

20  
الكرام  
مهری







لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِأُولِي الْأَلْبَابِ  
لیکن تحقیق ان کے بیان میں نصیحت ہے غفلتوں کے لئے

# اکرام محمدی

مولوی محمد اشرف فاروقی  
فاضل گلیانوی

مُصَنَّفُ قِصَصِ الْمُحْسِنِينَ، اَکْرَامِ مُحَمَّدِي، اَحْوَالِ الْآخِرَةِ وَغَيْرِهِ

مدت سراج الدین اینڈ سنسر۔ پیلیسٹریز۔ لاہور



# دیوان حماسہ



## (شرح باب البدائع والاضیاف)

ممتاز المحدثین حضرت مولانا محمد مطاہر علی صاحب

دیوان حماسہ (باب البدائع والاضیاف) کی شرح ممتاز المحدثین حضرت مولانا محمد مطاہر علی صاحب لکھی ہے لکھو اگر طبع کی گئی ہے۔ مولانا موصوف عرصہ دراز سے جھینگا باڑی عالیہ مدرسہ میں علم ادب کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے اس شرح کو عالم امتحان کی کامیابی کو مد نظر رکھ کر تحریر فرمایا ہے۔

دیگر خصوصیات ○ اس شرح میں ہر شعر کا لفظی ترجمہ، ہر شعر کی مفصل شرح، ہر لفظ کی صرفی و نحوی تحقیق اور حل لغات کامل طور پر اردو زبان میں موجود ہے۔

○ ہر شعر کی پوری ترکیب اردو میں دی گئی ہے۔

○ ابتدا میں دیباچہ کتاب، علم ادب کی تعریف اور صاحب حماسہ کے مفصل حالات درج ہیں۔

○ یہ ایک ایسی جامع شرح ہے، جو موجودہ تمام اردو شرحوں سے بے نیاز کر دے گی۔

○ عالم امتحان کے طلبہ کے لئے رہبر اور استاد کامل کا کام انجام دیتی ہے اور حماسہ کے پڑھانے والوں کو کافی مدد دے سکتی ہے۔ کیونکہ اس کی موجودگی میں کسی کو دوسری شرح اور لغات کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

○ مترجم نے جس طرح صرفی و نحوی تحقیق و ترکیب کو اس کتاب میں درج فرمایا ہے وہ اور کسی

کتاب میں موجود نہیں ہے اور موجودہ زمانہ کی تمام شرحوں سے اس شرح کو مفصل تحریر فرمایا ہے۔

○ یہ کتاب ہر مدرسہ کے کتب خانہ اور ہر ادیب و طالب علم کے پاس ہونا باعث فخر ہوگی۔

کتابت و طباعت اور کاغذ نہایت عمدہ۔ قیمت ۴ روپے۔



ناشرین

ملک سراج الدین اینڈ سنز، پبلشرز، کشمیری بازار، لاہور (۸)



وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

روزِ قیامت ہر کسے در دست گیر و نامہ

من نیز حاضر مشیوم تفسیر و الفصحی در غسل

تحفہ تفسیر سورہ و الفصحی

یعنی

اکرام محمدی  
جدید پنجابی  
منظوم

مولانا محمد اشرف علی سلمہ الہدلولی فاروقی گلپنوی ضلع گجرات

حسب فرمائش

ملک سرارج الدین اینڈ سنز ناہران کتب کشمیری بازار لاہور



# فہرست عنوانات اکرام محمدی

نمبر صفحہ	عنوان	نمبر صفحہ	عنوان
۷۷	دلائل برہستی ایزد متعال	۵	اکرام محمدی
۸۸	رشتہ تزوج و باہمی الفت و مودت	۶	اذکار صمدیت و غفاری و ستاری و حلیمی رب العالمین
۹۶	انشاء چسپیت و انشاء گویند	۱۳	ذکر از سیرت بکوالہ غزوات ابن ابی شیبہ جلد ۶
۹۷	تفسیر آیتہ الکرسی	۱۴	حکایت از جنگ بدر
۱۰۲	خبر الاکار ذکر در نعمت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم	۲۳	ذکر توحید و اقرار آن
۱۰۵	چند اذکار در مرح آذات بابرکات علیہ الصلوٰۃ والسلام	۲۵	تعداد الوہیت و ابطال آن
۱۱۱	ذکر خصائص و حد آذات بابرکات علیہ الصلوٰۃ والسلام	۲۵	حکم امتناعی از تعظیم بزرگانہ آنچہ مروج بود
۱۱۲	خصائص ذاتی کہ بر اُمت لازم نیاید	۳۳	اعتقادات مشرکانہ بنوسط وہبہ شرک اف
۱۱۵	مسئلہ نماز کہ متعلق است بآن ذات بابرکات علیہ الصلوٰۃ والسلام	۳۶	التجائے ملتجی
۱۱۷	حرمت صدقہ و زکوٰۃ بر اہل بیت آل ہاشم	۳۶	خوارق معجزات کہ بحکم ایزدی صادر بشود
۱۱۸	خصائص نبوی کہ بحجز محمد صلی اللہ علیہ وسلم بردگیان لازم نیست	۴۱	حکایت حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ
۱۱۹	رعب و قار محمدی و نصرت صلی اللہ علیہ وسلم	۴۲	اہل عرب و کاہن
۱۲۵	مسجد اشد ہمہ رؤے زمین	۴۶	ابطال قواسی مخفیہ بہ برکت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
۱۲۶	کثرت قلعین السلام از نداہیب دیگران	۴۹	اہالیان عرب و ادہام و خرافات و ابطال آن
۱۲۷	خصوصیت جوان	۵۲	مسئلہ شفاعت و تحقیقت آن
۱۲۹	مختصر ذکر حضرت عمر فاروق بطور مثال	۶۵	مسئلہ از انکار قدرت اجرام سماویہ وغیرہ
۱۳۳	تکمیل دین اسلام بحرمت حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم	۶۷	اقتناع از قسم خوردن بحجز ایزد متعال
۱۳۴	معجزہ و داعی آذات بابرکات علیہ الصلوٰۃ والسلام	۶۸	بمشیت و مثنائے ایزد متعال کے شریک نیست
۱۳۵	معجزہ ختم نبوت آذات بابرکات علیہ الصلوٰۃ والسلام	۷۰	امورات کہ مشتملات شریک اند ممنوع اند
۱۳۷	التشریح لفظ الختم	۷۱	ممنوعات نبوی از قبر پرستی و یادگار پرستی
۱۳۹	تشریح خاتم النبیین بروی احادیث صحیحہ	۷۲	ریا و عدم اخلاص ہم شریک معنوی ست
۱۴۷	مسئلہ شفاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	۷۶	مسئلہ توحید و ایجابی اصول و ارکان آن



عنوان	نمبر	عنوان	نمبر	عنوان	نمبر
ارشادات آنذات بابرکات علیه الصلوة والسلام بابت روز محشر	۱۴۹	ذکر سوره الفصحی شریف شان نزول آن	۲۴۷	بسمی شمیر عارف برائی تبلیغ السلام	۲۴۵
فصائل آخروی آنذات بابرکات	۱۵۳	احوال ابادیان عرب قبل از آنذات	۲۲۹	دعای سگ زبندگان	۲۴۷
صلوة والسلام	۱۵۵	علیه الصلوة والسلام	۲۴۷	شان نزول سوره الفصحی شریف	۲۴۸
فصائل درود شریف	۱۶۱	اذکار عید جاہلیت قبل از آنذات	۲۴۱	ذکر دیگر بحوالہ سیرت النبی از	۲۸۰
حکایت خود بینی	۱۶۳	بابرکات علیه البجیة والصلوة والسلام	۲۴۱	کتاب البقیان و معجم بخاری	۲۸۰
مختصر ذکر حضرت ابابکر صدیق رضی اللہ عنہ	۱۶۴	ذکر نبی اکرم علیه البجیة والصلوة والسلام	۲۴۷	سوره الفصحی	۲۸۳
چند مسائل بابت سنت الفجر	۱۶۴	بقیه اذکار خلاصہ سوره الفصحی شریف	۲۴۸	تفسیر بسم اللہ شریف	۲۸۴
اذکار درود و شریف یر نبی صلی اللہ علیہ وسلم	۱۶۱	ذکر حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیه	۲۵۰	تفسیر الفصحی	۳۰۰
حب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۶۲	الصلوة والسلام	۲۵۰	خلاصہ مقصد آیات الم نشرح مع دیگر	۳۰۷
درود مستغاث	۱۶۷	مختصر اذکار حضرت ابابکر صدیق	۲۵۵	والفصحی واللیل اذا سجد	۳۱۵
حکایت دیدہ و آزمودہ	۱۶۷	و صحابه کبار رضی اللہ عنہ	۲۵۵	ما ودعک ربک وما قلی	۳۱۷
ترجمہ درود شریف	۱۶۷	آمدن کفار مکہ بخدوت ابوطالب	۲۴۱	تکلمه عجیبہ	۳۲۱
نعت شریف	۱۶۷	عم آنذات بطور شکوہ و کش مکش	۲۴۱	بدیه تبریک بحضور رحمۃ للعالمین	۳۳۳
حکایت محمد بن سعد رضی اللہ عنہ	۱۶۸	صعوبت براء تبلیغ و ایدار سانی	۲۴۲	حکایت مناسب حال	۳۳۴
قصیدہ نعتیہ	۱۶۹	و توہین کفار مکہ و غیرہ	۲۴۲	وللاخرة خیر لك من الاولى	۳۳۵
حکایت	۱۶۹	سفر از شدن از نور ایمان حضرت	۲۴۲	وکسوف تعطیک ربک فترضی	۳۳۶
تصیّد	۱۶۹	همزه عم آنذات علیه الصلوة والسلام	۲۴۲	زمانہ جاہلیت بملک عرب	۳۵۰
وقتیکہ دران درود شریف خواندن	۲۱۲	ایمان امیر المومنین حضرت عمر فاروق	۲۴۴	قصائد عربیہ آنچه بوقت شراب	۲۵۲
لازم است	۲۱۲	بارک اللہ لنا بحر متہ	۲۴۴	نوری می خوانند	۲۵۲
طریق کار صلوات علی سید الابرار	۲۱۷	ہجرت بسوی حبش صحابه کبار	۲۴۱	چند اذکار بابت وسعت جنتی بر روز محشر	۳۴۶
علیه الصلوة والسلام	۲۱۷	در سال پنجم بعد از بعثت	۲۴۱	الح میجدک یتیمًا فاوی	۳۴۹
مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات	۲۲۵	تقریر حضرت جعفر رضی اللہ عنہ	۲۴۲	رجوع بسوی ذکر اصلیه	۳۷۳
بارادہ تفسیر الفصحی شریف	۲۲۵	بجلوی نجاشی شاه حبش از حقیقت اسلام	۲۴۲	اذکار خاندان خیر الابرار سرور	۳۷۷
		آمدن سرور کائنات علیه الصلوة والسلام	۲۴۲	کائنات علیه الصلوة والسلام	۳۷۷



صفحه	عنوان	صفحه	عنوان	صفحه	عنوان
۳۷۹	توضیحات واقعه المیجدک یتیم فادی	۳۷۹	شادی و عقد نکاح حضرت عبداللہ	۳۷۹	توضیحات واقعه المیجدک یتیم فادی
۳۸۲	رجوع بسوی قصه املیہ حضرت اسمعیل	۳۸۲	حکایت	۳۸۲	رجوع بسوی قصه املیہ حضرت اسمعیل
۳۸۴	خلاصہ دعا حضرت ابراہیم علیہ السلام	۳۸۴	حکایت دیگر بابت پیدائش	۳۸۴	خلاصہ دعا حضرت ابراہیم علیہ السلام
۳۸۵	اذکار بنو قیدار سپر حضرت اسمعیل علیہ السلام	۳۸۵	سلام بر ذات خیر الانام	۳۸۵	اذکار بنو قیدار سپر حضرت اسمعیل علیہ السلام
۳۹۱	خصوصیات عرب نمون اہلیت خیر الانام	۳۹۱	درود و سلام بر سید الانام	۳۹۱	خصوصیات عرب نمون اہلیت خیر الانام
۳۹۷	حکایت حاتم طائی رئیس عرب	۳۹۷	اطلاع یافتن از پیدائش جبرئیل	۳۹۷	حکایت حاتم طائی رئیس عرب
۴۰۰	بوجیکہ چہ اسلام بملک عرب	۴۰۰	حضرت خیر نام علی اللہ علیہ وسلم	۴۰۰	بوجیکہ چہ اسلام بملک عرب
	نمودار شرا جزایافت		ذکر وفات حضرت عبداللہ		نمودار شرا جزایافت
۴۰۱	ذکر پیدائش آنحضرت بابرکات	۴۰۱	روایت منقولہ	۴۰۱	ذکر پیدائش آنحضرت بابرکات
۴۰۴	نکتہ عجیبہ	۴۰۴	قصیدہ اکبر و ارثی	۴۰۴	نکتہ عجیبہ
	ذکر حضرت موسیٰ علیہ السلام	۴۰۵	دیگر روایات بوقت ولادت	۴۰۵	ذکر حضرت موسیٰ علیہ السلام
	باز اذکار ربیب الیش آنحضرت صلعم	۴۰۶	واقعہ اصحاب الفیل	۴۰۶	باز اذکار ربیب الیش آنحضرت صلعم
	چند اذکار حضرت آدم علیہ السلام	۴۰۸	گرمی بن مشرکین مکہ بدین فیلان	۴۰۸	چند اذکار حضرت آدم علیہ السلام
	مکر و تزویر ابلیس لعین الی یوم الدین	۴۱۳	لشکر بیان ابرہہ	۴۱۳	مکر و تزویر ابلیس لعین الی یوم الدین
	بقیہ اذکار حضرت آدم علیہ السلام	۴۱۴	باہمی اختلاط سردار مکہ عبدالطلب	۴۱۴	بقیہ اذکار حضرت آدم علیہ السلام
	ذکر پیدائش و افزایش حضرت آدم و حوا	۴۱۸	ابرہہ اشترم مینی	۴۱۸	ذکر پیدائش و افزایش حضرت آدم و حوا
	چند اذکار حضرت عبداللہ والد آنحضرت	۴۲۰	صبح یلغار اصحاب الفیل	۴۲۰	چند اذکار حضرت عبداللہ والد آنحضرت
	دیگر واقعہ حضرت عبداللہ	۴۲۵	دلائل ساعت فیل بحالت سجدہ می آید	۴۲۵	دیگر واقعہ حضرت عبداللہ
	تذکرہ شیطان با یودیای بابت		باز اذکار آنحضرت بابرکات صلی اللہ علیہ وسلم		تذکرہ شیطان با یودیای بابت
	حضرت عبداللہ	۴۲۸	واقعات رفاعت آنحضرت بابرکات	۴۲۸	حضرت عبداللہ
	یلغار یودیای بر سردار عبداللہ	۴۳۱	ذکر مانی حلیمہ سعدیہ دانی رضی اللہ عنہا	۴۳۱	یلغار یودیای بر سردار عبداللہ
	جنگ کردن یودیای با حضرت عبداللہ	۴۳۲	حکایت بابت ابولہب رئیس المتکبرین	۴۳۲	جنگ کردن یودیای با حضرت عبداللہ
	پیغمبر امداد آمدن و ہیب بن عبدالمناف	۴۳۳	باز اذکار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	۴۳۳	پیغمبر امداد آمدن و ہیب بن عبدالمناف
	والد سیدہ آمنہ		باز گرفتن لخت جگر خود از دست حلیمہ دانی		والد سیدہ آمنہ
۳۷۷	ذکر ابوطالب نقی بنو احی شام بحیث آنحضرت	۳۷۷		۳۷۷	ذکر ابوطالب نقی بنو احی شام بحیث آنحضرت
۳۷۸	ذکر نصب حجر الاسود توسط حضور علیہ السلام	۳۷۸		۳۷۸	ذکر نصب حجر الاسود توسط حضور علیہ السلام
۳۸۰	ذکر عقد نکاح حضور بخیرہ الکبری	۳۸۰		۳۸۰	ذکر عقد نکاح حضور بخیرہ الکبری
۳۸۲	وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ	۳۸۲		۳۸۲	وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ
۳۸۳	وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ	۳۸۳		۳۸۳	وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ
۳۹۲	سخاوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	۳۹۲		۳۹۲	سخاوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
۵۰۴	مختصر ذکر حضرت ثانی شیما ہمشیر حضور	۵۰۴		۵۰۴	مختصر ذکر حضرت ثانی شیما ہمشیر حضور
۵۰۵	فَاَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ	۵۰۵		۵۰۵	فَاَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ
۵۰۵	حقیقت یتیمی	۵۰۵		۵۰۵	حقیقت یتیمی
۵۱۰	بریں مسلک چند اذکار آنحضرت صلعم	۵۱۰		۵۱۰	بریں مسلک چند اذکار آنحضرت صلعم
۵۱۲	ایمان و حقیقت آن	۵۱۲		۵۱۲	ایمان و حقیقت آن
۵۲۱	حکایت قبیحہ	۵۲۱		۵۲۱	حکایت قبیحہ
۵۲۲	وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَوْهُ	۵۲۲		۵۲۲	وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَوْهُ
۵۲۳	مسئلہ حقیقت سائل و حقوق آن	۵۲۳		۵۲۳	مسئلہ حقیقت سائل و حقوق آن
۵۲۹	ذکر نسخ غلام محمد قریشی یکہ از رؤسای گلیانہ	۵۲۹		۵۲۹	ذکر نسخ غلام محمد قریشی یکہ از رؤسای گلیانہ
۵۳۱	وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ	۵۳۱		۵۳۱	وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ
۵۳۲	ذکر حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ	۵۳۲		۵۳۲	ذکر حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ
۵۳۴	مختصر ذکر حضرت یوسف علیہ السلام	۵۳۴		۵۳۴	مختصر ذکر حضرت یوسف علیہ السلام
۵۴۰	ذکر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین	۵۴۰		۵۴۰	ذکر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین
۵۴۰	ذکر حضرت قاضی عطاء محمد صاحب	۵۴۰		۵۴۰	ذکر حضرت قاضی عطاء محمد صاحب
	ساکن راجو دال شریف	۵۴۰			ساکن راجو دال شریف
۵۴۶	عوض مصنف بدر گاہ ایزد متعال	۵۴۶		۵۴۶	عوض مصنف بدر گاہ ایزد متعال
۵۴۷	خاتمہ الکتاب بعون الوہاب	۵۴۷		۵۴۷	خاتمہ الکتاب بعون الوہاب
۵۴۹	باز اذکار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	۵۴۹		۵۴۹	باز اذکار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم



# يَا فَتَاَحَ الشُّكْرَاتِ

## اکرام محمدی

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ہر شے اوس دے قبضے قدرت اس دا حکم مدامی  
ہو چاہے سو کرے او ہا ہی دخل نہیں مول کسے دا  
اوس دا امر ارادہ اپنا تے سمجھ مرضی اپنی  
کسے مشیر وزیر دیر دسوں او سنوں لوڑ نہ کائی  
سمجھ ارادے اوس دے اپنے جیون چاہے فراموش  
حکمت تھیں نہیں خالی اوس دا کوئی بھی جا پے کارا  
بے عقلی بے سمجھی پاروں پھر دا شور مچائی  
رَب دے علموں حصّہ پانا پھر اوہ دے لے لگانا  
کیوں جے اوس دا علم وڈیرا مشکل پہنچ اساندی  
ہر اک علموں ہر اک فکر دے ہر سوچوں دانائیوں  
ہر شے دا اندازہ نالے پورے طور پچھانے !  
اول تھیں لے آخری تیکن علم اوسے دا جاری  
اوس دے علم اندر جے کوئی دخل ذرا کجھ آنے  
جہناں لوکاں علم اوہدے وجہ کیتی قیاس آرائی  
اوہ اک بحر ذخار نہیں جس دا تار و جگ دھچک کوئی

ہر شے اوس دے قبضے قدرت اس دا حکم مدامی  
ہو چاہے سو کرے او ہا ہی دخل نہیں مول کسے دا  
اوس دا امر ارادہ اپنا تے سمجھ مرضی اپنی  
کسے مشیر وزیر دیر دسوں او سنوں لوڑ نہ کائی  
سمجھ ارادے اوس دے اپنے جیون چاہے فراموش  
حکمت تھیں نہیں خالی اوس دا کوئی بھی جا پے کارا  
بے عقلی بے سمجھی پاروں پھر دا شور مچائی  
رَب دے علموں حصّہ پانا پھر اوہ دے لے لگانا  
کیوں جے اوس دا علم وڈیرا مشکل پہنچ اساندی  
ہر اک علموں ہر اک فکر دے ہر سوچوں دانائیوں  
ہر شے دا اندازہ نالے پورے طور پچھانے !  
اول تھیں لے آخری تیکن علم اوسے دا جاری  
اوس دے علم اندر جے کوئی دخل ذرا کجھ آنے  
جہناں لوکاں علم اوہدے وجہ کیتی قیاس آرائی  
اوہ اک بحر ذخار نہیں جس دا تار و جگ دھچک کوئی



وحدیث صمدیت والہ اکو مسئلہ جانو! اسے چکر نکر وچالے رڑھ گئے کئی ہزاراں پر ایسے مشکل حل نہ ہوئی ناں ہی لگی لکانے بلکہ الٹے وہاں دے وچہ اصلوں گئے گنوائے ایہو اوس دی صمدیت کارازو ڈاک بھارا اسے سرگردانی دے وچہ ہر کوئی جھگڑا لاندہ حالانکہ ایہہ صمدیت دا جلوہ تے نطسارا تے جو سمجھ گئے ایہہ نکتہ پاگئے راز او تاہی اصل حقیقت اٹھ اکو تے بے مثل جہانتوں! کیا برابر خیال بھی ایسا جو کوئی دل وچہ آنے زندگی وچہ جس اس مسئلے نوں دل وچہ مول نہ آندا رب دے نال شریک بنانا یا ایہہ وہم پکانا اٹھ پاک بے مثل نہ اوس داتا فی جگ وچہ کوئی صمدیت دا درجہ ایہو کجھ پرواہ نہ آنے، سمجھانتوں اس دنیا دے وچہ روزی دتی جاندا کوئی گناہ نہ لیکھے آنے پر وہ مول نہ چا دے ایہو جلوہ صمدیت دا جس دم رنگ دکھاندا سن تینوں میں اس دی بابت دساں عجب کہانی

ایہ بھی ارج تک حل نہ ہو یا خیال ذرا کجھ آنو خارج پھر دے تو ریا منوں کھاوے دو جگ پارساں ناں ہی نیال جے سمجھئے اسنوں پائیے رازربانے رب نہ ملیا راز نہ لبھا او جھڑپ سدھائے اسے پاروں ٹھوہر کھا کے بھل گیا عالم سارا چھوڑ حقیقت راز طریقت راہ پیٹے لگ جاندا جس نوں چھوڑ یا بوڑ یا سمجھ کجھ ہو گیا حال آوارا اسے پاروں دور ہوئی سمجھ دل دی انہاں سیاہی اوس دے نال برابر ہونا طاقت نہیں کسے نوں اوس نوں بھی کجھ ہتھ نہ آدے پھر دا حال ڈولانے اوس دا کھٹیا رڑھ گیا اپنا ختم ہو یا سمجھ چاندنا ایہہ تاں اپنا آپ مٹا نارب نوں لوں بھلانا ہر شے اوتے قبضہ اوس دا اوسے دی گل ہوئی عاصی خاطر تالعداراں اک برابر جانے سمجھناں اوتے رحمت والا ہر دم بینہ برساندا بہر حالت وچہ ویلے اُتے چھاندا پیالو پنچاوسے بھار گناہاں دے سے ہون پل وچہ آن مٹاندا پتہ لگے صمدیت والا بھی اوس دی رحمانی

## افکار صمدیت و غفاری و شاری و حلیمی رب العالمین

بت پرست پاک جاہل کوئی ناواقف اس رازوں از لوں بھلا ہو یا عاجز مار یا اس گمراہیوں وحدت دا کجھ پتہ نہ اوسنوں ناں ایہ دل وچہ کائی صمدی چھوڑ کے پیا صنمی ایہو درد پکاسے عمر گزاری انجیں ساری اسے وچہ خواری

تے صمدیت تھیں نا محرم اس دے راز نیازوں چھوڑا جالا پھرے اندھیرے عاجز حال تباہیوں اکو اپنی مستی اندر پھیردا رنگن لائی! یا صنمی یا صنمی ہر دم انجیں وقت دیاوے صمدیت دی سار نہ معلم ناں اتوں کوئی یاری



ادھروں مہر لگی دل ایسی بھل گیاں سبھ کاراں  
 کرن روایت یک دیاڑے اسے شوق پیارے  
 بت اگے جھک متھاٹیکیا ڈاڈھا ہیناں ہو کے  
 مدت اسے ورد و چالے ہو گیا مست دیوانہ  
 پیر صاحب دا بھانا دیکھو جاں محویت بھائی  
 او سے ویلے رب دی رحمت آگئی جوش و چالے  
 اے پیارے اے پیارے میرے میں صدقے قربانی  
 توں میریاں مقبولاں وچوں تیرا نیک ستارا  
 ہر اک نعمت تیرے کارن روا اساں فرمائی  
 میں راضی سب دنیا راضی ہر شے تابع تیری  
 ایہو شور تے ایہو آواز ایہو ذکر اٹھائیں  
 اکھن ایہہ بندہ یا صنمی کہندیاں عمر گذاری  
 ایہہ مدتاں دا بھلا ہو یا پھاتا وچہ گمراہی  
 بھل بھلیکھیاں صنمی کہندیاں ممدی گمہ گیا موہوں  
 پتہ نہیں اس غلطی اُس نے کتنا کرم کمایا  
 تاں اس پاروں سبھ ملائک وچہ درگاہ ربانی  
 راز توحیدوں ایہہ نا واقف نے کی صدی جانے  
 آج اس انجیں صنمی کہندیاں ممدی اکھ سنایا  
 بار خدا یا اسیں تنانے سمجھوں بات او تیرے  
 ایں وسیلے ممدیت والا کھولے راز الہی !

ایہہ ساڈی ممدیت نالے ہے ایہہ بے پرواہی  
 بھانویں عمراں یا صنمی دا اس نے درو پکایا

ہر دم صنمی شوق محبت تے ایہو گفتاراں  
 وچہ بہنا بت خانے عاجز مار یا کفر ازاروں !  
 تے وچہ حب اس دی پیار پڑھ دایا صنمی برو کے  
 اسے اندر کھبھا ہو یا اسے نال پرانا !  
 صنمی کہندیاں ممدی مونہوں انجیں نکل گیائی  
 یا حبیبی یا حبیبی اسے محرم خوش حالے !  
 بخشے عیب تیرے سبھ فضلوں تے کیتی ارزانی  
 دوہیں جہانیں تیں تے رحمت تیرا شان نیارا  
 بخش دتا اساں تینوں تیں تے ہن غم نکر نہ کاٹی  
 یا ممدی تھیں حاصل کر لئی تو خوشنودی میری  
 تے پئے سُن دے ملک ربانے کرن قیامتیں ایہیں  
 کی جانے ایہہ یا ممدی توں کی ایہہ کار گذاری  
 یا صنمی دے دام فریبوں آس توحیدوں لاہی  
 بخش ایار رب ایسے پاروں کڈھ لیا اجڑی جوہوں  
 اپن چیتی ممدی کہہ کے پایا شان سوا یا  
 حیرت پاروں عرض کریندے یا محبوب سبحانی  
 جس دی گذری صنمی کہندیاں ایہو نت جھورانے  
 جس تھیں دفتر عیباں والا سارا صاف کرایا  
 کوہیں مراتب حاصل ہوئے پائے راز بھلیہرے  
 کیوں تھیں ویسے سبز روشن ہوئے دور سیاہی  
 کسیں نا واقف بھیدوں خالی سمجھ نہ اس دی آوے  
 جسٹوں چاہے جوہیں نواز یئے کرے دور کوتاہی  
 تے ہن بھی اوہ اسے حالے دے شوق سوا یا  
 بخشی اساں معافی اسٹوں کچھ اندوہ نہ رہیا  
 داخل منج مقبولاں ہو یا چھٹا کھنڈ



ساڑی بے نیازی اس تے لطف کرم فرمایا  
اس دے اُنے نہیں کسے نوں حق جے سخن الہی  
لکھ پیار گناہاں ہووَن تے سرکشیاں نالے  
اکو نظر کرم دی اوس دی جے اک وار ہو جاوے  
اوس دی بے نیازیوں ستے اوہ کچھ رنگ دکھاندا  
بہر گل دے وجہ قدرت اس دی جس نوں دیا جانے  
سے دانے تے سیانے لوکی کر کر قیاس آریاں  
غالب حکمت رب سچے دی کون او تھے دم مالے  
واہ واہ قادر قدرت والا کی گل آکھ سسنا لداں !  
جو کم کیتا سوہنا کیستا کسے نے حرف نہ دہریا  
لوہے لنگڑے۔ اُنھے گنجے جیوں جیوں جتے جائے  
سب اٹھیں میں کیرے پسو۔ باندہ رچھ تے کتے  
راضی اپنی رنگن دے وجہ اسے وجہ متوالے  
سے بیماریاں سر تے آون تے سے روگ بلائیں  
کدی کسے نے حق اوس دے وجہ لفظ نہ کچھ الایا  
بلکہ جس دم دکھ بیماری آکر کسے ستاوے  
جیوں لکھیا تیوں بھو گناہو یا انجیں جھلنا ہو یا  
ایہہ بھی اوس دی کامل قدرت سمجھ کچھ آپ بنایا  
سبھو اپنے لکھے او تے صابر شاکر وستن  
ایہو حرکت بندے کولوں جے کد بہرے ہو جاوے  
جذ تک اوس دا بدلہ لیکے لان نہ بات ٹکانے  
رب سچے نے قدرت پاروں لکھاں لوک کھپائے  
ناں کسے اتنی جرأت ہمت خیال اجہیا آئے !

نالوں صاف ہو یا سبھ گندہ ہو گیا فضل سوایا  
ایہہ سبھ ساوا اپنا بھانا جیوں چاہے ہو جاوے  
بھاں اوہ بخشش او تے ہووَن دور کشالے !  
بھانویں گنا گنا ہی ہووے پل وچہ بخشیا جاوے  
ونکھن والا ایہہ کچھ کارا دیکھ دیاں رہ جاندا  
کی مقدار بشر دا او تھے پیا قیاسے آئے !  
آخر ہار ٹھکے اوہ سبھو جو ہاں نظر نہ آئیاں  
بہر تھے او تے اوہا غالب اسے دے سبھ کارے  
سبھو سوہنے کالے اس دے سوہنیاں سبھ دانوں  
بہر کوئی راضی اوس دے او تے شکر انجیں ساکریا  
سبھو ہی خوش راضی بازی پھر دے خوش منائے  
بکری۔ داندے بھان۔ گائیں اپنی اپنی رستے  
اسے تال لگائی ہوئی اسے وجہ خوش حالے  
پر کوئی کرے نہ خدا تے منے دلوں رضائیں  
ناں کوئی غصہ مگر اوس نوں کون ساوے  
آکھے انجیں لکھیا میرا اوس نوں کون ساوے  
انجیں صبروں شکروں روہوں او تھے کھٹناں ہو یا  
مڑ بھی کوئی عذر نہ آئے نال کوئی کرے جھوڑا نا  
سبھو اتوں لائے ہوئے نال اسے دے دسن  
فیہر ادھی نہ ڈھوئی ہووے بہر کوئی سر تے آوے  
تذ تک امن آرام نہ آوے پھر دے حال ڈولانے  
پر کسے دم نہ آیا اس دا پرت جواب سنائے  
ایہہ بھی اوس دی قدرت کامل منی سب زمانے

ای بھی اوس دی صمدیت دا ہے اک جو بہر بھارا  
جیتے پہنچ نہ مول کسے دی بھانویں عالم سارا



عمدیت دا ایہو جلوہ جو چاہے سر مادے  
بعضے ویلے اوس دے درتے ہارے کم نہ اودن  
رب غفور رحیم تے وڈے کرم تے بخشش والا  
بندہ سے پیا ترے لیوے ہارے کرے ہزاراں  
ایہہ اوس دا چاہنا مشکل ہے ایہ بات دوراڈی  
اوہ تاں جیوں اوس لکھیا آپوں تے مقدار بنائی

پل وچہ کچھ دا کچھ دکھلاوے عقل حیران ہو جاوے  
بعضے ویلے نرے اتھاے ساکے کم بناون  
صدقے صمدیت دے کردا دور تمام کشاڈا  
جد تک آپ نہ چاہے فضلوں مشکل سمجھو کاراں  
نال انج کرداتے نال دیندا مرضی جویں اساڈی  
اوس مطابق کردا آوے فرق نہ رکھے کافی

وَلَكِنْ يَجْعَلُ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا

تے ہرگز نہ دیکھیں گا تو طریقہ اللہ دے نوں بدلیا ہویا

جو دستور طریقی خدا نے پہلے روز بنایا  
پیدائش دا طور طریقہ جیویں کیستا اوس جاری  
پہلے دن تھیں ہن تک ایہو اسے طور زمانے  
پر بندیاں تھیں ایہہ بھی مسئلہ ہن تک حل نہ ہویا  
ایہہ بھی اوس دی کامل قدرت تے صمدیت ساری  
رب دی ذات ہر اک تے غالب جو چاہے فرماوے  
تے بندہ پیدائش اوس دی عاجز حال نتانا  
جیکر ایہہ گل ہووے ناہیں مٹ جاوے بندیاں  
بہتر ایہہ بندہ ہو کے رب نوں سیس نواوے  
اسے اندر عزت دائم اسے نال حضور ی

اول آخر او جیوں کیستا ماسہ فرق نہ پایا  
اس دے وچہ کچھ فرق نہ آندا انجین خلقت ساری  
ایہو کار و ہار دائم اسے طرح و ہانے!  
بلکہ اس نوں سمجھ نہ سکے نال اتوں دل ڈھویا  
کی طاقت انسانی ایہتھے بات کرے کوئی کاری  
جس ویلے تے جس حالت وچہ پورے جوہر دکھاوے  
اوس دے کیتیاں اوتے جس واسے کم سیس نوانا  
خالق تے مخلوق دوہاں وچہ فرق نہ رہ جائے کافی  
تے اوس دی ہر کیتی اوتے ہر دم شکر الادا دے  
اسے پاروں ودھجک والی رعیت پاوے پوری

بندہ تاں ہی بندہ جیکر نال اوس دے ہو جاوے  
وہم خیال۔ و ہار تمامی او ہارنگ و کھاوے

تے جیکر ایہہ حال نہ ہووے تاں مڑ بات نہ کوئی  
قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فِي صَحِيحِ الْبُخَارِيِّ كِتَابُ الْإِيمَانِ

فرمایا اوس ذات نے اوپر جس دے رحمت تے سلامتی ہووے وچہ صحیح بخاری کتاب الایمان دے  
أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ

جان نو بے شک وچہ جسم انسان دے گوشت دا اک ٹکڑا اے جس ویلے اوہ درست ہووے تمام بدن درست ہے



## كُلَّةٌ وَاِذَا اَفْسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ اِلَّا وَهِيَ الْقَلْبُ

تے جس ویلے اوہ خراب تے بگڑ جاوے تے بگڑ جانداے تمام بدن اوہ کی ہے اوہ دل ہے :

انسانی رنگ روپ اتے ہی پیغمبر خدا ماندا  
فرمادے وجہ جسم انسانی ہے گوشت دانگڑا  
جے اوہ ٹکڑا ٹھیک ہووے تاں ٹھیک حالت جسمانی  
جس پاسے ایہ لاوے اتول سارا جسم ہو جاوے  
اوہ کی اسے اوہ دل بندے واقعت کنوں اوپایا  
خوشی غمی تے عیش آسائش سمجھ اسے پاروں  
وجہ قرآن خداوند اس دیاں حالتاں تن بتلایاں  
قَلْبٌ سَلِيلٌ سَمِعْتُمْ بِهَا اِنْ هِيَ اِلَّا  
ہر حالت وجہ نال خداوے اس نے لائی ہوئی  
کسے قسم دی سستی غلطی اس تھیں مول نہ ہووے  
دوجا اوہدے مقابل آیا قَلْبٌ اَشِيْعٌ گناہی  
یعنی اوہ گناہی دل جو عیباں وجہ گناہے  
قَلْبٌ مُّذِيبٌ تَرِيحِيْ حَالَتِ رَبِّ وَلَ بَحْكَنَ وَالِي  
یعنی ایہ اوہ حالت جس دم بھٹکے اصلی راہوں  
لاوے فیر خدا سنگ اپنی نیکو کار ہو جاوے  
اس گوشت دے ٹکڑے دے یاں ایہ کجھ حالتاں آیاں  
ساڈا ہر کم فعل اسے دی تابعہ اندر آیا  
جستے دا ہر جھٹھ چل دا اس دے نال اٹاے  
اسے پاروں پیغمبر نے واضح کر فرمایا

جیہڑا ہک اشاریوں ایہ سمجھ کر احصا کر اندا  
جس دانقشہ دے ظاہر پیا بندے دانگڑا  
جے بگڑے تاں جسم تمامی حالت بُری پچھانی !  
اونجیں سارا عمل کماوے اونجیں سخن سناوے  
جس وجہ زندگی والا اس نے سارا راز چھپایا !  
نیکی بدی اسے تھیں حاصل اس دے خاص دھاروں  
جویں مفسر ذکر کیاوے واضح کر سمجھایاں  
صحیح سلامت پاک گناہوں اس وجہ عیب زکاتی  
ہر جنگلیاں یوں زندگی اوس نے صاف بنائی ہوئی  
تے کوئی ایسا فعل نہ جس تھیں اکھڑنا دکھوے  
فَاِنَّهُ اَثَرُ قَلْبِهِ كَهِنْدِي ذَاتِ الْاَلٰهِي !  
ہر ویلے اوس انجیں گذرے ایہو کار دھارے  
ہر غلطی ہر ٹھوکر دے وجہ اتول فیر سوالی  
فیر خدا دل ہو کے منگے معافی پیا گناہوں  
انجیں پیا گذارے انجیں اس دا وقت دھاوے  
اوسے دادل نام رکھیندے بن وجہ ایہ بھلیاں  
اسے پاروں ہر اک تائیں سرتے پیا لگایا  
ہر اک حرکت اسے پاروں کدے پھرے سائے  
جیویں شروع بخاری اندر دیکھن دے وجہ آیا

### اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْاِيْتَاتِ

سادے کم نیت نال ہی ہوندے نے

گویا نیت تے گل کئی ایہو شان گرامی  
اسے اُتے زندگی والا ہے سمجھ دار دھارا

نیت تھیں سمجھ کم اساڈے ہون سدا تمامی  
بہی نیت عمل اجیہا ایسا کار دھارا !



ہن بھی علم انفس بتا دے ثابت کر اس پاروں  
جہ تک ایہہ وہ ٹھیک نہ ہوں تے اصلاح دیا دن  
ایہاں اوتے ہی گل کدی جو کچھ کیستا جاوے

دل دماغ دی اصلاح باہجوں مشکل جاں اندا دن  
تد تک عمل انسانی سارے لکھے کسے نہ آدن  
تاں ہی مر پیغمبر اس واسطے سمجھا دے

إِنَّمَا لَا أَهْرِي مَا نَوَىٰ فَمَنْ كَانَتْ هَجْرَتُهُ إِلَى الدُّنْيَا

یا دیکھو ہر اک آدمی دے کم دا پھل جس دی نیت کرے پس جس نے ہے ہجرت کیتی اپنی واسطے حاصل کرنے دیکھو  
يُصِيبُهَا أَوْ إِلَىٰ امْرَأَةٍ يَّتَكَبَّرُهَا فِهْجْرَتُهُ إِلَىٰ مَا هَا جَرَّ إِلَيْهِ

پادے گا پھل اوس دایا طرف اس سے ہے نکاح کرے کسے عورت نال پس ہجرت اوس دی اوہا ہی ہے جس پاسے اس نے ہجرت کیتی

ایتھوں بھی گل ایہو جا پے دل دی سمجھ صفائی  
حضرت کہیا جیں ہجرت کیتی تے نیت ایہہ آنے  
یاں کسے عورت نال میں جا کے عقد نکاح کر لیاں  
حضرت کہیا جیہی نیت تیہا بدلہ پاوے ا  
ایہہ کیفیت دل دی ساری جس پاسے ہو جاندا  
ظاہر حال عقل نوں لوکاں سرسوار بنایا  
پر تھوڑا کر غور جاں تنکے فیر پتہ ایہہ آوے  
دلی یقین توہ ذہنی تے جذبات اندرونی  
ایہو وجہ ہے اسیں عقل محقق نہیں لیندے کم کوئی  
نال جذبات اندرونی تے کجھ ناں ذہنی رجھانوں  
ہاں جے دلی تیقن ہووے تھئے دماغ ٹککانے  
ایہو وجہ تہر آن وچا لے ذکر ایمان جاں آوے  
جہ تک ٹھیک ایمان دے عمل قبول نہ کوئی  
بنار یمانوں دلی ارادہ بھانویں کہیا کچھ دے  
چنگا عمل تد میں جیکر ہووے صاف ایمانوں

جے ایہہ ٹھیک ہو جانے تے مرط دیکھ نہ رہ جائے کافی  
دنیا دا کوئی مطلب لیاں پاساں نیک ٹکانے  
یا انجیں ہی نفع اجیہا میں ونجہ اس تھیں لیاں  
جے دنیا تے دنیا نہیں تاں آخر درجہ پادے  
اوہا اپنا عمل دکھاندا انجیں اوہا ہی پھل پاندا  
تے سمجھ لیکھا عملاں والا اسے نال لگایا  
عقل بھی نہیں آندا و بیچارہ دی نال کچھ کر کے کھلاوے  
سمجھناں نال ایہہ بدھی ہوئی شان نری بیرونی  
نال کوئی خیال مطابق اس سے جو گل دلچہ ہوئی  
اس تھیں قابو پا کے ہووے کچھ تسکین اساتوں  
بھی سمجھ خیال دماغی ذہنی سارے راز پچھانے  
صالحہ عملوں پہلے اس دا ذکر لیاںدا جاوے  
بھانویں کیسے چنگے ہوں بھی کر دے دل جوئی  
نہیں قبول اوہ دچہ درکا ہے جے کسے خوب سبھوے  
تے جے اس وجہ غلطی ناہیں عملوں نفع اساتوں

جیوں مضبوط ایمان توہیں ہی عمل بھی ہو سی سارا

نہیں تاں سودا اک برابر دوہیں و لیں خسارا



چہرۂ قسم کے قرآن شریف مترجم و معر  
پنجسورے شریف پارہ قاعد و غیرہ

ملنے کا پتہ

ملک سراج الدین اپنڈ سترپیشتر کشمیری بازار

ہلالی

”پاکستان“



## ذکر از سیرت بحوالہ غزوات ابن ابی شیبہ جلد ۴ صفحہ ۱۲۹ مصری

عبداللہ جدعان قریشی گذریا مرد بھلیرا !  
 مشرک سی پر ہر نیکی وجہ شامل رہیا سو ہارا  
 بندیاں اتے نواح وجہ اوس دی حاصل آئی شہوری  
 اسے پاروں اوس دے اتے نظر کرم ہو جائے  
 سمجھ آئی ایہو مذہب سچا اسے نال رہائی  
 جس نے دلوں قبولیا اسنوں نال اس دے انگ لایا  
 اسے خیالوں اوہ پھر مخلص کول نبی دے آوے  
 نالے عرض کرے یا حضرت انجیں عمر گذاری  
 ہوش آئی اج سدھارستہ ہے تسلیم اسلامی  
 نام خدا دے دسورستہ کفروں جان چھوڑاؤ  
 ہو سکدا اسے میں اتے بھی نظر کرم ہو جائے  
 یا حضرت نہیں باہجہ اسلاموں سانوں کتے رہائی  
 سن کہ ایہہ کجھ اوس دیاں گلیاں پیغمبر فرماوے  
 واقعی اسلام بناں نہیں ہونی کتے خلاصی  
 جے تدھ اج لیا من دل تھیں سٹ دتی گمراہی  
 مقبولال وجہ شامل ہو سیں تھیں ربا پیارا  
 ایہہ گل سن کے اوسے دم اوس کلمہ بول سنایا  
 آکھے گواہی دیندا ہاں میں سچ ایہ دلوں بانوں  
 ایہہ بھی ہے گواہی سچی جھوٹ نہ اس وجہ کائی  
 سچ قرآن کلام خدا دی بھی سچے فرمانے  
 سچے سمجھ رسول پیغمبر ہو فرشتے سارے  
 پنج ارکان اسلامی سچے اونہاں اتے مدارا  
 سچ کہاں تے جھوٹوں بچکے نیک اعمال کما ساں

پہلے نور اسلاموں کیستا اوس ہر کم چنگیرا  
 تے بریا یوں بدافعالوں وائےم اوس کنار  
 ہر کوئی عزت نال بولاندا دل وجہ الفت پوری  
 دین اسلام نبی واسچا نظری اوسنوں آوے  
 اسے دی وجہ تابعداری لطف کرم مولائی  
 حقائق اندرون ہو گیا اوس دا دل دا مطلب پایا  
 عیساں دا اثر ایہی ہو کے تدریں سیس نوارے  
 واحدیت چھوڑ شرک وجہ ٹنگھدی جاندی ساری  
 اس دے بناں نجات نہ کوئی تے نال لطف و حافی  
 میں بھلے نوں مرٹ اک داری مولانا مللاؤ  
 کفر شرک دے داغ نکیموں متاں ہائی پائے  
 لہجہ جاوے ہن جائے تاں ہی ہے بن دی گل کائی  
 بیشک ہے ایہہ سچ جو آکھیں رتی فرق نہ آوے  
 جدوں قبولیا دل تھیں اسنوں بخشیا جائے عاصی  
 ان شاعر اللہ دور ہو ویسی تیری کفر سیاہی  
 دو جگ عزت عظمت ملیسی ہو ویسی چھٹکارا  
 تے اقرار توحید رسالت محفل وجہ الایا  
 اللہ ہک عبادت لائق تے بے مثل جہانوں  
 سچ محمد نبی خدا دا سچ جو اوس کہیا نی  
 ہو رکتا ہاں سمجھو سچیاں اپنے وجہ زمانے  
 حشر نشر دایکھا سچا فضلوں پاراوتارے  
 جیہڑا ایتھوں منکر ہو یا اوہ بے دین نکارا  
 تے جو عمل محمد کیستا میں پیا اتول جا ساں



ایہہ کچھ کرا قرار عبد اللہ پر ت گھر سے لوں آیا  
 میں قربان انہاں تے جنہاں دید نبی دے پائے  
 انجیں ہی عبد اللہ صاحب صاف لئی کر زندگی  
 نیکو کاراں صالحاں وجوں ہو گیا اپر اپارا  
 اس نوں تک تک اکثر لوکاں نور ایمانوں پایا  
 ایہہ حالت تک مائی صاحبہ حضرت عائشہ ٹوری  
 پیش نبی دے ادبول ہکٹن عرض نیاز کریندے  
 کہندے فراویا حضرت ایہہ مسئلہ سمجھانا  
 جاہلیت وچہ عبد اللہ نے نیکیاں بہت کمائیاں  
 ایہہ بھی کیا وچہ لیکھے تیرے آون یا نہ آون  
 سن کر حضرت نے فرمایا نہیں جی بی گل کوئی  
 ایہہ تاں کسے شمار نہ اوتھتے نہ کوئی مجھے بھالے  
 ناں ہی اس نے کسے دھاڑے ایہہ گل اکو سنائی  
 جہد تک نور ایمان نہ ہووے مولاناں لگائی  
 اسے طرح اک ہو روایت نقل حدیث لیاون

خوشی دے وچہ رب سچے نے سدھارا راہ دکھایا  
 زندگی وچہ ارکان اسلاموں سن سن لطف اٹھائے  
 تے ایمان مکمل کر کے چالئی رب دی بندگی  
 ہر دم ذکر خدا دا جاری اسے نال وبارا  
 پاک نبی دے سنگی ہو کے سارا روگ مٹایا  
 خادم سچے پاک نبی دے تابع دار حضور  
 عبد اللہ جدعان دی بابت ایہہ کچھ حال بھیندے  
 کئی دنیاں تھیں دل میرے وچہ ہے ایہہ خاص جھورانا  
 ہر کم اس دا سوہنا نال کے لوکاں نال بھلائیاں  
 محشر نوں ایہہ وچہ درگاہ ہے اسدی شان بناون  
 انہاں نیک کماں دی اوتھتے قیمت کچھ نہ ہونی  
 کیوں ہے ایہہ ایمان نہ آبارب دے خاص حوالے  
 بخشش روز قیامت ربا جو میں عیب کیتائی  
 تہ تک نیک اعمال کسے دے کم نہ دیون کائی  
 جیوں کر صحیح مسلم دے اندر دوجی جلد بتاؤں

## حکایت از جنگ بدر

جنگ بدر دے موقعے اوتے میں تھیں سنو کہانی  
 اس ویلے کل فوج اسلامی تن سو تیراں آہی  
 باقی لوک انصار تے مدنی عاشق مخلص سارے  
 اودھروں لشکر کفاراں دا جو تعداد ہزاراں  
 اس تھیں بعضے مومن لوکی وہم وچالے آئے  
 ہک بہادر مشرک بندہ ماہر فن لڑائیوں  
 خدمت پاک نبی دی اندر آن سوال سناندا  
 کہندا جبیکر وہیہ اجازت سنگ تسانے جانوال

لشکر تیار کریند اسی جد نبی حبیب ربانی!  
 جنہاں وچوں سٹھ مہاجر تالبع نبی الہی  
 جنہاں پاک نبی دے اوتے تن من و صن سجد اسے  
 بڑا لڑاکا ماہر فن و افیاں وچہ شماراں  
 اوس دم قادر قدرت والا زنگ عجیب دکھائے  
 منیاں ہو یا وچہ علاقے اپنی ایس صفائیوں  
 بڑی لجاجت منت سماجت ادب آداب دکھاندا  
 تے دشمن نوں زور اپنے دے سانے جوہر دکھانوال



ہو دے فتح تے مال غنیمت مینوں بھی مل جاوے  
 کیا ایمان رکھیں توں ہے اک اللہ واحد میرا  
 کہندا نہیں ایہ دھرم میرے وچہ نالیں اسنوں مٹاں  
 ایہ گل میرے گھاٹے والی مینوں مول نہ بھاوے  
 سُن کر پیغمبر نے کہا بس نہیں حاجت تیری  
 جے تہ نہ نہیں ایمان تے ٹرنا نہ ایہ سوال سنانویں  
 سن کر چپ ہو جاندا کافر تے سوچیں پے جاندا  
 فیر ایمان دی بابت او سُنوں پیغمبر فرماوے  
 تے پیغمبر مرط بھی اسنوں ایہو کہن اودا میں  
 توجہی واری پھر مرط اس نے آن سوال سنایا  
 اس حالت تھیں مومن سالے خوشی وچالے آئے  
 اسنوں ساڈے لشکر دے وچہ شامل کیتا جاوے  
 آئے پر شان بلند نبی و امولاناں پراناں  
 او سُنوں اکو لوڑ اللہ دی او سے دی خوشنودی  
 جے اوہ راضی سمجھ جگ راضی حاصل سمجھ مرادال  
 کافر مشرک بھانویں کتسنا ماسرفن لڑائیوں  
 پر جاں نور ایمانتوں خالی ڈٹھانہی سوہارے  
 میں کسے مشرک کافر کیوں مدد نہ چاہاں مولے  
 مسلمان بھانویں معمولی تھوڑی نفی دالے  
 سانوں لوڑا نہاں دی جنہاں نور ایمانوں پایا  
 تے جو لوک توحیدوں منکر بتاں مگر وکالے  
 ایہ گل سُن کے اس دے دل وچہ اثر اجیہا ہووے  
 تے وچہ خدمت پاک نبی دی ایہو عرض سناوے  
 اوس دم بھی پیغمبر سرور ایہو پچھ بلایا  
 آکیوس میں نیاں ہک اللہ تو سچ نبی ربانا

سُن کر بات پیغمبر او سُنوں انکوں ایہ فرماوے  
 اوہا مردم پوجا لائق اس داستان اچمیرا  
 تے نال ہی ایہ بھاوے مینوں نال رکھاں مچھ کتاں  
 نال ہی مینوں آکھے کوئی نال اس رستے لاوے  
 بنال ایمانتوں اس زمرے وچہ کوں پوسے دلیری  
 اساں نہیں مینوں نال لے جانا تے نہ قول آنویں  
 پر جہ رسن نہ ہو یا مرط کے ایہو عرض سناندا  
 تے مرط او سے طور اوہ کافر اوہا جواب سناوے  
 باہجہ ایمانتوں سانوں اڑیا لوڑ تساڈی ناہیں  
 شامل کر لے لشکر دے وچہ دل میرا چڑھ آ یا  
 آکھن بڑا بہادر نامی بے شک نال ہو جائے  
 تاں جے دشمن تے چھا جاوے پل وچہ مار موکاوے  
 اوس دے ہونداں اود کی سمجھے طاقت زور انساناں  
 او سے پاروں دو جگ حاصل مئی ہوندی بہبودی  
 بنال رضا اوہدی دے ناہیں ایہ رکھ دے دل شاداں  
 کتنا شیر بہادر نامی اپنی ایس صفائیوں  
 او سے وقت ایہ آکھ سناوے سُن دے لوکی سالے  
 نال ایہ کمی کراں میں پوری ناہیں مول قبولے  
 مرط بھی کافر دی امدادوں لا پرواہ خوش حالے  
 جنہاں تال خدا دے اپنا پکا عہد پکایا  
 اونہاں تھیں امید بھلا کی لاون بات ٹکانے  
 مرط وچہ خدمت پاک دے ادبول آن کھلووے  
 مینوں بھی لے چلونا لے مت کچھ گل بن جاوے  
 تاں اوس دل داراں بتایا کلمہ بول سنایا  
 تے میں ہو یا تائب شرکوں کیستا دور ٹکانا



جس دم ایہ اقرار دی ہو یا پیش نبی سرور دے  
بنال ایمان تے دلی اصلاح دے سے پئے کرے چار  
جو لو کی محروم ایمانوں کر دے عمل چنگیرے  
عمل انہاندے اوس سواہ وانگوں ڈھیر جہاں اکھلا  
رے وجود نہ اس دا کوئی انجیں اڈ پڑ جاوے  
سے نیکوئیاں تے بھلیاں تے سے نیکوکاراں  
کیوں جے اوہ سبھ اصولوں خالی تے کچے بنیادوں  
ایسے عمل نکمّا جھگڑا زندگی نال لگانا  
اللہ نوں ایہ عمل اچھے ہرگز مول نہ بھاوے  
ایہو آیت رب سچے نے وچہ فرقان لیاندی

اوسے دم وچہ لشکر اوسنوں حضرت داخل کر دے  
نہیں مقبول اوہ کسے بھی حیلے مولا دے درباے  
اونہاں دی کوئی قیمت ناہیں رب نبی دے ڈیرے  
جھل ہوا لے جاوے چا کے اوس دا لیکھا سارا  
انجیں جو ایمانوں خالی کچھ ہتھ وات نہ آوے  
باہجہ ایمانوں وچہ درگا ہے مول نہ وچہ شماراں  
اڈوے پھر دے وچہ ہوا دے تے محروم اندازوں  
تے خالی مقصودوں رہ کے کرنا ہو رہجورانا  
ایہ تاں اکٹا بوجھ سرے تے روندیاں عمر گنواون  
سورہ ابراہیم وچا لے جیونکر ڈکھی جاندی !

مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْدَاءُ لَهُمْ كَمَا دَرَسْتَ اشْتَدَّتْ يَدُ الرَّبِّ حَرْفِي يَوْمٍ عَاصِفٍ  
مثال کماں انہاں لوکاں دیاں دی جنہاں نے کفر کیتا نال رب اپنے دے قتل سواہ دی ہے زور نال علی نال اس دے ہوا وچہ دن  
لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَى شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝

اندھیرے دے نہیں طاقت رکھ دے اوہ اوس چیز تھیں جو انہاں کمایا کسے چیز تے ۔ ایہو ہی وڈی گمراہی ہے (ابراہیم)

باہجہ ایمانوں عملاں او تے جس نے آس لگائی  
اوہ تاں بوجھ تکماں اوس نے سر تے چایا ہویا  
جو لو کی محروم ایمانوں رب سچا فرماوے !

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْدَاءُ لَهُمْ كَسْرَابٍ بِقَيْعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّنُّ مَاءً  
تے اوہ لوک جنہاں نے انکار کیتا خدا دا عمل انہاندے مثل سراب دی ہیں جو وچہ میدان دے ہے خیال کر داتے اسنوں ترپایا آدنی  
حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ لَمْ يَجِدْ سَيِّئًا ۚ س نور ۵۷

پانی تے اسے خیال وچہ جس دے آئے اندازے کوں اوس دے نہیں لہجہ دی اوسنوں کوئی شے ۔ (نور)

رب فرماوے جنہاں لوکاں ہے انکار اساندا  
مثل سراب جو پانی دے وگدا دور میداناں  
ویکھ اوسنوں ترپایا دوروں سمجھے وگدا پانی  
پر جہر کوں آویکھے اوہا خشک میدان اجاڑاں

اوہا مثال نمونہ دے جو جو عمل انہاں دا  
جیوں ریتے تے کانگ چڑھا آئی موسم عجیب سربانا  
آوے بھجدا کوشش کر دے ہوا دے متاں آسانی  
دھپ گرمی دے شعلے اٹھن زور زور ہواڑاں



ناں پانی ناں تری تراوت ناں ایہ چیز اٹھائیں  
ایہو حال انہاں عملاں دا جیہڑے باہجہ ایمانوں  
کیوں جے اصلی جڑھ عملاں دی نور ایمان خزانہ  
جتنا جذبہ شوق ایمانی اتنا عمل یکجہانی !  
جنہاں ایمانوں لطف اٹھایا پورا حصہ پایا  
اوہا لوکی ہر حالت وچہ پاندے قریب رہانا  
تے جو اس نعمت تھیں خالی تے محروم بیچاے  
ایسیاں لوکاں دے حق اللہ عجب مثال لیاوے

دیکھ دیاں رہ جاوے عاجز بیوس حال تداہیں  
ایتھے او تھے دوہیں جہانیں خالی فضل رحمانوں  
جس تھیں دل دی اصلاح ہوندی جیہڑا اصل ٹکانا  
اسے پاروں درجہ بلنا لطف ایہو زندگانی  
انہاں نے ہی عملاں والہ سارا جوہر دکھایا  
سمجھ انعام انہاتوں حاصل مولاناں پرانا  
عمل انہاں دے تے پھٹے دھندے وچہ خالی  
جیونکر سورت نور وچالے پیغمبر سمجھاوے

اَوْ كُظُمْتُ فِي بَحْرِ لُجِّي يَغْتَسِدُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّنْ  
یا انہاں دے کماں دی مثال ایسی ہے جس طرح اندھیرا ہووے وچہ ڈونگھے سمندر دے ڈھانپیا ہوئے اسنوں موج نے اوٹوں تے  
فَوْقِهِ سَحَابٌ ۚ ظَلُمْتُ بَعْضَهَا فَوْقَ بَعْضٍ طَرَا ذَا آخِرَ جِ  
موج اوس دے اوٹے ہووے کالا بدل اندھیرا ہووے اوٹے بعض اک دوسرے دے جس دے  
يَدَا لَمْ يَكُنْ يَرَاهَا ۖ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ نُورًا فَمَّا لَهُ مِنْ نُّورٍ ۝  
کٹھے باہر ہتھ اپنے نوں نہ دیکھ سکے اوسنوں تے جس واسطے نہیں بنایا اللہ نے نور پس نہیں واسطے اوس دے نور

## مطالب و تفاسیر

سخت اندھیرے گھمن گھیرے جاں کوئی پھس جاوے  
ہوش حواس بھی قائم ہوون نالے عقل ٹکانے  
ہوندے ساتھ انہاں تھیں مڑ بھی کچھ ہتھ دات نہ آوے  
کیوں جے اصولوں قائم ناہیں دل تھیں ڈولیا ہویا  
سینے وچہ اندھیر غبارا بھریا سمجھ سیا ہی  
مطلب ایہو بنا ایمانوں عملاں نل نہ کوئی  
جیہڑے لوک دل دے کچے کر دے پھرن کھاوا  
بعضے کم چنگے بھی ہوندے لوک پسند کریندے  
اس دے وچہ ناویری تے ظاہر واری چاہندے

جس وچہ ہتھ پسار یا بھی نہ نظری مولے آوے  
صحت تندرستی سمجھو اس وچہ فرق نہ آنے !  
ڈانواں ڈول پھرے گھبرا یا بھنجل بھوسے کھاوے  
قبر جہالت دے وچہ ڈبا نہ زندہ نہ مویا  
فَمَّا لَهُ مِنْ نُّورٍ اوس حق تاں ہی کہیا الہی  
جے ایمان مکمل ہووے تاں سمجھو دل جوئی  
اوس دی کوئی قیمت ناہیں تے نال بلدی شادا  
پرہیز اوس دے کرنے والے قدم اوہ الٹ دھریے  
اسے اوٹے تن من دین اوہ شوقوں پے لگاندے



پر اس دا نہ دنیا دے دچہ ہوندا مل انہاندا  
ایسے پاروں پیغمبروں رب سچا فرماوے !  
اکھو اے اوہ لوکو جنہاں نور ایمانوں پایا  
صدقہ دے کے اوس دے اوتے فیہ احسان جتنا  
ایس طرح دے صدقہ پاروں نفع نہیں حاصل کوئی  
ایہ مثال اوہا ہی جیہڑا مال اپنا خرچیندا !  
الشر مال تعلق ناہیں ناں منے اوس تاہیں  
ایس خیرات اوہدی دی اللہ ایہ مثال لیاوے  
مور کھ سمجھے اس دے اوتے میں کجھ فضل اوکاساں  
پر اوہ مٹی بدل وسیاں انجیں ہی رٹھ جاوے  
بسجھ امید اوہدی اس پاروں نال مٹی مل جاسی  
ایسے منکر لوکاں اوتے کرم کوں ہو جاوے  
باہجہ ایمانوں بددی رحمت صالح عمل دکھانا  
ایہ گل بہت دوراڈی اٹریا دچہ قیاس نہ آوے  
غوروں جس دم ڈٹھا جاوے جرٹھ تمام اعمال  
جہد تک ٹھیک ایمان نہ ہوئے لطف نہ عملوں کوئی  
یاد رکھو نہ جہد تک ہوئے ایہ گل ٹھیک سمانی  
ادب مالک ہر شے سندا حکم اوسے دا جاری  
بے محتاج مشیر نہ اوس دا جو چاہے فرماوے  
موت حیاتی اوس دے قبضے اوہا رکھے مارے  
بناں ایمانوں جو کوئی چاہے نیک اعمال کماوے  
رب دے ہوندا اقرار دی جہد بندہ ہو جاندا  
نہیں تاں بسجھو کم اسارے دس پئے اوسوے  
دل خانہ تے روح دا ذائقہ لطف حیاتی والا  
جے بندہ محروم ہو جاوے اک نعمت دے پاروں

تے نہ رب رسول اس گل نوں کسے ٹکانے لاند  
مسلمانوں کرو آگاہی واضح کیستا جاوے  
ضائع کرو نہ صدقہ اپنا جو تساں کسے کھوایا  
یا تکلیف دیاؤ پا کے اوسوں پیا دکھانا !  
ایہ ہو یا بسجھ خرچ نکماں چوڑ ترٹی ہوئی  
پر لوکاندے دس کارن ایہہ بسجھ قصد کریندا  
ناہیں روز حشر دا قائل ناں ایہ خیال اوساہیں  
جیوں چٹان پتھر دی اوتے کجھ مٹی جم جاوے  
تے اس اپنی محنت سندا اس تھیں نفع اٹھاساں  
تے نکل آوے صاف اوہ پتھر اپنا اصل دکھائے  
کیتے دا کجھ پھل نہ ٹسی بیٹھ پیا پچھتاہی !  
ایسا بندہ مولا کوں کدی مراد نہ پاوے  
تے مرٹا اوس تھیں حصہ لیندا دل اپنا بھرانا  
ہر گل نیت اوتے چک دی نیت دا پھل پاوے  
ٹھیک ایمان خدا تے ہوئے ایہ ہر دم بھالال  
نہ روحانیت دا ذائقہ ناں اس دچہ دل جوئی  
ہکوا اللہ واحد سچا اوسے دی سلطانی !  
اوہا خالق رازق بسجھ دا اوسے دی سرداری  
ہر شے اوس دے قبضے قدرت کوئی نہ عذر پیاوے  
تاں ہی حاصل ہوندا اوسوں ایہ کجھ درجے سارے  
اٹریا ایہ گل دُور قیاسوں دچہ دماغ نہ آوے  
مرٹا وہ اپنے کم کمائی اونجیں پیا دکھاندا  
کوئی نظام نہ رہ جائے ہون مقصد مول نہ پورے  
تے بسجھ مزہ عبادت طاعت دیا ہو کرے سکھالا  
زندگی اس دی تھیراندہ ہر مزہ نہ کسے دہاروں !



فیرا وہیے سبھ کم نمائش تے دکھلا واسارے  
 موئے دی تودیت وچالے بہت عقیدے آتے  
 وچہ انجیل ضرورت اس دی بہت انہاں بتائی  
 عملی راستی اتے سچائی تے اخلاص روحانی  
 ہو رہتیریاں اس دے پاسے کیتے پئے اٹارے  
 علم عمل تے وہم نچتل سبھو وچہ لیا ندے  
 ایہی دسیا عملوں جس نے پورا رنگ دکھایا  
 ایمان کیا اصلاح جو کبر و اول دی اتے عمل دی  
 پنج اصول ایمان دے اول ہک خدا نول جانو  
 تریکجا سب رسول خدا دے سچے پاک و ہاروں  
 پنجواں روز حشر دے اتے ٹھیک یقین ہو جاوے  
 دل دے وچہ یقین انہاں داتے اقرار زبانی  
 اللہ اتے ایمان ایہو جے اوہ اک ذات الہی  
 ساڈے ظاہر باطن والی اوسنوں خبر تمامی  
 عمل اساندے اوہا جیڑے اوسنوں چنگے بھاون  
 ہر حالت وچہ عیب گناہوں جے اسال جان بچانی  
 اوہی رضا تے سدھے رستے آئے ہوش ٹکانے  
 جس ویلے ایہ حالت ہووے صاف بندہ ہو جاوے  
 اس حالت وچہ ظاہر باطن فضلوں اک ہو جاندا  
 ہر اک مسئلہ صاف دسیندا جھگڑا رہے نہ کافی  
 جدول توحید ول سمجھ آجائے تے ہوئے روشنائی  
 کیوں جے باہجہ انہاں دے ناہیں ایہ نعمت ہتھ آئے  
 ایہ لوکی سبھ سچے ہونڈے سچا سخن سناندے  
 بناں امر کوئی بات نہ کہندے ناں کوئی حرکت کرے  
 حمص ہو س تے خواہش انہاں رب دی تابعداری

جس دا کجہ نہ اثر نتیجہ دائم برے و ہارے !  
 پر ایمانی لطفوں اوہ بھی انجیل کئے گنوائے  
 اسے پر ایہ بھی اصلی رازوں بھید نہ دسیا کافی  
 قلبی ذہنی ذوق محبت اس دے وچہ نہ جانی  
 پر جو کہیا نبی محمد راز بتائے سارے  
 گویا باہجہ ایمان انہاں دے لکھے کسے نہ لاندے  
 اسے دا ایمان مکمل اوے لطف اکھایا  
 تے اخلاق عبادت پاروں طبع نہ مول بدل دی  
 دوہا اوہ دے فرشتیاں سبھناں برحق پئے پچھا تو  
 چوتھا سبھ کتاباں سچیاں سبھو اللہ پاروں  
 اسے دن سبھ لکھے ہونے کیستہ آگے آوے  
 جہز تک ایہ نہ ہووے ناہیں عملوں لطف بچانی  
 اوہ مالک ہر شے سند اتے اسے دی شاہی  
 ہر حالت دا اوہا واقف اس دی شان گرامی  
 جے اوہ اس تھیں راضی ناہیں لکھے کسے نہ آدن  
 تے نیکی ول راغب ہوئے اوس داورد کیستہ تانی  
 بیچ کے عیبوں نیکی دے ول پاوے فہل ربانے  
 ہر اک عیب گناہوں بیچ کے مولاناں لکاوے  
 تے بندے دے دل دا شیشہ ٹھوکر کتے نہ کھاندا  
 تدوں ایمان مکمل تھیندا تے ہونڈی دل جوئی  
 فیر رسول اللہ دامن لیسنا فرض ضرور ہو یانی  
 ناں ہی عقدہ حل ہووے ایہ ناں کوئی راز تارے  
 اوہ بھی اتنا رب دی طرفوں جتنا لطف اٹھاندے  
 ناں کوئی اپنی غرض تے خواہش ہر دم رب مقصودے  
 ایہو ذکر نہ کرتے ایہو ہر دم کار گذاری !



امروں باہر قدم نہ دھروے نال کوئی غیر اشتار  
 انہادی سچیاں اوتے جو ایمان نہ آنے  
 ہوندے ایہہ انسان ہی سمجھو زندگی وانگ انسانا  
 ایہہ سبھ پاک گناہوں دور ہر اک بریائیوں  
 ہر کم کاج تے بات انہادی ہر اک کار و ہارا  
 جو کوئی نال انہاندے لگے وانگ انہاں ہو جاندا  
 جیوں نبیان دی زندگی انجیں جس نے آپ بنائی  
 اصل خلاصہ زندگی والا سچی تابع داری  
 ہر پاسوں منظور اوہا ہی وچہ درگاہ ربانی  
 ایہی گل ضروری مننی جتنے ملک ربانے  
 ہر اک اپنے اپنے کم تے جیویں لگا ہویا  
 بعض انہاں تھیں حکم ربانے نبیاں دے ول لیاون  
 بعض ساڈی ہر اک حرکت ہر ویلے ہر حالے  
 تاں جے ساڈے کیتے سندا لگے ونجہ اندازہ  
 حکم الہی نبیاں دے ول جو جواب لے آون  
 اوہ لوکی مڑ ہو راگا ہاں دوجیاں نوں سمجھاندے  
 ایس طرح احکام ربانے جان کافی ہو جان  
 اس صورت وچہ آکے اوہ مڑ شکل کتاباں تھیندے  
 کیوں جے ایہہ کتاباں سبھوہین کلام ربانی  
 ہر اک حرف انہاں واسچا واجب عمل انہانتے  
 جوین رسول فرشتے منے انجیں سبھ کتاباں  
 باہجہ انہاں دے منے ناہیں سمجھ ایمانوں کافی  
 جدول ایمان کتاباں اوتے ٹھیک طرح ہو جاندا

نال ہی وہم خیال اجہا نال کوئی غلط و ہارا  
 اوہ محروم رہے اس فیضوں کسے نہ لگے ٹکائے  
 کھانا پینا سونا پہنا ایہو ہی حکماناں !  
 نیکیاں نال و ہارا انہاندا فکر نہ کچھ رسوائیوں  
 سبھو کچھ عبادت رب دی اسے نال سہارا  
 اوہا خاص مقرب رب دا اوہا درجہ پاندا  
 ہو گیا اوہ مقبول ربانا کمی نہ رہ گئی کافی  
 جس نوں ایہ گل حاصل ہوئی اوس دی کارگذاری  
 اوسے نے ہی درجہ پایا آخر مسلمان  
 سبھوہین مخلوق خدا دی تابعدار یگانے !  
 اوسے دا ہو رہیا ہمیشہ اوہا سہارا گویا  
 بعضے ہو ر خلایق سندے باقی کم چلاون  
 اللہ دی درگاہ اندر ٹھیک ہو جان والے  
 جس داروز حشر دے جا کے بھگتے سبھ خمیازہ  
 تے اوہ سن کر لوکاں تائیں اسے طور سناون  
 انجیں ہی مرط فیر انہاں تھیں دوجے لطف اٹھاندے  
 تداوہ سبھ سنہا لن کارن کاغذ اوتے لکھاون  
 ایہو صحیفے اتے کتاباں اپنا نام سدیندے  
 جس دے وچہ صداقت ساری تے پر مغز معانی  
 اس تھیں اوہ بھی منے ہوئے ملے نجات جنہاں تے  
 جو کچھ وچہ انہاندے لکھیا کارن نیک احباباں  
 رب نبی دا پتہ نہیں لگدا کی ایہہ کار روانی  
 اوس دم یومین نال محبت پڑھ پڑھ تنہاں پکاندا

تے ہر حرف تے آیت تائیں دیکھے کرے وچاراں

نور ایمان ہو دے مرط تازہ اصل ایہو گفتاراں !



اسے تھیں پا جاوے اوہ مرزا حقیقی سارا  
اسے تھیں اعمال اساڈے اس لائق ہو جاوے  
جے ایمان کتاباں اوتے ٹھیک نہ لوک لیاوے  
ایہو ایسا عمل خدا نے دنیا نوں سکھایا  
ایہ بھی کہیا جس نے ایٹھے چنگے عمل کماے  
جے ایہ گل نہ دیتی جاوے مطلب اس نہ آوے  
کوئی قانون اصول نہ رہ جائے نال طور از  
اس گل دے سمجھاوے کارن روز حشر وادسیا  
بے شک جہنم و زحشر تے ایمان کوئی نہ آنے  
پینمبر نے اس گل اوتے تاں ہی زور لگایا  
اول ہک خدا نوں منو فیر رسول تمنا  
منے فیر فرشتے رب دے جیوں اوسنے فرمائے  
وہیہ قرآن مجید خدا نے بہت جگہ فرمایا

اسے تھیں ہی حاصل ہووے شعلہ نور نیارا  
ایٹھے اوتھے دوہیں جہانیں چنگا بدلہ پاوے  
نیکی بدیوں پست نہ لگے چنیاں سبھ و نجات  
نکا وڈا اوتے اگلے سمجھاک کر دکھلایا  
اوسنوں اگے چنگا بدلہ بے شک دتا جائے  
ہنی بنائی دنیا والی اک پل وچہ مرٹ جاوے  
ڈنگر چو کھراک برابر منسرق نہ رہیا انسانی  
اوس اوتے ایمان لیاوے دل پکا کسیا  
نہیں اوہ اہل انسانیت داناں اوس نیک ٹکانے  
جو ملیا تے اس دے تائیں ایہو سبق سکھایا  
فیر انہاندیاں سبھ کتاباں پچیاں شان گرامی  
روز حشر تے ایمان آنے تداں خلاصی پائے  
جیونکر سورت بقرو چالے وحی پنیام لیا یا

### الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ (بقرہ ۱)

جیہڑے لوک ایمان رکھن لے نال غیب (خدا دیاں صفتاں تے فرشتیاں) دے

غیب اوتے ایمان جنہاں نے نال خدا جے آندا  
منے سبھ فرشتے اوس دے جو مخلوق نورانی!  
ہر اک شے جو اوہلے چھپے ظاہر نظر نہ آوے

ملیاں ہک خدا سچے نوں جویں اوہ نیاں جاندا  
ہو رہی شے اوہلے لکے ظاہر مول نہ جانی  
سبھناں نوں پیادل تھیں منے سخن نہ غیر اللہ دے

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۖ (بقرہ ۱)  
تے اوہ لوک جو ایمان لیا تے نال اوس چیز جسے جو اتاری گئی طرف تیری تے اوہ چیز جو اتاری گئی پہلے تیرے تھیں (بقرہ)

تے اوہ لوک جنہاں نے منی پاک کلام ربانی  
تے جو اس تھیں پہلے آسیاں سبھ کتاباں آسیاں  
کیوں جے باہجہ انہاندے منے مول نجات نہ کوئی

جو قرآن مجید مکمل پر اسرار روحانی  
انہانوں کھی انجیں سمجھے جے چاہے بھلیاں  
تے زندگی واسطے نہ باقی نہ کدھرے دلجوئی

### وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ (بقرہ ۱)

تے نال آخرت (روز جزا) دے اوہ یقین رکھ دے لے



او ہا مومن حشر نشر تے جنہاں یقین ضروری  
انجیں ہو رہتیریاں تھانویں رب سچے فرمایا

سبھ حالات انہاں نے منے دو کیتی سبھ دوری!  
جیہڑا اگوں پیغمبر نے وضع کر سمجھایا

وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالدَّيَّةِ وَالْكَتَابِ وَالنَّبِيِّينَ ط

تے ایہ پر نیکی ایہو ہی ہے جے جو آدمی ایمان لیا یا نال اللہ دے تے دہاڑے قیامت دے تے فرشتیاں تے تے کتاب تے نبیاں تے

نیکی ایہو نزدیک اللہ دے جو منے اس تائیں  
منے سب فرشتے اوس دے ہو تمام کتاباں  
اس سورت دے آخر تے مر اللہ فرماوے

نالے روز حشر دا منے شک کرے کداہیں  
بھی نبیاں نوں سچا جانے طور جویں اصحاباں  
اسے ذکر پیارے تائیں اوسے طرح دھراوے

أَمَّنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ سَرَّيْهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ط

ایمان آندار رسول نے نال اوس چیز دے جو اتاری گئی طرف اوس دی اس دے رب نقی تے مومناں نے

كُلُّ أَمَّنَ بِاللَّهِ وَكَتَبِهِ وَكُتُبِهِ (بقرة)

سبھ دے سبھ ایمان لیا تے نال اللہ دے تے فرشتیاں اوس دیاں دے تے اوس دیاں کتاباں تے اوس دیاں رسولاں دے۔

نبی اوتے جو رب اوس دے نے خاص کلام اتاری  
انجیں مومناں نے بھی اوس تے خاص یقین لیا ندا  
اللہ نوں ہک سچ کر نبیاں جیوں اوہ اک سچا نوں  
نبیاں سبھ کتاباں جو اوس نبیاں طرف پونچیاں  
پہلا سبق ایہو ہی جیہڑا ہر دم پیا پڑھایا  
ہو نہ دے ساتھ جنہاں نے دل دھچکھ لیا اس تائیں  
جنہاں لوکاں اس دے تائیں پایا ہک نگاہوں  
بے شک اس اقرار بناں نہیں مول کچھان ربانی  
ایہ اقرار توحید ایہو ہی پہلا سبق اسلامی!  
تے جنہاں نے اس دے اوتے مول ایمان نہ اندا  
انہاں نے مڑ اپنے حق وچہ لئی سہیڑ خوار  
سورت نسا وچہ اسے پاروں رب سچا فرماتا

من لئی اوس اوسے ویلے دل دی میل اتاری!  
فور ایمانوں صدا کی تو نے سبھ غبار دلاں دا  
نالے سبھ فرشتے اوس دے پاک جنہاں دیاں تھانواں  
نالے سبھ رسولاں سنگ بھی ایہو دلوں لگائیاں  
اسے اوتے ہر اک تائیں زور زور لگایا  
ہو گئے اوہا مومن پکے پاگئے اوہا فلا حیں!  
زل گئے مومناں دے سنگ سارے دائم فضل الہا ہوں  
نال ہی لطف ہوئے اوہ حاصل جد تک یہ نہ جانی  
اسے پاروں حاصل ہوون اس دے راز تمانی  
نال ہی اسنوں سمجھیا سوچیا کی اللہ فرماندا  
رب رسول بیزار انہاں تے بنی مصیبت بھاری  
بناں ایمانوں انہاں کارن فیصلہ جویں سناندا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي

اے لوگو جو ایمان لیا تے ہو ایمان لیاؤ نال اللہ دے تے نال اس دے رسول دے تے کتاب دے جو



نَزَلَ عَلَى رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ وَهِيَ تَكْفُرُ

اتاری گئی ہے اور پر اوس دے رسول دے تے کتاب جو اتاری گئی ہے پہلے تھیں ۔ تے جس شخص نے انکار  
یا اللہ وھلکیتہ وکُتِبَہ وُرُسُیْلَہ وَاَلْیَوْمَ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا

کیتنا نال اللہ دے تے اس دیاں فرشتیاں کتاباں تے رسولاں تے دھاڑے آخرت دے اوہ ڈاڈھا گمراہ ہو گیا

اللہ تے ایمان لیا و جیونکر اوہ مسرماندا  
یعنی پاک قرآن پیارا عالی شان سوا یا  
جھڑیاں پھلیاں سچیاں بییاں سانوں پیاں بنائیاں  
رب نول برحق مول نہ نیاں ہو گیا حال آوارا  
بھی کتابانوں نہ نیاں ہو رہی تھیں  
بھی قیامت دے دن تائیں آنے کسے نہ کاتے  
رب فرماوے اوہ راہ بھلا پکڑے مندے چالے  
اوس بھی اپنا آپ و نجایا مول مراد نہیں پاندا

رب فرماوے اے او کو جنہاں ایمان لیا ندا  
منو اوہ را رسول پیارا بھی کتاب جو لیا یا  
اوہ بھی سب کتاباں منو جھڑیاں پہلے آئیاں  
باد رکھو انکار جو ہو یا کفر کمایا بھارا  
انجیں اوہ دے فرشتیاں سند جھڑا منکر ہو یا  
نالے نبی رسول اوہ دے سبھ دلتوں جھوٹے جاتے  
سب گناں تھیں منکر ہو یا اپنے و ہم و چالے  
نال خدا دے جس نے بھی کجھ و ہم شرک دا آندا

انجیں پاک نبی دے حق دھچھ گھٹ و دھ جو کوئی کہندا  
اوہ بھی رب دی رحمت کو لوں دور ہمیشہ رہندا

اس دے نال برابر ہوتا نہیں مجال کسے دی  
ہر اک خامیوں پاک ہمیشہ دو جگ سند والی  
تے جھڑا بے ادب نما نا اوہ ہر حال ادھر  
نہیں منظور اوہ پاک نبی دا جے ہو یا انکاری  
اوس دا بھی کوئی عمل نہ لکھے انجیں گیا گنہ ایا  
کوئی گل نہیں منظور ساڈی ہوئی پاک خدانوں  
اوہ اسی مقبول تے اوہ رب دا پیارا جانی  
ہر اک تھانویں عزت پاوے نالے دے بھالے  
غیر اس دا ڈر فکر نہ کوئی مولاناں لگاویں !!

بعد خدا دے سبھ جگ نالوں و ڈی شان نبی دی  
دو جگ دے دھچھ کو ہستی پاک نبی دی عالی  
ہر اک دے دل پاک نبی دا ادب ہمیشہ پورا  
رب دی واحدانیت سند سے ہو دے اقراری  
انجیں روز قیامت تائیں جس نے پیا جھٹلایا  
اکونکتہ پاک نبی دی جے نہیں حُص اسانوں  
جس نے اپنے سچے دل تھیں نال نبی دے لائی  
سبھ عمل عبادت اوس دے رہنوں سدا پیالے  
اللہ سرت توں بھی اس گل تائیں لوں زہول بھانویں

ہن سن تینوں اللہ والی دساں کھول کہانی  
کی توحید کی مقصد اس دا کی تعلیم ربانی



## ذکر توحید و اقرار آن (اٰمَنَ بِاللّٰهِ)

پاک نبیؐ تھیں صد تے جانواں عالی شان سچا نواں  
جس نے غیر خیال چوکا کے مولا نال لگائی  
ہر اک سوہنا عمل سکھایا سدھے پاسے لایا  
کہیا خدا دی وحدت اوتے پہلا عمل ضروری  
پہلیاں لوکاں اس دے تائیں لکھے کسے نہ آندا  
فرماوے سبھ عیب تساندے لکھے کسے نہ آون

جس نے عمل توحید سکھا کے دسیاں نیک اداواں  
جس نے دین دُنی دی ساری ساننوں بات سکھائی  
اک اللہ واسبق پڑھایا نور ایمان دکھایا  
ایہو دین ایمان اسے تھیں ہر شے دی منظوری  
جس نوں اج پیا نبی محمدؐ زور زور سکھاندا  
جے اقرار توحید ہو جاوے سبھ جھگڑے چک جاوے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ (نساء)

بے شک اللہ نہیں بخشتے جس نے شرک کیتا نال اس دے تے بخشتے داسوا اس دے جس نوں چاہے گناہ اس دے (نساء)

بندہ بھانویں لکھ گناہی عیسیاں نال پروتا  
پاک نبیؐ جاں اس دنیا تے قدم مبارک پایا  
بتاں مگر وکانے لوکی ایہو ہی من بھانے  
پاک نبیؐ جاں ایہ رنگ دھٹا سخت ہوئی خیرائی  
تیری پیدا کیتی ہوئی تے تدھ آپ بنائی  
نیکی تقویٰ خلق محبت عملوں پرے پرے  
تال پیغمبر سب تھیں پہلاں ایہو میرا چایا  
کوشش کر لئی جاری ایہو دور متاں ہو جاوے  
کیوں جے مدت ہوئی اس نے ایہ گل دلوں بھلائی  
رب دا دیم خیال نہ اس نوں نہ اس پاسے جاوے  
ملک عرب دا عملوں فکروں اگے ہی سہی خالی  
جس تھیں کئی مذاہب اینہاں رُل مل کے جاری  
ہر گھرت سنبھالے ہوئے تے ایہو ہی چرچا  
انہاں دا ہی ادب دلیو چھو او تھے ہی سیس ٹوانا  
انہاں نال لگائی ہوئی آس ددھائی ہوئی

پر جاں جاتا ہک خدا نوں بھناں تھیں دل دھوتا  
ہر اک تھانویں کفر شرک دا پیسی زور سوایا  
ایہو شوق محبت دائم ایہو سدا جھورانے  
آکھن بار خدایا ایہ کی ورتی سرگردانی  
تے ہن تینوں چھڈا یہ پھر دی غیر اندے سنگ لائی  
ایہہ انسانیت نہیں کوئی جس دی شان اوتیرے  
اسے مرض بیماری تائیں بھالیا تے از مایا  
امت بھلا انسان بے چارا اصلی رستے آوے  
رب نوں چھوڑ تے غیر اندے سنگ اس نے پی لگائی  
بلکہ ہو رہی سبق پکاوے اپنی ذات ونجاوے  
تے کجھ دہم پرستی اس تے اک غضب نہی بالی  
اُسے پر سبھو شرکوں کفروں مت اچھی ماری  
ایہو حب دے وچہ دھانی تے اسے داسرچا  
اوہا فکر ہمیشہ دل وچہ اوے دا خھمانا  
انہاں اوتے ہی ہر اک شے شوقوں لائی ہوئی



اسے پاروں ہر بریائی ہو گئی انہاں پیاری  
بگڑے سب عقائد انہاں غیر خیال سمانے !  
سب عیباں تھیں عیب گھنیرا ایہو آہا بھارا  
اسے سب بریاں والے راہ انہاں کھولے  
اسے تھیں روحانیت دا حال نہ رہ گیا کافی  
اسے تھیں مڑ طرح طرح دے ہوئے خیال انہاں دے  
انہاں وچوں میں کجھ ایہ تھے دساں کھول تسانوں  
پاک نبی نے انہاں سندی کیتی خوب صفائی

چھوڑ خدانوں غیر اندے سنگ لالیو نے یاری  
سبھناں تھیں ودھ شرک برائی گئی وچہ پیو نے  
اسے تھیں سب دنیا اتے پیا اندہیر غبارا  
اسے رب نول چھوڑا نہاں نے ہو رہنا لے ٹولے  
اسے چوڑ ترٹی لیتی پھیل گئی گند یائی  
اسے پاروں اللہ بابت لیکھے کئی لگان دے  
جیویں سیرت نبوی پاروں معلوم ہوئے اسانوں  
سمجھ گئے سبھ سننے والے مولا کریم کیتائی

## تعداد الوہیت و ابطال آن

اگ پرست تے لوک عیسائی اصلوں بھلے ہوئے  
ہک خدانوں چھڈ کے انہاں تن خدا بنائے  
انجیں ہندو لوک بھی سبھو بھلے اصلی راہوں  
انہاں خدا دیاں جتنیاں صفتاں سنیاں اتے سنایاں  
مثلاً صفت خدائی جیویں اوہ پیدا کرے تے مارے  
اگ پرست انہاں تھیں ودھ کے پھس گئے وچہ وچالے  
ڈٹھو نے جد دنیا دے وچہ چیزاں باہجہ شماراں  
مات دھاڑا اندہیر اجالا نیکی تے بریائی !  
کبیر غور تے عجز مقابل سرکشی تابع داری  
سبھو آپس وچہ مخالف اک دوجے دے نالے  
ایہ کجھ حالت دیکھ انہاں نے ووربان بنائے  
ایہو شرک تے اسے تائیں انہاں نے اپنایا  
کہندے ہک خدا جے ہوندا ہکو کار کریندا  
اس تھیں جا پے نیکیاں والا ہے رب وکھرا کوئی  
جس بریائی پیدا کیتی اوہ اوہ داسا

چھوڑ توحید تے اگ دے دندے آپوں نچ کھلے  
اسے او تے لگے ہوئے ایہو وچہم پکائے  
ودھ انہاں تھیں قدم اٹھایا اپنی غلط نگاہوں  
اوہا سب خدا بنائے اسے نال لگائیاں  
برہما۔ بشن۔ مہیش انجیں سبھ نام لئے رکھ سائے  
غور فکر کر ہورا انہاں نے رستے پئے نکالے  
سبھ مخالف اک دوجے دیاں وکھرو کھریاں کاراں  
نیوان اچان تے نرمی گرمی گندگی اتے صفائی  
سکھ دکھ الفت ویر عداوت صحت اتے بیماری  
تے دونوں ہی اک برابر کمی نہ کوئی نکالے !  
ہک یزدان تے اہرمن دو جانور اندہیر لیاے  
سے اتے مذہب اپنے دالیکھا پیا لگایا  
نیکی بدی نہ آپس دے وچہ اکو جگہ رکھیندا  
تے بریاں دارب وکھراں تھیں ایہ سبھ  
نیکیاں والا اس دے تائیں سبھ پاپ گرامی



پر قرآن مجید نے اس دا سارا راز بتایا  
پیغمبر بھی اس دے تائیں واضح کر سمجھاوے

نیکی بدی اساڈے قبضے اساں ایہ لیکھا لایا  
ہر شے رب دے حکموں تھیوے جو چاہے ہو جاوے

أَشْرَأُ رِيدُ يَمَنٍ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَسْرَادُ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا (جن)

کیا اساں ارادہ کیتاے نال اس دے برائی دا جو وچہ زمین دے ہے یا ارادہ کیتا ہے نال انہاں دے بھلائی دے

رب فرماوے دنیا اتے جو شے دین دی کائی  
برا ارادہ نال کسے دے کیتا نہیں اساں نے  
ساڈا ایہو منشا ہر کوئی راہ سدھے لگ جاوے  
اسے گل نوں واضح کر کے مرط اللہ فرماوے

کیا ارادہ حق انہاں دے دسوا اساں کیتائی  
بلکہ سبھناں دی بھلیائی تے ایہو خصمانے  
ہر دکھوں تکلیفوں پنج کے عالی منصب پاوے  
جیونکر وچہ نساہ سورت دے ایہ افکار لیاوے

مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَفْسِكَ (نساء)

جو پہونچی ہے تینوں نیکی (جان لے اوہ) خدا دلوں ہے تے جو پہونچی ہے تینوں برائی اوہ تیری اپنی کمائی ہے۔

سکھ تے نیکی بندے تائیں جو بھی جس دم آوے  
تے جو دکھ تکلیف وغیرہ یا غم تہر و بائی  
جیسا عمل اجیہا بدلہ کیتے دا پھل پانا  
جنہاں لوکاں نال خدا دے دل تھیں لائی ہوئی  
انہاں اتے ہر ہر ویلے دس احسان رہلے  
ہاں جنہاں نے پھوڑ خدا نوں ہو ر لگائی یاری

اوہ سبھ فضل خداوند باری رحمت تھیں فرماوے  
ایہ سبھ عمل بندے دے پاروں ہو جان دی سوائی  
نیکیوں نیکی بدیوں اپنا قرب کمال ہٹانا  
انسانوں تے دو جگ سدا فکر نہ رہ گیا کوئی  
سبھ دکھوں محفوظ ہمیشہ مک گئے ہو ر جھورانے  
انہاں نے مرط اسے پاروں دیکھی پئی خواری

أَوَلَمَّْا أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ مِثْلَيْهَا قُلْتُمْ أَنَّى هَذَا قُلْ

کیا جدوں پہونچی کوئی تسانوں مصیبت جو پہونچا چکے ہو تیں دونی اوس تھیں انہاں نوں فیر اکھیا تسان کتھوں ہے ایہ

هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (آل عمران)

کہہ دو اوہ تسان دی طرنوں ہے بے شک اللہ ہر ایک چیز تے قادر ہے۔

دونا دکھ پہونچا کسے نوں جے لمبھے اودھ مرط کے  
غور کر و ایہہ آپ تسان دی طل خریدی ہوئی  
ہن اس اتے ایہہ پیا کہنا ہے ایہہ کتھوں آئی  
اللہ سچا ہر شے اوتے پوری قدرت والا  
غور کرو تے جو شے دیکھو اسے وچہ بھلیائی

فیر کیا تسان آئی کتھوں ایہہ بلا بل جھڑ کے  
ایہہ سبھو پھل کیتے داتے تے اوہا دل جوئی  
ایہہ تاں محض بہانے ہوئے جیندا اصل ایہائی  
اوہا ہی ایہہ جانے بجھے جو کجھ حال حوالا  
ہر شے ساڈے فائدے کارن اللہ آپ پونجائی



اگوں عمل اسادے اوس تے ہو رہی رنگت پایا  
رب سچے نے قدرت پاروں جہڑی چیز بنائی  
کسے قسم دی کسر نہ چھڑی جس تھیں کچھ دکھ آوے  
اس دے اوتے ایہہ گل کہنی ہک شر ہک بھلیائی  
خوبی والا اللہ وکھرا سوہنے کار کریندا  
پدا ایہہ وہم خیالی سمجھو اصول پرے پریرے  
رب سچے نے اس دی بابت واضح کر سمجھایا

چنگا مندا جس نوں مر پیا اساں ہی پیا بلایا  
اسے وجہ اسادی خاطر رکھ دتی بھلیائی  
نال کوئی ایسا اثر دکھایا جو رنگ ہو لیاوے  
ہک وجہ کھاٹا ہک وجہ وادھا خوبی تے بریائی  
تے بریائی والا ہو رہی جو دکھ ہر دم دیندا  
نہیں ایہہ مول حقیقت کوئی محض ننگے جھیرے  
جیونکر سورت نخل وچالے آپ سوہنے فرمایا

وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا الصَّيْنِ اثْنَيْنِ ۚ إِنَّمَا هُوَ إِلَهٌُ وَاحِدٌ ۚ

تے فرمایا اللہ تعالیٰ نے نہ بناؤ تیں دو خدا حالانکہ اوہ اللہ اک ہی ہے

فَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ۚ وَكَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَٱلْأَرْضِ (نخل)

پس میرے کو لوں ہی ڈرو تے واسطے اسے دے ہے جو کچھ وجہ آسمان دے تے وچہ زمین دے ہے

سن کر بات انہاں دی اس دم رب سچا فرماوے  
دور رب تیں بناؤ ناہیں وہم نہ دل وچہ آنو  
نال خدا دے دوجا جس نے وہمیں رب بنایا  
تاں ہی رب فرماوے ہے ایہ وڈا ظلم گھنیرا !  
میرے کو لوں ڈرو ہمیشہ اسے وجہ بھلیائی  
یاد رکھو جس رب دے خوفوں اپنا آپ بچایا  
کیوں جے ہر شے اللہ کارن جو وچہ زمین آسمان  
اسے حالوں ہو راک ہلسی نقص انہاں وجہ بھارا  
رب سچے نے اس پاروں بھی منع تنہاں فرمایا

واضح کر کے اصل حقیقت انہاں نوں سمجھاوے  
اوہ اللہ ہے اکو سچا اکو اسنوں جانو  
اس نے شرک تے کفر کما یا بوجھ سرے تے چایا  
اس تھیں اپنا آپ بچاؤ خوف کر و سب میرا  
تے جس میرا خوف نہ کیستا اس دی جگہ نہ کاٹی  
اسے وڈا منصب پایا سب دکھ درد ونجایا  
اسے اگے سیس نواہیے پائیے نیک ٹکانا  
اوہ بھی اسے شرکوں انہاں کیستا مندا کارا  
جویں قرآن وچالے ہر تھاں ذکر ایہو ہی آیا

## حکم امتناعی از تعظیم بزرگانہ آپنجہ مروج بود

ہو شرک دا وڈا ذریعہ جو دیکھن وجہ آوے  
اس دانا نام ہے شخص پرستی یا قبراں دی پوجا  
کرشن تے رام چندرتوں ہندواں عیسیٰ نوں عیسائی

جاں کوئی کرے تعظیم بزرگاں تے حدود لنگھ جاوے  
چھوڑ خدا دی ذات گرامی مل لیسنا ہو ر دوجا  
بندے تھیں چار رب بنایا کیتیاں آپ تباہیاں



اس گل دی قرآن و چالے بڑی تحفیر لیا تے

واضح کر کے اللہ سچا انہاں نوں نہر مائے

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ

اے کتاب والیو نہ دھ جاؤ حد تھیں وچہ دین اپنے دے تے نہ آکھو اوپر اللہ دے مگر

إِلَّا الْحَقَّ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ (نساء ۲۳)

اتنا ہی جتنا اوہ ہے مسیح جو عیسیٰ بیٹا مریم دا ہے صرف خدا دا رسول ہے

اہل کتابو دین اپنے وچہ کر دے مولے وادے

یعنی جو اسماں راہ بتایا اوہا ٹھیک متامی

جہناں اس دے حکماں او تے پورا عمل کمایا

تے جو چھوڑ گئے اس راہ نوں پے گئے او جھڑپا سے

اسے پاروں حکم ایہا ہے اتنا سخن سناؤ

ناں ہی اپنے اللہ دے حق کرو قیاس آرائیاں

باقی عیسے دے حق جو کجھ باتاں تیں بناندے

ناں اوہ رب نہ پتر اس واناں اوہ اوس و اتانی

اس تھیں ودھ گھٹ جہناں اوس حق کجھ بھی آکھ سنا یا

کدی مراد نہ پاہن جہناں نے ایہ کم سرتے سادے

اسے نوں کر پورا ویکھو رب دا فضل گرامی

انہاں نے ہی دو جگ سندا مطلب سارا پایا

واندے رب دی رحمت پاروں تے دو جگ ہا سے

جس تھیں گھٹ ودھ مول نہ بھاپے سوکھا وقت لنگھاؤ

اوہ اک و احد پاک شریکوں او سنوں سمجھ بھلیا یاں

اوہ سمجھو نا جائز انجیں اپنا منہر کھپا ندے

اوہ تاں ماں مریم دا بیٹا مرسل ذات ربانی

اوہ سب کافر مشرک لوکی انہاں کجھ نہ پایا

لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ

ہرگز عار نہیں کروا مسیح ایہ جے ہودے بندہ واسطے اللہ دے تے زفرشتیاں نوں عار ہے جو مقرب ہن

وَمَنْ يَسْتَنْكِفَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرْهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا (نساء ۲۴)

تے جس شخص نوں عار ہے عبادت اس دی تھیں تے تکبر کردا ہے پس بہت جلدی اوہ اٹھے ہودن گے اللہ کول مل کے

عیسے نوں ایہ عار نہ جے اوہ رب دا بندہ تھیوے

عبادت ہی سب مدارج اسے تھیں وڈیاں

نبی خدا دے بندے آہے ایہو نخر انہاں نوں

رب دے بندیاں دے سنگ ہو گے پاؤں خوردار

اسے پاروں حضرت عیسے بندہ پیا کہایا

بندہ کہلاون دے پاروں او سنوں عار نہ کوئی

ناں ہی عار زفرشتیاں نوں جو خواہں مقرب نوری

اوہ تاں اسے شوق وچالے کھاوے بیوے بیوے

جدوں مکمل ہووے تاں ہی تھئے رسول خدائی

اسے اتے زور دتوںے کیا سب دنیا نوں

دور ہودن سمجھ دکھ لکھے بن جادے گل ساری

اسے اتے نخر ہمیشہ تاں ہی رب نہر مایا

بلکہ اسے پاروں اس تے رب دی رحمت ہوئی

اوہ بھی انجیں رب دے بندے تاں ہی تھئے حضور کی



جہ تک رب دے عبد نہ بنے تے ایہ لطف اٹھایے  
تے جنہاں نے اس دے بدلے طاعت تھیں سرچاپا  
رب فرماوے بہت شتابی آسن کول اساندے  
ایہ تاں گل معمولی جیہی جس دم ویلا آوسی !  
او تھے سبھ نبیرے ہوسن جاسن وسم دلائے

تد تک نہیں تقرب حاصل جے سے زور لگائیے  
نالے پیا تکبر کیستا وادھا ہور وودھایا  
تے سب اپنا بدلہ پاوسن جو کچھ ہے کماندے  
ہر کوئی منکر وچہ درکا ہے حاضر کیتا جاوسی  
تا بعدارتے منکر ویکھو کی کچھ درجہ پاندے

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ

بے شک کفر کیتا ہے انہاں لوکاں نے جنہاں نے آکھیا تے اللہ کی ہے اوہ مسیح بن مریم ہے کہہو (یا رسول اللہ)  
يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ

پس کون مالک ہے اللہ دے سوا کوئی کسے چیز دا جدرکہ ارادہ کرے اوہ ایہہ جے ہلاک کرے مسیح بیٹے  
مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

مریم نوں تے ماں اس دی نوں تے جو کچھ ہے وچہ زمین دے سب تے واسطے اللہ دے ہے حکومت  
وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (مائدہ)  
آسماناں دی تے زمین دی تے جو کچھ درمیان انہاں دے ہے جو چاہے کرے تے اللہ ہر چیز تے قادر ہے۔

اوہ لوکی نے کافر وڈے رب سچا فرماوے  
کسں خدا جو عیسے تائیں اس تھیں شرم نہ آوے

اوہ لوکی نے کافر انہاں بھارا کفر کما یا  
اوہا ہر تھاں حاضر ناظر آساں اوہا یونچا ندا  
کیا عیسے کیا ماں اس دی تے ہو تمامی سائیں  
ایہ سب قبضے قدرت میرے میں ہی حق تعالیٰ  
جیوں چاہاں میں تیوں کر کے دساں شان اوچیرا  
کوئی نہیں او سنوں روکن والا جو ایہ جوہر دکھاوے  
رب پچھسی وچہ میدا نے ایہ احوال اتھائیں  
جیونکر مومن بھائیوں کارن واضح کیتا جاندا

چھوڑ خدا نول جنہاں لوکاں عیسے رب بنایا  
کہندے عیسے بن مریم ہی ہے رب خاص اساندا  
پیغمبر نول رب فرماوے کہہ دو اینہاں تائیں  
اک پل وچہ فناہ کراں میں کون بچاؤن والا  
زمین آسمان تے جو کچھ اس وچہ سمجھ تے قبضہ میرا  
ہر شے او تے اللہ قادر جو چاہے فرماوے  
انجیں روز حشر جد ہوسی حضرت عیسے تائیں  
سورت مائدہ وچہ لیا یا رب سچا فرماندا

إِذْ قَالَ اللَّهُ يَعْيسَى ابْنُ مَرْيَمَ أَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَآُمَّيَّ

تے مہدوں آکھے گا اللہ اے عیسے بیٹے مریم دے کیا تو آکھیا آہا لوکانوں پکڑو مینوں



إِلَهَيْنِ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَنَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ

تے ماں میری نوں خدا سوائے اللہ دے آکھن گئے عیسیٰ پاک ہے تو نہیں ہے واسطے میرے ایہ جے

مَا لَيْسَ لِي بِحَقِّ ۚ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۚ تَعْلَمُ مَا

آکھاں میں اوہ بات جو نہیں ہے واسطے میرے حق جے ہے میں آکھیا اوہ پس بے شک جاننا میں توں اوسنوں جانتا میں

فِي نَفْسِي ۚ وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۚ

اوہ جو وچہ دل میرے دے ہے تے نہیں جاندا میں جو وچہ دل تیرے دے ہے بے شک تو ہی جاننے والا ہے اولے دا

مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنْ أَعْبُدُوا اللَّهَ سَرِيعًا وَ سَرِيعًا

نہیں آکھیا میں انہاں نوں نگر دہا ہی حکم کیتا جو تو مینوں نال اوس دے عبادت کرو اللہ دی جو رب میرا تے رب تساڈا ہے

عیسیٰ کولوں پچھیا جاسی جیوں دنیا دے چالے  
بینوں تے ماں میری پو جو چھڈ کے فات الہی  
توں ہیں پاک مجال کی میری بات ایسی منہ آوے  
کچھ نہ ہوندا یاں ایہ کچھ آکھاں میں اس خلقت تائیں  
ہر اک گل دا علم تینوں سبھ فرق نہ مولے آئیں  
تے میں ہک نہ جاناں تیری ناں ایہ طاقت مینوں  
میری ایتھے جرات کیہڑی تے ایہ تاب کیا ئی  
جو کچھ حکم دتا تده مینوں واضح کر سمجھایا !  
ایہونجات خدایا ایہو سبھ دکھ درد ہٹا ندا

رب فرماوے روز حشر دے اوس میدان وچالے  
دس عیسیٰ تده لوکاں تائیں ایہ گل آکھی آ ہی  
اوس دم عیسیٰ وچہ درگاہے رو کر عرض سناوے  
مڑ اوہ جس دا حق نہ مینوں نال ایہ تاب کدا ہیں  
یار با جے کہیا ایہ میں تو ایہ سب کچھ جاناں  
دل میرے دی ہر اک حرکت یارب معلم تینوں  
سارے غیب تینوں ہی معلم پردہ وچہ نہ کافی  
ربا میں تے لوکاں تائیں اوہا پیا سنا یا !  
یعنی رب دی کرو عبادت جو رب اسال تساندا

ایہو حال پیغمبر سرور والی کون مکاناں

مڑ بھی حق اوہاں سے واری ایہ فرمان رباناں

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ ۚ (کہف ۱۲)

اے پیغمبر اکھ دے میں آدمی ہاں تساڈی طرح بات یہے جے وحی ہوندی اے طرف میری جے خدا تساں دا اک خدا ہے

بندہ اک خدا سچے دا انجیں حال وہا ندے  
جیہڑا اسال تساں دا اکو رب سچا بتلاوے  
او سے کولوں ہر شے منگو غیراں دل نہ جاؤ  
لقب خطاب کیتے پئے حاصل اپنے خاص جلالوں

اے پیغمبر اکھ لوکانوں میں ہاں وانگ تساندے  
فرق اکو جے میں دل اس دا وحی پیغام لیاوے  
او سے اگے سیس نواؤ اوسنوں عرض سناؤ  
ہو را ک بات تمام نبیاں رب دے فضل کمالوں



موسے نوں کلیم اللہ کے بخشیا نشان حضور ی  
 عیسے توں روح اللہ کیا انجیں ہور ہزاراں  
 سمجھ عرفان الہی والے پورے حصے پاتے  
 نبی محمد سب نبیان دے ہیں سرتاج گرامی  
 پر انہاں نوں لقب جو ملیا سن تینوں بتلاناں  
 عَبْدُكَ وَسُؤْلُ اَدْبُوں الفت نال بلایا

ابراہیم خلیل اللہ کر دور کتنی سب دوری !  
 اپنے اپنے ویلے اوتے سمجھناں نیکو کاراں  
 سمجھناں اسے شوق نقا وچہ سوئے وقت لنگھائے  
 سمجھناں نالوں درجہ وڈا ہر شے کرے سلامی  
 جیوں کلمے توحید وچالے اہدیاں عجب اداناں  
 یعنی پہلے بندہ تے مرطیج رسول الایا !

اَشْهَدُ اَنْ هَٰذَا عَبْدُكَ وَسُؤْلُكَ

میں گواہی دینا ہاں جے محمد بندے اللہ دے تے رسول اؤں دے ہیں

اس تھیں ایہ گل معلوم ہووے بشری درجہ بھارا  
 بشریت تے عبدیت دا جاں عقدہ حل ہووے  
 عبدیت بن نشان رسالت ہے گل ڈی بھاری  
 مرط بھی نبیاں گلی لیکھا ہتھ وچہ مول نہ آیا  
 وچہ بخاری ذکر لیا یا جاں جنگ احد ہو یا سی  
 یعنی حق انہاں دے حضرت بد دعا فرمائی

جدا اس وچہ عبدیت آوے تاں اوہ نبی پیارا  
 اوس دم غیر نبوت والا رب سبب آڈھو وے  
 جے عبدیت کامل ہووے ملے تاں ایہ سرداری  
 رب دی مرضی باہجہ انہاں نے سخن نہ ودھ الایا  
 تاں حضرت حق بعض کفاراں غصیوں کچھ کیا سی  
 اسے ویلے پاک خداوند ایہہ آیت یونچائی

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ (آل عمران)

نہیں ہے واسطے تیرے کوئی اختیار اے نبی خدا چاہے انہاں توں صاف کرے یا عذاب دے کیوں جے اوہ ظالم ہیں

اے نبی نہیں بس تیرے وچہ ہے ایہ گل کتھ کوئی

رب دا منشا جیوں اوہ چاہے تیوں ولے لگا دے

معاف کرے یاں پکڑے غصیوں یاں ایہ لیکھا چا وے

اس وچہ دخل کسے داناہیں ایہہ سب ساڈا بھانا  
 ہک واری کسے کافر دے حق دل وچہ شوق سمایا  
 اسے شوق محبت اندر کافی روز گذارے  
 اوسے ویلے پیغمبر ول آیت رب اتاری  
 اے نبی جو پیارا تینوں نہیں منظور اسانوں  
 عبد اللہ بن ابی دے کارن منگے نبی دعائیں

جیوں چاہے تیوں کمر دکھلائیے ختم ہووے نھمانا  
 ایہ بھی مسلمان ہو جاوے ویکھے رنگ سوایا  
 پر رب نوں منظور نہ ایہہ گل پاؤن باز نیاسے  
 اِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ اَحْبَبْتَ خالص کلام پیاری  
 ہو گئے چپ سنی جدا ایہہ گل کہیا نہ کچھ زبانوں  
 اوسے ویلے آیت بھیجے پاک خداوند سائیں



اَسْتَغْفِرُ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ (توبہ)

اے نبی تیں انہاں واسطے بخشش منگو یا نہ منگو جے بخشش منگو ستر بار بھی نہیں بخشے دا اللہ انہانوں ہرگز

اے نبی انہاں لوکاں دے حق بخشش منگو ناہیں  
یعنی جتنی واری بھی پئے عرض احوال سناؤ  
نبی محمد سب نبیاں تھیں رب نوں بہت پیارے  
حدوں ودھ کے سخن نہ کیستاناں انجبات الائی  
ہر دم شان توحید اوہدی دا اوہا ورد پکایا

تے بھانویں ستر واری منگو اس تھیں ودھ کداہیں  
ایہ لوکی نہ بخشے جاوَن نہ ایہ منصب پاؤ  
مڑ بھی ہر دم ڈرے رہندے ہر ویلے ہر واسے  
جس تھیں صاحب غصے ہوئے یا ہوئے کم پائی  
او سے نوں ہی بہتر جاتا او نجیں پیاسنا یا

اصحاباں نے ڈکھا جس دم شان نبی اکبر دا  
ہر کوئی حدوں ودھ کے شوقوں پیانے عظیمیاں کردا

اس تھیں پیغمبر ہر ویلے ایہ حکم فرماوے  
حدوں ودھ تعریف کسے دی کہندا نبی رہانا  
ہر موقعے تے اس دے پاروں منع نبی فرمایا

اس گلوں بیچ جاؤ مت ایہ ہور سی رنگ لیاوے  
کفر شرک دا خطرہ اس وجہ ہے بہتر بیچ جانا  
اسنوں وڈا پاپ بتایا اپنا آپ بچایا

قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ لَا تَطْرُقُونِي كَمَا أَطْرُقِي الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى (حدیث)  
فرمایا حضور علیہ السلام نے نہ ودھاؤ میںوں جس طرح ودھایا یہودیاں اتے نصاریں نے

پھر فرمایا میری اتنی کرو تعریف نہ اٹیا  
اک دن حضرت کم کسے نوں راہ راہ جانڈے آہے  
ڈر گیا خونوں کنبی اوس تے ہو گئی ایسی طاری  
تک کے پاک نبی نے اوسنوں الفت تھیں فرمایا  
تے مڑ میں تھیں میں بھی ہاں اک بندہ وانگ تسانڈے  
عربی لوک مڈھوں ہی آہے گوشت دے دل دواوے  
فیر اوسنوں پیادہ پ دے اندر محنت نال سکاتا  
کہندے ایسے گوشت دیوچہ جدوں پکاوے کوئی  
سے بیماریاں جاوَن اس تھیں تے دکھ درد پرانے  
اسے پاروں عرباں لوکاں ایہ دستور بنایا  
جج دے ویلے لکھاں او تھے ڈنگر فوج کریتدے

جویں یہود نصاریں کر کے اصل اپنا چک کھڑیا  
شخص کسے نے ڈکھا دوروں آنو ندیاں اس راہے  
گل نہ ہووے سر چکرایا مت گئی سب ماری  
کیوں ڈرنا میں کنبنا میں اتنا عقل دماغ ونجایا  
پتر قرشی بی بی دا جو سُکا گوشت کھاندے  
کر دے سدا ذخیرہ اس دا ہر دم نال ارادے !  
رکھنا فیر سنبھال اوس تائیں وقت بوقت پکانا  
لذت دون سوانی ہوندی بھی نالے خوشبوئی  
ہور ہزاراں فائدے اس وچ کہندے لوک سیانے  
دھپے وچہ سکانا گوشت جس دم ویلا آیا  
لکھاں مناں ہو جاندا گوشت جو عربی چک لیندے



جد قربانیاں ختم ہوون تان تریجے روز تمامی  
اس دن دامن نام انہاں نے ہے تشریق رکھایا  
مڑا یہ سکا گوشت عربی سال تمامی کھاندے  
اسے پاروں پیغمبر نے اوس تائیں فرمایا  
میں پُت اوس قرشی عورت داجوایہ گوشت کھاندی  
انجیں ہک واری ہک بندے سید اکھ بلایا  
کیا سیت ذات خدا دی اوسے نول وڈیائی  
وجہا ہو جے شرکوں حضرت خوف آبادل بھارا  
ایہ اک برائی آہی جس تھیں وادھا ہويا  
اسے پاروں پیغمبر نے منع پیا فرمایا

گوشت اپنے باہر سکاون رمل خاصے عامی  
اس دن لوک سکاون گوشت جو ہتھ پلے آیا  
ایہ طور طریقہ انہاں انجیں وقت و ہاندے  
کیوں ڈرنائیں میرے کولوں کی تیں نظری آیا  
یعنی میں توں اک برابر بات نہ کیتی جاندی  
اس تھیں پیغمبر نے اوس نول سخت منع فرمایا  
اوس جے ہونڈیاں ہو رکسے نول نہیں ایہ بات روانی  
مت اس تھیں ایہ بوجھ پلے جاوے تھیں بڑا خسا  
ہر اک عیب گناہ داجھنڈا ہر تھاں آن کھلویا  
ہر موقع ہر تھاں یوں ایہ ہر دم وعظ سنایا

### اعتمادات مشرکانہ بتوسط وہ تزلّف

سب عیباں تھیں عیب وڈا اک شرک خدا فرماوے  
ہو رہزاراں عیب ہوون پئے لکھاں نال خطائیں  
سوئی جے لکیوں اڈھ دالنگھنا ہے اک بات جمولی  
رب دے نال انسانی رشتہ ہے اک امر ضروری  
پر ایہ جس دم حد وچہ ہوون تان تے بات نہ کائی  
تے جے اس تھیں اگے کچھے کچھ کھو بکر ہو جاوے  
جنہاں لوکاں چھوڑ خدا نول غیراں دے درتے  
یاور کھو رب اکو اوہ مالک و دجگ سندا  
زمیاں تے آسمان اوسے نے قدرت نال بنائے  
جن سورج تے تارے سبھی چہرے نور سنوائے  
سبھ دنیا نول معلّم ایہ سبھ جیویں کار روانی  
تھیں اپنی آپ بنا کے منگن پئے مراداں  
ندر نیا نال فتاں تالے ہو رہ تمام چرہا دے

روز حشر دے مشرک ظالم کدی نہ بخشیا جاوے  
پر ایہ سبھ شرکوں ہیٹھاں بخش دیسی رب سائیں  
پر مشرک دابخشیا جانا مول نہ کسے قبولی  
انجیں الفت پیار محبت عجز نیاز حضور سی  
اوہا اصلی دین الہی اسے نال صفائی!  
مڑا وہ لطف نہ رہ جائے باقی انجیں عمر وادے  
اوہ بیچارے یثیموں ہارے عاجز حال نہ گلتے  
اسے دا ایہہ لیکھا سب کچھ جتنا گور کھ دھندا  
ہو رہا پڑ سمندر دریا اوسے جو ہر و کھائے  
ہو رہی مخلوق تمامی رب سچے دے کارے  
مڑ بھی جس دم ویلا آوے جا پن سب سودائی  
انہاں نول ہی درجے دتے ابوالال اوتادال  
انہاں اگے ادبول جھک دے کر دے پئے کھاوے



حالانکہ ایہ چیز نہ کافی نال کچھ اثر انہاں دا  
اللہ اگے چیز کسے دی پیش نہیں کچھ جان دی  
رب دی مرضی اگے ناہیں اثر کسے دا ماسہ  
حضرت ابراہیم پیغمبر دوست رب جے پیلے  
کسے امر وچہ سستی والی انہاں نہ بات بنائی  
بخشش باپ دی منگن کارن وعدہ جیدن لکیتونے

ایہ تال اک دکھلا واسار جس دم بھالیا جاندا  
نال ہی اوس دے اوتے اپنا اثر فرما ایہ پان دی  
نال کوئی زور آور اوس اوتے جو پلٹا دے پاسہ  
ہر حالت وچہ تال جدار یوں پائے شان نیارے  
نال ہور ایسی حرکت کوئی عمراں مول وکھائی  
پھر بھی جرأت پی نہ اگوں صاف ایہ اکھ دتوںے

(لَا تَغْضِبُنَّ لَكَ وَمَا أَصْلَكَ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ) (سورہ ممتحنہ)

ضرور میں منگاں کا بخشش واسطے تسانے پر ایہ گل ہے جے نہیں میں کچھ حق رکھدا واسطے تساندے اللہ تھیں کسے شے دا

اے بابل میں حق تساندے مولادی درگا ہوں  
پر ایہ گل جے مولا اگے میری تاب نہ کوئی  
جیوں چاہے تیوں کر دکھلائے اوہ والی ہر مرد  
اتنا بڑا پیغمبر ہون دیاں جاں ایہ حال انہاں دا  
وچہ صحیح مسلم دے لیا یا پیغمبر فرما دے  
حکم ہو یا نہیں بخشش کارن سوال تھیں کر سکرے  
نبی نہ اپنی خواہش مطابق جیکر کچھ نہ پاؤن  
وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ جس دم رب فرمایا  
فرمایا اے قرشی بھائیو عبد مطلب دے جائیو  
مال میرے تھیں جو کچھ منگسو و لیاں الفت پاروں  
عرب سچے دے کم کسے وچہ دخل میرا کچھ ناہیں  
نبیاں دی ہدایہ کچھ حالت اوچا دم نہ مارن  
سن لو بھائیو نبی ربانے رب نوں بہت پیارے  
پر اس دی درگاہ وچہ ایہ بھی عاجز حال تانے  
وچہ قرآن بہتیری جائیں رب سچا فرما دے  
اے لو کو لتاں جنہاں تائیں حاجت روا چھاتا  
یا درکھو نہیں ساڈے اگے کچھ اختیار انہاں نوں

منگدار مہاں بخشش ہر دم الفت بھری نگا ہوں  
نال اتنا حق حاصل مینوں جے تھیوے دل جوئی  
کون مارے دم اوس دے اگے تے کون ایتھے تردا  
تے کی غیبراں دی گل ایتھے دعوائے انجہ جنہاں دا  
مال اپنی دی بخشش کارن ادبوں عرض سناوے  
ہاں دنجہ کرو زیارت ادبوں جیکر چاہو تکرے  
کی حق غیبراں انجیں بیٹھے سخن فضول سناون  
اسے وقت قبیلہ اپنا حضرت پاس مہلایا  
اے عباس تے صفیہ فاطمہ میں دل بھاتی پائیو  
پر کچھ لے کے دے نہیں سکدا مولادی سرکاروں  
اوہ مالک میں عاجز بندہ کیا مجال اتھائیں !  
کی دو جے دا باتا اوتھے انجیں خلقت چارن  
انہاں کارن دو جگ سندے ایہ کچھ کاسے باتے  
اوچا سخن سنا نہیں سکدے خوفوں انجہ کملانے !  
تے ایہو مضمون زور آور زور زور دھراوے  
یا ہو عرضوئی جتھے دل توں بہتر جاتا  
تے نال ہی منظور انہاں دی قیمت کچھ اسانوں



قُلْ اَدْعُوا الَّذِیْنَ مِنْ دُونِیْ فَلَا یَمْلِكُوْنَ کَشْفُ الضَّرِّ

کہہ دو بلائیں ہوتیں جنہاں لوکانوں خیال کر دے ہوتیں سوائے اوس دے پس نہیں اود مالک ہے کھولن کوئی تکلیف

عَنْكُمْ وَلَا تَحْزَنْ لَآ اُولَیْکَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّهِمْ

تساں تھیں تے نہ بدلا سکدے نے اود لوک تے اوہا ہی میں جو بلائیں نے ڈھونڈے نے طرف رب اپنے دی

الْوَسِیْلَۃَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ وَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَہٗ وَ یَخَافُوْنَ

وسیلہ زیادہ قریب ہوں اوس دے تے امیدوار میں اوس دی رحمت دے تے ڈر دے نے

عَذَابِہٖ طَرَانٌ عَذَابُ رَبِّکَ کَانَ فَحْذُ وَّرَآہُ (نہی اسرائیل ۶)

عذاب اوس دے تھیں بے شک عذاب رب تیرے دا ہے ڈرنے ہی جوگا۔

اسے تھیں پیغمبر تائیں رب سچا فرماوے

رب نول چھوڑ جنہاں دے تائیں ادبول تیں پکارو  
کوئی درد مصیبت تنگی ایہ نہیں مول مہٹا ندے  
ایہ بھی قرب ربانے کارن ڈھونڈن پئے وسیلے

انہاں لوکاں نول ایہ ساڈا حکم سنایا جاوے  
تے جنہاں دے پچھے لگ کے اگھا پنا پئے مارو  
نال ہی کچھ اختیار انہاں نول جو انجہ کر دکھلا ندے  
رحمت دی امید لگائے کر دے لکھاں چیلے

ڈر دے رہن عذاب اوہ دے تھیں ایہو کرن دعائیں

بار خدا یا رحمت پاروں بیڑا بنے لائیں ۶

کیوں جے تہر الہی ایسا اوس تھیں ہر کوئی ڈر دا  
حاصل مطلب جنہاں تائیں اسال بڑا کچھ جاتا  
اود بھی اوس دی وچہ درگاہے عاجز حال نتانے  
فیرا سیں کیوں چھوڑ خدا نول انہاں پچھے لگے  
ایہ سب غلط خیال اسال دے غیر ال پچھے جانا  
اکو اللہ اوہا بہتر منے یا نہ منے  
اود اپنی صمدیت والا کی پرواہ اوس تائیں  
اسیں تے ہر دم اوس دے اگے اپنے تھنئے کرساں  
کیوں جے اس دے باہجہ اساندا محرم راز نہ کوئی

جس دم سندا چپ ہو جاندا سخن نہ موئے کر دا  
چھوڑ خدا نول انہاں نول ہی راہبر سا پچھاتا  
اوس دی رحمت ڈھونڈن کارن کر دے رہن چھوڑا  
راہ سدہ نول چھڈ کے اٹے ڈنکے راہے وگئے  
جس دا ایہہ سبھ لیکھا اوسنوں دلتوں پیا بھلانا  
اوسے اگے سیں نواہیے ثابت کئے یا بھنے  
تے ساتوں بن اس دے کوئی رستہ بھدانا ہیں  
تے ہر حالت وچہ اوسے دا ہی الفت تھیں دم بھر سا  
نال اس بن کوئی دروہی دو جا کرے جیہڑا دوجوئی

اشرف یاد رکھیں رب باہجوں سیں نہ کتے نوانا

ڈرنا جھکنا مننا اوہا اوسنوں حال سنانا



## التجائے ملتی

بار خدا یا تیرے باہجوں کتے نہیں ہونی ڈھونی  
تیرے ہوندیاں غیراں اگے جے اسیں سسین نوائے  
تے جے تینوں سیوندیاں بھی کچھ متھ وات نہ آوے  
مدتاں ہویاں سیوندیاں بھی عرضاں کمر کر تھکا  
ہن دس ربا کس نوں جا کے عرض سوال سنائیے  
تیرے ہوندیاں غیر نہ بھاؤن نہ دل چاہے میرا  
من یا ناں من مرٹ بھی توہیں آس پوچھاؤن والا  
ہر مشکل ہر اوکھی گھاٹی توہیں کمر نائیں سوکھی  
یارب جویں انہاندے او تے تیریاں حمت باریاں  
فضل تیرے دا اوڑ نہ کوئی کرم کریں اک واری

توں چھڈیں تے ودھک ساڈی پچھے بات نہ کوئی  
قسم خدا دی تیری ہرگز کوئی مراد نہ پائیے  
او دوں ودھ مصیبت ہے ایہ کون ٹکانے لاوے  
نہیں مراد ہوئی اوہ حاصل الطالک گیب وھکا  
تے کتھوں ایہ مطلب پائیے حسرت دلی مٹائیے  
ناں بھاؤن ناں دل وچہ آؤن ہے ایہ ورد گھنیرا  
توہیں ٹٹیاں دلاں بے آسیاں جوڑ جوڑاؤن والا  
تیرے فضلوں عیش اڑاندے لکھ ہزاراں دوکھی  
انجیں میرے تے بھی کمر دیہ صاف ہون گفاراں  
اشرف نوں شرف حاصل ہووے جائے دوزخواری

## خوارق معجزات کہ حکم ایزدی صادر بشود

شرک دا ہور اک بڑا ذریعہ معجزیاں دے پاروں  
انہاں تھیں بھی لوکاں دے دل غلط نہی ہو جائے  
فیر جنہاں تھیں ایہہ کچھ چیزاں ظاہر کدی ہو جیاؤن  
آکھن ایہ خدا نہیں مرٹ بھی اثر وں مول نہ خالی  
اونجیں ایہ بھی طاقت رکھ دے تاں ہی انجہ دی کرد  
انہاں وچہ خدائی والا جوہر بھسریا ہویا  
اسے خیال ودھایا اگوں بیکھا ہوہ لگایا  
حضرت عیسیٰ اسے دانگوں معجزہ جدوں دکھایا  
ماں اس دی نوں بھی ایہو درجہ دتا سمجھ لوکاں  
معجزہ بھانویں امر الہی دستن اللہ والے  
ایہ اوصاف پیغمبراں سندے دوجیاں مول نکاتی

جیہڑے سمجھ خلاف عادت دے مولادی سرکاروں  
طرح طرح دے خیال ہزاراں ہر کوئی پیا بنامے  
انہاں بابت دیکھن والے کئی خیال چلاؤن  
مل دے جل دے نال خدائے اوہا درجہ عالی  
کہ انسانی طاقت اتنی تے کی شان بشر دے  
جس تھیں ایہ کچھ ظاہر ہووے نہیں تاں مشکل گویا  
آخر حاصل خدائی تیکن انہاں نوں پونچایا !  
لوکاں دیکھ انہاں نوں نوراً سچا رب بنایا  
پر ایہ وہم نکمادل ما جس دا اصل نہ کافی  
بنان بنیاں اس دا ہونا جاپن بہت کشالے  
پھر بھی اکثر لوکاں اس تھیں بہت ہوئی کمپانی



پر اسلام نے اس مسئلے کو کر کے صاف دکھایا  
کہ کیا معجزے پیغمبر اہل حقین صادر ہوندے آئے  
یا سچے انہماک سے معجزے والی بات نہ کدھر کا تھی

شبہ گمان کیا چک سارا اصلاح نظری آیا  
انہاں ہی ایہہ کرشمے سارے ولیوں کی دکھائے  
ایہہ لو کی امرالہول دسٹن نشان خدائی

وَقَالُوا لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن سَرِّهِ قُلْ إِنَّا اللَّهُ قَادِرُونَ عَلَىٰ

تے آکھیا کافراں نے کیوں نہیں اترا اوپر اس نبی دے معجزہ رب اس دے دی طرفوں۔ کہہ دیانی بیشک اللہ  
أَن يُنَزِّلَ آيَةً وَلَٰكِن أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (العام ۴)

قدرت رکھنے والا ہے۔ اوپر اس دے ایہہ جے اتارے کوئی معجزہ لیکن بتے لوک اس نوں نہیں جاندے۔

پیغمبر دے ویلے جس دم عام ہوتی مشہوری  
جو کوئی اس دا منکر ہو سی اس دی کتے نہ ڈھونڈی  
تد کفاراں سنکر ایہہ گل گھر گھر رولا پایا  
پہلے نبیاں معجزے دے طرح طرح دے آکے  
نبی محمد ج تک کوئی معجزہ نہیں دکھلایا  
تدوں خدا پیغمبر تائیں الفت تھیں فرما دے  
رب میواہر شے تے قادر بھاری طاقت والا  
جیویں چاہے تے جس ویلے معجزے پیا اتارے  
انہاں بھانے پیغمبر نوں معجزہ بہت ضروری  
حالانکہ اس گل دی ناہیں لوڑ نبیاں کا تھی

نبی محمد سچ پیغمبر منناں بہت ضروری !  
دوہیں جہانیں دا بھیا اس دی بات نہ چھپی کوئی  
جے ایہہ ہے کوئی سچا کیوں نہیں معجزہ نال لیایا  
خلقت نوں سمجھایا انہاں اپنے نال لگا کے  
نال ہی ایہہ کچھ رنگ لیایا نال سائنوں بھر مایا  
تے آکھے کفاراں تائیں ایہہ گل دسی جاوے  
سبھو معجزے اس دے ہتھ وچہ روشن نور اجالا  
ایہہ لوک نہ سمجھن او سنوں انجیں کمرن کمارے  
جد تک ایہہ نہ دسٹن ناہیں ہووے نبوت پوری  
ناں موقوف نبوت اس تے ناں ایہہ کارروائی

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ لَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ

تے آکھ دے نے اوہ لوک جہاں کفر کیتا نبی دا کیوں نہیں اتری اوپر اس نبی دے کوئی نشانی  
مِّن سَرِّهِ إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ (رعد - ۱)

رب اس دے دی طرفوں اے نبی تو صرف ڈرانے والا ہے تے ہر قوم واسطے ہدایت کرنے والا ہے

تاں ہی منہ پھٹ کافر آکھن پاک نبی دے تائیں  
انہاں بھانے نبیاں کارن معجزہ امر ضروری  
رب فرما دے ایہہ سبھ انجیں بات بنائی ہوئی  
ایہہ قومی اصلاح دے کارن دنیا او تے آون

کیوں نہیں اس تے معجزہ آیا سائنوں ذرا بتائیں  
جیکر نہیں ایہہ حاصل سمجھو اوہ کھی نہیں حضور  
نبیاں تائیں اس گل سندی حاجت مول نہ کوئی  
بھلی ہوئی خلقت تائیں رب دے پاسے لاون



جیوں اگلے پیغمبر آئے رب دے حکم لیا تے  
مطلب ایہ جو معجزہ ناہیں لازم نبیاں تائیں  
اوہ تال رب دے تہر غذا بول پتے بتا دن آئے  
جنہاں لوکاں طبع موافق ایہ گل لوڑی چاہی  
تال ہی اوہ پتے پاک نبی نوں سامنے آکھ سناون

اپنیاں اپنیاں تو ماں دے دل پورے طور سنا تے  
نال ہی اوہ اس کارن آئے نال ایہ غرض انہائیں  
تے لوکانوں اصلی رستے ٹھیک لگاؤن آئے  
انہانوں ایہ معجزیاں والا دسیا راز الہی !  
معجزہ دیکھے بناں نہر گز ایہ ایمان لیاون

وَقَالُوا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ۝

تے آکھیا انہاں کافراں نے ہرگز نہیں آسں ایمان لیاواں گے تیرے تے جب تک جاری نہ کرکھا تو واسطے اساڈے زمین تھیں چشے  
أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّجِيلٍ وَعَيْنٌ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ خِلْفَهَا تَفْجِيرًا ۝

یا ہووے واسطے تیرے باغ کھجوراں تے انگوراں دا فیر جاری کریں توں نہراں وچہ اوس دے وگدیاں  
أَوْ تَسْقِطَ السَّمَاءُ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسْفًا أَوْ تَأْتِي بَالِدًا ۝

یا تو سٹیں آسمان نوں جیسا کہ خیال تیرا اوپر اساندے ٹکڑے ٹکڑے کر کے یا تو لیاویں اشد تے فرشتیاں نوں  
قَبِيلًا ۝ أَوْ يَكُونُ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ ۝

ٹولیاں وچہ یا ہو جائے واسطے تیرے گھر سونے تھیں یا چڑھ جائے تو آسمان تے  
لَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنْزِلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نُّقْرُهُ ۝ قُلْ

تے ہرگز نہ مناں گے واسطے چڑھنے تیرے دے جب تک نہ آئیں تو اوپر اساندے کوئی کتاب پڑھاں آسں اسنوں  
سُبْحَانَ رَبِّيَ ۚ هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلُ سُوْلَاہ (بنی اسرائیل ۱۰)

کہہ دو یا نبی اللہ میرا اللہ پاک ہے میں تے صرف بشر ہاں تے رسول ہاں۔

نال منن والیاں نے کہیا پاک نبی دے تائیں  
یاں انگور کھجوراں دا کوئی باغ دکھا اسانوں  
یا آسمان دے ٹکڑے کر کے سٹا اوپر اساندے  
وقت اوسے آسمان تمامی ٹکڑے ٹکڑے ہووسی  
اسے پاروں کفاراں نے ایہ اک شرط لگائی  
پھر آکھن جے رب اپنے نوں سنے فرشتیاں آنو  
یاں ایہ تیری اُجڑی گٹیا سونے دی بن جاوے  
مڑ بھی اسان یقین نہ اوسے نادل منے اساندے

پانی دے کڈھ چشے زمیوں اکھیاں نال دکھائیں  
جس وچہ نہراں وگدیاں ہوون رونق وودھ بیاں  
جیویں مڑھوں انجیں آسے و ہم گمان تساندے  
مٹ ووسی نا کجھ بھی رہی کیا دوسی بے دوسی  
ٹکڑے ہو آسمان آجاوے دیکھے پئی لوکاں  
سامنے ساڈے ظاہر ہوون جے ایہ بہتر جانو  
یا توں چڑھ اسمائیں جاویں سبھناں نوں دسیا  
بھانویں اس تھیں ودھ کے ہونویں معجزے پیا دکھاندا



فیر آکھن اسماناں اوکوں کوئی کتاب اتارو  
ایہ کجھ ہوندیاں مڑ بھی مسالوں مول یقین زآدے  
سن کر بات انہاں دی اس دم پیغمبر فرماندا  
باقی میں ہاں بندہ اس دا فیر رسول سچاواں  
کفاراں ایہ جو کجھ منگیا مشکل بات نہ آہی  
پھر بھی رب نے ایہود سیاکہوا انہاندے تائیں  
مڑ پکھواری انہاں لوکاں معجزہ نکٹا چاہیا  
تاں بھی اسے وانگوں حضرت انہانوں فرماوے  
کہندے معجزہ امر ربانا جیوں چاہے ہو جائے  
ایہ سمجھ کم خدا دے ہتھ وجہ کی بندے دا بانا  
مڑ بھی کافر اپنی لے وجہ منکر نبی ربانے  
ایہ نہ پتہ جو مرسل رب دے ایس امر تھیں خالی  
حکموں باہر انہاں لوکاں قدم نہ کدی اٹھایا  
انہاندی تے زندگی بھی نہیں اپنی ہوندی کوئی  
حدوں کفاراں آن انہانوں فیر سوال سنایا

جس نوں ایس پئے خود پر مٹھتے اسے سادے غوارو  
ایہ گل اس تھیں بہت او تیرے جس دم ڈٹھا جاوے  
پاک میرا رب اس دی بابت کہیا کجھ نہ جاندا  
ایہو کافی ودھ نہ اس تھیں میں کوئی سخن الانواں  
نال ہی ایہ ان ہونی کوئی جیہڑی وڈی بھاری  
بندہ اتے رسول میں اس داشتک جس وجہ کجھ ناہیں  
پاک نبی نوں او سے وانگوں آن سوال سنایا  
ایہ کم میرا ناہیں سمجھو رب وانا نام دھیان دے  
بندے دا کوئی دخل نہ ایتھے کیوں پیازور لگاوے  
سب تھیں بہتر اس دے اگے دیوں کیس نوانا  
معجزہ معجزہ کوئی جان دے ایہو سدا جھورالے  
اوہ تاں تابع امر الہی اسے اندر جالی  
نہ کوئی ایسی حرکت ناہیں سخن خلاف الایا  
ہر گل نال سہارا رب دا مڈھوں عادت ہونی  
تدوں کہیو نے ایہ کم ربی اسے دا ایہ پایا

وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِّن سَرِّهِ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ

تے آکھیا کافراں نے کیوں نہیں اترے اوپر محمد دے معجزے اس دے رب دی طرفوں کہہ دو یا نبی معجزات

عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۚ أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا

اللہ دے کول ہیں میں تے صرف صاف صاف ڈراوے والا ہاں کیا نہیں کافی واسطے انہاں کافراں دے جے اسان

أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

اتاری ہے اوپر تیرے کتاب قرآن مجید جو پڑھی جانندی ہے اوپر انہاندے بے شک وجہ اس دے

لِرَحْمَةٍ وَذِكْرٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۚ (عنکبوت)

رحمت تے نصیحت واسطے اوس قوم دے ہے جو ایمان لیاوندی ہے۔

کیوں نہیں کوئی محمد تائیں معجزہ رب دلایا  
جنہاں نوں تک حیرت اندر آگئے دنیا والے

ایہ بھی کافراں کھلے موہوں ان آن جھک الایا  
جہر کہ پہلے نبیاں دے معجزے عجب نرالے



اج محمد وانگ انہاندے دعوتے ایہو الاوے  
 حالانکہ اس دعوتے والے معجزے نال لیاون  
 حکم ہووے پیغمبر نوں تہ کہہ دے انہاں کفار  
 باقی میں تے اوس دی طرفوں محض ڈراون آیا  
 جہناں اوسنوں سچے دل تھیں من کے ہو جاتا  
 ہو را حکام ضروری اوس دے جیوں اوس نے فرمائے  
 ہو معجزہ کافی ناہیں رب سچا فرماندا  
 جس نوں پڑھ کے نبی قساں وچہ اسے راز بتا دے  
 تسیں سمجھ گمراہی دے وچہ اپنی عمر گزاری  
 ہن قساں تے ایہ کجھ اوس نے کرم کمال کمایا  
 دنیا دے وچہ ہک تیں ہی شامل چہ انساناں  
 ہک ویلا سی انسانیت آہی بیزارتساں تھیں  
 دھیاں بھیناں مانواں اندر کجھ تمیز نہ آہی  
 اج قساں جد سنیاں اس نوں سمجھ قسانوں آئی  
 کیا ایہ نہیں ہے معجزہ وڈا کی اس وچہ ہن گھاٹا  
 سمجھ احکام اصول ضروری اس نے کھول سناتے  
 ایہ وڈا تے معجزہ ایہو رحمت ذات الہی  
 اس دے پڑھیاں رب سچے دی سمجھ آجاوے ساری  
 جہناں لوکاں دنیا دے وچہ اسنوں یار بنایا  
 ایتھے او تھے انہاں او تے بوجھ نہ رہ گیا کافی  
 معجزہ بے شک بنیاں او تے پر نہیں امر ضروری  
 شان نبوت انجیں ناہیں محنت نال ہتھ آدے  
 اس دے ہونداں معجزیاں دی لوڑ نہ باقی کافی  
 باقی ایہ سمجھ مولا ولول جیوں چاہے ہو جاوے  
 معجزے واحد ذکر کداہیں سننے اندر آیا

مرگیاں نہ ایہ رب دی طرفوں معجزہ کوئی پاوے  
 تے خلقت نوں دسن تاں اوہ دلدا مطلب پاوے  
 ایہ سمجھ کجھ ہتھ رب میرے دے ڈھول ایہو کاراں  
 گنہ گاراں دا کی کجھ درجہ کی اوس آکھ سنایا  
 نالے اوس دا بھیجا ہو یا بنیاں نبی پچھاتا  
 ٹھیک یقین انہاں تے کہہ کے انجیں عمل کمائے  
 طرف قساں قرآن پیارا جیونکر بھیجا جاندا  
 تے توحید الہی والا سب مقصد ہتھ آوے  
 نیکی بدیوں سار نہ کوئی انجیں لکھ گئی ساری  
 رہنے سہنے دا ڈھنگ دس کے سدھے پاسے لایا  
 ویکھ قسانوں سلجھیا جاندا دگر یا سب زمانا  
 ڈبے ہوئے وچہ جمالت آوے شرم جہناں تھیں  
 پانی دودھ شراب پیشابوں ہو پئی نبھاہی  
 بے شک ساڈی انجیں گدڑی جیندا اصل نہ کافی  
 کھڑی کسر ہن رہ گئی جس تھیں منہ سبھنا ندا پاٹا  
 مر بھی آکھو ایہ معجزہ ناہیں کی مر آکھیا جائے  
 اس دے پڑھیاں دور ہو جاوے ساڈے لوں سیاہی  
 اسے پاروں تقوے حاصل جاوے دور خواری  
 انہاں اپنا دو جگ سدا رستہ صاف کرایا  
 پاگئے ادھار دھو وڈا رب دا فضل ہویا فانی  
 وڈا معجزہ نبی ہو جانا جو مقبول حضور  
 ایہ تال اس دی خاص عنایت جس او تے ہو جاوے  
 ایہو اس دی نعمت بھاری تے ایہو چھوڑیا فانی  
 بندے دا کجھ زور نہ باقی انجیں مغز کھپاوے  
 بإذن اللہ والفظ اہدے نال سبھناں پیا اٹایا



یعنی باہجہ خداوے امروں ایہ گل کسے نہ لیکھے  
اس دے اندر ہووے کسے نوں شامل کرنا نالے  
اسے پاروں جاہل لوکاں ہووے اک شرک دودھایا  
ہووے اک شکل شرک دی لوکاں اپنے دلوں بنائی  
پیغمبراں یا پیشوایاں حق کھلے طور الاون  
جس نوں چاہن حلال بناون عذر نہ اس چرکائی  
عالم تے درویش اسے تھیں انہاں رب بنائے  
ایہ بھی ہے اک شرک وڈیرا جس دم ڈھٹا جاندا

اوسے دا ایہہ بھانا سارا جاں کوئی غوروں دیکھے  
دینا شان خدائی اسنوں ایہ سمجھ کٹھن کشالے  
روا نہیں جو حال کسے وجہ جس دم لیکھا لایا  
تے اسے اوتے ڈٹ کر بیٹھے کسے شور دہائی  
ایہو حرام حلال چیزاں دا فیصلہ کر دیکھا لون  
تے جو چاہن حرام ہو جاوے تہہ انہاں گل آئی  
جیوں چاہن تیوں کر دیکھا لون ہر کوئی سیس لوائے  
اس تھیں بھی پیانی محسوس منع انہاں فرماندا

### حکایت حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

حضرت عدی حاتم دے بیٹے رضی اللہ تعالیٰ  
بھولاں ایہ عیسائی عیسین نالے عالم بھارے  
ہک دن پاک نبی وی خدمت شوقوں حاضر آئے  
کہندے حضرت اسیں عیسائی پیشوا اپنے تائیں  
سن کر بات انہاندی حضرت انہانوں فرماون  
پیشوا اساڈے جیڑی شے نوں کہن حلال اسانوں  
جس نوں کہن حرام اوہ اسانتے اونجیں ہی مرطہوئی  
عرض کرن یا حضرت انجیں آہے خیال اساندے  
ہن بھی بعضے لوکاں ایہو دلوں خیال پکایا  
حالانکہ جد ڈھٹا جاوے شرک اس تھیں دسیاڈے  
جائز بکوز ناجائز والا ہے سب امر ربانا  
امر نبی احکام وغیرہ ہے تقدیر ربانی  
بہتی جائیں اس تھیں رب نے منع پیا فرمایا

تابع دار نبی دے ہو کے پاگئے درجہ اعلیٰ  
علم انجیلوں ماہر پورے مسئلے بھانن سارے  
آبیٹھے دربار حضوری سرج ورج پائے  
رب نہ مولے سمجھ دے آہے ناں ایہ وہم سائیں  
کیا ایہ نہیں اعتقاد تہاں دا ساری یاد دلاون  
اوہا حلال اساڈے کارن جاتا دلوں ایمانوں  
اس گل اندر مول اساڈا حیلہ عذر نہ کوئی  
ایہو ہی رب کہنا او سنوں پیغمبر فرماندے  
ایہ لیکھا پیغمبراں دے دل توں انہاں لگایا  
جس تھیں حضرت کھلے لفظوں منع پیا فرماوے  
حلال حرام اوسے دے تہیفے اوسے دا فرمانا  
اس وجہ دخل کسے دا ہونا پاپ وڈیرا جانی  
شان حقیقت پیغمبر دا سارا کھول بتایا

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ (آل عمران ۱۵)

محمد صرف رسول بن - انہاں تھیں پہلے بہت رسول گذر چکے نے



سن کے بات رکھو دل اندر رب سچا فرما دے  
 انجیں قبل انہاں تھیں کافی مرسل بہت وہاں نے  
 انجیں مسیح مریم دا بیٹا صرف رسول ربانا  
 انہاں وچہ تے جو کجھ بھی ہے سبھ اوصاف رسولی  
 نبی خدا دے نبی ہمیشہ تابع دار حضوری  
 اسے فکروں رات وہاں انہاں آرام نہ پایا  
 شرکوں اپنا آپ کے لوکاں نوں سمجھا دن  
 جو کجھ وچہ عبادت رب دی تھیں کریدے سارے  
 شخص کسے دی عزت ویلے جو ایہ رنگ دکھائے  
 سجدہ خاص خدا دے کارن ہوراں روانہ آیا  
 انجیں اپنے وڈیاں اگے فوراً سیس نوادوں  
 اس پاروں پیغمبر سرور سخت منع فرماندے  
 سجدہ الفت یا تعظیمی روا یہوداں آہا  
 جیوں یوسف نوں باپیاں اوہدیاں ادبوں سیس نوایا  
 ہک اصحاب ہک وار نبی دی خدمت دیوچہ آوے  
 یا حضرت میں ڈٹھ اکثر عجی لوگ گرامی  
 جیکر تھیں اجازت دیہو سجدہ کراں تسانوں  
 چہر پچھوں مرکہندے اوسنوں سن گل میری یارا  
 کیا اوس ویلے سجدہ کر سواں نے کیا ناہیں  
 ہاں جے سجدہ جائز ہونداتوں میں حکم ستاندا  
 شام ملک تھیں ہک صحابی خدمت اندر آوے  
 یعنی ڈگا سجدے اندر بھر یا الفت پیاروں  
 کی ایہ کیتانی تاں اوس ادبوں عرض حضور سنائی  
 اپنے وڈے افسراں اگے ادبوں سجدہ کر دے  
 حضرت نے فرمایا سن کر ایہ کم جائز ناہیں

صرف رسول خدا واسچا پاک محمد آوے  
 جویں محمد نبی ربانا آیا ایس زمانے  
 اس تھیں دودھ نہیں صفت انہاں نوں رب اکھ سنانا  
 اس دے اتے ہورالانا ہے ایہ سب مجھولی !  
 اسے اندر گزری انہاں عمر تمامی پوری  
 مت اس وچہ کجھ خامی ہو جائے ایہو فکر ودھایا  
 اس تھیں بچیو اس تھیں بچیو وڈا پاپ بتا دن  
 دوجی تھانویں اوہ کجھ کرنا عیب بتا دن بھائے  
 اوہ بھی انجیں مشرک تھیوے منع نبی فرما دے  
 پر لوکاں نے بتاں اگے ول ول سیس نوایا  
 شاہاں اگے عذر نہ کوئی ویکھ دیاں جھک جا دن  
 کہندے لو کو انجہ نہ کرنا سمجھنا نوں سمجھاندے  
 تے بنوا سرائیلیاں لوکاں ایہو جاتا راہا  
 پر اسلام نے اس پاروں بھی منع پیا فرمایا  
 نال محبت پیغمبر نوں دل دا بھید ستا دے  
 جیہڑے اپنے وڈیاں لوکاں سجدیوں دیہن سلامی  
 سن کر ہونے حیران پیغمبر ہونڈے چپ زبانوں  
 قبر میری تھیں گزرو جس دم ہو کے حال آوارا  
 فرمایا بس من بھی ایہو کہاں تساڈے تائیں  
 بیوی اپنے خاوند تائیں سجدہ روا ہو جاندا  
 آنو ندیاں ہی خدمت اندر ادبوں سیس نوادے  
 تک کے پچھیا پیغمبر نے ایہ کجھ اس دے پاروں  
 شام اندر میں رومیاں دی ایہ ڈٹھی کارروائی  
 میں بھی حضرت اونجیں کیتا جیونکر اوہ دم بھر دے  
 ابن ماجہ وچہ لکھیا ہویا خبر کتابوں پائیں



ہاں جے باہجہ خدا دے سجدہ ہو راں جائز آیا | بیوی اپنے خاوند اگے ہوندا سیس نوایا

اتنا جرم شرک دے پاروں ڈرن پیغمبر سائے  
کہندے باہجہ خدا دے سجدہ روانہ کسے وغیرے

انجیں وجہ صفات الہی جس نے شرک دکھایا  
یعنی جیڑیاں صفات خوبیاں رب وجہ پایاں جاون  
جس دم ربی صفت غیراں وجہ اسے طور الائی  
یعنی اوہ اختیار تمام مولاناں ملائے  
مثلاً علم الغیب دامت صفت خداوند باری  
باہجہ خدا دے مول کسے نوں پتہ نہ اس دے پاروں  
تے مر کہنا نبی ولی سب جان غیب تمامی  
اگوں ہون والیاں گلاں انجیں پئے سناون  
عرب اندر بھی ایسے لوکی پیشہ ایہو انہاندا  
کئی بہانے چیلے کر کے پیش گوئیاں پئے کر دے  
لوک انہاندی ہر اک تے دل توں وارے ہوئے  
ایہ بھی وہم جے جن انہاں نوں غیب آکے بتلاون  
حضرت کیا ایہ وہم تمامی اس دا کجھ نہ پایا  
بھی قرآن کلام خدا دی واضح کر سمجھاوے

اوہ بھی انجیں مجرم بھارا پیغمبر فرمایا  
اوہا غیراں دے وجہ منئے اونجیں بتایاں جاون  
اوس تھیں شرک اوصاف الہی ظاہر ہو سی بھائی  
پھر اوس اوتے ہی جم بیٹھے دادھے ہو رو دھائے  
اوس دے بناں حقیقت اس دیوں خالی نیا ساری  
اوہا جانے اوہا سمجھے اوہا واقف اسراروں  
جیوں کاہن بنی اسرائیلیوں پیشہ ایہو داما  
ایہو ہی گذران انہاندی انجیں کر دے جاون  
کاہن نام سداون اپنا ایہ دستور جنہاں دا  
فالان اونسیاں ٹونے چھے طور ایہو ہر دے  
طرح طرح دی سیوا خدمت متھیوں ہائے ہوئے  
اوہا ایہ سب حال حقیقت وقت اوتے سمجھاون  
ایہ شیطانی خام خیالی دلوں خیال بنایا  
جیوں سورت انعام وچالے رب سچا فرما دے

عِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ط (انعام ۷)

کول اس اللہ دے ہی ہن کنجیاں غیب دیاں نہیں جان دا اس دے مولا کوئی

رب دے ہتھ سمجھ غیب دی کنجی اوہا ہی ایہ جانے  
تے فرمایا پنج چیزاں دا باہجہ خدا دے کوئی  
پیٹ اندر ہے لڑکا یا کہ لڑکی ہون والی  
کتھے مرنا کیوں مرنا کہ اس ویلے آنا  
ہو علاوہ اس دے حسین بہتیاں غیبی گلاں  
اسے دا ہی علم انہاں نے دلوں پکایا ہو یا

اس بن ہو رہ مول کسے نوں ایہ ہتھ آئے خزانے  
جانے دو جا حال نہ ہرگز ختم کہانی ہوئی  
کل کی ہوناں مینہ کد پونا تنگی یا خوش حالی  
تے کد روز قیامت ہو سی کیوں حال دیا نا  
ایہ زور انہاں تے آہا ایہو ملیاں ملاں  
اسے پاروں سب لوکاں نوں نال لگایا ہو یا



انہاں دا ہی شوق لوکانوں پہلاں خبر ہو جائے  
اسے پاروں کاہن لوکاں خلق بھلائی ہوئی  
پاک نبی نے اس دے پاروں واضح کر سمجھایا  
بلکہ اپنی ذات دی بابت پیغمبر فرماوے  
ہک واری ہک بیاد والے گھر حضرت آئے ہوئے  
نال خوشی دے گاؤں سمجھو سوہنے گیت سناؤں

اسے دے متوالے پھر دے ہر کوئی دور یا آوے  
اپنی عقل فکر سمجھ ماری لوکاں حال نہ کوئی  
کسے قسم دا غیب نہ بندیاں ناں کسے درجہ پایا  
میں بھی ہاں محروم اس پاروں و ہم گمان نہ آوے  
تے انصاری لوکیاں اوکھے میل بنائے ہوئے  
گاوندیاں ہی الفت بھریاں ایہ کجھ لفظ الاون

### وَرَفِئْنَا سِرَّ سُوْلٍ يَعْلَمُ مَا فِيْ غَدٍ

تہ ساڈے وجہ اک رسول ایسا آیا تے جو جان داسے اگے دی بات

وجہ اساک اک نبی آیا تے جو سمجھ کل دیاں جانے  
فرمایا انجہ کہو نہ بچو بلکہ اوہا الاو  
رب نے پاک نبی نوں ایہو خاص حکم فرمایا

سن کر منع کیتا اس پاروں رب دے نبی یگانے  
جہڑا پہلاں گاوندیاں آہیو اسے طور سناؤ  
تے ایہ مسئلہ واضح کر کے لوکاں نوں سمجھایا

### قُلْ لَا اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَائِنُ اللّٰهِ وَلَا اَعْلَمُ الْغَيْبُ (انعام ۵)

کہہ دے پیغمبر لوکانوں نہیں آکھد میں جے میرے کول خزانے اللہ دے ہیں تے نہیں غیب دیاں گلاں جاندا ہاں

کھلے طور کہو پیغمبر تئیں انہاں لوکاں نوں  
قبضے میرے رب سچے دے ایہن سمجھ خزانے  
ایہ سمجھ صفت خداوند باری اسے دے ہتھ آیا  
زیں آسماناں وجہ جو شے بھی اللہ مالک جانے  
ایہ اک وڈی صفت خدا دی جے غیر ان چہ آوے  
اسے پاروں پیغمبر نے ہر واری فرمایا  
جہناں دعوے علم الغیبوں اوہ مجہول نمائے  
دعوے تے اک پاسے جس نے وہم ذرا کجھ آندا

میں نہیں کہندا ایہہ گل اڑیا ہرگز مول تسانوں  
تے نہ علم الغیبوں یمنوں حاصل کجھ ہو یا نے  
اوہا ہی ایہ جانے ہر دم اوہے دا ایہ پایا  
ہور کسے دا دخل نہ ایتھے ناں اتنے خصمانے  
ایہہ بھی ہے اک شرک جو رب نوں ہرگز مول نہ کھاوے  
شرکوں اپنا آپ بچاؤ ہے ایہ پاپ سوایا  
دین دنی دے مجرم آخر دوزخ تنہاں لکانے  
اوہ بھی وانجیا گیا حضوروں مول مراد نہ پاندا

### اہل عرب و کاہن

عرب و چالے پاک نبی تھیں پہلے وجہ زمانے  
گلی گلی تے کوچے کوچے پھر دے مکر چلائی

غیب دانی دے مدعی کاہن آہے وڈے دانے  
بیٹھے اپنے بت خانے وچہ دعوے بھہر خدائی



مکرموں ٹھکروں لوکاں تائیں خبراں پئے سناون  
 لوک بھی انہاں پچھے بھلے پھرے سیس جھکائی  
 انہاں دا بھی عرب نواسے ہر تھاں سکے جاری  
 برجاں سب نے پاک نبی نوں دنیا اوئے آندا  
 ذکر توحید وں ہر کوئی بندہ واقف ہوندا آیا  
 سمجھ گئے اوہ اصل حقیقت تے ہوئی روشنائی  
 گل کلام رہی اک پاسے تئیں برا بھچاتا  
 اوس دم سمجھ وقار انہاں دامت گیا قدرت پاروں  
 نالے سب پو جاری ہوئی ہو گئے حال آوارا  
 لوکاں نے بھی دل دے وچوں ایہ سمجھ دہم نکالے  
 مڑا ہویا رنگ ہو رہی آکے پھر یا نواں زمانا  
 تاں اک دن اصحاباں کیتی عرض حضور نبی دے  
 جاہلیت وچہ کاہناں دے دل اسیں آسے سا جاندا  
 سن کر پاک نبی فرمایا ہن نہ ہرگز جانا  
 پھر کہندے اسیں پھیرواں تھیں نالال لیندے آہے  
 اس سببوں تئیں نہ اپنے چھوڑیا کر واراوے  
 بعضیاں کہیا کاہن لوکی چیز نہیں کجھ کافی  
 فرمایا گل ایہ بھی کجھ نہیں دہم سمجھ شیطانی  
 لکڑی وانگوں کڑکڑ کر کے کن انہاں دے پاوے  
 تے اس وچہ سو جھوٹ ملا کے اگے پچھے لا کے  
 بھی فرمایا بعضے ویلے ایہو شیطان تمامی  
 کاہناں نوں بتاندے آکے اوہ اگوں سن سارے  
 جاہلاں وچہ کجھ ایسے بھی سن لوک مکار سیانے  
 عربی کہن عرفاں انہاں نوں پیغمبر فرماوے  
 ہودے نماز قبول نہ اوس دی چالی دیہاں پوری

ہور ہزاراں عذر بہانے رب دا خوف نہ کھاون  
 ہر حالت وچہ انہاں نوں پئی دل دی بات سنائی  
 ہر حالت وچہ ایہو دڑے انہاں دی گل ساری  
 تے قرآن ہو یا آنازل رب دے حکم سناندا  
 نال خدامے انہاں سندا پورا میل بلایا  
 مٹ گئے انہاں کاہناں ولوں دلوچہ نفرت آئی  
 بلکہ ہر بریائی پاروں برا انہاں نوں جاتا  
 بت خانے بھی اجڑے سارے چھٹے لوک ازار دسا  
 رہ گیا اکو نور محمدی ہر تھاں اوہ چمکارا  
 چھوڑا انہاں نوں لگ گئے شوقوں نبی محمد نالے  
 ہر اک جگہ توحید مبارک اسے نال یرانا  
 کہندے نال عقیدتمندی صاحب عقل سنجیدے  
 اپنے حال احوال انہاں تھیں سمجھو پچھ پچھاندے  
 ہو گئی ختم انہاندی سمجھ مٹ گیا سب خصمانا  
 فرمایا ایہ دہم آہا اک تے سب پیٹھے راہے  
 اسے طور کر و پئے شوقوں پہلیوں دودھ زیاہے  
 اسے پر بعضی بات انہاندی سچ اساں آزمائی  
 اک دودھ گل اوہ سن کر اگوں اپنے طور زبانی  
 جھڑے اوس دے دوست سچے انہاں نوں سمجھاوے  
 اپنا اٹو سدھا کر دے پئے گھٹا دودھا کے  
 گل فرشتیاں دی کوئی سن کے جیوں اوہ طور مدانی  
 کئی قصائدے جھوٹ ملا کے کرن بیان نکارے  
 دعوے کرے پتہ چوری داسیں دساں غائبانے  
 جو کوئی خبر ایہی پچھن نوں کول انہاں دے جاوے  
 گویا دوا عیب بتاوے ایہ بھی نبی حضوری !



علم نجوم جو غیب ذریعہ لوکاں پیا بنایا  
حضرت کہیا کاہن کو لوں جو کوئی پچھن جاوے  
اسے طور رسول اللہ نے دستی کھول کہانی  
علم نجوم بھی رہ گیا انجیں پچھیر وال دیاں فال لال  
ہو گیا ٹھیک یقین خدا بن غیب نہ کوئی ہانے

اس دا سکھنا پیغمبر نے سخت منع فرمایا  
بیچ پچھو اوہ منکر مینوں جو رب ولوں آدے  
جس تھیں میٹ گئے فال شکونے کاہن غیب دانی  
ہو را جیسے و ہم نیکے ختم ہو یاں سب چال لال  
اوسے اوتے فیصلہ ہو یا منیاں سب دنیا نے

## ابطال قوائے مخفیہ بہرکت آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام

ملک عرب دے رہنے والے بھانویں بڑے میانے  
جادو سحر اوتے سب لیکھا ایہو اک سہارا  
جن شیطان ارواح خبیثہ غیبی قوتاں سمجھو  
و کھ تکلیفوں بچنے کارن ایہو دین دوہائی  
کئی قسم دے انہاں اگے چاہڑن پئے چڑھائے  
ادب آداب انہاں دے اندر جو کوئی کمی دکھاندا  
جس نے کسے مصیبت اندر کیستاور وانہاندا  
ایہ کچھ و ہم انہاندا ایسی بن گیا خاص عقیدہ  
ہن جو کچھ خلاف اہدے کوئی گھٹ دھن لائے  
تے جد نبی محمد سرور دین اسلام سکھایا  
اکو کیا خدا بن دو جیاں طاقت مول نہ کوئی  
ڈرو ہمیشہ اوس دے خوفوں اوسے نال لگاؤ  
اللہ سچا ہر شے اوتے ہر دم غالب جانو  
جس ویلے دکھ درد کو ہووے تے کچھ پیش نہ جاوے  
پھو کا پھاکی منتر تتر گٹ تعویذ تے چیلے  
بناں خدا دے ناموں جس نے جیلہ کچھ بنایا  
چھوڑ خدا نوں غیراں اگے جو کوئی سیس نواندا  
ایہو خیال مٹاؤن کارن ہر نماز و چالے

پر وہاں دے مائے ہوتے اسے مگر و کانے  
اسے نال حیاتی سمجھو اس تے وار مدارا  
انہاں تے اعتقاد بھانویں نہ لیکن جے سے لھو  
انہاں اگے تدر نیازاں انہاں نال لگائی  
بھی قربانی ہر شے سندی جس دم و ملا اوسے  
میٹ جاسی ایہ دیہاں اندر اوہ سمجھ بول مناندا  
سمجھن فوراً اوس دا دکھڑا سارا ختم ہو جاندا  
اوسے تائیں بہتر جاتا جیونکر مل خسریدا  
اوسنوں جانن ہر تہما فی نیڑے کوئی نہ ہما دے  
پہلاں انہاں وہاں دا ہی کیست تا آن صفایا  
اوہا ہر اک شے تے غالب اسے دی گل ہوئی  
اوس دے ہوندیاں غیراں سند ہرگز خوف نہ کھاؤ  
جن چڑیلال و اول اندر خوف نہ ہرگز آنو  
مولا اگے کرو دعائیں حل مشکل ہو جاوے  
جنماں وچہ نہیں نام خدا دے سب فضول دےیلے  
اس نے وڈا کفر کمایا مشرک نام دھرایا  
اوسنوں کچھ نہ حاصل ہووے اپنا قرب کھاندا  
سورت فاتحہ پڑھو دے شوقوں داکم اللہ والے



رَايَاكَ نَعْبُدُ وَرَايَاكَ نَسْتَعِينُ (فاتحہ)  
 اے جہان نوں پالنے والے میں تیری ہی عبادت کر دے ہاں تے تیرے پکوں ہی دیکھنے ہاں

تیرے اگے ہی اسیں جھکدے تینوں سلس نواناں  
 تیرے اگے حاضر وائے سوئے تن من و دھن دے  
 تیرے بناں نہیں کجھ حاصل ناں کوئی چلے چارا  
 تے جے تیری نظر نہ ساں تے کجھ سنگ تھہ نہ ساراں  
 توں ہی پالن ہارا رکھا تیری ہی گل ساری  
 نیکے دل تھیں وہم نکمے ہو گیا نیک و ہارا  
 گویا پردہ چاکے اوس دا اصلی رنگ دکھایا

کہندے اے رب پالنے والے داکم سب جہانوں  
 تیری اسیں عبادت کر دے تینوں ہی پکے من دے  
 تو میں غالب ہر شے او تے تیرے نال سہارا  
 توں دھنی تے سب کجھ راضی حاصل سب مرادوں  
 ہر اک ملو تیرے تھیں منگاں ہر دم تیری یاری  
 جس ویلے ایہ مومنوں دے دل اثر کیا ہو سارا  
 تال رب سحر طلسم جادو حق انہاں نول منسربایا

وَمَا هُمْ بِضَآئِرٍ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَ يُتَعَلَّمُونَ  
 تے نہیں اوہ جادو ٹوٹکے کرنے والے ضرور دیندے نال اس دے گے نول مگر اس دے حکم نال تے سکھ دے نے یودی  
 مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ  
 اوہ چیز جو نقصان دیندی ہے انہاں تے نہیں نفع دیندی انہاں نول تے واقعی جان دے نے اوہ جو خریدے گا کوسنوں

فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ  
 نہیں ہے واسطے اسے موت چہ کوئی حد

نہیں نقصان پہنچا سکدے ایہہ کسے نول بھی کسے حالے  
 اوہ گل و کھری اس دے تائیں مر نہ کوئی بچا دے  
 مولا ہوندیاں کسے نہ لیکھے ایہہ انجیں ٹر پلاں  
 بلکہ ہر شے سبیں نواوے سخن نہ غیر الاوے  
 انہاں اپنی جان و نہجانی ہک شے کم نہ آئی  
 ایہہ کجھ ضرر نہ دیہن کیسوں ناں ہونے کجھ جھونے  
 ایتھے او تھے وہ ہیں جہاں انہاں جگہ نہ کافی  
 آخرت انہاں کجھ نہ حصہ کیستا اگے اوے  
 رب بیزار انہاں تھیں تے اوہ داکم مندے حالے  
 ایہہ سب وہم خیالی جس دم نال دھیانے دیکھے

فرمایا جو جادو ٹوٹکے لوکی کرنے والے  
 ہاں جس نول رب آپ پوچا دے یاد کھ درو لگا دے  
 انہاں لوکاں دے جادو ٹوٹنے مگر ٹھکر تے گلاں  
 اللہ والیاں باہجہ اللہ دے کوئی شے پاس نہ اوے  
 تے جہناں نے چھوڑ خدا نوا غیر اندے سنگ لانی  
 ایہہ لوکی سب بھلے ہوئے جہرے سکھ دے ٹونے  
 ایہہ تال گھاٹا انہاں کارن تے بھاری رسوائی  
 دنیا تے اک پاسے رہ گئی رب سچا منسرباوے  
 جہناں رب دا دستہ چھڈ کے ہو طریق نکالے  
 جادو ٹوٹنے ٹوٹکے جو کجھ انہاں بنائے لیکھے



## يَخْتَلِ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِ هَمِّ أَتَمَّا تَسْعَى (طہ ۳)

مصری جادوگراں دے جادو تھیں اس نوں خیال ہو یا جے اوہ دوڑ رہے ہوں۔

مطلب ایہو جے جادو ٹوٹنے محض اک خام خیالی  
بعض اصحاباں ایسے لوکی جانوں مار موکاے  
ثابت ہووے لوکاں تاہیں ایہ بے کس نتوانے  
کیوں جے انہاں اسے جھوٹوں خلقت سب ڈرائی  
جدا اصحاباں اس گل سندا لیکھا سب چوکایا  
مڑا یہ لوکی ڈردے مارے کچھیں ڈردے پھرے  
ابو داؤدوں نقل لیا یا ہک اصحاب سوہارا  
کہندا اسیں جہالت اندر ایہ جھڑ پھوک کریندے  
دس اوہ مکی کی منتر تیرا مینوں ذرا سناتیں  
تے جے کفر شرک دا اس وجہ لیکھا لگا ہویا  
ہک اصحابی ہووے اس تھا نویں آکے حال سناوے  
کہندا حضرت فاتحہ پڑھ کے پھوک اسنوں میں ماری  
اس دے بدلے انہاں مینوں کجھ انعام دلایا  
سبھ قسم میاں جھاڑاں پھوکاں ہین نا جائز آیاں  
فاتحہ دا دم جائز آیا اس وجہ غیب نہ کافی  
انجیں ہی اک ہووے صحابی ذکر حدیث سناوے

ہو نہیں کجھ اثر انہاں دا جاں گل و نیچی بھالی  
تاں جے رعب انہاں دا جھڑا دل تھیں ہی مٹ جاک  
نالے جھوٹے دعوے سمجھو جو ایہ کرن فلسفے  
اسے پاروں ہر اک او تے پھرے رعب جانی  
پول گیا کھل سبھ انہاں دا اصل نظری آیا  
خطرے اندر جان نمائی قدم قدم تے گردے  
خدمت پاک نبی دی اندر کرد اعراض پیارا  
من کر حضرت او سنوں اکوں عجب اب ہک دیندے  
جیکوئی شرکوں بات نہیں اس وجہ تاں کجھ خطرہ ناہیں  
تاں ایہ بھارا عیب عزیزا بچنا لازم گویا  
ہک بیمار سودانی تے جو فاتحہ پھونک کے آوے  
ہو گیا اچھا او سے ویلے رہی نہ کچھ بیماری  
کیا ایہ جائز یا ناجائز تاں حضرت فرمایا  
پر تیری گل سچی اس تھیں جائز سب کمایاں  
بدلہ بھی مڑ جائز اس دا ایہ سمجھو بھلیائی  
جیونکر حضرت اس دی بابت اس ویلے فرماوے

قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّ الرِّقِّيَّ وَالنَّعَالِمَ وَالسَّوْلَةَ يَشْرِكُ (ابو داؤد۔ ابن ماجہ)

بے شک جھاڑ پھونک۔ گنڈے میاں بیوی چھوڑانے دے تعوید شرک ہیں۔

جھڑ پھوکاں تے ٹوٹے جس تھیں میاں بیوی چھڑ جاو  
ایہو صحابی جنہاں دا میں پچھے ذکر لیا  
انہاں دے گھر ہک مانی بڈھڑی کریا کہ دی آہی  
پر اچھے اسلاموں اسنوں پورا درک نہ آہا  
اک دن اس صحابی دے گھر ہو گیا ماندہ کوئی

ایہ بھی ہے اک شرک جدھے تھیں منع نی فرماوے  
جنہاں اپنا دل دا قصہ وچہ حضور سنایا  
کئی کماں وچہ نال انہاں دے ایہ دم بھردی آہی  
پچھلیاں رسماں عاداتاں تے او س بنایا راہا  
اس مانی اک ٹونا کر کے دھاگا بندھ و تونی



اچراں تائیں ایہ اصحابی گھر تشریف لیاون  
 اوسے ویلے پھر کے ہتھوں سارا توڑ و نجایا  
 عبداللہ دا گھرتے نالے خاندان اوس دا سارا  
 بھی فرمایا پاک نبی تھیں سنیاں جو فرماندے  
 ہو جو میاں بیوی اندر پھونک پاؤن والے  
 مسلماناں لوکاں کارن ایہ ناجائز سارے !  
 جدوں انہاں ایہ مسئلہ سارا گھر وچہ بیٹھ سنایا  
 عرض کرے وچہ اکھاں میریاں پے گیا کچھ اکواری  
 تاں میں ایہو ٹونا کیستہ ٹھیک طرح از مایا  
 یعنی جد تک کر دی آہی بند رہندا سی پانی  
 سن کر انہاں نے فرمایا سوہنا سخن سنایا  
 کیا ایہ شیطانی گلاں جنیدا اثر نہ کافی  
 اکھیاں تیریاں نوں جس ویلے ہو گئی ایہ بیماری  
 اسے لوکاں دے پالنے والے دور کرایہ دکھ میرا  
 جد تک توں شفا نہ بخشیں نہیں خلاصی مینوں  
 ایسی بخش شفا جے اگوں رہے نہ مول بیماری  
 جہناں کول نبی دے رہے نور ایمانوں پایا  
 وہم خیال پرکے جہڑے اونہاندے دل جھانے  
 بے شک رب نبی نے جو کچھ طور طریق سکھایا

آڈھڑے دھاگا بدھا متھے تے وٹ پاؤن  
 تے اوہ صت زمیں تے اگوں جوشوں اکھ سنایا  
 ہے شرکوں ہیزا تے اں تھیں اس دا دور کنارا  
 جھڑاں پھوکاں گنڈے ٹوٹکے سبھ گناہ بتاندے  
 ایہ بھی سبھو شرک تے بدعت دین و نجادوں والے  
 انہاں کولوں بیچ کے رہنا ہی میں مقصد بھارے  
 انہاں دی بیوی نے اگوں ادبوں سخن الایا  
 جس تھیں چھم چھم درروں میرے پانی ہو گیا بیماری  
 پانی ہو جاندا بسد میرا تے آرام سوایا  
 جس ویلے چھڑ دیندی پھر مراد اوہا حال کھپانی  
 اپنے ٹھیک ایمان سچے دا پورا جوہر دکھایا  
 ہاں اوہ پڑھو جو پیغمبر نے ہے دعا سکھائی  
 پاندیوں پانی اکھیاں تے وچہ پڑھدیوں ایہ ہر داری  
 تو ہی صحت بخش والا فضل کرم سبب تیرا  
 ایہ دکھ درد ہٹاؤن سبھو طاقت ہمت تینوں  
 ہووے ختم کہانی اس دی جان تھیں سکھیاں  
 ادنہاں اوسنوں سچ کر جاتا او نجیں کر دکھلایا  
 کلمہ پڑھ دیاں ساتھ تمامی باہر نکل سد ہانے  
 اسے نال نجات اوہا ہی سب تھیں بہتر آیا

## اہالیان عرب و اولام و خرافات و ابطال آن

عربی لوک کفر شرک وچہ حدود شیکھ ہوئے  
 اسے شرکوں وہم انہاں وچہ بڑے لکھ ہزاراں

جس تھیں سے مسماندیاں وہاں جکڑے گنڈے ہوئے  
 جہناں او تے سہارا سمجھن تے ایہو گفتاراں

قالاں ٹوٹے تے اک پاسے وہاں حد موکائی  
 جس دی بابت پیغمبر نے واضح طور کہیائی



## لَا عُدْوَى وَلَا ظَمِيرَةٌ وَلَا صَفَرٌ وَلَا هَامَةٌ (ابوداؤد وابن ماجہ)

نہ کوئی چھوٹ نہ ہے بدفالی ناں سب ایسا کوئی  
 اکھیا نہ کوئی چھوٹ ہے نہ کوئی بدفالی پیش آوے  
 نہ مرے دی کوپری وچوں آوے اڈ پرندہ  
 عرب اندھلا یہ ہم قدیمی جو کوئی قتل ہو جاوے  
 تاں مرے اس دی کوپری وچوں نکلے اک پھیر و  
 کہندا گور اہدی دے اندر سخت اندھیرا چھایا  
 دیوانی جے خون اہدے دا بدلہ لیتا جاوے  
 پیغمبر فرمایا ایہ سب دل دا وہم تھامی  
 ایس طرح دا بدلہ لیسنامول نہ جاکر آیا  
 ہو روایت پیغمبر تھیں ہک اصحاب لیامے  
 اڈے پرندہ یا ادہ بولے فال اہدے تھیں لیناں  
 حضرت نے فرمایا ایہ سب وہم خیال شیطانی  
 ہک اصحابی کہے روایت پیغمبر فرماندا  
 ایہ اصحابی کہے اسیں سب سمجھی ایہ بریائی  
 ہو رنجتر بھی فرماوے رب دانی پیارا  
 انجیں غول بیابانی دا وہم جو انہاں پکایا  
 نہ کوئی غول نہ طاقت ایسی جو مارن انساناں  
 بجیرہ سائبہ جانوراں دے جہڑے آہے پجائے

جو دھپ پیٹ دے بھکے لگا دے محض مصیبت ہوئی  
 ناں پیٹ اندر سب کوئی ایسا جھڑا بھکے لگا دے  
 ناں اوہ غوغا شور مچا دے ناں کوئی خبر ال دیندا  
 تے مرے اسے حالے قبرے ادہ دفنایا جاوے  
 رولا پھولا پاندا پھر دا اس دے چار چو نیر و  
 دیوا بال کرو روشتنائی ادہ ڈاڈھا کھیرایا  
 تے دشمن بھی اسے حالے ڈکھ تکلیفاں پاوے  
 نہ کوئی ایسا ہووے پھیر و جس دا ایہ کم ناجی  
 ناں روشتنائی ناں اندھیرا عملاندا سمجھ پایا  
 لینی فال پرندیاں پاروں لیکھے کسے نہ آوے  
 لیکاں پاکے کینکر سٹنا یا ایہ مکر کریناں  
 انہاں اوتے ہو کے رہنا داوے دی بدنامی  
 فال نکالن والا بندہ مشرک شرک کماندا  
 اللہ اوتے ہی بھروا دے اوے نوں وڈیائی  
 ایہ بھی کجھ نہیں وہم اک دل دا اس تھیں کرو کنارا  
 ایہ بھی دھوکہ دل دا سارا حضرت نے فرمایا  
 تے جے ہوون تاں بھی ناہیں انہاندا کجھ باناں  
 ادہ بھی پیغمبر فرماوے وہم نکمے سارے

## مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ (مائدہ ۱۷)

نہیں کیا اللہ نے بحیرہ سائبہ وصیلہ تے حامہ تھیں

بحیرہ سائبہ وصیلہ حامہ نہیں کجھ رب بنائے  
 بحیرہ اوں بچے نوں کہندے بھلے عقل فکر دے  
 تے جو نام بتاں تے چھڈن جانور اپنے پیالے  
 بعضے لوکی منتاں من دے جے نہ بچہ ہو یا

جویں انہاں نے اونہاں بابت دل وچ پئے پکائے  
 پھاڑ کے کن ادہ بت دے اگے تدر نیازوں مھر دے  
 اینہاں تائیں سائبہ کہندے مشرک لوک نکارے  
 اوں نوں بت دی نذر کر لیاں ناں محبت گویا



تے جے بچہ مادہ ہوئی اوسنوں کول کھیاں  
تے جے نرتے مادہ ہوں دونوں ہی اک واری  
اس واناں و قیلہ رکھیا بت دی پوجا کارن  
حانی اوس اوٹنی نول کہندے جو دس بچے جن دی  
اس نول بت دے نام دے اوتے کرن آزاد تہاں  
ہو غلاوہ اس دے آہے دہم انہاں وچہ بھارے  
تہاں کچھ اصل انہاں آہا تے ناں گل کتھ کائی  
پنیمبر نے انہاں گلاں دا کیستا آن صفایا  
عرباں وچہ تے اسے پاروں کئی گلاں ہو آئیاں  
ہک ایہ خیال جے وڈا بندہ جس ویلے مر جاوے  
پنیمبر دا صاحب زادہ ابراہیم م سوہارا  
تدوں گریہن سورج نول لگا لوکاں آکھ سنایا  
پنیمبر نے تسنیاں ایہ تاں سارے لوک بکائے  
فرمایا آئے لوکو سن لو اس دا اثر نہ کائی  
کسے دے مرنے اوتے ناہیں گئے گریہن انہاں  
ایہ اک کم علمی دے پاروں انہاں دہم پکایا  
ووجا خیال جے اک سب تائیں جیکوئی بندہ مارے  
اوس بندے تے حملہ کر کے کرن ہلاک اتھائیں  
اک دن حضرت مسجد دے وچہ ڈیرالائے ہوئے  
تد اصحاباں کولوں پچھے رب دا نبی پیارا  
عرض کرن اسان خیال ایہو سی دہوں پکایا ہویا  
شخص بڑا کوئی پیدا ہووے یا کدھرے مر جاوے  
حضرت کیا اس حالت وچہ ٹٹن نہیں ستارے  
چھوٹا بچہ جاں کوئی جے اوس دے پنجہ سر بانے  
اس گل کارن جن نہ کوئی اوسنوں آن ستائے

تے نرتائیں نال ادب دے وس بت نول نبہ دیسا  
دوہا نول رکھ لیندے انجیں رسم گئی ہو جاری  
سب نول چھوڑا سے دیاں کافر سردم لافاں  
تے اوہ بوجھ سولہی لائق تندی بن دی تن دی  
ایہ کچھ شرکوں رسماں آہیاں عرباں وچہ اتھائیں  
ایہ بتاں دی پوجا پاروں کر دے لوک نکارے  
انجیں بے عقلی دے پاروں اوہناں بات بنائی  
کچھ نہیں ایہ اک دہم دے دا واضح طور الایا  
جہڑیاں لول لول وچہ انہاں دے اچھی طرح سمایاں  
جن یا سورج نول اس ویلے آن گریہن دباوے  
امر ملا ہوں چھوٹی عمر دل ہوندا فوت بے چارا  
ایہ گل اسے پاروں ہوئی رب نشان دکھایا  
مسجد وچہ اکٹھے کر کے خطبہ عام سنائے  
ایہ لیکھے سب قدرت سندے اوسدی کارروائی  
ایہ تاں اوس دے بھانے اپنے جیہ نکریاں سائیں  
جس تقیں پنیمبر نے مسئلہ واضح کمر سمجھایا  
دوسپ اس دی تھانویں آدن کر دے شور ککائے  
جس نے مار یا سب انہاں بدلہ لین او سائیں  
ٹٹاک اسمانوں تارا شان بنائے ہوئے  
جاہلیت وچہ اس دی بابت کیا سی خیال تمہارا  
اسے اوتے سارے عرباں ذہن لگایا ہوئیا  
تدوں ستارا ٹٹ اسمانوں اپنی چمک دکھائے  
ایہ نظام خدا دا اپنا جوہں چاہے سنوارے  
لوہا او سترا رکھن سمجھو اسے مگر دکھانے  
یا کوئی ہوہر مسیبت ایسی اس دے سمر نہ آھے



حضرت مافی عائشہ صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ  
 ڈھونڈنے انجہ استرا دھریا عورت کسے سرٹانے  
 پیغمبر ایہ گلاں آپے نہیں پسند کر بندے  
 نظر بُری تھیں بچنے کارن جاہل عرب بیچاے  
 پیغمبر نے اس پاروں بھی سخت منع فرمایا  
 ایہ حالت تک اصحاباں نے ایسے وہم نکالے  
 وہمیں شرکوں سبھ صحابی ہو گئے پاک نورانی  
 انہاں لوکاں اسے پاروں اصل مراتب پائے  
 جن چڑھلاں بھوتناں والا جو سی وہم پرانا  
 بلکہ ایسیاں چیزاں سبھو تابعہ اندر آئیاں  
 بے شک جس دل شوق محمدی تے ایہ حب سہانی  
 سب اکھو میں گدڑ بے اس دے کول نہ آون  
 جہناں لوکاں نال اللہ دے دل تھیں لانی ہوئی  
 ہاں جہناں نے اس دے نالوں اپنی سنگت توڑی  
 عربی لوکی جس دم آپے مارے انہاں خیالاں  
 تے جس ویلے نال نبی دے لالیتو نے یاری

عالم فاضل حرم نبی دے ہندی شان دو بالا  
 چمک کے سٹیا باہر اوسنوں تے مڑا یہ کیانے  
 جن چڑھلاں وہم تہامی نرت اسانوں کہندے  
 اونٹاں دے گل گرمیت پاندے ڈھونڈن پئے سہار  
 ایسا کرنا جائز ناہیں ایہ شیطانی وایا  
 اکوالہ نال لگا کے کیتے نور اجالے!  
 صاف عقیدہ حاصل ہو یا آیا لطف ایمانی  
 اسے پاروں شان صحابی انہاں ہتھ آئے  
 لکی جلوے پاک نبی دیوں کر گیا کوچ ٹکانا  
 نال انہاں دے لگ دے انہاں فی مراد ایاں  
 اوہ ہر شے تے غالب ہو یا اوسنوں خوف نہ جاتی  
 نہ کچھ اثر انہاں دا ہو دے نال اوہ مول ڈراون  
 انہاں تائیں اس خلقت دانوٹ نہ رہ گیا کوئی  
 اوہ بے چارے ادگن ہارے پھر دے حالت چھوڑی  
 اوس دم ہر شے انہاں تائیں کیتا وانگ بیجاں  
 اوس دم ہر تھاں عزت ہوئی پاکئے بر خور داری

## مسئلہ شفاعت و حقیقت آن

شرک اک ایسا پاپ نہ جس تھیں بے نجات کدہیں  
 مڑ بھی جس دم ڈٹھا غور و لکھی شاخاں نکل آون  
 مسئلہ ہک شفاعت والا ایہ بھی رنگ لیا یا  
 انہاں دنیا اوتے ڈٹھے حاکم جاہر بھارے  
 کمن غریب رعایا تائیں ایہ حق آیا ناہیں  
 اوس نیکن تے اوہا ویسی جو اس وانگوں ہو سی  
 اوس حضور دی دی خوشنودی آہی منظور انہاں

اس تھیں بچنے کارن حضرت کیتا وعظ سدا میں  
 جہناں اوتے لگ کے لوکی اپنے حال و نجاون  
 عرباں اتے عیسیاں اس تے ہو رہی رنگ چڑھایا  
 جہناں نیکن پہنچن مشکل باہجہ وسیلے کارے  
 شاہ نوں کرے سفارش ساڈی یا ونجہ کئے وسائیں  
 یاں کوئی خاص حضور دی اس داہو ونجہ کول کھوڑی  
 ہر حالے پئے سیوا کردی اس دی مالوں جانوں



اسے پاروں دیوتیاں تھے بتاں پتھراں تائیں  
جے کوئی پچھے انجہ کیوں کر دے ایہ پتھر مذکالے

ادبول سیمس نو اندرے قالے راضی کرن انہائیں  
اگول آکھ سناون اوسنوں اوہ بد بخت رذالے

هُوَ الَّذِي شَفَعْنَا عِنْدَ اللَّهِ (یونس ۲)

ایہو ہی سفارشی میں اساڈے اللہ دے کول

اس کارن اسیں پوجے ایہو کرن سفارش ساندی  
پیغمبر نے سن کہ ایہو گل ڈاڈھا برا منایا  
پر جد ایہی نال اوہ سمجھے نال اس پاسے آئے

اللہ دی درگا ہے اندر جیونکر خوشی انہاں دی  
تے انہاں نول اس گل سندا مطلب سب سمجھایا  
پچھیا کیوں ایہو فیہ انہاں نے ایہ الفاظ الاکے!

مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ (زمر ۱)

اسیں انہاندی پوجا اس واسطے کرے ہاں جے ایہ سانوں اللہ دے کول لے جادون گے

پوجا اسیں انہاندی کرے اس کارن ہر حالوں  
کول اللہ دے پوچن سندا ایہو اک سہارا  
انہاں باہجہ نجات نہ سانوں نال آرام کداسیں  
ایہو حال یہوداں سندا اسے مگر وکانے  
اوہ کہندے سن اسیں ہاں لوکی اسرائیلی سالے  
دنیا اوتے خاص قبیلہ ایہو رب بنایا  
جیوں اوہ نبی پیالے رب نول انجیں ایہی پیالے  
جے دکھ درد مصیبت کوئی انہاں اوتے آئی  
ایہو مقرب بزرگ لوکی آکر مدد کر لیں  
اسے پاروں نازاں آہے پھر دے گلاں کرے

اللہ نال ملاوسن سانوں اساڈے نیک اقبالوں  
اسے پاروں روز حشر مت ہو جاوے چھٹکارا  
ایہ راضی تاں سب کچھ راضی بخش لیسے رب سائیں  
اسے غلطی اوتے اوہناں کیتے پئے مجھورانے  
ایہ سب خاص خدا دے اپنے نالے بہت پیالے  
اسے وچوں پیغمبراں واسطے خاص چلایا  
ایہ بھی اوہا درجہ رکھ دے اس نے ونجہ دربالے  
یا کوئی ہو زیادہ اس تھیں ایسی کار روافی  
وقت آیاتاں اللہ کوں ایہو آن چھوڑ لیں  
اسے پاروں کسے گناہوں اوہ نہ مولے ڈرے

نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ (مائدہ ۳)

اسیں خدای اولاد جے اس دے پیارے ہاں

اسیں خدا دے بیٹے بیٹیاں نالے خاص پیالے  
ایہ کچھ رشتہ ہوندیاں سانوں کس تھیں خطرہ آوے

اساڈے اوتے رحمت اوس دی بخش لیسے دربالے  
پر اللہ اس گل دی بابت انہانوں فرماوے!

بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّثْلُ خَلْقٍ يُغْفَرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ (مائدہ ۳)

بلکہ تم بھی اللہ دی مخلوق ہو ایہہ اوسنوں اختیار ہے جس نوں چاہے بخشے جس نوں چاہے عذاب دیوے



ایہ گل غلط تساوی سمجھو ناں اس دا کجھ پایا  
جیونکر دو جیاں تو ماں انجیں تسیں بھی سمجھو آئے  
سب اختیار اوسے نوں حاصل تے اوہ سمجھ و سائیں  
جس نوں چاہے بخشے فضلوں کرے صاف گناہوں  
کوئی نہیں اس دے کیتے اوتے سخن الاون والا  
انجیں جس نوں پکڑے غضبوں دیوے مار سزائیں  
ہر حالت وچہ ادھا مالک اس دے ہتھ سب گلاں  
مڑ بھی اسے طور اوہ ظالم رستہ بھلے ہوئے

تسیں اوہ دی مخلوق ہر سمجھو جیوں جگ ہر بنایا  
اس وچہ کجھ وڈیائی ناہیں جو تساں و ہم پکائے  
اوس اگے دم کیہڑا مارے تے طاقت کس تائیں  
دیوے عالی درجہ اوسنوں الفت بھری نگاہوں  
نہ کوئی اتنی جان کسے دی سخن کرے دو بالا  
ایہ بھی اوس دی مرضی اپنی دخل کسے داناہیں  
کی حق تسیں ایہ سخن الاو مارو ہتھ بچلاں  
اپنی ہٹ دے پکے اپنی قدرت تے سخت کھلوئے

لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ (آل عمران - ۳)

دوزخ دی آگ سانوں کجھ دھاڑے ہی چھوئے گی

کمن اول تے آگ دوزخ دی سانوں چھوئی ناہیں  
کسے گناہوں ساڈے اتے اس دا بھار نہ آوے

جے چھوئی تے کجھ دھاڑے مڑ اوہ حال اسائیں  
اسیں پیارے اس دے سانوں آپ جنت لیجاوے

غَرَّهمُ فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ (آل عمران - ۳)

ایہ لوک اپنے دلوں بنا کے جھڑا جھوٹا عقیدہ گھڑ بیٹھے نے اوہ انہاں دے مذہب دے بارے انہاں دھوکا دے پھیلے

رب فرماوے ایہ گل انہاں دلوں بنائی ہوئی  
ایہ تاں کسے نہ لیکھے پترے ناں کسے گنتی آوے  
اڑیا ایہ اک دھوکا وڈا انجیں و ہم پکایا  
سب انسان برابر اوس دی ہیں مخلوق تہا منی  
سمجھناں کو لوں پچھیا ویسی جو جو انہاں کمایا  
نہ کوئی ہے اولاد خدا دی نہ کوئی انجہ پیارا  
اوہ واحد بے مثل الہی جیوں چاہے فرماوے  
جس دے عمل چنگیرے ہوئے اوس دی اوتھے ڈھوئی  
اسرائیلیاں دیاں اوہ گلاں لیکھے کسے نہ آون

انجیں بھاری غلطی لگی آس دودھائی ہوئی  
انجیں قوم یہوداں والی دلوں خیال بناوے  
انجیں مذہب اپنے دے اوتے داغ نکمٹا لایا  
سمجھناں اوتے حکم الہی مول نہ کدھرے خامی  
سمجھناں اپنے کیتے سزا دسناں حال دھایا  
نہ اس ایسا کیستا کوئی جیوں ایہ خیال نیارا  
کس دی طاقت اوس دے اگے ایسا عذر لیاوے  
نہیں تاں درد پھرے بے چارا کچھے بات نہ کوئی  
کیتے اپنے دا ہی اوتھے بدلہ سمجھو پاون

انجیں عیسائیاں غلطی لگی رستہ بھلے ہوئے

چھوڑ تو حیدر تے واحد نیت او جھڑا و نجر کھلوئے



آکھن اس و نیا دے اوتے جو بھی بندہ آیا  
 اوس اپنا اکھوتا پتر عیسے نبی پیارا  
 جس تھیں مرطایہ بندے سارے ہو گئے پاک گناہوں  
 پھر ایہ خیال جے عیسے نوں رب ایہ اختیار دتائے  
 انجیں جانشین جو اس دے طاقت اوہا انہاں نوں  
 دیا اوتے جنہاں اتے نظر انہاں فرمائی  
 انہاں نوں بھی ایہو ہی حق رب عطا فرمایا  
 دو جگ اوس دے پیراں تھلے اوسنوں ہار کوئی  
 تاں ہی عیسائیاں دے سینے بے سبب لیٹیا ہو یا  
 جانشیناں جس بندے تے ایہ احسان کمایا  
 اسے پاروں نیکیوں بدیوں انہاں سار نہ کافی  
 فرمایا ایہ سمجھ لو کی ملزم مجرم بھارے

طبعی طور گناہی سمجھو جس دم لیکھا لایا  
 انہاں گناہاں بملے کیستہ اوہ قربان سو مارا  
 بخش لئے رب رحمت پاروں پونیتے سے راموں  
 بخشے عیب گناہ اوہ جس سے رب اوہ بخش لتائے  
 کوئی نہ پچھے انہاں بخش ایہ سب لوک جنہاں نوں  
 روز حشر نوں فیہ خداوند پچھے انہاں نہ کافی  
 جس نوں بخش دتا مرطایہ اوں دا ہو گیا شان سواریا  
 اوہ ہو یا مقبول رہا تا ہر تھانوں مل جوئی  
 بن گیا ایہو عقیدہ مذہبی ایہو خلاصی گویا  
 بخشیا گیا اوہ دوہیں جہانیں جنت ڈویڑا لایا  
 پہنچیا مسمیٰ تہدی ایہ گل واضح کر سمجھائی !  
 جنہاں ایہ عقیدہ رکھیا اوہ ہیں پاپی سارے

اَتَّخَذُوا أَحْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ (توبہ - ۵)  
 پکڑیا انہاں عیسایاں نے عالماں اپنیاں نوں تے درویشاں اپنیاں نوں اپنا خدا اصل خدا نوں چھڈ کے

انہاں نے تے چھوڑ خدا نوں ہو رہی رب بنائے  
 پیا انہاں دا اوس مقامے درجہ شان نہ کوئی  
 اللہ باہجہ گناہ اساتھ سے کوئی نہیں بخشن والا  
 اوسنوں چھوڑ دوتی جے ملے اوہ دوتی کم نہ آوے  
 فیہ ایہ خیال عیسائیاں دے دل روز حشر جدا و ناں  
 دوہیں بہ کے خلقت سدا عدل انصاف کرین  
 اس دی بھی تروید خدا نے کھلے طور سنائی  
 اسے عیسے کیا لوکانوں تساں ایہ گل آکھی آہی  
 سن کر عرض کرین عیسے یا رب سمجھا سایاں  
 میں تے ایہ تعلیم انہاں نوں مول نہ دتی آہی  
 تیرے تھیں کوئی بات نہ اوہے توں یہ سمجھ کچھ جانیں

عالم تے درویش جو اپنے انہاں نال لگائے  
 ناں ہی عملاں باہجہ انہاندی ہوئی کدھرے ڈھونڈی  
 اسے نوں ایہ طاقت حاصل اوہا حق تعالیٰ  
 کیتی کتری روہڑ و نجاوے پاسے کسے نہ لاوے  
 سچے پاسے عیسے نوں رب اپنے نال بٹھاؤ ناں  
 جیونکر مرضی تیویں سمجھناں پورے بدلے دین  
 عیسے کو لوں محشر نوں ایہہ پچھپی ذات خدائی  
 منوا ساں مال پتراں دوہاں چھڈ کے ذات الہی  
 جو تھہ کہیا میں انہاں تائیں باتاں اوہا سنائیاں  
 اکو ذات الہی دس کے کیتی دور سیاہی !  
 بہن آگوں تو مالک جیویں لائیں پیا نکانیں



لَا تَعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ عَبْدُكَ ط وَإِنْ تَغْفِرَ لَهُمْ

جے توں سزا دیں انہاں نوں پس بے شک وہ لوگ بندے ہیں تیرے جے توں بخشیں انہاں نوں

فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (المائدہ ۱۶۰)

تے توں ہی سب کچھ کرنے والا عزت والا تے غالب حکمت والا ہیں

جے سزا دیویں تو انہاں تیرے بندے  
توں سب کچھ کر سکنائیں رہا تیرے ہتھ وہ شاہی  
اس آیت دا مطلب ایہو جس دم سوچیا جاوے  
اس دے اندر اس دے باہجوں داخل کسے وانا ہیں

اتے بخشیں رحمت پاروں عیب انہاں دے بندے  
ہر شے اوتے تو ہیں غالب تیری ذات الہی  
سزا جبراً سب رب دے قبضے اوہاکرم کماوے  
اوہا جانے حال حقیقت اوہ سمجھے اس تائیں

ایہو حالت بت پرستیاں ایہو خیال انہاں دا  
بت ہی مالک دو جگ بندے تے سبھ کم بتاں دا

ہر اک چیز انہاں دے قبضے کوئی نہیں ہوڑن والا  
موت حیات تے رزق وغیرہ انہاں دے ہتھ آیا  
جس نوں انہاں بخشیا ایتھے اپنی شفقت پاروں  
گویا جس وی انہاں کیتی کجھ سفارش جا کے  
بت پرستیاں بتاں اوتے رکھیا سب سہارا  
بدت تھیں ایہ لوکی آپے پچا تھے ایس خیالے  
پر جس ویلے نبی محمد آ کے وعظ سنایا  
فرمایا ایہ بت نئے محض پتھر منہ کالے  
اپنے دل دیں نہیں سکدے ناں سن دے گل کافی  
اللہ باہج نہ دوجا کوئی جو بخشے گنہ گاراں !  
اوس دے رعب وقار آگے سب دنیا عاجز ہوئی  
استغفار ہزاراں واری اسیں گناہی پانی  
رب دا در چھڑ کس دے آگے عرض سوال سنائیے  
بار خدا یا میں عاصی تے کرم کما اک واری  
تیرے بتاں نہیں مشکل میری حل کوئی کرنے والا

بخشن یا نہ بخشن ایہو سکھ و کھ درد کشالا  
گھٹ و دھ چنگا مندا جیویں نہیں کسے واپایا  
اوہا اوتھے بخشیا ویسی تھیںسی دور ازاروں  
اوہا سدھا جنت ویسی کوئی نہ ہوڑے ٹھاکے  
ایہو شفیع بخشاؤن والے انہاں درجہ بھارا  
بتاں ناں لگائی ہوئی انہاں مگھ بے حالے  
تے انہاں دا بھانڈا بھن کے سارا راز بتایا  
کیا پرائی اپنے تھیں بھی ایہ عاجز بے حالے  
کدن کسے دی کرن شفاعت کون منے ایہ بھائی  
اوہا ہی ہے مالک سب واعصیاں نیکو کاراں  
جتھے اوس دا ڈیرا اوتھے پہنچ نہیں سکدا کوئی  
نال گناہاں بھری جہانندی عملاں والی کاپی  
کتھوں اپنا مطلب پایے دل دے روگ گنہاں  
مت ہووے حل مشکل میری تھئے دور خواری  
تینوں ہی ایہ طاقت ساری تیری شان تعالیٰ



صدقے ذات اپنی دے مینوں کڈھیں گنگناہوں  
 اللہ ہی ہے بخشش والا اس بن ہو نہ کافی  
 ایہ تاں بری جہالت جس واسطے اصول نہ سمجھے  
 فرمایا ایہ کافر جنہاں رب نول چھوڑ بھلایا  
 پر نہیں مول شفاعت سزا کچھ اختیار انہاں نول  
 ہاں اوہ حق شفاعت والا ہے رکھ داسر حالے  
 اک خدا اوس باہجوں ناہیں ہو راجیہا کوئی  
 ادھا خالق ادھا مالک اوسے دا جگ سارا  
 پھر فرمایا حق شفاعت اوسے تائیں اوسے  
 رب نول چھوڑ کے جھوٹیاں تائیں اسیں خدا بنائیے  
 اوس دم کون سفارش کرسی کیہڑا آن چھوڑا سی

صاف ہو جائے رستمیر افضل ہوئے دگاہوں  
 بت نہانے دوزخ جانے واسطے دی رسوائی  
 تاں ہی رب نے پول انہاں کے کھول دکھائے سمجھے  
 غیراں تے نت آس لگائی جیندا کچھ نہ پایا  
 ایہ بے بس بے خبر بیچارے سدا خموش زبانوں  
 جس نے حق شہادت دتی جانے سمجھے نالے  
 اوسے دے سجدہ تہفے قدرت اس بن کتے نہ ڈھوئی  
 اوسے دین اسلام سکھایا کرم کمایا بھارا  
 جس نے من لیا اک اللہ جیہڑا رحم کماوے  
 تے مرقہ مصیبت اندر جس ویلے کھس جائیے  
 باہجہ خدا دے نفلوں ناہیں بنے کوئی بھی لاسی

بعض کفار فرشتیاں سندی پوجا کر دے آہے  
 تاں جے ایہو ونجہ بخشا دن لاون سدھے راہے

ایہ بھی رب نول بھادی غلط آہی گل ساری  
 وَاَكْمَرُ مِنْ مَّوَلٰئِكَ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تَنْفَعِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا اِلَّا  
 تے کتنے فرشتے ہیں وجہ آسمان دے جے نہیں فائدہ دیندی شفاعت اونہاں دی  
 مِنْ بَعْدِ اَنْ يَّاذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُرِيهِ (بخم - ۲)

کسے چیز دی ایہر بعد اس دے جے اجازت دیوے اللہ واسطے اوس دے جس نول چاہے تے پسند کرے

اسماں تے کئی فرشتے رب سچا فرماوے  
 آپ مجال کسے دی ناہیں کرے جے ایسی کاری  
 بناں اجازت اوس ناہیں حق کسے نول آیا  
 اللہ دی درگاہے اوس دی روا شفاعت ہوئی  
 تے جسوں ایہ بات نہ حاصل ناں کوئی استثنائی  
 رب فرماوے کفاراں نے چھوڑا ساڈے تائیں  
 ایہ اوہ کچھ اختیار نہ انہاں عقلوں فکروں عاری  
 نہیں سفارش انہاں سندی فائدہ کچھ پونچا دے  
 ہاں جس نول رب آپ نوازے اوسوں بر خور داری  
 جو درگاہے عرض سناوے رکھے شان سوایا  
 جس نول قرب حضور ہی حاصل دیکھ تکلیف نہ کوئی  
 اوسوں کوں اجازت بخشے دیوے ونجہ صفائی  
 دو جے لوک شفیق بنائے پے گئے اوچھڑا رہیں  
 ایہ کی کرن سفارش کہی مست انہاں دی ماری



جہڑے لوکی ایسے ہون ہے کی حق انہاں دا  
ایتھے عقل فکر بن ناہیں گل کتھ بن وی کافی  
روز قیامت مولا سچا انہاں نوں فرماوی

ایہ بے چارے عقلوں ہارے کون انہاں لڑ لاند  
کیوں کفاراں غلطی لگی اتنی بھنڈی پانی  
تے سارا کرتوت انہاں داسا منے کھول وکھائی

وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَ كُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ (انعام - ۱۱)

تے نہیں دیکھدے اسیں نال تہاں دے سفارشی تہاں جہڑے خیل کردے آمیو تہیں بے شک اوہ وچہ تہاں دے خدا دے شریک ہن

نہیں تکرے اسیں نال تہاں دے اور سفارشی واک  
اج وجود انہاں دا ناہیں ایتھے نظری آوے  
باہجہ خدا دے نہیں اج کوئی اوہا مشکل ٹالے  
بیشک غور کرے جد بندہ مشکل حل ہو جاندا  
روز قیامت مشرک ایسے ناامید ہوویسن  
جہاں دنیا اوئے ایسے قول افراد پکائے

جہڑے تہاں شریک خدا دے اس دے نال سنبھا  
نہ کوئی اثر آثار انہاں دے ہواج درد و نجاوے  
اوہا ایس مصیبت وچوں فضلوں باہر نکالے  
بناں خدا نہیں طاقت جہڑی لگے درو مٹا ندی  
جدا یہ وہی ہادی مرشد آکے سار نہ لیسن  
اج اوہ ایتھے وانگ انہاں سبھ بے بس نظری آئے

اسے طور یہودی لوکاں ایہو عقیدہ گھڑیا  
اوہ بھی سارا غلط تے وہوں تے ناجائز پھڑیا

رب دی ذات مخاطب کر کے انہاں نوں فرماوے جیوں وچہ سورت بقرہ مبارک ذکر انہاں آوے

وَ اتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجِزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ

اے نبی اسرائیل تے ڈرو اوں دن تھیں جس دن کوئی آدمی ایک دوسرے دے ذرہ بھر بھی کم نہ اوسی تے نہ قبول ہو دیگی

مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ (بقرہ - ۶)

اس تھیں شفاعت تے نہ لیا جاوے گا اس تھیں بدلہ تے نہ انہاں نوں مدد دی جاوے گی

اے اولاد یعقوب نبی دی خوف کرو اس دن دا  
کوئی کہے دے کم نہ اوسی تے ناں بھرسی حامی  
تے ناں ہی بچہ انہاں پاروں بدلہ لیتا جاوی  
ایتناں تہاں ڈھکوسلے دل تھیں آپوں پئے بنائے  
چھوڑ خدا نوں غیراں اتے جہناں آس لگائی  
روز قیامت بابت اللہ بہت جگہ فرمایا  
اے وانگوں فیر انہاں نوں رب سچا فرماندا

جس دن ساتھ نہ ویسی کوئی جس دم تن من چھن دا  
ناں ہی کرے قبول شفاعت انہاں ذات گرامی  
تے نہ مدد انہاں دی کارن کوئی آ انہاں چھوڑا ہی  
جہڑے اسلوں پرے پرے کجھ مہموات نہ آوے  
قسم اوے دی انہاں حاصل مول مراد نہ کافی  
تے اوہیاں تکلیفاں پاروں کئی کئی طرح ڈرایا  
کندا ڈرو تہیں اس دن تھیں واضح کر سمجھاندا



وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ

اے یعقوب دیو بچو۔ بچو اس دن تھیں جس دن کوئی آدمی اک دوسرے سے ذرہ بھر بھی کم نہ آوے گا تے نہ  
منہا عدل و لا تنفعها شفاعۃ (بقرہ - ۱۵)

قبول کینا جاوے گا اس تھیں کوئی بدلہ تے نہ نفع دیوے گی اس دن کوئی سفارش

جس دن اک دوسرے سے آئے کم نہ کسے پاروں  
تے نہ کسے سفارش پاروں نفع کوئی وہ پاؤں  
تاں ہی ڈرو تھیں اس دن تھیں رب سچا فرماوے  
عملوں باہجہ شفاعت اس دن کسے شمار نہ آوے  
سمجھو اسنوں غلطی لگی عقل فکر سب ماری

اے یعقوب نبی دیو بچو۔ بچو اس دن پاروں  
تے نہ کوئی بدلہ اس دا لیکھ کسے لیاؤں  
اوتھے کوئی نہیں طاقت ایسی جو اس دم کم آوے  
اسے طرح مسلماناں نوں بھی اللہ فرماوے  
جھڈ عمل شفاعت اوتے جس نے عمر گزار ی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ

اے ایمان والو خرچ کرو راہ مولادے اس تھیں جو رزق دتا اساں تاں نوں پہلے اس

يَأْتِي يَوْمٌ لَا بَيْعَ فِيهِ وَلَا خِلَّةٍ وَلَا شَفَاعَةً (بقرہ - ۲۴)

دے ایہ جے آوے اوہ دہاڑا نہ لین دین ہے وچہ اس دے تے نہ کوئی دوستی تے نہ سفارش

خرچ کرو راہ مولادے جو کچھ اس عطا کیتاے  
جس وچہ نہ کوئی کار تجارت تاں یاری کم آوے  
جس بھرو اسے مولادوں ساری اس چوکائی  
نہیں تاں کچھ سفارشاں ہوون اوتھے نہیں منظوری  
تے جے ایہ نہیں تاں کچھ ناہیں سدھے دوزخ ڈیرے  
انہاں نوں بھل لگی ہوئی سمجھ نہ اس دی گویا  
بناں خدا شفاعت والا حق کسے نہ آوے  
یاد رکھو اوہ کچھ نہیں انجیں غلط خیال پکائے  
ایہ حق ذات خداوند تائیں دودھ کے سمجھ جہانوں  
اسے ول ہی جانا آخر اسے نال سہارا  
جے کوئی ہو کر کرے تاں اوہ بھی اس واکار بار بار  
لکھاں عابد زاہد ہووے ذرہ پیش نہ جاوے

رب فرماوے اے اولو کو جو ایمان لیاے  
پہلے اس دن تھیں جو اگے ساری بات موکاوے  
تے نہ کوئی سفارش اس دن جس دے نال لگائی  
اسے تھیں ایہ معلوم ہووے صالح عمل ضروری  
اوتھے اسے دی منظوری جس دے عمل چنگیرے  
جہناں شفاعت امر ضروری دلوں پچھاتا ہو یا  
سورت زمرہ کوئے پنجویں رب سچا فرماوے  
جہناں لوکاں چھوڑ خدا نوں غیر شفیع بنائے  
تاں کچھ سمجھ تے سوچ تے ناں ہی ہے اختیار نہانوں  
زمیاں تے اسماناں اوتے راج اوے واسارا  
مطلب ایہ جو حق شفاعت اللہ دے ہتھ سارا  
حد تک اوہ نہ چاہے تاں تک ایہ گل اس نہ آوے



جنہاں لوکاں دل وچہ ٹھانی شافع پیر اسان دے  
پیغمبر جو سبق پڑھایا اس وچہ ایہ سمجھایا

روزِ حشر نوں کم ایہ اوسن غلط خیال انہاں دے  
شافع ذاتِ خداوند آہوں غیراں دا کی پایا

أَمَّا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ قُلْ أَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ

کیا اونہاں پکڑیا کئے خدا دے سوا کوئی ہوو سفارش کرنے والا۔ کہہ دو یا رسول اللہ جیکر نہ ہووے انہاں نوں کوئی

شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ط لَهُ مُلْكُ

حق کسے شے دا تے ناں اوہ عقل رکھن۔ کہہ دو یا رسول اللہ۔ اللہ شے ہتھ وچہ ہی ہے شفاعت دا سارا اختیار ہے واسطے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (زمر-۵)

ہے بادشاہی آسماناں دی تے زمین دی تے اوسے قول ہی تسانوں لے جایا جائے گا۔

کافر مشرک لوکاں جو کجھ دلوں بنایا ہو یا  
انہاں تائیں اس آیت نقیص ایہ گل سب سمجھائی  
جنہاں لوکاں چھوڑے خدا نوں غیراں نوں وڈیا یا  
رب فرماوے اوہ کجھ ناہیں تے ناں اب انہاں نوں  
سے عقلاں دا مالک ہو کے جے رب نوں جانی  
بھی قرآن مبارک تائیں ناں کجھ سمجھے سوچے  
دنیا دیاں جھیلیاں دے وچہ بھانویں پئی گزاری  
وچہ درگاہے مل تے اس دا ناں کجھ بات انہاں دی  
فیر جنہاں اس گل دے اوتے وہم پکایا ہو یا  
انہاں نال امید لگائی بیڑا بنے لاسن  
سب شفاعت حق اساڈا رب سچا فرماوے  
اس دے ہونڈیاں غیر کسے نوں جس نے سیس نوانا  
رب فرماوے انہاں گلاں دے سبھ اختیار اسانوں  
مڑا وہ جنہاں آخر نوں کجھ طرف اسان دی آوناں  
غلط جنہاں دی کارروائی غلطی نال و ہائی  
ہاں اوہ بندے جنہاں اوتے راضی ذاتِ ربانی  
بے شک اوہ ایہ حق رکھو دے نے خاص سفارش والا

قصہ جویں شفاعت والا انہاں سنایا ہو یا  
باہجہ اللہ دے کوئی نہیں شافع اوسنوں ایہ وڈیائی  
اونہاں اپنا اگھ ونبایا نالے دولا پایا  
عقلوں فکر وں اونجہ پریرے خالی نور ایمانوں  
پاک نبی دی ذاتِ مبارک دل وچہ کجھ نہ آنے  
بلکہ اہل مخالفت ہو کے ہو رہی گلاں لوچے !  
سے کم کالج نبھائے بھانویں لکھاں کارگزاری  
ناں اونہاں کجھ حاصل ہو یا انہیں گئی تنہا ندی  
اسے پاروں رب نبی نوں دل توں چایا ہو یا  
رب فرماوے اس دے پاروں بدلہ کجھ نہ پاسن  
کیوں جے ہر شے دا وہ مالک جو شے نظری آوے  
ایہ سب غلط خیال تے وہی دل دی مرض دوا نا  
ہر شے ساڈے قبضے قدرت طاقت کیا غیر انوں  
سانوں ہی سبھ دنیا والا لیکھا آن دکھاوناں !  
کی حق انہاں سفارش والا اس دا اصل نہ کافی  
تے انہاں بھی بنیاں اسنوں جان ہر دم قربانی  
اونہاں نوں ہی ملے اجازت انہاں نور اُجالا



وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ

تے نہیں حق رکھ دے وہ لوگ جنہاںوں بلا نوندے نے سوائے اللہ دے شفاعت دا  
شَهِدًا بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (زمرہ - ۷)

اسے پر وہ جنہاں نے گواہی دتی ہے حق دی تے وہ جان دے بھی ہیں

جہڑے لوک خدا نول چھڈ کے غیر خیال پکا دن  
نہیں شفاعت دا حق انہاں تے ناں ایہ و نجوئی  
ہاں جنہاں نے رب سے اوئے سچ ایمان لیاندا  
اوہ مقبول پیارے رب دے انہاں نول منظور  
انجیں مسورت مریم اندر ذکر انہاں دا آوے

دو جگہ سندیاں سمجھامیداں اوئے ہی پئے لا دن  
تے نہ قیمت قدر انہاں دی اوں ورگا ہے کوئی  
تے سب ایس حقیقت پاروں پایا پورا چھاندا  
حق شفاعت دا ایہ رکھ دے ایہو خاص حضور  
جیونکر حق انہاں دے اوئے رب سچا فرماوے

لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا (مریم - ۶)

نہیں اختیار شفاعت دا اسے پر او سنوں جس نے پکڑیا ہے خدا دے کول اقرار

حق شفاعت دا اوہ رکھ دا جس رب نال لگائی  
ہر حالت وچہ نال خدا دے اس نے پیا نبھایا  
جنہاں وچہ ایہ ضعف نہ او نہاں ایتھے حق نہ کافی  
یاد رکھو سے عہد اقراروں سے تحفے ایماں توں  
حد تک نہیں اجازت اس دی تے اس دا فرمانا  
ناہیں باہجہ اجازت اوں دی ایہ گل موئے جونی

قول اقرار کیستا ایہ پکا انجیں عمر و ہائی  
اوئے تائیں سچا جاتا اوں دا قول منایا  
او نہاں تے امید و دہانا ہے ساری کپائی  
حاصل ناہیں بناں اجازت ذات خدا رحمانوں  
تد تک نہیں سفارش والا لکھا کسے لگانا!  
گویا امروں بناں نہ کوئی بات کسے نے ڈھونی

مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْ نَبِّئُ (یونس - ۱)

خدا دی بارگاہ وچہ کوئی شفیع نہیں ایہ بعد اس دی اجازت دے

اللہ باہجہ نہیں کوئی جس نے روز قیامت ولے  
ناں کوئی ملک مقرب نوری اس ویلے کم آوے  
اس تھیں ایہو ظاہر تھیوے ایہ رب داکم اپنا  
جے کر اوں دا فضل نہ ہو یا کجھ بھی ہونا ناہیں  
امر شفاعت اللہ باہجوں ہو نہ کوئی سنبھالے  
انجیں ہو بہتیریاں آیتاں رب سچا فرماوے

بھرنادم شفاعت والا کرنے دور کشا لے  
ہاں جس نول رب آپ الا دے اوہ کجھ اکھ سنا دے  
او سے عاصیاں پایاں دا ایہ درد قضیہ کپنا!  
ناں جیلہ نہ ہو و سبیلہ سمجھو کم افنا عیں  
اوہ بھی اپنے بندیاں اوئے جہڑے اس دے نالے  
جیوں نیچے لکھ و کھانواں جیوں صاحب ن بھائے



مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ط (بقرہ - ۳۴)

کون ہے جو اوس دے سامنے شفاعت کرے کہے دی پر اوس دی اجازت نال

کون جو باہجہ اجازت اوس دی دم اجہا مالے  
یعنی باہجہ اجازت اوس دی ایہ کم ہونا ناہیں

وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا اِلَّا

تے کتنے فرشتے ہیں وہ آسمان دے جو نہیں فائدہ دیوے کی شفاعت انہاں دی خرہ بھر بھی

مِنْ بَعْدٍ اَنْ يَّأْذِنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى (بخشم - ۲)

ہاں بعد اوس دے جس نون اجازت دیوے اللہ تے جس نون اوہ پسند کرے

کتنے فرشتے آسمان تے رب دے خاص پیارے  
ہاں جس نون رب کرے پسند کی تائے حکم منادے  
ایتنوں بھی گل ایہو جا لے ایہ سب امر الہی

لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اٰذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا (نباء - ۲)

فرشتے تے روح کوئی اللہ دے سامنے بات نہ کر سکے گا ہاں جس نون اوہ رگم والا اجازت دے تے آکھے ٹھیک

جبرائیل تے ہور فرشتے تابع در حضوری  
بلکہ نہیں مجال کسے دی جو کوئی سخن الا دے  
پر اوہ رحمت بخشش والا جس نون آکھ سنائی  
نہیں تاں سمجھو چپ بیچارے کرن کلام ذمولے  
فیر شفاعت حق انہاں دے سن تینوں بتا نواں  
نہیں تاں ایہ امید نکمی جنہاں دوصافی ہوئی  
علاں والیاں کارن اوس دن ایہ کم کیتا ہاں

بات نہ کر سکن دے ہرگز وہ درگاہ پوری  
یا کوئی اتنی جرات کر کے سامنے حاضر آوے  
اوہا پیش سفارش کرے تے گل ٹھیک الای  
کیوں جے بناں اجازت ناہیں ہک بھی سخن قبرے  
جنہاں کارن بنیاں ولیاں دیوے حکم سچا نواں  
سمجھو اوہناں عملاں والی بات مکافی ہوئی  
تاں ہی اللہ نبیاں ولیاں ایسا حکم سنائی

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَكَ اِلَّا لِمَنْ اٰذِنَ لَهُ (سبا - ۳)

تے نہ نفع دیوے کی شفاعت اللہ دے ہاں ایہ اوس دی جس دے واسطے اور شفاعت دی اجازت دیوے

يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اٰذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا (طہ - ۶)

اوس دن شفاعت نہ نفع دیوے کی ایہ اوہ آدمی جس واسطے خدا اجازت دیوے گاتے اوس واسطے گل کرنا پسند ہووے

جنہاں کارن جنہاں تائیں حکم سفارش آوے  
اونہاں دی ہی وہ درگاہ فضلوں منی جاوے



تے جنہاں دی نہیں منظوری اونہاں حال نہ کافی  
نی ولی بھی اونہاں دی ہی کرن سفارش سارے  
تے جنہاں نوں رب نہ چاہے اونہاں کوئی نہ کچھے  
رب دی مرضی باہجہ کد اہی صورت بنے نہ کوئی

اوہ تال عاجز حال ڈولانے بیوس شورش پائی  
جنہاں نوں رب آپوں چاہے آنے کسے کنارے  
دنیا والیاں ساتھ نہ ڈانگے کسے نہ کچھے !!  
لکھ جیلے تدبیراں کرے ہو دے مول نہ ڈھوئی

وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنْ ارْتَضَىٰ وَهُم مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۝ (انبیاء - ۲)

نہیں شفاعت کرن گے اوہ مگر اوس دی جس واسطے خدا اپنی خوشی ظاہر کرے تے اوہ اس دے خوف تھیں ڈرے ہون گے

سب آیتاں دا مطلب ایہ امر شفاعت والا  
اوہ بھی جنہاں نال خدا دے پکی لائی ہوئی !  
اونہاں اتے رحمت رب دی جس دم جوش دکھا دے  
تے جو نور ایمانوں خالی رب تھیں اسے پریرے  
اونہاں بابت رب دی طرفوں عام اعلان ہو یا نہ  
ایہ سب لوکی منکر آہے رب دے عمراں ساری  
دنیا دے وچہ اونہاں لوکاں رب رسول بھلا یا  
ہر اک دکھ تکلیف نبیاں دیندے رہے نما نے  
دنیا اونہاں بہتر سمجھی اسے نال لگائی !  
جیوں ایہ دنیا اتے آہے خالی نور ایمانوں

بناں ارادے رب دے ناہیں ہونا دور کشالا  
ہر حالت وچہ خوف اوہ دے تھیں جان و نجائی ہوئی  
نبی ولی یا ہر ذریعے کوئی شافع آجاوے !  
ساری عمراں انجیں گزری رکھے دکھ دے ڈیرے  
بخشش آنے شفاعت والا کم نشان ہو یا نہ  
کفر شرک تھیں ودھ اگیرے ہو بے فکر گزاری !  
تے جو مسئلہ سنیاں اوس دا پیا محول اڑایا  
پورے طور مخالف ہو کے پئے کیتے خسمانے  
اسے کچھے رب رسولوں منکر پھرن سودائی  
تیوں اج دن غصب الامول شامت پئی انہاں نوں

وَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۝ (مائدہ - ۲)

تے نہیں نفع دیوے گی انہاں شفاعت شفاعت کرنے والیاں دی۔

وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا تَشْفِيعُ يُّطَاعُ (مومن - ۲)

تے نہیں واسطے ظالماں تے مشرکاں دے کوئی ساتھی تے نہ سفارش کرنے والا جس دی گل منی جائے

کوئی شفاعت اونہاں کارن منی مول نہ جاوے  
اوہ مشرک بے دین نما نے منکر رب رسولوں  
نام خدا دا بھل بھلیکھے کدی نہ اونہاں الا یا

تے نہ ہی کوئی شافع جیہڑا آکے دروونڈا ہی  
وچہ اندھیری گزری واقف کسے نہ نیک اصولوں  
بلکہ مندا پیا سنایا شرم نہ مولے آسنا

إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ۝ (لقمان - ۲)

بے شک شرک بڑا ہی ظلم ہے



اوسناں وڈا ظلم کمایا ماری سخت کٹاری ایسیاں لوکاں اوتے اللہ راضی کدی نہ ہو سی حاجی سمجن انہاں سندا نظری کوئی نہ آوے تے جے کوئی کرے تے تاں بھی منے کون اسائیں انہاندے حق رب سچے نے پہلے ہی اکھ سنایا	رب دے نال اک ہو خدا دی آن بنائی یاری ناں رحمت دی بارش دالی کنی انہاں تے پوسی نا کوئی حق انہاندے شافع جو ایہ سنے سناوے راہ نجات نہ نظری آوے ہرگز اوہناں تائیں نہیں بخشش کوئی حق انہاندے جس ایہ ظلم کمایا
----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ

بے شک اللہ نہیں بخشنے گا اوس گناہ نوں جے اوس دے نال کوئی شریک بنایا جادے تے بخشش

ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ (نساء - ۱۸)

ماسوا اس دے گناہ جس دے چاہے

ایس گناہ دی اللہ ولوں ناہیں مول معافی رب دے نال شریک بنانا یا ایہ سخن الاانا ہو ہزاراں عیباں اوتے بھانویں پریش بھاری اس جرم دا کوئی نہیں شافع ناں کوئی حاجی دروی جنہاں لوکاں عمل ایہی ٹردیاں کھو ہر لگی ! یا کوئی اسے طور انہاں تھیں غلطی سرزد ہوتی انہاں اوتے آپ خداوند رحمت دا مینہ پاوے جنہاں دی منظور شفاعت اللہ مالک تائیں گویا آپ خداوند باری حیلہ بن کر آوے	جیں اوس نال شریک ٹھیرایا کر کے کوشش کافی اس تھیں وڈا جرم نہ کوئی اپنا آپ بچانا پر ایہ سب توں وڈا جس دی دیوے کوئی نہ یاری ایہ تاں دائم وجہ جہنم پیا بھگتے سرگردی یا کوئی سستی ہوتی ایسی لغزش کھادی جگی انہاندی سب کرن سفارش روک اسوچہ کوئی بخشش والا حیلہ کوئی فضلوں آپ بناوے اوسناں کارن لکھ و سیلے کرم کرے ربائیں آیوں اپنی رحمت پاروں جنت تنہاں لے جائے
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَىٰ سَرِيرِهِمْ لَيْسَ

تے ہشیار کر دیہ یا رسول اللہ نال اس قرآن مجید دے انہاں لوکاں نوں جو ڈرے نے ایہ جے اکٹھے ہوں گے طرف رب اپنے دے

لَهُمْ مِّنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (العام - ۵)

نہیں ہے واسطے انہاں دے سوائے اللہ دے کوئی مددگار تے نہ کوئی سفارش کرنے والا شاید اوہ بیچ رہن

مَا لَكُمْ مِّنْ دُونِهِ مِنْ قَرْنٍ وَلَا شَفِيعٍ ط أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ (سجدہ - ۱)

نہیں ہے واسطے تادے سوا اس دے کوئی مددگار تے نہ کوئی سفارش کرنے والا پھر بھی تسبیح نہیں سوچ دے

پینمبر نوں اللہ مالک اسے تھیں فرماندا	کر ہشیار لوکاں نوں جیویں حکم قرآن سناندا
---------------------------------------	------------------------------------------



جیہڑے لوک خدا دے خوفوں اس گل پاروں ڈرے  
 ہر دیلے اوہ اوس دی مرضی ڈھونڈن بھالن ولے  
 اونہاں ایہ گل سمجھی ہوئی باہجہ خدا دے کوئی  
 اسے پاروں اوہ ہر حالے ایہو خیال پکاندے  
 ایہو لوکی دنیا دے وچہ رحمت ذات الہی !  
 جنہاندی ہک نظروں جانے کینے سمجھ دلا ندے  
 میں قربان اوہ پیالے رب دے سوہنیاں عملاں والے  
 اگے اونہاں دی سمجھ برکت رحمت ذات ربانی  
 بھانویں لکھ گناہیں ڈلے پر جاں نظر اٹھائی  
 غیر جنہاں دا ہووے نبی محمد پیارا !  
 کیوں نہ روز حشر دے اوہ سب جنت ڈیرے والے  
 ایہو رحمت رب دی اس دم خود شافع بن آوے  
 القصد ایہ امر شفاعت قبضے ذات الہی  
 نبیاں دلیاں نیماں جس نول بھی ایہ شان تہجد آئے  
 یاد رکھو جس شرکوں کضروں اپنا آپ بچایا  
 توں بھی اٹھن ف مولا کو لوں ایہو منگ دعائیں

اک دن کول خدا دے جانا عیب قصور نہ کرے  
 اوسے دی وچہ تابعداری رہندے اوہ ہر حالے  
 شافع حامی ہے نہیں دو جاتے نہ کدھر ڈھونڈی  
 اسے ذکر فکر وچہ ہر دم اپنا وقت دہاندے  
 جنہاندی جھٹ مجلس کیتیاں تھیندی دور سیما ہی  
 بخشش پاکے سوکھے تھیندے ایہ جن سے جانے  
 نال نبیاں مل کے کیتے چٹے چہرے کالے  
 ہووے شفاعت اوگن ہاریاں ہر شے دی ارزانی  
 ہو گئے صاف شفاف تمامی دکھ نہ رہ گیا کائی  
 رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ جیہڑا تارے عالم سارا  
 رب دی رحمت بخشش والے ہار پر و گل پاؤں  
 ایہو پہاڑ گناہاں ساڈے سالے روہر و نجاے  
 جیوں چاہے فرمائے اس دی اسے نول آگاہی  
 ایہ سارا انعام ربانا اوسنوں سب سوہا دے  
 اسے نول انعام ایہ ملنا پاوے شان سوایا  
 روز حشر تہہ ایتھے او تھے فضل کرے ب سائیں

### مسئلہ از انکار تدرت اجرام سماویہ وغیرہ

عرباں اندر ہوراک آہی رسم شرک دی بھاری  
 کیوں جے اثر انہاں دا ایسی وڈی حیرت والا  
 اسے طور ستاریاں او تہہ خلقت شعیہ ہوئی  
 ہر ہر گھر قبیلے اندر شوق ایہہ انجہ سما نا  
 جن سیرج نول سمجھو لوکی ادبوں تھین سلاہی

چن سورج تہہ تاریاں اگے نیوندی خلقت ساری  
 دن تہہ رات تہہ موسم سب کچھ ایتھے اندھیرا جالا  
 ہر کوئی جھک جھک کرے سلاہاں تہہ یہو نجوئی  
 ہر کوئی اسے وہم وچالے اسے مگر دکاتا  
 پدایہ وڈا شرک بتایا رب دی ذات گرامی

لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ

نہ سجدہ کرو چن نول تہہ نہ سورج نول



کہیا چن سورج نون ہرگز سجدہ کرنا ناہیں تعلیمات محمدی نے تے فیصلہ اک سنایا جنہاں چھوڑ خدا نون کیستا سجدہ غیراں تاہیں ہر تھانویں ہر موقعے اوتے نبی ایہو فرماوے چن سورج دا ایہہ نہیں دد جہاں ہاں سس نواسیے	بنان خدا دے سجدہ ناجائز اس تھیں جان بچا میں باہجہ خدا دے سجدہ ناہیں روا کتے بتلایا اونہاں اپنا آپ دنجایا اندر دوہیں سرا میں چھوڑ خدا نون غیراں اگے سس نہ کوئی نواسے ایہ تان محض نشان رہانے انجیں کھندے جانیے
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

اسے طور زمانے نون بھی انہاں بڑا کجھ جاتا  
کار و بار جگت دے اندر ایہو وڈا پچھاتا

وَمَا يَهْلِكُنَا إِلَّا اللَّهُ هُوَ (جاثیہ - ۳)  
سانوں زمانہ ہی ماردا دلتے

ایہ سب لوک خدا دے منکر قسمت مندی ہوئی دنیا مارے زندہ رکھے دوجے دا کی پایا یعنی ایہ خیال انہاں دا دعوے نال الاون زندہ رکھے مارے سانوں ایہو اک زمانہ نہ کوئی رب نہ مالک ساڈا نہ کوئی اللہ والی اک زمانے نال تعلق کہن اساڈا سارے اسے اثرول شاعر ساڈے ایسے سخن الاون انجیں عربی مشرک لوگی جہاں کوئی تنگی آوے اوہ مرٹ کرن شکایت اس دی اپنی عادت پاروں پیغمبر نے اس دے پاروں سخت منع فرمایا ایہ ہے ذات خدا دی آپوں جس نون کہو زمانا پیغمبر فرماوے مینوں رب سچا فرماندا برا زمانے نون اوہ آکھے میں ہاں اوہ زمانا دن تے راتے دی تبدیلی بھی میری کارروائی اس پاروں پئے مندالون ایہ کم جائز ناہیں طعن زمانے اوتے دہرنا ہے اک پاپ گھنیرا	آکھن ایہو حیاتی دنیا اس بن ہور نہ کوئی انجیں رب خیال انہاں دا دعوے تہران بتایا جو کجھ سب سب زندگی دنیا دوجے کم نہ آون نال زمانے کم اساڈا ایہو یار پرانا نہ کوئی حافظ ناصر ساڈا جس دارتہ عالی ایسے دے ہتھ واک اساڈی ایہو رکھے مارے طعن دہر زمانے اوتے ورہ نہ شرماون یا کوئی دلی مراد انہاں دی نہ انہاں برآوے برا بھلا پئے کہن زمانے واکم ایس دھاروں کہیا برا نہ کہو زمانے اس دعوے عیب سوایا مسلم اندر لکھیا ہویا حضرت دامنر مانا بتایا آدم دا میں ناحق ہے تکلیف پوچھارا کیوں جے سب کم ہتھ میرے دھپیں ہی سب چلانا ہو جو اس تھیں وکھ تکلیفاں پی ویکھے خلقائی ایہ سب طعن میرے سر آون مینوں کہن تداہیں ایہ بھی ہے اک شکل شرک دی رکھو دور بسیرا
----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------



اسے پاروں عربی لوکی مینہ بارش حد آئے  
کرن روایت صلح حدیبیہ جاں پیغمبر آئے  
صبح نماز دے ویلے حضرت اصحاباں فرماندا  
عرض کیتی اصحاباں اسنوں اللہ بہتر جانے  
فرمایا رب کہندا اچ کچھ ایسے میرے بندے  
جو کہن ایہ بارش ہوئی فضل خداوند پاروں  
تے جو کہن فلاں نچتر مینہ پانی برساندا  
سورج گرہین تے چاند گرہین بھی اسے طور الاون  
ابراہیم نبی دے بیٹے جاں رحلت فرمائی  
اس دم حضرت مسجد دیوچہ سارے لوک بلائے  
کہیا نشاناں رب دیاں وچوں ایہ بھی ہک نشانی  
میں قربان نبی تھیں جانواں سوہنے سخن سناندا

کہن فلاں نچتر ساں تے ایہ پانی برساوے  
اوتھے رب دا کرنا راہیں بارش کچھ ہو جائے  
سے کچھ پتہ کی رب تساڈا حق تساں کی چاہندا  
یا مڑاوس داہی سپاواں لاوے کھیک ٹکانے  
مومن ہو کے اکٹھن تے کچھ دھچک لفرے پھندے  
اوہ سب رب لوں منن والے تے منکر سیاروں  
اوہ انکار اساڈا کر کے طرف سیاریاں جاندا  
کسے وڈی تبدیلی سندا عجیب نشان بتاؤں  
اگرہین سورج نوں لگاتاں انہاں بول کہیانی  
تے ایہ سارے راز انہانوں واضح کر سمجھائے  
مرن جیون یا ہو رکونی گل و ہم نہ اس وجہ آئی  
وہم خیال پرانے انجیں گھلیں کڈھ دا جاندا

### امتناع از قسم خوردن بجز ایزد متعال

ہو را کہ رسم شرک دی وڈی آہی عرب تداہیں  
غیر خدا ویاں قسماں کھاندے ایہ بھی شرک نشانی  
قسم کھاؤں دا مطلب کرنا قائم اک گواہی  
اصل وقوعے دا اوہ شاہد ایہہ گل ساری جانے  
عربی بت پرست تمانی ایہو رواج انہاندا  
لات منات عزری دیاں قسماں لوک قریشی چاندے  
جو لوکی اسلام لیا تے تابع سارے سوارے  
اوہ بھی رسم تے عادت پاروں جس دم قسم کھاندے  
سن کر حضرت نے اس گل نوں بہت برا فرمایا  
وسیا جو کوئی کھل چک پاروں ایسا سخن الاوے  
یعنی ایسی قسم اٹھاتا کلمہ کفر الانا

جیونکرہن ایہ وجہ اساڈے ہر گھر شہر گمراہیں  
اس تھیں بھی پیا روکیا وائے نبی حبیب ربانی  
یعنی جس دی قسم اٹھائی ساڈا شاہد آہی  
تاں ہی قسم اٹھائی جان دی جیویں رسم زمانے  
ہر کوئی اپنے موقعے اوتے قسم بتاں دی کھاندے  
سن کر حضرت ایسی قسموں منع تنہاں فرماندے  
ہر دم تابع پیغمبر دی ایہو کار و بارے  
اوہ بھی بہتے مانگ انہاندے انجیں ہی کہہ جانڈے  
وسیا ہے ایہ شرک گھنیرا ایہ بھی پاپ سوایا  
فورا کلمہ طیب پڑھ کے اس تھیں پاک ہو جائے  
کلمہ پڑھ کے توبہ کرنی سدھے پاسے جاندا



اک دن حضرت عمر سوہائے قسم پیو دی چانی  
 باپ دی قسم اٹھاؤن پاروں منع لیتا رب باری  
 جبکہ ایہ نہیں قسم اٹھانی تے مڑ چپ ہو جاؤ  
 حضرت عمر کہے اس گل دا اثر ا جیہا ہویا  
 بعضے لوکی ماں اپنی دی قسم اٹھاندے آہے  
 اس تھیں بھی پیغمبر رب دے منع پیا فرمایا  
 اک یو دی مسلماناں نوں طعنہ آکے مارے  
 یعنی تیں بھی قسم کجے دی چاندے وانگ کفاراں  
 کجے دی نہ قسم اٹھاؤ اس تھیں ذہن بچاؤ  
 عبداللہ بن عمر صحابی راوی ذکر لیا یا  
 سن کے روک و تا اس تائیں بھی ایہ کھل سمجھانی  
 اس نے کفر تے شرک کیتا تے بھارا پاپ کمایا  
 ہو روایت پاک نبی تھیں راوی ذکر لیا وے  
 یارب مینوں ہر اک راہوں غلطی لگی ہوئی  
 باقی اشرف عاصی اوتے نظر کرم فرماویں

سن کر حضرت کیا تیرے تے ہوئے رحم خدائی  
 قسم چاؤ تے رب سچے دی ہو تمام بیزاری  
 مندے دونوں چپ بھلیری اپنی جان بچاؤ  
 آج تک ایسی قسم اٹھانی وقت نہیں ملنا گویا  
 انجیں قسم کجے دی آہی لوکی پئے کورا ہے  
 بھی اس دی بریائی والا سارا راز بتایا  
 تیں بھی شرک کہ بندو چاؤ مشرک وڈے بھائے  
 ایدوں روک و تا سمجھنا توں سید شاہ ابراہاں  
 کجے والے دی پئے چاؤ قرب حضور ری پاؤ  
 قسم کجے دی کہندیاں انہاں یک بندے نوں پایا  
 میں حضرت تھیں سنیاں جس نے ایسی قسم اٹھانی  
 چھوڑ خدا نوں غیر کسے نوں محرم راز بنایا  
 خیر خدا دی قسم جو کھاوے اوہ مشرک ہو جاوے  
 بخش لوں تا بہتر نہیں تاں حال نہ رہ گیا کوئی  
 عیب گناہوں بھریا ہو یا سدھے رستے لائیں

### بمشیت و منشاءے ایزد متعال کے شرک کی نیست

ہو را کہ خیال لوکاں دے دل وچہ ہن تک سخت سمایا  
 کہن ارادہ نیک لوکاں دا عین ارادہ ربی  
 پیغمبر نے اس غلطی تھیں بھی آگاہ نہ فرمایا  
 جو کجھ دنیا تے پیا ہوندا تے ایہ کار روائی  
 سمجھ ارادے تے سمجھ خواہشاں اس دی مرضی پاروں  
 وچہ نراں مجید خدا نے بہت جگہ نہ فرمایا  
 دسیا ہر اک کم جہانی میرے نال ارادے  
 باقی جنہاں لوکاں اس وچہ دادھا ہو رو دھایا

اکثر لوکاں اسے اوتے اپنا وہم پکایا  
 دونوں اکو حال حقیقت آکھن ایسے سمجھیا  
 ہر گل وچہ ارادہ رب دا واضح کر سمجھایا  
 سب اسے دی مرضی اوتے اس وچہ شک نہ کافی  
 غیر کسے دا دخل نہ اس وچہ نال ہی کجھ اغیاروں  
 تے اس مہم مسئلے تائیں واضح کر سمجھایا  
 میرے نال مکمل ہووے باقی سمجھ تقاوے  
 انہاں نوں ایہ غلطی لگی مفت تفسیہ پایا



خدا رسول جیونگر چاہے دوہاں دی گل ساری  
 بد تک نہیں رسول خدا سنگ تان تک بات نہ کانی  
 فرمایا جو انجہ دی کہہ سدا وڈا ظلم کماندا  
 رب دے نال برابر دی دابہ کچھ بھی شائبہ آوے  
 ہے ایہ صورت شرک ایہ دے تھیں اپنا آپ بچاؤ  
 ہک کتاب حدیث نبی دی جس دا نام لسانی  
 لکھیا مسلماناں نوں اوہ ہک دن آکھ سناوے  
 پچھیا کیرا شرک اساں وجہ تان اوہ آکھ سناندا  
 سن ایہ بات اصحاب نبی دے خدمت اند آون  
 سن کہ پیغمبر فرماوے تئیں نہ انجہ الاؤ  
 ہاں بعد اس دے ایہ گل آکھو فیر نبی جیوں چاہے  
 ہک صحابی خواب وچالے واقعہ نظری آوے  
 تئیں مسلمان چنگے ہی ہوندے جے نہ شرک کریندے  
 فحری اٹھ کے کول نبی دے ایہ اس بات دہرائی  
 فرمایا پیغمبر اس دی ہیں بریانی جانا  
 تئیں ایہ آکھو اللہ سچا جیوں چاہے فرمائے  
 ابو داؤد بھی انجیں لکھیا پیغمبر فرماندا  
 جس تھیں معلوم ہووے رب نال ہور نہ کوئی بلاؤ  
 ہک بندے ہو حاضر خدمت ادبوں انجہ الایا  
 توینیں رب نال ملاویں اوں برابر آئیں !

یعنی نال خدا دے شامل نبی حبیب غفاری  
 اس تھیں منع کیست پیغمبر بھی تاکید سنانی  
 رب دے نال رسول اوہ دے نوں شامل حال بناندا  
 نبی خدا دا او تھوں بھی ایہو آکھ سناوے  
 ہر دم اکو رب پکارو ایہو ذکر سناؤ  
 اس وجہ ہک یہودی سندا ذکر عجیب آیائی  
 مسلمان بھی شرک کریندے جس دم ڈٹھا جاوے  
 رب رسول جیوں کچھ چاہوں اوہا ہی ہو جاندا  
 قصہ اوں یہودی والا سارا کھول سنانوں  
 بلکہ جو چاہے رب آپوں ہور نہ کچھ ودھاؤ  
 انجیں واقعہ ابن ماجہ وچہ راوی ہک دھرا ہے  
 ہک یہودی یا عیسائی او سنوں پیا الاوے  
 رب رسول جو چاہن پچھوں انجہ نہ پئے اکھیندے  
 پیغمبر نوں بتی اپنی ساری کھول سنانی  
 تئیں نہ انجہ دی کہنا سرگزناں ایہ سخن الانا !  
 فیر محمد دی جیوں مرضی بس ایتھے مک جائے  
 اکے پر بہتی اتے بخاری واضح کر سمجھاندا  
 سمجھارا دے اوں دے اپنے اوہا کہندے جاؤ  
 جو رب چاہے تے تئیں جو چاہوں حضرت فرمایا  
 اوہ تنہا جو چاہے جیوں لاوے پیا ٹکائیں !

مَا شَاءَ اللَّهُ وَحْدَهُ

جو چاہے اللہ آپ اکیلا

جس نے حاضر خدمت ہو کے ایسا سخن الایا  
 اوں نے راہ ہدایت پایا تے اللہ دی یاری  
 ایچھو تیکن کہندیاں او سنوں روکے نبی حقانی

اس تھیں بھی ہک وار نبی نے سخت منع فرمایا  
 جس نے رب تے نبی اوہ دے دی کیتی تا بعداری  
 تے جس انسان دہاں سسندی کیتی نافرمانی



دوہاں دی نافرمانی سندا حکم بلاہر آئیں  
 ہاں ایہ اکھ جیویں رب سچا وجہ قرآن لیا  
 رب تے غیر رسول اوہرے دی کرنی نافرمانی  
 عمل مشرک داعیب گھنیرا اس پاروں ڈرلک دا  
 اسے پاروں پیغمبر نے ہر واری فرمایا  
 سب تھیں وڈی فات خدا دی بے پرواہ کہاوے  
 یا اوہ اللہ والیاں صفتاں اس دے اندر آنے  
 اللہ اپنے فضل کرم تھیں اس تھیں آپ بچاوے  
 یارب سائیاں فضل تیرے بن بات نہیں دی کانی  
 اشرف علی گناہی پانی ہر دم ایہو الادے

اڑیا ایہ گل جائز ناہیں جے ایہ مطلب جانیں  
 خدا دی اتے رسول اوہرے دی بہت جگہ فرمایا  
 اس کلمے وجہ عیب نہ کوئی کہنا پیا زبانی  
 اس تھیں مول معافی ناہیں طعنہ سارے جگہ دا  
 اسے پکڑوں ہر محفل وجہ اس دا خوف دلایا  
 وڈا مشرک جو اس وانگوں ہور اک رب بنائے  
 یا کوئی ایسیاں کرے کلاماں جو ایہ شبہ ہو یا نے  
 اپنی رمت بخشش والے آپ عیب بناوے  
 ناں ہی ایتھے او تھے بخشش ناں ہی کتے رہائی  
 دو جگہ سندیاں بخش مرادیں ودرایہ دکھ ہو جاوے

### امورات کہ مشبہات شرک اند ممنوع اند

سن موہن میں دساں تینوں کی حضرت فرماندا  
 گل معمولی نام بچیاں دے ماپے جویں رکھیندے  
 اس پاروں بھی پاک نبی تے سخت منع فرمایا  
 عجی لولی بادشاہاں تائیں شاہنشاہ الاون!  
 سب تے مالک فات خدا دی اوہا شاہاں داشاہا  
 حضرت کہیا غضب خدا دا اس دے اوتے آوے  
 انجیں لوک غلاماں تائیں عبد یا بند کہندے  
 میرا بچہ بچی آکھو الفت نال بلاؤ!  
 انجیں غلام نہ مالک اپنے کہہ کے رب بلاؤن  
 اسے طرح بھلیوا مشرکوں جس جانی وجہ آوے  
 بعض لوکاں دی عادت جیکوئی ہو جاوے بریائی  
 اسے نے ایہ ساڈے کوہوں ایسا فعل کرایا  
 ہک واری ہک صاحب آہے نال نبی سرور دے

جتھے ذرا بھی شرک دسیوے اوہوں پیا ہٹاندا  
 عبد الشمس مناف وغیرہ الفت نال بولیندے  
 عبد الرحمن عبد اللہ اس تھیں بہتر نام بتایا  
 اس دے وجہ بھی بو شرک دی پیغمبر فرماون  
 اس دے ہونڈیاں ہور کے نوں کہنا سخت گناہا  
 جو شاہ اپنے آپے تائیں شاہنشاہ اکھوادے  
 ایہ بھی ہے ناجائز کہنا پاک نبی فرماندے!  
 کیوں جے اوہ بھی وانگ تساندے اس وجہ فرقہ پاز  
 بلکہ رب اوہا ہے اکو اسے پاسے جاون  
 اسے پاروں نبی ربانا منع پیا فرماوے  
 لعنت پان شیطان اوتے پئے پاؤن ایہ وویائی  
 اس تھیں بھی پیغمبر سرور بہت منع فرمایا  
 گھوڑے دی اسواری اوتے جانڈے پینڈا کر دے



گھوڑے اوس دے ٹھوکر کھا دی تے اس آکھ سنایا  
 سن کر بات اوہدی پیغمبر اوسنوں ایہ فرماوے  
 جے کر کہیا شیطان غروروں مرٹ ڈاڈھا پھل جاسی  
 رب اپنے جا اسم پکارو تے اسنوں مرکارو  
 اسے تھیں تصویراں پاروں منع نبی فرماندا  
 پہلاں جس تصویر بنائی الفت نال رکھائی  
 ہولی ہولی غیر اس تائیں پوجن لگ پئے سارے  
 سہندو تے عیسائی لوکی بھلے اسے پاروں  
 جس چیزوں بیماری دا کوئی شک وڈا ہو جاوے  
 بت پرستی دا ٹڈا ایہو ایتھوں جاری ہوئی  
 تاں ہی روکیا پیغمبر نے نہ تصویر بناؤ

برا ہووے شیطان دا جس نے ایہ دکر درد پونچایا  
 ایسا کلمہ شیطان نے حق کدی نہ آکھیا جاوے !  
 ایہ سب کم ہتھ میرے آیا گلاں پیاسنا سی  
 تے مرٹ ویسی کبرا ہدا سب اپنا دین سنوارو  
 ایہ بھی ہے بنیاد شرک دی جو تصویر بناندا  
 غیر نشانی کر کے رسمی ٹھیک ٹکانے لائی  
 ہو گیا جاری شرک قضیہ ہر کوچے ہر وارے  
 تاں ہی منع نبی فرماندا تصویراں بدکاروں !  
 ہر حالت وچہ ایہو بہتر اوہ شے مول نہ کھاوے  
 ایتھوں اتنا داڈھا ہو یا کسرنہ رہ گئی کوئی  
 دائم اپنا آپ بچاؤ نیک اعمال کماؤ

## ممنوعات نبوی از قبر پرستی و یادگار پرستی

بڑا ذریعہ ہور شرک دا قبر پرستی آیا  
 دور درازوں لوک بلا کے میلہ عام لگانا

یا کوئی یاد کسے دی اوتے مجمع عام بنایا  
 نٹاں - تدرے چڑھاوے والا ہور قضیہ پانا

پیغمبر نے انہاں گلاں تھیں منع پیا فرمایا  
 کہیا اپنا آپ بچاؤ ہے ایہ پاپ سوایا

پنج دن پہلاں فوت ہوون تھیں پیغمبر فرماندے  
 یاد رکھو میں منع کریندا اچ تساڈے تائیں  
 عین وفات دے موقعہ چہراں چادر چا الٹائی  
 قبر پیغمبر اپنے دی ایہ مسجد آہے بناندے  
 قبریں اگے سیس نوانا ہے ایہ شرک گرامی

پہلے لوکی قبریں تائیں مسجد آہے بناندے  
 قبر نہ کوئی مسیت بنانا رحم کرے رب سائیں  
 کہیا یہود نصارے تے رب لعنت وڑی پائی  
 چھوڑ خدا نوں اس دے اگے آہے سیس نواندے  
 رہنوں چھوڑ غبراں دی پوجا ایہ نہیں کار اسلامی !

انشرف توں تے رب اپنے نوں کدی نہ دلون بھانویں  
 منگیں سب مرادیں اوتھوں غبراں طرف نہ جانویں



## ریا و عدم اخلاص ہم شرک معنوی است

پچھے ذکر توحید جو ہو یا تے میں اکھ سنا یا  
اس باہجوں اسلامی زندگی خطرے اندر ساری  
عمل نہ ٹھیک ہوئے جد تکین کچھ نہیں بن داسروا  
پرایہ زندگی ٹھیک نہ ہوندی نہ کوئی لطف دکھاوے  
دل تے روح جد صاف ہو جاوے لگے جان اک پاسے  
انہاں تے سب وار مدارا انہاں او تے سہارا  
ایہو نیت انہاں او تے ساری کارروائی  
بعضے دنیا پچھے لگے ایہو شہرت چاہندے  
کوئی محبت کوئی عداوت کوئی نمود دکھاوے  
یاور کھو جس دنیا کارن اپنا مال لٹایا  
دنیا وچہ بھی دلی تسلی حاصل مول نہ ہوتی  
دوہاں پاسیوں وانجیا عاجز ادگت کئی کدائی  
اس نے تے خوشنودی چاہی ایسی رب اکبر دی  
تاں ہی اللہ حق انہاں دے ایس طرح فرماندا

عملی زندگی نال آہا سب جیوں حضرت فرمایا  
تے انسانیت دے او تے وجہ لگ داکاری  
تے بن عملاں مل نہیں پوندا ہرگز کسے بشر دا  
جہ تک دل تے روح دی پوری حالت بن آئے  
ٹھیک تھنے جس کم دل ہوئے بھار دیمون ماسے  
انہاں نال سرے و نچے اوس داکارا بارا  
جہت وال لائے ات دل ہوئے مار تے چنگ بھلیائی  
اسے ہی دکھاوے کارن گھر زر سب کچھ لاندے  
تے کوئی شخص خدا دے کارن تن من دھن پیالائے  
اس نے انجیں خرچ اٹھایا کچھ تہذوات نہ آیا  
تے نزدیک خدا نہ باری اوس داخل نہ کوئی  
انہی پیٹھا گتیاں کھاوا لیکھے کسے نہ آئی  
گویا خواہش ہی اوہ دیتی ایہو اپنا وروی  
درجہ شان انہاں دی بابت واضح کر سمجھاندا

اَسْرَعَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ (فرقان - ۴)

تسار تکیائے اوسنوں جس نے پکرمیائے خدا اپنی ذاتی خواہشوں

ایہو وڈا بت جو بندے دل وچہ آن مچھپایا  
ایہو بت باہجے توحید نہیں رٹ داس دیاں کیاں مکیاں  
حضرت کیا سب کہاں وا دل دے او تے سہارا

اسے او تے زندگی والا اس نے ٹیکھا لایا  
جے توحید ہو جاوے حاصل صاف کسے سبھ لیکھاں  
ہر اک عمل اسے دے پاروں تھیوے پار اتارا

لَا تُدَا الْأَعْمَالُ بِالِذِّنَاتِ

عمل نیت او تے ہی ہوندے نے

پر مومن داسر کم ناہیں اپنا سمجھیا جاندا  
اوہ ہر کم وچہ حکم ربانا تے اوس وا ڈر جانے

تاں ہی اپنی مرضی اوس دی تاں ایہ اگے لاندے  
اوس دی خاص اطاعت کارن کردا پھر جھوڑانے



بھی خوشنودی دے سچے دی ہر کم اندر لوڑے  
 ہر حالت وچہ اللہ اوتے اوس نے چھڈی ہوئی  
 جس دم دل وچہ اللہ والی ہو جاندی حسب پوری  
 اوس ویلے انعام الہی ایہہ آواز سناوے  
 اللہ دی خوشنودی کارن مومن دے کم سالے  
 مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ اس حق رب سچا نہر ماندا  
 کیوں جے اس دے دل وچہ ہر دم اوہا حسب سمائی  
 اوسے کارن کھانا پینا سونا بہنا چاہنا  
 ویر محبت اوسے کارن تے ایہ جھگڑے جھیرے  
 اس درجے تے بندہ کوئی جس ویلے آجاوے  
 پر ایہ محض اخلاص محبت دل دی خاص صفائی  
 ریا دکھلاوا ایس کی تھیں مڑ پیدا ہو جاندا  
 خدیری ابوسعید لیاوے پیغمبر فرماوے  
 دو جا کول ہوندیاں جس بندے کیتا کوئی کارا  
 شداو بن اوس نبی دے پاروں ذکر حدیث سناوے  
 تے مڑ ایہہ بھی شرک ہوئے انجیں روزہ آیا  
 ایہو صحابی ذکر لیاوے اک دن نبی سوہارا  
 کہندے مینوں امت اپنی تے خوف اس پاروں آوے  
 ایہ نہیں مطلب چن سورج نوں یا بتاں دے اگے  
 بلکہ ایہ جو عمل انہاں دے مہسن ایسے سالے  
 انجیں اپنیاں خواہشاں پچھے ہو دین دیولہ نے  
 روز حشر دے ریا کالاں دی قیمت قدر نہ کوئی  
 ویسی حکم انہاں نوں اللہ عمل تسا دے سالے  
 اوسناں کول جاو جہناں کارن ایہ کچھ نتساں کمایا  
 انجیں خدیری ابوسعیدوں ذکر حدیثوں آوے

ایہو حسب دے وچہ ہر دم غیراں دے سنگ توڑے  
 ایہو ورد پکایا ہویا تے ایہو دل جوئی  
 ہر دے توحید ایمان مکمل تھیوے مرد حضور  
 مَهْنَاتِ اللَّهِ باضی نالواں اوہ رب دا پیا چاہوے  
 ایہو محبت ہر دم دل وچہ ایہو ورد چترے  
 گویا اوہ مڑ رب سچے دا خاص اپنا ہو جاندا  
 اسے پچھے گھول گھمانی اوس اپنی زندگانی  
 اوسے کارن لیسا دینا اوسے اتے رہنا  
 بیاہ شادی بھی اوسے کارن اوسے نال نہیڑے  
 ہو گیا کامل نور ایمانوں سب مراداں پاوے  
 تے جے اس وچہ کمی ہو جائے تاں مڑ حال نہ کافی  
 ایہ بھی ہے اک شرک نمونہ پیغمبر نہر ماندا  
 چھپیا ہویا شرک ریا ہے اللہ کرم کماوے  
 اس دا نام ریا فرماوے رب دا نبی پیارا  
 پڑھی نماز دکھاوے دی جس ایہ بھی ریا ہو جاوے  
 یا انجیں خیریت کیتی اوس بھی شرک کمایا  
 اصحاباں دے مجھے اندر کردا ذکر پیارا  
 یعنی شرک بیماری ظالم مت انہاں کھا جاوے  
 رب بنا کے نال محبت مسجدے کرنے لگے  
 چھوڑ غذا نوں غیراں کارن کرے پھرن بیچارے  
 ایہو ہے اک شرک جو دسیا سانوں نبی رہا سنے  
 کسے عمل دے بدلے سندھی انہاں نہ طہی ڈھونی  
 ساڈے ہل نہیں مل انہاں دا انجیں گئے بیچارے  
 جہناں دی خوشنودی کارن بھارتساں ایہ چایا  
 اک واری اک محفل اندر ذکر و جال ہو جاوے



سبھو مل کر آپس اندر ایہو کلام کریندے  
 کہندے بڑا فساد ہووے گا جس دم اس نے آونا  
 اسے فکر ترود ساڈی ہوش بھلائی ہوئی!  
 اچراں رب دی نظر عنایت نبی اللہ آجاون  
 سنو میری گل اس تھیں ودھ کے خوف جویں دل بھایا  
 عرض کرن اصحاب تمامی یا حضرت فرماؤ  
 فرمایا اوہ شرک خفی ہے یعنی اوہ ریاکاری  
 مثلاً کوئی بناؤ کر کے کرے نماز ادائی  
 ابن ماجہ تے ترمذی نالے مسند حنبل وچالے  
 ابو سعید انصاری کہندے پیغمبر سرماوے  
 تے اک سبگہ اکٹھے ہوسن کرے پکار منادی  
 کہی جس نے عمل کسے وچہ چھوڑ خدا دے تائیں  
 اوس عمل دا بدلہ جا کے اوسے کوہوں منگے  
 چھوڑ خدا نوں ہووے کسے نوں راضی کرنا چاہیا  
 ابو ہریرہ پیغمبر تھیں سن کر ایہہ سرماوے  
 فرمایا پیغمبر سرور رب سچا فرماندا  
 جس نے اپنے کم وچہ میرا ہووے شرک بنایا  
 مطلب ایہو ہر حالت وچہ اللہ حاضر جانے  
 اس تعلیم نبی سرور دی ایہہ کجھ اثر دکھایا  
 ہر کم کاج خدا دے کارن کیستا انہاں تماہاں  
 شرکوں اپنا آپ بچایا ایسا خوف سمانا  
 شداد بن اوس روایت کردے دل دارا زباندے  
 فرماون اسپیں ریا دکھلاوا چھوٹا شرک پچھاتا  
 اک دن عمر فاروق سوہاے آئے رستہ جاندے  
 وکھین او تھئے بیٹھے ہوئے روز و کرے زاری

کی ہوسی حال اوس دم ساڈا کی قضیے سر پیندے  
 تے لوکاں نوں ناحق اوس نے پھر پھر پیا سناونا  
 اسے پاروں چپ تمامی موہوں نہ بولے کوئی  
 تک کے حال غماندا ساڈا اوس دم ایہ فرماون  
 اوس تھیں کراں آگاہ تسانوں ہے ایہ قہر سوایا  
 کی اوہ اس تھیں وڈا خطرہ واضح کر سمجھاؤ  
 ہر اک گل دکھلاوے والی تے ایہو ہی یاری  
 تاں جے دو جا ویکھے اوسنوں خوش ہو جاوے بھائی  
 جیونکر سیرت نبوی والے کیا روایت والے  
 اگلے پچھلے لوک حشر نوں جدوں بلائے جاون  
 کھول سنا سی سبھناں تائیں چٹھی خاص خدا دی!  
 غیر شریک بنایا کوئی کہہ دو و خسر اوسائیں  
 اللہ پاک شریکوں واکم سب کم اوس دے چنگے  
 اوس نے اپنا عمل و بنایا سب وقار مٹایا  
 جیوں حاکم مستدرک اندایہ اذکار لیاوے!  
 سب شریکوں میں شرکت تھیں سخت بیزاری پاندا  
 میں اس تھیں بیزار اوہ اس دا جنوں اوس اپنایا  
 ہر کم وچہ اوسے دا تقویٰ اوہا بہتر آنے  
 سب اصحاباں عمل اپنے تے سوہنا رنگ چڑھایا  
 اسے حال خیال تخیل اسے طور کلاماں  
 جدوں بھی ایسی حالت ہوئی بھل گیا پسنا کھانا  
 وچہ زمانے پاک نبی دے اس راہ مول نہ جاندے  
 اس تھیں اپنا آپ بچانا سب تھیں بہتر جاتا  
 معاذ بن جبل صحابی تائیں قبر نبی تے پاندے  
 پچھیا کیوں روزیں سر تیرے کی کجھ ورتی بھاری



قبر مبارک طرف اشارہ کر کے عرض سنانا دے  
فرماؤں ریا کاری اونے شائبہ شرک بتایا  
اسے طرح عبادہ تابعی کنوں شدا و لیا دے  
پچھیا کیوں توں رونویں اتنا تاں اوس نے فرمایا  
عرض کیتی قربان تساں تے ہون ما پے میرے  
فرمایا میں اپنے پچھے اپنی امت پاروں  
عرض کیتی اوہ کیہڑا خطرہ تاں حضرت فرماوے  
فیر دوبارہ عرض گزاری اے محبوب ربانے  
فرمایا شدا و سنو نہیں ایہ گل موے کافی  
ایسیاں چیزاں اگے ناہیں انہاں سیس نوانا  
عرض کیتی یا حضرت ایہ بھی ہے کوئی شرک نشانی

اس مدفون مستی دا کہنا الفت نال دھرا ندے  
اس ڈر حضرت دل میرے تے اثر اجیہا پایا  
جانماز اپنی تے بیٹھیاں رورو نیر وگا دے  
میں ہک دن پیغمبر تائیں غم دکھ دے وچہ پایا  
کیوں اتنے غم فکروں جھکیموں کی آئی سر تیرے  
ہک گلوں ہاں ڈروا ہر دم چین نہ کسے دھاروں  
شرک تے خواہش پوشیدہ نفسی ہر دم آن ستا دے  
کیا ایہ امت بعد تساندے کسی شرک دھگانے  
چن سورج یا بت دی پوجا امت کرے ادائی  
ایہ پر عمل نمائش ریا دا بہت ہو سی خھمانا !  
فرمایا ہاں ایہ بھی اونجیں شک نہ موے آئی

### نتیجہ کلام

ایہ جو کچھ نہیں لکھیا ایتھے نقل کتاب حوالا  
ایہ تعلیم محمدی والا نقشہ کچیا سارا !  
پاک نبی کوں ہر پہلو تھیں شرکوں پیا ڈرایا  
بعد اوس دے توحید ربانی کیوں پی سمجھائی  
اوہ عربی جو اس تھیں پہلے رب دے منکر سارے  
سن کر پاک نبی تھیں اوہا ایسے مومن ہوئے  
ایسی نال خدا دے لگی بھل گئے بت نہانے  
یا اللہ اس صدقے میری حل کر مشکل ساری  
تیرے باہجہ نہ غیر کسے نوں میں ایہ حال سناندا  
یارب صدقے نبی محمد ہور سمجھی مقبولان  
اشرف علی نکارا عاصی بھریا عیب گناہوں

جیونکر اوسنوں واضح کردا سیرت نبوی والا  
جس نوں پڑھیاں سمجھ آجائے حال ہوئے اشکارا  
تے کیوں تردید اوہدی تے پورا زور لگایا  
جابل عربی لوکاں دے دل کیوں آن سمائی !  
چھوڑ خدا نوں ہر شے اگے سیس نوادن ہارے  
بناں توحید تے حق پرستیوں کتے نہ مول کھلوئے  
ہر دم ایہو ورو زبانی اسے مگر دکھانے  
دین دنی دیاں بخش مرادیں تھیں دور خواری !  
پتہ نہیں ایہ مسئلہ میرا حل کیوں نہیں ہو جاندا  
بخش مراد دے دی ہون دور تمامی سولال  
فضل کریں تے موڑ نہ خالی اپنی اس درگاہوں



## مسئلہ توحید و ایجابی اصول و ارکان آن

ایہ جو پہلے صفحیاں دے وچ میں توحید سنائی  
جو توحیدوں پھر مخالف غلط خیال جنہاں دے  
ایہ پر پاک محمد سرور عالی شان سوہارے  
اوہ تاں اصل توحید ہی لے کے دنیا اوتے آئے  
نور ایمان اسے کھیں تاں ہی پوری چمک دکھائی  
جس نے سنیاں اوہ نے ہی فوراً سیس نوایا  
شرک تے بت پرستی آہی ہر گھر عرب و چالے  
ہر اک اپنے دعوے اندر کابل پھرے سیات  
تاں ہی اصلی مذہب والی گل کوئی نظری آوے

اس وچ نفی انہاں دی جنہاں اس دی سار نہ کافی  
انہاں توں سمجھائی ایہ گل راہ پٹھے اوہ جان دے  
اس کھیں اوتے کم انہاں دے جتنے کیتے سارے  
اوہ اصول طریقے دے اوہ راز بتائے  
تاں ہی ساری دنیاں ایہ بات پسندی آئی  
تے اقرار توحیدوں کر کے اصلی مقصد پایا  
بعض اسمانی مذہب و گارے پھرے اپنے حالے  
ایہ پر اصلی رازوں خالی جیوں کوئی بال ایانا  
تاں ایمان عقاید کدھرے اصلی جھلک دکھاوے

تاں ہی ایہ سب لوکی آہے بھلے اصلی راہوں !  
نام توحید نہ جانے کوئی روہو تے درگا ہوں

انہاں اوہ رسم پرانی بتاں دے متوالے  
ایہو دین نجات ایہو ہی اسے پچھے ڈھوئی  
تے جہنمی محمد سرور راز توحید بتایا  
بت پرستی جن پرستی سورج چن ستارے  
ایہ سب شرک کفر دیاں گلاں ٹڈھوں ختم کرائیاں  
کیوں جے اس دے اوتے ایسی آدمیت ہی ساری  
زندگی وچ جیں حاصل ہو یا ناہیں نور ایمانوں  
جے روشنائی ہووے ایمانوں بنے تداں زندگانی  
ہن میں تینوں دساں ہے کی اوہ ایمان خزانہ  
اوہ ہے اک خدا دے اوتے ٹھیک یقین ہو جائے

انہاں اگے سیس نوانا ہر ویلے ہر حالے  
اسے نال محبت دل دی اس بن ہو نہ کوئی  
وہم خیال نکم سب دا فوراً دلوں مٹایا  
حور فرشتے آدمیاں دی پوجا کردے سارے  
وحدت والا سبق پڑھا کے کردتیاں روشنایاں  
دنیا دی سب زندگی آہی اسے نال سنواری !  
اوسنوں سار کی زندگی والی اوہ محروم جہانوں  
نہیں تاں ٹھنڈی قضیہ سارا تے وڈی حیرانی  
کیتھوں ایہ کچھ حاصل ہووے جس واسطے زمانہ  
بھی ہر تھاں اوہ حاضر جانے دلوں نہ مول بھلا دے

سن لے میں کھیں ایہ سن سب کچھ فضل کرے رب باری  
پتہ لگے اوہ ہے کی جس دی ایہ کچھ دنیا ساری



## دلائل برہتی ایزد متعال

دنیاں وجہ سے تحفے بھانویں دولت مال خزانے  
سے خوشیاں سے موحاں ہوں تے بیفکری پوری  
کئی قسماں دے علموں ہنروں ہون خیال اوچیرے  
کچھ نہیں فائدہ نفع نہ کوئی نہ کچھ حاصل ہونا  
بن عرفانوں ایہ سب تحفے لیکھے کسے نہ آون  
تے جنہا نغول ایس عرفانوں نعمت حاصل ہوئی  
پر ایہ منزل بڑی دوراڈی پاندے کیاں والے  
جد تک اس دالطف نہ حاصل سواد نہ کچھ زندگانی  
اس پاروں مر سب تھیں پہلاں ایہ یقین ضروری  
فیر اس دی توحید اوتے بھی ٹھیک یقین موحاں  
دنیا تے پیغمبر جتنے بھیجے اللہ باری  
پرا نہاں نے صرف ایہ ہی وسیا لوکاں تائیں  
ہور دلیل تے بات نہ دسی ناں ایہ حاجت ہوئی  
دیہنہ چن تاریاں دی سی پوجا بھانویں اوس زمانے  
نالے ایہ پیغمبر سبھو اپنیاں توہاں والے  
تے جد نبی محمد سرور دنیاں اوتے آکے  
والک انہاں ایہ قوم اپنی ول نہیں پیغام سناندے  
گویا سب دنیا دی بہتری ہتھ انہاں دے آئی  
یعنی اکثر لوکی ایسے آن ملے اس تھانویں !  
قدرت نوں بھی اس حالت وجہ ایہ منظور آہی  
جیہڑے اپنے عقلوں فکروں دانش سوچ وچاروں  
تاں ہی پاک نبی نوں ایہ بھی ہو یا خاص اشارا  
بناں دلیل ثبوت گواہوں لذت لطف نہ کوئی

ہر اک طرح آرام آسائش تے پرامن ٹکانے  
نعمت پاروں کمی نہ کوئی دانش عقل شعوری  
ہر تحقیقوں تے تدقیقوں کھولے راز بتیرے  
جد تک نہیں عرفان حقیقی محض عمر دا رونا  
ایہ تاں انجیں دو جگہ سدے فکر اندیشے لادوں  
فیر انہاں نوں اوس لذت دالطف نہ رہ گیا کوئی  
دوجے اپنے وہاں اندر پھر دے رہن بے حالے  
کی ہو یا جے دنیا لہھی پر ایہ نہری حیرانی !  
ہے موجود خدا دی ہستی جس دی طاقت پوری  
تاں دنیاں دی لذت والامزہ بندے نوں آوے  
سبھناں ایہو سبق پڑھایا اتوں لائی یاری !  
ہک اللہ دی ذات مقدس اوہ مالک سائیں  
اسے نوں ہی پیا دہرایا اسے دی دل جوئی  
پر ایہ کچھ الحاد وغیرہ کوئی انسان نہ جانے !  
انہاں نوں پیغام ربانے دسن سدا سوکھالے  
سب تھیں آخر ایہو آسے سچ پیغام لیاے  
ایہ تاں سب دنیاں دے راہبر سبھناں دا غم کھاندے  
جس تھیں ہور اک ہوئی ضرورت قضیہ سخت پیائی  
جیہڑے عقل تے دانش پاروں بن دے مرد سچانویں  
ایسے بندے ہونے چاہئے کرن جو دور کوتاہی  
ہر شے دیاں دلیلاں چاہوں انکاروں اقراروں  
دیہو دلیل ثبوت ہر شے دا ہووے تداں تارا  
نہ ہی پچھن دسن والیاں اس وجہ کچھ دل جوئی



پہلے نبی تے گھرا اپنے وچہ راہبر ہو کے آئے  
 او تھے انہاں دلیلاں سندی حاجت آہی نہ کافی  
 سرور حاکم سب قوماں کیا سب دنیا دل آئے  
 اس وچہ دعویٰ اتے دلیلوں حاجت آہی پوری  
 نالے اگوں لوکی ایسے شامل ہونے والے  
 کسے دعویٰ دی حد تک ناہیں ملے دلیل انہانوں  
 پیغمبر نے عقل انسانی ساری جاچی تولی  
 ہر اک حالت بابت حضرت واضح کر سمجھایا  
 پھر سبھناں دی ولی تسلی تے تسکین کمرانی

یا دھچ خاص قبیلے اپنے پئے پیغام سنائے  
 جو سنیاں جو آکھ سنایا کیتی دور سیاہی  
 سبھناں خوں انعام الاہوں جسے سج دلائے  
 ہر اک سندی تھے تسلی تاں دور ہوئے دوری  
 جنہاں دا نظریہ ایہو دائم اسے حالے  
 تہ تک نہیں تسلی ہونی پانا شرف ایمانوں  
 تے مڑاوس دے ہر شعبے دی کلی تمامی کھولی  
 کافر مشرک ملحد دہریہ سبھناں نوں فرمایا  
 تے اس کارن ہر اک علموں کردتی روشنائی

جو فلسفیوں سے حل نہ ہوا اور نکتہ دروں سے کھل نہ سکا  
 وہ راز اوس کلمی والے نے سمجھا دیا چند اشاروں میں

جو جو کسے سوال سنایا یا کوئی مسئلہ آندا  
 شک شکوک نہ رہ جائے کوئی ٹھیک تسلی ہووے  
 تاں اوہ فضل الہی پاروں نور ایمانوں پاندا  
 ایہ سب نبی محمد سرور فضلوں کبر دکھلایا  
 تے توحید الہی والا مسئلہ ایچھے آوے  
 پہلاں تے ایہ لوکی آئے منکر ذات الاہوں  
 حد تک ایہ نہ فیصلہ ہووے ٹھیک یقین ہو جاوے  
 اس تھیں اوس دی ہستی سندا آہا اقرار ضروری  
 اوس ویلے کیا ہن بھی لوکی اس تے بحث کریندے  
 ہر اک جگہ اسے دے اتے جھگڑا رہندا جاری  
 اس گل دے تصفئے کارن رب دا نبی پیارا  
 اس مسئلے دا سب تھیں پہلے ایہ حل نظری آوے  
 دنیاں دے وچہ جتنیاں قوماں پہلے لکھ دھایاں

سبھناں بابت سرور عالم ٹھیک پیا سمجھاندا!  
 جس دے پاروں دی سیاہی اللہ مالک ہووے  
 تے انعام حقیقی والا مسئلہ حل ہو جاندا  
 علت تے معلول دا نقشہ اکھیں آن دکھایا  
 نالے خاص وجود اوہدے تے بحث ہوراک چھڑ جاوے  
 ایہ اقرار ضروری آہا انہاں دا ہر راہوں  
 کون توحید اوہدی دے اتے فیرا ایمان لیاوے  
 اسے دی مڑا کوشش آہی پاک نبی نوں پوری  
 ہستی ذات خداوند والی ہرگز نہیں منیندے  
 ہر کوئی ایہو دانش سمجھے ایہو کار گذاری  
 محض آسان دلائل پاروں راز کرے آشکارا!  
 ہر کوئی بندہ ذات خدا دا قائل ہی دسیاوے  
 کیا متمدن تے کیا جاہل وحشی طرز سودائیاں



سبحو کسے نہ کہے بہانے رب دے میں اقرار ی  
جس نول ویکھو جس دم ویکھو جس حالے جس چالے  
ایہو اک اقرار ہی دے ہے کوئی مستی عالی  
تاں ہی پیغمبر سب تائیں ایس طرح فرماوے

سبحو قائل اس گل سندے نال اسے دے یاری  
سبحناں دے دل اندلی ابدی اوس دے تھئے حوالے  
جس دے منے باہجہ نہ کوئی دے سے بات سکھالی  
جیویں سہت دوم وچالے وحی پیغام لیاوے

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ

پس قائم کر منہ اپنے نول واسطے دین دے سب طرفوں پھیر کے ایہ فطرت اللہ دی اور فطرت ہے

النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَٰلِكَ الدِّينُ

جے پیدا کیستا اللہ نے لوکانوں اوپر اوس دے نہیں تبدیلی اللہ دی خلقت وچہ ایہو ہی

الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (سورہ روم - ۴)

دین سیدھا تے ٹھیک ہے تے ایہر بتے لوک نہیں جان دے۔

مسجد طرفوں منہ پھیر کے اپنا لیا ول دین پیارے  
یعنی اس دے او تے سب نے سب مخلوق بنائی  
آہو ٹھیک تے سدھارستہ نہیں اس وچہ ڈنگ کوئی  
جہناں لوکاں اس راہ او تے اپنا قدم اٹھایا  
کیوں جے ایہو اصل حقیقت تے ایہو انسانی

ایہ ہے اوہ پیدائش رب دی جس تے لوکی سالے  
جس وچہ نہیں تبدیلی کوئی ناں ایسی بن آئی  
پر لوکاں نول سمجھ نہ اس دی قسمت مندی ہوئی  
انہاں تے رب راہی انہاں اپنا مقصد پایا  
اسے یاروں حاصل تھیوں سب عرفان ربانی

كُلُّ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ (صحیح بخاری کتاب الایمان)

ہر اک بچہ فطرت تے ہی پیدا ہوندائے

سیرت نبوی والا لیاوے کہے امام بخاری  
ہر اک بچہ فطرت او تے رب پیدا فرماوے  
نالے روزا زل تھیں ایہو قول اقرار ہو یائے  
ہن ایہ بات اساڈے رگ رگ انج سکائی ہوئی  
کسے نہ کہے چیلے بھی مرٹا یہ ظاہر ہو کے آوے  
رب وی پاک کلام اسے نول واضح کر سمجھاندی

پیغمبر فرماوے جیونکر نال ربے دی یاری  
کیوں جے ایہو اصل حقیقت فرق نہ اس وچہ آوے  
اکو اللہ باہجہ شریکوں تے سچ سنیاں جائے  
سے انکار ہو یاں بھی مرٹا یہ دس دیندی رنگ کوئی  
واحدانیت والا جلوہ روشن کر دکھلاوے  
روزا زل جیوں ہو یا وعدہ اوسنوں فیروہر اندی

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

تے جس دیلے پکڑیا (دیالیا) رب تیرے نے بنی آدم تھیں انہاں دی بیٹھ تھیں اولاد



وَأَشْهَدُهُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمُ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَىٰ شَهِدْنَا (اعراف: ۲۲)

انہاں دی نوں تے گواہ بنایا انہاں نوں اوپر جان انہاں دے کیا نہیں ہاں میں بے تساندا آکھیا انہاں نے ہاں اسیں گواہ ہاں

انہاں نوں ہی اس دے اوتے شاہد کیستہ تعالیٰ  
سبھناں کہیا میں رب توں ہی سچا مالک سائیں  
توں اللہ اسیں بندے تیرے دل دی نال صفائی  
بھل گیا قول اقرار ازل دا ہور پاسے دل لایا  
کیتا یاد نہ رہندا اوسنوں غلط خیال پکاندا  
حد دل ودھ کے کرے کلاماں تے بھل جاندا پیراں  
بات نہ بن سر آوے کوئی موقعے اوتے گہر دا  
تاں مڑ نہی محمد سرور بھلی بات ودھرائی

روز ازل جد پٹھ آدم کھتیں پھڑی اولاد تھامی  
پچھیا کیا میں رب تساں دا دوسو ہاں یا ناہیں  
ایہ بھی کہیا گواہ ہاں اس تے اس وچہ شک نہ کافی  
پر انسان اس دنیا اوتے جس دم اسوں آیا  
ایہ فطرت انسانی اندر ازلوں پایا جہاندا  
اک تے اوسنوں ایہ مجبوری مل بہندا وچہ غیراں  
تاں ہی تھانویں تھانویں ایہ مڑ کھڑا کھاندا پھر دا  
ایہ وجہ خدا دا اوسنوں خیال نہ رہ گیا کافی

إِنِّي اللَّهُ شَكَ فَاخِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ (ابراہیم: ۲)

اے لوگو کیا وجہ اللہ دے شک ہے جس نے پیدا کیتا آسمانوں تے زمین نوں

میں بھی ہے کجہ شک خدا وچہ رہ گیا آن تسانوں  
نالے اوس زمین بنائی کون ہے اوس دا ثانی  
بندیاں دا اوہ وعدہ سارا بندیاں نوں سمجھامے

پچھتے نبی محمد لوگو دسو بات آسمانوں  
اوہ اللہ جس پیدا کیتے ایہ آسمان نورانی  
انجیں ہور اک تھانویں ایہ ذکر دھرایا جاوے

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمْ الْخَالِقُونَ ۝ أَمْ

کیا اوہ کیا پیدا کیتے گئے نے کسے شے دے بغیر یا آپ ہی اوہ ہیں پیدا کرنے والے

خُلِقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بَلْ لَا يُوقِنُونَ ۝ (سورہ طور: ۲)

کیا انہاں نے ہی پیدا کیتا آسمانوں تے زمین نوں (ایہ کوئی بات ہی نہیں) انہاں نوں تے یقین ہی نہیں۔

یا خود آپوں خالق بن گئے اوہا درجے پائے  
غور کرو ایہ بات نہ کافی تاں کجھ اس دا پایا  
تاں ہی ایسیاں گلاں کرے پھر دے رولا پائی

رب فراوے کیا ایہ لوکی آپ پیدا ہو آئے  
غیر پچھو کیا انہاں نے ہی زمین آسمان بنایا  
بات ایہ کجھ حق دے اوتے انہاں یقین نہ کافی

تفسیری مطالب آیہ شریفہ

جیہڑا اپنے عقل و ماعنوں وڈا بنیاں جاوے

سب دنیا تے انساں اس وچہ کنتر اندر آوے



ہے موجود ایہ دنیا اوتے اس وجہ شک نہ کائی  
دسواہ غور آپ بن آیا یا اوس آپ بنایا  
دونویں گلاں غلط تے ناں ایہ خیال چالے آون  
جنہاں دے دل ایہ گل و صفائی ازل خیال سماتا  
موٹی نظرے ویکھیاں ایہ بھی غلط تمام سنجاپے  
ایہ واپار کالا ہارا ازلوں ہوندا آوے  
امروں باجہ پیدائش کوئی ہے ایہ بات اوکھیری

نالے اوہرا وجود بھی دسے جیوں صاحب چاہیانی  
پرایہ گل نہ منی جاوے حدود اندازہ لایا  
کوئی شے آپے آپ نہیں بن دی ناں ایہ رنگ دکھاون  
نرمادہ جد ہوں اکٹھے تد ہوندا ایہ بانا  
اس دا بھی کوئی بانی ہو سی کد بن آوے آپے  
کُنْ فَيَكُونُ دا منظر سارا اپنا جوہر دکھائے  
جو چاہے اوہ آپ کچھوے کی گل میری تیری

### مطالب معانی دیگر

طرح طرح دی دنیا و تے رنگ رنگ زمانا  
عجب ادا زمین دکھائے سبزہ زار بہاراں  
سورج چن درخت سمندر ہو پہاڑ اوچھیرے  
علت تے معلول دا لیکھنا نالے ہیرا پھیری  
فیر قانون تے قاعدے اس دے فیر اسدی پابندی  
سبھناں دی ترتیب برابر تے ترکیب تمامی  
اسے تھیں سکھلائے اوسنوں عجب خیال نرالے  
اج جو کم انسان کریندا جو جوہر دکھاندا  
اسے تھیں ایہ جاپے ہے کوئی ربی ذات گرامی  
چھت نیلے آسمان دے ہلٹھاں فرش زمین وچھایا  
تھوڑی جیہی تبدیلی پاروں دن دارات ہو جانا  
بن اوس دے نہ زمین نہ آسمان نل چن سورج تارے  
باجہ ویلوں باجہ وکیلوں ہے اک رب تعالیٰ  
ہر حالت وچہ اوہ مالک اوسے دی سب شاہی

تے آسمان ایہ تاریاں بھریا رونق دا سمیایا  
قسمال قسمی بوٹے اوتے کھڑیاں نے گلزاراں  
تے کئی لکھاں زندہ چیزاں تے بیجان تیرے  
فیر ایہ بند و بست جہانی اس تھیں بات وڈیری  
انجیں ہی انسان دے اندر ہر شے جنگی مندی  
انجیں موت حیات دا اس تے پایا بوجھ گرامی  
جس تھیں اوس دکھائے اپنے سبھ کم حیرت والے  
حیرت اوتے حیرت آوے عقل فکر بھل جاندا  
جس نے ایہ سب جوڑے جوڑے دھین اندر نامی  
طرح طرح دے بوٹے لاکے سبزہ زار بنایا  
معلم ہووے ہے کوئی خالق جس دا ایہ سمیانا  
ناں ایہ بات دھاڑ ہو جاوے ناں ایہ لکھے سائے  
اوسے دا ایہ جلوہ سارا شان اوسے دا اعلیٰ  
کارخانہ ایہ اوس دا سارا اوہا ذات الہی

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَافْتِرَاقِ الْيَمِّ

بے شک وہی پیدائش آسمان تے زمین تے بدلنے



## وَالنَّهَارِ لَا تِيْلَ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّهِ (آل عمران - ۳۰)

رات تے دن دے نشانیاں ہیں واسطے عقل مندوں دے

زمین آسمان واپسدا ہونا تے دن رات دا اچھانا  
 دینہ چن دی روشنائی نالے چال مقررہ ساری  
 اسے وانگوں ٹوبنا اوس دا کرنا سخت اندھیرا  
 دینہ چن رات دھاڑ وغیرہ ہور زمین آسماناں  
 رات اندھیری دن روشنائی تے ایہ کجھ سمیانا  
 باقائدہ اوہ ظاہر ہونا سوہنی ادا پیاری  
 جس تھیں جا پے سب کجھ کردا ایہ کم اللہ میرا  
 باہجہ خدا دے ہور نہ کوئی جس ایہ کم نبھانا

وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ (نقصت - ۵)

تے اوس دیاں نشانیاں تھیں رات تے دن تے سورج تے چاند ہیں

رات دیہاڑ تے دینہ چن سمجھ میں نشان رہبانے  
 اوس بن ہور نہ ایسا کوئی جو ایہ کم نبھادے  
 جس تھیں ظاہر ہووے ایہ سمجھ اللہ دے سمیانا  
 اوسے نوں وڈیانی ساری جیہڑا ہرے لگاوے

## تشریح و تفسیر

زمین آسمان واپسدا ہونا رات تے دن دا آنا  
 خطروں بھرے سمندر دے وچ لوکی میر کر بندے  
 نالے مال تجارت لے کے لد جہازیں جاون  
 ایہ پانی جس دے اوتے بھرے جہاز گرامی  
 آزادانہ دوریں پھر دے غم دکھ درد نہ کوئی  
 ڈبن نال اوہ لے بھارتا نال آزادی جاون  
 ہور بھی ایسی چیز جے اس وچ سٹ آزادے کوئی  
 تے ایہ تر دے پھر دے انج دی جو تکر پھل وچ پانی  
 ایہو سمندر انہاں وچوں پانی بھاپ بن آوے  
 پراہے پینے اوسے تھاں و تے لوڑے جنہیں جائیں  
 اسے طور ہوا دے زوروں بدل دھڑکی پھر دے  
 غور کرے انسان جے اس وچ تے کجھ قیاس چلاوے  
 معلوم ہووے اللہ باہجوں ہور نہ طاقت کافی  
 ایہ کم کون نبھادوں والا سورج فدا انسانا  
 اک ملکوں لے دو جے ملکیں ونج پئے خبرانی بندے  
 بے فکران آزاداں وانگوں پورے طور پوچھاؤں  
 جہناں دے وچ سے من چیزاں جا پے پنڈ تھامی  
 نہ انہاں دے ڈبن والی جے گل جلدی ہوئی  
 لوہا مٹی جے سٹے ماسہ نہ تیکن ڈب آدن  
 اوہ بھی ڈبے فوراً اوتھے ایہ گل منی ہوئی!  
 ایہ سب قدرت کاریگر دی ہور نہ لیکھا جانی  
 اوتے جا کے بدل بن کے پھر پیا مینہ برساوے  
 پیداوار ہر شے دی ہووے فضل کرے رب سائیں  
 قدرت داپنے جلوہ رس انجیں ار دے گردے  
 پتہ چنے ایہ کس دی برکت کیہڑا ہو ہر دکھاوے  
 اسے دیاں ایہ کھیڈاں سبھ اوہے مولتی لانی



زمین آسمان تے رات دنال دی ہر دم ہیرا پھیری  
پانی تھیں بخارات اٹھ کے چڑھ جاون آسمانی  
ایہ اوں دی قدرت کامل ایہو خاص نظارا  
ہر ذرے تھیں ظاہر تھیوے ربی ذات نیاری  
ایہ فرقان خزانہ اوں نے بڑا احسان کسایا  
جتنے رکن اسلامی دے سب اصول سکھائے

تے پانی تے ترن جہازاں ایہو چال لمیری!  
او تھوں نیر ضرورت کارن پیار بر سیندا پانی  
ایہو ایمان اسلام ایہو ہی ایہو قصہ سارا  
ہر تھاں نور اسے دارو شن فیض اسے واجاری  
ہر اک مسئلہ واضح کر کے خوب طرح سمجھایا  
او تھے ایہ بھی مسئلے سارے وکھن اندر آئے

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَ اخْتِلَافِ اللَّيْلِ

و النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ

و مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ

مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَ تَصْرِيفِ الرِّيَّاحِ وَ الْسَّحَابِ

المُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (بقہ - ۲۰)

تے بدلاں دے جیہڑے گلے ہوئے نے کم اپنے وچ آسمان دے تے زمین دے بیشک ایہ نشانیاں ہن واسطے قوم سمجھ والی دے

ایتھے بھی رب قدرت اپنی ظاہر کر دے  
رات دنال دی ہیرا پھیری کدے اند ہیرا اجالا  
ترن جہاز سمندراں او تے لوکی نفع اٹھاندے  
آسمان تھیں خشک زمین تے پانی دا برسانا  
گویا مردہ زمین تمامی زندہ کر دکھائی  
طرح طرح دے اس دے او تے حیوانات پھیلانے  
فیر ہوا چلائی اس نے قدرت عجب دکھائی  
ایہ سب اوں دی قدرت اپنی اویسے جو ہر دکھایا  
سمجھ تے دانش والے لوکی اسے تھیں پا جان دے

زمین آسمان دا پیدا ہونا کون ایہ رنگ کھاوے  
کدی سیلا کدی ہنالا کدی دھپاں تے پالا  
اک ملکوں لے دو جے ملکیں آپوں آنو دے جان دے  
پھر اوں پاروں ہر اک قسمیوں او تھے فضل او گانا  
ہر اک سبزی پیدا ہونی جاں برسا دے پانی  
جنماں ایس زمین دے پاروں کافی نفع اٹھائے  
جس تھیں بدل پیدا ہون دے پھرے شان بنائی  
او سے اپنے جلوے پاروں سوہنا باغ لکھایا  
اسے پاروں نال خدا دے اپنے دل دی لاندے



ایہ منظر ذات ربانی غور کرے جی کوئی  
ذات ربانی اسے پاروں سر تھاں نظری آئے

دور ہووے گمراہی ساری ہو جائے دل جوئی  
پر اک شرط ایمان ضروری مسئلہ حل ہو جائے

إِنَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّذِي مَعِينٍ ۝ وَرَبِّي خَلَقَكُمْ

بے شک وہ آسمان دے تے زمین دے نشانیاں ہیں واسطے مومنوں دے تے وہ پیدائش تباہی دے  
وَمَا يَبْتَ مِنْ دَآئِبَةٍ آيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝ (جائیسہ - ۱)

تے جہرے پھیلانے چلنے والے نشانیاں ہیں واسطے قوم دے جہرے یقین دکھ دیے

سورت جائیسہ دے وجہ دیکھو رب سچا فرماندا  
فرماوے وجہ اس دے بھی ایہن کارن مومن بھایاں  
انہیں وجہ پیدائش تباہی تے سمجھو چو پائے  
ہر شے زمیں آسمان تے جو کچھ انہاں وجہ دیوے  
پر قدرت دی کاریگریوں ایہ گل ظاہر آوے

زمیں آسمان بناون پاروں قدرت آپ دکھاندا  
میریاں خاص نشانیاں ظاہر دیکھن اندر آئیاں  
مومنوں کارن اس دے وجہ بھی سب دلائل آئے  
قدرت کامل رب سچے دی جے کوئی غور نہیوے  
رب دی ذات مبارک عالی جلوہ پئی دکھاوے

کیسی بات تعجب والی اک ہی زمیں نرالی  
جس تھیں ہر شے اگدی دے رنگ عجیب کمالی

اکو پانی جس دے پاروں ہووے پئی سیرابی  
پر دیکھو سب رنگ برنگی دکھو دکھ تماہی  
سمجھنا صیت دے وجہ دھرے کون اندازہ لائے  
ایہ رنگ دیکھو اہل دے وجہ کوئی شک لیو جو آئے

اکو اڑیا ہوا ساہ لیوے کروے ددر خسرابی  
وائے بوسب آپا اپنے قدرت ذات گرامی  
ایدوں بھی اوہ ظاہر تھیوے شک تمام گنواوے  
مڑاوس دی کوئی حالت ناہیں اوہ بے دین نمائے

وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ

تے اوہ ادا ہی ذات ہے جس نے اتاریا آسمان تھیں پانی پھر نکالی آساں نال اس دے اوگنے والی ہر چیز  
فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا ۝ وَمِنْ

غیر نکالی آساں اس تھیں سبزی نکالے آساں اس تھیں سٹے جڑے ہوئے دانے تے  
النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَ

کھجوراں تھیں اس دے ٹہنے تھیں گچے جڑے ہوئے تے باغ انگور تھیں  
الرَّيْتُونَ وَالزَّيْتُونَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ انْظُرُوا إِلَيْهِ

تے زیتون تھیں تے اناراں تھیں لے جڑے تے دکھو دکھو تے دیکھو تے



ثَمَرُهُ إِذَا أَثْمَرَ وَبَيْنَهُمَا طَرْفٌ فِي ذَلِكُمْ لَا يَتَّبِعُ الْقَوْمَ يَتَّقُونَ ۝ (انعام ۱۲۰)

اس دے پھل دی طرف جس ویلے پھل زیادے تے پکے بے شک وہ اس دے ویلے ہیں واسطے قوم دے جو یقین رکھدی ہے

## ترجمہ و تفسیر

اود اللہ اسمائے حقیں جو پانی آپ اتارے  
جاں اود پورے شدتے آئی سٹے اوس نکالے  
جس جس قسموں پودا کوئی اوسے قسموں والے  
فیر کھجور ویلے گا بھیاں وچوں کچھے آ لٹکائے  
رب سچا یہ قدرت والے سارے حال و صرا ندا  
انگوریں دے باغ لٹکائے تے زیتون اناراں  
انہاں دے بھی اپنے ذائقے اپنے لطف سواہانے  
بندہ بریاں سوچاں کردا بوٹے عجب لگا دے  
جہ تک اس دی رحمت والا فستے آن نہ پانی  
سے بوٹے تے پھل انہاں دے اکو شکل دسیون  
انجیں اود بھی پھل جنہاں دیاں شکلاں وکھ بنائیاں  
ایہ بھی قدرت داک جلوہ اسے نوں ایہ بھاوے  
مومن ویکھ نظارا ایسا ادبول کیس نواون  
انہاں نظاریاں دے وچ سہمورا ز تو حید الہی !  
جنہاں نوں ایہ نور نہ حاصل تے خالی عرفا نوں  
اود تاں از لول ایسے آئے اسے مگر دکائے  
ایہ قرآن مبارک رب دی سچ کلام پیاری  
سوکھیاں تے آسان دیلاں اس وچ پیاں بتایاں  
تک جے بھلے ہوئے ہو کی راہ سدھے آجاون

جس حقیں فیرا گاتی ہر شے جو کچھ ایس دوارے  
اس وچ جڑے ہوئے سبھ والے سو منے خوبیاں والے  
اودا ذائقہ سواذ انہاں دا انجیں ہی من بھانے  
انہاں دا بھی اودا ذائقہ سو منہا لطف وکھائے  
دے کیوں ساڈے فضلوں ایہ کچھ رنگ ہو جاندا  
بلدیاں جلدیاں شکلاں سبھ و سن عجب بہاراں  
واہ واہ قادر قدرت والا اودا اس دیاں جانے  
گوڑیاں کرے تے پانی دیوے کھاو خوراک پونچاے  
نالی انجہ بوٹے سبز نہ انہاں ایہ کچھ رنگ پچھانی  
کھلے ہوئے اک رنگ کھاو ن تک تک لوکی جیون  
پر جس دم پک جان تمامی سن رنگ صفائیاں  
کی بندے دی طاقت کی اود ایسے جو ہر دکھاوے  
ایتموں ہی رب ظاہر حقوے سبھ کچھ ایتھوں پاون  
پر ایہ حاصل انہاں جنہاں ایہ کچھ درجہ آہی  
سے ویلاں دیو مڑ بھی کچھ نہ بلے انہاں نوں  
رب دے ماحول منکر ہو کے دو جگ مار و نجائے  
جو بندیاں دی بہتری کارن رب نے آپ اتاری  
بندیاں دی بھلیائی کارن واضح کر سمجھائیاں !  
منشی ذات الہی پارون راز حقیقی پاون

پر تقدیراں دے ایہ لکھے ایہ سب اودا جانے  
جیوں کر سورت روم وچالے ایہ سب قصے آنے



وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ مَثْبُوتُونَ ۝

تے اس دیاں نشانیاں تھیں ایہ جے پیدا کیتا تسانوں مٹی تھیں نیر تیں جو گئے آدمی تے پھر دے ڈر دے ہو  
وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَ

تے اس دیاں نشانیاں تھیں ایہ پیدا کیتا اس نے واسطے تساڈے تسان تھیں جوڑے تاں جے تیں آرام حاصل کر سکون اس دی  
جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

تے کیستا درمیان تساڈے پیار محبت تے رحمت بے شک وجہ اس دے ہن نشانیاں واسطے اس قوم دے  
يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالاخْتِلَافُ

جو سوچ دی اے تے اس دیاں نشانیاں تھیں پیدا کیتے نے اس نے آسمان تے زمین تے اختلاف کیستا  
الْبَسَاتِكُمْ وَالْوَائِكُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْعَالَمِينَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ

بولیاں تے رنگاں تساڈیاں وجہ بے شک وجہ اس دے ہے نشانی واسطے جہاں دے تے اس دیاں نشانیاں  
مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاءُكُمْ مِنْ فُضُولِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ

تھیں سونا تسان دا راتیں تے دہاڑی تے تلاش کرنا تسان دا اس دے فضل تھیں بے شک وجہ اس دے ہے  
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُسْمِعُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا

نشانی واسطے قوم دے جوئے تے اس دیاں نشانیاں تھیں دکھاندے تسانوں چمک بجلی دی جس تھیں تیں  
وَيُنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُخْرِجُ بِهِ الْأَرْضَ حَرًّا مَوْتَهَا ط إِنَّ

کدی ڈر دے ہو تے کدی بارش دی امید رکھ دے ہو تے برساندے اوہ آسمان تھیں پانی زندہ ہوندی ہے نال اس دے زمین اپنے لئے دے بعد  
فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ

بے شک وجہ اس دے نشانیاں ہن واسطے قوم دے ہے اوہ عقل کرے تے اس دیاں نشانیاں  
تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرٍ (روم-۳)

تھیں ایہ جے قائم ہن آسمان تے زمین نال حکم اس دے -

ایہ آیتاں جو اوئے لکھیاں رب سچا فرماوے  
پہلاں ایہ فرمایا جے اسان ایہ انسان بنایا  
فرماوے بن آدم صورت ٹر دیکھو پیئے سارے  
ایہی نہیں ہو نشانیاں رب سچا دکھاندا  
تاں جے گذرن زندگی دے دن امن سلامت پاروں

یعنی اپنی ہستی بابت سب افکار لیاوے !  
مٹی تھیں سب ڈھانچہ جس واسطے کنول اوپایا  
سبھو جوشاں سمجھاں واسطے سمجھو اپرا پایوے  
تساں وچل کر جوڑے جوڑے سوئے جوڑ بلاندا  
اک دو جے دا پیار محبت ہووے دودھ شماروں



دیکھ سکھ اندر اک دو جے دوازہ ونویں ہند وٹا دن  
 ایہی قدرت رب پچھے دی سمجھن سمجھاں والے  
 ہو نشان اوہ اک دیکھو زمیں آسمان بنائے  
 آسمان تے دینہ چن تاریاں رونق لانی ہوئی  
 ہر اک دی مرط بولی وکھری وکھو وکھو زبانوں  
 حالان غور کرے جے کوئی لاوے عقل ٹکانے  
 ایہیوں بھی نہیں جانن واسے بچے لیندے گل کافی  
 ہو راک قدرت دیکھو اس دی دن تے رات بنائے  
 کرے آرام ٹکانے لاوے جی اپنا بھر ماوے  
 سونا امن آرام دی صورت غور کرے جے کافی  
 جدول تسلی پوری ہووے لگے دماغ ٹکانے  
 اس حالت وچ بعضے بندے اشد تال لگاؤں  
 اوہے نال لگانی ہوئی اوہا پکائی ہوئی !  
 ایہی اوس دے ہون سنڈی وڈی ڈیل پچھانو  
 دیکھو بدل دے وچھ دس دا بجلی دا چمکارا  
 دیکھ تیں پئے ڈرو اوہرے تھیں باہر قدم نہ پاؤ  
 تے اسے تھیں رحمت والی بارش تھیں پچھانو  
 کیوں جے رب دی ذات اسے تھیں رحمت مینہ برساوے  
 ٹکانی ہوئی تے مردہ دھرتی اسے تھیں مرط جیوے  
 ایہی اوس دی قدرت والا جلوہ خاص ضروری  
 غور کرتے اس وچوں بھی اوہ پیا نظری آوے  
 زمیں آسمان جو نظری آدن دیکھو تیں تمامی  
 آج کل لوکاں اس دے اوتے ہو راک اوہا لایا  
 آکھن اک دو جے دی کشمشوں ونویں قائم آئے  
 پیرایہ ویم انہاں دا جہناں اللہ ولوں دوری

آپس دے وچہ وردی بن کے سوہنے ڈنگ ٹکانوں  
 پاجاؤں اوہ داز حقیقت ہوون نور اُجالے !  
 عجب بناوٹ سمجھوں اُتے سے کوئی عقل چلائے  
 تے دنیا تے طرح طرح دی خلق وسانی ہوئی  
 رسم رواج بھی وکھو وکھو تے وکھو اسمیاناں  
 ہکو جنسوں آدم سارے ہکو تانے بانے  
 ہے موجود تے حاضر ناظر ہر تھاں ذات خدائی  
 فیر انہاں وچہ نیسندر پاروں ہر کوئی سوں جاوے  
 فیر عنایت اوہی دے ول آس امید لگاوے  
 اسے تھیں سکھ حائل ہووے دور تھیوے کیانی  
 ٹھیک خیال ہو جاؤں سمجھو ہوون ختم جھوڑانے  
 اوہے دے ہو رہن اوہے دے ہر دم دھوکاؤں  
 تن من صاف کیتا سب اپنا فکر نہ رہ گیا کوئی  
 اوس بن کون اس طاقت والا خیال ذرا تیں آنو  
 اکھیاں نول پریشان کرے جو تھیوے حال آوارا  
 گویا موت اپنی دا ایہو وڈا نشان بتاؤ  
 ایہو اوس دی بخشش سمجھو ایہو عنایت جانو  
 جیہڑا اوس دی قدرت پاروں آسمان تھیں آوے  
 دیکھ ہر یا دل اس دی ہر کوئی خوشیوں راضی تھیوے  
 اس تھیں بھی من جاندے جیہڑے اوس دے مرد حضور  
 پر منکر نول سمجھ نہ آوے انجیں شور مچاوے  
 ایہی بھی قائم اوس دے حکموں جیندی شان گرامی  
 چھوڑ خدا دارستہ اصلی غلط طریق بنایا  
 دونویں آپس دے وچہ مل کے ایہ کچھ حائل دکھائے  
 دنیا نال لگانی ہوئی اسے جی منظور



من لیا ایہ کشش دوہاں دی قائم اسے پاروں  
پہ ایہ دسو ہونی کیوں کس ایہ پئے بنائے  
سوچو راتے ایہ سب جلوہ ذات الہی والا

اسے نال کھوتے ہوئے داکم اسے دہاروں  
کس سے امروں و سن دونوں ایہ کچھ روپ سوہائے  
جیوں سورت لقمان و چالے کنڈا حق تعالیٰ

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَّرَوْنَهَا وَاَلْقٰی فِی الْاَرْضِ رَوٰسِی

پیدا کیا آسمانوں کوں بغیر عمداں سے جو تھکناہیں تو تے ٹے وچہ زمین سے  
اَنْ تَمِیْدَ بِكُمْ وَبَتْ فِیْهَا مِنْ کُلِّ دَآبَّةٍ وَّاَنْزَلْنَا  
کھونٹے جو نہ لے جائے کدھرے تھانوں تے پھیلا یا وچہ اوس زمین سے ہر اک قسم دا چارپاہ  
مِنَ السَّمٰوٰتِ مَآءً فَاَنْبَثْنَا فِیْهَا مِنْ کُلِّ شَیْءٍ حَیٍّ (لقمان - ۱)

تے اتار یا اسماں تھیں پانی تے پیدا کیے اسماں وچہ اوس سے ہر اک قسم دے عمدہ جوڑے

ایتھے رب پیدا دس دا دیکھو کیوں آسمان بنایا  
جے ہے کوئی سہارا دہ بھی رب دی ذات گرامی  
ہیٹھ آسماناں ختم نہ کوئی تے نہ چلہ بازی  
سب انساناں نوں پیا دیتے ایہ سب کادہ بارا  
فیر دونویں مضبوط ہی دسن سستی کمی نہ جا پے  
زمین بھاویں لٹکانی ہونی پر آباد تھانی  
فیر آسماناں تھیں رب فضلوں اس تے مینہ برساوے  
انہاں تھیں مڑ کئی قیساں سے جوڑے رب بنائے  
ایہ زمین آسمان بنانا فیر بھل و کھانا  
آسماناں تھیں رحمت والی بارش پی برسانی  
مڑ ہر شے دے جوڑے کیتے آپے وچہ ملائے  
جس تھیں ایہ پرامن حیاتی رل مل پئے گذارن

کوئی سہارا آسرا اس وچہ اسماں نہیں مول و کھایا  
کشش تے جذب نہ رکھے باقی ایہ سب باتاں غامی  
انجیں زمیں بھی اپنی تھانویں باہجوں حیلہ سازی  
بنال و سیلے دونویں جا پن دے خوب نظارا  
تے جوڑے انہاں وچہ اوہ بھی سب پرامن منجائے  
ہر قسموں مخلوق وسانی دے عامو عامی  
طرح طرح دیاں فصلوں ہوں خوب بہار دکھاوے  
جہناں تھیں توحید اپنی دا جلوہ سب دکھائے  
فیر اوس اوتے طرح طرح دی ایہ مخلوق و سانا  
اس تھیں ہر شے پیدا کرنی قدرت عجب دکھانی  
الفت پیار محبت والے گڑگڑ عجیب دکھائے  
اک دوجے دا مدد محبت الفت پیار چتارن

## رشته تری ورج و باہمی الفت و مودت

مولا کامل قدرت والیا تیں تھیں بند قربانی  
بندہ اپنے دلول اس وچہ لکھاں جوہر دکھاوے

جو کم کیتوی سوہنا کیتوی دسیونی شان ربانی  
پراوہ ہر گز اس نہ آوے اوچیں ہی دجاوے



تیرا اک اشارہ کافی دیر نہ لگے کافی  
زمیناں تے آسمان بنا کے اوہ کچھ شان دکھایا  
فیریں تے مینہ برسا کے نصلاں عام اوگائیاں  
انہاں دے مڑ جوڑے جوڑے الفت دانی پا کے  
سے رشتے سے ساک ہوون پئے کمرن پیار ہزاراں  
سب دنیا بھل جان دی جاں ایہ آپس وچہ مل بہندے  
جان جائے تے جائے ایہ اس وچہ فرق نہ آوے  
ماں پیو بھیناں بھائی بھانویں لکھاں پیار و لھاوے  
نبی ولی تے ہوو مجاہد سبھو ایس میدا نے  
ایہ سب جو ہر قدرت والے تے اوے دے کاے  
ہر اک تھانویں جلوہ اوس داتے دے ہر جانی

ہو جاوے ہر چیز مکمل جاں تدھ خیال ہو یا نی  
جس ڈٹھا اوس حیرت پاروں فوراً سیس نوایا  
تے مڑ مخلوقات بنا کے دسیاں ہوو صفائیاں  
جس تھیں لطف حیاتی والا عجب دکھایا آ کے  
پر جو رشتہ جوڑے والا اس وچہ وکھ بہاراں  
سے وکھ تنگیاں جھاگن مڑ بھی اچا سخن نہ کہندے  
بلکہ ودھ کے الفت تھیوے کی گل آکھی جاوے  
پر اس دی ہک ساعت اتے سبھو وارے جاوے  
جس دم آئے سخن نہ کیستا ہو گئے اسے بھانے  
ایہ رنگ ویکھ خلاف ادھرے بن کون کوئی دم مارے  
فیر جو اوس دے منکر ہوون اوہ نا اہل سودا نی

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ

ادہ ذات جس نے اچھا کیستا ہر جو چیز پیدا کیستا اوسنوں تے شروع کیتی پیدائش انسان دی  
طَبْنٍ ۚ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۚ ثُمَّ سَوَّاهُ

مٹی تھیں فیر بنایا نسل اوس دی نون پانی گندے تھیں فیر ٹھیک کیتا اوسنوں  
وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ سُّرُوْحِهِ ۚ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

تے پھونکیا وچہ اوس دے اپنے روح وچوں تے بنایا واسطے تھانے کتاں نون تے  
وَالْأَفْئِدَةَ ۚ وَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۚ (سورہ - ۱)

اکھاں نون تے دل نون بہت کھوڑا ہے جو تیں شکر کر دے ہو۔

میرے رب دے سب کم سو منے جو جو اس نے کیتے  
بندے دی ایہ شکل تے صورت ہوو بناوٹ ساری  
اس وچہ کوئی نقص نہ جا پے نہ کسے آکھ سنایا  
حالانکہ پیدائش اس دی مٹی تھیں ہی ہوئی  
اوہ مٹی جو قدروں قیمتوں کسے شمار نہ آوے  
ویکھو فیراگوں پیدائش جیوں انساناں ہوئی

صورت بیماری چیرے پھاڑے یا اوہ مڑ کے بیٹے  
واہ واہ سو مہنی ویکھ دیاں ہی دل نون لگ دی پیاری  
ناں ہی وہم گمان مخالفت لیکھا کسے لگایا  
مٹی تھیں ہی سب کچھ بنیاں غور کرے جے کوئی  
ہر کوئی اوسنوں انجیں جانے گلیوں باہر وگاڑے  
اس تھیں بھی گھٹ گندہ پانی ویکھے جنہوں نہ کوئی



اوس تھیں ایہ کچھ شکل بنائی صورت اتے صفائی  
سننے تیکنے سوچنے کارن ایہ سامان بنائے  
رب فرماوے مڑ بھی بندے شکر گزار نہ مولے  
اسے طور ایہ مردہ دھرتی جس دم دیکھی جاوے  
پر اللہ نے اس دے اندر جو جو بھرے خزانے  
ہر اک اوس دے عضووں جزووں خبر انہوں سمجھ ہوئی  
ہر علموں ہر دانش فکروں ہر اک سوچ وچاروں  
زندگی دے سب راز بتائے اندرونی بیرونی  
ہر مسئلے نوں سمجھے سوچے لاوے پیا ٹکانے  
پراک گلوں قاصر رہیا وجہ دماغ نہ آئی

کن اکھیاں دل دے کے اوسنوں بخشی عقل دانائی  
تاں ہی ہر شے اوتے اوسنوں درجہ دتا جائے  
جے ہو سن تاں اوہ بھی تھوڑے جیں ایہ امر قبولے  
انجیں جا پے جویں نکاری کم کسے نہ آوے!  
غور کیست تاں پالیا سب کچھ آخر اس انسانے  
انجیں وجہ وجود بندے دے کمی نہ رہ گئی کوئی  
بخشش رب سچے فرمائی واقف سب اسراروں  
ذہنی اتے دماغی حصوں طاقت بخشی چونی  
قدرت تیکن پہنچ پیا تے ہور سے گلاں جانے  
یعنی نال خدا دے اس نے دلوں نہ مول لگائی

وَرَفِی الْأَرْضِ مِنْ آيَاتٍ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَفِی أَنْفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝ (ذاریات - ۱)

تے وجہ زمین دے نشانیاں ہیں واسطے یقین کرنے والیاں دے تے وجہ جاناں تباہیاں دے کیا فیر نہیں تیں نظر کر دے۔

ہوندیاں سوندیاں سوچوں سمجھوں مڑ بھی اس تھیں خالی  
سمجھو طاقتاں سمجھاں ہوندیاں ہک نہ آوے کاری  
تاں ہی رب دی ذات الاوے ہر واری فرماوے  
اس مسئلے نوں سمجھ نہ لاوے ناں سمجھے ناں بھالے

دل وجہ مول نہ آندا اسنوں انجیں عمراں جالی  
اللہ نال نہ لائی مولے دنیا کیتی پیاری  
أَفَلَا تُبْصِرُونَ نہ بندہ اُت ول نظر اٹھاوے  
دنیا پچھے لگا ہویا رستے غلط نکالے!

ایہو حالت جانوراں دے نالے جسم انہاں دا  
اوس وجہ کامل قدرت رب دی جس دم بھا لیا جاندا

غور کرو تے دیکھو کی ایہ ڈنگر چوکھر کھاندے  
اس وجہ کچھ لبد تے گوباتے کچھ خون بن آوے  
قدرت رب دی جیہڑے راموں گوباتے موٹر جاری  
او تھوں مولا قدرت والا مٹھا دودھ لیاوے

گھاہ بھوہ گلے سکے ٹانڈے جو معدیوچہ جانڈے  
تے جو بیج دا اس تھیں قدرت خالص دودھ بنائے  
نالے خون موجود او تھائیں وقتہ نہ لمبی بھاری  
ایہ بھی سچ کہینی ایہ کیتھوں کون ایہ رنگ دکھاوے

وَإِنَّ لَكُمْ فِی الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِیْكُمْ مِمَّا فِی

نے بے شک واسطے تنال دے وجہ جانوریاں دے نصیحت ہے ایس پلانوں نے ہاں تسانوں اس چیز تھیں جو وجہ



بَطُونِهِ مِنْ بَيْنِ قُرْبَتٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّيْبَانِ ۝ (نخل - ۹)

پیٹ انہاں دے دھون بد تے خون دے دودھ خالص خوشگوار ہے واسطے پینے والیاں دے

دودھ تے لہوا کٹھے بک کھاں لد موتر بھی نالے  
اوہ دودھ خالص مٹھا چہڑا اچھے ذائقے والا  
ایہ بھی گل ہے سمجھن والی نالے غور ضروری  
مومن ہو کے اس پاسے ول مول نہ پان نگاہیں  
کیڑا مسئلہ دنیا دتے جو نہیں ایس بتایا  
سب دی طرف اشارے کیتے سبھو لیکھے لائے  
بندیاں من قرآن مبارک پھر بھی دل توں چایا  
حالانکہ جد کھول کے اسنوں انجیں ڈٹھا جائے  
جہناں لوکاں نال محبت ایہو ورد بنایا  
دو جگ دی مر مشکل انہاں حل تمامی ہونی  
مومن ہووے قرآن بھی جانے تے نت پڑھے پڑھاے  
اڑیا ایہہ گل دُور قیاسوں نالے وہم خیالوں  
لطف ایمانوں اسان نہ کافی نال کجھ ذوق اسلاموں  
مومن ہو کے مولا کو لوں منگے آن دعائیں !  
سب کمزوریاں ساڈے اندر تال ایہ کجھ دکھ بھارے

پر قدرت کر دکھ تمامی دودھ نوں باہر نکالے  
پینے والیاں نوں کھنڈ پاوے تھیوے دور کشالا  
کی اس دے وچہ راز پوشیدہ تے کیوں اس تھیں دوری  
ہے ایمان دی سبھ کمزوری علم تمام اتھائیں  
کس مشکل نوں حل نہیں کیستہ کیڑا نہیں سمجھایا !  
تے تقدیر مقدر والے سارے راز بتائے  
او جھڑا ہے دھانے اس دا دلوں وقار مٹایا  
مطلب واضح ہووے سارا علم دوا ہتھ آوے  
ہر مشکل وچہ اسے اگے زانوے ادب نوایا  
فلسفہ سائنس ظاہر باطن کمی نہ رہ گئی کوئی  
پھر ایہ تنگی دے وچہ ہو کے اوکھا جھٹ لنگھاوے  
اسے بھل چاک مارو نجایا مشکل بنی جنجالوں !  
تے ناں چین آرام نماز دل تے ناں فکر انجاملوں  
کیوں مقبول نہ ہوون اڑیا روکیے کیوں سائیں  
نہیں تاں اللہ رحمت والا دور کرے دکھ سارے

اگوں ہور اک آیت آوے سورت نخل وچالے

ایہوں بھی کیا ڈھونڈھ نہیں سکدے اللہ اللہ والے

وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَ

تے پھل کھجوریں دے تے انگوریں دے حاصل کردے ہو تیں اونہاں تھیں نشہ

سَرَارًا حَسَنًا ۚ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ ۝ (نخل - ۹)

تے رزق اچھا بے شک اس وچہ ہے دلیل واسطے قوم دے جے عقل کرے۔

آکھے دیکھو پھل کھجوریں تے انگور دکھاوے

ہک ول توت عقل دھامے تھیوے مرد سہیانا

ایہ صورت لے کے اللہ مرڈ کہ ایہہ فرماوے

دونوں رنگ انھل دے دے دوہاں طرحاں دکھانا



اودہ ایہ صورت رزق بنا کے جیکر اوسنوں کھاوے  
تے جے اوسنوں نشہ بنا کے وجہ ورتاے آنے  
مولانے تے ساڈے تائیں رزق حلال بتایا  
تاں ہی وسیا اس وجہ بھی ہے خاصا بھید الہی !  
حالانکہ ایہہ چیز اکو ہی رزق حلال تمامی  
پاؤن ساز نیاز ادا ہا ہی تاں اللہ فرماوے  
گویا ہر گل وجہ خدا نے ایہو بھید رکھایا  
وسیا عقل فکر کر کوئی سمجھے اس دے تائیں  
نالے جیہڑے رب دے منکر از لوں ہاے ہوئے  
اودہ بھی اس تھیں سمجھن سوچن کجھ خیال چلاؤن  
فیر زمین دی حالت نالے تے جو وستن والے  
ویکھے نظر اٹھا کے پہلاں سورج دی روشنائی  
انجیں چتے دی روشنائی لوں لوں ٹھنڈاں پاوے  
فیر سورج دے رستے وجہ کجھ جتے کیتے جاؤن  
ایہو باراں ماہ ہو جاؤن جس تھیں سال اک تھیندا  
انہاں باراں ماہاں دے وجہ کئی رنگ نظری آؤن  
طرح طرح ویاں فصلاں ہوں طرح طرح دے کھانے  
انہاں فصلاں تھیں کئی کھانے ربی ذات پونچا دے  
علا کہ رب اسے کارن ہر جگہ مندرماندا  
پر کھندا مت اسے پاروں سمجھ انہانوں آوے  
وہی مہیرا پھیری سیٹھاں اوپر جانا  
غور کر تاں ایہ کم سارے اللہ مالک سندے  
وہم خیال ایہو ہی جیکر رب اک منیاں جاوے

تاں تے مشکل حل ہو جاوے مولا کرم کماوے  
اس تھیں سب کجھ ضائع جادے لگے دکے ٹکانے  
اساں انہوں کجھ ہو رہا یا بوجہ سرے تے پایا  
بعضیاں نوں روشنائی لبھے بعضے وجہ گمراہی  
کھا کے جس نوں بندے رب دے رب نوں کرن سلائی  
ویکھاں قوم اودہی تھیں کجھ رب دارستہ پاوے  
اپنا جلوہ ہر اک تھانویں اچھی طرح چھپایا  
مت پا جاوے راہ ہدایت ویکھے تنگیاں جائیں  
مدت دے گمراہی اندر دل دے مارے ہوئے  
ہو سکدائے اسے صدقے سرے رستے آؤن  
چھوڑا نہاں اسماناں تائیں جے کوئی بندہ بھالے  
کیسی سوہنی چمک دکھاوے حبیبندی حد نہ کافی  
ایہ بھی قدرت دا اک جلوہ واہ واہ شان دکھاوے  
نام جنہاں دا قدرت والے باراں برج بتاؤن  
اسے پاروں موسماں والا ہوندا اثر زریں دا  
گرمی بارش خزاں تے سردی فیر بہار لیاؤن  
ہر شے اپنا جو بن دتے پونچے بدن ٹکانے  
مڑا یہ قوم نہ سمجھے سوچے ناں اس پاسے آوے  
اپنی کمال قدرت والا سارا رنگ دکھاندا  
سمجھے دین رسول اللہ داتے ایمان لیاوے  
گرمی سردی بارش خشکی موسم دا بدلانا  
خام خیالی تے بد حالی وہم جو کر دے بندے  
جیکر ایہ نہیں تاں سب انجیں لکھے کسے نہ آوے

اسے طرح اک ہو ری تھانویں رب سچا مندرماندا

جیوں صورت فرقان وچالے سوہنا ذکر سنا ندا



تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا (فرقان - ۶)

برکت والی ہے وہ ذات بنائے جس نے وہ اسماں دے برج تے بنایا وہ اوس دے چراغ تے چن چکنے والا

چن دا چمکن والا دیوا سوہنی چمک دکھائے  
ہر اک تھانویں جو ہر اوس دے اپنی شان دکھاندے  
سامنے نظری آنودی اے پئی عامی ذات الہی  
ہر اک نو یقین صحیح دی دور ہووے دیکھ سارا

پاک اوہ ہستی اسماں وجہ جس نے برج بنائے  
اے مومن کر غور نہیں ایٹھے ہی ایہ کجھ مک جاندے  
جوشے دیکھو اوہا ہی پئی دیوے صاف گواہی  
فیض اوس دے ہر تھانویں جاری تے اوہا چمکارا

صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتَقَنَ كُلُّ شَيْءٍ (نحل - ۷)

کارگری اللہ دی ہے جس نے مضبوط کیستا ہر اک شے نوں

تاں اوہ ہی مضبوط منظم تے مستحکم آتی  
ہر اک عیبوں پاک منزہ تے بے عیب سنبھالے  
تے جو آپوں عیبی اوسنوں جگ دے انجہ سارا  
ہر شے کامل اتے منظم اپنی شان دکھاوے

ہر شے دے وہ صنعت رب دی غور کرے جے کاتی  
کے قسم و نقص نہ اس وہ نہ کوئی خامی جا پے  
پر ایہ اوسنوں جا پے جو خود آپ بے عیب سوہارا  
غوروں فکر وں جوشے دیکھو نقص نہ نظری آوے

مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِن تَفَوُّتٍ ۖ فَاسْرِجِعِ الْبَصَرَ

نہیں دیکھے گا تو وہ پیدا نش یا بناوٹ رب دی دے کوئی بے برابر یا فرق فیر نگاہ کرتے دیکھ

هَلْ تَرَىٰ مِن فُتُورٍ ۚ ثُمَّ اسْرِجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنقَلِبْ

کیا دیکھیں گا تو کوئی فطور یا کمی پھر موڑ نظر دو بارہ

إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ (نک - ۱)

پلٹ آوے گی طرف تیری نظر تھکی ہوئی مگر کوئی نقص نہ دیکھے گی۔

ہر شے اک برابر دے سوہنی تے خوش روئی  
یاور کھو نہیں ملنی مولے اول آخر تائیں  
تے ٹھک جاری نظر تیاں دی رہ جاسی مت ماری  
اوہ تاں اونجیں ٹھیک برابر پہلاں جویں بنائی  
جہناں پڑھیاں اس گل سندا ٹھیک یقین ہو جلدے  
سب ماتحت قانون کی دے قدرت نال اوسارے  
ہر لڑائی دے نال پروئے مولا ذات گرامی

رب دی نہی ہوئی شے دے وہ فرق نہ چاہے کوئی  
رب فرماوے پھر مڑ دیکھو ہے کوئی کمی کداہیں  
فیر دوبارہ دیکھو مڑ بھی اوہا حالت ساری  
خامی کمی تیاں وہ ہو سی اوتھے کسر نہ کاتی  
اسے طرح تیریاں آیتاں رب سچا فرماوے  
قدرت دیاں نیز نکیاں نالے ہو رعبو بے سارے  
نالے بند و بست جہانی تے ترتیب تمائی



ایہ بھی ہے جسے دنیا اوتے جو شے رب بنائی  
ہر کم دے وجہ بہتری دے حدود انداز لائیے

حکمت تھیں نہیں خالی نالے فائدے دُون سوائی  
ایہ اوس کی قدرت کابل ادبول کیس نوائے

نالے ایہ بھی غور کرن دی ہے تھیں تے گل ساری  
پناں بنائے نہیں جگ بنیاں ناں ایہ کچھ گل کاری

اپنے آپ نہ بن کر آیا اس دنیا تے کوئی  
اوہ ایہ جو اللہ باہجوں ہو نہ نظری آوے  
فیر ایہ اتنا کارا بارا نالے اتنا بھارا  
تے سوچاں تجویزناں کرے نالے خیال چلائیے

سب دا کوئی بناون والا ختم کہا فی ہوئی  
اوہا خالق اوہا مالک اوہ ایہ کم نبھاوے  
کیس نوں طاقت باہجہ خدا ہے اس واسر جن ہارا  
آخر جلوہ ذات الہی عنیراں دی گل چائیے

لِلّٰهِ خَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهُ

واسطے اللہ دے ہے چھپی ہوئی آسماناں دی تے زمین دی تے طرف اوسے دی لوٹائی جاندی اے  
فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ (مہود - ۱۰)

بات ہر اک پس تو پوجا کر اسے دی تے بھروسہ رکھ اوپر اس دے۔

اللہ کارن جو پوشیدہ وجہ زمین اسمانا  
اوسے دی کر پوجا دل یقین اوتھے رکھ بھروسا  
سب نظام اوسے دے ہتھ وجہ اوہا مالک جانی  
ہر شے اوس دے حکموں ہوئی اسے واسجھ کارا

ہر شے طرف اوسے دی جاوے سچ یقینوں جانا  
کیوں جے ہر شے اوتھے مٹے کیا غمیاں کیا ہاسا  
اوسے دی سب قدرت کامل شک نہ مولے آئی  
تے سب لیکھا مٹے اوتھے ہو نہ کوئی سہارا

وَ اَنْ رَّالِی سَرَّیْکَ الْمُنْتَهٰی (بخم - ۳)

تے بے شک طرف رب تیرے دی ہی سب دا انتہا ہے

ہر شے جو نہ مٹے کدھرے نہ بہر پیر پھڑا ہے  
اوہ سمجھ اوہ ذات اللہ دی جو نہ نظری آوے

پاک نبی دا عالی درجہ تے مقبول ربانا  
وحدت دے دریا وجہ پلایا اسے نال یرانا

سب علوم نبی سرور نوں بخشے اللہ باری  
امت دیاں کمزوریاں سمجھو معلم آہیاں انہما نوں  
کچھ اصحاباں ہک دھاڑے ادبول عرض گزاری  
اوہ مڑ اس حد تک پوچھن مشکل بنے اسانوں

سمجھناں اوتے خوب مہارت تے پوری دلداری  
نالے سب علاج انہاں دے کرے محض بیانوں  
یا حضرت کئی وہم اسانوں دلتوں رہندے جاری  
ظاہر کرنا برا سنجاپے اوس دا راز زبانوں



یعنی ادا نہیں کر سکتے ایسی حالت آوے  
کیا یہ حالت حاصل ہوئی اے اگوں عرض سناؤں  
ہے خاص ایہو ہی پیغمبرؐ فرماندا  
اتنا بُرا زبانوں بھی اودہ کہیا مول نہ جھاوے  
ایہو ایمان صحیح دی جانو اصلی تیں نشانی  
اسے طرح کہیا پیغمبرؐ اصحاباں دے تائیں  
آکھن بنیاں اس شے تائیں رب پیدا فرمایا  
اسماناں نوں رب بناوے زمیناں اوہا بناوے  
پر دسو کس پیدا کیتی رب دی ذات نیاری  
حضرت کہیا جس دے تائیں یہ حالت پیش آوے  
یعنی میں اللہ دے اوتے صاف ایمان لیا یا

سن کر بات انہاں دی حضرت اگوں ایہ فرماوے  
یا حضرت ہاں انجیں ہی گل مول نہ کچھ لوکاؤں  
دل وچہ وہم آوے مرٹ اوسنوں بُرا منایا جاندا  
باہجہ ایمانوں ایسا ہوتا مشکل نظری آوے  
اسے تھیں نا جانز جانو ایسی بات الائی  
لوکی علم تے دانش والے کرن سوال اسائیں  
دسورب نوں کس طاقت نے پیدا کر دکھلایا  
ہور ہزاراں چیزاں دا اودہ خالق دسیا جاوے  
یا درکھو ایہ وہم شیطانی جو پچھے گل ساری  
اَمَنْتُ بِاللّٰہِ اسے دم پرٹھ کر آکھ سناوے  
اوہا میرا خالق مالک ہور نہ کوئی آیا

### تیسرے کلام

ہک اللہ بے مثل تے واحد بے پرداہ ہر حالے  
ساڈے عقلوں سوچوں فکر وں بے اودہ بہت اوتیرے  
جنہاں جان لیا اوس تائیں سمجھی گل کتھ ساری  
ہر حالت وچہ مولا اگے ادبول سیس نوا یا  
ایہو یاد دلیل انہاں نوں ایہو سدا پیاری  
جدوں انہاں نوں پچھے کوئی رب دی بابت آکے  
سب سبباں دا جو آخر کہن سبب سیانے  
ہر طاقت ہر ہمت اوس دی ہر شے سدا سائیں  
تے جنہاں نے دل اپنے وچہ ایسے وہم پکائے  
باقی اشرف ایہو ہر دم سبق پکایا ہویا  
اکو اللہ آپ اکلا اوس دی مثل نہ کافی  
زمیناں تے اسماناں دے وچہ جو شے نظری آوے

ہر شے اوس دے قبضے قدرت کردادور کشالے  
ایہو اوسنوں جانن والے جاپن لوک کسیرے  
اودہ تال ہو گئے چپ اوتھائیں اُت ول لائی یاری  
ایہو اپنا ورد بنایا ایہو پیا پکایا  
اسے اوتے لیکھا لایا ایہو ہی گل ساری  
فورا آکھن اکو اللہ سجدے سیس نوا کے  
اوہا رب دی ذات مبارک اوس دے خصمانے  
اوس دے ہوندیاں ایسی دانش ہور کسے نوں ناہیں  
اودہ جاہل نادان بیچارے اُلٹے لکھے لائے  
اسے اوتے ہر حالت وچہ ذہن بٹھایا ہویا  
حاجت نہیں اوس غیر کسے دی اس دی سمجھ خدائی  
ہر شے اوس دی اپنی ساری اوہا پیا نبھاوے



سورج چن ستارے سمجھو اوس بنائے ہوئے  
جیا جون اسے دی طرفوں سبزی تری تمامی  
ایہ سب جلوہ ذات الہی اوسے دی روشنائی  
اس دے ہوندیاں ہو رکسے نوں اللہ پاک بنانا  
بارخدا یا باہجہ دلیوں تینوں اک پچھاتا !  
تاتم رکھیں اس دے اوتے اول آخر تائیں  
اسے اندر گزرے ساری ایہو کارروائی

زہیں پہاڑ سمندر دریا اوس چلائے ہوئے  
رکھ درخت تے میوے دانے تے ہر اک شے عالی  
ایہو ایمان اسلام اساڈا نال اسے دے لائی  
رب دی ذات بچاوے اں تھیں ہے ایہ مندا بھانا  
ہر غم خوشی تے سکھ دکھ اندر نام تیرا ہی جاتا  
ایہو الفت ہے ہمیشہ ایہو حب سدا تیں  
اسے اوتے اشرف عاصی پاوے متاں رہائی

## اللہ چیت والہ کرا گویند

اے مومن سن نال توجہ کن دے دے لا کے  
زہیں تے اسماناں اندر جو دے سے روشنائی  
اسے دی تشریح مرط اگوں رب سچا فرماے

دساں تینوں اصل حقیقت میں ساری سمجھا کے  
ایہو ذات اللہ اکبر دی جس لوں سب وڈیائی  
نور اوہ کی تے کیوں جاپے کی کجھ شان دکھاے

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ مِثْلُ نَوْرٍ ۖ كَاشِفٍ

اللہ نور ہے اسماناں دا تے زمین دا مثال نور اوس دے دی مثل طاق دی ہے  
فِيهَا مِصْبَاحٌ ۖ الْمِصْبَاحُ فِي شُرْجٍ جَاجٍ ۖ كَأَنَّهُ

وجہ اوس دے ہووے چراغ اوہ چراغ ہووے وجہ شیشے دے شیشہ گویا کہ ہووے  
كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ تَرِيَتْونَهُ لَا

اوہ ستارا چمکا ہوا تے جلایا گیا ہووے مبارک درخت زیتون تھیں جو نہ  
تَشْرِيقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ تَرِيَتْهَا يُضِيءُ ۖ وَكَوْكَبٌ تَسْتَسْهِ

مشرقی ہے تے نہ مغربی قریب ہے تیل اوس دا روشن ہو جائے جیکر بھانویں نہیں چھوہیا اوسنوں  
نَاسٍ ۖ نُورٌ عَلَى نَوْرٍ ۖ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ ۖ وَ

اگ نے اوہ روشنی ہی روشنی ہے پونچاندائے اللہ اپنے نور دل جس نوں چاہندائے  
يُضَرِّبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (نور)

تے بیان کردا اللہ ایہ مثالیں واسطے سمجھانے دے لوکاں نوں تے اللہ نوں ہر چیز دا علم ہے۔

نور زمین اسماناں دا ہی رب دی ذات گرامی

جیوں آئے وجہ دیوا بلدا شیشے وجہ تمامی



اوہ شیشہ صاف اتنا ہوسے چمکے جیسے ستارا  
 فیہ جہاوس دی نال اوہ چڑھ داتے نہ لہندا کوئی  
 باہجہ جلائے آپوں روشن آپ سٹے چمکارے  
 پر رب اس روشنائی تیکن جنوں چاہے پونچا دے  
 ایہہ سمجھو انعام ربانے پاؤن قسمت والے  
 رب دی ذات منزہ ہر تھاں اوسے دی روشنائی  
 آیت الکرسی دے وجہ انجیس ذکر بیان ایہ آئے  
 فرماوے رب اکو ہی ہے اوہا معبود ہر اک وا  
 ہے موجود شروع تھیں اوہا اول آخر تائیں  
 سب شے اوس دے قبضے قدرت اوہا بناؤن والا  
 قصہ کوتاہ اوہا ہی ہے ہور نہیں شے کافی

پاک زیتوں دے رکھوں جہل کے پیاد پوچھکارا  
 اتنا صاف اوہ بناں جہانیاں ہر تھاں ولق ہوئی  
 گویا نور و نور تمامی اندر عالم سارے  
 جس دی چنگی قسمت اوہا ونجہ مرادال پائے  
 دو جے پھوکیاں باتاں والے رہ جاؤن بد حالے  
 ہر اک جگہ اجالاد سے کمی نہ اس وجہ کافی  
 اللہ دی توحید مبارک واضح کر سمجھاوے  
 اوہا خاص عبادت لائق اوہا دل نوں چھکدا  
 سب صفتاں دامالک نا لے ہر شے سندا سائیں  
 قائم کرنے والائے مرطام مٹاؤن والا  
 اوہ ہستی سب نیستی باقی سارا جگہ دوہائی

### تفسیر آیت الکرسی

اے باز کن در معانی  
 ہر چہ از تو گماں ہم بچوئی  
 اے میرے اللہ جتنا سوچاں تیری ذات کیا فی  
 ساڈے وہم گماناں اندر جیہڑی چیز بھی آئے  
 نہیں کچھ وہم تصور ساڈا اوس دے تیکن جاندا  
 جتھوں اسیں تصور کر کے اوسنوں دل وجہ آنا  
 سورج چن تارے اسمانی جس دم ایں تکیندے  
 فیراگ پانی روئی تے بھی ایہو خیال آجاوے  
 اوس دی ہستی بہت اوتیرے ساڈے وہم گمانوں  
 یعنی سمجھو صفتاں والا سمجھو خوبیاں والا!  
 اُسے نوں الوہیت تے معبودیت ساری  
 بے مثل تے بے ہمتا اوہ واحد فرد یگانا

بر ما بکلید آسمانی  
 آن من بوم تو ازاں بروئی  
 اوہ میں ہوں تو ایں تیری ہستی اس تھیں اوتے آئی  
 اوہ اسیں خود آپوں تے اوہ اس تھیں اوتے آئے  
 نال ہی ذات اوہدی داکوئی خاکہ کچھ دکھاندا  
 اوہ تھیں اوس دی حد اگیرے کافی دُور ٹکانا!  
 اسے نوں ہی رب ہوون دا فیصلہ اسیں کریندے  
 پر ایہہ سب نکمیاں گلاں اوہ رنگ ہوو رکھاوے  
 لا الہ الا هو دے دیکھو ونجہ مکانوں!  
 دو جگہ اندر اوس دے باہجوں کوئی نہیں حق تعالیٰ  
 اوہا واحد بلکہ اوس تھیں بھی اوہ ذات نیاری  
 وَحْدًا لَا شَرِيكَ لَهُ دیاں اُسے نوں ہی شانناں



ازلی ابدی باہجہ سببوں باہجہ ریاد کھلا سے  
غور کرتے وحدت اوس دی وحدت کنوں اوتیر  
مڑا وہ اپنی وحدت سندی انجہ تعریف الہی  
جیوں اہہ آپوں زندہ انجیں خلقت زندہ ساری  
اوسے دی ہی زندگی دا ایہہ ہے پر تو جگ سارے  
لَعَزِيزٌ وَلَا يَزَالُ هُوَ جَوَّجًا كَرِهُوا لَے  
كَيْفَ مَا يَفْعَلُ اِلی اوسنوں طاقت ساری  
جیوں چاہے جس ویلے چاہے جو حکم فرماوے  
آپ اہہ زندہ قائم دائم انجیں خلقت تائیں  
گویا مخلوقات تمامی اسے تھیں پی جیوے  
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وایہہ بھی مطلب آکھ سناون  
مخشنوں جو مڑوے سمجھو زندہ ہونے والے  
اس تھیں جا پے ازلی ابدی قائم رب توانا  
اسے تھیں سب زندہ ہوئے کھاندے پیندے رہندے  
گویا ہر شے فیضے اوس دے تے وہ سب دا والی

ہر حالت وچہ پورا سارا کی نہ اوسنوں اوسے  
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ تھیں اوتے اوس دے ڈیرے  
اَلْحَيُّ اُوہ زندہ دائم زندہ خلق وکھامے  
گویا اوسے نوں زندگی والی ایہہ سب کار گذاری  
تاں ہی ہر شے روشن دے زندہ سمجھ دوارے  
ہر شے اوس دے قبضے قدرت ہر کم اوس حوالے  
يُحْكُمُ حَآيِیْدًا اویا ہر دم اللہ باری  
نہیں مجال کسے دی اس وچہ ذرہ عذر لیاوے  
نیک حیاتی بخشن والا اندر و دہیں سرائیں  
اسے پاروں دنیا اندر جام حیاتی پیوے  
رب دی ہستی تھیں سب دنیا زندہ ڈھٹے جاوے  
اہہ بھی اسے جلوے پاروں پادن نور اُجالے  
مخلوقات دا سب سہارا ایہہ اک ٹکانا  
ایہہ نظام قیام ہمیشہ موت اسے تھیں لیندے  
اسے دا چکارا ہر کھال ذات اوسے دی عالی

لَا تَأْخُذُكَ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ (بقرہ)

نہیں پکڑدی اوسنوں اونگھتے نہ نیند۔

اللہ قائم تاور مطلق ہر طاقت اوس تائیں  
نیند تے اونگھلاون والی بات نہ اونگھتے کافی  
جے ایہہ ہوجاوے مڑو سو کوئی نظام ایہہ ہووے  
اوس دی ہک ٹکا ہوں ایہہ سب جا پے پیا نظارا  
جو کچھ دچہ زمین آسماناں ہر شے اوس دی ہوتی

ہر شے نوں اہہ دیکھے بجالے اوس دا حکم سرائیں  
ہر ویلے ہر شے اوسنوں کدی تھکاوٹ آئی  
کوئی زمین آسماناں والا ایڈا بت کھلووے  
اک کرشمہ فضل اوس دے دا دے عالم سارا  
ہر اک اوس نے آپ اویا فی غیر ال دخل نہ کوئی

لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

واسطے اوسے (اللہ) دے ہے جو کچھ دچہ آسماناں دے تے جو کچھ دچہ زمین دے

گویا ہر شے اوسے آپوں قدرت کنوں اویا فی  
ہر شے سندی بناون والی اویا ذات خدائی



اوسے دی ملکیت اپنی تھے اوسے دی نشانی  
تاں ہی ساری دنیا اوتے حکم اوسے دا جباری  
اویا خالق مالک سب نوں قائم رکھنے والا

سب تصرف اوسے ہتھ وچہ آپو آپ بنای  
اوسے دی نگرانی مے وچہ ایہہ سبھو گل کاری  
آخر ہر شے فانی کر کے کرسی شان نرالا

مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَكَ إِلَّا بِإِذْنِهِ ط

کون ہے اوہ ذات جو سفارش کرے اس سے مانتے اس سے اذن سے بغیر

ہر شے دارب آپوں مالک جو وچہ زمیں اسماناں  
ہر طاقت ہر جرأت اوس دی تے مختار اوہ کل دا  
اوس دی ایس جباری اگے کون کوئی دم مارے  
ہاں جس اوتے اس دی اپنی نظر کریم ہو جاوے  
نبی ولی تے صالح لوکی ڈرے سیس نو اوں  
پر جس نول اوہ امر اجازت چا فضلوں فرماوے  
اسے پاروں مولا سچا ایہہ فرمان سناندا  
یعنی روز حشر دے ہوسن عیبی لوک ہزاراں  
اوہ اس دکھوں بچنے کارن ڈھونڈن حیلہ کوئی  
ایہہ باہجہ خداوے اذنوں طاقت کسے نہ ہوسی  
جس نول اپنے مولا ولوں اس دا اذن ہو جاسی  
نہیں تاں انجیں دل دیاں سمجھو دل دیو چہ رہ جاسن

قادر مطلق واحد سچا والی دوہاں جہاناں  
تے جبار قہار اوہ مطلق کوئی گل مول نہیں کھل دا  
کس دی ہمت لائے اپنی پیش کرے سرکارے  
نہیں تاں اوتھے تاب نہ کوئی عذر انکار لیاوے  
امروں بناں نہ اوس درگاہے ہرگز عرض سناون  
اس دی مشکل حل ہو جاوے سب مرادیں پاوے  
کس نوں طاقت کرے سفارش جلال وہ وقت آجاندا  
جیہڑے اپنے غملاں پاروں دوزخ کھائے ماراں  
جس تھیں اس دکھ دردوں ہووے انہاندی کچھ ڈھونڈی  
پیر پیغمبر عالم فاضل کوئی نہ پیش کھلوسی  
اوہ مراد آن حضور اوہدی وچہ اوسدی جان چھوڑا سی  
اسے طور گناہاں پاروں پئے سزائیں پاسن

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

جان داتے اللہ تعالیٰ جو چیز سامنے ہووے یا پچھے

علم اللہ واسب تے غالب جو کچھ اوہ خود جانے  
اللہ ہر اک شے دی بابت جو کچھ اوس بنایا  
ظاہر باطن اوس دا اوس تھیں مول نہ اوہ لے کوئی  
سال ہزاراں بعد بھی جو کچھ اوس مے نال و مانا  
تے زمین سمندر دے جو رہندی ہے شے کافی  
سب دنیاوے علم خدا نوں جانے سب زبانوں

دو حیاں دی کوئی پہنچ نہ اوتھے لاون زورہ مگانے  
ساری حال حقیقت جانے جتنا اوس دا پایا  
سال ہزاراں پہلاں پچھوں خبر انہوں سب ہوئی  
حشر نشر کیا یوم خلودوں سب کچھ اوس دا بھانا  
اوس دی بھی سب حالت جانے جو اس نال و ہائی  
تے ہر اک مے دل دی سمجھے جو اوس و ہم پکانا



اولے لکھے اوس شخص کو فی جہ کہ ہووے کارا  
کلی جہزی سوال نہ او تھے نہ سامنے نہ اولے  
ایہ اوصاف خداے ذاتی ابدی اتے قدیمی  
انجیں عالم علم قدیمی ہر شے تائیں جاتے

اوہ بھی اوسنوں اونجیں معلم جیونکر ہو یا سارا  
سب کچھ معلم اللہ تائیں بند رکھے یا کھولے  
جیوں جبار قہار سنیوے انجیں صفت رحیمی  
بندہ او تھے پہنچ نہیں سکدا جے سے کرے جھور آنے

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ

تے نہیں پاسکدی مخلوق کوئی چیز اوس دے علم تھیں۔ مگر جس نوں چاہے اوہ پالیندے اوسنوں۔

علم خدا دا اتنا دافر جس دی حسد نہ کافی  
ہاں جس نوں اوہ اپنی طرفوں علم عطا فرمائے  
اوہ پالیوے حصہ اس تھیں تے ہووے روشنائی  
القصد جو علم بندے دا جس دم ڈکھا جاوے  
ابن کثیروں علم بندے دا جیوں تفسیر وچالے  
انہاں ذریعے جتنا ملیا اتنا اوس نے پایا  
کیوں جے نہیں بساط بندے دی اتنا علم سنبھالے  
علم خدا دا نور تے بندہ کداوہ تاب لیاوے  
اسے کارن طبع موافق جتنی طاقت ہونی  
ایہ بھی منظر علم اوہ دے دا جیوں چاہے فرمائے  
ذات ربانی وڈی ہستی کون او تھے دم مالے

تے مخلوق نہیں پاسکدی اوہ ناں ایہ طاقت آتی  
روشن کرے دماغ اوسے نوں ہر گل سمجھی جاوے  
نہیں تاں او تھے پوچھن والی مشکل بہت رسائی  
اوسے دا ہی خاص عطیہ اوسے تھیں سب پاوے  
اوہا جہیز انبی فرشتے عقدے کھولن والے  
باقی اس تھیں اولے سب کچھ قدرت کنوں چھپایا  
ناں ہی اتنی دانش لائق جھلے نور اجالے  
موسے وانگ کوہ طوری جلو یوں ویکھیاں غش کھاوے  
اتنا بخش دتا اوہ فضلوں تے کیتی دل جوئی  
بندے دی کی طاقت اس تھیں ایہ گل حل ہو جاوے  
اس دی قدرت کامل ہر تھاں تھیندے پئے نتائے

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ

عام تے کھلا کر دتا تے اس دی طاقت نے اسمانوں تے زمین نوں

اس آیت دی تفسیر اندر ہے کچھ جھگڑا آیا  
سعید ابن جبیر تے حضرت ابن عباسؓ لیاوے  
یعنی ایہ نظام دو جگہ دا علم الہی پاروں  
علموں بناں نہیں کچھ ہوندا ناں کچھ بن سہراوے  
ہر گل تے ہر کم دے اندر علموں ہی روشنائی  
ہر آئے دن ذات ربانی رنگ نواں سیاوے

سب علمانواں اپنی تقانویں وکھ اندازا لایا!  
علم ربانیوں زمیں اسماناں قائم سب وسیاوں  
واقعی اصل حقیقت ایہو جہاں ڈکھا انکاروں  
ناں ایہ بند و بست ہووے تے ناں ایہ جوہر دکھاوے  
اسے پاروں کل یوم ہونی شأنِ آیائی ۶  
ہر آئے دن ہو رہی اپنا جلوہ پیا دکھاوے



گرمی سردی مینہ تے خشکی خزاں بہارتے باراں  
سورج چن ستارے نالے انہاندی روشنائی  
اوہا جانے اوہا بھانے اوہا سرے لگائے  
غیر ہر اک دا ٹھیک اندازہ اوں نے لایا ہویا  
انجیں رزق مقرر ہر داناں اندازے پورا  
مینہ بارش واسب اندازہ اپنے علموں جانے  
پھر ایہ صورت شکل ہر شے دی پورے طور بنائی  
تاں ہی ابن عباس ہوراں نے اسنوں علم الایا  
زندگی ایتھے او تھے والی علم بناں کجھ ناہیں  
جنہاں علم نہ حاصل ہویا اوہ بے عقل نہانے  
گل کلام انہاندی ناہیں سن دا بندہ کوئی  
حق باطل وچہ انہاں کوہوں مول نہ ہوئے نکھیرا  
کرسی دا جے مطلب علم عرفان الہی  
تے جے اس دے معنی سمجھتے قدرت عظمت عالی  
علم بناں نہ قدرت عظمت ناں کوئی کار و بار  
ایہ سب جلوہ علم اودے دا جو پیا نظری آوے  
سبزی تری تے پتھر گیلے قدرت دے سبھ کاے  
تے سجدے وچہ سیس نواں یہ ہر دم شکر گزاری

ایہ سب برکت علم اودے دی تے اسے دیاں کاراں  
غیر انہاں دی سب حقیقت نالے کار وائی  
انہاں تھیں ہی دنیا ساری فضل کنوں چمکائے  
تے ہر اک نوں اپنی تھانویں ٹھیک بٹھایا ہویا  
موت حیات مقررہ ساعت کم نہ کوئی اودھورا  
عرش فرش تے کرسی سبھو انجیں ہور ٹکائے  
عور کمر و سب علمی جو ہر ہور نہیں گل کافی  
جس تھیں زمین اسماناں والا ایہ رنگ نظری آیا  
ناں ہی لطف اودا کجھ حاصل ناں آرام کداہیں  
زہد عبادت تقویٰ انہاں آوے کسے نہ بھانے  
اونجہ بھی باہجہ علم دے ناہیں کتے انہاندی ڈھونڈی  
تاں ہی تھکے عقل فکر دا انہاں کنوں جھیرا  
حل ہو جاوے مسئلہ سارا ہوئے ختم کوتاہی  
تدبھی منتاں پوسی سانوں علم کمال کمالی  
ناں ہی ایہ نہج سکدے مولے ناں کوئی چلدا چارا  
اسے دی سب عظمت سطوت اوہا جو ہر دکھاوے  
ساڈا علم ایہو ہی اوس دے رج رج کرد و نظائے  
ایہو طاعت ایہو الفت ایہو بر خور واری !

وَلَا يَؤُودُكَ حِفْظُهَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (بقرہ ۳۴)

تے نہیں تھکاندی اوسنوں رکھی انہاں دوہاں اسماناں تے زمین دی تے اودہت وڈا تے وڈی شان والا ہے

عالی ذات خداوند والی کون او تھے دم مارے  
اسیں تے سننے وچہ کروڑی آجائے تاں لکھ دے  
آخر ایہ کجھ تمیت ساڈی پوندی وچہ بازاراں  
اسیں تے اک جھٹ اک کم کرے تے سرت جائے بھل ساری  
زیں اتے اسمان بنا کے فیراوہ خوب سنوارے

کم کسے نہ زور ساڈے اسیں تمام نکارے  
پلے تاں اک سوہل ساڈا بول پئے مرط کجھ دے  
مرط اوس اتے ایہ کجھ خیرے عجب مویاں گفتاراں  
اوہ رب ازلی ابدی انجیں ایہو کار گزاری !  
طرح طرح دیاں چیزاں دھر کے سوئے نقش اتارے



سرشے اوس دی قدرت والا شان عجیب دکھائے  
 اوس دی کامل قدرت اگے کیا مقدار اسان دی  
 اوہ تال اپنے کارخانے واسے مڈھول رکھوالا  
 ہر اکے دن شان اوہدی پی رنگ عجیب دکھائے  
 ایہ سب حالت ویکھ دیاں ایہ ٹھیک یقین ہو جاندا  
 ہر شے اوتے اوہا غالب اوس دی شان گرامی  
 دو جگ اندر نور اہرے واپیا وے چمکارا  
 ایہ یقین ایمان اساڈا اسے نال لگانی  
 یارب سچیا اسے صدقے اشرف علی بیچاے  
 تینوں چھوڑ غیراں نوں اپنا دل دا حال سنانا  
 توں اک اللہ سر جہنارا پاپیاں بخش ہارا  
 یارب نہیں فضل تیرے بن ایہ مشکل حل ہونی  
 تو روکیں تے رک دی میری نہیں تاں بڑا خسارا  
 تیرے اگے عرضاں کردیاں بات نہیں بن دی میری

جو دیکھے اوہ سمجھ نہ سکے ادبول سس نو اوسے  
 اوہ خالق اسیں عاجز بندے تاب نہیں کج جہان دی  
 کدی نہ کیا تھکیاں اس یقین ایہ وادائے چالا  
 جیونکراج ہی ایہ بن آئی دیکھ دیاں دل جاوے  
 اوہا ہے اک خالق مالک جواہر جوہر دکھاندا  
 اوسے اگے سس نو اوسے مخلوقات تمامی  
 سمجھو ایہ ذات ربانی تے ایہ جلوہ سارا  
 اوہا رب دی ذات مبارک اوسے وچ بھلیانی  
 حل کر مشکل اوس دی فضلوں مکں قضیے سارے  
 نہیں جی من واناں دل بھائے ناں اس پائے جانا  
 میرے تے بھی فضل اپنے دا چھڈ اک وار فوارا  
 ناں ہی رڑھ دی بحر غماں وچ میری مول کھلونی  
 کوئی نہیں تدبیر ایسا جہڑا دیوے کج سہارا  
 دس میں کس نوں آکھ سناواں کس دی شان اوچیری

فضل اپنے دے صدقے ربا باہر کڈھ گناہوں  
 مت اشرف تے رحمت تھیو تیری کسے گناہوں

## خیر الاذکار ذکر در نعت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یارب توہیں سب صفتاں دا والی اتے موالی  
 کالی رات کفر دی اندر چن کیستا چمکارا  
 میں قربان انہاں تھیں جہناں ویکھی ایہ روشنائی  
 ایسا بنی ایہ رحمت رب دی جو بے مثل جہانوں  
 ایہ انعام اساڈے اوتے رب سچے مندرایا  
 ایہ دنیا سب بھلی آہی رب دا نام نہ جانے  
 رحمت عالم بھلے لوکی مولا نال بلائے

جس دی قدرت دا اک جلوہ نبی محمد ص عالی  
 جس دے نور دل چمک پیامبر ایہ کالا جگ سارا  
 جہانوں خود آپ بنی نے راہ جنت دکھلائی  
 فرمائے جو میرے ہونداں فکر کی گنہ گارا ننوں  
 ایتھے رب دارا دکھائے اوتھے شفیع بن آیا  
 ناں ہی اوہ اس رازوں واقف ناں ایہ کج جھوڑا  
 کفر اند میریوں کڈھ بیچاے روشنائی دل لائے



ایسب فضل خدا دا نہیں تاں اوہا اسیں نکالے  
 اسے حال اندر پئی لنگھ دی ذلت اتے خواری  
 اسان بیچاریاں بھلیاں او تے مولا کرم کما یا  
 جس دے اک دیداروں لوکاں اوہ کچھ حال ہو یا  
 ایہو ہی نہیں کافر لوکاں پایا شان صحابی !  
 آدمی ہی نہیں جن حیواناں اسے اک دیداروں  
 تاں ہی رب سچے منہ پایا واضح کر سمجھایا  
 جس نے پاک نبی دی کیتی سچی تابع داری  
 اوے او تے رحمت ساڈی اوہا درجے پاوے  
 قہر رہانا دوزخ بھکھ دا شعلے آگ آلبے  
 پر جو سنگی پاک نبی دے اوس دن اوہ خوشحالے  
 اوہ تاں دیکھ دیاں ہی انہاں رنگ اپنا بدلاوے  
 تاں ہی رب فرماوے جس نے جنت ڈیرا لانا  
 دو جگ نالوں اس بندے دی جانو شان و ڈیری  
 بے شک شان نبی مسمور دی اونچی سمجھ جہانوں  
 انہاں او تے دے ہر دم رحمت ذات ربانی  
 حضرت موسیٰ تے جد رب نے پاک تورات اتاری  
 تاں موسیٰ نے وجہ درگاہے رو کر عرض گزار دی

وجہ گناہاں تے بریا یاں جنہاں وقت گزارے  
 رب رسولوں سدا ناواقف اپنی وجہ خماری !  
 راہبر کامل نبی محمد ساڈی طرف پونچیا  
 عمراں دے سب عیب و خجائے بندے بن گئے گویا  
 ہو گئے خاص حضور ی رب دے نکلی سب خرابی  
 ظاہر باطن روشن کیستایج گئے کفر زنگاروں  
 اوہ منظور اسان جس اپنا راہبر نبی بنا یا  
 اوہا تابعدار اسان دا اوے دی گل ساری  
 اوہا سدھار دوزخ شرنوں جنت ڈیرے لاوے  
 جس نوں تک کے سر کوئی اس دن روکو تھر کنبے  
 آگ دوزخ دی انہاں او تے اثر ہو لے ڈالے  
 گویا عاجز ہینے ہو کے کھنڈی کھار ہو جاوے  
 تابع داری کرے نبی دی پاوے نیک ٹکانا  
 جس دل حب نبی دی سچی رکھی ایہو پیکیری !  
 بخشش پاک گئے بنیاں جنہاں پیچ یقین ایمانوں  
 انہاں نوں منظوری حاصل دو جگ اندر جانی  
 دسی شان محمدی اس وجہ ہو حقیقت ساری  
 مینوں سنگ محمدیاں دے یارب بخشیں یاری

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ شَکُّتُ اَنْ اَکُوْنَ مِنْ اُمَّةٍ فَحَمِّدِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اے اللہ میں چاہندا ہوں کہ میں نہ ہوں ان میں امت محمدی میں جو رحمت بھیج دا ہے اللہ اوپر اس دے تے سلامتی

یارب ایہو خواہش میری امتی بھیاں محمدی  
 اوس دم امر الہی پاروں خضر انہاں ول آوے  
 کندے مینوں شان محمدی خبر توریوں ہوتی  
 تے امت دا درجہ بھی ایہ جس ویلے گل بھالی  
 امرا نیلیاں نبیاں وانگوں شان انہاں دی آئی

جس دے او تے رحمت تیری نالے لفظ کرم دی  
 پیچھے کیوں شان محمدی معلّم قتال ہو جاوے  
 دنیا وچ نہیں وانگ انہاں دے ہو پینمبر کوئی  
 کسے نبی دی امت تے نہیں اتنا کرم کمائی  
 بلکہ بعفے دودھ انہاں بھیں اس وجہ شک نہ کافی



اک پل سجدہ دل سے ساڈے زہد عبادت نالوں  
ساڈی امت سالال اندر جتنا درجہ پاوے  
روزِ عشرے سب امتاں تھیں ایہو بہتر ہوئی  
جنہاں لوکاں نال نبی دے لائی پکی یاری  
اشرف توں بھی ہو جائیں مت کچھ کریم ہو جاوی  
اسے صدقے مت گناہوں ہو جاوے چھٹکارا  
شکر الحمد للہ سائیاں تینوں سب وڈیاں  
پر تیرا در چھڈ کے کس نوں دل و حال سناے  
توں اک اللہ نبی محمد سچا بھجیا تیرا  
ہک گناہی عامی رہا عاجز اوگن ہارا  
حرمت ذکر محمد سرورِ دل نوں بخش صفائی  
جیونکر پاک نبی واد رہو وڈا دنیا نالوں

سے درجے منظور خدا نوں انہاں واسطی حالوں!  
اوہ اک ساعت دچھ اس نالوں شان بلند یجاوے  
اسے داہی دچھ میدا نے علم بلند کھلوے  
ایتھے اوتھے دوہیں جہاں فی انہاں دی سرداری  
حل ہو جاوے مشکل تیری تھیوے حال مساوی  
رب دی رحمت نازل ہووے دور تھتے دکھ سارا  
جیویں رکھیں جیویں جالے جیویں ہوون بھلیاں  
کس نوں محرم حال بنا کے دل دا مقصد پائیے  
صدقے اوس دے واسطائی کر حل ایہ مسئلہ میرا  
بھار گناہاں دے سرچا کے ڈھونڈھے ایہو سہارا  
دور ہووے ایہ تہر جہالت جس نے عقل و نجائی  
انجیں اشرف عامی نوں بھی دے کر ایں جنجالوں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ درود بھیج اوپر سردارِ اساڈے محمد دے تے اوپر

مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

آل سردارِ اساڈے محمد دے تے برکتاں تے سلامتی

یارب بھیج درود نبی تے ہو سلام ہزاراں  
ہو رجوا امت دے دچھ بندے صاحب نیوکاں  
اس دے صدقے مومن بن گئے کئی ٹولے کفاراں  
میں قربان اوہ نبی سچا نوں جس دے تابعداراں  
کفر جہالت چھوڑا انہاں نے سکھیاں ایہو گفتاراں  
پڑھ پڑھ کلمہ لطف اٹھاوے تے ایہو کبرداراں  
اسے پاروں ہر دم حاصل تنہاں نور انواراں  
نبی محمد رب دی رحمت والی شاہ ابداراں  
ہک نگاہوں صاف کیتوں وڈیاں اوگن ہاراں

نالے آل اوہدی دے اوتے سنے صحاباں پاراں  
جنہاں طفیلِ اساڈے اوتے دین رحمت باراں  
عبداں تھیں بچ نیکیاں دے ول موڑیاں جنہاں مہاراں  
دو جگ وڈے منصب پائے نالے کمرن بہاراں  
اسے اوتے لگ گئے سارے انہاں دچھ پیاراں  
رات دنے ایہ شعل انہاں دا ایہو ہی افکاراں  
آپس دچھ محب ہر ویلے ایہو لیندے ساراں  
تے مقبول خیر دے سچے واقف سمجھ اسراراں  
پڑھ پڑھ پیا قرآن سنایا اصحاباں انصاراں



سبھناں ٹھنڈ پی سُن سینے تے ایہو اقراراں  
جو فرماوے سچ فرماوے سچ سبھو اخباراں  
جنہاں اس دے نال لگائی اوہ وجہ بخورداراں  
تے لوکی جو منکر اس دے دو جگ کھادن ماراں  
جیوں ایہہ دل دے کالے ہو کے کھو بیٹھے اعتباراں  
پاک نبی دا درجہ عالی کی انہاں نوں ساراں  
جنہاں لوکاں من کے دل ویاں کیتیاں دُور غباراں  
وڈے بھاگ انہاں دے جنہاں ڈھٹیاں ایہ گلزاراں

سچ رسول محمد عربی سچ اودھیاں سرکاراں  
کتنے نہ ڈھوئی ہووے انہاں دی جہڑے چہانکاراں  
محشر نوں بھی انہاں اتے سے رحمت دیاں باراں  
ایتھے ذلت اگے انہاں تہہ جہنم ناراں  
انجیں اگے بن انہانوں دوزخ اگ انگیاراں  
اس دُئل مومن دے دل وجہ جو ٹولہ اخیاراں  
انہاں دو جگ روشن روشن پھر دے وانگ اصراراں  
دو جگ کھٹ نکوئی ہو گئے شامل وجہ دلداراں

ہن بھی جس دے دل وجہ ایسی حب سمائی ہوئی  
اشرف یاد رکھیں دو جگ وجہ او سنوں فکر نہ کوئی

## چند افکار در مدح آندات بابرکات علیہ الصلوٰۃ والسلام

جس دل میں عشق یارب شاہ اُمم نہ ہوگا  
اوس پر خدا کا ہرگز لطف و کرم نہ ہوگا

سب نبیاں تھیں اعلیٰ درجہ پاک نبی سرور دا  
ختم نبوت والے درجہ دنیاں اوتے آیا  
مکے دے وجہ پیدا ہو یا جیونکر چن اسمانی  
اوس چن دی روشنائی پھیلی دو جگ عالم سارے  
نکہ شہر کیا سب عربوں خوشبو مہک دکھائی  
اس محبوب ربانے اپنی الفت بھری نگاہوں  
غار صرا ویرانہ دھرتی جتھے اگ نہ پانی  
کتھا اوہا عرفانی چشمہ تے نوری چمکارا  
عرباں دی گئی گذری حالت ٹھیک ہوئی اس پاروں  
اسے غاروں تاج نبوت سرتے رب پہنایا

جو مقبول تمام جہانوں دودھ اللہ اکبر دا  
احمد لے محمد سوہنا اپنا نام بتایا  
لٹھا آن زمیں دے اوتے ایہ محبوب ربانی  
عرش فرش تے کمر سی سبھو چمک پئے اکوادرے  
دیہاں وجہ ایہ روگ جہالت سارا صاف ہو یانی  
جگ اوتے فیضان پونچاے مولا دی درگا ہوں  
دھریا جس دم قدم اوتھائیں اوس محبوب حقانی  
جس تھیں روحی فیض اٹھاوے آکے عالم سارا  
ہو گئے نیکو کار تملانی تے واقف اسماروں  
خلعت مہر نبوت وائلا تحفہ پیش ٹکایا



جبرائیل آیا وہ چہ خدمت تے پیغام لیا وے  
 اسے وانگوں ساری عمراں خدمت وچہ گذاری  
 اسے نول ہی فخر پہنچاتا ایہو سب کچھ جاتا  
 سب احکام جناب الامہول ہر دم پئے پونچائے  
 ایہ کچھ نشان تے درجہ حاصل ہو یا تنہا حضوروں  
 ہو رانعام ہزاراں ایسے رب عطا فرمائے  
 جس یقین چھپیا راز تو حیدری لوکاں نول سمجھایا  
 وڈے وڈے سنگیں ولاندے جو آئے منہ کالے  
 رہیا زنگار نہ مول انہاں دا ہو گئی سب صفائی  
 نبی محمد الفت پاروں جاں کوئی سخن الایا  
 ہک مکہ کیا عرب تمامی جاں کوئی سنی کہانی  
 سب نواحوں بھج بھج لوکی فیض روحانی پاؤں  
 ہک اکھے قافلے بن کے تے کئی لوکی ٹولے  
 سنیو نے جد نور محمدی دس دا پیا چکارے  
 میں قربان جانواں جد سوہنا کلمہ آکھ سناندا  
 حبشوں چل بلال سوہارا پاگل طوق غلامی  
 انجیں ہی سلمان سوہارے وڈے آئے ایرانوں  
 انجیں مینی مصری شامی عرب عراق نواحوں  
 بڑے مدبر عقلاں والے تے مالک دانایاں  
 ایسا ایہ کوئی ذکر پیارا جو سن دا اک واری  
 کیا کہنا جس ہک واری بھی ڈٹھا نال صفائی  
 شاہ حبشی نصرانی ہسی او سے مگر وکانا  
 پر جد سنیاں شان محمدی فوراً سیس نوایا  
 انجیں ہو رہتیریاں لوکاں شوق محبت پاروں  
 واہ واہ ایہ خوش قسمت لوکی وڈیاں بھاگنوالے

سادا راز نبوت والا ادبول آن بتا وے  
 اتنا ملک مقرب تے مڑا ایسی تابعداری  
 اسے نال لگائی ہوئی ایہو ہی من بھاتا  
 جیونکر سننے اونجیں آکے الفت نال سنانے  
 ملی حکومت عرش فرش دی نیڑے تے کیا دوروں  
 ابدانی روحانی جانی سبھو تحفے پائے!  
 پر تاثیر زبانوں سن کے سبحناں سیس نوایا  
 ہک نگاہوں اوہا ہو گئے روشن نور اجالے  
 وحدت والی حب ربانی رگ رگ وچہ سمائی  
 جس سنیاں اوس سیس نوایا دل سے وچہ بٹھایا  
 سینے وچہ دھری تے کیستاقول اقرار زبانی  
 عیباں سے اقراری ہو کے قد میں سیس نوادوں  
 مارے کفر جہالت انجیں پاندے پھر دے رولے  
 آن وڈے وچہ قدماں ادبول دُور تھئے دکھ سارے  
 وڈے وڈے گمراہاں سے ول نور ایمان سوہاندا  
 حاضر خدمت وچہ ہو پڑھ دا کلمہ ذکر گرامی  
 تے چھڈ سونم صہیب سوہا واپا ندا نور ایمانوں  
 جس دم سنیاں لگ گئے قد میں سبھو فضل الامہول  
 سن کر پاک کلام الہی اتول نظر اس لائیاں  
 بھل جانے سب کچھلے قصے لگ دی اتول یاری  
 او سے نول سب دنیا بھل گئی اسے نال لگائی  
 ایہو ہر دم شوق دے وچہ تے ایہو سمیانا!  
 دل تھیں نیاں سچ یقینوں نور ایمانوں پایا  
 سن دیاں کلمہ کہیا زبانوں سبحناں دور دیاروں  
 جہانوں آکھ وچہ بل سے تھیندے نور اجالے



حالانکہ کئی نبی پیغمبر سکدے گئے بے چارے  
ویکھ لیندے بھراکھیاں رنج کے دیدن اپاندے  
موتے عیسے دے دل ہر ویلے ایہو خواہش آہی  
سمو دین محمدی کارن عاشق تے متوالے  
پر ایہ درجہ حاصل کرنا یا ایہ حاصل ہونا  
تے جنہاں تے کرم کمایا جاہل عرب نکاے  
اوہا اس نعمت دے پاروں لطف اٹھاؤن والے  
انجیں مور بھی جنہاں او تے رب نے کرم کمایا

کیندے جے کدی ملدے سانوں نبی محمد پیارے  
تے بن اوس دے امتی سچے رب دے کول ہوجاندے  
میل ہوجاؤے درشن پائیے فضلوں ذات الہی  
سمو چھڈ گئے دنیا فانی اسے شوق وچالے  
باہجوں رحمت ذات ربانی ختم نہیں ہوندا رونا  
جہڑے دشمن پاک نبی دے اندر عمراں ساکے  
اللہ دے مقبول سوہاے درجے پادن والے  
نورا میاںوں حاصل کر کے عالی درجہ پایا

سن لو کو کو نبی محمد رب دا خاص حضور ی  
جہڑیاں ہی پہنی جس نے تن تے چادر نوری

پہلاں مافی حلیمہ صاحبہ گودی وچ کھڈایا  
فیر دادے نے پالیا اوہ بھی پالیا درجہ عالی  
پھر چاچے دا کافی عرصہ گزریا نال پیاراں  
آکے وچہ نکاھے انہاں خدمت کیتی پوری  
حدوں نبوت والا درجہ رب عطا فرمایا  
پر ایسے بھی اکثر لوکاں کیتی تابعداری  
انہاں لوکاں دو جگ اندر قرب حضور ی پایا  
انہاں دے فیضانوں ہی پئے لوکاں فیض اٹھا کے  
پاسا خالی رہیا نہ کوئی سہرتھاں کلمہ جاری  
تے جو لوک مخالف ہوئے غوغا شور مچاندے  
انہاں نے مرد دو جگ اندر کج نہ کھٹیا وٹیا  
بتے لوک انہاں دے وچوں انجیں مار دگتے  
تے جو بچ گئے اوہ بھی انجیں عاجز حال آوارا  
رحمت رب دی انہاں اتے روانہ رہ گئی کوئی  
یار رحمت نبی محمد سرور دواں جہاناں

اوسنوں رب نے ہر نعمت کھیں چا فضلوں ڈیایا  
تنگی ترشی رہی نہ کوئی سوہنی عمراں جالی  
انجیں مافی خدیجہ صاحبہ سوہنے خوش گفتاراں  
جس کھیں اوہ بھی مولا دے درہو گئے خاص حضور ی  
ساکے لوک مخالف ہو گئے شور فساد مچایا  
رب رسول لئے کر راضی دور کیتی بیزاری  
تن من صاف ہو یا سب اپنا فکر تمام ہٹایا  
دین نبی دارو شن ہو یا سہرتھاں جھنڈے لائے  
دنیا مومن ہو گئی اس کھیں ایہو کار گذاری !  
مومن مسلماناں تائیں سے تکلیف پونچاندے  
ہوراں دا گھر پٹن بدلے اپنا جھکا پٹیا  
جیوں گلنیں دھڑکیندے پھر دے ظالم ملکے کتے  
کوئی نہ کچھے ذات انہاں دی پھر دے مارا مارا  
ہر ویلے تکلیفاں اندر قسمت مندی ہوتی  
مینوں بھی کر شامل اپنے ٹولے مسلماناں



جے اس ٹولیوں خارج کیتوئی جاہلاں نال رلایا  
میرے وچہ تے جاہلاں اندر فرق لگے کجھ ناہیں  
ہر مشکل دی مشکل کھولیں و سیں راہ سکھالے

تاں مرٹسا ڈا حال نہ کوئی ہو سی مسدا پایا  
مرٹ بھی منگاں رحمت تیری اندر دوہیں سرائیں  
میں تے بھی کر کرم خدایا ہوں دُور کشالے

ڈبا عیب گناہاں اندر پاسا رہیا نہ کوئی  
اشرف دی حل کردیہ مشکل مت ہوئے دلجوئی

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِلْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ وَ

سب تعریف ہے واسطے اللہ دے جس نے راہ دکھایا سانوں واسطے ایمان دے تے اسلام دے

الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّهِ الَّذِي

تے درود تے سلام ہووے اوپر سردار اساڈے محمد دے جو اس دے نبی ہیں اودہ نبی جس نے

اسْتَنْقَذَنَا بِهَا مِنْ عِبَادَةِ الْأَوْثَانِ وَالْأَصْنَامِ وَعَلَى

بچایا اساں نوں بسبب عبادت کرنے دے ساڈے بتاں دی تے مورتیاں دی

إِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ الثُّجَبَاءِ الْبَرَسَاءِ الْكَرَامِ ۝

تے ماو پر آل اس دی دے تے اصحاب اس دے جو چنے ہوئے تھے تے نیک تے بزرگ ہیں

فکر اوصاف نبی سرور دے کیا کوئی آکھ سناوے

سب نبیاں تھیں وڈا درجہ بخش ہو یا سرکاروں

فیر قرآن مجید اتار یا جو عرفان خزانہ

جس نوں ساڈی بہتری کارن اللہ آپ او پایا

پہلیاں چار کتاباں نالے ہووے صحیفے سارے

ایہو شان بیان کیتوئے ایہو پیا سمجھایا !

سبھناں بابت دسیا جو کجھ حال اصحاباں یاراں

دسیا ایہ کجھ صفتاں ہو سن دائم وچہ انہاں دے

ہر حالت وچہ ساتھ نبی دادین شوقی پیاروں

لکھیا انہاں صحیفیاں دیوچہ امت سندا حالا

سبھناں دے سردار پیارے چنگے عمل و ہارے

دنیا دے وچہ خاص نمونہ امت خاص محمدی

جس دی صفت خدا خود آپوں ہر ویلے فرماوے

نالے ختم نبوت بلیا تحفہ مولا پاروں

جس تھیں ثابت ہو گیا بیشک ہے ایہ نبی ربانا

سب علوم خزانے دے کے رہبر کرپو نچایا

سبھو صفت نبی دی کرے اسے نال سنوارے

بھی امت داد درجہ سبھو پورے طور بتایا

سب دے پتے نشان بتائے مخلص تا بعد ازاں

وچہ اطاعت جانوں مالوں فرق نہ مولے پاندے

تن من دی قربانی کرنا شوق اسے اطواروں

ہر کوئی تابعدار نبی دا سوہنی صورت والا

سبھو مومن مخلص سبھو نیکو کار سو ہارے !

جنہاں او تے ہر دم ہوئے رب دی نظر کرم دی



کوئی بھی کل کلام جے کمر سن اپنے منہ زبانون  
سب کتاباں وار واری ایہو آکھ سناون  
آکھن دنیا دے وچہ بھانویں آئے نبی ہزاراں  
کئی قسم دے معجزے لیا تے خلقت پئی نوانی  
وگرے ہوئے لوک تمامی مولاناں بلائے  
راہ مولامے تابع داری پوری کر دکھلائی  
پر جو شان محمد سرور رب رحمت فرماے  
سب نبیاں تھیں روز ازل دے رب اقرار لیا

سننے والیاں اثر کر لسی پاسن نور ایمانوں ۴  
گویا پاک نبی سرور دی پوری صفت سناون  
وڈیاں وڈیاں شانناں والے سوئے خوش گفتاراں  
سیارہ ہدایت والا دُور کیتی بریائی!  
تو ماں دی اصلاح دے اندر سائے زور لگائے  
جانی مالی سب قربانی فرق نہ رکھیا کافی  
ہور پیغمبر تائیں اتنا ہرگز ہتھ نہ آوے  
جیوں قرآن مجید وچالے وکھین اندر آیا

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ

تے جد لیا اللہ نے اقرار نبیاں کو لوں جو کچھ دتا میں تسانوں کتاب

كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ

تھیں تے حکمت تھیں فیر آیا تساڈے کوں رسول تصدیق کرنے والا

لَمَّا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ ۖ قَالَ

جو کچھ تساڈے کوں ہے ضرور تیں ایمان لیا وناں اس دے تے ضرور مدد کر داس دی آکھیا اللہ نے

أَقْرَأْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ أَصْرِي ۖ قَالُوا

کیا اقرار کیستا تسانے تے پکڑیا تسانے اوپر اپنے ایہ ذمہ میرا

أَقْرَأْنَا ۖ قَالَ فَاشْهَدُوا ۚ وَأَنَا مَشْكُومٌ

آکھیا انہاں اقرار کیستا ہے اسان فرمایا پس گواہ رہو تیں

مِنَ الشَّاهِدِينَ ۚ (آل عمران - ۹)

تے میں تال تسان دے ہاں گواہ

روز ازل جد نبیاں تائیں رب کردا اقراری  
وے کے فیر کتاب تسانوں سچا نبی بنایا  
بعد اس دے جد پاس تسان دے آوے نبی اساندا  
ہے اوہ سچا نبی اسان دا رہبر وہاں جہانناں  
تلیے ہر حالت وچہ اس دی کرنی مدد ضروری

کہندا جہن تسانوں دل دی علم تے دانش ساری  
سب خلقت وار رہبر کر کے شان عظیم دلایا  
دنیا وچہ تصدیق تساڈی ظاہر بول سناندا  
اوس تے تسان ایمان لیا وناں فرق نہ مولے پانا  
جو کھی ہوئے جس دے ویلے ہے دی بات ادھوری



سبھناں اوتے اوس نبی دی لازم تابعداری  
 جیہڑا نبی بھی ہووے اوس دم جس دے وچہ زمانے  
 رب دا ایہ فرمان سن کے سبھناں اکھ سنا یا  
 جس ویلے بھی کول اساں دے اوہ پیغمبر آوے  
 تاں رب کہے گواہ اس سندے رہو من تیں تماری  
 فیروہ سب پیغمبر جس دم دنیاں اوتے آئے  
 وچہ صحیفیاں اتے کتاباں نوکر محمدی آندا  
 سن دے شان رسول اللہ دی جاں وہ نبی سوہار  
 تاں اوہ رب دی وچہ درگاہے ادبوں کرن دعائیں  
 فضل تیرے تھیں وچہ حیاتی جے سوہنا بل جاوے  
 جس نوں اتنا درجہ و توفی فضلوں بار خدا یا  
 بار خدا یا کیا اوہ امت کریاں بختاں والی  
 اوہ پیغمبر جس دی اللہ آپ صفت فرماوے  
 فیروہ تمام نبی ربانے اوس دی طاعت چاہندے  
 نلے اپنیاں امتاں نوں انہاں کر تاکید سنایا  
 جس نوں ملے تساڈے وچوں اوہ محبوب ربانا  
 جس نوں رب زمانہ اس دا اکھیں نال دکھاوے  
 نالے سچے دل کھیں اوس دی کرنی تابعداری  
 آخر ویلے سب نبیاں نے امتاں نوں فرمایا  
 اوس دی سن کر بات تماری دل دے وچہ بٹھانی  
 حضرت موسیٰ نے تے ایہو ہر دم وعظ سنایا  
 بے شک پاک نبی دا درجہ بہت بلند جہاں نوں  
 سب دنیا تھیں عالی درجہ رب دے نبی پیاسے  
 جتنے نبی ایہ پہلے ہوئے رب دا پیام لیاے  
 سبھناں دین محمدی دا ہی نقشہ پیا دکھایا

سب طاعت اوس دی کر کے پاؤ بر خور داری  
 سبھناں اوتے طاعت اوس دی لازم اوسنوں جانے  
 یارب وعدہ پورا کر ساں جاں اوہ ویلا آیا  
 من لیاں تے مدد کر لیاں جیوں وہ اکھ سناوے  
 اسیں بھی شامل نال لتاں دے جیوں یہ امر گرانی  
 سبھناں نوں اوہ وعدے رب سارے یاد کر لے  
 پوری آن تے شان انہاں دی سبھناں نوں فرماندا  
 تھیندے عاشق و کھن کارن تر لے لین بیچاے  
 بار خدا یا مل داری اوہ محبوب اسامیں!  
 دور ہووے سمجھ کوفت ساڈی دلی مراد بر آوے  
 سامنوں بھی دیہہ جھلک اوہدی ہک تھیں حال سوایا  
 ملے جنہاں نوں نبی اجیہا جس دا درجہ عالی  
 کیوں نہ اوس دا امتی ہو کے عالی درجہ پاوے  
 اسے دے عرض کرنی سارے ایہو اونسیاں پاندے  
 ختم نبیاں بعد اسان دے ہے رب نبی او پایا  
 الفت بھریا ساڈی طرفوں انہوں سلام سنانا  
 منے دلوں زبانوں اوس تے سچ ایمان لیاوے  
 ایہو حیاتی ایہو زندگی ایہو بر خور داری!  
 جس دے وقت بھی اوہ پیغمبر دنیا اوتے آیا  
 عذر لڑائی مول نہ کرنا اوہ محبوب ربانی  
 انجیں حضرت عیسیٰ نے بھی امت نوں فرمایا  
 نوری ناری خاکی کوئی پا نہیں سکے انہاں نوں  
 انہاں تھیں وعدہ شان محمدی عالی وچہ سرکارے  
 تے خلقت نوں راہ ہدایت انہاں پئے دکھائے  
 گویا ہر کوئی سبق ایہو ہی یاد کروں آیا



جتنے نبی رسول پیغمبر دنیا اوتے آئے  
آند پاک نبی دی بابت دیندے گئے سنبھے  
سب صفتاں دامالک ہوئی بڑا بلند مقاموں  
ورس توحید مکمل کر ہی رب دارا دکھلا سی  
جو لو کی ہو جاسن اس دے کرن اطاعت پوری  
ایہو کچھ سب پہلے بنیاں جو تعلیم سکھائی  
جس دم نبی محمد سرور دنیا اوتے آئے  
اسے تھیں ہی ختم بنیاں بلیا نشان حضوروں  
آندی فیر کتاب مکمل جس وجہ کی نہ کوئی  
ظاہر باطن علم معارف اس تھیں لہجہ دے سارے  
ہو را اخلاق اطوار محمدی تے ساری زندگانی  
پاک نبی دی زندگی واجے چاہے خلاصہ کوئی

سبھوتا بعد از محمدی اسے مگر وکائے  
ساڈے بعد اک نبی آئے گا لگنا اوس دے کہے  
اس دی تابعداری بدلے جنت بلن انعاموں  
گناہ گاراں بدکاراں دے سب عیب معاف کر اسی  
او ہار ب دے بڑے پیارے کامل مرد حضوری  
نبی محمد واسب نقشہ انہاں پیا وسیائی  
اوسے طور احکام رہائے دنیا نوں سمجھائے  
وسیادین مکمل جیہڑا پڑے علم شعور ول!  
جس دے پڑھیاں ہر اک علموں واقفیت سبھ ہوئی  
بھی اندرونے صاف ہو جاوے جو دیکھن اکو اسے  
اس تھیں سب کچھ ظاہر تھیوے جیونکر عمر وہانی  
پڑھ دیکھے قرآن مبارک ہو جائے دل جوئی

## ذکر خصائص حدیث آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام

سن مومن میں دس سال تینوں ہن اوہ ذکر ضروری  
پاک نبی نوں بہتیاں چیزاں ایساں لب عطائیاں  
سیرت والا انہاں دیاں مرط و قسماں بتلاوے  
دو جی صرف عطا نبی نوں اوسے واجب آیا  
ہک مقابلے امت دو جی بنیاں دے وجہ آئی  
اس وجہ بہت محدث لوکاں ذکر اذکار سنائے  
انہاں حدیث نبی دی بابت جیونکر امر منایا  
ڈٹھو نے حد ذاتی صفتاں ہو گئے چپ اتھائیں  
قولی اوہ جو پیغمبر نے کیستا حکم زبانی  
کر کے دسن والیاں گلاں بعضیاں ذاتی آیاں  
تاں ہی کہیا قولی فعلی جاں متضاد ہو جاوے

جہڑے ذات محمدی کارن مولادی منظور ی  
چہڑیاں ہو کر کسے حق اندر جائز مول نہ آیاں  
ہک اوہ جہڑی محض نبی نوں امت مول نہ پائے  
تے کسے ہو پیغمبر ایسا عمل نہ مول کسایا  
یعنی ہک ذاتی تے دو جی نبوی نام لیا فی  
پریں جویں مناسب ڈٹھے سویلو لکھ و کھائے  
ہک قولی تے دو جی فعلی عمل دوہاں تے آیا  
قولی نوں مر بہتر جاتا ایہو عمل سدا میں  
فعلی اوہ جو کر کے وسیا منشا جویں ربانی  
جہڑیاں کرنیاں امت تائیں ناجائز فرمایاں  
عمل کر و تد قولی اوتے جیوں حضرت فرماوے



بھانویں نبیاں دی سب زندگی تے ارشاد گرامی  
ایہو مثال اوہ بن کر پیارے دنیاوتے آون

عملی ہوندا سب نمونہ کارن خلق تہا  
جیونکر نبی سرور اپنی شان دکھاون !

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (احزاب)

بے شک ہے واسطے تمہاں دے اے مسلمانوں وجہ رسول اللہ دے اقتدار اچھا ہے

اس تھیں جا پے نبی محمد راہبر دوہاں جہاناں  
پیروی تے تقلید انہاں دا آیا حکم ضروری  
اس گل اندر ہر گل سندی پیروی لازم آئی  
پر جید غوروں ڈکھا جائے تے کچھ بھالیا جائے  
بعض پیغمبری صورت پاروں اپنا حق انہاندا  
شرع شریعت والیاں تے بھی واضح کر سمجھایا  
کھول قرآن حدیث دیکھوتاں ایہ سب نظری آوے

امام اعظم بن آتے جگت چہ دسن راہ رہانا  
جس نے ایسا کر دکھلایا اوہا تھیا حضوری  
اس دے بناں نجات نہ کوئی نہ حاصل بھلیا فی  
سب کماں وجہ پیروی کرنا مشکل کم دسیا دے  
اس دے او تے عمل کمانا کی مفتد ورا ساند  
ایہ کم خاص نبی دے کارن ہو راں دا نہیں پایا  
جیونکر اگے اشرف عاصی ایہ سمجھ ذکر سنا دے

### خصائص ذاتی کہ برامت لازم نیاید

وڈی خصوصیت جو پہلی پاک نبی سرور دی  
اوہ ایہ شان نبوت والا جو بلیا سرکاروں !  
فیر لوازم اوس دے جہڑے وحی دا ہر دم آوناں  
جبرائیل دا نازل ہو کے دینی خبر الاہوں  
آپ بناں نہیں ہو رکے تے رب نے وحی پونچائی  
ناں کوئی آگوں آوناں ایسا جس او تے وحی آوے  
تاں ہی ایہ اختیار کسے نوں اس دے اندر آیا  
ایہ بھی ہے جے نبی محمد پاک ہر اک گناہوں  
باقی ہو رہاں لوکی اس دعوے تھیں خالی  
بھانویں امت دے وجہ سمجھو کر دے تابعداری  
تے جس ایسی کھو بکر کھادی وحی اوسنوں کد آوے  
ناں ہی اوہ احکام الہی نسخ نسخ کر سکدا

جس تھیں خالی ساری امت رہ گئی خیر بشر دی  
امت وچوں کسے نہیں ملناں ناں ہی کسے دھاروں  
یاں کوئی نوں شریعت والا ہو کوئی لیکھالانوناں  
نسخ نسخ کسے امر وچالے یا کسے ہو ری راہوں  
ناں کوئی ایسا ہو یا جس نوں ایہ نعمت ہمتہ آئی  
تے ناں ایسا جہڑا آگوں نوں طریق بتاوے  
ایہ سب شان محمدی لائق اوسے دا ایہ پایا  
انجیں ہو رہاں تمام پیغمبر اللہ دی درگاہوں !  
کسے نہ کسے گناہ دے اندر ہو سی انہاں بجالی  
ایہ پر غزش بری مصیبت بچنا وڈی کاری  
تے ایسا کد رب دی طرفوں کوئی گل منے سنا دے  
ناں ہی راز پوشیدہ اوس دے اوہ ان اکھیں تکدا



ہاں دو چیزاں امتیاں کارن رب جائز فرمایاں  
 پر ایہ بھی کوئی کہیاں والا نہیں تاں انجیں جانے  
 شان پیغمبری بعد کسے دے ہے ایہ خام خیالی  
 ووجہی بات جو بناں نبی دے امتیاں روانہ اوے  
 یعنی اس وچہ جیہڑی رخصت پاک نبی نول ہوئی  
 عام امتی جے شرط عدل دی پوری بجا لیاوے  
 پاک نبی نول اس گل سندی پوری رخصت آہی  
 ایہ بھی جیکوئی عورت اپنی نال خوشی دے آوے  
 آپ نول بھی کجھ اس سے اندر عذر نہ آہا کوئی !  
 تے امتی نول اتنی بھی نہیں رخصت نول دلائی  
 جتھے ایہ دو رخصتاں آہیاں پاک نبی نول آئیاں  
 اوس دم تک جو وچہ نکاحے حضرت صرم لیاے  
 تے رشتے دیاں بھیناں دو تھیں وودھ نہ جائز آئیاں  
 عام مسلماناں دے او تے ایہ بھی شرط نہ آہی  
 اہل کتاب زنا فی امتی جے وچہ عتد لیاوے  
 ہن بھی اس وچہ عیب نہ کوئی جائز شرع بتایا  
 ایہ پاک نبی نول ایسی عورت جائز ناہیں  
 ایہ بھی شرط جو بیویاں حضرت آندیاں عقد وچالے  
 تاں ہی بعد وفات نبی دے نال انہاندے کوئی  
 امتی دی جے بیوی کوئی زندگی کتے ہو جاوے  
 عقد نکاح دی اوس دے او تے بندش نہیں دوبارہ  
 فیر نبی نول اتنا بھی اختیار دتا رب باری  
 تے جس دی کجھ حب گھٹ ہوئے اوسنوں کر وچھاہیں  
 بیویاں چار اس پاروں حضرت اپنے کول رکھائیاں  
 باقیانوں زوجیت والا شرف عطا نہرایا

کشف الہام تے سچیاں خواباں نیکانوں دکھائیاں  
 مرڈ بھی شان پیغمبری والا روانہ کسے بھی حالے  
 ایہ سب ختم نبی سرور تے جیندا درجہ عالی  
 اوہ مے سئلہ عقد نکاح و اجس دم ڈٹھا جاوے  
 امتیاں نول اس مے وچوں ہرگز دخل نہ کوئی  
 چار زانیاں اک ویلے اوس روا شرع فرماے  
 جتنیاں بیویاں رکھنیاں چاہوں تے اوہ کرن نبھاہی  
 بن حق مہروں زوجیت دا شرف زیارت پاوے  
 پر نہیں ایہ گل عمراں ساری پاک نبی تھیں ہوئی  
 ایہ سب شان نبی سرور دی انہاں نول وڈیائی  
 او تھے کجھ پابندیاں بھی سن رب پسچے لائیاں  
 حق مہروں یا با بچوں اوس دے جائز رب فرماے  
 نالے جناں ہجرت کیتی چھوڑ وطن سنگ آئیاں  
 ہجرت کرن یارہن بچھاہیں ہکو طرز بناہی  
 بھانویں مسلمان نہ ہووے جائز اوہ ہو جاوے  
 ہر مومن کر سکدا انجیں دل جس دا کر آئیا  
 شرط اسلام ضروری ایہ تھے تاں وچہ عقد لیاہیں  
 نہیں طلاق دے سکدے انہاں بھانویں کیڑے حالے  
 کرے نکاح یا خیال ایہ آنے ہے وڈی بد گوئی  
 اوسنوں ہے حق حاصل جتھے چاہے ڈیرا لاوے  
 دوبارہ کیا سہ بارہ کیا سمجھو حاصل چارہ !  
 جس نول چاہو قریبی کر لو جیہڑی جویں پیاری  
 امت وچوں ایہ بھی رخصت نہیں کسے دے تائیں  
 حضرت عائشہ حفصہ زینب ام سلمہ سنگ لائیاں  
 وکھو وکھ وچہ حجریاں سب نول با آرام بٹھایا



ویسے اپنی باری اوتے سمجھنا دے گھر جانے  
خرچ خوراک لباس برابر حال مطابق آوے  
امت وچوں جے کوئی مومن ایہ تفرقہ ڈالے

حق حقوق برابر آے اس وچ فرق نہ پاندے  
ایہ قرب چوہاں جو حاصل ہو نہ اتنا پاوے  
اوہ مجرم گنہگار بیچارہ پاوے پیا کشالے !

وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا أَسْرَاجَهُ مِنْ بَعْدِهَا أَبْدًا ط (احزاب - ۷)

تے ایہ بہتر تے مناسب نہیں جے تیں نکاح کرو بیویاں پیغمبر دیاں نال اوس دی دفات دے بعد کدی۔

عرب وچالے رسم ایہ آہی بھاری اوس زمانے  
اسرائیلیاں وچہ بھی اس دی حد نہ آہی کوئی  
وچہ توریت بتیریاں بابت ایہ اذکار لیاے  
پاک نبی جدین جوانی عمروں پنہی سالان  
جدوں پنجاہ سال عمروں پہنتے موت اہانتے آئی  
حضرت سودہ بڈھے عمروں زندگی مکی ہوئی  
نکھرے پھکڑے رشتے مل کے مرطا کو ہو جاون  
وچہ دینے پاک نبی نے بیویاں کجھ نکاحیاں !  
کجھ رئیس قبائل وچوں جہیاں گھر سرداراں  
ہک تعلق اپنے ہوسن انہاں سنگ جنگیرے  
جھگڑا روز بناغہ والامت انجہ ختم ہو جاوے  
بسجھ مصلحت دینی کارن ایہ کجھ بھار اٹھائے  
حضرت عائشہ بی بی جہیڑی ابابکر گھر جانی  
انہاں نال بنانا رشتہ گویا دین ودھانا  
حضرت مائی حفصہ خاتون بیٹی خاص انہاندی  
بوسفیان رئیس مکے وچہ بنیاں عرب تہامی  
جویریہ من المصطلق وچہ بڑی رئیسہ آہی !  
ہور علاوہ اس دے سن جو حرم رسول اکبر دے  
انہاں تل نکاح ہی آہا بار کفالت والا  
حضرت سودہ خاتون نالے ام السلمہ مائی

چاہے جنتیاں عورتاں ہک ل وچہ نکاح دے آئے  
بنیاں اتے بزرگاں نے بھی پی کیتی دلجوئی  
جنہاں سینکڑے بیویاں کیتیاں نام انہاندے آئے  
چالی سالان دی اک بیوی رکھی جیوں خوش حالان  
فیر نکاح دے کیتے حضرت سن گل مومن بھائی  
حضرت عائشہ کجھ برسوں دے محض ایہو دلجوئی  
اک دو جے دے ساتھی ہو کے رل مل درد و نڈاون  
جس دم ڈٹھاوہ دو قہماں آپس دے وچہ آہیاں  
جنہاں سنگ بنانا رشتہ چاہیا شاہ اہلاراں  
بھی ایہ مت سب مومن تھیون اسے حال بھلیرے  
تے جو روک اسلام وچالے اوہ بھی جھگڑا چاوے  
نہیں تاں عالی ذات بنیاں کون تکا دے پائے  
سب اصحاباں دے سر کردہ تے محبوب خدائی  
انجیں عمر فاروق سوہارے عالی شان گھرانہ  
ایہ بھی سی اک بہتر رشتہ قدرت جیوں بناندی  
ام حبیبہ بیٹی اوسدی بیوی نبی گرامی !  
انجیں صفیہ رئیس خیمبروی دختر سمجھ دیاہی  
اوہ سب کافی عمراں والے واقف عقل فکر دے  
چاندا اپنے سر دے اوتے پاک حبیب تعالے  
تے میمونہ نالے زینب جو بیوہ ہو آئی



حضرت زینب بخش دی بیٹی ایہ کچھ عرم تمامی  
بعد اس دے مڑ پاک نبی نول حکم الاہول آوے  
گویا جائز اگوں کارن سب نکاح ہو جاوے  
انہاں مائیاں دی رب سچے اتنی شان بنائی

سن ست ہجری تکین کہندے ایہ سبھ عقد گرامی  
بس ہن اگوں عقد نہ کرنا ایتھے ختم ہو جاوے  
ایہو جائز انہاں دا ہی حضرت بوجھ نبھاوے  
سب مومنناں دیاں مائیاں بنیاں لطف کرم مولائی

وَأَزْوَاجَهُ أَمْهَاتُهُمْ (احزاب - )

تے بیویاں نبی پاک دیاں مانواں ہن مسلماناں دیاں۔

خاص ایہ حکم انہاں دی بابت رب سچا فرماوے  
جتنیاں بیویاں کرچکے سن پاک حضور سچا نوں  
چار زناں دا ایسے ویلے حکم خدا فرماندا  
پاک نبی ایہ حکم سنکر آئے وچہ حیرانی  
ادھروں حکم طلاق دیوں دا ایہ بھی سخت منا ہی  
بیویاں چار جو بہت عزیزہ انہاں رکھو نالے  
حضرت عائشہ حفصہ زینب ام سلمہ جو چارے  
حضرت سودہ ام حبیبہ اتے جویریہ مافی  
کتا بہ عورت عقد وچالے نہیں اجازت ہونی  
دینی گلاں دا انہاں تے نہیں ہوندا بھروسہ  
جس نے نہیں پیغمبری او تے مول ایمان لیانواں  
اسے پاروں ایسیاں عورتاں نہیں نکاح وچہ آئیاں  
ہوئے خصوصیت اک نبوی محض نبی حق آوے

صرم نبی دے مانواں ساڈیاں دب وچیں ہی آئے  
ایتھے ہی مڑ بندش ہوندی ووصن نہ مول اتانویں  
اس تھیں زیادہ دی بھی بندش بوجھ وڈا ہو جاندا  
ہن کی کیستہ جائے ایتھے مشکل ہونی نہ جان  
تاں اس وقت رعایت بخشی فضلوں پاک الہی  
دو جیاں نول بھی دیہو تسلی ہر دم نظر حوالے  
ہو یا قرب حضور حاصل ایہ ہر دم دربارے  
تے حضرت میمونہ صاحبہ بیویاں سبھ اس جاتی  
کیوں جے اوس دا پاک نبی تے مول ایمان نہ کوئی  
ناں ہی محرم راز انہاں نول کیستہ جاوے خاصہ  
اوس نے نال نبی دے دسو کی مڑ ساک جگا وناں  
انتیاں نول جائزہ سبھو رختاں رب سر مائیاں  
امتی لوک بری اس پاروں مولا کرم کماوے

مسئلہ نماز کہ متعلقہ است بآیات بابرک علیہ الصلوٰۃ والسلام

کہن روایت جد حضرت نے دعویٰ دین سنایا  
اس دم فرض نماز راتے دی آہی مسلماناں  
اس دے بعد معراج او تے جاں حضرت کئے سلامی  
فیر نماز تہجد والی عام ہو کے رہ جاوے !

تاں پنج وقت نمازاں بابت حکم نہ کوئی آیا  
جس دا نام تہجد کہندے صاحب دا فرمانا  
پنج نمازاں فرض ہو جاوے طرفوں ذات گرامی  
امت او تے فرض نہ رہ کئی مستحب بتلاوے



پڑھیاں ہووے ثواب نہ پڑھیاں عیب گناہ نہ کوئی  
 ادائیگی دی پابندی آہی پوری پوری  
 ایہ نماز آہی جس دے وجہ راتوں رات کھلوتے  
 اگے نالوں وودھ انہاں دل ہوئے شوق ادائی  
 یاد رکھو ایہ ہر کوئی بندہ لطف انعام نہیں پاندا  
 جنہاں نوں ایہ لطف آیا ہے ہو گئے اوہ شیدائی  
 پر ایہ بوجھ او تیرے جانوں راز بھی اہدے انوکھے  
 پاک نبی دی ہستی عالی ادھاری ایہ جانے  
 فرض نمازاں پنج جد ہو یاں رات معراج وچالے  
 امت نوں اک پاسے کر کے پیغمبرے تائیں

پیغمبر تے فرضیت اس دی لازم ہوئی  
 حضرت بھی ایہ ادا کریندے پنجاں وانگ ضروری  
 پیر مبارک سچ جاون تے مرٹھی ایہ من مومتے !  
 اسے وجہ محبت ساری انجیں ملت دہائی  
 جد تک اوس دا فضل نہ ہوئے نہیں بنے ہتھ لاندہ  
 انہاں انجیں جاگدیاں ہی سہاری رات لنگھائی  
 امت دا برداشت کرنا بوجھ سرے تے چوکھے  
 سچ جاون سے پیر پر ایہ گل چھڑی نہیں انہاں نے  
 اوس سے بعد ارشاد ایہ ہوندا قدرت رب دکھالے  
 حکم کریندا نال محبت اوس وم اللہ سائیں

وَمِنْ آيَاتِ فَتْحِجَدِّ بِهِ نَافِلَةٌ لَّكَ ط عَسَى أَنْ

تے کچھ بات تھیں جاگ کے نماز پڑھ جو نال اس دے زیادتی ہے واسطے تیرے قریب ہے  
 تَبَعَتْكَ سَرُّبُكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ه (بنی اسرائیل - ۸)

ایہ جے اتحادے گا تینوں رب تیرا مقام محمود تے (مرتبہ شفاعت دیوے گا)

پاک نبی نوں اللہ مالک کہ تاکید سناندا  
 تے مرکرو نماز ادائی جیہڑی خاص ضروری  
 اس دے بدلے رب تبارک کرم کمال کما سی  
 یعنی خاص شفاعت درجہ جو انعام رباناں  
 پر ایہ پاک نبی سرور نوں اس عملوں ہتھ آوے  
 پیغمبر تے فرض ضروری کرنا ایس ادائی  
 انجیں نماز اک چاشت والی فرض نبی تے آہی  
 پڑھ لیون تے بہتر نہیں تاں عیب گناہ نہ کوئی  
 بعد نماز عصر دے حضرت پڑھیا پیا دوگانا  
 عصر نمازوں دن دے تک روا نماز نہ کوئی  
 بعضیاں بیویاں نے جد پڑھا ادا نماز کریندے

ملت گیاں کچھ جاگ پیارے ہے ایہ وقت ولاندا  
 پنجاں تھیں ایہ ہے اک زائد وجہ درگاہ منظور  
 ملے مقام محمود ستانوں ایدوں وودھ اٹھاسی  
 جس تھیں ڈرن پیغمبر سارے سک سک جان زبانوں  
 تاں ہی نبی ربانا شوقوں سجدے سیس نواوے  
 باقی امت اس سے پاروں پاکئی سب رہائی  
 تے امت تے محض نواول رکھے ذات الہی  
 تے حضرت تے اس دی بابت بڑی تاکید ہوئی  
 حالانکہ ایہ جائز ناہیں ہرگز مسلماناں !!  
 ایہ پر پاک نبی تے اس دی ادا ضروری ہوئی  
 پچھیا پاک نبی نوں تاں اوہ ایہ خبراں سمجھ دیندے



ہک وفد دے ملنے اوتے ظاہر نماز اداؤں  
عام امت دے کارن تاہیں اوہدی ادا ضروری  
یعنی ہک سنت دے بدلے بوجھ اتنا سر آئیا  
جیونکر امتی فارغ انجیں ہوو پیغمبر سارے  
صوم وصال ہمیشہ روزہ کس وی طاقت رکھے  
حالانکہ نہیں امت کارن انجہ وی جائز آئیا  
کئی صحابہ جرات کر کے کمرن لگے مل سارے  
تاں پیغمبر سبحناں تائیں روک و تا اس پاروں  
مینوں تے رب میرا آپوں فضلوں پیا کھلاوے  
ایہ مقام مینوں ہی حاصل میں ہی پیا نبھاواں

پچھلیاں دو رکعتاں رہ گیاں ایہ سب اوس قضاؤں  
پیر پیغمبر عمراں اس دی قضا کیتی پئی پوری !  
پر امت نول ایسے بھاروں رحمت نال بچایا  
نبی محمد اوتے لازم جیوں اوہ پیا گذارے  
کئی کئی دن داروزہ ہوتا بن کھاوے بن چکھے  
ایسپر پاک نبی نے ایہ بھی پورے طور نبھایا  
ایسپر رہ گئے کمرن سکے ایسا عمل بے چارے  
فرمایا کون میرے وانگوں آترے ایس دھاروں  
نالے غیبوں پانی بخشے پیاس میری بجھ جاوے  
تے تیں نہ تاب لیاؤ اہریاں وکھ ادا نوال !

### حرمت صدقہ و زکوٰۃ بر اہل بیت یعنی آل ہاشم

پاک نبی گھر کئی کئی ہفتے چلھے اگ نہ بابی  
کئی کئی دن نہ کھانا کھاوا فاتے وچہ دھایا  
سے تنگیاں سے وکھ تکلیفاں بھاویں سر تے آون  
ایہ سب مال نبی حق اپنے ناجائز منسرایا  
آپوں تے تک مال ایسے نول ہتھ نہ کدی لگاؤں  
حسن حسین دوصاحب نادے جگوں دھوپا لے  
حضرت نول جے خبر ہو جاوے فوراً موہوں کڈاؤں  
آکھن اہل البیت نبوت ایسا مال نہ کھاوے  
سید ہو کے مال ایسے نول جس نے بھی ہتھ پانا  
بعد نبی دے سید لوکی رب نول بہت پیارے  
ہوواں نالوں دونا انہاں لیکھا اگے بھرنا  
صدقہ مال زکوٰۃ سید نول کھانا روا نہ آئیا  
ہاشمی ہو کے ایسے مالوں جے ہک لقمہ کھاوے

مدتاں فاتے تنگی کٹ دیاں عمر تمامی جالی  
پر نہ مال زکوٰۃ تے صدقیوں کھانا کوئی پکایا  
پراسی کوئی چیز زکوٰۃوں حضرت ہتھ نہ پاؤں  
بلکہ سبحناں ہاشمیاں حق سخت حرام ٹھہرایا  
تکناں بھی اک پاپ گھنیرا اتول جھات نہ پاؤں  
کھا جاؤں جے مال ایسا اوہ غلطی نال بے چارے  
محنت دی ایہ میل لوکاندی انہاں نول سمجھاؤں  
تے سید نول حشر تلک ایہ سخت حرام ہو جاوے  
اس نے شان نبوت اوتے دھبہ خاص لگانا  
پر جے تابعدار نبی دے نہیں تاں حال آوار ہے  
ہک گناہ بھی لکھ برابر رب کھیں چاہیے ڈرنا  
انجیں باقی ہاشمیاں حق سخت حرام بتایا  
کئی سالوں دی بندگی اوں دی نیچھے کسے نہ آوے



پاک نبی دی عادت آہی جاں نا واقف کوئی  
حضرت اد سے دم اوں کو لوں ایہ سبھو کچھ لیندے  
جے اوہ آکھے تحفہ تال تے حضرت ہمتہ لگا ون  
نالے اس وجہ ہو بھی حکمت غیر نہ کہن زبانون  
پیغمبر اسلام فل ایہ اک حیلہ نظری آئیا  
حالانکہ حد تکے غور وں شان نبی سرور دی  
کسے قسم دا انہاں دے حق جس نے سخن الایا  
اشرف بھانویں پاپی عاصی اوگن ہار نکارا

چیز کوئی لے اگے رکھے رسم جویں ایہ ہوئی  
کیا ایہ اندانی صدقہ یا کہ تحفہ ہو پئے دیندے  
جے معلوم ہووے ایہ صدقہ نیڑے مول نہ جاوے  
بال بچے نوں پالن کارن نالے سب سبھناں نوں  
مال زکوٰۃ خیرات تے صدقے جائز آکھ سُنایا  
بعد خدا دے ایہ ہستی پاکیزہ سرکردی  
اس نے اپنا آپ ونجایا پلے کچھ نہ پایا  
مر بھی مدح نبی دے ہر دم گیت الاون ہارا

## شخصاً نص نبوی کہ بجز محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہر دیگر ال لازم نیست اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

میں قربان نبی سرور تے ہوں درود سزاواراں  
عالی شان تے عزت عظمت جو کچھ حضرت پایا  
بعد اللہ دے نبی محمد سب تھیں بہتر آوے  
سب پیغمبراں نوں رب سچے قدرت نال او پایا  
کئی خصوصیتاں بھی بخشیاں ودھ کے خلقت نالوں  
جو کچھ پاک نبی نوں بلیا رب دی خاص حضور وں  
کئی حدیثاں تھیں ایہ مسئلہ معلوم ہوندا آوے  
مسلم اتے بخاری اندر جابر کنوں لیا ون  
ایہ اوہ چیزاں میں تھیں پہلاں کسے پیغمبر تائیں  
پہلا رعب فتح تے نصرت لکھی جس دے پاروں  
دو جی ایہ گل میرے کارن روئے زمین تاجی  
مال غنیمت حق میرے وجہ رب حلال بنایا  
چوتھا حق شفاعت والا مینوں تصیّا عطائی !  
پیچواں پہلے نبی جو سارے راہبر بن کے آئے

نالے آل اصحاباں او تے سبھناں تابعداراں  
باجبہ خدا دے ہو رکے نوں نہیں بلیا ایہ پایا  
جس پانا اس راہوں پانا تاں مقبول ہو جاوے  
نالے وڈا درجہ دے کے خلقت وجہ وڈیا یا  
ایہ پاک نبی ودھ سب تھیں اپنے وصف کمالوں  
نہیں اوہ بلیا کسے پیغمبر ناں اوہ شعلہ نور وں !  
جیونکر پاک نبی خود آپوں کئی واری فرماوے  
پنج چیزاں رب دتیاں مینوں پاک نبی فرماون  
اللہ سچے رحمت پاروں بخشیا مولے ناہیں  
بہ گئی دھاک علاقے او تے نالے دور دیا رول  
ہو گیا سجدہ گاہ تے مسجد فضلوں ذات گرامی  
میں تھیں پہلے کسے پیغمبر نہیں ایہ درجہ پایا  
ایہ بھی کم میرے متعلق ہوراں تاب نہ کافی  
آپوں اپنیاں تو ماں کارن رب دا پیام لیائے



تے میں سمجھو دنیا کارن امر ہدایت لیا یا  
ابو ہریرہ ہو رہی اس وجہ کچھ زیادہ آنے  
پیغمبری واسلسلہ میں تے ختم کیستار باری  
ہو حدیثاں تھیں بھی خوبیاں دیکھن اندر آیاں  
معجزہ وحی مرے تے جیہڑا روز قیامت تائیں  
پیر و کار میرے ہیں جتنے منن والے سارے  
تے قرآن و چالے بعضیاں سورتاں ایسیاں آیاں  
غیر مکمل دین مینوں ہی عطا کیستار باری  
ہن میں انہاں سمجھناں بابت تینوں کھول سناواں

سمجھناں کارن راہبر کر کے رب مینوں کھجوا یا!  
جو امع الکلمات جو چھپواں و تا نشان خدا نے  
باہجہ میرے کوئی نبی نہیں ہونا تے ناں ایہ ولداری  
جیویں محمد سرور عالم رب کنوں فرمائیاں  
ایہ بھی نہیں کسے نوں حاصل امر کنوں رب سائیں  
ہو راں نبیاں نوں نہیں اتنے بخشے بخشہارے  
اوہ بھی بناں مرے پیغمبر کسے نہیں ایہ پائیاں  
نالے ختم نبوت والا محمد میرے تائیں  
ثابت جویں قرآن حدیثوں واضح کر سمجھاواں

رعب و وقار محمدی و نصرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہیلیت حق است این از خلق نیست

دوحی

ہیلیت این مرد صاحب دلق نیست

ایسب رعب خدا دے ولوں بندیاں دخل نہ کائی  
پاک نبی تھیں پہلاں جتنے نبی خدا دے آئے  
اک اوہ جیہڑے ظاہر حالے کمزورے نتوانے  
دنیا دی بھی طاقت والا حصہ کوئی نہ پایا  
دوجے اوہ پیغمبر جنہاں ظاہری طاقت پوری  
پر اوہ تھوڑے حضرت مونسے تے داؤد سوہار  
انہاں وچوں موسیٰ دی سن دساں کارروائی  
اسرائیلی مصر نواہے کر دے تنگ گذارا  
کک گھڑی سکھ نال نہ گذرے ہر گھر آہ و زاری  
کیوں جے تبطیاں اسرائیلی لوک غلام بنائے  
اسے حالوں انہاں اوتے ڈاڈھی تنگی ہوئی

ناں ڈر گودڑی والے واجود تے شان خدائی  
انہاں دیاں دو قسمیں سن جدوں اندازے لائے  
نہ کوئی ساتھی یار انہاں دا نہ کوئی ایڈ ٹکائے  
بہت پیغمبر انجیں آہے انجیں حال دہایا  
ہر اک طرح وقار انہاں داربڑے خاص حضور  
یا حضرت سلیمان پیغمبر شاہی منصب بھارے  
جس وقت اپنی طاقت والا جوہر انہاں دسیائی  
فرعونے دے رعب انہاں دا حال و نجایا سارا  
ظلم تشدد تبطیاں پاروں مت انہاں دی ماری  
ہر اک کم انہاں تھیں لیندے اسے مگر دکائے  
ساتھی یار معاون سنگلی بھی نہ بھے کوئی!



آخر حضرت موسیٰ نے اگے ہونڈے سب سوالی  
تاں موسیٰ نے امرالاہوں ایہ سب لوک بلائے  
لے آندے وچہ شام نواسے جو سی وطن انہاں دا  
پچھوں قبطیاں مگر انہاں دے دل مل کیتی دہانی  
پر ایہ اپنے کیتے پاروں ڈب دریا وچہ مردے  
انقصہ جد اسرائیلی آگئے شام دیارے  
اس حالت وچہ بھل گئے سمجھ حضرت موسیٰ تائیں  
چھوڑا نہاںوں تاں اگے لگے سیس نواون  
اسے قصر جہالت اندر ختم ہوون روشنائی  
اصل مراد نہ موسیٰ پانی بھاویں رعب شہا ناں  
فیر داؤد پیغمبر رب دے دنیاں دی سرداری  
ہوندیاں سوندیاں مرطبی ناہیں دلی مراد تھہ آئی  
کسے بھی سن آواز انہاں دی نہیں لبیک الایا

مت کوئی راہ نجات دیوے ختم ہووے بے حالی  
راتورات اکٹھے کر کے دریا پار لنگھائے  
تاں جے نال امن دے گڈے جافے بوجھ غماندا  
تے فرعونی مدد انہاں نوں جو وڈی وڈیانی  
تے موسیٰ دے بندے سارے فضلوں لنگھ گئے ترے  
وسن لگ پئے نال امن دے چھوٹے وڈے سارے  
یاد نہ رہ گئی نیکی جہیز کیستی نال اونہاں  
رب وانا م بھلا کے دل تھیں ہو رہی لیکھے لاون  
پراوہ باز نہ آئے موسیٰ پا پا رہیا دہانی  
ایہو جھگڑے جھیرے کردیاں ہو گیا کوچ ٹکاناں  
تاج حکومت حاصل مرطبی اس گلوں بیزاری  
تاں ہی روندیاں گریہ کردیاں ساری عمر دہانی  
نال کوئی چھوڑ جہالت اپنی رب دے مٹے آیا

نال کسے نال انہاں دے لگ کے اللہ نال لگائی  
نال کسے اوئے شان حکومت اثر توحید کیتائی

التجائے مصنف یدرگاہ ایزد متعال

بار خدایا اشرف عاصی پانی اوگن ہارا  
مرطبی تیری وحدت اوئے جندازی والے ہوئے  
منگے سب مرادیں تیں تھیں رور و عرض سناوے  
تقوئے ذات تیری دا ہوندیاں تر جادون دریاؤں  
نام تیرا لے اوہا لوکی کھریوں عینہ وساون  
تے مینوں بھی ایہو وسیلہ ہر دم ایہو سہارا  
وڈیاں وڈیاں پاپیاں اوئے جاں تدھ کرم کما یا  
میری اکو عرض میرے تے کرم کما اک داری

اسے حال گذاری سمجھو تے ایہو درتارا  
ہر حالت وچہ تقوئے تیرا ایہو وسیلہ ڈھوئے  
پتہ نہیں کیوں اس دی ناہیں دلی مراد برآوے  
سکے پیریں لنگھ دے لوکی خوف نہ مول انہاؤں  
مویاں نوں اوہا سے صدقے زندہ کر دکھلاون  
رحمت دی پا نظر مرے تے تھئے عیبوں چھٹکارا  
بادی نبی محمد جیسا رحمت نال بلایا  
لگا روگ پرانا جادے ہووے ختم بیماری



تو اک اللہ پاک اکلا مینوں سب وڈیاں  
ظلم کیستائیں جان اپنی نے کچھ نہ رہ گیا پلے  
تے جے تدھ نہ بخشیا مینوں رحمت نظر نہ ہونی  
ناں میں دلی تانی کدھرے ناں کسے سننی مولے  
سَمَّيْنَا اتِنَا فِي الدُّنْيَا مَعَهُ مَدَّةً تَعْمَلُ مَا تَنِي  
ایہ نظار قدرت والا جیوں دکھلائیوئی آپے  
ایہو حال داؤد ہی دا نرمی کر سمجھاوے !  
شاہی رعب و قلا انہاں داکم کسے نہ آیا  
پھر سلیمان انہاں دے بیٹے شاہی منصب بھارا  
کسے نہ سنکر بات انہاں دی دلی دے پہ لیا ندی  
خود کارندے انہاں دے جو خاص آہے ویرا ری  
پاک نبی جد پیغمبر دی قیمتی شروع کہانی  
سجھو طر نوں لوک مخالف تے دشمن تے ویری  
پر موملے دی طاقت والا آن انجام دکھایا  
ایہ کچھ سو نہیاں رب دی راہ وچہ ساری طاقت لانی  
بھلے بھٹکے بے اثرے سہرے پانگے فیض اتھاؤں  
جتوں ذرا توجہ ہوئی مجرم تے گنہ کاراں  
کئی حدیثاں تھیں ایہ مروی پیغمبر فرماوے  
ہک مہینے دے راہ تیکن رعب میرا کم کردا  
باہجہ لڑائی تے خونریزی سب کم سرے لگایا  
ہر دشمن دے دل دے اوتے رعب نبی دا چھاوے

اس صدفے میں پانی اوتے کرم کمانوں سائیاں  
راہ نجات نہ بھے کوئی ہر تھاں پوندے کھلے !  
بارخدا یا دو جگ مینوں جیلد ہور نہ کوئی  
تے ناں باہجہ تیرے ایہہ کہنا مینوں مول قبولے  
وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ تُعْمَلُ لِمَن دُرُكِرِيسَ رَسُوَاتِي  
انجیں میل فضل تھیں ہووین ختم میرے ایہ کھاپے  
مڑ بھی کوئی سننے نہ آگے ناں ایہ دل وچہ لیاوے  
دنیا دا حال اوہا رہ گیا جیوں اشرف غم لایا  
انہاں دی بھی حالت اوہا اثر وقار نہ پارا  
نہ کسے منیاں نبی ربانا مرضی جویں انہاں دی  
اوہ بھی سب توحیدوں منکر مت سبحناں دی ماری  
حضرت عیسیٰ وانگ اکھے محرم کوئی نہ جانی  
تے آپے وچہ تاب نہ اتنی پار تھئے جے خیری  
داؤدی سلیمانی جلوہ سبحناں نظری آیا  
ہمیت رعب وقار بھی اتوں ہور نہیں گل کافی  
ہر اک دل وچہ دھاگے سوہنے الفت بھری نگاہوں  
ادبوں سیس جھکایا قد میں آمنتیاں بدکاراں !  
فتح تے نصرت رعب مرے تھیں مینوں بٹ کھائے  
دشمن بھانویں کتنا کوئی نام میرا سن ڈردا  
نال امن دے ہر کوئی بندہ قدماں تے جھڑ آیا  
اتناں ہی رب قرآن وچا لے ایہ کچھ ذکر لیاوے

سَأَلَقْنِي قِيَّ قُلُوبِ الْكَذِبِينَ كَفَرُوا بِالرُّعْبِ (انفال)

مہدی میں پالواں گا وچہ دلال انہاں لوکاں دے جنہاں نے کفر کیتاے رعب نوں

پاساں کافراں دے دل اوتے حضرت رعب تساندا  
جیوں قرآن گواہی دیندا کھلے طور الا یا

شرع نبوت نال نبی دے رب وعدہ فرماندا  
آخرا یہو وعدہ رب نے پورا کر دکھلایا



وَقَدْ رَفَعْنَا قُلُوبَهُمُ الرُّعْبَ (احزاب و حشر)

تے اللہ نے پادشاہی دلاں انہاں میں سے (جو سرکش آہے) رعب (نبوی)

جاں توحید سنانی سبحناں پاک نبی سرور نے  
بہنیاں قسمت والیاں سن کمر ادبوں سیس نوایا  
چڑھ آئے تلواراں لے کے گردنوا حوں سارے  
پر جس ویلے سامنے آون دید مبارک پاون  
رعب نبی دا اتنا غالب تاب نہ رہے انہاں نول  
بڑے بڑے سرکش متمرّد تے مغرور بہادر  
وچہ مدینے گردنوا حے لوک یہود ہزاراں  
وڈے وڈے قلعے بنا کے ڈیرے لائے ہوئے  
انہاں اگے ڈردا مارا کوئی نہ سیس اٹھاوے  
سب علاقہ کرے اطاعت نالے تابعداری  
فوجی طاقت کافی آری ہر تھاں نوں چڑھ جاون  
عرب عراق تے روم مصر تک ہیبت چھانی ہوئی  
پر جد پاک نبی ڈکھونے اس رنگ و پ وچالے  
قلعے خیبر وچہ لوک یہودی جو وڈے سرکرے  
حدوں انہاں تے حملہ ہو یا چڑھ گئی فوج اسلامی  
مال تے دولت طاقت او تھے مولے کم نہ آئے  
انجیں بوسفیان نے کیتا سن تینوں بتلا نوال  
جو جو نال نبی سے ہو یاں زندگی وچہ لڑایاں  
کی ہو یا جے آخر ویلے نور ایمانوں پانیا  
وچہ اصحاباں شامل ہو یا ولی پریت لگا کے  
بنو امیہ اندر ایسی ایو صاحب نامی!  
فتح مکہ دے ویلے ڈکھوس جاں ایہ شان نظارا  
بعد اوس سے سردار دوعالم سید شاہ ابراہاں

تے سن لئی ایہ سب نوا حے چھوٹے وڈے بشر نے  
تے باقی جواںہاں اس تھیں کفر انکار و دھانیا  
ایہو ہی منصوبے ہر تھاں کر دے لوک نکارے  
رہ جاتے سب بنی بنائی ڈر دے ہوش بھلاون  
بھل جاون سب لیکھے پترے پاون نور ایمانوں  
سن کمر اسم مبارک سوہنا ہو جاون بے آدر  
دولت مالوں تے جاندا دوس دو ترہاں گفتاراں!  
وچہ علاقے رعب حکومت خوب جمائے ہوئے  
نال انہاں دی گل دے اندر دوجی گل بلاوے  
ہر اک طرح خوشامد خدمت ایہو کار گذاری!  
تے جنگی سامان لڑائیوں کتے شکست نہ کھاون  
تے اُچا دم مار نہ سکدا انہاں اگے کوئی  
بنال لڑائیوں سب کچھ اپنا کیستا آن حوالے  
دولت مال تے طاقت والے صاحب اثر ہنرے  
تک یاں چیخ پئے اوہ بخود قدیں جھڑے تہاں  
ایسا چچا یا رعب محمدی سبحناں سیس نوائے  
رہیا مخالف عمراں ساری ایہو نیت اداواں  
سبھو بوسفیان کرائیاں آہو آپ مچائیاں  
عیبیاں دا افراری ہو کے قدیں سیس نوایا  
اسے پر پہلاں کسر نہ رکھی نال نبی دے آکے  
دشمن پاک نبی دارہیا اندر عمر متحاجی  
تاب نہ رہ گئی باقی کوئی ہو یا حال آوارا  
جلندے نور جہان وچالے کردتیاں چمکاراں



ایسا نوری چہرہ حضرت جمال نہ جھلے کوئی  
محو ہو یا انجہ دید و چالے ابو سفیان نما نا  
اے اوہ اسے حالت او تھے دلوں خیال چلاوے  
سب تھیں پہل غفار صحابی نیزہ ہتھ وچہ ٹھانے  
بھی نعرے تکیراں بولن جوش عجیب دلاون  
آخر جد انصاراں والا آیا لشکر سارا  
پچھے لشکر کل لوکاں دا ہو حیران نما ناں  
اتنے وچہ سردار انہاں واسعد عبادہ نامی  
بوسفیانے کو لوں لنگھ کے ویکھ او سنوں فرمایا

اسے ویلے بوسفیانے نظر نبی ول ہوئی  
تالے تارا ٹھکرا ناہیں صورت دا بھرانا  
واہ واہ سوہنی ٹھاٹھ محمدی سوہنا رنگ وکھائے  
بعد اوس دے مڑ ہوو صحابی لاہتیار سوہانے  
بوسفیان تیکے خم کھائے سخن نہ بولے جاوون  
ویکھ رہیا حیران بے چارا اتنا کارا بارا  
شاہ عباس بتا نداؤں ہے ایہ خاص فلاتا  
آوے ہتھ وچہ پھڑپھڑایا ہو یا جھنڈا دین اسلامی  
اج دن کعبہ مل گیا سانوں مولا کریم کسایا

الْيَوْمَ يَوْمَ الْمَلْحَمَةِ الْيَوْمَ تَنْحَنُ الْكَعْبَةُ

اج گھسان دی لڑائی دا دن ہے اج کعبہ حلال کر دتا جاوے گا

نعرے دادن اج ہی کعبہ ہو یا حلال اسانوں  
اوس دم ابو سفیان کہے دسو سعد بن کی فرمایا  
اج کعبہ دی عزت دادن ہو یا فضل الہی  
پھر بھی بوسفیان سی او تھے اوہ گل رہی نہ کافی  
ایسا رعب محمدی چھایا بھل گیاں چترائیاں  
سب مخالف ویکھ دیاں ہی ڈرے پھرن بھیجے

کعبہ اندر داخل ہوئے فضل خدا رحمانوں  
حکم ہو یا اس جو کچھ کہیا سارا غلط الایا  
ان شاہ اللہ دود ہو جاسی اوہ ساری گراہی  
ہوش حواس گئے اڈ سارے تے سبھ سار بھلائی  
انجیں ہو راں لوکاں اتے ایسیاں حالتاں آئیاں  
تے تک نبی محمد تمناں دے پیار سہارے

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ سَاخِمَاءُ بَيْنَهُمُ

محمد رسول اللہ ہے تے اوہ لوک جو ناں انہاں دے ہیں سخت نے اوپر کافراں دے تے رحم دل ہیں آپس وچ

محمد بن رسول اللہ دے تے جو ناں انہاں دے  
قدرت تھیں ایہہ رعب انہاں داکفاراں بدکاراں  
ہک بدوی دا ذکر لیاوون ترمذی اندر آوے  
ڈٹھا اوس نے پاک نبی دا چہرہ عجب نورانی  
ڈٹھا بدن نبی سرور نے نظر اٹھا اس تائیں  
میں تاں اوس قریشی عورت دا ہاں جمیاں جاپا

کافراں او تے سخت آپس وچ بہت پیار وکھاندے  
آپس وچ پیار ہمیشہ جیوں سبناں دل داراں!  
جیوں مڑ سیرت نبوی والا کر تشریح فرماوے  
کنب گیا رہی ہوش نہ قائم بول نہ سکے زبانی  
ہو حیران کہیا نہ ڈرتوں میں کوئی بادشاہ ناہیں  
گوشت سکا پکا جو کھامے اتنا اوس داپایا



رعب نبی و اقدت پاروں پھیلی و چہ کفار اں

نہیں تاں اودہ بھی وانگ نہاں دے نو لے سر سرداراں

## مقولہ مصنف محمد اشرف علی سلمہ اللہ مولیٰ قاری فی کلینا نوی

پاک نبی و ارب جویں سی ہر دل اندر دھاناں  
مسلمان صحیح اک ہووے تابع ہر صفوری  
مسلمان میداناں دے دھچھاتی اوتے کھاندے  
جاں جاوے تاں سدھے جاوے خالی پرت نہ آوے  
مسلمان تے دنیا اوتے دوہی نام دھرائے  
مرجاناں میدان وچالے ہے اوس دی زندگانی  
پر دشمن بھین ڈر کے نہاں اوسنوں بات نہ بھائے  
ایہو وجہ اودہ ہر دل تے رعب خدا نے پایا  
پر ایہ رعب اودہ جس دل وچہ سچی حب رسولی  
نہیں تاں وانگ جہولان اسدی پچھے بات نہ کوئی  
یاور کھو جس نال نبی دے سچے دل بھین لاتی  
بندے کیا فرشتے بھی جو آگ انگیاراں والے  
اللہ والیاں دنیا دے دھچھ فکر افکار نہ کوئی  
پانی اوتوں سکے پیریں اودہ سوہنے تر جان دے  
دو جگہ سندی تنگی ترشی انہاں مول نہ کافی  
اودہ لوکی خوش قسمت جہاں دین اسلام پیارا  
میں قربان انہاں بھین نالے ماپے عاجز میرے  
یاد رہے صدقے انہاں لوکاں جو مقبول پیارے  
تیرے نظر کرم دی رہا لوڑ مینوں ہر حالے

انجیں ہی ڈر جان دے کافر تک کے مسلماناں!  
نہیں ڈر داسے دشمن تک کے ناں پکڑے وہ دوری  
موتوں مول نہ دے نال ہی نہں کے پٹھ و کھاندے  
مرجاناں یا مار کے سوہنے غازی نام سداوے  
غازی یا شہید جہاں اودہ موت شہادت پائے  
بے عزتی دی زندگی ناہوں بہتر موت بچھانی  
تاں ہی دشمن تک کے اوسنوں نہں و نظری آوے  
جو دیکھے ڈر جائے لے جاوے عقل و نجایا  
تے زندگی اسلامی ساری اسے حال اصولی  
ذلت تے رسوائی اندر اوس دی سبھو ہوئی  
دو جگہ اندر رعب اوسے دیا اوسنوں فکر نہ کافی  
آگ دوزخ دی تنگیاں اس بھین ڈرے پھرن بجالے  
تے کوئی چیمز پھیرے انہاں ہر تھانویں دل جوئی  
سب اٹھو میں شیر تے چترے ادبول سس نواندے  
ہر تھانویں آزاد جہاں نے مولاناں لگائی!  
انہاں نوں ہی سب کچھ حاصل پایا نیک ستارا  
ہو رہیہ سنگی ساتھی پادشہاں و چیرے  
نظر کرم دی لیں اوتے دور مہرون دکر ساسے  
حل کر مشکل فضلوں ہون میرے دور کشالے

مہر دستان میں شان نبی دی جو رب کرم کما یا

باہجہ محمد سرور ناہیں ہو راں ایہ ہتھ آ یا



## مسجدِ دوستِ ہمہ روئے زمین

ایہ بھی پاک نبی دے اتے اللہ کرم کیا  
رسم رسوم عبادت والی جو اوہ کرن ادائی  
جہ تک اوس جگہ وجہ آکے لان نہ اپنا ڈیرا  
جیونکر ہندو مندر باہجوں پوجا کرے ہزاراں  
ایہو حال یہودی اپنے صومے اندر جاوے  
ایہو حال بت پرستان اوہ جاوے بت خانے  
پر اسلام جو جگہ سارے دا ابراہیم ہو کے آیا

جہرہ کسے پیغمبر نول نہیں رب عطا فرمایا  
صرف اک جگہ مقرر اوس دی جس بن ہو نہ کافی  
ہوئے ادا عبادت ناہیں تے ناں عمل چنگیرا  
یا سکھ گورو دوارا چھڈ کے کسے نہ وجہ شماراں  
تے عیسائی بناں کینے مطلب کجھ نہ پامے  
اوسے چار دیواری اندر بندے ہون تو انے  
اوس نے ایہ سجد و ہم نکما دل کھیں کڈھ و نجایا

اَيُّهَا تَوَلَّوْا فَلَاحُ وَجْهُ اللّٰهِ (بقرہ ۱۴)

جہد منہ پھیرو ادھر ہی خدا دا منہ ہے

آکھیا جتوں منوں پھیروات ول منہ اللہ دا  
جنگل پہاڑ تری تے خشکی مسجد مندر کوئی  
جتنے بھی جس حالت اندر اوسنوں سیس لوائے  
جیوں مسجد وجہ انجیں باہر ہندے چڑھدے تائیں  
ترمذی نسائی نالے لکھے مسلم اتے بخاری  
کرن روایت پیغمبر ایہ کھلے طور الاندا  
یعنی مومن جتنے چاہے ونجہ نماز گزارے  
ہو راتل نول اس دے پاروں ڈاڈھی تگی آہی  
وکیمن وجہ ایہ مسئلہ بھانویں جا پے بات معمولی  
راز سچائی دے پوشیدہ اوہ اس اندر آئے  
تے اسلام دی عالم گیری اندر جگہ بھانے  
ہو رکھی برکات اسلامی اس تھیں ظاہر آون  
یا مولا جیوں و نیاں تے تدبیر ایہ احسان کما یا  
تیرے فضل بناں نہیں ہندے سکو نصیب اسانوں

جتنے بیٹھ بلاؤ بولے محرم سب دلاں دا  
سہر قانویں جھک سجدہ ہونداتے ہوندی دلجوئی  
جیکر صاف اندرون ہووے سارے مطلب پائیے  
سہر قحطان حاضر ناظر مالک اوس دا حکم سدائیں  
باب مساجد وجہ لیاوین سمعو وارو واری !  
روئے زمیں سب میرے کارن مسجد رب بنانا  
او تھے ہی منظور خدا نول اوس دے سب اشارے  
بناں ٹکانے انہاں نہ حاصل ہووے قرب الہی  
پر جہد کرے غور تداں ایہ دتے سب اصولی  
جو اسلامی سب سچائی اپنی شان دکھائے  
آخری مذہب ایہو آیا سارے وجہ زمانے  
ہو سکداتے اسے صدقے اشرف دے دکھ جاوین  
جیں میرا بھی کٹ دکھڑا کر کے کرم سوا یا  
ناں ہی محرم راز داندے کیسے شاد دلاں نول



ایس ذکر وے صدقے رہا حل کر مشکل میری

تا بچے ہر دے نصیب اساتوں رحمت بخش تیری

## کثرت متبعین اسلام از مذاہب دیگر

یا مولا جو طاقت تیری تے جو شان نذالی  
بہت پیغمبر دنیاں اوتے اپنے ویلے آئے  
سبھناں کول صحیفے نالے دلیو ولی کتاباں  
پہراج دنیا وچہ انہاں والے نشان نہ کوئی  
کوئی کتاب انہاں دی بابت کچھ نہ حال بتاے  
معلم حال جنہاں دے اوہ بھی ایتھو تیکن سارے  
حضرت نوح حقین عیسیٰ تیکن جو پیغمبر آیا  
حضرت موسیٰ بناں نہ کوئی ایسا نظری آوے  
اس قصہ بھی گھٹ بعضیاں کچھ بعضے بالکل خالی  
حضرت موسیٰ جانوں ودھ کے کوشش کیتی بھاری  
مرا بھی اسرائیلیاں باہجوں کسے نہ نیاں جھلیا  
پرایہ بھی دکھاوا سارا قدم قدم تے ڈولن  
کتے گائیں دے پھڑے اگے پھڑے سیس نوانی  
تے جد وچہ میدان نذاتی لوڑ انہاں دی پوندی  
آکھن جاتوں تے رب تیرا جاکر کرد لڑائی  
اسے طرح ہی اک گلوں دسدے پھرن پیرا  
حضرت عیسیٰ قوم اپنی نوں کافی وعظ سنایا  
ہر اک طرح حیاتی والے سب اصول سکھائے  
دھاکھیاں وچہ ہی نال بلے جو عیندا نام جوہری  
اوہ دے مقابلے نی محمد تن تنہا اکلے  
مرد بھی مکے دیاں گلیاں دے وچہ صیدا توحید ستانی  
پر اچے سال ترے نہ گزے ملک عرب واسارا

ایسی نہیں کسے دی ہونی بھادیں درجہ عالی  
سبھناں دنیا دایاں نوں پتہ بدے راہ دکھائے  
سبھناں راہ شریعت دے احباباں اصحاباں  
سب راہ رسم انہاں دی سمجھیا اصول کئی ہونی  
نال ہی کوئی تاریخی قصہ نظر انہاں وا آوے  
کچھ بندے سن نال انہاں دے ذکر سامن ہارے  
کارنامہ پڑھ دیکھو سب دا جو کچھ انہاں دکھایا  
سو بندہ جیں کچھ ہو کے اسم توحید الاوے  
بعضیاں ایہو جھوڑے کردیاں عمر تمانی جالی  
وعظ توحید سنایا مردم ایہو کار گذاری  
اوہ بھی کچھ لہزاراں تیکن باقی کوئی نہ رلیا  
حق نوں چھوڑ ناحق اولیاں بولن جس دم بولن  
کتے خدا نوں دیکھن کارن بیٹھے بات ودھائی  
اس ویلے انکار کریندے جنات مول نہ ہوندی  
اساں تے بہنائیں ایسے کھانوں سانوں لوڑ نہ کافی  
رب دے حکم نہ بھادوں انہاں مت اجیہی مادی  
معجزیاں دے نال خدا واسارا راز بتایا  
پر قوم اوتے اثر نہ ہویا نال انہاں کن لائے  
شیرینی گفتار عیسیٰ دے جو ہوندے اقرار  
نال کوئی یار نہ ساتھی محرم نال کوئی پاسا جھلے  
جس نوں پہلاں کسے نہ سنیاں مول توجہ لانی  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دا پے گیا اک کٹارا



تے اعلان حجۃ الوداع و اجاں حضرت فرمایا  
 اگے پیچھے سبھے کعبے وانگوں تابعدار  
 صحیح مسلم وچ ذکر یاون پیغمبر فرماندا  
 اتنی کسے پیغمبر دی نہیں منی گئی سچائی!  
 بعضیاں دی سچائی منی صرف ہکی انسانے  
 مسلم اتے بخاری اندر راوی ذکر لیادے  
 سب قومیں رب و سیاں سینیں ظاہر کشف مثالوں  
 بعض پیغمبر ایسے جنہاں اک دو سن والے  
 اچوں بھیر ڈٹھتی بندیاں دی تک کے خیال ایہ آیا  
 تاں اوس ویلے رب دی طرفوں مینوں سیا جانے  
 حکم ہو یا مڑ دوجے پاسے ویکھو نظر اٹھاؤ  
 حضرت اکھن میں اوس ویلے اتوں نظر اٹھاواں  
 اتنی بڑی تعداد جے اس تھیں سو سچ مکھ چھپایا  
 جدیں اتنی خلقت ڈٹھتی تداں آدانا آدے  
 جتنی امت پاک نبی نون رب عطا فرمائی  
 تاں ہی سب بنیاں دے نالوں شان بلند انہاندی  
 جہناں نال نبی سرور دے سچے دلوں لگائی

اک لکھ تابعدار اوس ویلے نال ہی دے آیا  
 نال ہی دے شال آہے ٹولے نیکو کاراں!  
 سچ نبوت میری تائیں جتنا منیاں جاندا  
 تے نہ اتنے مخلص لوکاں نال انہاں دے لائی  
 بعضے انجیں اپنے جھورے چک گئے نھانے  
 اک واری پیغمبر سرور مجلس وچہ فرماوے  
 تے جہناں نون بھالیا غوروں تے ڈٹھا ہر حالوں  
 بعض اکلے کوئی نہ بندہ دے انہاں نالے  
 شاید ایہ سب امت میری جس دا اتنا پایا  
 ہے ایہ قوم مولے دی ساری جو ایہ نظری آوے  
 ویکھو نقشہ اس دنیا دا فیر اندازا لاؤ  
 ویکھاں بے حد خلقت اتے جہنیاں دور ادانواں  
 ہو رہی اگے کچھے کافی خلقت جھرمٹ پایا  
 یا حضرت ایہ امت تیری جھپٹی تیں دسیا دے  
 اتنی ہو رکسے پیغمبر مول نہ ڈٹھتی پانی  
 ہر شے ادبوں خدمت اندر آسے سیس نواندی  
 اشرف او باد و جگ سندی پاوسین بھلیائی

### خصو صیت جوامع الکلم آن ذات علیہ الصلوٰۃ والسلام

بار خدا یا قدرت تیری ہے کامل ہر حالوں!  
 نبی محمد سب بنیاں تے کر سراد پونچایا  
 کسے گئے وچہ کسے نہ رکھی ساری کمی مٹائی  
 پہلاں اس تھیں دنیا دے وچہ آئے نبی تیرے

جیویں تکھے تیویں دے سہراک بھری خصالوں  
 دو جگ اندر رتبہ دے کے شان بلند بنایا  
 جس دے کارن بھجیا وہ اوس پورا سب کیتائی  
 کئی صحیفے جہناں اوٹے اترے یا رب تیرے

جیمڑے من بھی پائے جانے کسے نہ کسے دھارے  
 پر قرآنی وصفوں خالی جس دم ڈٹھے سارے



جامعیت و اوصاف کسے وچہ نظر نہ مولے آئے  
 یک توریت کتاب و دیری جہاں ویکھے پڑھ کوئی  
 کجہ مذہبی احکام تے باقی کجہ قانون و سیون  
 یا قربانی مے چنہ مسئلے اس دے اندر آئے  
 عام فلسفہ جس دے او تے دنیا سب دکائی  
 اس دے بعد زبور پڑھوتے اس وچہ محض دعائیں  
 سفر ایوب صحیفے دے وچہ بحث عقاید ساری  
 تے امثال سلیمانی وچہ وعظ حکمت دانائی  
 ہو رانبیاء جو اسرائیلی انہاں صحیفے آئے  
 پیشین گوئیاں ماتم پاروں لکھیا وچہ انہاں دے  
 عیسے نبی او تے جو رب نے پاک کلام اتاری  
 تے جو پاک نبی دے او تے رب کلام اتارے  
 جو توریت انجیل زبور وچہ صحیفیاں پاروں  
 اوہ سب کجہ قرآن وچہ لے رب دا وحی لیا دے  
 جوامع الکفر تداہیں او سنوں شان دتی رب باری  
 حضرت واثلہ ابن الاسقع ذکر روایت آئے  
 یمنوں سبع طواں توریت برے رب اتارے  
 تے توریت دی اوہ سورتاں میں دل وحی لیا یا  
 قائم مقام انجیل دے یمنوں دتی سبع مثانی  
 ابو نعیم روایت ایہو ایس طرح فرماندا  
 جگہ انجیل مین حوامیم جگہ زبور لیاے  
 توریت انجیل زبور وچہ تداں قرآن بتاؤن  
 کجہ قومی تاریخاں والے حال احوال تمائی

ناں ہی کوئی راز مذہب دا وانگ قرآن بتاوے  
 قول دی تاریخوں اوہ سب پی مدون ہوئی !  
 یا تو حید رسالت والے مسئلے چنہ لکھیوں  
 ہو ر اخلاق تصوف منظر چیتوں گئے چکائے  
 سب توریت پڑھیاں بھی ایہ نہیں دیندی دکھائی  
 یا مناجاتاں تے تعریفاں پاک خداوند سائیں  
 یا تقدیر رضادی بابت وسی کار گذاری !  
 اسے طرح نزول اودے وچہ جیونکر نظر آئی  
 توہ اتے ندامت والے سب اذکار لیاے  
 عام قصص زندگانی والے اوہ نہیں محل بتاندے  
 سب تعلیم اخلاقی اوں وچہ جو دتی رب باری  
 سب قسم دے ذکر اودے وچہ پورے طور چٹاے  
 پڑھیاں دھونڈیاں لکھے جو کجہ سوچوں فکر انکاروں  
 اس تھیں ہو ر بتیرے جس دم غوروں ڈٹھا جاوے  
 سب گلاں دی جامعہ ایہو ہی تے ہر ادا پیاری  
 کئے اک دن فرمایا سانوں حضرت نبی ربانے  
 یعنی ماوہ ست دڈیاں سورتاں جلدیے دے جھلے  
 سو سو آیتاں دے وچہ جلدی سب مضمون نبھایا  
 تے سورت مفصلات زیادہ ہو ر جو آیتاں جانی  
 جگہ توریت مثانی والا میں تے فضل ہو جاندا  
 تے مفصلات اس تھیں زیادہ واضح کر سمجھائے  
 ہو ر علاوہ اس دے اس وچہ بہت اذکار لیاؤن  
 تے اخلاق مواعظ دعائیں تے مناجات گڑھی

کامل دین دے سب عقائد سب طریق عبادت  
 تے معاملات قانون تے حکم ہو ر تمام سعادت



گویا مومن دی زندگی دے سب شعبے تے دورے  
یہودی مذہبی زندگی بابت جو توریت وچالے  
زندگی دا مجموعہ کامل اسنوں کیا نہ جاوے  
ناں ہی کجھ عقاید پاروں کھولن راز تمامی  
اس دے پاروں ایہ تاں دونوں میں چپ چاپ زبانوں  
تے قرآن کتاب اسلامی جس دم ڈکھی جاوے  
تَبَيَّنَا لِكُلِّ شَيْءٍ دَاْفِرْضِ مَتَامِ بِنَاهِيَا  
مسلماناں دے سب مسئلے جو پیش آون والے  
تے جو سمجھوں رہیا او تیرے یا کجھ کسر دسیوے  
فیر حدیثوں سب مسائل انجہ دی حل ہو جان دے  
کے قسم دی کمی نہ رہ گئی سب مسئلے حل ہوئے

بسمثال نال ہدایتاں دسیاں تے سمجھنا دے طورے  
باب اسفار الخمسہ والا ہو یا خاں حوالے  
ناں انجیلوں مذہبی زندگی کامل دی جاوے  
تے ناں کجھ عبادت والا بھید کھلا گمنامی  
کجھ نہ ظاہر ہووے انہاں حقین ناں کجھ پتہ بیانوں  
ہر اک مسئلہ واضح کر کے ٹھیک طرح سمجھاوے  
قانونی اخلاقی سیاسی شیشے وانگ دکھایا  
بن او پلے پلے کھولے ایسے کتے دور کشالے  
پاک نبی ادہ حل کر اس دی پوری کمی کچھوے  
گویا مذہب اسلام مکمل کر کے سب دکھاندے  
ہر موقعے ہر ویلے او تے ہر اک اگے ڈھوے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْبُنَا كِتَابُ اللَّهِ

فرمایا رسول اللہ دے نے دور دے سلام ہووے اوپر اوس دے کافی ہے اسنوں کتاب اللہ دی  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي ذِكْرِ مَرَضِهِ وَوَفَاتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
روایت کیستا اوسنوں بخاری نے وچہ ذکر مرض نے وفات آپ دی دے (کتاب الوصیت)

وچہ بخاری ذکر لیا یا وچہ انجیل بہاری  
انجیل کتاب وصیت اندر مسلم وچہ لیا یا  
کافی اسال کتاب اللہ دی ہر ویلے ہر حالے  
تھے حضرت یوسف وچہ بھی میں ایہ ذکر لیا یا  
پاستاں نامہ کتاب ویدی ہک عبدول سفیر لیاوے  
سن مومن میں تینوں اوس دی ایٹھے نقل دکھانواں

جس وچہ کوچ کریندا جملوں دو جگہ می سر وادی  
آخر ویلے پیغمبر نے فخریہ آکھ سنایا  
اوہا حل کرے سب مسئلے چکڑوں باہر نکالے  
جیوں ایرانی شاہ نوں حضرت عمر جواب سنایا  
بدھی وچہ غلافان اذیوں خدمت وچہ رکھاوے  
جیونکر وچہ تفسیر یوسف دے اسے طور سنالواں

مختصر ذکر حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بطور مثال از تفسیر یوسف مصنفہ خود

حضرت عمر فاروق سواہے رب نبی دے پیارے  
جیندا درو پکا ون والے تروے ہر میدا نے

جیندا نام لیاں ٹھنڈے سینے پی پوندی ہر وارے  
مخلص دین نبی دے خادم عاشق نبی ربانے



جس دل حب عمر دی چچی اوسنوں لوڑ نہ کافی  
 ہر تھاں تے ہر جگہ مکا نے عاشق عمر دی دے  
 کیوں جے حضرت عمر سوہارا وڈیاں کرباں والا  
 پھر اوس قدر پچھاتی اوس دی تے اوسنوں چکایا  
 اپنے بیٹیاں نول آہے سدا ایہو فرماندے  
 فرماندے اے بیٹو تیں تدر ایمان کی جانو  
 میں گمراہیوں سخت اندھیریوں ڈھٹی ایہ روشنائی  
 وَالْفَضْلُ لِمَنْ تَقَدَّمُوا وَالِي يَدْكُرْ وَكُلِّ سَارِي  
 اپنے گھر تھیں انہاں نے جد نور ایمانوں پایا  
 نیاں سچا بنی الہی پاک حبیب ربانا  
 بھی ایہ پاک کلام الہی سن کے من لئی ساری  
 ایہ بھی دلوں پکائی چنگی ایہو پیا منایا  
 جس منہ پڑھو کلام خدا دی اوس منہ ہو رکی پڑھنا  
 ساڈے اوتے رب سچے نے وڈا کرم کمایا  
 بعد اوس دے مر پاک نبی دی مجلس دے فیضانوں  
 فیر قرآن مجید خزانہ علم عمل دا بھارا  
 جنوں پڑھیاں روشن تھیوے گمراہ اندر سینہ  
 جس دے پڑھیاں اللہ راضی دوجک دی خوشنودی  
 جس دے پڑھیاں رب نبی دی سمجھ آجاوے پوری  
 جس دے پڑھیاں بہن بہن دی سمجھ تمامی آدے  
 جس دے پڑھیاں کھاون پیون ہر آداب ضروری  
 جس دے پڑھیاں بندیاں والی بن دی زندگی ساری  
 جنہاں لوکاں نال محبت اسنوں ورد بنایا

اللہ اوس تے راضی اوسنوں کہے پسند خدائی  
 عزت پاندے جگہ سوہاندے سوہنے نیک عقیدے  
 جس نول تہر اندھیریوں لبھاریب دا نور اجالا  
 کیوں نہ تابعدار مڑاوس دا پاوے شان سوایا  
 ایہو مان تران دے وچہ اسے اوتے جاندے  
 اوہ سب قدر میرے تھیں پچھو فیروے وچہ آنو  
 تے تہاں اس روشنائی وچوں دل دی سبھو پائی  
 تدسمجو گے کی فرادے کی سبھاں دی یاری  
 عیباں دے اقرار دی ہو کے قدیں سیس نوایا  
 منیاں سبھو گلاں اوہدیاں جیوں اوس دا فرمانا  
 دل دے وچہ گل پکی ہوئی نال سجن دے یاری  
 ریح کلام خدا دی باجموں کیا کسے دا پایا  
 ایہ تاں شرک وڈا مڑھو یا نال خدا دے لڑنا  
 وچہ گمراہی تہر اندھیرے نور ایمان دکھایا  
 سبھ طرح دے لطف تے ذائقے بخشے خاص اسانوں  
 جنوں پڑھیاں دور سو جاندا بغض تعصب سارا  
 جس دے پڑھیاں حاصل ہووے نور ایمان خزینہ  
 جس دے پڑھیاں ہر حالت وچہ ہر اک دی بہبودی  
 جس دے پڑھیاں کامل ہووے ہر اک چیز ادھوری  
 جس دے پڑھیاں گل کتھ چنگی ہر اک دے من بھادے  
 میل ملاپ تے چلنا پھرنا نالے عقل شعوری  
 جس دے پڑھیاں سبھ کچھ حاصل رب دا فضل غفاری  
 قسم خدا دی زندگی والا لطف انہاں ہی پایا

انہاں دی ہی زندگی چنگی نالے نیک حیاتی  
 انہاں نے ہی اس گل والی رمز تمام پچھائی



ایہ قرآن خزانہ علمی سب رنگ راز و کھاوے  
ساری عمر اس علم سوہارے پیا قرآن پکایا  
بے غصے ویلے اسے نشے وچہ ایسے ہون دیوانے  
حدوں خلافت والا درجہ رب عطا فرمایا  
ہر گل وچہ قرآن مقدم اسے نال و ہاراں  
اسے نال لگائی ازلوں پیت محبت دل دی  
اس بن ہو رکلام کتاباں دل نول مول نہ بھاوون

ہر اک ہنرتے فن سکھلاوے رب دایا بناوے  
اسے دے پئے نکتے سمجھے انجیں وقت وہایا  
بسمہ دنیا دے لکھے بھلن مکن ایہو جھوٹا نے  
عدل انصاف ہو یا اسلامی عمل قرآن بنایا  
اسے اوتے لکھے سارے ایہو کاراں باراں  
اسے دی بھہرکت تاں ہی ہر شے ہر دم مل دی  
جاں آون تاں اتول آون ایہو پڑہن پڑھاوون

اور نہاں دناں وچہ شاہ ایرانی وڈی حکومت والا  
نالے اپنے علم فضل وچہ آفت دا پرکالا

پاستان نامہ کتاب ہک اوسنوں کدیر دل ہتھ وچہ آئی  
دیکھ اوس بہت پسند آئیوس تے دل راضی ہو یا  
اسے شوقوں اس دیاں نقلاں اس نے کچھ کردائیاں  
اسے شوقوں ہک نقل اوہ فاروقی دربارے  
ایہ کتاب اوہا جو کچھوں فردوسی ہتھ آوے  
اجکل بھی مشہور اوہ اوہ انجیں پڑھ دے لوکی سارے  
کرن روایت پاس عمر خدادادہ کتاب لیاے  
دیکھ فاروقی کچھ اوس بندے جس کتاب اوہ آندی  
عرض کدے ایلائی شاہ نے خاص محبت پاروں  
تاں کچھ اضافہ ہووے وچہ علوم تاں دے  
میں قربان اوہ عاشق رب دے عارف عقیدے والا  
نال قرآن لگائیوس ازلوں اوہ ایہ بات کی جانے  
علم تمام قرآن وچالے جے کر بھاتی پائیے  
اساں تے چھوڑ قرآن خزانہ ہر علوم سہیڑے

جو تاریخ ایران ملک دی فاضل کسے بنائی  
اوس جاتا ایہ بڑا خزانہ علم ہنر دا گویا  
اگے کچھ گرو نو اسے شاہاں تیک پونچائیاں  
بھیجے نال محبت شفقت طرف اس رب دے پیارے  
شاہنامے دی طرز جو اوس دی فارسی نظم بناوے  
پر اوس ویلے نثر وچالے لکھی لکھن ہارے  
وچہ غلاماں بدھی ہوئی شان عجیب بنائے  
کی ایہ چیز تے کتھوں آئی تے کیوں تدھ لیا ندی  
نقل کر کے تحفہ بھیجیا ایتھے دور دیاروں  
نالے کرو مطالعہ اس دا دیکھو حال اسانڈے  
تن من وھن جس واریا ہو یا پایا نور احبابا  
بناں قرآن نہ بھاوے کوئی سے کیے سمیا نے  
پر ساڈے کچھ فہم ایسے کی کیے بتلایے  
ایہ چھٹا اوہ لبھانا میں نال کو لیاں کھیرے

حالانکہ سب دنیا من دی تے پوری استراری  
سب علوم قرآن وچالے جے سمجھو اک واری



علم قرآنوں ماہر جہڑے ترکے ہر میدانوں !  
انجیں عمر فاروق سوہارا ماہر سی اس فن دا  
تک کے اوس کتابے تائیں عمر فاروق الاوے

ہر مسئلے دے پورے واقف روشن نور ایمانوں  
کد ایران تہے کرے تک داتے مرط من دا  
کی کرنی تاریخ ایرانی کس کم ساڈے آدے

### حَسْبُنَا كِتَابُ اللَّهِ ط

کافی ہے اسانوں کتاب اللہ دی

ساتوں اک کتاب اللہ دی ہے کافی ہر حالے  
سانوں اشراپنے فضلوں برکت نبیؐ پیارے  
جس دے ہکی صرفوں سنیاں ٹھنڈا پے وجہ سینے  
جس دے پڑھیاں دین دنی دے سمجھ مسئلے حل ہوں  
سن ایہ بات سفیر ایرانی آیا وحیہ حیرانی

جس دے پڑھیاں دور ہو جاوےں ساڈے درد کتابے  
بھیجی اک کتاب مکمل کامل بخشن مارے !  
جس دے پڑھیاں حاصل ہووےں علمی سرب خزینے  
جس دے منکر دوہیں جہانی اٹھ اٹھ اٹھ رووےں  
کیہڑی اوہ کتاب مکمل پچھے فیر زبانی

عمر دلی فرماوے سن اے یار ایرانی  
تو نہیں سنی اچھے تک اوہ ہے خاص کلام ربانی

اس دے ہوندیاں مور کتاباں سانوں کسے نہ کاری  
پرہن لے جا ساڈے کولوں تول بھی تحفہ کوئی  
سن ایرانی عرض گزارے خدمت عمرؓ سوہارے  
کہندے عمرؓ دلی نے اوسنوں علم قرآن سکھایا  
یاد رکھیں ایہ بھلیں تاہیں میری گل ضروری  
واقعہ ایہ ہے گل سچی شک نہ اس وجہ کافی  
دنیا وجہ ایمان مکمل تے اگے سرداری  
حَسْبُنَا كِتَابُ اللَّهِ تے جو پکے ایمانوں  
واقعہ غور کرو تے دیکھو جویں نبیؐ فرمایا  
اک اک آیت اندر لکھاں راز رموز و سیون  
صوفی پڑھ کے اپنے دل دی کردا خوب صفائی  
اہل حال اوسے تھیں پاوےں راز عرفان یقینی !  
قدرت دے نظارے والا دیکھے مور نظارے

ایہ تاں محض دماغی کوفت جو منزل تندہ ماری  
مت دو جگ دی حاصل ہووے تینوں کچھ دل جوئی  
کر دے عطا اوہ بینوں جس وجہ ایہ کچھ مقصد سارے  
نالے تحفہ نور ایمانوں دے اوسنوں فرمایا !  
اس دے بدلے دوہیں جہانیں عزت ہو سیا پوری  
پاک کلام خدادی نعمت پڑھ لیوے جو بھائی  
تن من و حسن پاکیزہ داکم رب دی بخشش بھاری  
ایہ انعام انہانوں حاصل نفع نہ کچھ غیر انوں !  
قرآن جوامع الکلم ہی دے عالی اس دا پایا  
ہر اک اپنا مطلب پاوےں سمجھو راضی تھیون  
عالم فقہی اوسے وچوں حاصل کیے دانائی  
تے عاشق نوں نظری آدے دل دی سب تسکینی  
فلسفیانوں چاں اس وجہ غور حدس دی سارے



جفر نجوم اسے آیت تھیں اپنا مقصد پاوے  
د مئے پھو کئے اوہا پڑھ کے کڑے دور بھاری  
جنتر منتر والیاں نے بھی گھٹ نہ کیستا کافی  
القصد ہر اک سے دل وچہ پڑھ دیاں اثر ہو جاندا  
جو جو صفتاں رب سچے نے وچہ قرآن دکھائیاں  
اوہ تاں نبری عبادت ظاہری سادہ بات تمامی  
معنے پڑھنے سوچنے سمجھنے ایہ تاں بات اوتیرے  
جیکر معنے آدن ناہیں پڑھو عبارت سادہ

تے رمال پڑھے جدایت حل رمل ہو جاوے  
ماہر طب دے اسے پاروں نسخے کڑے جاری  
گویا سبھناں حاصل ہوئی جو کچھ دل وچہ آئی  
میں قربان جانواں اس اونوں کی کچھ رنگ دکھاندا  
پہلیاں نبیاں دیاں کتاباں اس تھیں خالی آتیاں  
تے ایہ ظاہر باطن برکت رحمت ذات گرامی  
صرف عبارت واپڑھ لینا درجے بلن ہتیرے  
ایہ بھی رب دی رحمت برکت ہر شے تھئے کشاوہ

## مکمل دین اسلام بھرت حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَ اَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ

اج دن پورا کر دتائے میں واسطے تہاں دے دین تساندا تے پوریاں کیتیاں نے میں اوپر تہاں دے  
نِعْمَتِي وَ رَاضِيْتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا (مائدہ - ۱)  
نعمتاں اپنیاں تے پسند کیتائے واسطے تہاں دے اسلام نوں دین +

میں قربان خداوند سچیا جو جو کچھ کیستوئی  
بھلی ہوئی خلقت اوئے عجب احسان کمایا  
جیوں اوہ ماہر کامل انجیں ہر گل اوسدی پوری  
جو اوس دعوے کیستا انجیں پورا کر دکھلایا  
پہلا دعوے اوس دے جیہی ہو رکتاب نہ کوئی  
سے دنیاں نے دعوے کیتے پئی کلام ملائی  
پر ایہ دعوے ہر اک مسئلہ حل اس تھیں ہو جاندا  
جو مسئلہ جس قسموں چاہوتے جس رنگ وچہ آنو  
ترجما دعوے دین تساڈا کیستا ہے اج پورا  
دین پسند کیتا تہاں کارن ایہ اسلام پیارا  
جیوں قرآن خود آپ مکمل انجیں دین گرامی

اوسے وچہ ہی شان اپنی واسوہنا رنگ دتوئی  
ماہر کامل نبی محمد طرف انہاں دی آیا  
انجیں نال کتاب لیا یا منظوری دستوری !  
دوڑے وڈے جبار لوکاں نوں قول اپنا منوایا  
بے شک انجیں ہے ایہ ناہیں اہدی برابر ہی ہوئی  
پراج تیکن کسے بندے تھیں نہیں ایہ برسر آئی  
جس دم ڈکھایا یہ بھی انجیں اسے طور نبھاندا  
صد تے نبی محمد سرور اسے طور پہچانو !  
نعمتاں بھی سب پوریاں ہویاں رہیاں نہ کچھ ادھورا  
حرمیت نبی محمد جس دی تابعہ عالم سارا !  
پہنچ گیا معراج اپنے تے کوئی نہیں اس وچہ غامی



ایہ بھی منصب پاک نبی نوں رب عطا فرمایا | حاکم جیوں مستدرک اندر کنوں احزاب لیا

قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَآدَمُ مُنْجِدٌ فِي طَبَنَتِهِ

فرمایا حضور علیہ السلام نے میں آخری پیغمبر آہا اوس ویلے جدن آدم اچے مٹی تے پانی وچہ ہی آہے

حضرت کہیا میں نبی اخیر ہی ہویا آہا تداہیں  
بعض روایتوں کجہ نہ ہسی جس دم باہجہ الاہوں  
اوس دم بھی اسلام مکمل ہسی مذہب اساندا  
مسلم اتے بخاری ترمذی راوی ذکر لیاوے!  
واضح اک مثالوں حضرت تکمیل اسلاموں  
کہن مثال میری تے باقی انبیاء بابت جانو  
وہمیں والے لوک اوس اندر وکھن کارن جاون  
پر جد غوروں ڈکھا اوس وچہ اک لٹ دی تھاں غالی  
یعنی دین نبوت دونویں اک عمارت جانو  
جس دی آخری اٹ دی خانی ختم نبی تھیں ہونی  
تاں ہی اکملت دی آیت اللہ پاک اتاری

مٹی پانی دے وچہ آدم ۴ پیا ہویا جداہیں  
تدبھی میں ساں نبی اخیر مولادی درگا ہوں  
کسے قسم دی خانی تاہیں اس وچہ نبی وکھاندا  
خاتم النبیین دے بالوں ایہ ارشاد دھراوے  
اصحاباں سمجھاوے پیارا اپنی نرم کلاموں  
جیسے کسے مکان بنایا عمدہ طور پچھانو  
وہمہ زیریا نشخوبی اوس دی وچہ حیرانی آون  
اوہ آخری اٹ میں ہاں آیا تے اوہ جگہ سنبھالی  
اک اک اٹ پیغمبر اک اوس دے جزو پچھانو  
ہو گیا دین مکمل اس وچہ کمی نہ رہ گئی کوئی  
جس تھیں ثابت دین مکمل کیستا اللہ باری

### معجزہ دوائی آندات بابرکات علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ کامل قدرت والا میں صدقے لکھ داری!  
جس تھیں پہلاں نبی ہزاراں دنیاں او تے آئے  
جنہاں دین سکھائے اپنے زور تیران لگا کے  
پر ایہ دین انہاں دا جیہڑا ہک مدت تک آیا  
خاص وقت وچہ پیدا ہوئے مٹ گئے فیر تداہیں  
عاما حضرت موسیٰ والا جس اوہ جوہر دکھایا  
اج اوس دا کوئی نام نہ جانے ناں کوئی پتہ بتائے

جس نے کج نبی سرور نوں بخشی دنیا ساری  
جنہاں اپنیاں توہاں تائیں رب دے راہ دکھائے  
تے کج بندے نال بلائے دغظ کلام سنا کے  
معجزہ بھی جو دسیا انہاں اتنا ہی اوسدا پایا  
نام نشان نہ رہ گیا باقی جیوں اوہ ہوئے ناہیں  
وڈے وڈے مغرور دلا نون قدماں ہیٹھ نوایا  
ناں کوئی اس دی لیتی بیتی نظر کد امیوں آوے

لحن داودی جس دے ادتے دنیا سب سودائی

خواباں دی تہمیر یوسف نے جیونکر پی بتائی



ادنی حضرت ہود بی دی جواک معجزہ نامی  
اپنے ویلے بھانویں انہاں بہت ہونی مشہوری  
اج پچھنے جے انہاں بابت کی کجھ حال انہاندے  
پوجودین محمد سرور دنیا اوتے لیائے  
یعنی روز حشر تک ہوسی اوسے دا ہی دورا  
مستقل مذہب ایہی ہسی معجزہ اک ضروری  
اس دے کارن رب سچے نے معجزہ کر بھجوا یا  
جس دے وانگ کتاب نہ کوئی دنیا دیوچہ ہونی  
مسلم اتے بخاری اندر پاک نبی فرماوے  
تے جو لہجہ معجزہ یوں ہے اوہ وحی ربانی  
ہور نبیاں نالوں ہوسن حدوں بہت زیادہ  
کیوں جے معجزہ وحی ایہی حشر تلک جو جاری  
تے دو جیاں پیغمبراں دے جو آئے صحیفے آئے  
تاں ہی رد و بدل انہاں وچہ پئے کیتے لوکاں نے  
پاک قرآن مجید تک کامل رب دا دین لیا یا  
اس وچہ رد و بدل نہ کوئی تے ناں وسم ایہ آنے  
راکھی اپنی دا ایہ ساماں اپنے نال لیا یا

تے دم پھوک عیسے دا جس تے دے کوئی کوئی  
تے دنیا افرادی ہوکے پایا قرب حضوری  
اتہ پتہ کوئی دے نہیں سکدا سبھو چپ ہو جاندا  
اوہ کامل ہر نقصوں خالی حشر تلک پیا جائے  
تے قانون اسے دا راج ایہو نازد ہور  
نیر اسلامی خاص صحیفہ ٹھیک کلام حضوری  
تاقیامت جیہڑا سدھا راہ دکھلاوے آ یا  
ناں ہی اہدے مقابلے کارن طاقت ہور کھلونی  
سب نبیاں دے معجزے جس تے خلق ایمان لیا دے  
ہے امید پیر و سب میرے جو دنیا وچہ جانی  
سمجھو ایہو معجزہ وڈا جس وچہ پاک ارادہ  
تاں ہی اس دے من والے رکھ دے کنتی بھاری  
اصل اندر اوہ معجزہ ناسن ناں ایہ رنگ دکھائے  
بعضیاں دے کوئی نام نہ رہ گئے اندر ایس زمانے  
وحی ختم الانبیاء دی بن کے معجزہ ہوکے آیا  
حشر تلک ایہ انجیل رہی قائم وچہ زمانے  
دشمن دا کوئی خطر نہ اوسنوں رب نے ذمہ چایا

إِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ (حجر)

تسایں ہاں واسطے اس دے رکھوالے

آکھیا ایس محافظ اس دے ایس بچاؤن والے  
ایہو وڈا معجزہ ایہو رب دی خاص نشانی  
جس نے تک کے پڑھیا اسنوں تے ایمان لیا ندا

روز حشر تک راج اسے دا ایس رکھاؤن والے  
اس تھیں وڈی ہور نہ کوئی غور کیستا جد جانی  
ہو گیا مومن رب دا بندہ عالی درجہ پاندا

معجزہ ختم نبوت آنذات بایرکات علیہ الصلوٰۃ والسلام  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ



یا مولا توں قدرت والا ہر شے ہفتے تیرے  
جو توں جانیں توں ہی جانیں دو جا کوئی نہ جانے  
جتنے پہنچ تیری نہیں اوتھے پہنچ کسے دی کوئی  
لا مکانیت وچہ و سنائیں تے نیرے شاہ رگ تھیں  
ایہو اثر نبی سرور دی ذات مبارک نوری  
إِنَّا أَعْطَيْنَكَ الْكَوْثَرَ وَاجس تے کرم کمایا  
سجدہ گاہ زمین تمامی جس نوں ہوئی عطا فی  
راہنمائی سب دنیاوی جس نوں عطا ہو جاوے  
ایہ سب نعمتاں ختم نبی تے شان نبوت پاروں  
سب ایہ سلسلے پاک نبی تے کیتے ختم خدا نے  
گویا دنیاویں نبی تھیں مستغنی سب ہوئی  
پاک نبی نے اسے پاروں مجھے وحیہ الایا

ظاہر باطن بھی سب تینوں معلم راز دوتھیرے  
سارے علم تینوں ہی حاصل تیرے دور ٹکانے  
تے جو پہنچا اوں بھی انجیں کر رکھی دل جوئی  
زیں اسکان دانور کمانائیں تے اوچا دو جگ تھیں  
جس نوں رعب تے نصرت حاصل تے امداد حنوری  
ان گنتی جس امت دیکھے عالی شان دوایا  
جو امح الکلم اعجاز والی جس وچہ کمی نہ کافی  
تے ایہ روشن دین مدلل ہر اک نوں سمجھاوے  
کیوں نہ ختم نبوت ایتھے مولا دی سرکاروں  
اگوں کوئی حق دار نہ ایسا جس ایہ بن خزانے  
سمجھو ہو رہی خبر سندی حاجت رہی نہ کوئی  
تے ایہ اعلان انہاں وچہ آپے واضح کر سمجھایا

الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَ اَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي

اج دن پورا کر دتا ہے میں واسطے تمہارے دین شاندا تے پوریں کیتیاں نے میں اوپر تمہارے

وَسَرَّخِيْتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِيْنًا ط (مائدہ)

نعمتاں اپنیاں تے پسند کیتا ہے میں واسطے تمہارے اسلام نوں دین +

خوش خبری اس گل دی آہی تے بھاری دلجوئی  
اوہ لاکے ارج پورا لیست شامل فضل الہی  
ہور کسے دی لوڑ نہ کافی جو آکرے اور ساری  
ایہو جیہ خوش خبری پاروں وحی پیغام لیاوے

نوروزی الحج سن دس ہجری ایہ آیت نازل ہوئی  
اوہ مکان نبوت جس وچہ کمی ہک اٹ دی آہی  
گویا کسر کمی جو آہی ہو گئی پوری ساری  
اس تھیں پہلے سن پنج ہجری وچہ رب سچا فرماوے

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّسَالِكُمْ وَلَكِن

نہیں ہے محمد باپ اک تہاڑے دا مرداں تمہارا دیاں دا

رَسُولَ اللَّهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيِّينَ - (احزاب ۵)

تے ایہر اوہ رسول اللہ دے تے خاتم ہیں تمام نبیاں دے +

شان رسول محمد سرور واضح کر سمجھاندا

اس آیت دا مطلب ایہ ہے رب سچا فرماتا



نہیں محمد باپ کے دے جتنے مرد تھاں دے | اوہ تاں محض رسول اللہ دے خاتمہ نبیاں دے

## التشریح لفظ الختم

لسان العرب۔ اس میں اعلان صحاح جوہری دے پاؤں  
چیز کے نوں بندانجہ کرنا اندروں باہر نہ آوے  
دو جے معنی بند کر او سنوں اوتے مہر لگانا  
جس تھیں جا پے بند ایہ تھیلادھچہ کوئی شے پانی  
نالے ایہ سب عمل اخیر آ کے کیستاجلے  
یعنی ہن ایہ مگ گیا لکھا باقی رہیا نہ کافی  
وچہ تر آن مجید ایہ ہی معنی پائے جاوے

ختم دے لغوی معنی دسٹن عالم عرب دیاروں!  
تاں باہر وں جاسکے اندر اوتھے ہی رہ جاوے  
جیونکر مشاہیر رسم قدیمی جاں کجھ مال لدانا سلا  
جیہڑی ہن باہر نہ سکے ناں مرط اندر کافی  
تاں انتہا تے ختم اہدے تھیں ظاہر مطلب آوے  
لگ گئی مہر مکا ایہ سارا فسر ایہ دور ہویا فی  
جتنے دیکھو ایہو معانی مطلب ایہو لیا وں

## خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ (بقرہ)

خدا نے کافروں دے دلال تے مہر کر دی یعنی انہاں دے دلاں دے دروازے بند کر دتے

کافروں کاں دیاں دلاں تے اشد مہر لگائی  
اس تقانویں بھی ایہو معنی ختم دے پاؤں آوے  
انجیل سورت یسین وچالے رب سچا فرماندا  
جوہیں لسان العرب وچالے سیرت وچہ لیا وں  
اس تھیں بھی مرط ایہو مطلب انجیل لیتا جاندا

## الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ (بیس)

آج (قیامت دے دن) اس مہر لگا دلاں گے اوپر موبہاں انہاں دے (تاں جے بول نہ سکے)

آج قیامت دے دن اسیں ایسی مہر لگاواں  
تاں جے بول نہ سکے انگوں عذر نہ کجھ لیا وں!  
موبہاں انہاں دے اوتے گویا بالکل بند کر انواں  
مہر ایتھے بھی ختم دے معنی جس دم سوچے جاوے

## وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ (جاثیہ)

تے مہر لگائی خدا نے اوپر کن اس دے تے دل اس دے دے (یعنی کن تے دل بند کر دتے)

ایتھے بھی مہر ختم دے معنی کن تے دل تے لاوے  
ایہ اوہ لوک جو عمریں ساری جھکڑے نال رسولان  
تاں جے دعوت نبوی سن کے دلوں نہ صاف ہو جاوے  
حق دی بات نہ سننی چاہندے ایہ لو لے جھولاں  
تاں اللہ دی مہر ایہ لکھے تھیں دو جگہ بد حالی



## فَيَسْقُونَ مِنْ سَرِجِيْقٍ فَخْتَوِمِه (مطففین)

پس پلائے جادوئے گئے معشتی لوگ اس شراب پھیں جس تے مہر لگی ہوئے گی۔

مہر بھر یعنی بند ہوئی جس پھیں ظاہر آوے !  
کھلی نہیں ہے خوشبو اس دی باہر جاوے سادی  
جس پھیں اس دی تیزی خوبی وچہ کمی کچھ نہ ہوئی  
ایسی حالت آخرنوں اوہ مشک سبھی ہو جاوے  
یا ایہ معنی بوتل دامنہ مشکوں ہی بند ہوئی

ایہ شراب ہے خالص جس وچہ میل نہ پائی جاوے  
تے ناں باہروں اس وچہ کوئی ایسی بٹے بیزاری  
ختامہ مسک جو مشکوں کر دین گل گوئی !  
جاں کوئی پیوے ایہ و ذائقہ آخرنوں پیا آوے  
جس پھیں اوہ بھی مشک دیوے بے عیبی بے دوسری

## نتیجہ معانی ختم

ختم دی بابت جو میں اوتے آیتاں کچھ لکھائیاں  
سب دے معنی چیز کسے نوں بند کرنے دے آتے  
فیر لفظ خاتم دیاں آگوں و وقراتیں آئیاں  
طبری ابن جریر تے نالے ابن حبان بتاؤں  
جس دے معنی بند کرنے یا ختم ایہ کہنے والے  
اوہ شے جس پھیں چیز کو دوجی ایسی بند ہو جاوے  
تے ناں ہی اوہ کھولی جاوے بالکل بند دیوے  
اکو معنی ذات نبی دی ایسی رب او پائی  
بعد انہاں دے دنیا اوتے ہو ربی نہیں آنا  
پاک نبی نے اس دے اوتے ایسی مہر لگائی  
آیت پاک و ا مطلب ایہو اللہ پاک بتاندا  
جہڑے ساکوں حق وراثت لہجے آن تسانوں  
اوہ روحانی باپ تسان دے سچ رسول ربانے  
تاں ہی ختم نبوت ایہ تھے رب سچا منہ ماندا  
باقی یاد رکھو ایہ مسئلہ دل دے وچہ بٹھاؤ  
انجیں نال محبت ہووے پوری تابعداری

سبھو پڑھیاں معلم ہووے اکو دین صفا تیاں !  
انجیں سب مفسر لوکاں معنی ایہو بتاتے  
دوہاں بابت میں لکھاں جویں صاحبان فرمائیاں  
آپو اپنیاں وچہ تفسیراں تے تے زبردیاؤں  
تے جہڑے زیرتاں اس دے معنی انجہ نکالے  
فیر اس اوتے مہر لگاؤں باہر کچھ نہ آوے  
القصد وچہ دوجی عاقل فرق نہ کوئی کچھوے !  
سلسلہ بند نبوت والا آگوں سب ہو پائی  
ناں ہی وانگ انہاں دے اس نے ہو کوئی دین دکھاتا  
بنیاں دا بند لیکھا ہو یا آؤنا ہو نہ کافی  
کہندا ظاہری نبی محمد سے نہیں باپ تسان دا  
یا کوئی حرمت حق نکاحوں حکم ہووے رحمانوں  
سبھ پھیں آخر آدن والے اندر جگ جہانے  
بعد انہاں پیغمبری والا قصد ختم ہو جاندا !  
وانگ پیوے پاک نبی دی الفت سدا دکھاؤ  
کسے قسم دی اس دے اندر تھے نہ مول بیزاری



جس نے نال نبیؐ سرور دے سچی دل توں لائی | پاکیا اوہا مرادال سمجھو اوسنوں فکر نہ کافی !

## تشریح خاتم النبیین برائے احادیث صحیحہ

لفظ خاتم النبیین دی تشریح صحیح حدیثاں پاروں | مسند احمد وچہ لیاوے کنوں ثوبانؓ سوہارے  
تے ترمذی اندر صرف ثوبانؓ ایہ اذکار لیاون ! | جھوٹے ترہہ نبیؐ میں پچھوں دنیاوے وچہ آون  
بالکل صاف تے واضح دےسے باہجوں وہم انکاروں | تالے کنوں حذیفہؓ اس دے راز بتاون سارے  
پاک نبیؐ سرور فرماوے کھول ایتھے سمجھاون | جیہڑے دین اسلام وچالے آن فساد مچاون

وَرَأَيْتُ خَاتَمَ النَّبِيِّينَ لَا بَاقِيَ بَعْدِي

تے ایہ بات بڑی سچی ہے جے میں نبیاں دا خاتم ہاں نہیں کوئی کسے قسم دا نبی بعد میرے

ایہ سچی گل ختم نبیاں میں ہی ہاں بن آئی ! | لَا بَاقِيَ بَعْدِي تھیں ایہ مسئلہ صاف ہو جاوے  
پاک نبیؐ دے پچھوں نہیں کوئی نبی اچھا آؤنا | ختم نبوت کامل دین دی مثال جو نبیؐ لیاوے  
لفظ خاتم النبیین دی اوہ بھی ہے تفسیر تمامی | کہن مثال میری تے باقی انبیا بابت جانو  
دیکھن والے لوک ادس اندر دیکھن کارن جاون | پر بعد غوروں ڈٹا اس وچہ ہک اٹ دی تھاں خالی  
یعنی دین نبوت دونوں اک عمارت جانو | جس دی آخر اٹ دی خامی ختم نبی تھیں ہوئی  
تاں ہی اکملت دی آیت اللہ پاک اوتاری | اس سے بہتر کئی ہو رہی حدیثاں پیغمبر تھیں آئیاں

بعد میرے کوئی نبی نہیں ہونا تاں اتنا اس پایا | خاتم نبیاں نبی محمدؐ اس وچہ شک نہ آوے !  
ایہ تاں پکا فیصلہ اس وچہ فرق نہیں کچھ پاؤنا | پہلے بھی جو بھائیوں کارن ایتھے سکھی جاوے  
جنوں پڑھ کے صاف ہو جانے مومن خاصے عامی | جیسا کہے مکان بنایا عمدہ طور پچھانو  
دیکھ زربائش خوبی اوس دی وچہ حیرانی آون | اوہ آخر اٹ میں ہاں آیا تے اوہ جگہ سنبھالی  
اک اک اٹ پیغمبر اک اک اوس دے جزو پچھا نو | ہو گیا دین مکمل اس وچہ کمی نہ رہ گئی کوئی  
جس دے پاروں دین مکمل کیستہ اللہ باری | جیہڑیاں خاص تسلی کارن ایتھے نقل کرائیاں

وَأَنَا قَلْبُ اللَّيْثَةِ (رواہ بخاری و مسلم با خاتم النبیین)

پس میں اوہا ہی آخری اٹ ہاں

میں اوہا ہی آخری اٹ ہاں پاک نبیؐ فرماوے  
مسلم اتے بخاری اندر جویں روایت آوے



عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي بَابِ

حضرت ابی ہریرہ تے حضرت ابی سعید خدری رضی ہے اللہ انہاں دریاں تھیں روایت ہے دچہ  
خَاتَمَ النَّبِيِّينَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

بارے خاتم النبیین دے فرمایا رسول اللہ دے نے درود بھیجا اللہ نے اوپر اس دے  
وَالِهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّا اللَّيْنَةُ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ

تے اوتے آل اس دی دے تے سلامتی پس میں اوبہ آخری اٹ ہاں تے سب پیغمبراں دا ختم کرنے والا ہاں

خاتم النبیین دے بارے جیوں کیا بخاری والے  
میں آخری اٹ اوبہ ہی ہاں چھڈی جویں مسماراں  
و کھین والیاں تے جس پاروں سخت حیرانی چھانی  
ختم کیتے جس سب پیغمبر مک گیا جھگڑا سارا  
میرے تے گل مک گئی ساری میں ایہ کم نبھاناں  
جیوں مسلم تھیں سیرت والا کر کے نقل و کھاندا

ابو ہریرہ کرے روایت ابو سعید بھی نالے  
پیغمبر فرماتے جس تے ہون درود مزاراں  
جس تھیں ہو یا مکان مکمل زینت زیب صفائی  
پھر فرمایا میں ہی ہاں اودہ رب و انبی پیارا  
یعنی بعد میرے نہیں کوئی نبی پیغمبر آناں  
ہو را کہ تھانوں اسے وانگوں پاک نبی فرماندا

حَدَّثَنَا جَابِرٌ سَرَّحَنِي اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حدیث بیان کیتی سانوں حضرت جابر نے رضی ہوا اللہ اس تھیں فرمایا رسول اللہ دے نے رحمت بھیجی اللہ نے  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّا مَوْضِعُ اللَّيْنَةِ جِئْتُ وَخَتَمْتُ الْأَنْبِيَاءَ (مُسَمِّ)

اوپر اس دے تے سلامتی پس میں اوسے اٹ دی جگہ ہاں میں آیا تے ختم کیتا سلسلہ پیغمبراں دا

اک دن سانوں ذکر سنایا پاک رسول ربانے  
مدتاں تھیں جو خالی جس نے دھبہ لایا ہو یا  
جس تھیں غیر مکان تمامی پورا رب دکھلایا  
اٹ لگا کے دور کیستہ سبھ اس دا داغ اودھورا  
ہن کوئی ہو رہی نہیں آ ونا سب دا ہو یا صفایا

حضرت جابر پاک صحابی ذکر نبی تھیں آنے  
میں ہاں اوسے آخری اٹ دی تھانوں آیا ہو یا  
یعنی میں ہی آ کے اودہ سب دھبہ دور ہٹایا  
ہن کوئی کمی نہ رہ گئی اس وجہ ہو گیا سب پورا  
لیکھا سب پیغمبراں والا ختم کرن میں آ نیا

عَنْ أَبِي كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابی بن کعب تھیں روایت ہے فرمایا رسول اللہ دے نے رحمت بھیجی اللہ نے اوپر اس  
وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي النَّبِيِّينَ مَوْضِعُ تِلْكَ اللَّيْنَةِ سَرَّحَا

دے تے سلامتی تے میں دچہ نبیاں دے اوسے آخری اٹ دی جگہ ہاں



# الترمذی فی باب فضائل النبی صلی اللہ علیہ وسلم

روایت کیتا اوسنوں ترمذی نے وجہ باب فضائل نبی صلی اللہ علیہ وسلم دے

ابن کعب رسول اللہ تھیں ذکر حدیث لیاوے  
میں نبیاں وجہ او سے آخری اٹ دی تھانویں آیا  
سیرت نبوی والا ایتمے سوہنا ذکر سناندا  
کہے مقابل ہور نبیاں ساڈا نبی پیارا  
انہاں وجہ ہک ختم نبوت بھی ہے یار سیانے  
انجیں وجہ نسائی لیاوے پیغمبر ۲ فرماوے  
جیونکر حضرت رحمت پاروں ذکر حدیث سناوے  
جس دی لوڑ مکان وجہ آ ہی پیغمبر فرمایا  
خاص محب اصحابہ وانگوں ٹھنڈ سینے وجہ پاندا  
جو فضائل کن دا اپنے لعل دا و نجارا  
مسلم باب مساجد ترمذی باب سیر وجہ آنے  
کھلیاں موٹیاں لفظاں دے وجہ جیونکر ڈٹھا جاوے

قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَخِئَمِي النَّبِيُّونَ (نسائی)

فرمایا پیغمبر نے سلامتی ہوئے اوپر اس دے ختم کیستاکیا نال میرے سلسلہ نبیاں دا

نبیاں واسب سلسلہ میں تے ہو گیا ختم تمامی

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَلَا خَيْرَ (رداء الدارمی)

حضرت جابر روایت کردے نے فرمایا حضور نے میں پیغمبراں دا خاتم ہاں تے اس دے اوتے خیر نہیں

حضرت جابر کرن روایت دارمی اندر آیا  
میں ہاں خاتم سب پیغمبراں نہیں اس وجہ وڈیانی  
غور کرے انسان جے اسنوں تے کجھ دل وجہ آنے  
تے نال ہی اتفاقی واقعہ اسنوں سمجھیا جاوے  
روز ازل تھیں رب تبارک انجیں کیستا ہو یا  
سیرت نبوی والے ایتمے و تے بہت حوالے  
حاکم وجہ مستدرک جتھے سورت احزاب لیاوے  
امام ذہبی نے بھی اس تائیں ٹھیک صحیح فرمایا  
چار سو ست صفحہ تے چھیویں جلد جو اس لکھوائی  
بیہقی شعب الایمان حوالہ کنز العمال لیاوے  
پیغمبر نے اسے بابت کر اعلان بتایا  
میرے اوتے ختم ہوئے ایہ اکوں نبی نہ کافی  
ختم نبوت پیغمبر تے ٹھیک تفسیر جانے  
ایہ تال انجیں ازلیوں لیکھا شک نہ اس وجہ اوے  
پیغمبر نول سب نبیاں دا خاتم کر کے ڈھویا  
تے اس مسئلے دے سب اس نے و تے کھول کشاے  
تے اس دی تفسیر مبارک واضح کر دکھلاوے  
تے تاریخ امام بخاری فتح الباری لیا یا  
ابن نعیم حلیۃ الاولیاء وجہ یہ لکھیا بھائی  
چھیویں جلد صفحہ اک سو چوتھا کر تحقیق بتاؤں

مسند احمد چوتھی جلدوں صفحہ اک سو ستانی اٹھانی

ایہ روایت پیغمبر تھیں سبھناں نے فرمائی



قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَبِّي عَبْدُ اللَّهِ

فرمایا رسول خدا نے رحمت بھیجی اللہ نے اوپر اس دے تے سلامتی بے شک میں اللہ دا بندہ ہاں  
لَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَ أَنَّ آدَمَ الْمُنْجِدَ فِي طِينَتِهِ (رواہ المحدثون)

تے خاتم الانبیاء آہا تے آدم اچے عنصر خاکی وچہ آہا

فرماوے پیغمبر سرور جس دا عالی پایا  
جس دی مثل نہ ملک ربانے نہ کوئی بشر زمانے  
آکھے میں ہاں رب دا بندہ اس وچہ شک نہ کافی  
آدم اچے مٹی دا پتلا او سے حال وچالے  
غور کرو تے دیکھو کیسی شان نبی سرور دی  
مسلمانو یا درکھو ایہہ دلوں نہ مول بھلانا  
ہو گئی ختم نبوت اس تے مک گئی سب کہانی  
مومن ہو کے اس دے اندر جو کوئی شک لیاوے  
ایہہ ایمان دا وڈا حصہ ایہو تعلیم ربانی  
ایہو امر حقیقت ایہو اصلی بات حقیقی !  
سرور عالم ختم نبیاں روز قیامت تائیں  
ہن جو ایسا دعوائے کر کے خلقت نوں پھلاوے  
سانوں جو کجھ پاک نبی نے ہے فرمان سنایا  
جو کوئی بندہ مومن ہو کے اس وچہ شک لیاوے  
اوہ سمجھو ایمان اپنے نوں رکھ دا وچہ اندھیرے  
جنگ تبوک او تے جد حضرت آہے جاوے والے  
گھر دی نگرانی دا اوس دم آہا امر ضروری  
اس دے کارن علی بنہ سوہا را پیش بلایا جاوے  
ایہہ نگرانی راکھی کرنی غوروں فکروں ساری  
کیوں جے اوس دم دشمن آہے عربی لوک تمامی  
باجوں حضرت علی نہ کوئی ایسا نظری آوے

جس دے جیہا ہو رہی نہیں دنیاں او تے آیا  
باجہ خدا دے ایہو مستی جدھے بلند ٹکانے  
تے خاتم سب پیغمبریں دا اس ویلے تھیں بھائی  
گویا نام نشان نہ ہئیں اونجیں ہی پایا جالے  
ازلی ابدی ختم نبوت جس او تے پئی تردی  
عالی ذات رسول اللہ دی تے مقبول رہانا  
ہن اس دے وچہ شک لیاوے ناں نہیں ایہہ مسلمانی  
اوہ سمجھو ایمان اپنے نوں ہتھوں پیا و نجاوے  
اسے او تے وڈنا رہنا مسلمان پچھانی !  
ثابت ہو گئی شک نہ کوئی تاویلی تدقیقی  
ہو رہی نہ ہو سی کوئی ناں ایہہ وہم لیاہیں  
اوس دا تے کجھ رہے ناں باقی ہوراں کیوں و نجاوے  
قسم خدا دی سمجھو سچا شک نہ اس وچہ آیا  
یا کوئی اس وچہ جھگڑا کر کے ہو قیاس چلاوے  
دو جگ دی رسوائی کھٹ کے دوزخ لاڈا ڈیرے  
کیتے سب سامان اوس ویلے تے سب کم منہلے  
کیوں جے خطرہ دشمن والا رکھ دا جان ادھوری  
تے اوسنوں ایہہ کم تمامی پیغمبر فرماوے  
مت کوئی دشمن آنہ جاوے تے ہوئے ہزاری  
جیہڑے دلوں مٹانا چاہندے دین اسلام گرامی  
ایسا خطرہ ہوندا یاں جیہڑا ایہہ کم ہرے لگاوے



ایہر شوق ایمان علی دا ایہ گل مول نہ چاہے  
نالے خیال جے ہور اصحابی جاون سب لڑائی  
موراں شان شہادت تے میں اسے وچہ زندگانی  
مسلمان نہیں موتوں ڈر داناں ایہ دہم لیاوے  
تے اوہ موت جو رب دے لے تے بندھتیوے قربانی  
مومن ہو کے موتوں ڈرنا ایہہ ایہ گل کسے نہ لیکھے  
سب نظارے اکھیں اگے مومن دے پئے آون  
فیر اوہ حضرت علیؑ جنہاں نے ایہو پرورش پائی  
آج ڈٹھوئے سب صحابی وچہ لڑائی جان دے  
جاں ایہ حال ڈٹھا سرور نے اوس ویلے فرمایا

ہر کاب تے ساتھ نبیؐ دا شوق دے وچہ آہے  
تے میں گھرو چہ بیٹھ اکتائیں ایہہ وڈی کمپانی!  
نالے چھٹا ساتھ نبیؐ دا بہت وڈی حیرانی  
موت ہی اپنی زندگی سمجھے ایہو خوشی مناوے  
اس تھیں ودھ کے ہو سکی چاہے فضل خدا رحمانی  
اوہ تال جنت دوزخ سمجھو جیوندیاں پیا دیکھے  
ایہ کچھ ہوندیاں مڑاوہ کیوں موت کنوں گھبراوے!  
ایہو خوراک پوشاک اسے وچہ اپنی سب وہائی  
تے میں بیٹھا گھرواں کھا سو سو ڈالو کھاندے  
دین تسلی الفت پاروں تے ایہ سخن سنایا

إِلَّا تَرْضَىٰ أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ

کیا نہیں توں (اے علیؑ) خوش ہوندا ایہ جے ہونویں توں میرے واسطے بدجے ہارون دے  
مُوسَىٰ إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ نَبِيٌّ بَعْدِي (صحیح بخاری، غزوہ تبوک)

موسے تھیں پر یاد رکھو اس وچہ شک نہیں جے نہیں ہے کوئی نبی بعد میرے

نبیؐ کہیا نہیں راضی ہوندا تو اس گل تے بھائی  
موسے پچھوں نبی بتیرے دنیا او تے آئے  
مناقب علیؑ صحیح مسلم وچہ ہر حدیث اک آئی  
بعد نبیؐ دے کسے قسم دا نبیؐ نہیں آؤناں کوئی

جیوں ہارون موسے تے انجیں میں توں شک نہ کافی  
پر میں پچھوں نبیؐ نہ کوئی رب دی ذات پونچلے  
اوس تھیں بھی پیا ایہو جا پے ہور نبیؐ نہ کافی  
نبیؐ محمد ختم نبیاں ختم عدالت ہوئی

قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ خَيْرٌ إِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حقیقت ایہو ہی ہے جے نہیں کوئی نبی پچھے میرے  
إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبُوَّةَ بَعْدِي - (رواہ مسلم)

یاد رکھو بے شک نہیں نبوت پچھے میرے

ایہو حدیث کئی واری میں ایتھے پئی دھرائی  
ایہ بھی کیا نبوت ناس بعد میرے کوئی جباری  
کتاب الامارہ مسلم اندر نالے صحیح بخاری

بعد میرے کوئی نبیؐ نہیں آؤنا حضرت آپؐ کہیا فی  
ہو گئی ختم پیغمبری والی بات میرے تے ساری  
کتاب الانبیاء جو اس اندر پڑھے خلائق ساری



فرماوے پیغمبر بابت اسرائیلیاں لیاوے  
اک نبی مر جاندا اس دی تھاں دو جا آجاندا  
إِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي مَحَلَّ وَحْشٍ إِلَّا يَأْتِيَا  
جامع ترمذی تے مستدرک حاکم وچ لیاوے

نکراتی تے سیاست انہاں رب دانی نبھاوے  
پر نہیں بعد میرے کوئی ایسا جو ایہ کم نبھاندا  
گویا اکوں پیغمبری دا سلسلہ بند فرمایا  
مدح عمر دی بابت اک دن پیغمبر فرماوے

لَوْ كَانَ نَبِيٌّ بَعْدِي لَكَانَ عَمْرُؤُا بَيْنَ الْخَطَّابِ

جے ہو سکدا کوئی نبی میرے بعد تے اوہ ہوندا عمر بن خطاب دا

جے کوئی بعد میرے ہو سکدا رب دانی پیارا  
عربی جاننے والے جانن لَو والفظ جداوے  
اس تھیں جا پے بعد نبی دے ایہ گل کتھ نہ کوئی  
بعد انہاں دے ہور نبی دا امر محال پچھانو  
مسلم اتے بخاری اندر پیغمبر فرماندا  
پہلا اسم محمد میرا دو جا احمد آیا  
چوتھا عاشر جس دے پچھے ہر کوئی جمع ہو جاوے

حضرت عمر خطاب دا بیٹا عالی شان سوہارا  
سمجھو امر محال ایہ کوئی جو نہ ساتھ نبھاوے  
اکو ذات مُحَمَّدًا جتنے ختم نبوت ہونی  
بلکہ اس دا وہم نہما دل وچ نہ مول نہ آنو  
رب سچا پنج نام فضل تھیں میرے پیا رکھاندا  
ترجما عام جس دے صدقے کفر اندھیر و بجا یا  
پنجواں عاب اس سب تھیں جو دنیا تے آوے

أَلَيْسَ لِي لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ (رواہ مسلم، بخاری، مسند احمد)

اوہ عاقب جس دے بعد کوئی نبی نہیں ہووے گا۔

اوہ عاقب نہیں جس دے پچھے نبی پیغمبر کوئی  
جامع ترمذی فتح الباری ایہو ہی مسند ماون  
صحیح بخاری وچ بعد اس دے ہر حدیث اک آوے  
میرے بعد نبوت دا نہیں حصہ رہ گیا کوئی  
کیتی عرض صحابہ حضرت کی خوش خبریاں اون  
پیغمبراں نول غیبی خبراں جو جو رب بتاندا  
جنہاں وچوں اک ذریعہ روایا صالحہ آیا  
کتاب تعبیر بخاری دے وچ اسے پاروں آوے  
حضرت انس رضی اللہ عنہ تھیں خاص روایت احمد خلیل تبارک  
حضرت کہیا چھتا لیا حصہ کنوں نبوت آیا

ایہو خاتم سب نبیاں دا اس بن کتے نہ ڈھونی  
حضرت بعد کوئی نبی نہیں ہونا ولی الاون  
جس دی بابت پیغمبر تھیں خاص روایت لیاوے  
ہاں خوش خبری اوہ بھی جس دی قسمت چنگی ہونی  
روایا صالحہ سچیاں خواباں ستیاں ڈھیاں جاون  
کتیاں ذریعہاں نال انہاں نول اوسدا علم سکھاندا  
یعنی ستیاں خواب وچالے غیبی علم بتایا  
مسلم کتاب الروایا وچ بھی ایہو حدیث دھراوے  
سچا خواب جو مومن و پچھے اس دی بابت لیاون  
پر ایہ بھی کسے خاص بندے نول ایہ رنگ رب دکھایا



حضرت کیا تھیں پہلے لوگ محدث آئے  
علم حدیث واجازت والے کہن محدث اوسائیں  
اس تحریر و نقلوں جاچے ختم نبوت ہوئی  
ختم نبوت پچھوں وڈی نعمت اہل ایمان  
رویا صالحہ سچیاں خواباں جو مومنوں آون  
ایسر نبی خدا دے پیارے نالے پاک گناہوں  
ہن جو مومن بھانویں کوئی کتنا نیک ہو جاوے  
پر قطعی تصدیق نہیں اوس دی مول حدیث قرآنوں  
نال ہی کوئی دلیل اوہ ہوندی جو اندازہ لائیے  
نال ہی طاعت پیروی قابل اوسوں سمجھا جاوے  
نال ہی اوہ حق منئے دل وچہ نہیں تال بڑی خرابی  
مسلمانو بھائیو میریو یاد رکھو وچہ دل دے  
ایہ کوئی ایسے حکم نہیں ہوندے جو تعمیل ضروری  
یا اطلاعیں اتے مناظر اکثر دے جاون  
مسند ابن حنبل وچہ حضرت ابن عباسوں آیا  
ٹوٹھوئے امامت اندر ابو بکرؓ دے تائیں  
تاں حضرت نے آخری لے دل دی نال صفائی

میری امت تھیں ایہ درجہ حضرت عمرؓ ہی پائے  
جس نوں اللہ ملہم کر کے راز دے اوس تائیں  
بعد محمدؐ سرور عالم ہو رہی نہیں کوئی  
اوہ من دوہی چیزاں رہ گیاں شامل فضل ربانا  
تے دوجی الہام دی نعمت بختاں والے پاون  
باجہ انہاں دے اس نعمت تھیں خطا کسے نوں ناہوں  
رویا صالحہ تے الہاموں سمجھو خبراں پاوے  
اس دیاں خواباں تے الہاموں نہیں تسکین اساتھوں  
نال اوہ رب دی طرفوں ہونا دل دیوچہ بھائیے  
نال ہی اوس دی طرف لوکا نفل دعوت قی جاوے  
تھر جہالت تے گمراہی وادھے دی بیتابی  
ایہ انعام خدا دے اکثر چنگیاں لوکاں مل دے  
ایہ خوش خبریاں غیبی گلاں ٹوڑ جہناں دی پوری  
جویں خیال پاکیزہ انجیں انہاں اوہ نظری آون  
مرض الموت وچہ حجرے فاجد حضرت پردہ چایا  
پچھے صفایاں اصحاب بنا کے کھلے حضور تدا تیں  
کیتا ایہ اعلان ضروری راوی جویں کیا فی

يَا أَيُّهَا النَّاسُ لِمَ يَبْقَىٰ مِنْ مَّكَشَرَاتِ النَّبَوَةِ إِلَّا

اے لوگو! نہیں باقی رہ گیا خوش خبریاں نبوت دیاں تھیں کچھ  
الرُّؤْيَا الصَّالِحَةَ يُرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تَرَىٰ لَهُ (جلد ۱، صفحہ ۲۱۹)  
مگر خواب سچی جو دیکھ دے اوسوں مسلمان یا دیکھ دے کوئی اس دے پاس

لے نبوت دی خوش خبری مولادی سرکاروں  
یا اوس بابت کوئی دوہاستیاں لاوے لیکھے  
اوہا ہی خوش خبریاں سن دے اوہا لائق اس سندے  
جس نوں پڑھیاں ختم ہو جاندا ہوتاں دا جو رکڑا

اے لوگو! نہیں باقی رہ گیا کوئی جھڈاں پاروں  
پر اکٹ رہ گیاں سچیاں خواباں جو مسلم خود دیکھے  
اس تھیں جاچے رویا صالحہ دیکھن صالح بندے  
حضرت انسؓ روایت کر کے صاف کوئے ایہ جھگڑا



کہن ہک دن وچہ مجلس نبوی خادم بیٹھے سارے  
ہر کوئی عاشق اسے گل دا دید سخن دا پائے  
نالے سنئے سخن پاکیزہ جو صاحب فرماندا  
جاں اس جوش محبت اپنا پورا رنگ دکھایا

دل وچہ حب نبی سرور دی دل دل ٹھٹھاں مالے  
عباں مے افرادی ہو کے قدیں سیس نو ایے  
نالے صاف مہجائے چکے کینہ سب دلال دا  
اوس دم سوئے شملے والے سوہنا سخن سنایا

إِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنَّبُوَّةَ قَدْ انْقَطَعَتْ فَلَا رَسُولَ بَعْدِي وَلَا نَبِيٍّ

بے شک رسالت تے نبوت واسلسلہ ٹٹ گیا ہے پس نہ رسول ہے بعد میرے تے نہ نبی

رسالت اتے نبوت والا ٹٹ گیا سلسلہ سارا  
سن ایہ بات صحابہ تائیں ڈاڈھی بخش ہوئی  
کیا اساڈی قیمت ایہو ہوئے محروم فیضانوں  
اس ویلے پیغمبر سرور الفت تھیں فرمایا

نہ رسول نہ نبی ہووے گا بعد میرے کوئی یارا  
ایہ کی اج ارشاد ہوندا ہے پتہ نہیں لگ دا کوئی  
نبی رسول گئے چک سا مقول کی ہتھ آیا اسانوں  
جیوں کر حضرت انس مے پاروں احمد حنبل لیا یا

وَلَكِنَّ الْمُبَشِّرَاتِ

تے اے پر خوش خبریاں باقی ہیں

نہیں رسالت اتے نبوت والا سلسلہ جاری  
کی ہوندی خوش خبری اوس دم عرض اصحاب دن

خوش خبری واسلسلہ باقی نال ربیدی یاری  
مرد مومن دیاں سچیاں خواہاں پیغمبر فرماون

ایسیاں خواہاں جہتہ نبوی حضرت تے فرمایا  
پر جس لبھا او سے پایا دوجیاں کجھ نہ پایا

ترندی حاکم متدرک وچہ اس مے پاروں لیا مے

ایہ تفسیر اس آیت سن دی جیوں صاحب فرما مے

إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

ہاں بیشک جو دوست اللہ سے ہیں نہ خوف ہے انہاں نوں تے نہ

يَحْزَنُونَ ۚ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۚ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ

غم اور لوگ جو ایمان لائے تے آجے پرہیز کردے واسطے انہاں دے خوشخبری ہے

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ط

وچہ جیاتی دنیا دے تے وچہ آخرت دے



بے شک جہناں لوکاں دل دی نال خدا دے لائی  
 بیتے اوتھے دوہیں جہانیں اوہ آزاد دلا دے  
 آدم جن دیوتے پر یال سب غلام انہاں دے  
 تے جو لوک ایمان لیائے اسے مگر دکائے  
 رب فرماندا ایتھے اوتھے بے خوش خبر انہاں  
 آیت دا مضمون صحابہ جس دم سنیاں سارا  
 انہاں کارن کون بشارت تاں حضرت فرمایا  
 بس اس آیت تھیں دو باتاں ظاہر نظری آدن  
 ایسیاں سچیاں خواہاں اکثر انہاں لوکاں آدن  
 جہناں لوکاں رب ہی نوں دل توں برحق جساتا  
 بناں خدا دے حکم انہاں نے سخن نہ کوئی الایا  
 زہد عبادت کار ہمیشہ اس وجہ فرق نہ کافی  
 ایہ لوک اولیاء اللہ میں شان ولایت واسے  
 جزوی لغوی ناقص نبوی حصہ انہاں نہ کافی  
 ایہ نقلی گمراہی ایسی جادوے چمک ایمانوں  
 جس تھیں اگوں کئی برویاں مڑ پیدا ہو جادون  
 سب نبوتاں داہن رب نے فیصلہ کر دتا تے  
 جیوں مکان نبوت والا اک ات تھیں سی غالی  
 ہن کوئی کمی نہ رہ گئی باقی نہ کسے سورہی آؤ تاں  
 منگ دعا خدا تھیں اشرف منگ ایہو نہج جاوے

انہاں نوں کوئی خوف نہ باقی تے غم فکر نہ کافی  
 اللہ راضی نبی بھی راضی ہو فرشتے سامے  
 ہود درند چرند پرند دے ادبول سیس نو اندے  
 منے حکم رہا نے سبھو اسے طور و ہائے  
 یعنی سدا تسلی دل دی تے پر نور ایمانوں  
 عرض کریندے خدمت اندر یا سید سرور ادا  
 دیو یا صالح پچیاں خواہاں نیک انعام دلا یا  
 جہیریاں مومن بھایاں کارن واضح کیتیاں جادون  
 نقولے تے ایمانوں چیرے کامل شان دکھا دن  
 نابے تابعداری والا عمل ضرور پچھاتا  
 تے زندگی دچہ اسے داہی نام ہمیش پکایا  
 ایہو شوق محبت ایہو رگ رگ وجہ سمائی  
 بعد نبوت قرب حضور ہی پان ایہو متوالے  
 جو کوئی انجہ الاوے انہاں اوہ جھلا سووائی !  
 ایہ تاں شرک نبوت والا دیوے سبق اسانوں  
 جیوں علیے ابن اللہ کہہ کے شرک توحید دکھا دن  
 آخری نبی محمد سرور پورا دین کیستائے !  
 ہو یا مکمل جاں اس اٹ نے آ اوہ جگہ سلیمانی  
 تے نال دین محمدی آکے گھٹ ووص کسے بتا وناں  
 اسے صدقے مشرکوں مت کچھ رہائی آوے

### مسئلہ شفاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

پر دنیا نوں مستی اندر لگا ہویا دھوکھا  
 چھوڑ خدا نوں نال اسے دے سبھو کار و ہارا  
 تے ساڈی مت ماری از لوں نال اس نال لگائی

محشر دا میدان بھی یارب ہے اک رنگ انوکھا  
 انہاں جاتا دنیا ہی ہے اسے نال سہارا  
 پر ایہ دنیا دھوکھا ہی ہے جس دا اصل نہ کافی



اس بدلے جہد روزِ محشر سے سو سچ سترے آئے  
 ہر اک پاسا انجیل جا پے جیوں کر تھر رہا نا  
 اوس دم قدرت رب دی ویکھو فخرِ خلاق ساری  
 رحمت عالم نبی محمد صلی اللہ لکھ واراں  
 الحمد للہ دا جھنڈا ہمتھ وچہ پکڑے ہوئے  
 میں قربان اوس ہستی تھیں جو مالک وہاں جہانناں  
 آدگ دادگاہ ربانی عجز نیازاں کردا  
 رووے وچہ درگاہ ربانی امت عاصی پاروں  
 اے جھورے دکھڑے اندر سجدے سس نوائیاں

اک انکیارا بھکھیا ہویا شعلے مار جلاوے  
 راہ امن دا کتے نہ بھجے گنہ گاراں انساناں  
 سید اولاد آدم تے ختم الانبیاء دی سرواری  
 سرتے تاج شفاعت دھریا کارن اوگن ہاراں  
 عاصیاں دی ادا دیکھو وچہ درگاہ کھلے  
 پاپیاں دی جو بخشش کارن ہو کے مرو توانا  
 توحیدوں تمجیدوں ادبوں پیا سجدے سر دھروا  
 آکھے نہیں کوئی بخش ہارا باجہ تیری سرکاروں  
 جاوے گذر زمانہ کافی بنے نہ اوتاں اٹھائیاں!

عَسَىٰ اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ۝

قریب ہے یہ ہے اٹھائے تینوں رب تیرا مقام محمود وچہ

بہت صحابی کرن روایت ایہ مضمون لیا دن  
 روز قیامت سبھو امتاں جیوں جیوں بنایاں  
 روکے کہن خدا دے اگے کرو سفارش ساندی  
 پرواہ کچھ نہ سنن انہا ندی تے نہ دل وچہ آن  
 سن کربات انہاں دی اپنی پیش کرن معذوری!  
 جاؤ تسیں فلا نے دے دل ہو ویسی چھٹکارا  
 جس دم آکے ارسنوں آکھن اوہ بھی کہے انہا ننوں  
 لکھیا وچہ بخاری آخر پاک نبی ول آون  
 حضرت جابر بن عبد اللہ اس مقام نوں فرماوے  
 کہے اللہ جو پوری دعا نماز جو کھلنے والی  
 کرے وسیلہ نبی محمد سہر فضیلت ساری  
 حضرت کہیا ادبوں جس نے منگیاں ایہ دعائیں  
 کتاب توحید بخاری اندر پیچیدہ فرماوے  
 حضرت کہیا سب نبیا ننوں مستجاب دعائیں

وچہ بخاری ابن عمر تھیں جویں حدیث بتاؤن  
 اپنے پیغمبراں دے کچھے دل ول کرن دھائیاں  
 ہووے متاں خلاصی سائنوں تاب نہیں انہاں دکھان دی  
 ناں ہی دین اہمیت اسنوں تے ناں انہاں بچان  
 آکھن ساڈی شان نہ اتنی ناں کچھ اکسین حضور ی  
 ساتھوں دودھ کے وچہ درگاہ ہے اوہ محبوب سوہارا  
 میں معذور پوچھا نہیں سکدا کچھ ادا دستا ننوں  
 تاں مقام محمود وادرجہ عالی شان دکھاؤن  
 سن کر بانگ جو دعا ایہ منگے حق اس دے وچہ آوے  
 مالک ہے اوہ دم میں جہانیں جس دا درجہ عالی  
 مقام محمود عطا اوس ہووے جو وعدہ رب باری  
 اوس دے حق شفاعت میری ٹھیک یقینوں پائیں  
 باب شفاعت کتاب دعاؤں مسلمانوں دیاوے  
 بخشیاں اللہ اپنے فضلوں تک پاک بھناں تائیں



تے میں اپنی امت کا رانا ایہود عا سنبھالی !  
 فضل کتنا تے کچھ فضائل فضلوں ہو رو دھائے  
 کسے نبی نول اتنا درجہ نہیں دتار ب باری  
 اسے طرح تیریاں راویاں ذکر حدیث لیا ندا  
 انس بن مالک ابو ہریرہ حضرت جابر لیا دن  
 ہک دن حضرت نبی محمد وجہ اصحاباں یاراں

فیر کیا سب نبیاں وچوں میں تے اللہ والی !  
 جہناں وچوں شفاعت بھی اک ب عطا فرمائے  
 ایہ سب پاک نبی سرور تے ہو یا فضل غفاری  
 مسلم اتے بخاری اندر بھی ایہ لکھیا حب اندا  
 نالے حضرت ابو خذیفہ بھی ادبول فرما دن  
 شروع کیستا ایہ ذکر مبارک دز حشریاں کاراں

### ارشادات ائذات یا برکات علیہ الصلوٰۃ والسلام یا بت و زحشر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اے اللہ رحمت بھیج ادب محمد دے تے اور آل محمد دے تے برکتاں تے سلامتی

اے اشرف لکھ پانی ہو کے بھریا عیب گناہوں

کرنا میں ذکر نبی سرور داسر دم فضل الابرار

بریں زادہ ام ہم بریں بگذرم  
 شمار گوئے پیغمبر محترم

اچیں ہی پیدائش ہوئی اچیں سب حیاتی  
 فرصت ویلے بیٹیاں ستیاں ایہو ورو پکایا  
 ہر گل وجہ توسط ایہو حیلہ ایہو وسیلہ  
 مرط بھی کوئی مراد نہ ایتھے اس پاروں براوے  
 ہر حالت وچ نہال اسے دے از لول لانی ہوئی  
 اس تھیں دودھ کے دو جگ اندر ورنہ بہتر کافی  
 یارب حرمت نبی محمد دو جگ بخش پناہیں  
 جے محروم رہیا اس پاروں پاسا فیر نہ کوئی  
 فضل تیرے بن نہ کچھ ایتھے ناں ہی اوتھے چارا  
 تاں ہی اس فضل دی کر کے آجھریا و تیرے  
 شان بلند نبی سرور دی جس ایہ حیلہ ڈھویا  
 میں بھی ایہو وسیلہ ہر دم اسے نال لگائی

مدح شمار نبی دے باہجوں ہو رنہ کا پچھاتی  
 اسے نال محبت اس بن ہو رنہ خیال چکایا  
 ایہو کارا ایہو وارا اسے تھیں رنگ پیدا  
 پتہ نہیں کی اگے اس تھیں مولا رنگ دکھائے  
 انجہ جا پے جیوں لول لول میرے ایہو سمائی ہوئی  
 وجہ درگاہ منظور نہیں ایہہ تاں ہی ایہہ رسوائی  
 نالے اس چروکی میری فضلوں بنے لائیں  
 یستے اوتھے دوہیں جہاں میں ہو سی کتے نہ ڈھوئی  
 کم نہ آئے اپنے ولوں ہک بھی حیلہ کارا !  
 برکت نبی محمد سرور دودھ کریں دیکھ میرے  
 بار خدا یا اوسے اوتے فضل تیرا پیا ہو یا  
 اسے تھیں درگاہ تیری وجہ کہہ دیا پھراں روہائی



تے جسے من بھی مل نہ ہوئے تے نہ کچھ بدادے

تاں مر کچھ نہ لکھا جاوے جو کچھ تینوں بھاوے

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے عذاب اسلئے دیہانوں دہ دیا ہے بھلائی تے دہ آخرت دے بھلائی تے بچا اسانوں عذاب اگ دے تھیں

یاد رب دنیا دے دہ سانوں فضلوں بخش بھلائی  
کیوں جے اوہ دن بڑا اولٹا بسھواس تھیں ڈر دے  
پیغمبر نے اس دی بابت جیونکر ایہ نہر مایا  
فرمایا جہاد و کھ جھگڑا اعدوں بھی دودھ جاوے  
تاں مر اک شفیع دی انہاں لوڑ ہوئے اس بھائی  
اس دم حضرت آدم دے ول آدن لوکی سارے  
آپ تینوں رب پیدا کیستار روح آپے ہی پائی  
شان بلند ساڈی سمجھتوں رب دے تیں پیارے  
سن کما دم کہن انہانوں میں اس لائق ناہیں  
تے ارج دن اوہ غضب الہی جو نہ لگے آیا  
ہائے میری جان ہائے میری جان کہہ کے چپ ہو جان  
کہن آکے سمجھو دے زمین تے پہلے تیں پیغمبر  
چلو خدا دی دہ درگا ہے کرو شفاعت اسان دی  
اج دن تہسرا الہی والا جو نہ ہو یا نہ ہو سی  
اک مستجاب دعا دا موقعہ عینوں رب دکھایا  
ہائے میری جان ہائے میری جان کہہ کے بے بادی  
اوہ مخلوق مر اتول آوسی آکر عرض سناوے  
تیں اسادی کرو شفاعت بھاوہ لا کچھ تھپوے  
عینوں نہیں مقام اوہ حاصل ناں ایہ ہستی میری  
سن کہ بات تمامی لوکی موسے دے ول آدن  
تینوں رب کلیم اللہ دی شان عظیم دلائی !  
ہور پیاں سبھ فیاں تیریاں جیوں تدم آکھ سنا یا

تے محشر نوں بھی بھلیائی اگ تھیں رکھ بچائی !  
اس تھیں بچنے کارن عاجز ترے فتاں کر دے  
روزہ حشر دے تہر مذابوں واضح کر کے سمجھایا  
ہر کوئی اس دے تہر مذابوں دودھ و حال بھلے  
فل کر کہن تلاش تمامی بن جاوے گل کائی  
نال ادب دے کہن اسنوں سن لے باپ ہمارے  
سبھ فرشتیاں سجدہ کر دیاں تینوں سیس نوائی  
کرو شفاعت تیں اسان دی مولا دی سرکارے  
میں اک لیتی نا فرمائی آوے خوف تداہیں  
تاں ہی اگوں ہو سی اتنا جتنا ارج دکھایا  
تاں ایہ لوکی اٹھا و تھائل نوح نبی ول آدن  
شکر گزار بندے دا جس نوں ملیا و ڈانمبر  
سن کہ کہن ایہ گل میں تھیں نہیں نبھائی جانندی  
فی شفاعت اللہ لگے کس نوں جرات پوری  
اس تھیں قوم اپنی دایں مرٹ بوٹا پٹ و نجایا  
ابراہیم نبی ول جاوے کرو ایہ اپنی نلاری !  
سب بنیاں تھیں تینوں اپنا دوست رب بناوے  
سن کہ بات انہاں دی اوہ بھی ایہو عذر کچھوے  
جاوے حضرت موسے دے ول اوہ ایہ کہے دلیری  
اے پیغمبر رب دے پیارے ادبول سبھ الا دن  
کیتیاں پیاں کلاہاں بہہ کے دوہا نہر اک جانی  
اج چل صاحب دے دربارے سخت عذاب ستایا



سن کہ بات انہاں دی ہوئے سے طور الاول  
تے میں قتل کیستہ تاک قطبی بنان تصور گناہوں  
اس شرموں میں جا نہیں سکداناں اتنی گل میری  
تان اوہ حضرت عیسیٰ دیول آون مل کے سالے  
وجہ پٹھوڑے قتال ہی حضرت سوہنی بات سنائی  
اس دے صد تے مولا اگے کرو سفارش ساندی  
سن کر حضرت عیسیٰ کہن جاج اوہ غضب ربانا  
نفسی نفسی ہاتے جنو میری جاج دن کون بچارے  
سن کہ بات عیسیٰ دی لوکی پاک نبی اول آون  
خاتم الانبیاء داد عہد ہو یا بخش تسان نوں  
اگلے پچھلے سب گناہوں ہوئی تسان رہائی  
اس دم سن کہ بات انہاں دی رب انہی پیارا  
ہوئی اذن تے اوئے یلے سر سجد یوچہ دہر سن  
کھلی رب دے فضلوں اوس دم اوہ فیضان ربانا  
حمد تعریف اپنی دے مولا سب الفاظ معافی  
ایہ بھی اس تھیں پہلے ناہیں ہوئی مگے عطائی  
اسے پار دل نبی محمد ادبول سیس نواون  
جاں کافی عرصہ ہو جاسی سجدے پیاں ہویا ننوں  
سجدیوں سیس اٹھاؤ اپنی دل دی کھول سناؤ  
کہاں قبول شفاعت تیری تان حضرت فرما دے  
رب آکھے گا فکر نہ کوئی بخشاں گا اوہ سارے  
سن کہ ایہ ارشاد ربانا حضرت خوش ہو جاسن  
سر سجدے وجہ دھر کے آکھن امت بار خدا یا  
غیبوں فیروا اوس سجدیوں سیس اٹھاؤ  
کر سن حضرت عرض اوس ویلے یا رب امت میری

اج دن قہر غضب دا بھریا سخن نہ کیتے جاوون  
تے نہ قتل اوہ دے دا حکم یمنوں ذات الاہول  
نفسی نفسی حضرت عیسیٰ کرسی ایڈ دلیری !  
آکھن توں مقبول خدا داتیرے کم پیارے  
کلمۃ الہی روح الہی والی وڈی نعمت پانی  
ہوئے کچھ رہائی غضبوں جاوے غمی دلاندی  
نہ ہو یا نہ ہو سی اگوں نہ انجہ رب وکھانا !  
جاؤ طرف محمد سرور جس تھیں روک ایہہ جاوے  
تسین رسول خدا دے پیالے ادبول سبہ الاول  
یا سجدہ قتال دے نبی نہ کوئی سیج یقین ایمانوں  
چلو شفاعت کرو اساوکی وعدہ ہوئے رسوائی  
اٹھ کر کول عرش دے آوسی منگے اذن سوہارا  
رور ووجہ درگاہ رہائی اپنیاں عرضاں کہ سن  
چہرہ اگے کسے نہ پایا ناں ہی کسے تھہ آناں  
سکھلا دی رب انہاں نوں اسے ویلے جانی  
ایہ سب عزت شان محمدی کارن سب خلقائی  
وجہ درگاہے اے خیالوں سجدیوں سر نہ چاوون  
کرے آواز خداوند باری الفت نال تنہا ننوں  
نیاں جاسی تے جو منگو سب کچھ حاضر پاؤ  
یا رب میری امت وچوں دوزخ کوئی نہ جاوے  
جو برابر ایمال جس واجنت کرے اتارے  
کہا اوس دی تعمیل او نہیں ہی عرضاں فیروا سناسن  
عاصی پانی دوزخ دیندی اس دے حد دستایا  
جو آکھو سو نیاں ویسی جو منگے سو پاؤ  
پھس گئی جان مصیبت اندر دس دی رات اندو میری



حکم ہو سی جس اوہر ہوا نور ایمانوں پایا  
ایہہ ارشاد رباناس کے حضرت سید اٹھاس  
مرآ او نجیں وجہ درگاہے سجدے سید نو کے  
حکم ہو سی جس اوہر ہوا بھی گھٹ ہو سی نور ایمانوں  
فیر پیغمبر سجدے اندر کمر سن گریہ زاری  
ہو سی تدارشاد رباناسے محبوب پیارے  
جو کچھ تہاں زبانوں کہنا یا کوئی سوال الانا  
بھی جو کمر و شفاعت اوہ بھی منی جاسی جاری  
اوس دم حضرت عرض کمر سن یا رب بار خدایا  
اوہدی شفاعت دی بھی مینوں بخش اجازت سایاں  
کچھ اختیار نہیں اس وجہ تینوں اوس دم رب فرمے  
پر میں قسم ہے ذات اپنی دی کیریائی وڈیائی  
مینوں چھوڑ نہ ہو رکے نول جس معبود بنایا

اوہ بھی بخشیا گیا جنت وجہ پا گیا فضل سوایا  
خوشی خوشائیں امت نول و نجہ ایہ خوش خبر سناس  
اونجیں گریہ زاری کمر سن امت کارن آ کے  
اوہ بھی دوزخ تھیں کڈھ لیاں جنت یاں تنہا نول  
حدر ثنا تعریف خدای ہوئے زبانوں جاری  
سجدے تھیں سرچا کے اپنے دسویا نیاے  
بھو سی اوہ نیاں جاسی دل دا مقصد پایا  
کے قسم دا غدر نہ ہو سی خوشی و کھاساں ساری  
جس تیرے اک ہون دی بابت کمر اقرار سنایا  
بخشیا جلمے ایں غدا بول دور ہون رسوایاں  
ایہ سب میرا اپنا بھانا جیوں اوہ کیستا جلمے  
جس مینوں اک آکھیا اوہ بھی دوزخ ہے نہ کافی  
یا کوئی میرے نال نہ اوس نے دو جلاب بلایا

قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

فرمایا اس نے اوپر جس دے رحمت تے سلامتی ہووے جس نے آکھیا نہیں ہے کوئی معبود مگر  
دَخَلَ الْجَنَّةَ سَرَّوَاكُ الْبُخَارِيِّ رَفِي بَابِ تَفْسِيرِ بَنِي

اسر داخل ہو گیا وجہ بہشت دے روایت کیستا اوسنوں بخاری وجہ باب تفسیر  
إِسْرَائِيلَ وَكِتَابِ الْإِنْبِيَاءِ ذَكَرُ نُوحٍ وَصَحْبُهُمْ بَابُ الشَّفَاعَةِ

بنی اسرائیل دے تے کتاب انبیاء ذکر نوح تے صحیح مسلم باب شفاعت

آکھیا نہیں معبود کوئی پر اکو ذات الہی  
میں صدقے قربان ہو جانواں ہاں پیو گھول گھانواں  
جنہاں نے کمزوریاں بندیاں ایہہ تسکین دلائی  
اشرف نول بھی رکھ دلیری شاد اسے جیلے  
جنہاں اوئے پیغمبر نے نظر کمر فریانی  
رب دا فضل انہاں دے اوتے فکر نہ انہاں کوئی

ہو رسی ارہ جنت داخل ملک جاسی گمراہی  
عالی ذات نبی سروردی قدیں سید نواواں  
ہور کو ایسا نبی نہیں آیا جو ایہہ کمرم ہو یائی  
محشر نول و نجہ بخشش پاویں سوئے نیک ویلے  
دو جگ حق انہاں دے اندر ہر ویلے ارزائی  
اوہا بخشش پاویں والے ختم کہانی ہوئی



## فضائل اخروی آندات بابرکات علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو میں بیان فضائل کیتے پیغمبرؐ دے بارے  
باقی آخرت دے وہجہ دودھ کے ہو فضائل آئے  
حضرت کہیا قیامت نوں میں نبیاں دی سرداری  
بھی شفاعت سمجھاں سندی ہو سی ذمے میرے  
نیر کہیا میں روز قیامت اتنا درجہ پانواں  
جھنڈا حمد خدا دی والا ہو سی ہمت اسماں دے  
اس جھنڈے دے ہنٹھاں ہوسن پیر پیغمبرؐ سالے  
سب دنیاں تھیں قبروں باہر میں ہی پہلے آواں  
تے جداں اگے ہو سی حاضر دنیا ساری  
نا امید ہوون جدا وہ تال میں خوش خبر سناواں  
سمجھو اوس میدان وچالے باہجہ نبی سرور دے  
بھانویں کتنے کتنے ایستھے نبی خدا دے آئے  
ایسر اس میدان نہ کوئی سامنے آون والا  
جیہڑا عاصیاں پاپاں دی ونجہ حامی بھرے تھائیں  
ایہہ درجات محمدؐ سرور دے ایہہ نبھاون  
پڑھاں درد دہیز لہزاں اوس پیالے تائیں

صاحب مذہب تے پیشوا امت پاروں ایہ کچھ سارے  
جیسے تندی وہجہ لیا یا جیوں ساوی بتلائے  
اتے امامت حاصل ہو سی خلقت کچھ ساری  
پر ایہ فخر نہیں کچھ مینوں ایہہ کم بہت اذیتیرے  
گویا سب نبیاں دا میں ہی ونجہ سرور دے کہانواں  
پر اس تے کوئی فخر نہ مینوں پیغمبرؐ فرماندے  
اس تے بھی کوئی فخر نہ مینوں سمجھاں اوس دے کالے  
گویا سب دنیا تھیں پہلے میں ہی اکٹھا یا جانواں  
انہاں طرفوں بولن والی میری ذات نیاری  
نالے حمد خدا دی والا میں ہی جھنڈا چانواں  
کوئی نہیں ایسا فضل الاہوں جو والی اس دردے  
تے دنیا نے انہاں کچھ تن من اپنے لائے  
جیہڑا رب نوں حال انہاں دے کھول سناون والا  
بلدی اگ عذاب جہنم دے دیوے امن انہاں  
ایہو اوس دن سب دنیا داسر تے بوجھا اٹھاون  
ہو سکدا اسے ایس محابے لے امان اسائیں

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شرح کلمات میں تال نام اللہ دے جو رحمان اتے رحیم ہے  
اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتْهُ يُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰۤاَيُّهَا الَّذِیْنَ  
بے شک اللہ تعالیٰ تے فرشتے اوس دے بھیج دے نے درد اوپر نبی دے  
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

آدلو کو جو ایمان لیاے ہو پڑھو درد اوپر نبی دے تے بھیجو سلام تے سلامتی۔

اللہ تے فرشتے اوس دے پڑھن درد دہیز لہزاں | بے شک پاک نبی سرور تے تال محبت پیاراں



اے لوگو تمہیں بھی جہڑے سچ ایمان لیا ہے  
کرن روایت جدا یہ آیت جبریل لیا ندی  
سبھا صحاباں سن کر فوراً ادبوں کیس نوایا  
ایسر ابوبکر جو صادق عاشق نبیؐ رہا نے  
عرض کرے یا صاحب جو کچھ نعمت ملے تسانوں  
تے ایہ نعمت جس داد دے وڈا سب لوکا نیوں  
نالے سب فرشتے بھیجن نال درود سلاماں  
کیسی پاک ایہ نعمت رب دی اوپر تسان دے آئی  
سن کہ بات صدیق اکبر دی حضرت چپ زبانوں  
تاں جبریل خدا دی طرفوں جھٹ ایہ آیت آنے

پڑھو درود نبیؐ تے ہر دم مولا کرم کماے  
پڑھ کر سب صحابہ تائیں اس دم وی جاندی  
غیاں عمل ایہ نال دیے دے انجیں کر دکھلایا  
قدم قدم تے تن من وارے ہر دم ایہ جھڑانے  
کیا اس وچوں حصہ کوئی دیسی رب اسانوں!  
بھیجے آپ درود خداوند سوہنی پاک ادائیوں  
ساتنوں بھی ایہ حکم سنایا کیا خاصاں کیا عامان  
کیا سانوں بھی ایسی اس تھیں حصہ یا نہ کافی  
کچھ جواب نہ دتا آلوں ہر گز مول انہا نوں  
نال ادب دے خدمت اندر نبی حبیب رہا نے

هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ

ادبای رب دی ذات پاک ہے جو رحمت بھیج دی ہے اوپر تسان دے تے فرشتے اہل دے تان جے کڈھے تسانوں  
الْظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيْمًا

اندھیرے تھیں تے لے جائے طرت نور دی تے ہے اہل نال مومنوں ہر بانیاں کر نے واللہ

یانی اور ذات خدا دی جویں درود تسانوں  
جویں رحمت برکات تسان تے ہر دم اویدیاں جامی  
جیوں کر اسد آپ تسان تے پڑھے درود سزاواں  
فیر فرشتے جویں پونچا دن نیت درود تسانوں  
لکھ لکھ شکر خدا دے جاں اوہ کرم کمال کماوے!  
جس دم پاک نبیؐ نے اہل تے بھیجیاں رحمت بالال  
آپ بھی بھیجے رحمت بخشش نال فرشتے سارے  
بندہ کتہنا دانا مینا ہومے بڑا سیانا  
وجہ دے جے ہووے اندھیرا الم نہ کسے دانائی  
جاں تیکن دل روشن ناہیں تاں تک بات نہ کوئی  
جہڑے لوکی انزلوں بھلے اندروں باہر مل گالے

بھیجے نے فرشتیاں انجیں بھیجے اتیاں نور  
انجیں امت دے حق ہر دم کرم خداوند باری  
انجیں امت دے اہل دیاں رحمتیں باہجہ شماراں  
اے وانگوں امت دا بھی ہر دم شوق انہا نوں  
دوست دے رنگ سا تھی اہل دعا اوہا مرادیں پلے  
اوس دم امت تے بھی لیتیاں بخششاں باہجہ شماراں  
تان جے کڈھے ظلمات اندھیراں دے نور نیارے  
سے لوکاں داد پھر بن کے دے راہ یگانا  
تے ہر اک گل نکلے والی جاں اندر درو شمعانی  
جس دم ایہ رنگ حاصل ہووے ہوندی اوہ دلجوئی  
اوہ کی جانن راز محمدی تے توحید اچالے



پر جنہاں نے بنیاں رب نول تے توحید پکائی  
ایسیاں مومنناں اوتے تاں ہی مہربانی رحمانی  
ایہہ بخشش سب جس نول حاصل نبوی تابعداری  
امراتے فرشتے اوس دے شوقوں پڑھن صلواتاں  
پیغمبر نول بھی ایہہ حکم رب سچے فرمایا  
یا نبی الصرائس درودوں رحمت بخشش پاؤں  
بھی ایہہ پاک نبی دے تائیں خاص ہدایت آئی  
امراہل ایماناں تائیں آپ سلام پونچا دے  
کہن روایت جس دم مومن جنت اندر جاسن  
نال ادب دے جھک جھک سہو کہن سلام دعائیں  
ایہ سب برکت پاک نبی دی تلے تابعداری  
مومن ہونا رب دی رحمت نور ایمانوں پانا  
جنہاں لوکاں دنیا سے وجہ ایہ نعمت ہمت آئی

انہاں اوتے ہر دم رحمت لطف کرم مولائی  
ایہہ نور سنوارے ہوئے تن من و نول نورانی  
ایہہ ہر دم درود پکایا ایہہ کار گذاری !  
کیوں نہ مومن نال انہاں بل پان ایہہ برکاتاں  
بھجج درود نول مومنناں اوتے دے ایہ فضل سوایا  
دفتر عیب گناہ انہاں دے شاید صاف ہو جاون  
آکھ سلام اوس مومن نول جو طرف تیرے آیائی  
کہا اوس دے پیغمبر یحییٰ مرط مومن خالی جاوے  
اگول انہاں ملک ربانے اکھ سلام سناسن  
تلے دیہن مبارک بادی اسے کنوں انہائیں  
بھججے رب درود جنہاں تے کر کے فضل غفاری  
تے مرط سچی تابعداری پورا عمل دکھانا !  
اوہ کیوں بھین نہ جنت داخل پاؤں لطف مولائی

ہن میں ابدے فضائل دساں جو جو اس وجہ آئے  
مومن پڑھنے والیاں دے حق میں ایہ ورد کمائے

### فضائل درود شریف

قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مَنْ سَمِعَ اسْمِي وَلَمْ

فرمایا حضور نے درود تے سلام ہووے اوپر انہاں دے جس شخص نے سنیاں نام میرا تے نہ  
يُصَلِّ عَلَيَّ فَقَدْ جَفَاَنِي الْبَخِيلُ مَنْ ذَكَرْتُ عِنْدَكَ  
بھیمیا درود اس نے اوپر میرے پس ظلم کیستا اوس نے میرے نال بخیل ہے ذکر کیستا گیا میں جس دے  
فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ رَوَاهُ

کہل تے نہیں بھیمیا درود اس نے اوپر میرے

ہے کی شان درود نبی تے پڑھیا جنہاں بھرا دال  
مومنناں نول بھی نال تاکیداں رب دی ذات پکاسے

سن مومن میں کچھ فضائل معنوں کھول سناؤاں  
امراہل درود پونچا دے سنے فرشتے سارے



پڑھن درود نبی سرور تے جہاں ایمان لیاندا  
 مومن ہون کے پاک نبی تے جو ایہہ بخل کریندا  
 اوس نے اپنی جنت دی اوتے ناحق ظلم کمایا  
 سے عبادت کرے جو مومن دم دم سیس نوامے  
 دیر پاک نبی دے اوتے نہیں درود پونچایا  
 ایہ اک رب دی شکر گزاری جس کیتی انکاری !  
 بعد ایمانوں وڈی نعمت ایہو رب دی آئی  
 تاں ہی کہندے جس نے شوقوں بھیجا پڑھا کراری  
 جتنا بھی کوئی پاک نبی تے پیا درود پونچا دے  
 جو دربار نبی دے اندر اپنی عزت چاہے  
 خود پیغمبر نے فرمایا ذکر حدیثوں آئی  
 اس تے رب دی رحمت نازل ہوندی ہے دل واری  
 دس ہدایتیاں اس دے نامیوں اللہ پاک مٹا دے  
 ہوو حدیث اک ابو ہریرہ یوں ابوالحسن لیا یا  
 بھیجے اوسے وقت فرشتہ رب دی ذات نیاری  
 رمضے پاک نبی دے اوتے پل تھیں پہلے آئے  
 یعنی اوس اک ولہ تہاں تے بھیجا الفت پاروں  
 یا صاحب اوہ مرد فلانا جمیاں گھر فلانے !  
 سن کر حضرت اس دی بابت بے حد خوشی منامن

تاں جے کابل مومن تھیوں شان بلند تہاندا  
 سمجھو رب دی نعمت پاروں اوہ مرط کچھ نہیں لیندا  
 رحمت دا دروازہ کھلا اوس نے بند کر دیا  
 تے توحیدوں بھی اقرار کی ایہو درود پکا دے  
 سمجھو اس نے کچھ نہ کھٹیا انجیں وقت دیا  
 نہ عبادت تقوے اوس دا آوے کسے نہ کاری  
 جس نے اس دی قدر نہ کیتی اوسنوں نفع نہ کافی  
 ووجہ دے انعام اس تائیں بخشے اللہ باری !  
 اتنا ہی اوہ مولا کولوں قرب حضوری پاوے  
 پڑھے درود نبی سرور تے دور ہوں سمجھ چاہے  
 جس اک وار محبت پاروں پڑھ درود سنایا  
 نالے دور کرے بریا تیاں دس اوہ دیاں بباری  
 تے دس درجے جنت اندر اس دے ہوو وہاں  
 جاں کسے مومن پاک نبی تے پڑھ درود اڑھایا  
 پیامے خبر نبی ول جیہڑا اس دی بابت ساری  
 عرض کرے اک بندہ صاحب عمل درود کماوے  
 درود و شریف مبارک اپنے نیک وہاروں  
 عورت مرد ہونے خواہ بھانویں دے پتے نشانے  
 نالے دیہن سینہا مرط کے الفت بھیں فرما دین

بَلِّغْهُ عَيْنِي عَشْرًا ط

پنچا دسوں میری طرفوں دس نیکیاں ہوو

جو اک وار درود میرے تے پڑھیا اس نے آکے  
 حق تیرے دس واری رحمت بھیجے نبی ربانا  
 دس حصے رب رحمت والا اس تے ملنے برسا یا  
 جیہڑی اک بھی کافی آہی دور کرے رسوائی

نیکیاں دس پونچا اوس تائیں میری طرفوں جا کے  
 نالے میری طرفوں اوسنوں و تحجہ پیغام سنانا  
 اک واری جس پاک نبی حق شوقوں درد کمایا  
 پاک نبی نے بھی دس واری نظر کرم فرمائی



روزِ حشر دے اسے پاروں نبی رسول سو ہارا  
 ہک وادی بھی شوقوں جس نے ادبوں جیسے ہلائی  
 تے جس نے دس وادی کیستا ایہو درد پیلا  
 جدوں فرشتہ پاک نبی تھیں ایہ خوش خبر سنیدا  
 عرض کرے یار تبا سچیا سب کچھ معلوم تینوں  
 لوڈ نہیں کچھ رہ گئی باقی جے کچھ عرض سناواں  
 میری طرفوں بھی دس نیکیاں بھیج اس بندے تائیں  
 میں قربان اک نیکی اوس دی سے رحمت دیاں باراں  
 جاں دس وادی اشد اوس تے نظر کرم فرماوے  
 ایہو ہی نہیں اس دے اوستے ختم نہیں ہو جاندی  
 سنو فرشتیاں اس مومن نے جو ایہ ورد کما یا  
 ایہہ اوس دا اک تحفہ جمیوں اوس بھیجا الفت پاروں  
 جد کوئی پاک نبی سرور تے آکھ درد ستاوے  
 علیین مقام اندر و نجر رکھنا اس دے تائیں  
 ہو در روایت اسے پاروں راوی ذکر لیاوے  
 اک اک ملک نورانی پیدا اک اک حرفوں ہووے  
 ہر سر و چہرہ منہ تین سو سٹھ قدرت کنوں بتا وں  
 دیکھو قدرت رب دی ہر اک بولی و کھری بولے  
 جو جو صفت کمرن ایہ سبھو حق اوس مردربانے  
 گویا ایہ سب اول مومن دیاں نیکیاں وچہ شمارے  
 جس نے حضرت اتے پڑھیا بیٹھ درد واک واری  
 اسے مومن کہ نظر ذرا توں کتتا درجہ تیرا  
 اسے وانگ اک ہو رحدیوں پیغمبر فرماوے  
 پہلی چیز جو رب اپنے تھیں جنت منگ و اسوئی  
 وچہ درگا ہے حق اوس دے وچہ جنت کرے دعائیں

مولا آگے اوس بندے دی کرے شفاعت یارا  
 اوس بھی سمجھوناں انہاں دے جنت لے رہائی  
 کیوں نہ اوہ مر جنت جاوے رب دامر و سو ہارا  
 تاں چل روڈیوں وچہ درگا ہے رب دی حاضر تھیندا  
 جو کچھ اوس دی بابت کہیا اوس پیالے مینوں  
 کی فرمان تساڈا تے میں من کس پاسے جانواں  
 جو میں پیغمبر بھیجاں انجیں کہے خداوند سائیں  
 اک دوزخ دی اثر نہ کر دی ٹھنڈیاں تھیں ناراں  
 کیوں نہ محشر نوں اوہ بندہ عالی درجہ پاوے  
 حکم فرشتیاں نوں اس بابت رب دی ذات سناوے  
 یعنی اس اک والد نبی تے آکھ درد سنا یا  
 انجیں رکھوناں حفاظت عزت ادب پیاروں  
 رکھو عزت نال فرشتیاں رب سچا فرماوے  
 بنے ذخیرہ مومن کارن محشر روز تداہیں  
 جتنے حرف درد و شریفوں مومن آکھ سناوے  
 تن سو سٹھ ہر ہر اک دے قدرت نال کھلووے  
 تن سو سٹھ زبان ہر منہ وچہ رب دی صفت سناوے  
 دیکھو وکھ الفاظ انہاں دے ہر کوئی اپنی کھولے  
 جمع ذخیرہ کیستا جاندا کارن حشر مبدانے  
 نے بریاں کٹیاں جاولن پاوے نیک ستاے  
 اتنے درجے دیندا اوسنوں فضلوں اشر باری  
 اک درد دل بل داتینوں کتنا شان و دھیرا  
 تین چیزاں دی بابت جیونکر اشد کرم کماوے  
 جنت آپ بلاوے اوسنوں کشش ابھی ہوئی  
 میرے چاہنے والے نوں رب میرے وچہ لیا میں



وئے رستے میرے اندر سکھ آرام ہنڈا دے  
 دوجی چیز جے دوزخ کو لوں جاں کوئی منگے رہائی  
 یارب سایاں میرے کو لوں اس دی جان بچائیں  
 تہیجی چیز فرشتہ نوری رب دا خاص حضور  
 جاں کوئی مومن پاک نبی تے پڑھے درود پیارا  
 اسے ویلے پاک نبی نوں اوہ ونجہ خبر سناوے  
 یعنی ہر اک مومن جو کوئی پڑھے درود کداہیں  
 ہر اک سندا پاک نبی نوں علم اوس دم ہو جاندا  
 اسے طرح اک ہور حدیثوں راوی ذکر لیاوے  
 حضرت کہیا جو کوئی میں تے پڑھے درود اک واری  
 تے جس نے دس واری پڑھیا شوق محبت پاروں  
 تے جس مومن نے سو واری آکھ درود سنایا  
 وہ سو واری نبی تے جو کوئی پڑھے درود پونچاوے  
 انجیں ہور ثواب فضائل ایس درودوں آئے  
 میں قربان رسول اللہ تھیں جانواں لکھ لکھ واری

جو اوس زندگی وچہ دکھ ڈٹھا اودوں خلاصی پائے  
 دوزخ بھی تہیجے ایہو ہی اسے حق وچہ بھائی  
 میرے دکھ تکلیفوں اوسنوں دور ہمیش رکھائیں  
 روئے پاک نبی تے جیہڑا حاضر سدا ضروری  
 مرد ہووے یا عورت کوئی نیکو کار سوہارا  
 شخص فلانا بیاتساں تے پڑھے درود پونچاوے  
 دیوے خبر نبی نوں جا کے اوہا ملک تداہیں  
 شخص فلاناں جگہ فلانیوں ہے صلوات پونچاندا  
 اللہ پاک اساڈی خاطر ایہہ وعدہ فرماوے  
 نازل ہون رب یل اس تے صلواتاں دس واری  
 اک سو واری رحمت آتے اوس اوتے سرکاروں  
 وہ سو واری فضل خدا نے اوس اوتے فرمایا  
 دوزخ تھیں کوئی دکھ نہ اوسنوں پیغمبر فرماوے  
 کی کی دساں مفت خدا نے ایہہ انعام دلائے  
 جس دل حب ذرا بھی اوہ بھی پالیا درجہ بھاری

اسے طرح اک ہور روایت حضرت علی علیہ السلام  
 جوین پیغمبر سرور عالم واضح کر سمجھاوے

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

حضرت علی تھیں روایت ہے جے راضی ہووے اللہ تعالیٰ اوس تھیں فرمایا رسول اللہ تے درود تے سلام ہووے پر اس دے

صَلَوَاتُ اللَّهِ بِعَدَدِ مَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَ أَحِبَّائِهِ

رحمتاں اللہ دیاں جتنے فرشتے میں اوس دے تے رسول میں اوس دے تے دوست میں اوس دے

وَ جَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلِيٍّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ

تے تمام خلقت اوس دی دے اوپر محمد دے تے اوپر آل محمد دے

رَحْمَةً اللَّهُ وَ بَرَكَاتُهُ -

تے رحمتاں اللہ دیاں تے برکتاں اوس دیاں



ایسے درود جمعے دے روزے جس پر مہیا سواری  
 بڑا ثواب اور دے حق اندر پیغمبر فرماتا  
 ہو بھی اس کا درجہ دسیا پیغمبر نے بھائی  
 ایسے بھی پیغمبر دے کول مسئلہ سنیا جادے  
 ایسے بھی صاف مدیثوں ڈٹھا حضرت علی الانبیا  
 جاں کوئی باہجہ درود پونچایاں عرض حضور سادے  
 نہ کوئی ادتھے جادوں والا رستہ ملے اوسائیں  
 ہاں جے اس تھیں پہلاں اوس نے درود والا یا  
 جادے پہنچ دعا آسمانی وجہ درگاہ ربانی  
 پاک نبی دا درجہ عالی تے مقبول حضوری  
 وقت دعا کرن دے جس نے آکھ درود سنایا  
 ہر مشکل دی حل اسے تھیں ہندی فضل الایہوں  
 انجیں ہو دروایت جویں حضرت علیؑ لیاوے  
 روز حشر اوس حاصل ہووے اتنا نور بانا  
 حضرت انسؓ بھی اسے وانگوں ذکر حدیث سنانا  
 نال محبت پڑھے صلواتاں جے کوہ و سواری  
 و درویشی حق اوس دے وجہ فضلوں درج لچوے  
 روز جمعے دے سواری جس آکھ درود سنایا  
 اک سو حاجت پوری ہووے اس دی فضل جنابوں  
 جاں کوئی پڑھے درود سال تے پیغمبر فرماوے  
 سن کر اوس تھیں کول اساندے اوہ فوراً آہاندا  
 گویا اوہ اک تحفہ اوس واساٹھے گول لیاوے  
 مرادہ ساڈے دفتر دیوچہ درج اوس دم ہو جاندا

نال خلوص محبت دل دی دسی ادا پساری!  
 نال برابر خلقت ساری جویں سلام الاندا  
 نال اصحاباں روز حشر دے اس واساٹھے ہویا فی  
 جنت اندر آپ پیغمبر پھڑ باہوں پکڑ پونچاوے  
 باہجہ درودوں کسے دعا دا ادتھے کجھ نہ پایا  
 خالق دی درگاہ تک اوسوں کوئی نہ مول پونچاے  
 اگے پچھے رہن آوارہ پھر دیاں سب دعائیں  
 نال محبت پاک نبی دا حیلہ وجہ لیا یا  
 ہو جادے مقبول اوسے دم تے تھیوے لذانی  
 جنہاں دھونڈھ لیا ایہ حیلہ پونچے اوہ ضروری  
 اوسے اپنا مقصد پایا دل داروگ و نجایا  
 مومن فیض لیندا کر حاصل سمجھو اوس درگا ہوں  
 روز جمعے دے جو سواری و درود پکارے  
 سب دنیا وچہ ونڈے مڑ بھی اوس دا ادھا پیمانہ  
 نبی کیا جو روز جمعے دے میں صلوات پونچاندا  
 اللہ سنے فرشتیاں اوس تے کرم و عفا دی  
 تے جنت دیوچہ سو درجہ ہو روزیادہ ڈھینوے  
 انجیں رات جمعے دی اوس نے ایہو عمل کمایا  
 نالے جان چھٹے و نجہ اس دی تہرتے دکر عذابوں  
 ہر فرشتہ نوری اوس دے سرائے آجاوے  
 سب اوراد و ظائف اوس دے آسانوں اپڑاندا  
 چہرہ ارب دے فضل کرم تھیں آمتظوری پاوے  
 نالے بھیجن والے واسب پتہ بھی لکھیا جاندا

شخص فلانا نام فلاناں بیت فلانے سدا  
 وقت فلانے پڑھے صلواتاں ایسا صالحہ بندا



حشر تلک ایہ چٹھا اوس داندھی کول اساندے  
جیوں جیوں کسے صلواتاں پڑھیاں تیوں دیاں جاسن  
اے مومن کہ غور ذرا توں سوہنا نبی پیارا  
ہک داندھی بھی نال محبت جو صلوات پونچا ندا  
ہک دن حضرت عمرؓ سوہا خدمت اندر آوے  
یا صاحب جدامتی کوئی عرض درود سناندا  
کیا اس تحفے بدلے حضرت تیں بھی کجھ ولا سو  
سن کر پیارا سخن عمرؓ دا جو اودہ آکھ سناوے

وقت آئیاں درگاہ ربانی اوسی کم تنہاندے  
تیوں عمل انہاں دے فضیلوں اپنے رنگ دکھاسن  
کتنا دروہ امت دا اوسنوں فکر ایہو دل بھارا  
اوس اوتے بھی رحمت والا رحم کرم فرماندا  
ادبوں عرض سوال ایہ اپنا پیش حضور سناوے  
سمجھو اودہ اک تحفہ اپنا خدمت وچہ اپڑاندا  
بے آسے کمزور دے تے نظر کرم فرما سو  
نال محبت اس دے تائیں پیغمبر فرماوے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُمَرُ الصَّلَاةُ

عمرایا رسول اللہ دے نے رحمت بھیجی اللہ نے اوپر اس دے تے سلامتی اے عمر درود

مِنْ أُمَّتِي تَحْفَتِي وَتَحْفَتِ أُمَّتِي مِنِّي عَذَابِي الْجَنَّةِ

میری امت دا تحفہ ہے واسطے میرے تے تحفے واسطے امت میری دے میرے تھیں کل وچ بہشت دے

تحفہ پاک درود جو امت میں کاہن بنت پڑھدی  
تحفہ ساڈا جنت ہو ہی محشر روز تنہاں نوں  
اگے اوسنوں جنت والا رب انعام ہلایا  
ایتھے اوتھے دوہیں جہانی فضل انہاں تے بھلے  
کمر بن علیک سلیمک پیاروں کڈھ کینے سمجھ دل دے  
بخشے جاہن گناہ انہاں دے پاؤں فضل الایمیں  
جس دے پڑھیاں گندہ نانواں صاف ہو جائے سارا  
مت اے تھیں دو جگ سندی پانویں بخور واری  
پڑھیا پیار درود مبارک دلوں نہ کدی بھلایا  
تے انہاں نوں دو جگ اندر خطرہ خوف نہ کوئی  
ہر حالت وچہ راضی دے انہاں تے رب سائیں

ایسا جناب رسول اللہ نے سن کر بات عمرؓ دی  
امت دلوں دنیا وچہ ایہہ تحفہ خاص اسانوں  
دنیا وچہ درود نبی تے جس نے آکھ سنا یا  
واہ سبحان اللہ کیا درجہ پڑھن درود جو پیالے  
حضرت انسؓ کہے دو مومن جال آپس وچہ مل دے  
پڑھ کے فیر درود مبارک نکھر ٹرن اتھاؤں  
ایسا ذکر پاکیزہ چہرٹا رب نوں بہت پیارا  
اے مومن ایہہ درود پاکیزہ رکھ ہمیشہ جاری  
جنہاں لوکاں ہر ویلے دا ایہو درود بنایا  
انہاں لوکاں رحمت رب دتی ہر دم نازل ہوئی  
ہر تھاں عزت قرب انہاں نوں حاصل شام صبا حلیں



دنیا دے نو دی چہرے تابع لوک ہزاراں  
جس شے نوں اوہ ہتھ لگاؤں کئی حصے ودھ جائے  
مٹی نوں جے ہتھ لگاؤں اوہ سوتا بن جائی!  
ہر شے ہر دم طبع موافق پیش کرے باری  
ایہ انعام انہاں نوں جنہاں مولاناں لگائی  
جے اس تھیں دل کوڑا موہراتاں مڑ قہر اندھیرا  
جنہاں دے دل حب انہاں نوں دوجگہ دی روشنائی

رازق خدا کوں کمی نہ کوئی ہر دم عیش بہاراں  
تے جیت دل اوہ نظر اٹھاؤں ہو رہی رنگ کھاوے  
مولا کو لوں جو شے منگن ویر نہ رکتی جائی  
سکھ آرام ہمیشہ حاصل ہووے نہ کدی بیزاری  
نالے سچی حب نبی دی لوں لوں وچہ سمانی  
دو جگہ پھرے دیوانہ جھلاکتے نہ بلے بسیرا  
وانگ نبی دے ہر اک تائیں پھرے نال لگائی

### حکایت خود بینی

صاحب اسچیا جو تہہ بھاوے اوہا ہی ہو جاوے  
تیرا بھانا مدتاں ہوتیاں اسے طور گرائی  
بھانویں تو میں رازق سرور جو کوئی جمیا جایا  
رات دے نئے نئے کھانے کھو دیاں ہاویاں وچہ دلاوے  
جے کوئی آکھے ستیاں بیٹھیاں منہ پے جائے گرائی  
جد تک ہتھ تے پیر نہ ملن بھی منہ کچھ نہ بولے  
بڑا غفور رحیم خداوند دل دیاں سمجھ جانے  
نہیں دیندا وہ دلیاں تائیں تاں ہی پچھ بلا ندا  
دو تن سالان دی ایہ بیتی جو میں نال و ہائی  
وڈیاں وڈیاں زمیناں والے بہت جنہاں دے دانے  
رب داکر نارات اندھیری بدل جھکھیا ہو یا  
وقت عشرت داتے میں ٹریا کراں نماز ادائی  
گھر دی ڈیو ڈھی دا دروازہ اوہ بھی نظر نہ آوے

کیا مجال بندے دی اوہ تھے گل کچھ ہو رالاوے  
کوئی شے سستی نظر نہ آوے ہر دم ایہو حیرانی  
پر کیتے بن کسے کدے بھی نہیں لقمہ منہ پائیا  
تاں جا کے کوئی شاماں ویلے ہک لقمہ منہ پاوے  
ایہ گل بہت اوکھیری انجیں دادے دی کمرائی  
قسم خدا دی کچھ نہیں بلدا سے واری ایہ تو لے  
بھی ہر اک دارا رازق مالک جو شے وچہ زملے  
ہاں جو چلے طریق اوہ دے تے اوہ مڑ کچھ لیجاندا  
شرع چیترا موسم آہا رزقوں ہوئی صفائی  
اوہ بھی ہتھ تے ہتھ دھر بیٹھے پھرے حال ڈولانے  
گلیاں وچہ کوئی راہ نہ لکھے تے نہ ٹبہ ٹویا  
ڈٹھا باہر نکل اندھیرا دے چیز نہ کائی  
تے مڑاگوں مسجد جانا رستہ کون و کھاوے

اکب تو چل مدینے رستے کا پوچھنا کیا!

الفت حبیب حق کی خود ہی بتا رہی ہے

بھانویں کہیا اندھیرا ہووے وچہ زمین آسماناں

پر جد شوق ہووے دل اندر لوں لوں وچہ سمانا



اس کارن روشنائی سبھورستے صاف دیوں  
 ہر اک دکھی اور ہی انہاں سوکھی نظری آوے  
 ایتھے بھی کچھ لگن اوہا ہی دھکے ٹھوکر اں کھاندا  
 جس دم مسجد دے وچہ پتہ شکر کیستہ باری  
 کی دیکھاں میں مسجد اندر دیوے دی روشنائی  
 بیٹھے تن پٹھان مسیتی ہنگ تے زیرے والے  
 چیز کسے دی ہوش نہ انہاں ہک روٹی داسا ہا  
 رات اندھیری بدلاں گھیری کچھ سروی دا پھیرا  
 میں ہک انجیں عادت پاروں وڑیا ونجہ مسیتی  
 اشدا کبر کیا ہی مونہوں کن آواز آوے  
 جاں ایہ بات پٹھاناں دے مونہوں کن میریو چہ آئی  
 ایس خیالوں ایس سمے وچہ ہمت ٹکڑا مل جاوے  
 خیر القصد میں جد آیا اسے نیت پاروں  
 لے آندا چک مسجد اندر ڈھٹا انہاں پٹھاناں  
 آکھن بھلا ہووے اج سانہوں ایہ امید نہ آہی  
 اوس دم اپہ مضمون اچانک یادینوں آجاوے

سکے پیریں وگدے دریاوندیاں تے ونجہ تھیون  
 اکو وصل سجن دا منگن اسے وچہ دھارے  
 ڈھیندا ڈگدا ٹوہندا لوہندا مسجد پونج ہی جاندا  
 تے کروٹو داخل ہو یا اندر نوں میں واری  
 اسے پر پنڈ دا ہک نمازی نظر نہ آئی کائی  
 بھکھ عذابوں گھیرے ہوئے عاجز تے بے حالے  
 اسے خیال جھیلے اندر یاد نہ کوئی پاسا  
 اس حالت وچہ مسجد آوے دسو مون کیہڑا  
 وضو کر کے نال شتابی جا نماز میں نیتی !  
 یارب ہے کوئی جواج سانوں روٹی آن کھوے  
 سن دیاں ساتھ نماز میں چھڑکے گھروں کرسی دہائی  
 تے ایہ مشکل حل ہو جھلے مولا کرم کماوے  
 مل گیا کائی کھانا مینوں خالق دی سرکاروں  
 شکر کیتو نے مہود دہاکے مینوں لیندے کھانا  
 بھجے گا کوئی کھاوے جو گا فضلوں ذات الہی  
 جیوں کر نی خدا دا پایا لے کھلے لفظ الاوے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطْعَمَ جَائِعًا أَوْ سَقَى

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اس نے نے سلامتی جن نے کھلایا کسے بھکھے نوں یا پلایا پانی

عَطَشًا أَوْ كَسَا عَرِيًّا فَجَزَاءُ عِنْدَ اللَّهِ الْغُفْرَانُ الْغُفْرَانُ

کے ترے نوں یا پہنایا کپڑا کے ننگے نوں پس بدلہ اس دے نزدیک اللہ دے بخشش بخشش بخشش

اوہ بھی اصلوں بہت پریرے غور کیستہ جد کائی  
 تے مولا گھر اپنے لیکھے کون او تھے دم مارے  
 بھجور اں بے آسیاں دے ول اوہا ٹھنڈاں پاندا

ساڈے وہم خیال نکلے ناقص کار زوانی  
 ساڈی عقل سیاست اپنی اپنے کارے بارے  
 کھوں لکھ بناندا اوہا لکھے درد مٹاندا



جتنے گناہ پر اس نے آسے آس جیون دی چکی  
غم الم ختم سب ہوئے سکھ دیاں گھڑیاں آیاں  
عمل مومن دا تھوڑا بھانویں جاں اوہ کرم کماندا  
حضرت کیا بھکھے نوں جس روٹی و خجہ کھلاتی  
یا کسے ننگے بدن دوائے کپڑا کسے لوائیا  
ہک ننگا ہوں اللہ اوس دے بخشے عیب تمامی  
دیکھن وجہ ایہہ عمل انجیں ہی سادہ کار روائی  
جو کوئی مومن کسے مومن دی مدد معمولی کردا  
بلکہ ہر کم دے وجہ اس دی کردا مدد الہی  
جیہڑے انجیں ہی کج سمجھے عمل اعمال اسان نے

اوتھے اس دی نظر کرم تھیں گھڑی مبارک ڈھکی  
اوہا دکھ تھیں روندے ہر دے رحمت جھڑیاں لایاں  
اک بھکھے نوں روٹی بدلے بہت انعام دلاندا  
یا تہمائے نوں دے پانی اوہدی پیاس بجھاتی  
بدلہ اوس دا اللہ دے گھر بخشش بخشش آیا  
ایتھے اوتھے اوس دے اوتے رحمت ذات گرامی  
اے پر اللہ دی درگاہ ہے وڈا عمل ایہائی  
اوہ بھی ہے مقبول سوہارا خاص اللہ اکبر دا  
ہر دکھوں تکلیفوں اس دی دور کرے کوتاہی  
اوہا وڈیاں شانناں والے رب سچے دے بھانے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَضَى حَاجَةً لِأَخِيهِ

فرمایا رسول اللہ نے بھی رحمت اس دے اوپر اوس دے جو کوئی پوری کر دے حاجت  
الْمُسْلِمِ قَضَى اللَّهُ لَهُ سَبْعِينَ حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

داسطے بھائی اپنے مسلمان دے یوریاں کر دے اس دے ستر حاجتاں

سُن فرمایا پیغمبر جیونکر ابن مسعودؓ لیا دے  
ستر حاجتاں اوہدیاں مولا پوہیاں کہہ دکھلاندیا  
اتنا درجہ مومن تائیں رب عطا فرمایا  
بے شک مومن ہر انعاموں پورا حصہ پاندا  
اک اسد دا قائل ہو کے مڑ غنیراں دل جاوے  
جہناں لوکاں نال خدا دے دل تھیں لائی ہوئی

مومن ہو کے مومن دی جو دل دی آن مناوے  
دو جگ دے وجہ اس دے اوتے رجم کرم فرماندا  
جو کوئی کم آجاوے اکل دے اس تے فضل سوایا  
پر جے نال خدا دے لاوے فرق نہ کچھ رہ جاندا  
قسم خدا دی وڈا منکر کوئی مراد نہ پاسے  
ہر حالت وجہ ایہو لیکھا دوجی سار نہ کوئی

ہر اک مومن بھائی دے مڑ ایہو ہی کم آون  
ایہو فخر ایمان جتا دن انجیں وقت نہا دن

مختصر ذکر حضرت ابابکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تن من دھن قربان اسے تے پاگئے شان نیالے

حضرت ابابکرؓ اصحابی رب نبی دے پیارے



امت و چوں سب تھیں وڈا درجہ ابا بکر و  
 ہر اک عمل انہاں دادر بنوں لگت بہت پیارا  
 انہاں اوتے ہر ہر دیلے رحمت بخشش باراں  
 ابا بکر دی حب جس دل وچہ اوہ محبوب رہا نا  
 دنیا وچہ مقبول اوہا ہی اگے کمی نہ کافی  
 تے جو لوکی دشمن اس دے ناحق دیر کماندے  
 دنیا وچہ رسوائی اگے اوہا ہی اوہ جانن  
 میں قربان جانواں ایہو اسے رب و خاص پیارا  
 جیدوں پیغمبر سرور عالم دنیا چھوڑ سدا نا  
 ٹٹ گئے مان تیران دلال دے ختم ہوئی موثنائی  
 خالی ہو یا مصلے دے کون ایہ جگہ سنبھالے  
 عالی ذات رسول اللہ دی عالی اوہ اٹکاناں  
 اس دم سبھناں ابا بکر تے اپنی نظر دوڑائی  
 شان وقار محمدی تائیں ایہو سنبھالن والا  
 ایہو خاص حضور رب داتے مقبول دلارا  
 اس دی مثل نہ دنیا اوتے ہو صحابی کوئی  
 باہجہ ویلوں قالوں قیلوں ایہو ایمان لیا یا  
 القصہ ایہہ عاشق صادق پاک نبی سرور دا  
 ایہو دین نبی دی کرسی ٹھیک طرح رکھوالی  
 آخر ایس مصلے اوتے ابو بکر رضہ آجاندے  
 دین اسلام سکھاون لوکاں اوہ شوق پیاروں  
 درجہ شان خلافت پاکے اچھی طرح نبھایا  
 جہناں لوکاں دین وچالے اوں دم رخنے ڈالے  
 ہر اک پاسے امن سلامت کار خلافت جاری  
 ٹیکس جزیئے پورے پورے سبھناں اوتے لائے

بعد نبی دے سب تھیں پیارا ایہو رب اکبر دا  
 اونہاں کارن کھلا رہندا رحمت دا در سارا  
 انہاں دے سنگ ساتھی ناہیں کھاندے کدھرے مارا  
 دوست خاص رسول اللہ دا جنت اوں ٹکانا  
 ہر تھاں عزت عظمت پوری تابع سب خلقائی  
 اونہاں بابت کی گل کرنی خاک سر اپنے پاندے  
 کی کجھ قبر عذاب نہاں تے کی کجھ تنگیاں آن  
 اسے حق کر میناں رب نوں نالے نبی سر ہارا  
 پا گیا قہر اندھیر غبارا حال ہو یا نتواناں!  
 راہ نجات نہ بھسے کوئی حال خراب ہو یا  
 ہر کوئی ایہو سوچاں سوچے اسے فکر و چالے  
 ایسا ہی مرط ہو دے جیہڑا کرے ایہ دور بھورانا  
 ایہو ہی اس لائق جاتا نائب نبی خدائی  
 ایہو دینی سب مسائل میرے لگاؤن والا  
 بعد نبی دے دنیا اوتے ایہو رب دا پیارا  
 سب تھیں پہلاں چھک نبی دی اسے دے دل ہوئی  
 ہر شے حاضر کیتی شوقوں جاں کوئی ویلا آیا  
 ایہو سچا خادم جا پے اوں ویلے اوں دروا  
 اسے تھیں پھل پھل لے اوسی دین نبی دی ڈالی  
 اجر ٹی اکھڑی محفل تائیں مرط کر آن سوہاندے  
 اوہے طور اشاعت ہوئی نیرٹے دور دیاروں  
 نالے دین رسول اللہ دا ہر تھاں نویں چمکایا  
 انہاں دے حل کیتے مسئلے کھولے سمجھ کٹالے  
 وڈے وڈے لوک نواسے کردے تابع داری  
 ہر طریق حکومت دالے سکے سب چلائے



شاہی درجہ حاصل ہو یا ابو بکرؓ دے تائیں  
ایہ حالت تک ہر کوئی بندہ ادبوں کیسے نواوے  
اسے حالوں اک دہاڑے لڑکی اک سیانی  
کہندی ابو بکرؓ نے ہے من شان خلافت پائی  
ہن کی اوس دل قدر اساڈی کی اوہ ساتنوں جانے  
اگے ایس محض ساڈے اوہا ہی اک آہا  
گانوال مجھاں چو کے دیند اسوے مٹیوں آنے  
ایہو گلاں کر دی آہی ابو بکرؓ آجاون !  
تاں کر فکر پیاری بیٹی تاں غم دل نوں لائیں  
یاد نہیں فرمان نبیؐ دارہ گیا بیٹی تیسوں

شاہاں وانگ ہو یاں سمجھ باتاں ہیو طرز ادا میں  
کرے نہ کوئی کلام زیادہ جو کوئی درتے آوے  
رہے گوانڈھ جو ابو بکرؓ دے کر دی بات زبانی  
بن گیا تے اوہ وڈا بندہ صاحب ہنر صفائی  
ہن تے اوکڑن ہو رہی پے گئے شاہی کم نہ جانے  
ہر اک دے کم آون وڈا چنگا نیک بنا ہا  
ہو رہی ترے لیکھے پترے اوس بن کوئی نہ جانے  
سن کر اوس دی دل دی اکوں الفت تھیں فرما  
ہاں میں ہن بھی اوہا ابو بکرؓ خدمت گار تائیں  
جویں رسول اللہؐ فرمایا پاک بانوں مینوں

مَنْ كَانَ فِي عَوْنِ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي عَوْنِهِ

جو آدمی ہے وہی مدد بھائی اپنے دے ہے اللہ مدد اسی دی دے

جو مومن مومن بھائی دی رہندا مدد وچالے  
کار خلافت کم علیحدہ قومی ذمہ داری  
باقی ایہہ کم ہو رتے اوہ کم ہو علیحدہ جانی  
توں بھی فکر نہ کر کچھ بیٹی جتنے کم لتاں دے  
انہاں لوکاں دل وچ اپنے ایہو بھائی ہوئی  
اس دے کیتے باہجہ نہ کوئی سکھ آرام اسانوں  
اوہ ہر سخن نبیؐ دے اوتے تن من لائے ہوئے  
امر نماز ضرور ضروری وچہ اسلام لیائے  
مسلماناں دے وچہ ایہو خاص اسلام نشانی  
ایہ بھی خاص انعام ربانا کارن مسلماناں  
گل معمولی دور کتال سنتاں وقت فجر دے

اللہ اوس دے دوہیں جہانیں کٹے ورد کٹالے  
اپنے وقت نبھانا اوسنوں ہے ایہ منصب بھاری  
اپنے اپنے ویلے اوتے جیونکر امر ربانی  
ان شاہد اللہ کہ سال او پنجیں جویں نبھا ہے جان دے  
جو اقوال رسول اللہؐ دے اس وچہ شک نہ کوئی  
تے نہ حصہ بخرہ باقی ہرگز غور ایمانوں !  
چھوڑ تمانی دنیا داری اس وراں کھوئے  
جد تک ادا نماز نہ تاں تک مومن کہیا نہ جائے  
جے کر اس وچہ سستی ہووے مڑ کی مسلمان  
وڈے گناہاں ملے معافی جس ایہ عمل دکھانا  
قبل نمازوں بہت ضروری آپ نبیؐ جیوں کر دے

عَنْ زَيْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابن مسعودؓ تھیں روایت ہے فرمایا رسول اللہؐ دے نے رحمت بھیجے امیر اس دے



وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى سُنَّةَ الْفَجْرِ فِي بَيْتِهِ وَسِعَ لَهُ رِزْقُهُ وَيُدْفَعُ

تے سلامتی جو کوئی پڑھے دو رکعت نماز سنت فجر وہ گھرا اپنے دے فراخ ہو جائے واسطے اس سے رزق اس داتے

الْمَتَاعُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَهْلِهِ وَيُخْتَمُ لَهُ بِإِيمَانٍ (رواہ)

ہٹائے جائے نہ جھگڑے درمیان اس سے تے درمیان گھر والی اس دی ہے تے خاتمہ کرے گا اس فاناں ایمان دے

بن مسعود رسول اللہ کھیں ذکر حدیث لیا دے  
سن مومن ایہ عمل معمولی خرچ نہ اس تے کافی  
رزق فراخ ہو جاوے اوں دا تنگیاں رہو جاوے  
ہو راک اس دی برکت وڈی کرم خدا فرماندا  
پیار محبت دوہاں اندر بے حد ہو جاوے  
اک دی گل دوئے دے تے انجہ وی لاثر کریندی  
رحمت بک۔ ایہ وڈی جو اتفاق دوہاں دا  
لوک مخالف اس دے تے لکھاں کرن اشکے  
ایہ ہی نہیں ایتھے ہی سب ختم انعام ہو جاوے  
خاتمہ نال ایمان دے ہوئی باعزت ہو جاوے

دو رکعت فجر دیاں سنتاں گھر جو کوئی پڑھاوے  
پر تک اس سے بدلے کتنی رحمت ذات خدائی  
ہر اک طرح آرام آسائش سوئے وقت وہاں  
میاں بیوی دے وہ کوئی جھگڑا نہیں رہ جاندا  
اک دو جے نوں تک تک ہر کوئی من اپنا پرچاے  
جیوں جاوے دا اثر ہو جاوے دل دل پی مریندی  
گھر وچہ صبح دوپڑھے رکعتاں فیر مسیتی جاندا  
ایہر مولادے گھر اس دے لکھے درجے بھالے  
بلکہ ہو رانعام اک وڈا اس تھیں ودھ بتاؤں  
گویا ایس عملوں دو جگ دے سبھ مراتب پاوے

### چند مسائل بابت سنت الفجر

دو رکعت فجر دیاں سنتاں بہت ضروری آیاں  
فرض نمازوں پہلے حکم سنتاں کرد ادائی  
ہاں جے ایسے ویلے آیتو تیں مسیتی سارے

سخت تاکید نبی نے کیتی پڑھیاں اتے پڑھایاں  
فیر جماعت دے سنگ ہو کے فرض پڑھو سبھ بھائی  
کھلی جماعت ہوئی آہی پڑھن نماز سوہارے

اس ویلے دی بابت تینوں سن میں کھول سنائیں  
جیو نکر شرح وقائے لکھیا کر کے غور اٹھائیں

يَتْرُكُ سُنَّةَ الْفَجْرِ وَ يَقْتَدِي مَنْ لَا يُدْرِكُ الْفَرَضَ

چھوڑ دیے سنتاں فجر دیاں تے جماعت نوں مل جاوے ارہ شخص جو نہیں پاسکدا فرض نماز نوں



سنتاں فجر دیاں چھڑ جھڈے فرضاں چھڑ جاوے  
فتح القدیر تے شارح مینہ ہو در عایت لیا دن

ہک رکعت دی کھی ہونڈیاں فیراوا کمر آوے  
بل جاوے نال تشہد سنتاں پڑھ کے آوے

إِنَّ مَدْرَكَ التَّشْهَدِ أَيْضًا لَا يَتْرُكُهَا (فتح القدیر)

بے شک تشہد نوں پڑھنے والا بھی سنتاں نہ چھڈے۔

سنتاں پڑھنیاں جائز تاں ہی جیکر ایہہ بن آوے  
تے جے سنتاں پڑھ کے نال ہی اجر جماعت پانا

مثال نال جماعت ہو کے اجر ثواب اٹھاوے  
اوس دم بہتر چھڑ کے سنتاں فرضاں ننگ بل جانا

إِنْ لَمْ يُصَلِّ سُنَّةَ الْفَجْرِ وَتَشْرِعَ الْإِمَامُ الْفَرَضَ

تے جیکر نہیں ادا کیتیاں اوس نے سنتاں فجر دیاں تے شروع ہو گیا اے امام فرضاں نوں  
مَعَ الْجَمَاعَةِ فَإِنْ كَانَ فِي ظَنِّهِ إِنَّهُ أَنْ أَدَى السُّنَّةَ

نال جماعت دے پس جیکر ہے وجہ خیال اوس دے جے اوہ واقعی ادا کر ليوے گا سنتاں  
لَا يُدْرِكُ جَمَاعَةَ الْفَرَضِ فَعَلَيْهِ أَنْ يَتْرُكَ السُّنَّةَ

نہاوے گا جماعت فرضاں دی پس ضروری ہے واسطے اوس دے ایہ جے چھڑ دیوے سنتاں  
لَا أَنْ أَمْرًا الْجَمَاعَةَ مُهْتَمٌّ بِهِ وَتَرَكُهَا أَقْبَحُ مِنْ تَرْكِ السُّنَّةِ (عمدة الرعاية)

کیوں جے جماعت نال نماز ادا کرنا ضروری امر ہے تے چھڑنا اوس دا برائی ہے پھوڑ نے سنتاں دے تھیں

مولینا عبدالحی مگھنوی وچہ عمدة الرعاية  
کہندا ہے ادا نہیں کیتیاں سنتاں فجر اٹھائیں  
تے ایہ کہے خیال جے میں من سنتاں نیت کھلویا  
اوس دم امر ضروری اسنوں سنتاں چھڑ دیوے  
کیوں جے نال جماعت پڑھنا امر ضروری آیا  
ہاں جے اک رکعت تکین جیکر اوہ بل جاوے  
تے جے سنتاں فوت ہو جاوے فرض ادا ئی  
ابو حنیفہ تے ابو یوسف دونوں ایہہ فرماوے  
تے جے فرض تے سنتاں دونوں قضا کوئی کمر آوے  
بعض بزرگ زوالوں پچھے بھی جائز فرماوے  
بعضیاں کہیا صرف نہ ریضہ کرنا ادا ضروری

لکھ دا خوب حوالے دے کے حاشیہ شرح وقایہ  
شروع امام ہو جاوے فرضاں نال جماعت تائیں  
فرضاں نال زلیساں یا نہ خیال ایہہ دل ہو یا  
کھلی جماعت فرضاں والی آن اوسے لوں لیوے  
سنتاں چھڑ لے جماعت اس وجہہ اجر سوا یا  
پڑھ لیوے اوہ سنتاں تے فرضاں دے ل آوے  
من چڑھنے تھیں پہلے اوس دی قضا نہ لازم آئی  
قبل زوال امام محمد جائز اکہ سناوے  
قبل زوال ایہی دونوں پڑھ کے درجہ پامے  
جوین حدیث رسول اللہ تھیں وجہ کتاباں لیاوے  
سنتاں چھڑ دیوے نہیں پڑھنیاں ہو یاں ایہ مجبوری



تے جو سنتاں نال ملاندے سنو بیان انہاں دا عمدۃ الرجایہ دیہ جیوں عبدالحی لباندا

لَمَّا فَاتَهُ الْفَجْرُ لَيْلَةً التَّعْرِيسُ هُوَ نَزُولُ الْخَر

حدوں فوت ہو گئی آپ دی نماز فجر دی رات تعریس نوں اوہ اتارسی آخر

اللَّيْلِ وَقَصَّتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

رات دا تے قصہ اوس دا ایہ ہے جے نبی رحمت اوس دی اوپر اس دے آلہ صری تے تے سلامتی

نَزَلَ مَعَ أَصْحَابِهِ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ أَخْرَ اللَّيْلِ وَ قَرَّرَ

اترے نال صحابہ اپنیاں دے وچ بعض سفر اپنے دے اخیر رات نوں تے

بَعْضَ أَصْحَابِهِ لِيُخْبِرَهُ بِطُلُوعِ الصُّبْحِ وَ نَامَ هُوَ وَ

بھیرے تے مقرر کیا آپ نے کچھ صحابہ نوں جے خبر دیں صبح ہون دی تے سوں گئے آپ

أَصْحَابُهُ وَ غَلَبَ عَلَى ذَلِكَ الصَّحَابِيُّ أَيْضًا النَّوْمُ فَنَامُوا

تے اصحاب انہاں دے تے غالب ہو گئی اوپر انہاں صحابہ دے بھی نیندر

كُلُّهُمْ وَ لَمْ يَسْتَيْقِظُوا لَمَّا اجْتَرَعَ الشَّمْسُ فَأَرْسَلَ رَسُولُ

پس سوں گئے اوہ سارے تے نہ جاگے جس ویلے ظاہر ہویا سورج کوچ کیتا

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ الْمَوْضِعِ وَ قَالَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس جگہ تھیں تے

هَذَا مَنَزِلٌ نَزَلَ فِيهِ الشَّيْطَانُ وَ سَاسَ غَيْرَ بَعِيدٍ

آکھیا ایہ مقام ہے اترا ہے وچ اس دے شیطان تے ہو گئے

ثُمَّ نَزَلَ وَ أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَأَذَّنَ فَصَلَّى هُوَ وَ أَصْحَابُهُ

تھوڑے دُور فیر اترے تے مقام کیتا تے حکم کیتا بانگ دینے والے نوں پس اوس نے بانگ دتی تے نماز

سَرَّكَتِ السُّنَّةُ ثُمَّ صَلَّى مَعَ الْجَمَاعَةِ الْفَرَضَ مَعَ جَهْرٍ

پڑھی آپ نے تے دے صحابہ نے دور کعت سنت فیر پڑھی نماز نال جماعت دے

الْقِرَاءَةِ أَخْرَجَ هَذِهِ الْقِصَّةَ بِالْفَافِ مُتَقَارِبَةً مُسْلِمٌ

فرض نال بلند قرأت دے بیان کیتا اس قصے نوں نال نقطان قریبیاں

وَأَبُو دَاوُدَ وَ حَاكِمٌ وَ النَّسَائِيُّ وَ الْبَزَارُ وَ الطَّبْرَانِيُّ وَ الْبَيْهَقِيُّ وَ غَيْرُهُمْ

دے مسلم ابو داؤد حاکم نسائی بنار طبرانی بیہقی تے علاوہ انہاں دے ہور اہل نے بھی



رات تعریس اک دکن کوئی لوک محدث ناجی  
 پاک نبی ہک سفر و چالے نال اصحاباں یاراں  
 تھکے ٹٹے سفروں آئے کیستہ جدوں اتارا  
 کچھ اصحاب مقررہ کیتے نبی حبیب خدانے  
 رب دی مرضی سمجھناں اوتے نیندر غلبہ پایا  
 کوئی نہ جاگیا صبح ہویاں بھی جاگ کسے نہ آئی  
 روشن ہو یا سورج جس دم جاگ پیغمبر دیکھے  
 آکھن ایہہ کی ہو یا رتا ہے ایہہ جگہ شیطانی  
 حکم دتا ایتھوں چک لو ڈیرا ہو جاؤ ذرا پریرے  
 سن اصحاباں حکم نبی دا فوراً ڈیرا چایا  
 فیراوتھے سب وضو کر دے حکم بانگی نوں ہوندا  
 کہن اذان اوس حکم بموجب سنتاں ہویاں ادائی  
 کیتی قضا نماز نبی تے بانگوں تے تکیروں  
 مل دے جکل دے لفظیں اسنوں سبھ محدث لیاے  
 منائی بزارا تے طبرانی بیہقی نے بھی آندا  
 قبل زوالوں ہوئی ادائی ایس نمازوں ساری  
 قضا نماز صبح دی ہووے تے اوہ قبل زوالوں  
 تے جے بعد زوالوں ہووے تاں میں جیوں لکھ آیا  
 صرف فریضہ ادا ہو جاوے اسے وجہ ادائی

جس دے وجہ ایہہ واقعہ ہو یا نال رسول گرامی  
 اترے پچھلی راتیں آکے وجہ اک جنگل باراں  
 ہوش نہ رہ گئی بات کسے دی ایسا حال آوارا  
 صبح ہوون دی خبر جو دیون صاحب ہوش سیانے  
 سوں گئے سنے پیغمبر سرور وقت اجیہا آیا  
 لنگھ گیا وقت نماز صبح واپس نہ لگا کافی  
 سخت حیرانی چھائی آکے عجب ہوئے آلیکھے  
 تاں ہی نیندر والے غلبے پائی سرگردانی  
 ایہہ نہیں ایسی جگہ جتھے اسپں لگایے ڈیرے  
 تھوڑے فاصلے اوتے جا کے بستر اپنا پایا  
 جیہڑا بانگ الاون کارن فوراً اٹھ کھلونا  
 فیر رسول اللہ نے سمجھناں آپ نماز پڑھائی  
 نال جماعت جہر قرائت سجدے باتدبیروں  
 مسلم ابوہریرہ تے حاکم انجیل لکھ دے آئے  
 جیوں عمدۃ الرعاہ دے وجہ واضح کیستہ جاندا  
 جس تھیں مسلم ہووے قضا بھی پڑھ دانی عقاری  
 پورے طور ادا ہو جاوے جیونکر پہلے حالوں  
 ابو حنیفہ ابو یوسف نے جیونکر آکھ سنایا  
 سنت نفلان وجہ آجانداے لوڑ نہ رہندی کافی

وَمَنْ أَدْرَاكَ سُرْعَةً مِّنْ صَلَاتِهَا وَلَا يَقْضِيَهَا

تے جو شخص پایوے اک رکعت نوں اس تھیں پڑھ ہووے دو رکعت سنت نجر تے قضا کرے

جیوں حدیثاں دے وجہ آیا پتے تمامی دیندا  
 سمجھے اک رکعت طوسی الطہنان ہو جاوے  
 فارغ ہو کے طے جماعت پائے قرب حضوری  
 سنتاں چھڈ کے نال جماعت اوسے دم مل جاوے

شرح وقایہ اس مسئلے نوں انجہ بیان کریندا  
 ہووے جماعت کھلوتی ہوئی فیر نمازی آوے  
 نیوے نیت اوہ سنتاں باہر نال تسلی پوری  
 ہاں جے نہیں امید جے اوسنوں متہ تشہداوے



نہیں تاں ان کو مرضی اوس دی وصال فیہ تسامول  
پچھوں آون والا دسویں فارغ ہووے  
عمدۃ المرعایہ دے وچہ جیونکر لکھیا پائیا

فیرجے چاہے بعد طلوع دے کرے ادا انہاں  
جدول جماعت فرضاں والی مسجد وچہ کھلووے  
وچہ طحاوی ابن عباسوں ذکر مبارک آئیا

وَالْإِعْتِمَادُ فِي هَذَا الْبَابِ أَثَارُ الصَّحَابَةِ فَقَدْ سُرِى

تے اس بارے وچہ صحابہ دے نشانات اوتے اعتبار ہے جو روایت کہتا جاندا اے

الطَّحَاوِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ الدَّرَدَاءِ وَغَيْرِهِمْ رَضِيَ

طحاوی تے ابن عباس تے ابی دردار تے علاوہ انہاں دے

اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ السُّنَّةَ وَالْإِمَامُ

راضی ہووے اللہ تعالیٰ انہاں تھیں بیشک اوہ اصحاب آہے ادا کرے نماز سنت فجر دیاں دی

فِي الصَّلَاةِ فِي نَاحِيَةٍ أَوْ خَلْفَ أَسْطُوَانَةٍ وَظَاهِرِ

تے امام وچہ نماز جماعت دے وچہ کسے طرف دے یا پچھے اسطوانہ دے

الْحَدِيثِ الْمَرْفُوعَةِ الْمَنْعُ مِنَ التَّطَوُّعِ مُطْلَقًا إِذَا

تے ظاہر حدیث روشن تے واضح ہے روک دی اے عام نوافل تھیں

أَقِيَمَتْ صَلَاةُ الْفَجْرِ كَمَا بَسَطَهُ فِي التَّعْلِيلِ

جس دیلے کھڑی ہووے نماز فجر دی جس طرح لکھیا انہاں نے تعلیقات وچہ

سبھ طریق اصحاباں والا داوا نہیں ودھایا

اوہا سند اسناد وغیرہ جویں انہاں دے کسے

ابی دردار تھیں کسے روایت بھی کچھ ہووے حوالے

تے سنتاں اچھے پڑھنیاں ہوون اک پاسے ہو جانے

پہنچ نہ سکے آواز قرأت اوہ ہوون اوس بجائی

جیوں مرضی تیوں کمرن ادائی سبھ نماز ہو جانے

جائز کوئی نماز نہ اس وچہ اہل شرع فرماوے

خاطر مومن بھایاں دیں لکھ وکھائے نالے

عالم تے فقہا لوکاں نے جیونکر آکھ سنایا

اوسے اوتے دین نبی دے فیصلے کیتے سارے

وچہ طحاوی بن مسعودوں ابن عباسوں نالے

ایہ لوکی جد مسجد اندر کھلی جماعت پاندے

یعنی دور دوراڈے ہو کے سنتاں کمرن ادائی

باقی ہووے نوافل دو جے ایہ نہ شرط انہاں دی

بعد نماز فجر دے جد تک دیہنہ نہ باہر آوے

فجر دیاں سنتاں دے ایہ کچھ آئے نظر حوالے

سن مومن ہر حالت چاہیں جے توں بد خور داری

نہیں ایہ حاصل باہجہ نبی دے کیتیاں تابع داری



جیہڑے لوکی تابعداری پاک نبی دے کر دے  
تے جس چھوڑ طریقہ نبوی اپنی پئی منائی  
اوس دا نہ کوئی دین نہ مذہب نہ کوئی زندگانی  
بناں اطاعت پاک نبی دے نہیں کوئی حیلہ چارا  
جس نے تابعداری والا جام پیتا اک واری  
اشرف توں بھی ایہو طریقہ کریں پسند سدا میں  
بار خدایا حب نبی دے پائے سینے وچہ میرے  
جد تک تیرا فضل نہیں ہونا نہیں نبی گل کافی  
باقی تقوے ذات تیری دا ہر ویلے ہر حالے

انہاں اوتے ہی نے داکم فضل اللہ اکبر دے  
تے اوہا ضد بدھی ہوئی اوہا پئی پکائی  
اوہ تاں انجیں جہم و گھٹا پاسے کسے نہ جانی  
سے لیکھے پیالا وے بھانویں مرہ بھی حال آوارہ  
ہو گیا اوہا حضوری رب دا سوری اوس دی ساری  
ان شاعر اللہ سوکھا کھنسیں فضل کنوں رب سائیں  
ہو جانواں میں چنگا بندہ فضل کنوں مرہ تیرے  
ایتھے اوتھے مول نہ ڈھوئی وادھے دی رسوائی  
کر دیہہ رحمت باراں جاری ہوون دور کشالے

### اذکار درود شریف بر نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کَمَا ذَكَرَهَا شَمْسُ الدِّينِ مُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

جس طرح ذکر کیتا درود شریف دا شمس الدین محمد بیٹے عبدالرحمن دے  
السَّخَّارِيُّ فِي رِسَالَةِ الْقَوْلِ الْبَدِيعِ فِي الصَّلَاةِ عَلَى

جو سخاوی دے رسالہ القول البدیع وچہ درود بھیجے  
الْحَبِيبِ الشَّافِعِ وَالْمَنْقُولُ عَنْ أَيْمَتِنَا اخْتَارَ اللَّهُمَّ

اوپر حبیب شفاعت کرنے والے دے تے نقل کیتا گیا اے ائمہ اساطین تھیں جو پسند کیت  
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد دے تے اوپر آل محمد دے جویں بھیجا درود تو  
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ جَبِيدٌ ط

اوپر ابراہیم دے تے اوپر آل ابراہیم دے بے شک تو ہی تعریفاں والا بزرگ ہی  
اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

اے اللہ برکت کر اوپر محمد دے تے اوپر آل محمد دے جویں برکت کیتی توں  
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ جَبِيدٌ ط (عمدة الراية)

اوپر ابراہیم دے تے اوپر آل ابراہیم دے بے شک تو تعریفاں والا بزرگ ہی



بعد اقرار توحید ربانی ذکر بیان محمدی  
حب محمدی حب الہی دل دی نری صفائی  
ہر اک نعمت اوس دے کارن جس ایہ ورد بنایا  
کن دے دے لکے میری گل سن مومن بھایا  
تے اس حب د جس دے دل وچ اثر نہ رہ گیا کافی  
اوس دی ادا حالت گویا فدا ایمانوں خالی!

جس نے رکھ لیا دل سے اندر اوس تے نظر کرم دی  
اسے پاروں حاصل ہوون لطف کرم مولائی  
گویا رحمت رب دی والا مخزن اوس نے پایا  
سب انعام اسے دھچ جس نول حب نبی دی آیتا  
نال اود مومن نال اود مسلم نال اوس دھچ بھلیائی  
سمجھو کفر جہالت اندر اوس نے ساری جالی

### حب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محمد کی محبت دین حق کی شرط اول ہے  
محمد کی غلامی ہے سدا آزاد ہونے کی  
محمد کی محبت آن ملت شان ملت ہے  
محمد کی محبت خون کے رشتوں سے بالا ہے  
محمد ہے متابع عالم ایکجاد سے پیارا

اسی میں ہوا اگر غلامی تو ایماں نامکمل ہے  
خدا کے دامن توحید میں آباد ہونے کی  
محمد کی محبت روح ملت جان ملت ہے  
یہ رشتہ دنیوی قانون کے رشتوں سے بالا ہے  
پدر۔ مادر۔ برادر۔ مال۔ جاں اولاد سے پیارا

یہی جذبہ تھا ان مردان غیرت مند پر ظلمی  
دکھائی جن کے ہاتھوں حق نے باطل کو نگوں ساری

مختصر ہندو اسلام  
جلد ۲

جس دل حب نبی دی کارل اود کارل ہر حالوں  
اودا مومن اودا مسلم اودا رب دا بندہ  
اوسے نول ہی دو جگ اندر عزت شان حضوروں  
دنیا وچہ ایہ نعمت رب دی حاصل ہوئی جنہانوں  
پراپہ پان نصیبیاں والے جس تے فضل ربانا  
جنہاں قبولی پاک نبی دی دل تھیں تابعداری  
اسے تھیں ہک وڈا درجہ جے رب کرم کما دے  
سمجھ اصحابی ایہ روایتاں بیان کریندے آئے  
اودا ایمان سلامت جس دل حب نبی سرور دی  
رات دنے پیا دیکھے بھالے اوسنوں اسد سائیں

اوس دی زندگی اودہی حیاتی اودہی جگ نالوں  
تے اودا مقبول حضور دی تے سمجھ کجھ اوس سدا  
اوس دا سینہ روشن واکم تے ہر دم پور نوروں  
اس دنیاں دی لوڑ نہ کوئی رہ گئی مول انہانوں  
نہیں تال انجیں جھگڑے کردیاں لڈے پیا زانا  
انہاں سب کجھ حاصل ہو یا پائی بر خور داری  
نال محبت پاک نبی تے پڑھ صلوات پونچا دے  
جس دل حب نبی دی اس نے وڈے دے دے پائے  
ہر حالت وچہ اودہی محافظ ذات اللہ اکبر دی  
دین ایمان سلامت اوس دا اندر دوسرے سرائیں



چیز کسے دی ہار نہ اوسنوں بدنی دلی جانی  
تے جو لو کی اس نعمت تھیں خالی ہین بے چارے  
اللہ دے نزدیک انہاں دی قیمت مول نہ کوئی  
دنیا دے اعمال انہاں دے لگے نہ کسے ٹکانے  
وقت نزع دا انہاں کا دل بڑی مصیبت بھاری  
ایسیاں لوکاں دے حق آپول پیغمبر فرماوے  
جس دل ناہیں حب اساڈی اوسنوں بچیں جانو  
جیں دل حب نبی دی اس دی دڑی ایہو نشانی  
جس نے پاک نبی تے پڑھیا پیا درود سدا تیں

ہر دم ہر تھے حاضر ہوسے تے تھیں ارزانی  
لکھاں کہن عبادت بھانویں کسے نہ وچہ شمارے  
وانجے اوہ درودا انہاں دی قسمت مندی ہوئی  
تے اگے بھی بڑی بیزاری عاجز حال نتانے  
آوے یاد نہ نام اللہ دا کلمہ کسے نہ یاری  
جو دل خالی حب اساڈی تھیں رحمت کدی نہ پاوے  
روز حشر نول دوزخ اندر اوسنوں تیں بچیا نو  
پڑے درود ہمیشہ شوقوں پاک نبی تے جانی  
اوسنوں حاصل قیمت رب دی اول آخر تائیں

شمس الدین محمد بیٹا عبدالرحمن سخاوی  
علی دینی زندگی او تے جو ہر ویلے حاوی!

قول بدیع رسالے اندر نقل الہ لیاوے  
لکھیا اوہ درود مبارک رب نول بہت پیارا  
یعنی وچہ نماز جو پڑھوے مومن نیک اعمالاں  
ایہو درود جنہاں نے اپنا درود ہمیش بنایا  
سب کلاماں پیاریاں رب نول جو قرآن پیارا  
اوس دے بعد درود مبارک جو کوئی پڑے پڑھوے

کی اوہ حب نبی سرور دی کیوں دسی جاوے  
پڑھیا جو اصحاباں یا راں اسے نال و مارا  
تے اس تھیں پئے لطف اٹھاندے ہر دم اہل کمالاں  
دو جگ اندر رب انہاں تے خاص کرم فرمایا  
تے جو کمرے تلاوت اوس دی اوہ بھی خاص نیارا  
اوہ داخل مقبولاں اندر وڈا درجہ پاوے

اوہ درود کلام میں تینوں دساں مومن یا را  
حل ہو جاوے مشکل تیری ساز جاوے کھل سارا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّيَ عَلَيْهِ

اے اللہ بھیج درود اوپر محمد دے جتنا بھیجا ہے کسے نے اوپر اوس دے  
وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

نے درود بھیج اوپر محمد دے جتنا نہیں بھیجا درود کسے نے اوپر اوس دے  
وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ

نے بھیج درود اوپر محمد دے جیویں تو پسند کرنا تیں تے راضی ہو دنا تیں ایہ جے بھیجا جاوے درود اوپر اوس دے



وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي الصَّلَاةُ عَلَيْهِ

تے بھیج درود ادب محمد دے جس طرح مناسب ہے درود بھیجنا ادب اوس دے

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ

تے درود بھیج ادب محمد دے جس طرح حکم کیتا تو اسانوں درود پڑھنے دا ادب اوس دے

یارب بھیج درود نبی تے جتنا پڑھ دا کوئی اتنا بھیج درود نبی تے یارب جتنا چاہیں جتنا سانوں حکم دتوئی پڑھو درود شماروں جو کچھ ایس درودوں حاصل اجر ثواب بتاؤں ہک واری جو بعد نمازوں پڑھ درود سناوے راوی کہے خدا دا اوس تے اتنا فضل ہو جاندا پاک معصوم بچے دے مانگوں حال اوس دا ہو جائے میں قربان خداوند باری اتنیاں فضلاں والا بھی دنیاوی تنگی ترشی اوسنوں رسے نہ کوئی بے شک جس تے اسد راضی اوہ راضی ہر حالے درود و عبادت وڈی رب فوں بہت پیاری اسے کارن پیغمبر نے واضح کہہ سمجھایا تاں جے میری امت اوتے فضل کم ہو جاوے ہر دم ایہو خواہش دل وچہ ایہو شوق درامی کیوں جے بھار گناہاں دے وچہ ہو سی لدی ہوئی تھوڑے تھوڑے ذکر وں اس دے بھار کیتے پے ہو اتنا در و امت دا حضرت دل وچہ رکھیا ہو یا اسد اگے ہر ہر ویلے ایہو کہن دعائیں باہجوں فضل تیرے نہیں کوئی جیلہ نظری آوے

بلکہ اس تھیں ہور زیادہ نہیں جہاں دل جوئی تے مڑ جویں پسند آئیوئی تے جس قدر پونچائیں اتنا توں بھی بھیج نبی تے یارب شوق پیاروں پاک نبی تھیں ستر سو ہارے جویں حدیث لیاؤں اسد اس دے بھار گناہاں سارے دور ہٹا دے جیوں اوہ جہیاں اج مائی نے اتنا درجہ پاندا دفتر عیب گناہوں گندا مہٹ تمامی جاوے تھوڑی جیہی کمائی پاروں کہہ وا نور اچالا خوشی خوشائیں رستے رسے تے ہر تھاں دلجوئی ختم ہو جاؤں دو جگ سندے اس دے درو کشالے جہاں دی ایہ عادت ہوئی فضل انہاں تے بھاری ہر حالت وچہ اسے اوتے پورا زور لگایا اک دوزخ تھیں بیچ کے ہر کوئی جنت ڈیرالاوے کسے چلے ایہ امت میری جنت وڈے تمامی حملوں ذکر وں بھی اوہ انجیں وات نہ پھپھی کوئی تاں جے اگے بخشش پادے دور ہو جاؤں رولے ہر ویلے غم فکر ایہو ہی ایہو جھوٹا جھوٹا بار خدایا امت میری دوزخ کنوں بچائیں ناں کوئی ایسا جیہڑا اوسنوں جنت وچہ لے جائے

پاک نبی دی ایہہ حالت تک رب سچا فرماندا

یار ہویں پارے سورت تو بہ دے وچہ ڈٹھا جاندا



لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا

بے شک آیا ہے تاڑے پاس رسول تان تھیں عزت والا اوپر اس عزیز سے  
عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ (توبہ - ۱۲۶)

جو تکلیف ہے تان یوں خواہش مند ہے اوپر تان سے نال مومنان سے نرمی تے مہربانی کر نیوالا۔

بے شک ایسا نبی تان دل رب دی طرفوں آیا  
افت پیار تاندا اوس دل اتنا لولوں دہانا  
اپنا ہی پیا جاتا جو کوئی دکھ تانوں آئے  
جو دکھ درد تانوں پونچے اوہا ساں ستاندا  
جیہڑے جرموں روز حشر تانوں دوزخ وچ جاتا  
اوس دل ایہو حرم تے خواہش سکھ آرام تاندا  
بار خدا یا امت میری نیک سبھی ہو جاوے  
کوئی بریائی تے کمپائی انہاں وچ نہ ہووے  
اسے پاروں امت نولوں اوہ سبق ایہو سکھلاوے  
میں بھی عرض کراں یا ربیا وچ تیری درگاہے  
جس کوفت نے جان میری نولوں مار وچایا ہو یا  
اک داری کر فضل میرے تے ہو جاوے روشنائی  
استیاں وچہ داخل ہو کے پانواں نور ایمانوں  
ایہو بات نبی سرور نولوں لگی سدا پیاری  
اسے عمل او تے اوس سادی اپنی امت لائی  
ایہو دل وچہ درد سمانا رات نے ایہ جھورا  
تان ہی پاک نبی دے تائیں رب سچا فرماوے  
کئی ہزاراں نبی خدا نے دنیا او تے بھیجے  
امتاں نولوں بھی کرن ہدایت رب دی راہ دکھلاوے  
پہو جو درد نبی دے دل وچہ امت کارن دھانا  
ایہو بسو انعام ریا تانے احسان الہی !

جیہڑا خالص تانوں دے وچوں الہی پاک پونچیا  
گویا اپنا آپ پچھاتا سب تانوں دا بھانا  
انجہ جانے جیوں جان اپنی نولوں ظالم درد تانوں  
جھلیا جاوے مول نہ اس تھیں ایہ کجھ حال تیاں دا  
ایسا عمل نہ اوس دے تائیں ہر گز مولے بھانا  
ایہو چاہے ایہو منگے ایہو عرض ستاندا  
دوزخ تھیں پنج جنت اندر اپنا ڈیرا لاوے  
نہ کوئی محشر نولوں وچہ دوزخ جان اپنی نولوں رووے  
جس تھیں ہر کوئی رب دے فضلوں جنت اندر جاوے  
فضل تیرا تے برکت نبیوں لگاں سدھے رہے  
دین دنی تے دین اسلاموں راز بھلایا ہو یا  
تھئے مراد دے دی حاصل ختم ہووے رسوائی  
رحمت تیری نازل ہووے نالے چین دلائنوں  
ایہو سبق پڑھایا ایہو دسی کار گزار دی !  
اسے دی تاکید ہمیشہ تے ایہو سمجھائی  
بھانے مول نہ دکھ امت واپاک نبی نولوں بھورا  
بڑا روف رحیم امت حق ایہو ہر دم چاہوے  
جیہڑے یاد خدا دی اندر ہر دم باہر سیجے  
تے احکام ربانے سارے سمجھتاں نولوں سمجھاوے  
اتنے کسے نصیب نہ ہو یا ہر ویلے غم کھانا  
نہیں تان کدا یہ امت عاجز اتنے لائق الہی



پر ایہ امت و گڑی اتنی ساری سار بھلائی  
صرف سہولت کارن حضرت ورد درود سکھایا  
پڑھے درود ہمیش جو بندہ پاک نبیؐ فرماوے  
انجیں روز جمعے سوواری جو ایہ ورد کرے  
تے جس دو سوواری اوس دن اکھ درود سنایا

پاک نبیؐ دی بات انہاں نوں یاد نہ رہ گئی کائی  
اوہ بھی سمجھیا بھار دے تے کدی نہ اکھ سنایا  
اگ دوزخ دی نیڑے اوس دے ہرگز مول نہ آوے  
اللہ اوسنوں دوس جہانیں اچھے درجے دیندا  
وقت نزع کوئی دکھ نہ پونچے پاوے اجر سوایا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت بھیج اوپر محمدؐ دے تے اوپر آل محمدؐ دے

یارب بھیج درود نبیؐ تے نالے آل تمامی تے سب کلمہ پڑھنے والیاں جلدیے طور اسلامی

مقولہ مصنف محمد اشرف علی غفر اللہ الولی فاروقی

و درود مبارک پیارا جس مے عمل بنایا  
چیز کسے دی ہار نہ اوسنوں ہر دم ابراں بھراں  
دنیا دی ہر نعمت حاصل دینوں کی نہ کوئی  
پیر حیدر شاہؒ رب دا بندہ کابل مرد سوہارا  
دنیا نال نہ الفت کوئی ناں ایہ حسد و دہائی  
رات دہاڑے کم اندر ایہو فکر بھانا  
ہک دن عرس مبارک اوتے بچھ لوکی آئے  
ہر کوئی دے اسے شوقوں گھاگل ہو یا ہو یا  
دنیا ساری بھلی ہوئی ایہو لگی ہوئی  
آیا وقت سلامی جس دم تمن لگے تدرانے  
پیر حیدر شاہؒ بیٹھے ہوئے نظر نہ موئے آون  
اجراں کسے آ عرض سنائی ہو گیا وقت عصر دا  
سن دیاں اوسے ویلے حضرت اوتھوں اٹھ کھڑے  
دیکھایہ حالت بہتیاں لوکاں ادبوں عرض گزاری

دنیا وچہ میں ڈٹھا اوسنوں عالی شان سوایا  
خلقت اوسنوں رج رج ویکھے شاماں فجر و پہراں  
رب رسول اوہرے تے راضی ہر پاسوں دلجوئی  
یاد خدا دی اندر اوس دا وقت دہانا سارا  
ناں ایہ لیکھا پترا کوئی ناں ایہ پیار پیائی  
مت ایہ ویلا قضا ہو جاوے ہوہر تھئے خصمانا  
شوق زیارت حیدر شاہی لیکھا کون لگائے  
دلی محبت پاروں ات ول مال ہو یا ہو یا  
اسے دے متوالے سارے ایہو دگی ہوئی  
آدم قد برابر ہو یا دتا جو لوکاں نے !!  
لے چھپا اوس زردے ڈھیرے اچھے بھی آوندے جاوے  
حالانکہ اچھے چنگی پستی سورج گلاں کردا  
چھوڑ قضیہ زردا جھبڈے طرف مصلے ہوندے  
یا حضرت اچھے ویلا کافی کرو نہ اچھے تیاری



بہت لو کی تدرائیاں والے پھرے بے دوائے  
اسے شوقوں دور درازوں آئے ایہ بیچارے  
پر حضرت تے اس گل سندا اثر نہ ہو یا مو لے  
بلکہ کہیا افان الاو عصر ادا ہو جاوے  
عصر ادا ہے ٹھیک ہو جاوے فکر نہ رہ جائے کوئی  
جنہاں نال خدا دے لائی دنیا انہاں بھلائی  
حضرت قبلہ والا میرے خادم اسے دردے  
اسے نال لگائی ہوئی ایہو پکائی ہوئی  
ماہ بمادہ ماہی اقول کہنی پئی تیاری  
حضرت بھی دیکھن انہاں نظر کرم سراوے  
کوئی گزارہ گھر اپنے داتے ہے کوئی سہارا

رہ جاسن محروم بے چارے تے انسوی نلے  
جے ایہہ شوق نہ ہو یا پورا رسن دردوں مارے  
نال ایہہ سخن انہاں داسن کریتا انہاں قبولے  
اس دی بہت ضرورت اس وجہ فرق نمولے آوے  
باقی ایہ کم ہوندے رسن جیونکر عادت ہوئی  
اوہ ہر رنگ وجہ اتول رسن ہو نہیں گل کائی  
ایہو شوق رہیا دل ہر دم ایہو وظیفے کردے  
اسے او تے تن من دھن دی بازی لائی ہوئی  
جدن کرایہ کول ہو جانا ونجہ نبھانا یاری  
نال پیار محبت سارے حال احوال بچھاوے  
کیوں درد وظائف کیوں رب دا ذکر پیارا

ہو یا ایہو کچھ بچن جس دم سنن احوال اساندے  
دیہن تسلیاں تے دلبریاں نرم کلام سناندے

کہندے انجہ وی پرٹھو نمازاں ویر وادرا دقرا آتی  
حضرت قبلہ ماں میری نوں ہک واری فرمایا  
خیر ایہو کچھ رہیاں صلا جیں تے اوہ وقت آجاوے  
جاں حیدر دی خدمت اندر والد حاضر ہو یا  
پر حضرت نے ویکھ دیاں ہی ایہ گل اکھ سنانی  
سن کر سخن جناب دا اس دم سخت ہوئی حیرانی  
ایہ رسن دیاں اکھیاں وچوں آنسو ہو گئے جاری  
اوس دم حضرت نے فرمایا سن بیٹا گل میری

تے انجہ طور طریقہ اپنا تے انجہ وی زندگانی  
تینوں بھی دربار لے جاساں جس دم ویلا آتیا  
حضرت والد آپ اکلا ول دربار سدھاوے  
ادبوں سیس نوا کے قدیں تن من اپنا ڈھو بیا!  
کیوں عزیز آئیوں اکلا کی تنگی پیش آتی  
یاد نہ رہ گئی اگلی بچھلی اپنی انہاں سنانی  
صرف کیا ایہ حالت ایسی تاں ایہ مشکل بھاری  
ونجہ ایہ پرٹھ دروونئی تے بن جاری سڑ تیری

## دُرودِ مستغاث

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شرع کر دیا ہاں نال نام اللہ دے جو رحم کنیوالا تے مہربانیاں کنیوالا ہے۔



الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَرَّيْنِ النَّبِيِّينَ بِحَبِيبِهِ الْبُصْطَافِي

تمام تعریفان ثابت ہیں واسطے اس کے جس نے زینت دتی نبیاں نال جلیب اپنے چنے ہوئے ہے  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ بِنَبِيِّهِ الْمُحْتَبَى

جست بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر اس کے سلامتی تے احسان کیتا اس نے مومنوں تے نال نبی اپنے چنے ہوئے ہے  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَسْرَى ط الْمُسَيَّرِ

درود تے سلام ہووے اوپر رسول اس کے جس دانام محمد ہے بہتر ہے ساری خلقت دا سیر کرایا گیا  
يَه مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ إِلَى تَحْتِ الثَّرَى ط الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا مَضَى

اوہ عرش تخت زمین کے نیچے ہے تک سب تعریفان ثابت ہیں واسطے اس کے جس نے جو گزریا  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا بَقِيَ ط وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ

تھے تمام تعریفان واسطے اس کے ہیں جو باقی ہیں تے درود تے سلام ہووے اوپر رسول اس کے جس نے محمد کے  
خَيْرِ الْوَسْرَى ط مَدْحُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأَرَقِيِّ

بہتر مخلوقات کے تعریف کیتی ہیں میری اے رسول اللہ کے درود بھیجا اس نے اوپر نبی امی کے  
أَنْتَ خَيْرُ الْوَسْرَى ط أَلَمْ تُسْتَغَاثْ إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

تو چنیاں ہو یا اس کے داہیں فریاد پہنچے گئے طرف درگاہ اللہ کی درود تے سلام ہووے  
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط وَارِثُ الْأَنْبِيَاءِ رَسُولُ صَاحِبِ الْوَحْيِ أَحْمَدُ

اوپر میرے اے رسول اللہ کے وارث نبیاں کے رسول مالک وحی کے احمد  
شَفِيعُ اللَّهِ ط أَلَمْ تُسْتَغَاثْ إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

شفاعت کرنے والے اس کے فریاد پہنچے گئے طرف درگاہ اللہ کی درود تے سلام ہووے  
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ يَا حَسْبُ يَوْمٍ

اوپر میرے اے رسول اللہ کے اتے امر غالب ہے اوپر اپنے حکم کے اے زندہ تے قائم رہنے والے  
صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ سَرْمَدًا عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدًا أَعْزَنِي وَأَمْدًا دُرِّي يَا

ہووے درود اس کے سلامتی اوس دی ہمیشہ اوپر نبی محمد کے میرا فریاد من تے مدد کر میری اے احمد  
أَحْمَدُ ط أَلَمْ تُسْتَغَاثْ إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

فریاد پہنچے گئے طرف درگاہ اللہ کی درود تے سلام ہووے اوپر میرے اے رسول اللہ کے  
اللَّهُ رَسُولُ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ وَالْفَرِيقَيْنِ إِمَامُ الْمُتَّقِينَ شَفِيعُ الْأُمَمِ

رسول سب سے بڑا جہاں کے دوں آسمانوں کے دوں زمین کا مالک امام پرہیزگاروں دا شفاعت کرنے والا امتوں دا



فِي الدَّارَيْنِ مَطْلُوبُهُ وَمَقْصُودُهُ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ جَدُّ الْحَسَنِ

وَالْحُسَيْنِ حُبُّوبُ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ الْمُنَجِّلِ بِتَجَلِّيَتَيْنِ الَّذِي

قَالَ لَهُ الْوَاحِدُ الْآخِدُ يَا نُورُ نُورِي وَيَا سِرُّ سِرِّي وَيَا خَزَائِنُ

مَعْرِفَتِي رَافَتَدَيْتُ مُلْكِي عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ مِنْ لَدُنِ الْعَرْشِ إِلَى تَحْتِ

الْأَرْضِ كُلُّهُمْ يَطْلُبُونَ رِضَائِي وَأَنَا أَطْلُبُ رِضَاكَ يَا مُحَمَّدُ فَتَأْسَحُ

فَارْتَحِمُ اللَّهُ طُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا رَسُولَ اللَّهِ طُ النَّبِيُّ الْمُصْطَفَى رَسُولُ سَرَاةِ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٌ مُطِيبٌ

اللَّهُ طُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

السَّيِّدُ الْمَعْلُومُ رَسُولُ نَبِيِّ الْخَافِقِينَ قَاسِمُ خَيْرِ خَلْقِ اللَّهِ طُ الْمُسْتَغَاثُ

إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُ أَوَّلِي

مِنْ عِبَادِ اللَّهِ رَسُولُ صَاحِبِ الدَّارَيْنِ خَادِمُ طِيبِ اللَّهِ طُ الْمُسْتَغَاثُ

إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُ النَّبِيُّ

الْمُرَكَّبِيُّ سِرُّ تَابِغِ الْحَرَمَيْنِ نَاةِ طَاهِرِ اللَّهِ طُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى

الْمَرْكَبِ سِرُّ تَابِغِ الْحَرَمَيْنِ نَاةِ طَاهِرِ اللَّهِ طُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى



حَضَرَتِ اللّٰهُ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَذَا مِنْ

طرن درگاہ اسد تعالیٰ دی درود تے سلام ہووے اوپر تیرے اے رسول اسد دے ہدایت کیتی سانوں  
رَسُوْلُ جَدِّ الطَّيِّبِيْنَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ دَاعِیْ مُطَهَّرِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

رسول ہے تانا ہے دو پاکیزہ ہستیاں حسن تے حسین دا بلانے والا طرن اسد پاک دی فریاد پہنچے گئے  
حَضَرَتِ اللّٰهُ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَبِیُّ

درگاہ اسد تعالیٰ دے درود تے سلام ہووے اوپر تیرے اے رسول اسد دے نبی ہیں  
مُخْتَارٌ مُّرْتَضٰی اِمَامٌ رَّسُوْلٌ مُّقْتَدٰی الْاَیْمَنَةِ الْمَهْدِیِّیْنَ هَادِیُّ

چنیاں ہويا ہیں پسندیدہ میں امام ہیں رسول میں راہ دکھانے والا ہیں اماں دا ہدایت کرنے والا  
مُبِیْنُ اللّٰهِ وَالْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضَرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

ہادیوں نوں ظاہر اسد دا فریاد پہنچے گئے طرن درگاہ اسد تعالیٰ دی درود تے سلام ہووے  
عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَدٰیْنَا رَسُوْلٌ مَّهْدِیٌّ مِّنَ الصَّلٰوۃِ مَهْتَدِیُّ

اوپر تیرے اے رسول اسد دے ہدایت کیتی سانوں رسول نے ہدایت کرنے والے ہیں گمراہی تھیں راہ دسن والے  
مَطِیْعُ اللّٰهِ وَالْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضَرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

فریاد واد اسد دے فریاد پہنچے گئے طرن درگاہ اسد تعالیٰ دی درود تے سلام ہووے  
عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ جَبِیْنًا رَسُوْلٌ مَّهْدِیُّ الْاُمَمَةِ وَرَسُوْلٌ

اوپر تیرے اے رسول اسد دے دوست اماں دے رسول ہدایت کرنے والے امت دے تے رسول  
صَفِیُّ مَحَبَّةِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضَرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

پہنچے ہوئے دلیل اسد دی فریاد پہنچے گئے طرن درگاہ اسد تعالیٰ دی درود تے سلام  
عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَحَمِّدْ فُحْبِنَا اَحْمَدُ رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ

ہووے اوپر تیرے اے رسول اسد دے محمد دوست اسادے احمد رسول  
مَرْحُوْمٌ خَلِیْفَةُ اللّٰهِ وَالْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضَرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ

بخشش کرنے والے پسندیدہ نائب اسد دے فریاد پہنچے گئے طرن درگاہ اسد تعالیٰ دی  
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ عَلٰی الدَّامِ

درود تے سلام ہووے اوپر تیرے اے رسول اسد دے رسول اماں دے رسول اوپر  
نَبِیُّ طَهْ قَائِمٌ حَامِدُ اللّٰهِ وَالْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضَرَتِ اللّٰهِ

بیشکی دے نبی میں طہ قیام کرنے والے قریب کرنے والے اسد دی فریاد پہنچے گئے طرن درگاہ



تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط آمِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اسم تعالیٰ دی درود تے سلام ہووے اوپر تیرے اے رسول اللہ دے امیر اسان دے رسول  
وَنَبِيِّ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ ط نَاصِرُ كَلِيمِ اللَّهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَتِ

تے نبی محمد رسول اللہ دے مدد کرنے والے اسم مال باتاں کرنے والے فریاد پنچے گئے طرف درگاہ  
اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط مُعِينُنَا رَسُولُ

اسم تعالیٰ دی درود تے سلام ہووے اوپر تیرے اے رسول اللہ دے مدد کرنے والے اسم مال  
وَالَّذِي نَبِيُّ الْيَاسِينَ ط اَمَامُ اَمِيْنِ اللَّهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ

تے موقی مے نبی یاسین پیشوا امانت دار اللہ دے فریاد پنچے گئے طرف درگاہ اسم تعالیٰ دے  
تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط مُصَدِّقُنَا رَسُولُ وَ

درود تے سلام ہووے اوپر تیرے اے رسول اللہ دے سچا کرنے والے اسمانوں رسول تے  
حَبِيبُ نَبِيِّ مُزْمِلُ بَيَانُ رَسُولِ اللَّهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى

دوست نبی کلی والا بیان کرنے والا رسول اللہ دا فریاد پنچے گئے طرف درگاہ اسم تعالیٰ دی  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط شَهِيدُنَا رَسُولُ وَ نَبِيِّ

درود تے سلام ہووے اوپر تیرے اے رسول اللہ دے گواہ اسمانوں رسول تے نبی  
مَدَنِيٌّ قِرَانُ نَوَسِرِ اللَّهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

باس پنچے والا نزدیک نور اللہ دے فریاد پنچے گئے طرف درگاہ اسم تعالیٰ دی درود تے سلام ہووے  
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط مَذْكُرُنَا رَسُولُ ط مُعْطِرُ الرُّوحِ بِأَسْرِ جَوَادُ اللَّهِ ط

اوپر تیرے اے رسول اللہ دے یاد کرنے والے اسمانوں رسول نور اللہ روح والے نکی من والے نبی اللہ  
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

فریاد پنچے گئے طرف درگاہ اسم تعالیٰ دی درود تے سلام ہووے اوپر تیرے اے رسول اللہ دے  
سُلْطَانُ الرُّبِّيَّاءِ سِرُّ سُلْطَانِ الْفُرْقَانِ مَكِّيُّ شَكُورِ اللَّهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

بادشاہ نبیاں دے رسول مالک قرآن شریف مکہ شریف دے رہنے والے اللہ شکر کرنے والے فریاد پنچے گئے  
اِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط اَمَامُ

طرف درگاہ اسم تعالیٰ دی درود تے سلام ہووے اوپر تیرے اے رسول اللہ دے سرور  
الرُّبِّيَّاءِ سِرُّ سُلْطَانِ الْفُرْقَانِ مَكِّيُّ شَكُورِ اللَّهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى

نبیاں دے رسول مالک کور دے رہنے والے اسمانوں نور والے فریاد پنچے گئے طرف



حَضَرَتِ اللّٰهُ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

درگاہ اللہ تعالیٰ دی درود تے سلام ہووے اوپر تیرے اے رسول اللہ ص

سِرَاجُ الْاَوْلیَاءِ رَسُوْلُ صَاحِبِ الْمِیْزَانِ اَبْطَحٰی قَرِیْبُ اللّٰهِ ط

دلیان بے چراغ رسول صاحب میزان ص ابطحی والے نزدیک اللہ ص

الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضَرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ

فریاد پہنچے گئے طرف اللہ تعالیٰ دی درود تے سلام ہووے اوپر تیرے اے رسول

اللّٰهِ ط بُرْهَانُ الْاَصْفِیَاءِ رَسُوْلُ صَاحِبِ الْوَحْیِ سَیِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِیِّ

امد دے دلیل بنیاں ہواں دی رسول مالک وحی دا سردار قوم دا رب دا رنے والا

یَتِیْمُ اللّٰهِ ط الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضَرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

یتیم اللہ دا فریاد پہنچے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ دی درود تے سلام ہووے

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط شَفِیْعُنَا رَسُوْلُ مَجْرَاۃِ الْبَهْدِیِّ قَرِیْبُ شَهِیْدُ

اوپر تیرے اے رسول اللہ ص شفاعت کرنے والے اسڑے رسول بھجنے والے ہدیہ دے قریشی

اللّٰهِ ط الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضَرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

گواہ اللہ ص فریاد پہنچے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ دی درود تے سلام ہووے اوپر تیرے

رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَزِیْنَةَ الْاَنْبِیَاءِ رَسُوْلُ

اے رسول اللہ ص راہنما پرہیزگاراں دے تے مومناں دے نے خوبصورتی نبیاں دی رسول

خَادِمُ الْفُقَرَاءِ حَاجَزِیْ نَذِیْرُ اللّٰهِ ط الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضَرَتِ اللّٰهِ

خدمت گنبد فقیراں دا حجاز رہنے والا ڈرانے والا اللہ ص فریاد پہنچے گئے طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خَتَمُ الْاَنْبِیَاءِ

تعالیٰ دی درود تے سلام ہووے اوپر تیرے اے رسول اللہ ص آخر نبیاں ص

رَسُوْلُ مَاۤیِ الْکُفْرِ وَالْبِدْعَةِ مُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ط الْمُسْتَغَاثُ

رسول مٹانے والے کفر دے بدعت دے محمد بیٹا عبد اللہ ص فریاد پہنچے گئے

اِلٰی حَضَرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط صَادِقُنَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ دی درود تے سلام ہووے اوپر تیرے اے رسول اللہ ص سچ کہنے والے اساں دے

رَسُوْلُ مَرْسَلٍ مُّتَوَسِّطٍ رَحِیْمُ اللّٰهِ ط الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضَرَتِ اللّٰهِ

رسول مرسل درمیانی چال والے رحم کرنے والے اللہ ص فریاد پہنچے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ دی



تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَيِّدُنَا رَسُولُ

درد تے سلام ہووے اوپر تیرے اے رسول اللہ سے سردار اساطیر رسول

مُسْتَفِیْتُ مُقْتَصِدٌ حَلِیْمٌ اللَّهُ ط أَلْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى

فریاد سننے والے درمیانی چال والے نرم طبع اللہ سے فریاد پہنچے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ دی

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط أَعِظُنَا يَا رَسُولَ الثَّقَلَيْنِ

درد تے سلام ہووے اوپر تیرے اے رسول اللہ سے فریاد سن اساطیر رسول جنات تے انساناں سے

أَنْتَ حَقٌّ مُنِيبٌ اللَّهُ ط أَلْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَ

تو سچا ہیں بھگنے والا طرف اللہ سے فریاد پہنچے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ دی درد تے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط وَأَعْظُنَا رَسُولُ وَرَسُولُهُ الْمُجْتَبَى

سلام ہووے اوپر تیرے اے رسول اللہ سے واعظ اساطیر رسول تے رسول اللہ سے چنے ہوئے

أَوَّلَ حَبِیْبِ اللَّهِ ط أَلْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَ

پہلے دوست اللہ سے فریاد پہنچے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ دی درد تے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط أَكْرَمُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الشَّرِيعَةِ

سلام ہووے اوپر تیرے اے رسول اللہ سے بہت بزرگ اساطیر رسول شریعت والے

آخِرُ عَزِيزِ اللَّهِ ط أَلْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

آخری پیارے اللہ سے فریاد پہنچے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ دی درد تے سلام ہووے

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط أَهْلُ التَّقْوَى رَسُولُ صَاحِبِ الطَّرِيقَةِ شِفَاءُ

اوپر تیرے اے رسول اللہ سے پرہیزگار رسول صاحب طریقت شفا دینے والے

فَصِیْحُ اللَّهِ ط أَلْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صاف کہنے والے اللہ سے فریاد پہنچے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ دی درد تے سلام ہووے اوپر تیرے

يَا رَسُولَ اللَّهِ ط أَمَّا بِكَ أَنْتَ نَبِيُّنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْحَقِيقَةِ مُضَرَّى

اے رسول اللہ سے ایمان آندا اسان نال تیرے تو ہیں نبی اسان دا رسول حقیقت والا مضر دی اولاد

بَشِيرُ اللَّهِ ط أَلْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

خوشخبری دینے والے اللہ سے فریاد پہنچے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ دی درد تے سلام ہووے اوپر تیرے

يَا رَسُولَ اللَّهِ ط أَمَّا الْإِنْبِيَاءُ رَسُولُ صَاحِبِ الْمَعْرِفَةِ بُرْهَانُ

اے رسول اللہ سے بیشوا نبیاں سے رسول معرفت والے دلیل رحمت اللہ سے



رَحْمَةُ اللَّهِ ط الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

فریاد پہنچے گئے طرن درگاہ اسد تعالیٰ دی درود تے سلام ہووے  
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط كَيْدُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْجَنَّةِ ظَاهِرُ كَرِيمِ اللَّهِ

اوپر تیرے اے رسول اسد دے دڑے اسان دے رسول جنت والے ظاہر سخی اسد دے  
الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

فریاد پہنچے گئے طرن درگاہ اسد تعالیٰ دی درود تے سلام ہووے اوپر تیرے اے رسول اسد دے  
سَيِّدُ الْعَالَمِينَ رَسُولُ صَاحِبِ الْجَنَّةِ فَارِغُ جَهَنَّمَ سُلْطَانُ تَهَامِيٍّ

ڈھسنا گئے گاراں دا رسول جنت والا خالی کرنے والا دوزخ دا بادشاہ تہامی والا  
مُؤْمِنُ اللَّهِ ط الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

اسد دا مومن فریاد پہنچے گئے طرن درگاہ اسد تعالیٰ دی درود تے سلام ہووے  
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط فَقِيْهُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الصِّرَاطِ مُبَلِّغُ عَاقِبِ

اوپر تیرے اے رسول اسد دے دانش مندرے سمجھ دار اسان دے رسول رستے سیدے والے پہنچانے والے حکم  
اللَّهُ ط الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اسد دا فریاد پہنچے گئے طرن درگاہ اسد تعالیٰ دی درود تے سلام ہووے اوپر تیرے اے  
رَسُولَ اللَّهِ أَنْتَ وَلِيُّنَا رَسُولُ صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ بَاصِلُ خَلِيلِ اللَّهِ ط

رسول اسد دے تو دوست ہیں اساندا رسول شفاعت کرنے والا صاف اندرون والے دوست اسد دا  
الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

فریاد پہنچے گئے طرن درگاہ اسد تعالیٰ دے درود تے سلام ہووے اوپر تیرے اے رسول  
اللَّهُ ط شَهِيدُ عَوَامِنَا رَسُولُ صَاحِبِ النَّارِ مُحِلِّلُ بِأَذْنِ اللَّهِ ط

اسد دے شہادت دینے والے تمام اسادیاں دے رسول تلج والے آزاد کیتے گئے نال افق  
الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اسد دے فریاد پہنچے گئے طرن درگاہ اسد تعالیٰ دی درود تے سلام ہووے اوپر تیرے  
رَسُولَ اللَّهِ ط وَمِنْ النَّارِ مُخْلَصُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الدُّخَانِ ط

اے رسول اسد دے تے آگ بھری خلاصی دلانے والے اسانوں رسول صاحب محراب دے  
حَاشِرُ نَبِيِّ اللَّهِ ط الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

رجح کرنے والے خلق دے نبی اسد دے فریاد پہنچے گئے طرن درگاہ اسد تعالیٰ دی درود



وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط أَنْتَ أَفْضَلُ مِنَ النَّبِيِّينَ وَ

تے سلام ہووے اوپر تیرے اے رسول اللہ دے تہا افضل ہیں سب نبیاں تھیں تے  
الصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ مَحْبُوبَنَا رَسُولُ صَاحِبِ

کچھ فتنے والیاں تے راہ اسلام وچ شہید ہونے والیاں تے نیکوکاراں تھیں پیالے اساؤں سے رسول صاحب  
الْمُنْبَرِ خَطِيبُ رَحْمَةِ اللَّهِ ط أَلْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى

منبر سے خطبہ دینے والے رحمت اللہ دی فریاد پہنچے گئے مرن درگاہ اللہ تعالیٰ دی  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط مُبَشِّرُنَا رَسُولُ صَاحِبِ

درود تے سلام ہووے اوپر تیرے اے رسول اللہ دے خوش خبری دینے والے اسانوں رسول صاحب  
الْبَيْتِ عَامِرُ كَعْبَةِ اللَّهِ ط أَلْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى

گمردی آباد کرنے والے کعبہ اللہ دے فریاد پہنچے گئے مرن درگاہ اللہ تعالیٰ دی  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط خَادِمُ الْحَرَمَيْنِ

درود تے سلام ہووے اوپر تیرے اے رسول اللہ دے خدمت کرنے والے مکہ تے مدینہ دے  
جَدُّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَسُولُ صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ حَبِيبُ

نانا صاحب حسن تے حسین دے رسول مالک قاب قوسین دے دوست  
وَنَبِيُّ عَظِيمٍ ط أَلْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَ

تے نبی عظمت والے اللہ دے فریاد پہنچے گئے مرن درگاہ اللہ تعالیٰ دی درود  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط أَكْبَرُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْيَعْرَابِ

تے سلام ہووے اوپر تیرے اے رسول اللہ دے بڑے اسانوں رسول معراج والے  
عَالِمُ غَنِيِّ اللَّهِ ط أَلْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَ

جاننے والے غنی اللہ دے فریاد پہنچے گئے مرن درگاہ اللہ تعالیٰ دی درود  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط نَبِيُّ الْآخِرِ الزَّمَانِ رَسُولُ صَاحِبِ

سلام ہووے اوپر تیرے اے رسول اللہ دے نبی آخر زمانے دے رسول  
الْإِجْتِهَادِ مُنْتَقِمٌ مَكْرَمُ اللَّهِ ط أَلْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَتِ

کوشش کرنے والے دین دے بدلہ لینے والے بزرگ اللہ دے فریاد پہنچے گئے مرن درگاہ  
اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط وَفِي الدِّينِ

اللہ تعالیٰ دی درود تے سلام ہووے اوپر تیرے اے رسول اللہ دے دین دے



صَادِقًا رَسُولُ صَاحِبِ الْقِيَمَةِ نَاطِقٌ بِالْحَقِّ شَفِيعٌ لِلَّهِ الْمُسْتَغَاثُ

سچے اساتذے رسول قیامت والے بولنے والے نال سچ دے شفاعت کرنے والے اس کے فریاد پہنچے گئے  
إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَفِّعْ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ دی درود تے سلام ہووے اوپر تیرے لئے رسول اللہ دے شفاعت قبول  
الْأُمَّةَ مُعِينًا بِالشَّفَاعَةِ رَسُولُ صَاحِبِ النُّبُوَّةِ مُحَمَّدٌ نَبِيُّ اللَّهِ ط

کیتے گئے امت دے مددگار اسان دے نال شفاعت دے رسول نبوت والے عزت والے نبی اللہ دے  
الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

فریاد پہنچے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ دی درود تے سلام ہووے اوپر تیرے لئے رسول  
اللَّهُ وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ سَابِقُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الدَّارَيْنِ حَرِيصُ

اللہ دے تے نبی رحمت دے پہلے اسان دے رسول مالک دوہاں جہانان دے چاہنے والے  
سَرَّوْفُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

مہربانی اللہ دی فریاد پہنچے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ دی درود تے سلام ہووے  
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَيِّدُ الْجَنِّ وَالْإِنْسِ نَاةَ نَبِيِّنَا رَسُولُ

اوپر تیرے لئے رسول اللہ دے سردار جنان تے انسان دے مدد کرنے والے نبی اساتذے رسول  
صَاحِبِ النِّعْمَةِ هَاشِمِيُّ كَوَامَةِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ

نعمتان دالے ہاشمی نسل بزرگ اللہ دے فریاد پہنچے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ  
تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُقَرَّبُنَا رَسُولُ

دی درود تے سلام ہووے اوپر تیرے لئے رسول اللہ دے قریبی کرنے والے اسان دے رسول  
سَرَّحِمَةِ اللَّهِ تَعَالَى مِائَةِ أَلْفِ صَلَاةٍ وَسَلَامٍ عَلَى رَسُولِهِ

طرف رحمت اللہ تعالیٰ دی دس کروڑ درود تے سلام ہووے رسول اس دے دے  
الْمُصْطَفَى وَحَبِيبِهِ الْمُرْجَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى وَآلِهِ وَأَهْلُ بَيْتِهِ وَ

جو چنیاں ہويا تے حبیب اس دا پیارا درود بھیجے اللہ تعالیٰ تے آل اللہ دی تے اہل بیت اس دے تے  
أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنَا يَا بَكْرِنَ الثَّقِيِّ وَعُمَرَ النُّقِيِّ وَ

صحاب اوصیاء تے سلامتی اے اللہ رحم کر ابوبکر پہنیز گارتے عمر پاکیزہ تے  
عُمَانَ الزُّرَّكَانِ وَعَلِيَّ بْنَ الْوَرَقِيِّ أَسَدَ اللَّهِ الْمُرْتَضَى وَفَاطِمَةَ الزُّهْرَاءِ

عثمان پاک علی وفاطیم شہ اللہ خدا بخیرید تے فاطمہ الزہراء



بِذَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخُدَّائِمَةِ الْكِبْرَى وَ

بِذَاتِ رَسُولِ خُدَّایِ درود بھیجے اللہ اوپر اس دے تے سلامتی تے خدیجۃ الکبریٰ تے

عَائِشَةَ الصِّدِّيقَةِ الْعُلْيَا وَالْحَسَنَ الرَّضَا وَالْحُسَيْنَ الشَّهِيدَ آءِ

عائشہ صدیقہ اونچے درجے والی تے حسن رضا والے تے حسین شہید چھوٹے والے

الْكَوْبَلَاءِ وَالسَّعْدَ وَالسَّعِيدَ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ

کربلا دے تے سعد تے سعید تے طلحہ تے زبیر تے عبد الرحمن بیٹے

ابن عوف و ابا عبيدة ابن الجراح و العشرة المبشرين و

عون دے تے ابا عبیدہ بیٹا جراح دا تے دس اصحاب موشغیری والے

سَائِرَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ وَ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ

تے تمام صحابہ تے تابعین تے پیچھے آؤن والے نیک لوگ

رَضْوَانَ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ

راضی ہووے اللہ تعالیٰ اوپر انہاں تمامیاں دے اے اللہ میں سوال کردا ہاں تینوں

تَغْفِرَ لِي وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

ایہ جے بخشیں توں میںوں تے سارے مومن مرد تے عورتاں توں نال رحمت اپنی دے اے رحمت رحمت کر نیوالے رحم کر نیوالے

بھی گل وچھمن دے ایسی سب کچھ اتول ڈھویا

پارہ ہک قرآن دا پر طحا دور کرے جو دوری

پڑھن درود نبی سرور تے ٹھنڈے سینے چھ پادری

خوش آواز سر ملی مٹھی سو منی گل کتھ ساری

کی کہنا کئی رہیاں ہویاں دل ٹھنڈاں پاندے جادری

صاف ہو جاوے سینہ کینہ دور ہو جاوے دوئی

اسے اندر سب گنداری اپنی عمر پیاری

نال خدا دے لائی ہوئیوس گنڈھیا ایویہ لانا

اسے تھیں اوس سنگی اپنے سارے تالے ہوئے

سینہ روشن دل نورانی شوق تو حیدر و دھایا

دنیا والی تنگی ترشی ختم گئی ہو ساری

جدایہ ورد بتایا حضرت اثر دے تے ہو یا

اول وقت نماز پیشی پڑھ نال تسلی پوری

بعد اس دے مرط ورواسے وچہ الفت تھیں لگ جادری

دل وی الفت تے اوس اتے شیریں ادا پیاری

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَتِ اللَّهِ جِدْ وَجِدْ لَكَ سَنَدُ

يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاجِبٌ وَمِ اسْمُ نُسْنِي آ كُونِي !

آخر ساری عمر انجیں درورہیا ایہہ جادری

میں قربان پیر حیدر شاہ تے کامل مردربانا

اسے او توں دوہگ دے اوس سمجھو واسے ہوئے

قبلہ والدنوں جدا نہاں اس واسے تے لایا

اسے پاروں انہاں اتے کریم کیستار باری



ستیاں بیٹھیاں اس برکت تھیں ہر شے حاضر ہوتی  
پیسہ عام رہیا ہتھ اندر کپڑے لے دے  
رعب وقار لحاظ ہر تختاویں عزت کرن تہا جی  
ہو غریب نادار بے آسائے خدا دے لائی  
کتنی شان نبی داجس دل الفت اوس دی ہوتی

جہت ضرورت چیز کسے دی کمی نہ رہ گئی کوئی  
گوشت بھی پیالہ سب لہج لکھا دلی نہ اس وجہ آنے  
خلق محبت پیار دلا سے ہر دم غلصے عابی  
کیستہ ذکر محمدی جس دم سب بگڑی بن آئی  
اس دل رحمت رب دی پاروں کمی نہ رہ گئی کوئی

## نعت شریف

سلام آے پادشاہ دین و دنیا نوریزدانی  
تری شمع ہدایت سے ہے بزم دہر نورانی

سلام آے جلوہ گاہ پر تو احکام تشرافی  
صفائے قلب پر تیرے ہے آئینے کو حیرانی

سلام آے شاہد اکبر کا جلوہ دیکھنے والے  
سلام آے حسن مخفی کا تماشا دیکھنے والے

تیرے اعمال اسلامی پہ نازاں ہے مسلمانی  
تیرے کیسویں ہے واللہ کی تفسیر پنہانی

تیرے اقوال برہانی میں مخیر نوع انسانی  
تیرے رخ پر درخشاں والضحیٰ کا نور ایمانی

تیری تدبیر سے تقدیر بھی گردش میں آتی ہے  
تیری مے بادۂ عرفان کو چکر میں لاتی ہے

تیرے دد پر ہرستا ہے ہمیشہ فضل رحمانی  
تیرے در کا گدا کرتا ہے تختِ دل پہ سلطانی

تیری کشت تمنا سے سراپا رزق حقانی  
تیرے دامن سے ہے جنس کرم کو فخر ازانی

تیری رفعت پسندی سے غلاموں کو ملی شاہی  
تجھے لازم ہے ہر حالت میں امت کی ہوا خواہی

پاک نبی دادِ جہ عالی و چہ درگاہ حضور  
اس خوشبو یوں حاصل ہوئی اوسنوں بھ خوشبوئی  
پر ایہ درجہ اسے حاصل جس نے پیار و دھایا  
سب ورداں تھیں وردِ پیارا ایہ وچہ درگاہ  
جس نے دل دی نال محبت اسنوں پیا پکایا  
ہو گیا پاک گناہوں اوسنوں فکر نہ رہ گیا کائی

تے جو لگ گیا نال انہاں سے اسنوں ری نہ دوسی  
صاف شفاف ہو یا دل سینہ کمی نہ رہ گئی کوئی  
پڑھیا پیا درود نبی تے فرق نہ موئے پایا  
ایہو میل کدورت دل دی ساری فضیلت لایا  
سمجھو عیباں دا بھ دفتر اوس نے صاف کر دیا  
اوہ تال ہو گیا رب دا پیارا ہو گئی سب صفائی



ابو بکرؓ فرماوے جو کوئی بھریا عیب گناہوں  
 اک بکتے پئی شعلے مالے تے انگیار دکھاوے  
 نال اوہ شعلے نال اوہ گرمی نال اوہ تپش اتے  
 انجیں پاک نبیؐ تے جو کوئی عرض سلام کریندا  
 استغفار پڑے جو مومن اوہ کجی بخشش پادے  
 سچے دل تھیں تائب ہو کے پڑے جو کلمہ کوئی  
 تے جو پڑے حدود اوہ دے حق پاک نبیؐ فرماوے  
 جہناں درد درد مبارک دنیا دھپ بنایا  
 ہو جو دکھ تکلیف حشر وچ کالن اگن ہاساں  
 جس تھیں ڈاڈھی تنگی ہو سی واہ نہ چل سی کوئی  
 تلے عرش دے سائے ہو سن اوہ محبوب سوہاے  
 کسے قسم داد دکھ نہ ہو سی تہر حشر دے پاروں  
 الفت نال جو پاک نبیؐ تے آکھ درد و سناوے

درد درد و دل بخشش پائی اس نے فضل الہیوں  
 جس دم پانی دا گھٹ پائیے اک پل وچ بکھ جاوے  
 ٹھنڈے جاوے چین آجاوے رہ جاوے سبھ ٹہنے  
 اسد سبھ گناہوں اوسنوں آپ معافی دیندا  
 مواف ہو جاوے عیب اوہ دے سبھ جنت ڈیرا لے  
 بخشے جاوے عیب اوہ دے سب خبر حدیثوں ہوئی  
 اوس دی کراں شفاعت میں خود تے اوہ بخشا جاوے  
 حشر میدان پیاس دے دکھوں انہاں لب بچایا  
 آپا دھاپی آتش سر و کن طرح طرح دیل ماراں  
 پر جس درد درد بنایا اوسنوں دکھ نہ کوئی  
 ہر اک طرح آرام آسائش پئے پاوے اوہ سہاے  
 نال امن دے وقت گزارن اپنے نیک و ہاروں  
 روز حشر دے نال اوسے دے رب پیار دکھاوے

دو رخ تے اک پل خدا نے قدرت کنوں بنایا

جس دا نام صراط بتاؤن عالی اوس دا پایا

سبھناں اوس تھیں لنگھ کے اگول وچ پھرتاں جانا  
 جہناں ایمان سلامت ہو سی تے توحید پیاری  
 جاں اوہ اس پل اوتے آوے دکھ نہ تکھن کوئی  
 انجیں کلمہ پڑھنے والے مومن رب دے پیارے  
 روز حشر دے رب دی رحمت انہاں اوتے ہووے  
 کلمہ پڑھ کے فی ربی تے جو صلوات پہنچاں دے  
 کیسی رحمت برکت والے ایہ دو ذکر پیارے

پہا یہ لنگھن مشکل وڈی تے بھارا خصمانا !  
 جاتا سچ رسول محمدؐ لائی دل توں یاری  
 نال تسلی پار ہو دین تے پوری دیل جوئی  
 مخلص حب نبیؐ سرور دی دل وچ رکھن ہارے  
 ہر اک کلمہ پڑھنے والا جنت و نجہ کھلووے  
 اوہا رب دی رحمت پاروں جنت ڈیرے لاندے  
 جہناں بد لے سبھ تکلیف نکلوں رب اتارے

أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

بہترین یاد نہیں کوئی معبود مگر اک اللہ محمد رسول اللہ دے ہیں



# اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ایسے اللہ درود بھیج اپر محمد سے تے اہل آل (محمد بننے والیاں) محمد دیاں تے برکت ہووے تے سلامتی سن مومن میں دس سال تینوں درود درود جو کر دے دنیا تے جس پاک نبی تے آکھ درود سنایا روز حشر ایہو شافع بن کے رب کو لوں بخشا دے پل صراطوں لنگھناں مشکل ہے اوہ واٹ اوکھیری لنگھ جاوے اوہ آپ سکھالا ہواں نال لے جاوے حج جہاد اسلام وچا لے امر ضرور ضروری حضرت علیؑ کہے اک داری پیغمبر فرماندا چار سو حج دا درجہ اوہ مڑ رب دی طرفوں پاوے کرن روایت انہاں نے جد سنیاں ایہ فرمانا دل نوں لگی چوٹ انہاں دے تے گھبراہٹ ہوئی حج کرن دی طاقت ناہیں جان ہوئی نتوانی ایہو حال جہاد کرن دا بہت ہوئی کمزوری راہ نجات خلاصی والا مشکل ہویا اسان نوں ہائے افسوس ایہ طاقت ہوندی جیکر کجہ اسان اول حج توں ہاں ہی ہاں اسیں تمامی عاری دوہاں پاسیوں رہ گئے خالی جیوں صاحب و ابھانا ادسے دم جبریلؑ و جی نوں اللہ پاک پوچھاوے یا نبی اللہ دیہو تھی نالے کہو انہاں نوں! ساڈی بے پرواہی اوہ مڑ اتنا درجہ پاوے ہر جہادوں چار سو حج دا درجہ ملے اوسائیں ایہ کج رحمت برکت رب دی کارن اہل ایمان ناں لے مومن کہہ شکر خدا دا عمل درود نہ چھوڑیں اس دے پڑھیاں دکھ نہ کوئی نہ تکلیف نہ بالوں

کی کجھ پس درجے انہاں آخر روز حشر دے نال محبت دل دی سر دم ایہو پیا پکایا تے اوس دن دی ہر اک تنگیوں باہر کڈھ لیاوے پھر جس نے ایہ درود بنایا اوسنوں مول نہ دیری سے ڈگدے تے ڈھینڈے پھر کے جنت پھینچا دے جہناں بجا لیا ندے دونوں ہو گئے خاص صغوری جو بندہ حج کر کے تے مڑ وچہ میداناں جاندا ہو رانعام الہی پاروں کمی نہ کجھ رہ جاوے حج جہاد دی طاقت پاروں جیندا حال نٹاتا آکھن کجھ نہ کیا جاوے واہ نہیں چل دا کوئی تے پلے کوئی خرچ نہ ساڈے جے ہوئے رزانی وچہ میداناں جہادن مشکل حالت بالکل کوری کسنوں کہئے نفع نہ جا پے ایں نماز ایمانوں ایں بھی لے جانداوے اوہ درجہ ہوندا کجھ اوتا ہاں جے ایہ ادا ہو جاوے تاں مڑ امر جہاد ہے بھادی اے پرا مہمت در انجیں کی ساڈا سمیانا خدمت وچہ محمد سرور ایہہ پیغام لیاوے جو کوئی پڑھے درود تے تے دے جو ہر ایمانوں چار سو وار جہاد راہ مولا کرن میدانے جاوے ہو رہز اسان رحمت برکت پائے دو میں ہر امیں پڑھیاں درود جہناں نے اوہا عالی شانان تارک نام نہ دھر کے اپنا جند عذابیں بوڑیں دل دی راحت حاصل ہووے چین آرام تنہاں نوں



کچھ گناہی پانی ہوئے پڑھے درود اک واری  
 جس واصل ہمیشہ ایو پاک نبی م فرماوے  
 ابابکرؓ دا درجہ وڈا تے مقبول حضور می  
 جنہاں درود نبیؐ تے پڑھیا قرب انہاں نے پایا  
 ہک اعرابی ہک دھاڑے خدمت اندر آوے  
 حضرت ابوبکرؓ نوں تک کے بہت ہوئی حیرانی  
 دیکھ ایہ حالت حضرت اکھن میں ایہ بہت پیارا  
 اس دی بابت وحی رہا تا خاص بشارت آنے  
 تاں ہی دیکھ میں اس دے تائیں سیلے نال لگایا  
 جبرائیل اسے دی بابت خاص پیغام لیا دے  
 سن کر بات رسول اللہؐ دی دل نوں فرحت ہوئی

تاں اوں صاف ہو جائے ہوس دا فضل کنول ب باری  
 پیارا خاص اصحاباں تاں نوں عالی درجہ پاوے  
 پر جو پڑھے درود اوہدی سب دور ہو جائے دوری  
 خاص انخاصاں دلچسپ اوں نوں عالی شان ودھایا  
 جس نوں دیکھ دیاں پیغمبر سیلے نال لگامے  
 میں تھیں دودھ کے کون پیارا تے اتنا بدل جاتی  
 اس دا خاص لحاظ دے دھجہ عالی شان سوہارا  
 پڑھے درود اساوڑے او تے پائے فضل رہا نے  
 کیوں جے اس واصل پیارا جو اس آکھ سنا یا  
 کیوں نہ عزت کیتی جاوے جو ایہ درود سناوے  
 تازہ ہو یا ایمان نہ باقی قصہ رہ گیا کوئی !

عرض کیے یا حضرت یسوں امہ درود سکھلاؤ  
 نام رہا نے یسوں بھی اس راہ لستے تے لاؤ

میں بھی پڑھ کے اس دے صدقے قرب حضور پائیاں  
 اس دم ابوبکرؓ نوں حضرت ایہہ درود سکھایا  
 وجہ درگاہے اس دے سنگوں مت فارغ ہو جانواں  
 جیونکر وجہ فضائل اس دے راوی ذکر لیا یا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَ

اے میرے اللہ درود بھیج اوپر محمدؐ دے تے اوپر آل (کلمہ پڑھنے والیاں) محمدؐ دے جو دھچ پھلیاں  
 فِي الْاٰخِرِيْنَ وَفِي الْمَلَاۤءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

دے تے دھچ پھلیاں دے تے دھچ کچھری بلندے قیامت تک

حضرت ابوبکرؓ نے سن کر شکر الحمد الایا  
 غیر حضور نبیؐ سرود دے ادبوں عرض گزار دی  
 سن کر حضرت نے فرمایا بڑا ثواب اس پاروں  
 بے حد اجر ثواب ابدائے جہندی عمدہ کوئی  
 ایسا تحفہ حاصل ہو یا شان بلند بنایا  
 یا حضرت کی اجرا اوہدے تھیں ویسی اللہ باری  
 لکھن بھانویں سب فرشتے مر دھجی باہجہ شماروں  
 اس نوں پاوے اوہا جہندی قسمت چنگی ہوئی

ایہہ سب حب نبیؐ دا صدقہ جو بخشش رہانی  
 نہیں تاں ایہ کچھ نعمت پائا کی ہے شان انسانی



سب دنیا تھیں پاک نبی دا شان بلند بتا دن  
 اللہ دا احسان گھنیرا پاک نبی دا آنا  
 جدا وہ رب دی رحمت پاروں دنیا دتے آئے  
 جیہڑے لوکی آپس دے دچھ دشمن آئے پرانے  
 جو ناما وقف راز توحیدوں تے نامحرم آئے  
 ججھتی وار رحمت دی فضلوں ایسا جھولا آیا  
 جس نے نال نبی دے لائی اوسنوں ہار نہ کافی  
 تے جس دی الفت پاروں آن سلام سُنایا  
 شیخ امام عزالی ہوئے رب دے مرد سواہرے  
 فضائل درود شریف دے لکھے اوس دیوچہ انہاں نے  
 کیتے کجھ مقدر رب نے خاص فرستے فوری  
 جد کوئی پڑے درود نبی تے نال محبت پیاراں  
 خدمت پاک نبی سرور دی دیر نہ لاندے کافی

ڈٹھا جدوں تے بات ایہوی شک سے مٹ جادوں  
 بھلیاں ہویاں بندیاں تائیں رب داراہ دکھانا  
 کفر فساد جہالت سبھ فضلوں رب مٹائے  
 ہلکے نگاہ ہوئی جدا پئے ہو گئے سب بیگانے  
 بل گئے نال تمامی اوہا ہی اتر گئے سب پچاھے  
 رہیاں کھیاں تے گیاں بیاں دا کفر اند میر و نجایا  
 دو جگ اوس دے اپنے ہو گئے دائم فضل خدائی  
 اوس دی تے مڑ قیمت جاگی پایا شان سوایا  
 احیاء العلوم کتاب اپنی دچھ دکن راز نیال دے  
 جیو نکروچھ حدیثاں کہیا پیارے نبی دے بانے  
 جو سب دنیا دتے پھر دے اسے کار ضروری  
 اوہ سن لیندے تربت پوچھاندے تلّٰی قلب ہزلال  
 جاں دے ہوئے ایہو انہاں دائم کارروائی

## غزل

لا

کریم مجھ پر خدا را ساقی میخانہ ہو جائے  
 یونہی خالی نہ رہ جائے کہیں اے ساقی وحدت  
 تصور آپ کی آنکھوں کا ہو یا ساقی کوثر  
 نماز زندگی جس دم قضا ہو یا رسول اللہ  
 فقیر بنیوا ہوں گھر قدم رکھیں شہہ بطحا  
 جس نے پاک نبی نوں پر طحہ کے درود دسنایا  
 جو کوئی پاک نبی دے تائیں آکھ سلام سناندا  
 ایہ جہ شفقالت سن اصحاباں ادبوں عرض سُنائی

عطا اک بادۂ توحید کلبیانہ ہو جائے  
 شراب معرفت سے پُر میرا پیما نہ ہو جائے  
 چھلکنے کے قریں جب عمر کا پیما نہ ہو جائے  
 دیرا قدس پہ سجدہ ہوا داد و گناہ ہو جائے  
 تو میرا بوریہ پھر مسند شاہانہ ہو جائے  
 اللہ اپنے فضلوں اوس نے رحمت دا مینہ پایا  
 حضرت ابراہیم جواب اوسے دم واپس فیرو پچاندرا  
 کیوں پڑاں درود تہاں تے کیوں کراں ادائی

اوس دم اصحاباں نوں حضرت آکھ درود سناندے  
 جویں روایت دیکھن پاروں دچھ حدیثاں آدے



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ وَاَسْرَ وَاٰجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ كَمَا

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد سے تے اوپر آل اس دی تے بیویاں اس دیاں تے اولاد اس دی

صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَّ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ جَبِيْدٌ

جس طرح درود بھیجا تو اوپر ابراہیم سے تے اوپر آل ابراہیم سے بیشک تو ہی تعریف کیستا ہو یا بزرگ ہیں

ہو یا پاک خاص روایت پاروں راوی ذکر کیا ہے  
ہر داری جو میرے اوتے آکھ درود سناندا  
پڑھو درود اس بندے اوتے روز قیامت تائیں  
تے جو دو واسی میں اوتے آکھ سلام سنانا  
گرمی عرش سمیت اہل سے تے پڑھو درود پیارا  
تے جس آکھ درود سنانا میں اوتے تن واری  
کچھ حساب کتاب نہ ہو ہی اول وار روز حشر سے  
انقصہ جو پاک نبی تے پڑھن درود مدامی  
پر ایہ یاد رکھو گل میری دل سے وچہ بٹھا کے  
جد نہیں توحید ستانوں دل تھیں مولیٰ پیاری  
حشر نشر تعلیم قرآنی سناں بھلائی ہوئی  
ہر اک عیب نشہ دنیاوی لیستا ہو یا پیارا  
جیوں دو وچہ نجاست پانا تیوں ایمل ستاندا  
جس ایمان مکمل حاصل تے توحید سپاری  
اے دے حق پاک نبی تھیں خاص روایت آئی  
جدول نیامت سے دن رب نے ہے دربار لگانا  
اوس دم ابراہیم عرش سے سجے پاسے ہوئی  
جدایہ نوری خلعت اوسنوں ٹھیک پہنایا جاوے  
تے مرٹھے پلے یلنوں اندر پاک بٹھارسی  
اوس دم اسان دو ہانہی جہڑی شان ہوئی اس تھانویں  
کے نہ ایسا درجہ ملیسی باہجوں اسان دو ہانہ سے

پاک نبی سرور اس بابت جیونکر آکھ سنانا  
سن کر سب فرشتیاں تائیں رب سچا فرماندا  
کیوں جے ہے ایہ پیارا ساڈا اس تے کرم سدا  
زمین اسماں دیاں سبھ ملکاں حکم خدا فرماوے  
اسے طور قیامت تسکین ایہو کار و ہارا  
میں خود ازل و اضمنا من ہو ساں کہے رسول غفاری  
آپ جنت وچہ داخل تھیں جیوں چاہے تیوں کدے  
روز حشر سے اوہا ہوسن صاحب شان گرامی  
باہجہ اقرار توحید اودہاں لیسو کچھ نہ پا کے  
تے نہ پاک نبی سرور سے بھی ہوئے اقرار  
تے دنیا سے نال محبت بہت ودہائی ہوئی  
فیروز ہوئی تے پڑھنا وقت گنونا سارا  
قسم خدا دی باہجہ ایمانوں نفع نہیں کچھ انہاندا  
جد اوہ پڑھے درود اوہ سے تے سرور فضل غفاری  
روز قیامت واکھ نقشہ حضرت جیوں دیانی  
تے سب خلقت سامنے کر کے سبھ دایکھا لانا  
خلعت جنتی سبھ تھیں پہلاں اس سے گل وچہ پڑی  
نال محبت ادا اوسنوں اپنے کول بٹھاوے  
اونجیں باعزت اوہ خلعت سنانوں بھی پہنارسی  
دیکھ دو جے پیغمبر سنانوں ہوسن حال تانویں  
سن ایہ بات اصحاب اکوں ایہ اولوں عرض سنانے



یا حضرت ایہ درجہ کوئی ہود کسے بھی ہو سی !  
حضرت نے فرمایا سن کہ ہاں شک اس وجہ تاہیں  
اوہ مومن جو بعد نمازوں و اکم کس دس واری  
جنتی خلعت و انگ اسٹے ملے ضرور انہاں  
جنہاں درود اسال تے پڑھیا پیغمبر فرماوے  
درجہ وٹا درود شریفوں جن ایہ ورد بنایا  
کسے قسم دی تنگی تہی او سنوں مول نہ آوے

ہود کوئی بھی نال تسال دے اوتھے وچہ کھلوسی  
مومن تا بعد از جو بھجن نیت درود اسالیں !  
پڑھن درود اسٹے اوتے نال محبت پیاری  
اوہ سبھ ساٹے سنگی ساکتی و دھریلے جانوں  
جن وانگوں وہ چکن چہرے جھال نہ جھلی بلے  
ہر نعمت تھیں رب نے او سنوں دو جگ وچہ وڈیا  
ہر حالت وچہ ویلا اوں واسوستانہ و اجاے

### حکایت دیدہ و آرمود

حضرت قبلہ والد میرے خادم در حیدر دے  
اوہا ورد وظائف اوہا طور طریقہ باری  
ہوندیاں سوندیاں ہر اک عیبوں اپنا آپ بچایا  
اللہ نال یہاں انہوں غیراں دی گل چھوڑی  
ہر مشکل وچہ اللہ کو لوں منگے پیا دعائیں  
توں ہی میری مشکل کٹنی توں ہی بنے لانا  
فرمایا ہک وار ہک ظالم جھوٹا کسے مقدمہ  
راستی نامے دی بھی کوشش رل کیتی ساری  
الٹا رنگ مقدمے والا لیا ہوندا جاوے  
آخر جدوں بچا دی کوئی صورت نظر نہ آئی  
سن فرمایا نال محبت پیر حیدر شاہ فوری  
دشمن لوں کچھ ہتھ نہ اوسی تینوں رب بچا سی !  
انجیں ہی تاریخ اوتے جد فیصلہ جج سناوے  
تے اوں ظالم کچھ نہ پایا اپنی جان و نجائی  
انجیں ہور مقدمے اندہ دوتی کسے پھسایا

اوہا شوق محبت اوںجیں سدا نمازاں پڑھدے  
اسے نال لگائی ہوئی دل دی پکی یاری  
حیدر شاہ دا گولہ بہرہ شوقوں پیاسدایا  
حق حلال کماٹی کھا ہدی نال سجن دے جوڑی  
بار خدا یا میرے اوتے رحمت دا مینہ پائیں  
توں ہی اوکھی سوکھی کرنی غیراں کنوں بچانا  
ناحق اس دی حرکت و لوں دل نوں ہو یا صدمہ  
ہود بہترے حیلے کیتے آیا ہک نہ کاری  
سٹ سالال دی قید تباہے جو کوئی ملے بلاوے  
پیر حیدر دے قدیں لگ کے ساسی و نجہ سنانی  
جا بچیا کہ فکر نہ اتنا تیسنوں فتح ضروری  
تے دوتی بھڑکا وں والا آپ قلیل ہو جا سی  
عزت نال بڑی فرماوے ساسے و دد و نجائے  
تے دوتی بھڑکا وں والا ہن تک وچہ رسوائی  
او کھوں بھی رب اپنے فضلوں عزت نال بچایا



ہو راک والد گھرو کی گلوں کچھ حیرانی ہوئی  
 ہک داری کچھ گھر دی تنگیوں بنوں شہر سد ہانے  
 اصل جہاز گیا چل اوتھوں لگا پاد کنارے!  
 ایہ پئے بیٹھ کنارے سوچن بنے وسیلہ کوئی  
 آخر ہک ملاح نے کشتی آجاند اس پاسے  
 سن گل اوس دی چڑھ دی بیڑی سنگی ساتھی سالے  
 آسے پر آس خدا دی کر کے فکر تمام ہٹایا  
 رب دا کرنا بیڑی جس دم شوہ دریا وجہ آئی  
 ہو یا فکر ملاحاں نوں بھی من کی کرے چارہ!  
 حضرت قبلہ والد وچے ویکھن حالت ساری  
 لوکاں نوں بھی آکھیا انجیں کلمہ پڑھو تماری

برکت حضرت حیدر شاہوں فکر نہ رہ گیا کوئی  
 ماڑی گھاٹ اوتے جد پچھے ویکھو رب دے بھانے  
 سب مسافر بنے لگے چڑھ گئے گڈی سارے  
 جس تھیں پہنچ کنارے ہوئے کچھ ساڑی و لبحوئی  
 بیڑی تے چڑھ جاؤ کہت راناں پیار دلاسے  
 پردہ چھوٹی غلقت بہتی مشکل جان کنارے  
 کشتی ہوئی روانہ چپو جہدوں ملاحاں لایا  
 ڈول پی چڑھ پانی آیا تے غلقت گھبرائی  
 لوکاں ہوش حواس بھلائے پے گیا قضیہ بھارا  
 شروع لیا کر کلمہ طیب تال لبے دی یاری  
 نالے پڑھو ورو دہی تے ہوئی فضل گرامی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلیج اوپر سردار اسادے محمدی تے اوپر آل سردار اسادے محمدی  
 صَلَوةً تُبْخِئِنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتُقْضَىٰ لَنَا بِهَا  
 درود جو بجاوے سانوں نال اس دے تمام خطریاں تھیں تے آفتاں تھیں تے پورا کرے  
 مِنْ جَمِيعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَهَّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَ  
 واسطے اسادے نال اس دے تمام حاجتاں تے پاک کرے تو سانوں نال اس دے تمام گناہوں  
 تَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى  
 تے بلند کرے تو سانوں نال اس دے اپنے کوہوں اعلیٰ درجے تے پہنچائے تو سانوں نال اس دے  
 الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ  
 آخری حد تے تمام بھلیاں تھیں تمام دچہ جاتی دے تے بعد موت دے

اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

بیشک تو ہر چیز دے قدرت رکھنے والا ہیں۔

اسد اس دی برکت پاروں بیڑا بنے لایا  
 دوجے بھی سنگ شامل ہوئے منکرے فضل غفاری

ایسی حالت وچر جس بندے اس داورد پکایا  
 والد نے جد وچر انہاں دے ورد کیتا ایہہ بھاری



جس دم درد ہو یا یہ جاری قدرت رب کھائی  
دیکھ کر امت ادبوں بھناں قد میں سیس نوا یا

نور پار لگی محشر کشتی دیر نہ لگی کافی !  
بھی ایمان ہو یا مسطر تازہ نالے شوق سو یا

## ترجمہ درد شریف

یا لبیب یحییٰ درد نبی تے جو سردار اسال دے  
یحییٰ درد نبی تے ایسا فضلوں یارب سایاں  
جس دے پٹھمیاں حاجتاں ساڈیاں پوریاں سمجھو جان  
ایس توہیں کل بریا نیاں اللہ پاک مٹا دے  
حاصل سب مرادیں ہون جس نہ رہ جائے کوئی  
ہر شے اتے قادر توہیں بیشک بار خدایا  
نالے یحییٰ درد نبی تے جس دے پاروں سایاں  
نیکو کار بزرگاں پاروں نقل روایت آئی  
کیوں جے ایہ دردوتے اس دھچک شال سب دعائیں  
جو کوئی بندہ نال محبت اس دادر دیکھوے  
ایہ کوئی گل معمولی ناہیں ہے ایہ فضل ربانا

بھی سب آل انہاندی اتے شان بلند جنہاندے  
ملے نجات ہر ہول آفتوں دور ہون رسوائیاں  
بھی دفتر بدعلاں ولے لیکھے کسے نہ آون  
درجے کدے بلند اسادے نیکو کار بنا دے  
کیا زندگی کیا موت دوہاں دھچک پی تھیوے دلجوئی  
جے بخش کجھ دورہ تینوں نہیں تاں کجھ نہ پایا  
ہوون سب مرادیں حاصل تے مقبول دعایاں  
جو ایہ پڑھے درد مبارک اس تے کرم مولائی  
ہر مشکل دی حل اوہ دے دھچک فضل کدے جے سائیں  
اسد فضل کدے اس اتے ہر مشکل حل تھیوے  
خامص محمدی امت کارن حضرت دافرمانا

اعلموا انہ لکنز حق کتوزہ العرش (فتوحات مکیہ)  
(اے مسلمانو غم نہ کرو) بیشک ایہ درد شریف عرش دے خزانیاں دھچک اک خزانہ ہے۔

ایہ انعام ربانا نالے وڈا اک خزانہ  
وہ سوواری ادھی راتیں جو ایہ ورد پکا دے  
ایسر باہجہ خلوصوں جس نے پیڑ پھیا سے واری  
تحفہ نور ایمانوں لے کے غیر خلوص دکھایا  
محی الدین ابن عربی ہوتے کابل مرد ربانے  
لکھ دے ایس درد دی بابت جویں مفسر لیا دے  
اللہ مالک ہر شے سند اتے دو جگہ اداری  
جیوں چاہے تیوں ونڈاں پائے کون انوں سمجھاوے

اوہ جو عرش معلے اندر کارن اہل ایماناں  
جو کجھی حاجت ہو دے مولا پوری کر دکھلا دے  
کوئی مراد نہ حاصل ہووے لگے کسے نہ کاری  
خالی رہیا نہ بھانویں اس نے ہلکی وار الایا  
علم تصوف دے اوہ ماہر فلسفے سب پچھانے  
پڑھنے والا اس دا فضلوں سمجھ مرادیں پاوے  
ہر شے اس دے قبضے قدرت پورے طور سنبھالی  
سب کجھ سمجھے سب کجھ جانے ٹھیک ٹکانے لاوے



حضرت کیا درود جو پڑھ دایں تے شام صبا میں  
بھی ایہ کیا جو روز جمعے ایہ اک سو وار الادے  
حضرت نے فرمایا مینوں جبرائیلؑ بتایا  
ستر ہزار فرشتے اس تے پڑھن درود پیارا

آپوں ڈھونڈتے شفاعت کرساں محشر روز اس میں  
اسی سال لال عیب گناہ سبھ اس دا بخشیا جاوے  
جس تک واد میرے تے شوقوں اکھ درود سنایا  
تے اوہ ہو جاندا خود جنتی عالی شان سوارا

مَنْ ذَكَرْتُ عِنْدَكَ وَلَمْ يَصِلْ عَلَيَّ فَقَدْ جَفَانِي !

اگر شخص ذکر کرتا گیا میں سامنے اس سے تے نہ پڑھیا درود اس نے ادھر میرے پس اس نے ظلم کیا نال میرے

حضرت کیا جس سے سامنے ذکر ہو جائے میرا  
بھی فرمایا اوہ تاں وڈا ہے بد بخت کمیناں  
القصد اس دنیا اوتے رب نول عمل پیارا  
جیہڑی مرض نہ کسے دوائیوں بخشنے مول رہائی  
جو دل ہر ویلے غم دروں ہووے وچہ حیرانی  
مال تے کاروبار وچالے جو کوئی برکت چاہے  
جنہاں لوکاں زندگی اندر ایہو درود بنایا  
پراک شرط یقین مکمل تے حب دل وچہ پوری  
جس دل حب نبی دی کابل رب نول اوہا پیارا  
پڑھو درود پڑھو عاشقو درود پڑھو  
درود و سلام اے خدا بھیجے بے حد

سُن کے اس درود نہ پڑھیا کیتوس ظلم گھنیرا !  
میں تے پڑھے درود نہ سن کے کیتوس جرم سنگیناں  
ایہو درود نبی تے پڑھنا جو بخشش دا چارا  
جو کوئی پڑھے درود اوہدے تے بخشے ذات خدائی  
ایس طفیلوں شاد ہو جائے تے تھیوے ارزانی  
پڑھے درود شریف نبی تے کھل جاوے سبھ واسے  
انہاں اوتے رب سچے نے ملینہ رحمت دا پایا  
فیر ایہ پڑھے درود نبی تے تھیوے مرد حضور  
ایہو دین اسلام تے ایہو نور ایمان سہارا  
درود سے کبھی غافل نہ ہو درود پڑھو  
بدوح محسوس و آل محسوس

## نعت شریف

مومن ہے جس نے ربط کیا ہے درود کا  
وَلْيَلِمْ جَسَدُكَ زُفْرًا بِرُفْرٍ جَبَّارٍ  
دل خانہ خدا ہے اس کے لئے ضرور  
يَا اللَّهُ صَلِّ عَلَيَّ مُصْطَفَىٰ كِي دھوم  
لکھ لکھ کے جا بجا خط طغرے سے دستو  
چل کر حضور قبلہ کونین سب پڑھیں

مومن میں اس کے ہوگا اُجالا درود کا  
ہو ایسے چاند کے لئے حالہ درود کا  
کنجی نبی کے نام کی تالا درود کا  
اس انجن میں ہے اُجالا درود کا  
میرا کفن بنا دو دو شالا درود کا  
بخشش کے واسطے ہے قبلا درود کا



اکبر غریق رحمت رحمان ہو تو کہہ  
عاشق نبی کا چاہنے والا درود کا

## حکایت محمد بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محمد بن سعد بن مطرب گڈے ولی رہا نے  
پہرانیں بعد عشاؤں اوہ فارغ ہو جاؤں  
گزریا انجیں کافی عرصہ ایہو عمل سدا میں  
رب واکرنا جاں صاحب نول عمل پسندایہ آیا  
اوس چائن وچہ سوہنی صورت چنوں دودہ نورانی!  
دل وچہ آکے کی میں تے عجب انوار الہی  
ایسے بھاگ میرے ج جاگے آسوں بہت اتیرے  
دہیاں کھیاں تے فضل تیرے تھیں جت تک نہ باراں  
انہاں خیالوں دے وچہ ایسی پاک نبی فرماوے  
اے محمد میں تے جیوں توں دودہ درود الانویں  
مینوں بہت پیارا جس تھیں کشش دے نول ہوئی  
تاں ہی آڈٹھالیں تینوں نال ارادے دل دے  
ہن ایہ سن گل جس منہ تھیں توں پڑھیں درود اسانوں  
سُن فرمان نبی دا انہاں شرم خدا کجھ ہوئی  
اوسنوں چمٹے نبی محمد دل کیوں اوس آوے  
پہر ارشاد نبی دا آہا عذر نہ کیستا جاندا  
منہ خدمت وچہ حاضر کیستا بات نہ ہور لائی  
اوس دم آنحضرت نے میں تے کرم کمال کما یا  
واہ سبحان اللہ اوہ ویلا کیا سوہنا نورانی!  
میں جاناں یا اللہ میرا لطف جو اس دم آیا  
اے نشے اندر میں ہیاں جاگ اچانک آوے

پڑھن درود نبی سرور تے اسے طود وہا نے  
تن سو دفعہ درود نبی تے پڑھ پڑھ پئے پوچھوں  
اسے نال لگائی ہوئی اول آخر تائیں  
لا تیں ستیاں خواب وچالے چائن رب دکھایا  
پاک نبی سرور دی ڈٹھی ہو یوس عجب حیرانی  
پل وچہ فضلوں کیتوس میری دل دی دودہ سیاہی  
شکر خدا یا فضل تیرے دابول منے اج میرے  
کوئی نہیں کجھ دابہات انہاں دی کوئی نہیں لیند اساراں  
نال پیار محبت اوسنوں سوہنا سخن سناوے  
دل دے جذبے نال ہمیشہ ایسا عمل کما نویں!  
دیکھاں ونجہ اوہ چہرا میری ہو جاوے دل جوئی  
تک کے ٹھنڈ پئی وچہ سینے جیو فکر محرم دل دے  
میرے کول لیا میں چہاں فرحت ہووے دوتاں  
منہ میرا ناپاک تے گندہ اونجہ بھی حال نہ کوئی  
کیوں ایسے گندے تائیں سینے نال لگاوے  
الَّا حَرَمَ مَوْثِقُ الْإِثْبَابِ ضروری کون انکار ستاندا  
خیال کراں کیوں دیکھو میں تے ہوندا فضل خدائی  
نال محبت بوسے والا شرف عطا فرمایا  
تے اوس ویلے حالت میری ایہ عجب کہانی  
دل دماغ تے سینے اندر چائن نور سوہایا  
واہ واہ قدرت کامل والی جو اوہ رنگ کھاوے



جگہ مکان معطر ہوئے خوشبو ٹھاٹھاں مارے  
دل دماغ معطر ہوئے جگہ مکان تماہی  
ہر شے وچھل خوشبو آئے جیوں کوئی باغ سوہاؤ

جیوں عنبر ستوری کھلی اندر چار دیواریں  
گویا اک ہفتے تک انجیں تھیا فضل گرامی  
کیا کہنا کیا شان محمدی کون اندازا لاوے

## قصیدہ نعتیہ

جو خیال آیا تو خواب میں وہ جمال اپنا دکھا گئے  
بہیں دام غم سے چھڑا گئے ہمیں محضیت سے بچا گئے  
یہ حلیمہ بھید کھلا نہیں یہ مقام چون و چرا نہیں  
کہیں حسن بن کے قبول میں کہیں رنگ بن کے پھول سر  
ہو درود تم پہ ہزار بار میرے رام نام میرے نام خدا

یہ نہک لہک تھی لباس میں کہ مکان سارا بسا گئے  
وہ نبی محمد مصطفیٰ کہ جو سوتے عرش علا گئے  
تو خدا سے پوچھو وہ کون تھے تھی بکریاں جو چھا گئے  
کہیں نوبین کے رسول میں وہ جمال اپنا دکھا گئے  
میرا پارہ پیرا لگا گئے میری ڈوبی کشتی تر گئے

تری جھوٹی کھوٹی بچی بچی جو ملی تو اکبر واری  
وہ بھرے نشے کی ترنگ میں کہ کہیں کہیں کی سنا گئے

## حکایت

جو صاحب ایمانوں کا دل تے دل سے نوزانی  
انسانوں تے اس سے باہجوں و جی چیز نہ بھلے  
پڑھن درود شریف ہمیشہ ایہو محفل لاون  
کہن روایت ملک حجازوں مرد ہو یا اک کوئی  
انجیں محفل لاوے دائم درود دیکھاوے  
اسے نشے محبت اندر دین گزارے ساری  
اک دن اسے نشیوں جس دم وقت اوڑھے تے آیا  
محفل بھری ہوئی وچھ اس نے جذبے جوش پیاروں

تے حب پاک نبی سرور دی ہر دم لوں لوں دہانی  
ہر دم ایہو درود انہاں دا انجیں وقت و ہاڑے  
اسے پاروں سہلانوں بھی اپنے نال بلاون  
پڑھے درود شریف ہمیشہ انجیں عادت ہوئی  
پاک نبی سرور دا پیارا سوہنا اسم سناوے  
ایہو شوق دے وچھ ہر دم نال اسے دے یاری  
خلقت بہت اٹھی گیتی تے ایہو درود الایا  
کر آواز بلند ایہ کیا بھید کھلے سراووں

## قصیدہ

محمد مصطفیٰ صلی علیہ کی آج محفل ہے

حبیب کبریا صلی علیہ کی آج محفل ہے



پڑھو صل علی صل علی صل علی ہر دم!  
 وضو سے آئیں بیٹھیں با ادب بھیجیں درود اُن پر  
 فرشتے عالم بالا سے سن سنکر یہ کہتے ہیں  
 کرم کے پھول نیکی کے ثمر رحمت کے گلہستے  
 ہے جس کے رنگ سے رنگ بہار و گلشن مستی

کہ محبوب خدا صل علی کی آج محفل ہے  
 جہاں کے راہنما صل علی کی آج محفل ہے  
 چلو نور خدا صل علی کی آج محفل ہے  
 محمد مصطفیٰ صل علی کی آج محفل ہے  
 اسی رنگیں ادھار صل علی کی آج محفل ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اے اللہ درود بھیج اہل محمد پر تے اوپر آل محمد دے تے برکات تے سلامتی

پڑھو درود نبی سرور تے تے منگو جو چاہو  
 ایہ گل سن کے ہک ساکلی نے اسے دم اوتھائیں  
 یا حضرت میں آل نبی تھیں وطنوں دور بیچارا  
 ہتھ پلے کچھ چیز نہ میرے بھکھ ستایا ہویا  
 نام خدا کچھ بخشو مینوں لطف کرم منبر ماؤ  
 سن کر اوس محبوب ربانے اس کی حد کہانی  
 محفل والیو بھائیو سنیوں کرم کے غور اٹھائیں  
 ایہ غریب الوطن مسافر خرچوں ٹٹے ہوئے  
 جو کوئی ہک روپیہ دیوے آن ہاں تے تائیں  
 اوس دم اسے محفل دیوچہ ہک غلام بے چارا  
 اس تھیں اوسنوں بڑی بیزاری پر کچھ پیش نہ جاوے  
 تن روپے کول میرے ہیں دیواں اتھ تائیں  
 ایہ گل کر کے اوس عاشق نوں تن روپے پھڑائے  
 جاں سید صاحب نے لے لے تے اوہ روپے  
 ہک روپے تھیں جے کوئی ہک مراد پا جاوے  
 حکم کیتا کہ بیان مرادیں جہڑیاں ہن توں چاہیں

ان شاعرانہ سب کچھ ماضی آکھ ذرا ازماؤ  
 ویلا وقت غنیمت جاتا کرم دا عرض تداہیں  
 بے بس بے کس بے ش عاجز دکھاں درواں مانا  
 تے وطنوں دی دوری اوسنوں ہور دبا یا ہویا  
 ایہ جو دکھ عذاب میرے تے اس تھیں جان بچاؤ  
 اثر ہو یا اک دل دے اوتے کہندا فیر زبانی  
 ایہ سید صاحب کی کہندے آن تسلی تائیں  
 تے آوارا حال بے چارے درواں گٹے ہوئے  
 ہک مراد کرسی پودی اوس دی اللہ سائیں  
 مسلمان جو کول یہودی اوس دا کھیا گڈا  
 اسے پاسوں اس محفل وچہ اوہ مرط عرض سناوے  
 پودیوں ہن مرادیں تے فضل کرمے مت سائیں  
 حوادہ سید صاحب نوں مرط گول اوس دولے  
 فیر غلام نوں کہندے صاحب ہن دل دی کچھ کہئے  
 تن روپے والا کیوں نہ من دی آن مناوے  
 ان شاعرانہ لوریوں لے لے جیویں چاہندا آہیں

اگر دعا عرض مراد ہک پہلی سن لو میری سارے

مل غلام خیر یا مینوں ہک یہود نکارے



میں مسلم تھے وہ یہودی کوفت و ڈی بھاری  
 خواہش میری اوس دے کولوں میں آزاد ہو جانوال  
 ہتھ اٹھا دعا منگیو نے نال سبھی ہمہمایاں  
 ہووے آزاد یہودی کولوں دور ہووے غم گیتی !  
 فیمراد دوجی دی بابت اوس تھیں پچھیا جاوے  
 میں مومن تھے مالک میرا اس انعاموں غالی  
 ایہ بھی رنج دے وچہ بھارا چارہ اوہ نہ کافی  
 ایہ بھی بات پسند آئیو نے محفل والیاں تائیں  
 بار خدایا اس دکھ دردوں بخشیں ایں رہائی  
 فیمراد تیری پاووں اوس تھیں پچھیا جاندا  
 کہندا میں تے آقا میرے ہاں گنہ گار بیچاے  
 ایہ بھی دعا منگی مل سبھناں سچیا بار خدایا  
 بعد اس دے مل سبھناں پڑھیا فیرو و دیارا  
 کر کے ختم کلام سلاماں گئے گھرانوں سائے  
 جد پہنتا تے مالک پچھے کتھے اج گزاری  
 گھر دی بات بھلائیوئی ساری ایڈ بے فکری ہوئی  
 ہونویں غلام تے فیروآدای ایہ ساری بربادی  
 سن کر بات مالک دی اس نے ادبول سلیں نوایا  
 باقی میں اج اک سووے وچہ لگا رہیا ہن تائیں  
 اہل نال لبھا میں اوہا جس دا سی مل بھارا  
 سن کے بات غلام اپنے دی ہووے یہود حیرانی  
 کتھوں انسنوں جرات ہوئی تے کتھوں زرا ندی  
 آخر اسے ہیریوں پھیریوں پچھے اس دے تائیں

پر صاحب دا بھانا انجیں کون کرے غم خواری !  
 رب دی کوال عبادت بل سنگ مسلمان بھرانواں  
 برکت ذکر و روئی دے لہ دیہہ اس دیاں پچھامیاں  
 بھی اوہ شامت عمل بُرے دی اتحادی بے دینی  
 اوس دی بابت بھی اوہ سارا قصہ کھول سناوے  
 روز حشر میں جنت تے اوہ دفنخ وچہ بے حالی  
 مسلمان ہو جاوے دونویں جنت جائے بھائی  
 اس بابت بھی سلسلے مل کے لگے کرن دعائیں  
 آقا سنے غلام اپنے دے پاوون فضل خدائی  
 اوہ بھی دروہں بھریا ہو یا قصہ سب سناندا  
 رجم کرے رب بخشے دوہاں عیب گناہ سبھ بھلاے  
 کہیں سول دعائے بخشیں جو اس حل سنایا  
 ختم ہوئی مر محفل ساری جیوں کہ تنہاں و ہاما  
 انجیں گیا غلام بھی گھرنویں رب دا نام چتاے  
 کیوں اتنا چرلا کے آئیوں کی بن گئی سر بھاری  
 انجہ جا پے جیوں ذمے تیرے کم نہ رہ گیا کوئی  
 اگوں انجہ نہ کرنا رکھنا سخن میرا ابہر یادی  
 نالے عرض کرے جو کہیا سچ صاحب فرمایا  
 ہیلی فاندے والا ساٹا لگی دیہہ تدا میں  
 تک کے چھڈ نہ سکیا تاں ہی دیہہ لگی سر دلا  
 ہو کے چاکر تے بھکھا ننکا کر فی ایڈ کہانی  
 تے کیوں اس سودا کیستا گل کیوں بن جاندی  
 میتوں بھی اس کار و باروں بات کوئی سمجھائیں

کوئی تجارت کیتی کی کچھ مال خرید لیا یوں  
 کتنا خرچ ہو یا اس اتے کی کچھ بنا آئیوں



کہند صاحب سن گل میری جو میں نال دہائی  
میں آج گیا اس محفل جتھے مسلمان تہائی  
کی دیکھاں اک سید صاحب او تھے آئے ہوئے  
کہیوں نے وطن دورا ڈا میرا ہتھوں پلیوں خالی  
کہو میری امداد خدا را ایہ وقت ضروری  
جس مشکل و چہ ہوئے کوئی جو امداد کچھوئے  
ہک روپیہ جو کوئی دیوے ہک مراد برآوے  
تن روپے اس دم آہے میرے کول تہائی  
مہاں میں تن روپے دتے اگوں انہاں فرایا  
سن کر بات یہودی پچھے کپھڑیاں تن مراداں  
پہلی ایہ مراد میری سن تو آقا میں چاکر  
ادھروں ذات خدا اکبر دی خالق مالک میری  
ادھدی عبادت لازم میں تے ہر ویلے ہر حالے  
جے ایہ خدمت پوری ہوئے ٹھیک طرح نہج جاوے  
تے توں بھی جے شفقت پاروں کریں آنا د خداوا  
ادھروں اوہ مقبول گھڑی سی وقت مبارک والی  
درو بھری گل چاک اپنے دی من اوہ اکھ سٹاے  
ایہ گل دہم گمانوں اوتے پر صاحب دا بھانا  
ہوئی مراد دے دی پوری نال صاحب دے لائی

جویں لبھا ایہ مال تجارت تے جو کارروائی  
پڑھن سلام درود مبارک اوتے نبی گرامی  
عاجز حال غریب بیچاے بھیکھرتاے ہوئے  
محرم راز نہ میرا کوئی تے نہ سنگ موالی  
ہو جاسی حل شکل بھو دور ہو ویسی دوری  
اللہ کر م کرے اس اوتے خوشی خوشائیں جیوے  
تے جو اس تھیں ودھے اونجیں اوہ خالی مول نہ جائے  
سن کر دے دتے راہ مولا فضلوں ذات گرامی  
تن مراداں تیریاں نوں رب بنے آج لگایا  
چہرٹیاں توں رکھ دل دے اندر آیا میں من شاداں  
خدمت تیری میرے اوتے کمرنی سمجھ تھیں بہتر  
ہر شے اس دے تہضے قدرت اسے نال دلیری  
ادھدی غلامی سب تھیں بہتر جو ہر دم میں نالے  
تاں زندگی بن جاوے میری راس سمجھی کم آوے!  
ہوئے مراد ایہ حاصل مینوں بن جاوے کم سارا  
حل مراد دے دی ہوئی رب دتی خوش حالی  
میرے دلوں آزادی تینوں جویں تیرا دل بھاوے  
تھیا آزاد یہودی کولوں عاجز در در بخانا  
ایہ واز لوں چاہتے آہی ایہو سی بن آئی!

اندازا کوئی کر سکتا ہے اس کے نزدیک بازو کا

نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں!

ان ہوتی نوں ہوتی کر کے رنگ عجیب کھاندے  
اوہ بھی اسنوں اکھ سٹا نہ جرات نال اتھائیں  
دکھ تکلیف تسانوں ہوئے دل نہیں میرا چاہندا

اللہ والے لیکھاں دے وچہ کھاں پل وچہ لاندے  
خیر انجیں مر دوجی بابت کہے یہودا و سائیں  
مدت تیرے نال گذاری کھا ہدائیک تساندا



اودہ ایہ میں مومن توں کافر روزِ شتر بعد آوے  
میں آرام آسائش اندرتے توں دکھڑے بھاکیں  
مرضی میری توں بھی میں سنگ مسلمان ہو جائیں  
ایہ بھی ونجہ دعا کروانی تے جے کرم ہو جاوے  
مسلمان ہو جاوے آقا دل وچہ لائی ہوئی  
اوسے ویلے نال محبت دل اوس دا بھر آیا

میں جنت وچہ توں دوزخ وچہ کسٹوں ایہ گل بھانے  
میں ایہ جھیرا جھل نہ سکاں توں اٹھ اٹھ پیا تاکیں  
بچیں عذاب جہنم کوں جنت ڈیرا لائیں !  
نت داسا مسانیت دی سڑکن اللہ پاک مٹاوے  
سُن کے آقا دے دل بیٹھی دیر نہ لگی کوئی  
اوسے محفل دے وچہ اس نے کلمہ بول سنایا

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

میں گواہی دیندا ہاں نال پچے دل دے ایہ جے نہیں کوئی عبادت دے لائق جو اک ہے نہیں کوئی شریک اوس داتے میں گواہی دیندا ہاں بیشک محمد  
عبدک و رسولہ ط ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ط  
بندہ اللہ داتے رسول اوس دا ہے ۔ غیر آکھیا اوس نے نہیں کوئی عبادت دے لائق مگر اللہ محمد رسول اللہ دا ہے

ہو گیا مسلمان دے تھیں دتیوس نیک گواہی  
سُن کر چاک ہو یا دل راغی مولا میل ملایا  
غیر تمہیجے سودے والی بات غلام سنائی  
دل وچہ ایہو آس چروکی جے رب کرم کماوے  
ایہ بھی دعا منگائی اوتھے الفت بہت دکھائی  
کرن روایت اوسے راتیں ستیاں خواب وچالے  
یعنی اک آوازا اوسے صد شاہانِ پیارے  
چاک اپنے نوں حکم آزادی دتا چائیں چائیں  
وچہ اختیار تیرے دے ایہو دونوں گلاں آمیاں  
ترجی خواہش چاک دی جیہڑی اودہ وچہ تیرے  
اسے طور غلام تیرے نوں بھی ایہ بخشش ہوئی  
بلکہ سنگی ساتھ انہاں دا جیہڑے دیون والے  
ایہو نظارے گلاں کردیاں جاگ اوسنوں آجاوے  
کیوں نہ ہوئے حیرانی اوسنوں اتے کیوں حیرت  
اولا بھولا اتنا عرصہ جہاں تک سمجھ نہ آوے

جس تھیں مولا پل وچہ اوس دی لیتی دور سیاہی  
عمران نمک میں کھا ہدا جس واج حلال ہو آیا  
تیرے میرے عیب تمامی بخشے ذاتِ خدائی  
اساں دوہاں دا گندہ نامہ فضلوں صاف دکھاوے  
سُن کے آقا راغی ہو یا کمی نہ رہ گئی کافی !  
اوس نو مسلم نوں رب سچا قدرت عجب دکھالے  
اپنے اختیالات تمامی وات لئے تیرے سارے  
تے ایمان اسلام قبولیا عذر آندا کجھ ناہیں  
نال محبت دونوں گلاں پورے طور نبا میاں  
ذکرِ حبیب اپنے دے صدقے بخشے عیب میں تیرے  
ہو جو حاضر مجلس لوکی خالی رہیا نہ کوئی !  
اودہ بھی بخش دتے میں فضلوں پاگئے نور اُجھالے  
سخت حیرانی لاحق ہوئی سخن نہ بول سناوے  
باز حقیقت دا جد کھلے ایہو ہوندے کارے  
جس دم عقدہ نکل ہو جاوے ایہ لیکھا بھل جاوے



نہیں تال رو لا پاندے آہے اپنے حال نیازوں  
سنے غلام گیا اس محفل حال سنائے سائے  
ہو یا ایمان مکمل پکا غیسر خیال بھلایا  
ایہو لطف تے ذائقہ اصلی جو ایہ سبق پکائے

ایہ مجذوب تال چپ ہوئے واقف اہلی رازوں  
انجیں جاگ آئی جدا و سنوں تک کے عجب نظائے  
وسیوس اپنی حالت ساری جو اس نال و پائیا  
فیرا وہ پیا بلند آوازوں سبھنا نوں فرماوے

پڑھو درود پڑھو عاشقو درود پڑھو  
درود سے کبھی غافل نہ ہو درود پڑھو

## غزل

تم آقا ہو میرے میں بندہ تمہارا  
یہ صورت تمہاری یہ نقشہ تمہارا  
پڑھے صدق دل سے جو کلمہ تمہارا  
خزیدہ ہے جس جس نے سوتا تمہارا  
ہمیں زعم کس کا تمہارا تمہارا  
میں آخر تو ہوں نام لیوا تمہارا  
سخاوت کا بہتا ہے دریا تمہارا  
بڑا دینے والا ہے داتا تمہارا  
کہ حامی ہے اک گلی والا تمہارا

ہے محشر میں کافی وسیلہ تمہارا  
سمائے نظر میں کھینچے میرے دل میں  
حرام اوس پہ ہو جائے نار جنم  
قیامت میں چھوٹنے سے تباہ  
تم آقا ہو کس کے ہمارے ہمارے  
بخیر تم نہ لو گے تو پھر کون لے گا  
جو تم سے نہ مانگے یہ اسکی خطا ہے  
جو کچھ مانگنا ہے تو مانگو اسی سے  
سیاہ کاریوں سے نہ گھبراؤ یا درو

مکالم کو ہے زینت میکس کے قدم سے  
ہے مکہ سے افضل مدینہ تمہارا

خدا سے پوچھئے شان محمد

محمد سے صفت پوچھو خدا کی

جَنَّ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن مسعود نے فرمایا ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

أَوَّلَى النَّاسِ بِى يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَكْثَرُهُمْ هَلَّى صَلَوةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

بہت اچھا آدمی میرے واسطے قیامت کے دن اودہ ہوگا جو بہت درود پڑھے گا میرے تے۔

اوہا بہتر محشر نوں جس بہت درود پکایا

بن مسعودوں نقل روایت پیغمبر منہ فرمایا



پاک نبیؐ نون حشر دھاڑے اوہا لوک پیارے  
جو کوئی پڑھے درود نبیؐ تے جتھے بھی جس تھا نویں  
بیعتی ابو داؤد وغیرہ ذکر حدیث لیاون !  
جو بھی شخص لتاں داسیں تے آکھ درود سناوے  
دیاں سلام اوہا میں اگوں اس وچہ شک نہ کائی  
کنوں نسائی ابو ہریرہؓ وچہ مشکوٰۃ لیاوے  
تے نہ قبر میری تے کوئی ایسی خوشی مناد  
عیدیاں جلسیاں نالوں مینوں ایہو بہتر آیا  
جہڑے لوکی قبر اں او تے میلے جلسے کرے  
قبراں او تے میلہ جلسہ ہرگز جائزہ ناریں  
دارمی اتے نسائی پاروں ابو طلحہؓ فرماوے  
جبرائیل آیا اج میں دل رب دا حکم سناندا  
رب کیا اک وار لتاں تے جس درود سنا یا  
انجیں سلام کیا جس حضرت تدھاوے اک داری  
صحیح حدیثوں واضح تھیوے جس ایہ درود کمایا  
ہر اک اوس دے کم دے اندر اہد بکت پاوے  
ہر حدیثوں ذکر لیا یا یوسلیمانؑ ودانی !

پڑھن درود زیادہ جہڑے کامل نیک سوارے  
پہنچ جاندا اوہ کول نبیؐ دے پڑھکے دیکھے بھانویں  
ابو ہریرہؓ کرے روایت پاک نبیؐ سرماون  
اسد اوسنوں روح میرے تے اوسے وقت لیاوے  
کیوں نہ ایسے بندے او تے لطف کرم مولائی  
کوئی بندہ نہ گھراپنے نون قبر اں وانگ بنائے  
بلکہ پڑھو درود میرے تے ہر ویلے پونچاؤ  
جس نے پڑھیا اوسے کولوں مینوں جائے پہنچایا  
اس تھیں معلوم ہوئے اوہ تال مجرم رب اکبر دے  
صرف درود نبیؐ تے بہتر ایہو پڑھو سدا میں  
جیوں رسولؐ پیارے پاروں اوہ اذکار لیاوے  
جیوں کر پاک نبیؐ دے تائیں واضح کمر ماندا  
دس طاری اسال اوس دے او تے آپ درود پہنچایا  
اسال بھی دس واری اوس او تے کیتی رحمت جاری  
عیبیاں والا دفتر اوس دارب نے صاف کھرایا  
دکھ تکلیف نہ رہ جائے باقی سوہنا وقت دھاڑے  
وچہ دلائل الخیرات دے لکھیا سوہنا حال پچھانی

مَنْ أَسَاءَ أَنْ يَسْأَلَ اللَّهَ حَاجَتَهُ فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلَاةِ عَلَى  
جو آدمی چاہے جے منگے اسد کولوں حاجت اپنی پس چاہے جے زیادہ درود پڑھے اوپر  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَسْأَلَ اللَّهَ حَاجَتَهُ وَلْيُحْتَمِ  
نبیؐ دے درود بھیجا اسد نے اوپر اس دے تے سلامتی فرمے اسد کولوں حاجت اپنی تے چاہے ختم کرے  
بِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ  
نال درود دے اوپر نبیؐ دے درود بھیجا اسد نے اوپر اس دے تے سلامتی فرمے اسد قبول کر دائے  
الصَّلَاةَيْنِ وَهُوَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يَدْعَ مَا بَيْنَهُمَا (دلائل الخیرات ص ۱۸)  
درود دونوں تے اوہ بڑا رحیم ہے اس تھیں جے چھڑے اوہ دعا جو درمیان انہاں درہاں دے ہے



جو کوئی بندہ اسد کو لوں اپنی حاجت چاہندا  
منگے غیر خدا دے کو لوں اپنی حاجت تائیں  
دوہاں دروداں اندراؤں دی اوہ دعا آجاوے  
دعا ایسی رد جانندی ناہیں ہے مقبول ضروری!  
رب نوں بہت پسند طریقہ ورد درود پکاناں!  
سیف زیان ہو جاوے اوہا سینے صاف انہانکے  
ورد درودوں دل روشنائی کابل تھئے ایمانوں  
پاک سرشت طبیعت ہو جاوے عیبوں سے پرکے  
ولی کمال اسے تھیں تھیندے جو ایہ ورد کماندے  
جنہاں ورد ہمیشہ ایہو اسے نال لگائی  
رب و افضل انہانکے اوتے ہر دم سمجھو جاری  
ہن میں اوہا درود لتاں توں ایتھے لکھ دکھانواں

پہلاں پڑھے درود نبیؐ تے جتنا پڑھیا جاندا  
مرٹکے پڑھے درود نبیؐ تے شوقوں چائیں  
ہوے قبول خدا دے فضلوں دلی مرادوں پاوے  
بھی جو ایسا بندہ اوہ بھی رب و خالص حضور می  
جنہاں اس تے عمل کمایا انہاں بلند کاناں  
وچہ درگاہ مقبول ہو جاوے جو اوہ اکھٹا نہاندے  
ذکر توحید مکمل ہووے تے حصہ عرفانوں  
فیراؤں اوتے رب دی رحمت دم دم پاوے پھیرے  
اللہ دی درگاہ دے اندر اوہا درجہ پاندرے  
ٹوٹے پھرے بہندے سونڈے ایہو کہن ادائی  
اوہا نے مقبول رہا نے پائے درجے بھاری  
جس دے پڑھیاں سمجھ کچھ حاصل سر تے ٹھنڈیاں چھانواں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَوةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًا عَلٰی سَيِّدِنَا

اے اللہ درود بھیج پورا تے سلامتی بلحاظ سلام پورے دے اوپر سردار اساندے

مُحَمَّدٍ تَنْحَلُّ بِهٖ الْعَقْدُ وَتَنْفَرِحُ بِهٖ الْكُرْبُ وَتَقْضٰی

محررے تو کھولے طفیل برکت اسی دی دے گمہ تے توں دور کرے طفیل اس دے تکلیف تے پوری کرے تو

بِهٖ الْخَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهٖ الرِّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَیَسْتَسْقٰی

طفیل اوس دے حاجتاں تے دیوے تو نال اس دے پسندیدہ چیزاں تے اچھا ہووے خیر تے

الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِیْمِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ فِیْ كُلِّ

پلاوے بدل نال ذات اس دی بزرگ دے تے اوپر آل اس دی دے تے صحابہ اس

اَمْحَاةٍ وَ نَفْسٍ بَعْدَ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ط

دیاں دے وجہ ہر اک لکھے دے تے وجہ سالوں دے نال شمار معلوم دے واسطے اپنے۔

چونکہ آگ داشتہ چمکے دور آگاہاں لوں جاندا  
ساڑ سواہ کسے آگ وانگوں گویا نظر نہ آوے  
جس پڑھیا ایہ کسے ہم وجہ اوہ مرطمول نہ ڈولے

ناریہ کہن درود اس تائیں جلدی اثر دکھاندا  
عیب گناہ تکلیفان دکھڑے اس دے پڑھیاں جاوے  
بعض اسنوں تفریح کیندے ہر مشکل نوں کھولے



کیسی سخت بیماری ہووے جو نہ دارواں جاوے  
 جس نے اوسنوں روز بناغہ اپنا ورد بنایا  
 رزقوں تنگی نہ ہووے اوسنوں سر ہم غیبوں آوے  
 ہک روایت اس دی بابت کہے اک مرد سوہارا  
 یعنی پنج نمازاں بچھوں یاراں یاراں واری  
 فخری جو اکتالی واری اس دا ورد پکا ندا  
 تے جس نے سو واری اس واکیتا ورد زبانون  
 تے جس ہک ہزار دفعہ ایہہ شوقوں اکھ سنایا  
 کسے مصیبت دکھ دے اندر جو ایہہ ورد پکا دے  
 ساڑھے چار ہزار واری جو اس دا ورد کریندا  
 کامل تھئے ایمان تے زندگی ہو جاوے اسلامی

پڑھ کے پھوک درود ایہ اوس تے باندی نظر نہ آو  
 کھلا رزق کیستار رب اوس واسارا فکر مٹاتا  
 ہووے آرام آسائش کافی مولا کرم کماوے  
 بعد نمازوں یاراں واری جس پڑھیا ایہہ سنایا  
 جس نے اپنا ورد بنایا پاکیا فضل عفاروی  
 جو اوہ منگے اوہا اوسنوں غیبوں رب اپڑاندا  
 اوس تے اتنا فضل ربانا یا سرحد بیانون  
 اس دی تے کچھ حد نہ رہ گئی ہو گیا فضل سوایا  
 اللہ اپنے فضلوں اس دے سارے روگ و نجاست  
 دین دنی دیا ہر اک نعمت اللہ اوسنوں دیندا  
 تابعہ دار محب نبی واسو منے کم تمنا جی

کسے چیلے نہ لغزش کھاوے سو منے سخن سناوے  
 بھی کوئی تنگی ترشی اوسنوں رب نہ مول دکھاوے

ہر شے دی ارزانی ہووے رزقوں ہار نہ کوئی  
 بے شک چہرے کوک نبی تے پڑھن درود پیشانی  
 عزت دولت مال زیادہ رحمت رب دی ہوئی  
 رب دی رحمت دے تمناں تے بھی سچاپے خوشنالی

عَنْ أَبِي كَعْبٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَ

روایت ہے ابی بن کعب تھیں فرمایا عرض کیتی میں اے رسول خدا دے درود بھیجا اللہ تے اوپر تیرے

سَلَامٍ اِنِّي اَكْثَرُ الصَّلَاةِ عَلَيْكَ فَكَمْ اَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلَواتِي

تے سلامتی بیشک میں زیادہ پڑھ دایاں درود اوپر تیرے پس کہتا کہ میں وقت واسطے تیرے اپنے درود تھیں

فَقَالَ مَا يَشِئْتَ قُلْتُ الرَّبْعُ قَالَ مَا يَشِئْتَ فَاِنْ رِزْدَتْ فَهُوَ خَيْرٌ

پس فرمایا جتنا چاہیں تو عرض کیتی میں جو تھا حصہ فرمایا جتنا چاہیں تو پس ہے زیادہ کہے تمہیں اوہ بہتر ہے

لَكَ قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ مَا يَشِئْتَ فَاِنْ رِزْدَتْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ

واسطے تیرے عرض کیتی میں ادھا فرمایا جتنا چاہیں تو پس ہے زیادہ کہے تو پس اوہ بہتر ہے واسطے تیرے

قُلْتُ فَالتُّلُثَيْنِ قَالَ مَا يَشِئْتَ فَاِنْ رِزْدَتْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ

عرض کیتی میں دوثلث فرمایا جتنا چاہیں تو پس ہے زیادہ کہے تو پس اوہ بہتر ہے واسطے تیرے



قُلْتُ أَجْعَلُ لَكَ صَلَوتِي كُلَّهَا قَالَ إِذَا تَكْفَى هَذَا مَعًا وَيُكَفِّرُ

عرض کیتی میں کراں گا میں واسطے تیرے درود پڑھنا تمام وقت فرمایا کفایت کرے گا تیرے تمام کاروبار دھچے تے

لَكَ ذَنْبِكَ سَرَوَاكَ التَّزَمْنِي وَمَشْكُوتَةٌ ص ۲۵

تے صدف کرے گا تیرے تمام گناہ۔ لکھیا ۱۷  
دھچ مشکوۃ شریف ہے بحوالہ ترمذی شریف دے

ابن کعب روایت کردا سوہنا ذکر لیا وے  
یا حضرت میں اکثر ویلے پڑھاں درود پیارا  
عرض کراں میں کتنا ویلا اس دے وجہ گزاراں!  
فرمایا جتنا بھی چاہو پئے درود پونچاؤ  
مرطے عرض لیتی کیا ادھا وقت درود پونچاؤاں  
فرمایا جتنا بھی چاہو مرضی جویں نتاں دی!  
بہتری رب کرے اس اندر اپنی رحمت پاروں  
عرض کیتی پھر دو تریاں مرط صاحب فرماوے  
عرض کیتی مرط سارا ویلا انجیں پیا گزاراں!  
سن کہ حضرت نے فرمایا راز اسے وجہ سارا  
دین تے دنیا دے سمجھ مقصد اسے تھیں مل و لیں  
ہو جائیں تو انجہ دی جویں آج مانی نے جایا  
کنوں فضالہ بن عبیدہ وجہ مشکوۃ لیاوے  
ہک دن مجلس وجہ سن حضرت بیٹھے رونق لانی  
پڑھی نماز تے فارغ ہو کے دعا کارن متھ چائے  
سن کہ حضرت نے فرمایا اکے نماز یا بھائی  
بلکہ حد تو فلہ رخ ہو نویں کریں تعریف خدا دی  
فیر محبت نال میرے تے بھیج درود او تھائیں  
راوی کہے روایت او تھے ہوراک بندہ آیا  
بعد نمازوں فارغ ہو کے رب دی حمد الائی  
ویکھ نی فرمایا او سنوں اسے نماز یا یارا

ہک دن خدمت پاک نبی دی ادبول عرض سناوے  
بھجیاں پیا نتاں تے شوقوں ایہو کار و ہارا  
کیا چوتھائی سارے وجوں چھوڑ تھائی یا ماں  
اکے پر جیکر کم و زیادہ احب زیادہ پاؤ  
لیواں نشہ محبت والا راحت دل نوں پانواں  
پر جے کم و زیادہ اس وجہ ہمدی گل بن بھاندی!  
سے قسماں انعام عرفانوں لبھن باہجہ شماروں  
جیونکر چاہو پر ایہ بہتر ہو زیادہ ہو جاوے  
پڑھاں درود قساڈے افقے ہو بھلن سبھ کاراں  
ہر کم اسے تھیں پیا تھیلی فضل خداوند بھارا  
ہور گناہ صغیر کبیرے سرگز مول نہ رہسن!  
ہور بھی انجیں ہی ہو دیسن جیں ایہ عمل کسایا  
ترمذی۔ ابوداؤد۔ نسائی جیونکر آکھ سناوے  
ہک شخص آ حاضر ہو کے کہے نماز ادائی  
اللَّهُمَّ احْفَظْنِي حَتَّى أَشُقُّ قَوْلِي بِرُحْمَةٍ وَاجِبَةٍ  
اس وجہ کیوں تھہاتی اٹریا جلدی آن دکھائی  
او تھے ہی بہ کے نال تسلی جویں مناسب یا دی  
پھر منگ اللہ تھیں جو چاہیں ہر شے منگی پائیں!  
کہے نماز دا او انجیں ادہ جیوں حضرت فرمایا  
بھجیا فیر درود نبی تے الفت خوب دکھائی  
منگ دعا قبول ہووی پائیں مطلب سارا



بعد نمازوں انجہ دی جس نے دعا منگی درگاہوں  
بن مسعود عبداللہ پاروں نقل حدیث لیا یا  
پاک نبی بھی اوتھے ہی آہے رونق لانی ہوئی  
تے میں فارغ ہو یا نمازوں بیٹھا اپنی تھانویں  
بھیجا فیر درود نبی تے منگیاں فیر دعائیں  
ایہ کچھ سن کے اوس دم مینوں حضرت نے فرمایا  
پاک نبی تے جنہاں لوکاں پیادہ رو پونچا یا  
ابو ہریرہ کہے حضرت ایہ ہک واری فرماوے  
اوہ ایہ پڑھے درود اسال تے شوق محبت پاروں

پاکیا سب مرادوں دل دیاں اوہا فضل الاسبول  
کہن ہک وار نماز پڑھاں میں دل دا شوق سوایا  
ابو بکر تے عمرؓ بھی نالے پھیل گئی خوشبوئی  
کیلتی شروع تعریف خدا دی نال خلوص سچا فوہ  
اپنے حق وچہ جیونکر عادت اوسے طور اوتھائیں  
منگ لے جو کچھ دتا جاسیا ہو سیا فضل سوایا  
سب معاف گناہ انہاں دے ہاوں فضل سوایا  
پورا اجر درود شریفوں جو کوئی چاہے پاسے  
اللہ اوس تے فضل کرے سی رحمت باہجہ شماروں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَرَقِيِّ وَأَنْزِلْ وَاجِبَهُ أَهْلَ بَيْتِهِ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمدؐ دے جو نبیؐ ہے اسی تے ازواج اس دیاں تے جو مانواں  
الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ  
میں مومنوں دیاں تے اولاد اس دی تے اہل بیت اس دی جس طرح درود بھیجا تو اوپر حضرت ابراہیمؑ دے

إِنَّكَ حَمِيدٌ قَبِيذٌ

بے شک تو تعریف کیسا ہو یا بزرگ ہیں۔

جو کوئی پڑھے درود ایہ شوقوں حضرت نعل پہنچا دے  
ورد درود ہر مومن کارن بہت ضروری آیا  
تے جس سن کے نام نبیؐ دا غفلت کچھ دکھلائی  
حضرت کیا قبر میری تے پڑھے درود جو کوئی  
اتے درود جو بھیجے درودوں اوہ بھی میں دل آوے  
ہک واری جس پاک نبیؐ تے اکھ درود سنایا

بعد اس دے دعا جیہڑی منگے اوہا قبول ہو جاوے  
جس نے الفت نال پکایا اوسے مقصد پایا  
شوم بخیل اتے بد بختا اوسنوں نبیؐ کہیا ئی  
میں اوہ سن دا ہاں پیا سمجھو تے تھیوے لہجہ  
گویا مول نہ ضائع جاوے اپنا اثر دکھاوے  
ستر وار فرشتیاں اوس نوں الفت نال پونچا یا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بِأَسْرَرٍ وَسَبْحٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمدؐ دے تے اوپر آل محمدؐ دے تے برکتاں تے سلامتی

حضرت دا ایہ وعدہ پکا جس وچہ شک نہ کافی  
جس نے میں تے نال محبت پیا درود پونچا یا

واجب اوہدی شفاعت میں تے روز قیامت آئی  
بعد نمازوں اس دے اندر فرق نہ موئے پایا



دنیا دے وجہ ہر اک تنگیوں اوسنوں ملے رہائی  
عبدالرحمن بن عوف سے پاروں ذکر حدیث لیا دن  
گڑے گڑے ہک باغے وجہ کدے آن اتام  
کافی عرسہ سجدے اندر جس دم آن وہایا  
میں ساں اسے خیال وچالے ات دل نظر جمائی  
سرچا کے جھڈ ٹھونے مینوں وجہ بھاری حیرانی  
تاں میں واقعے تھیں حضرت لوں آگاہ کیتا سارا  
ایں تسلی کارن حضرت تاں مینوں فرمایا  
عجب پیغام لیا ندا اوس نے دیا میرے تائیں  
رب فرمایا تیں تے پڑھیا جس درود اکواری  
تے جو کہے سلام تسانوں میں بھی آکھ سنانواں

تے آگے بھی اوس سے اوتے لطف کرم مولائی  
کہن اک داری حضرت گھر تھیں باہر سے دل آون  
تے دھریا سر سجدے اندر جیوں کدے طور وہایا  
خوف پیامت دنیا اتوں حضرت لدس دھایا  
اچراں سجدیوں میں اٹھاندا پاک حبیب خدائی  
فرمایا کیوں کی گل ہوئی ایڈی سرگردانی!  
جو کچھ میرے ناں وہایا ہو یا حال آوارا  
ایہ تاں اس حالت وجہ میں دل جبرائیل سی آیا  
اوہ خوش خبری سن میں تینوں ایچھے آکھ سنائیں  
میں اوس اتے رحمت بھیجاں کر کے شفقت بھاری  
ہر اک طرح آرام آسائش اوسنوں پیالونچانواں

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ إِنَّ الدُّعَاءَ مَوْجِبٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَ

حضرت عمر بن خطاب تھیں روایت ہے فرمایا بیشک دعا اس وقت تک لٹکی رہندی ہے درمیان آسمان

الْأَرْضِ حَتَّى لَا يَصْعَدَ مِنْهُ شَيْءٌ حَتَّى تَهْبِطَ عَلَى نَبِيِّكَ -

تے زمین دے نہیں چڑھدی اس تھیں کوئی چیز اوتے جہتک تو درود نہ بھیجے اوتے نبی اپنے

سَوَاكَا التَّوْحِيدِ مِنْ هُنَّ الشُّكُوكَا

دے روایت کیتا اسنوں تہذیب نے آیا وجہ شکوہ دے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کیتی جو دعا منگی جاوے  
ہاں جہڑے درود نبی نے کرم کرے ب باسی  
ہر حالت وجہ درود نبی تے پڑھنا بہتر آیا  
رزقوں ہار نہ مالوں کی ہور تمام فراخی  
دعا ہو منگی جاوے اس وجہ پڑھن درود ضروری  
تاں ہی پاک نبی تھیں ایہ اک خاص روایت آئی  
اصل خلاصہ حسب نبی دی ہے ایہ خاص نشانی  
جس دل حب نبی تن اوس دادورخ مول نہ جاوے

لٹکی ہے وجہ زمین آسمان اوتال نہ جاوے پاسے  
پہنچے وجہ دعا آسمانی تھیں دے دور بیزاری  
جس ایہ درود کیتا رب اوس تے بہت احسان کمایا  
بھی خوشنوں بخشے مولا عیب گناہ گستاخی  
کیوں جے اس سے بنان نہیں ہوندی اوتے کچھ منظوری  
باجہ درود دعا نہ کوئی اثر نہ اس وجہ کافی  
جہڑا پڑھے درود اوہا ہی خاص موجب پچھانی  
اوس سے اوتے مولا سچا کرم کمال کماوے



ہو عذاب قیامت اس سے اثر نہ کرے کوئی  
پاک نبی کی شان برابر ہو نہیں کوئی آئیا

و کھ تکلیفوں پاک ہمیشہ تھے ہر حقانوں و صوفی  
بعد خدا سے و ڈا درجہ نبی محمد پائیا

لَوْ لَا مُحَمَّدٌ وَ أُمَّتُهُ لَمَا خَلَقْتُ الْجَنَّةَ وَ لَا النَّاسَ وَ  
جیکر نہ ہوندے محمد علیہ السلام تے امت انہاں دی نہ پیدا کردا میں بہشت ہوں تے نہ آگ ہوں تے  
لَا الشَّمْسُ وَ لَا الْقَمَرُ وَ لَا اللَّيْلُ وَ لَا النَّهَارُ وَ لَا  
نہ دینہ ہوں تے نہ چن ہوں تے نہ رات ہوں تے نہ دن ہوں تے  
مَلَكًا مُّقْرَّبًا وَ لَا نَبِيًّا مُّرْسَلًا وَ لَا رِايَاكَ ط  
نہ فرشتیانوں جیہڑے نزدیکی تے نہ نبیاں رسولان ہوں تے نہ نشانوں اے موسے

حضرت موسے نبی خدا سے تے مقبول سوا سے  
حدوں کتاب تواریت بخشی رب انہاں سے تائیں  
آکھن بڑا احسان کیتوئی میں تے بار خدایا  
تاں اللہ فرمایا اگوں سن اے موسے پیارے  
درجہ شان رسالت دے کے فیر کلیم بنایا  
ہن ایہ یاد رکھیں نہ چھوڑیں وحدت ذکر پیارا  
ایہ بھی مول نہ بھلیں دل تھیں ہر دم ایہو پکائیں  
اک توحید تے دوجی الفت پاک نبی سرور دی  
سن موسے حیرانی پاروں ادبول سوال سنایا  
اوس دم اسد موسے تائیں ایہ فرمان سناوے  
زیں آسمان نہ آسے تے نہ عرش نہ کمرسی کوئی  
پہلاں ذات میری تے مڑا یہ ذات محمدی جانی  
جس دل اس دی الفت نا میں پیار محبت کوئی  
مومن ہو کے اس سے او تے پڑھے درود جو ناہیں  
جے نہ ہوندی ذات محمدی نالے امت پیاری  
رات نہ ہوندی دھار نہ ہوندی نہ ہوندا جگ سارا  
اے موسے نہ تول بھی ہوندوں آہی ختم کہانی

پاک نبی تھیں دوجے درجے رہنوں بہت پیارے  
شکر کیست تا سر دھریا سجدے بولن حمد شنائیں  
کیتوئی عطا کتاب تے نالے شان کلیم دوا یا  
نہیں ڈکھا و دھوا د ب کریند اتیں تھیں عالم سارے  
اگوں اس شکرانے پاروں ہے تدھکیں نوا یا  
دوجی حب محمدی دل و چہ اسے نال و ہارا  
اسے تھیں مقبولی پاسیں اندر دہیں سرائیں  
جیکر رکھیوئی قائم پاسیں رحمت رب اکبر دی  
کون محمد شانناں والا یارب بار خدایا  
اوہ محبوب پیارا میرا دوجگ نور سوا سے  
بلکہ لوح محفوظ تھیں پہلاں ذات نبی دی ہوئی  
گویا اکو فرق نہ باقی اس سے اندر آئی !  
اوہ ناں میرا میں نہ اوس دا ختم کہانی ہوئی  
نال اسال دے اوہا تعلق دوا نہ مول کداہیں  
ناں جنت ناں دوزخ ہونے نال سورج چن واری  
ملک مقرب نبی تے مرسل ایہ بھی ختم و ہارا  
اتنا شان محمدی کیست تے اتنی ارزائی !



سب پسارا اوس دی خاطر اوسے دی خوشنودی  
اے مونسے جے توں بھی چاہیں اصلی بر خور داری  
نالے بھیج درودا ویدے تے ہر دم شام صبا حیں  
تاں مر مونسے اسٹرا گے ادبول عرض گزارے  
نالے تازندگی میں اوسنوں پیادرو و پنچانواں  
تاں مونسے نول دے اشتر علی رب عاسکھلا سے  
دتا شان کلیمی اتول شان حبیب بنایا  
تے جو پاک نبی دے اوتے آکھ درود سناوے

جو نہ اوس دے نال لگاوے نہیں اوسنوں بہودی  
کر اقرار نبوت اوہدی دا نالے تابع داری  
تھئے پیار مکمل تیرا ہون دور بلائیں  
میں ایماں لیا یا اس لے حکم منے میں سارے  
اوس دیاں خاص محباں اندر میں دل تھیں ہو جانواں  
اکھ شترخ دا پاک نبی نول درجہ دتا جاوے  
ہر انعاموں تے اکراموں دوہاں نول وڈیا یا  
سن لے اشترخ دو جگ اندر ادھا درجہ پاوے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد دے تے اوپر آل محمد دے تے برکتاں تے سلامتی۔

## وقتیکہ درال درود شریف خواندن لازم است

میں قربان نبی نور تھیں با پیو گھول گھانواں !  
جنہاں اپنے سچے دل تھیں نال انہاندے لائی  
دشمن ولوں خطر نہ کوئی دوتیوں فکر نہ ذرہ  
رب راضی سب دنیا راضی تابع سب خلقا فی  
پر ایہو سمجھو جنہاں کیستہ تارود درود پیارا  
حضرت کیا جاں کوئی مومن نام میرا سن پاوے  
پچھے بھی میں ایہو مسئلہ بہتی وار دھرایا !  
نام میرا جد سنو میرے تے پڑھو درود تاجی  
ایہو عبادت ایہو سعادت ایہو ارادت جانو  
نام نبی و اذات نبی دی تے شخصیت پیاری  
تے جس تابع داری کیتی پا گیا شان اوہا ہی

تن من دھن و چہ قدماں واراں ساز حقیقی پانواں  
دو جگ قدماں و چہ انہاں دے ہار نہ انہاں کافی  
ہر اک نعمت حاصل انہاں بل دی وقت مقررہ  
کیوں نہ اوہ بے فکر پیارے کرے حمد خدائی  
موقعہ کوئی نہ جادون دتا ہر دم ایہو دھارا  
جے نہ پڑھے درود میرے تے دڈا قہر کماوے  
ہن بھی یاد کراواں جیونکر پاک نبی سرمایا  
اس تھیں دڈا درجہ بخشے رب دی ذات گرامی  
ایہو ایمان اسلام محبت ایہو نجابت جانو  
جس نول سن کے ٹھنڈ پی سیلنے اوہا تابع داری  
حاصل ہو یاں مراد داں سمجھو تھی ولوں سیاہی

قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ ط

فرمایا حضور نے درود تے سلام ہوئے اوپر اوس دے جس نے تابع داری کیتی میری داخل ہو یا اوہ وچہ جنت دے



تا بعداری کرنے والے جنت وین سارے  
ایہ انعام الہی جگ وچہ پاؤن نعمت والے  
جنانوں ایہ حاصل ہوئی نعمت خاص الہی  
اصحاباں تے مولا سچے فضل کرم فرمایا  
رات دیا رسول اللہ تے پڑھن درود اوہا ہی

ایہ ارشاد نبی سرور دامن کے مومن پیارے !  
نہیں تاں نکتہ چین بے چارے خالی رہن موکا لے  
اوہ سدھے راہ لگے اپنی کر گئے دور سیاہی  
وچہ اطاعت پاک نبی سب انہاں وقت دہایا  
وس یا سوہزاراں واری درود انہاں دا آہی

## لَا صَلَوةَ لِمَنْ تَرَىٰ صَلَّيَ عَلَيَّ

نہیں نماز ہوندی اوس دی جو نہیں پڑھو درود اوہ میرے

نہیں نماز اوہی جس میں تے نہیں درود پونچایا  
اوہا نماز مکمل جس وچہ درود درود ہو جاوے  
اصل نماز اوہا جس وے وچہ ہوئے درود ادائی  
مسجد وچہ جد مومن بندہ داخل ہوئے کوئی  
بانگ وچالے نام نبی دا جدوں سنایا جادے  
اونجہ بھی نام نبی سرور دامن جس دم بھائی  
نام نبی دامن کے جس نے نہیں درود الایا  
بڑا بخیل تے ظالم اوسنوں کہیا نبی رہا نے  
حکم نبی دا جہاں بھی سینے سوہنا اسم پیارا  
تے جس ترک کیتی اس عملوں اوہ پانی منہ کالا  
سے لوکاں نے اسے عملوں پانی وچہ رہائی  
بصری حسن ہونے لے بے بندے خاص پیارے  
انہاں ایہ درود کیستا پیا اندر عمراں ساری  
اس بھیں مرادہ وچہ درگاہے ہو گئے خاص حضور دی  
حضرت امام شافعی وے او تے نظر کرم فرمائی  
انہاں ایہ درود ہمیشہ درود زبان بنایا

نال اوہ ہوئی قبول کدائیں انجیں قضیہ پایا  
نہیں تاں اگے پچھے پھر دی بھینھل بھوسے کھاوے  
آوے لطف محبت والا دل دی تھپے صفائی !  
پڑھے درود نبی وے او تے دور ہوئے بدگوئی  
تدھ بھی پڑھو درود مبارک پیہر فرماوے  
اوس ویلے بھی درود ایہو ہی کرنا روا آئی !  
اوس وے حق وچہ پاک نبی نے بہت غصہ فرمایا  
سن کر نام رہنیا چپ موہوں کیتے ہوو جھورائے  
پڑھو درود محبت پاروں پاؤنیک ستارا  
رب رسول بیزار اوہ وے تے پادے سخت کشالا  
کیتے عیب معاف انہاں وے دکھ رہ گیا کائی  
حضرت علی جنہاں وے حق وچہ کرم کماوے بھارے  
اسے نال لگائی ہوئی اسے نال گذاری !  
حاصل سب مراتب ہوئے دور ہوئی بسکھ دوری  
پڑھیا انہاں درود مبارک دل دی سمجھو پائی  
ایہو سمجھو مومنات تائیں ہر دم پیا پڑھایا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى

اے اللہ درود بھیج اوہ محمد وے اتنا جتنا کہے پڑھیا درود اوہ انہاں وے تے درود بھیج اوہ



مُحَمَّدٍ بِحَدِّ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا

محمد دے اتنا جتنا کسی نہیں پڑھیا درود اوپر انہاں دے تے بھیج درود اوپر محمد دے جتنا

تُحِبُّ وَتَرْضَى أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا

تینوں پیارا تے پسند ہے ایہ جے پڑھیا جاوے اوپر اس دے تے بھیج درود اوپر محمد دے

يَنْبَغِي الصَّلَاةُ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا

جس طرح جے ہو سکدائے درود اوپر انہاں دے تے بھیج درود اوپر محمد دے

أَمَرْتَنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ طَرَاةُ الشَّافِعِيِّ

جیسا حکم کیساتوں اساتوں نال نماز دے اوپر انہاں دے روایت گیتا اسنوں امام شافعی نے

تے اگے ونبہ عزت پائی سارا روگ ونبایا  
ہر حالت وچہ ستمیاں بیٹھیاں ایہو ہمیش پکائیں  
لکھیں نال درود ہمیشہ مت تینوں بھل جائے  
جاں تیکن ایہہ لکھیا رہی پاسی شان سوایا  
نالے رحمت ربی اوس تے ہر دم رہن پہنچاندے  
اسد اوس تے ہر حالت وچہ کمدیسی ارزانی  
مالی جانی تنگی اوس دی جاندی فطر نہ آوے  
تے جد جاوے گور وچالے ہو جائے دل جوئی  
گویا اوہ مقبول رہانا اوسنوں فکر نہ کافی  
رات جتے دی جو کوئی مومن درود درود کماوے  
ایتھے اوٹھے دوہیں جہانیں ہووے شان گمراہی  
پھراہ پڑھے درود جو مومن اس دی شان کیانی

اسے پاروں انہاں دو جگ قرب حضوری پایا  
اے مومن ایہ درود ضروری کدی نہ ایں بھلا تیں  
یاد رکھیں جد نام نبی واکدھرے لکھیا جائے  
ابوہریرہ کہے روایت جس ایہ عمل کما یا  
سب فرشتے اوس دے او تے رہن درود والاندے  
رات جتے دی جو کوئی بندہ کہے ایہ درود زبانی  
دنیا دی تکلیف تمامی اس بھتیں سب مٹا دے  
وقت نزع دے اوس دے تائیں تنگی ہووے نہ کوئی  
حشر نشردی ہر اک تنگیوں اوسنوں ہووے رہانی  
حضرت انس رسول اللہ بھتیں ذکر حدیث لیاوے  
اس سالان دے رب اس دے بخشے عیب تمامی  
روز جتے وچہ اللہ مالک اتنی برکت پائی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد دے جو تیرا بندہ تے تیرا نبی تے تیرا رسول ایہ

النَّبِيِّ الْأَرْقَى وَ عَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

جو نبی ہے ارقی تے اوپر آل اس دی تے اصحاب اس دے تے سلامتی

اک سو بار درود جو پڑھو واسو منیاں نال ادانواں

روز جتے دی بابت تینوں کی کچھ حال سنا نواں



وہ سو سالوں وچہ گناہاں بھانویں کوئی گزارے  
خوش قسمت اوہ مومن جس نوں ایہ موقعہ متھ آوے  
پہاڑ گناہاں دے سر ہودن اس دی برکت پاروں  
اے مومن جے روز جتے دی قدر تیرے دل کوئی  
ہو راک موقعہ دساں تینوں اجر درودوں آیا  
کہن علیک سلیک آپس وچہ دونوں الفت پاروں  
انجیں وچہ شعبان مہینے بڑا ثواب بتاؤن  
ہو راک موقعہ عیب اپنے جدمومن یاد کچھوے  
کلمہ طیب یاد کچھوے ورد درود الاوے  
بخشے اپنے فضل کرم تھیں اوس دے عیب تمامی  
سمجھ اصحاب اسے دے اتلے خبراں دیندے آئے  
ایسے عملوں عیب انہاں دے بخشے ہاؤن سارے  
جنہاں درود وسیلہ پھریا ایہو تا بعداری!

اس دی برکت معاف کیرے رب عیب اوسدے ایہ سارے  
پڑھے درود نبی سرور تے رب دی رحمت پاوے  
معاف ہو جاؤن صاف ہو جائے باہر حد شماروں  
ضائع کریں نہ اسنوں نہیں تاں ہوسیا مول نہ ڈھوئی  
بلن دو مومن جس دم کدھرے رب سبب بنایا  
نالے لین مصافحہ دونوں پڑھن درود پیاروں  
رات دنے صلوات جو پڑھدے ایہو درود تباؤن  
خون خدا دیوں دے دل تھیں مہرہ درگاہے ڈھیکے  
اس برکت تھیں بھار گناہوں مولا کرم کماوے  
ہو جائے اوہ مخلص بندہ پاوے شان گرامی  
پڑھن درود جو نال محبت انجیں عمر و ہائے  
محشر نوں وچہ تابعدار ال ہوون سمجھ شمارے  
پان رہائی دکھ عذابوں نالے بر خود داری!

### ادْفَعُوا الْعَذَابَ بِبِرِّكَاتِ الصَّلَاةِ

اتھا دو عذاب نال برکت درود شریف دے

عاصیاں پاپیاں تے جد اوسی قہر عذاب رہاتا  
انہاں وچوں جنہاں لوکاں ورد درود بنایا  
اوہ جد ایس عذاب وچالے ہو جاسن بے حالے  
چاؤ قہر عذاب انہاں تھیں رب سچا فرماوے  
رب دے فضلوں قہر عذابوں اوہ لوکی بچ ہاؤن  
بار خدایا انشرقت تیرا عاصی اوکھن ہاؤن  
ہن میں دساں جنہاں لوکاں عمل ہمیش ایہو ہی  
تے جس زندگی وچہ ہک واری دید نبی دا پایا

پکڑے جاسن جکڑے جاسن ہوسی حال نتا تا  
اسے اندر عمر گذاری ایہو شوق و دھایا  
برکت ایس درود انہاں تھیں ایہ قضیے سمجھ ٹالے  
ہووے رہائی انہاں تائیں دکھ نہ کوئی پاوے  
جنتیاں وچہ داخل ہووے شکر الحمد الاون!  
بخش طفیل درود نبی دے ہو جاوے چھٹکارا  
نواب وچالے وید نبی فاپاندے آن سو یو ہی  
حل ہو یا سمجھ مسئلہ اوس داکیتا رب صفایا

زندگی دی اوہ سر تکلیفوں پاپیاں آن رہائی  
وقت نزع تے قہر عذابوں اوسنوں چھین نہ کافی



مہر عذاب قیامت پاروں اوہ محفوظ سوہارا  
کے صاحب نے اسے پاروں لکھی ایہ کہانی  
تے جنت وچہ ڈیرا ہووے پائے نیک ستارا  
اس دی نقل کراں میں ایتھے دساں کھول زبانی

وَمَنْ سَأَى النَّبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي  
تے جس شخص نے دیکھا نبی نوں درد پیچے اسد اوپر اس دے تے سلامتی وچہ  
مَنَامِهِ فَلَهُ حُسْنُ الْخَاتِمَةِ وَلَهُ الشَّفَاعَةُ وَ  
عذاب اپنی دے پس واسطے اس دے ہے اچھا خاتمہ تے واسطے اس دے ہے شفاعت  
لَهُ الْجَنَّةُ وَيَغْفِرُ اللَّهُ لَهُ وَلَا بَوِيه إِذَا كَانَا  
تے واسطے اس دے ہے بہشت تے بخشے دا اسد اوسنوں تے اس دے ماں باپ نوں ہے  
مُسْلِمِينَ وَيَهْوَن عَلَيْهِ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ  
ہوون دونوں مسلمان تے آسان کیتیاں جانیاں نے اوپر اس دے تکلیفان موت دیاں  
وَيَرْفَعُ عَنْهُ عَذَابَ الْقَبْرِ وَيُؤَمِّنُهُ مِنْ أَهْوَالِ  
تے اٹھاندے نے اس تھیں عذاب قبر ما تے امن دتا جانداے اوسنوں خون  
الْقِيَامَةِ وَيَقْضَى جَمِيعَ حَوَائِجِهِ فِي الدُّنْيَا وَ  
قیامت تھیں تے پودیاں کیتیاں جانیاں نے تمام حاجتاں اوس دیاں وچہ دنیا دے  
الْآخِرَةِ بِلُطْفِهِ وَكَرَمِهِ  
تے آخرت دے مال مہربانی تے بخشش اس دی دے

## ترجمہ پنجابی منظوم

جو کوئی دیکھے پاک نبی نوں اپنی خواب وچالے  
ہو سی اوہدی شفاعت اوس دن آپ نبی فرماوے  
بخشے اسد اوس دے تائیں بھی ماں باپ دوہا نوں  
موت دیاں تکلیفان اوس تھیں سب آسان ہو جادوں  
دکھ گھبراہٹ قیامت والا اوسنوں ہوگ نہ کوئی  
رب دے لطف کرم تھیں ہر اک عیش اوسنوں ہتھ آوے  
ایہ الغام اوسے نوں حاصل جس ایہ درد کمایا  
خاتمہ مال ایمان ہووے اوس ہوون درد کشلے  
تے اوہ مال نبی وچہ جنت رگدا وسندا جاوے  
پر جے ہوون فضل الاہوں روشن نور ایمانوں  
قبر عذاب اٹھا کے اس تھیں پورا امن وکھاوون  
دین دنی دی ہر اک اوس دی حاجت پوری ہوئی  
دوہیں جہانیں موحاں مانے شکر الحمد الادرے  
رات دہائے پیغمبر تے پیا درد پونچایا



الشرف انجمن پاک بنی تے تھوں صلوات پونچائیں

ان شاعرانہ سوکھا تھیں تھوں بھی دہیں سرایتیں

## طریق کار صلوات علی سید البرار علیہ الصلوٰۃ والسلام

جس مومن تھوں شوق نبی و اشرف زیادہ پاوے  
دور رکعت نماز دو نفلان نیت کرے پیاروں  
فیر سورت اخلاص اوہیے نال آکھے وہ سو واری  
پڑھے درود شریف اتھائیں بعد سلام امانی  
بعضے آیت الکرسی پڑھنا فاتحہ بعد الاندے  
بعد سلاموں فارغ ہو کے پڑھے درود اتھائیں  
وہ سے وار سورہ کوثر دا بعضے درود بتا دن

رات جمعے دی وضو غسل کر کپڑے صاف لگاے  
سورت فاتحہ پڑھے اوہیے وچہ اپنے خاص ہاروں  
اسے طور رکعت و دجی ختم کچھوے ساری  
پڑھیاں پڑھیاں سول جائے اوتھے ہووے فضل خدائی  
فیر سورت اخلاص اوہیے نال پندرہ وار پڑھانے  
وہ سے واری در دیکھوے فضل کے سب سائیں  
پڑھن درود ہزار واری ایہ دید سجن دا پا دن

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ  
اے اللہ درود بھیج تے سلامتی اپر سردار اسان دے محمد تے اوہر آل  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ  
سردار اسان دے محمد تے اتنا جتنا کل مخلوق دا نینوں علم ہے۔

بعضے کہن جو رات جمعے دی جاں دو نفل گناے  
فیر درود نبی سرور تے پڑھیاں ہی سو جاوے  
بعضیاں کہیا نال وضو ایہ ورد زبانوں جاری

وہ سو وار لا یلکاف سورۃ ورد زبان چترے  
وضو دی ہی حالت ہووے دلی مراد ایہ پاوے  
پا جاوے دیدار سجن دا ہووے دور ہزار واری

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّمْ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى  
اے اللہ درود بھیج اوہر محمد دے و آل اس دی دے تے سلامتی جتنا تون چاہندائیں تے پسند کر دائیں

بہتر عمل درود مبارک جس تائیں ہتھ آوے  
بعد دو گانیوں جتنا ہووے پڑھے درود پیارا  
جس مشکل دا بھی حل چلے دیر نہ لگے کافی  
ہو راک کامل مرد خدا دے دسیا اس دا چارہ  
سوندی وار پاکیزہ بستر اپنے میٹھ وچھاوے  
سچی بانہہ سرہانے رکھے درود و دجی جاری

کیوں نہ دلی مراد داں پاوے مشکل حل ہو جاوے  
اسے حالت وقت گزراے اوہ پیا اپنا سارا  
سر سول تلی اتے اک آوے پاوے نور صفائی  
جس دل حب دیدار نبی و اشوق ایہوی بھارا  
پھر وضو کر اوں دے اوتے نال من سو جاوے  
فیر دعا ایہ پڑھا جاوے نال بے دی یاری



ہوئے زیارت پاک نبی دی دل روشن ہو جاوے  
مت اس صوفی میری بھی من گل بن جاوے کافی

ان شامیں لائیں شیاں ایہ مقصد مقصد آوے  
اوہ ایہ دعا میں لکھل ایتھے یاد کریں سب بھائی

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ

اے اسد بیشک میں سوال کروں اہل تینوں محاسبہ بزرگی ذات بزرگ تیری دے اے

أَنْ تُرِيَنِي فِي مَنَازِلِي وَجْهَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

تو دکھائے میںوں وہیہ خواب میری دے چہرہ نبی اپنے صاحب دانام محمد درود بھیجا اس نے اپناں دے

عَلَيْكَ وَسَلَّمَ سُرُورِيَّةً تُقَرِّبُهَا عَيْنِي وَتُشِيرُ صَدْرِي

تے سلامتی دکھانا ٹھنڈیاں ہوں نال اس دے میریاں اکھیاں تے کھولے تو سینہ میرا

وَتَجْمَعُ بِهَا شَيْئِي وَتُقَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِي وَتَجْمَعُ بِهَا

تے توجہ کر نال اس دے کھلایا ہو یا میرا تے کھول نال اس دے مشکل میری تے توجہ کر

بَيْنِي وَبَيْنَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدَّرَجَاتِ الْعُلَى

نال اس دے درمیان میرے تے درمیان اس دے دہائے قیامت دے وہیہ درجیاں وڈیاں دے

ثُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ أَبَدًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

فیرہ توں جدا کرے میںوں تے اوسنوں کدی بھی اے رحم کرنے والیاں دے رحم کرنے والے

مقتوی گلوں رحمت کافی تھیوے فضل غفاری

دل دماغ ٹکانے ہوئے مشکل حل ہو جاوے

تے پوریاں سب حاجتاں ہوں ہو آرام فلا حین

ٹاکے نال خدا دے تکے کھڑ جہاں گلزاراں

بخشنے نال محبت ہر شے تھیوے دور خواری

اک سو داری دے اوتے آکر درود سناوے

ایتھے اوتھے دوہیں جہاں چنگے بولے پاسی

انجیں ہوا ذکر بتیرے رب دی بخشش بھاری

وہم خیالوں بدلے جو کوئی ایہو پیا پکاوے

سے بیماریاں اسے ذکر دے دور کرے رب سائیں

روز جمعے فابریکت والا جس وہیہ رحمت باراں

اس ویلے مڑ جو بھی منگئے ذات خداوند باہری

پڑھے دو نفل جو رات جمعے تے ایہ درد لافے

اللہ اس دی ہر مشکل نوں سوکھا کر دکھلا بسی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْأَرْحَمِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

اے اسد درود بھیج اوپر محمد دے جو نبی ارحم ہے تے آل اس دی تے اصحاب اوتے تے سلامتی

ویکھن چہرہ پاک نبی صاحب دل شوق سوایا

فیرا یہ پڑھے درود مبارک الفت دی سوانی

اسے طرح اک سو درودایت ملاوی ذکر لیا یا

اوہ تن داری دو دور کھت کرے نماز ادائی



پہنچتی وادی سورت فاکر اس وجہ درود الودے  
فیراے تھانویں سو جائے ہو خیال نہ آنے  
اوہ درود مبارک تینوں ایتھے لکھ دکھانواں !

دہ سے واری فیر نبی تے اکھ درود ستادے  
انشاء اللہ دیکھے سفتے پیارے نبی ربانے  
ہوے مراد ولیدی حاصل تے کچھ فرحت پانواں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَسْمَاءِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ

اے اللہ درود بھیج اوپر روح محمدیے وچ روحاں دے تے درود بھیج اوپر جسم محمد دے

مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝

وچ جہاں دے تے درود بھیج اوپر قبر محمد دے وچ قبراں دے

اے مومن گل اکو میری رکھیں یاد ملائی !  
سچی دل وچ الفت ہوئے منے دلوں زبانون  
فیر کوئی گل مشکل ناہیں رحم کرے رب باری  
جناں لوکاں او تے رب نے ایہ احسان کمایا  
اے طور اصحابی درجہ بخشیا انہاں تائیں  
اے ذوق مہاجر کیتے غازی مرو بنائے  
اے ذوقوں باہجہ خدا دے دوہے لوک بھلائے  
اے غوث تے قطب بنائے ہو گئے خاص حضور  
اے شوقوں تن من روشن نور و نور سو پایا  
اے ذوق اوہ جاہل عربی مخلص کر دکھلائے  
اے ذوق انہاں دے تائیں بخشیا علم خداں  
اے ذوق انہاں دے او تے ایسا کریم کمایا  
اے ذوق دکھائے انہاں اوہ عرفان الہی  
اے ذوق انہاں نوں سدا علم قرآن سکھایا  
اے ذوقوں فاشیحوئی ایسے رنگ دکھائے  
اے ذوقوں کیتی انہاں اوہ مراتب دراری

ان شامہ ختم ہو جائی تیری سب ناکاری  
نلے تابعداری پوری فرق نہ کچھ ارکانوں  
جو منگو سو پاؤناہیں کچھ بھی عذر انکاری !  
انہاں اے عملوں فکر وں ایہ پیا جوہر دکھایا  
تابعی تبع تابعی بن کے آئے پہنچ کداہیں  
ہوئے شہید میداناں اندروڑے مدھے پائے  
اے پاروں مومن مخلص نظر ہزاراں آئے  
اے پاروں دو جگ انہاں پانی عزت پوری  
اے پاروں انہاں نے وچہ قرب حضور پایا  
جہناں نے پئے قدماں اندر دم دم سیس نوائے  
اے پاروں کابل ہو گئے اندر دوہاں جہاناں  
حاکم نوں محکوم بنایا قدماں وچہ نواپا  
جس پھیں مٹ گئی سب انہاں دی کفر ترک گموی  
اے پاروں فیر انہاں نے باز حقیقی پایا  
اے دے دے ہو رہے تمامی اے مگر وکائے  
چھانکے دنیا او تے ایسے من گئی دنیا ساری

سنیو نے جبر پاک نبی دا ایہ ارشاد پایا

میری تابعداری باہجوں کوئی نہیں ہو سہارا



فیر انہاں نے اسے اوتے سبھ کچھ وار گھمایا  
 سمجھ لیو نے اسے پاروں ہے راضی رب سنا میں  
 حضرت نے اصحاباں تائیں واضح کر فرمایا  
 تاں ہی جس نے میں سنگ ہو کے ہے کہنی زندگانی  
 نبی پیغمبر بھانویں رب نوں جگوں بہت پیارے  
 ہر حالت وچہ باہجہ امر دے سخن نہیں انہاں الایا  
 راضی رہے رضا دے اوتے سبھو سرتے جھلیاں  
 بھکھ تیرہہ دانکر نہ کیستہ نہ راتیں راج مستے  
 ایو ہر دم خیال دے وچہ ایو فکر زیادہ  
 تے جو نال انہاں دے لگے ایو حال انہاں ندا  
 کسے گلوں بھی فرق نہ آندا کیتی تابع داری

تے اسے دے ہو کے تے مر ملاز حقیقی پایا  
 اسے پاروں رحمت ہو ہی ساں تے دوہیں سرائیں  
 میں جو پایا تابعدار یوں رب حبیب بنایا  
 انجیں ہی محبوب ادہا ہی انجیں دلبر جانی !  
 دنیا تھیں دودھ دے ایو تابعدار سوہارے  
 بھی کوئی ایسا فعل نہ کیستہ جو نہیں ادس فرمایا  
 طعنے تھنے سبھ لوکاں دے کافی ہو راولیاں  
 اکو یاد پیارے والی اسے دے سنگ جتے  
 او سے دی وچہ طاعت تاں ہی رہندے نت آمادہ  
 اسے طرح اوہ بھی نت رہندے انجیں وقت وہاندا  
 تاں ہی حق انہاں دے کہند انبی حبیب غفاری

قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ إِنَّ عَلِيًّا قَبِيٌّ وَأَنَا مِنْهُ

فرمایا اوس خات نے ہو دے اوپر اس دے درود تے سلام بیشک علی میرے تھیں تے میں اس تھیں

وَهُوَ وَرِثَةُ كُلِّ مُؤْمِنٍ ط

تے اوہ ہر اک مومن دا دوست ہے

تابع داری وچہ اوہ لوکی ٹھیک جاں ثابت ہوئے  
 گویا تاں خدا دے رشتہ انہاں دا بن آبا  
 کیوں جے حضرت علی انہاں وچہ تابعدار حضور  
 وچہ اشاعت بھی اوہ ہر دم شامل سی ہر حالے  
 علی میرے تھیں تے میں اس تھیں اس وچہ شک نہ کوئی  
 اس دا مطلب علی نبی تھیں سب ہدایت پائی  
 جو کچھ لبھا پاک نبی نبی کر کے تابعداری  
 تل محمد اشرف علی جگ وچہ پیاسہ دایا  
 تے نبوی تعلیم تمامی ایتھوں ظاہر ہوئی  
 خلق محمدی سب محمدی ہو رطاعت شکاری

ہو گیا راضی نبی انہاں تے رب نے جیلے ڈھوئے  
 تاں مر پاک نبی نے تک فوڑا آکھ سنا یا  
 طاعت پاک نبی دی جس نے کیتی ہر دم پوری  
 کرے ہدایت دین نبی دی لوکاں نوں ہونا لے  
 تے ہر مومن دا اوہ دوست اتنی الفت ہوئی  
 پوری سنگت کیتی دل تھیں تاں ایہ شان ہو پائی  
 تے عرفان ہوئے سبھ حاصل نال سجن دی یاری  
 دو جگ عزت حاصل ہوئی رلیا شان سوایا  
 ایس طفیل مقام علی نوں پہنچ گیا ہر کوئی !  
 سبھو وچہ علی دے آہیاں پا دتیاں رب باری



قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَا

فرمایا رسول خدا نے نے بھیجا اس نے اوپر اس دے تے اوپر آل اس دی دے درود تے سلام

مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بِأَبْهَامَا وَأَنَا دَارُ الْحِكْمَةِ وَعَلِيٌّ بِأَبْهَامَا

میں شہر علم دا ہاں تے علی دروازہ اس داتے میں گھر حکمت دا ہاں تے علی دروازہ اس دا

جس دا ترجمہ پیغمبر نے واضح کر سمجھایا!

یعنی ایہ انعام خدا دا جو ہے بے اندازا

سب علوم دا زانی حکمت اودا یتھوں سکھ جاوے

ایہ پر اپنی ذات و نجایاں مل دی ایہہ سرور اری

سیوا تھیں ہی میوا حاصل دانا فواں فرمایا

فیرایہ ہور خطاب خدا نے چا عطا فرمایا

میں ہاں وڈا شہر علم دا علی اوپر دروازہ

میں تھیں جیہڑا سکھنا چاہے پاس علی دے آوے

کتنی رحمت ذات خدا دی ایہ سب تابع دراری

جہاں تابع دراری کیتی انہاں نے پھل پایا

مَنْ كُنْتُ مَوْلَا ۙ فَعَلِيَ مَوْلَا ۙ

جس دا میں مولا اس دا علی مولا

تے جے اس وجہ کی ہو جائے اوہ بھی کمی پکھا نو

اوہ دو جگ دا چور بیچارا اوہ نے کچھ نہ پایا

کہے تعریف محبت پاوے رب دا نبی جہانندی

سب تھیں زیادہ پیارے ایہو انہاں نال لگائی

سب دا درود لے وجہ بھریا سمجھ اکیاں دے تارے

دسی عزت شان انہانندی کتنے رب نوں بھاندے

جس دل حب اسا دی اس دل حب علی دی جانو

جہاں نال علی دے کچھ بھی دیکھ تے ویر کمایا

سن مومن ایہہ تابع دراری اپنا اثر و کھاندی

ہو بھی چاچیاں تائیاں جائے آہے تیرے بھائی

ہو صحابی بھی سب انجیں حضرت دلوں پیارے

تاں ہی حضرت نے فرمایا واضح حق انہاں دے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ سَبَّ

فرمایا رسول خدا نے درود بھیجا اس نے اوپر اس دے تے آل اس دی دے تے سلامتی تے جس نے گال دی

أَصْحَابِي فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَاللَّيْلِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ط

اصحاباں میریاں توں پس اوپر اس دے لعنت اللہ دی تے فرشتیاں دی تے بندیاں ساریاں دی

اوس دے او تے رب دی لعنت انجیں عمراں جالی

تے بندے بھی نال انہان دے ایہو کچھ الاولیٰ!

ہر شے عزت کہے تہاں دی آوے سیس نوائی

تابع دراری پاک نبی وجہ فرق نہ انہاں پایا

جس نے آن اصحاب میرے نوں کدھی ہو ہوں گالی

فیر فرشتے رب دے اس تے لغتاں سمجھ پاوے

اتنی شان اصحاباں سندی اللہ پاک بنائی

پدا یہ عزت تاں ہی ہوئی تے رب کریم کمایا



تَنْ مِنْ دَحْنِ قُرْبَانٍ كَرِيمٍ دَمٍ وَبِلَا آفٍ  
اصحابان نول جنہاں کوئی گھٹ و دھ لفظ الایا  
لکھاں زہد عبادت کیتیاں شان اصحاب نہیں بلدا  
جو کچھ درجہ انہاں حاصل اندر امت ساری  
جیویں حب علیؑ دی دل و چہ انجیں ابابکرؓ دی

کیوں نہ درو کسے مرط مولاتے حضرت فرامی  
اوہ مردود تے ردے ہوئے پاؤں دکھ سوایا  
تے نہ وانگ انہاں سے روشن ساڈا شیشہ دل دا  
اوہ کچھ نہیں کسے نول بلنا جے سو کرے ناری!  
ایہو درجہ عمرؓ ولی دا اتنا ہی اوس دا دردی

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

فرمایا رسول خدا دے درود بھیجا اس نے اوپر اس دے تے آل اس دی دے تے سلامتی

حُبُّ ابْنِ بَكْرٍ وَعَمْرٍَايْمَانٍ وَبُغْضُهُمَا كُفْرٌ

محبت ابی بکر تے عمر دی ایمان ہے۔ تے دشمنی انہاں دہاں دی کفر ہے +

حب صدیق تے عمر ولی نور ایمان خزانہ  
ایہ بھی دونوں مخلص آسے تابعہ بنی آدم  
انہاں نال محبت جس دی رب نول اوہ پیارا

تے جو دشمن انہاں دہاندا اوہ کافر تواتا  
ہر شے اہل حق حاضر کرے سوئے نیک عقیدے  
تے جس نول ایہ بات نہ بھلے اوہ بے دین تکارا

مَنْ أَذَاهُمْ فَقَدْ أَذَانِي وَمَنْ أَذَانِي فَقَدْ أَذَى اللَّهِ

جس نے تکلیف دی انہاں تو اس نے تکلیف دی میںوں تے جس نے میںوں تکلیف دی اس نے تکلیف دی اللہؐ

اسے تھیں پیغمبر کیا جو انہاں دکھ پونچا دے

سمجھو اوہ پیا میرے تائیں ایسے تیر لگا دے

تے جس تھیں دل دکھیا میرا رب نول اوس دکھایا  
سب اصحاب خدا دے پیالے جنت تنہاں ٹکانا  
ایہ سب سنگی ساتھ نبیؐ دے ہر ویلے ہر حالے  
انہاں او تے حملہ کرنا غیور الفاظ الالنے  
ایہ لوکی سب جنت والے جیوندیاں نول درمایا

حشر نشر سب اپنا اوس نے ناحق مار و بچایا  
تے جو دل تھیں چاہن انہاں نول انہاں کھی جنت جانا  
اپنے سکھ آرام و نجا کے کٹ دے درد کشالے  
رب نبیؐ کد چاہندے ایہ گل و ڈاجرم کیا تے  
کون خلاف انہاں دے ہو کے پادے عالی پایا

قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا إِنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ

فرمایا حضرت عائشہ صدیقہ نے رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس تھیں بے شک ابابکر صدیق اک دن آئے

عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

کول رسول اللہ دے درود بھیجا اس نے اوپر اس دے تے آل اس دی دے تے سلامتی پس فرمایا رسول اللہؐ



أَنْتَ عَتِيقُ اللَّهِ قِيَوْمِي سَمِي عَتِيقًا رَوَاهُ

تو آزاد کیا ہو یا اللہ داہیں پس اوس دن تھیں آپ کا نام عتیق مشہور ہو گیا۔

کہن روایت پیغمبر تھیں صاحب علم ترم دے  
دل وجہ آیا دیکھ آنواں ونجہ کھڑیا پھل گلابی!  
ادبول آن سلاچی ہوندے ادب بجا لیائے  
راضی ہو کے دل دے اگوں کہندے فیرا نہائیں  
اسے دن تھیں نام انہاندا ایہو مشہور ہو آیا  
سبھنا ننوں فرمان پیارا واضح کر سمجھائے!

حضرت مائی عائشہؓ صاحبہ حرم رسول اکرمؐ دے  
ہک دن میرے والد حضرت ابابکرؓ اصحابی  
اسے حالوں پاک نبیؐ دی خدمت اندر آئے  
ڈٹھا ہر دل رسول اللہؐ نے ابابکرؓ دے تائیں  
رب آزاد تسانوں کر کے نام عتیق رکھایا  
فیر نبیؐ نے نال محبت سب اصحاب بلائے

مَنْ أَسْرَادَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى عَتِيقٍ مِّنَ النَّاسِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ

جو شخص چاہے دیکھے طرہ اوس شخص دے جو آزاد ہے اگ تھیں اوہ دیکھے ابوبکرؓ نوں

دینا وچہ جو چاہے دیکھے ایسے بندے تائیں جو آزاد دوزخ دی اگ تھیں بخشیاں رب پناہیں

اوہ دیکھے آ ابوبکرؓ نوں مسئلہ حل ہو جائے

بھی اوس اوتے رحمت رب دی سبھ دکھ دور چلاوے

اوہ آ ابوبکرؓ نوں دیکھے پاوے برخور داری  
دوہاں اوتے رب دی رحمت دونوں بہت پیارے  
ضائع رب کرے اوس دی اگلی پچھلی بیتی!  
مڑے ادب انہاندا دسو کیوں خلاصی پاوے

حضرت کیا بعد میرے جس کرنی تابعداری  
انجیں عمرؓ ولی نوں سمجھے دونوں مرد سوہاڑے  
جنہاں حق انہاں دے اندر کچھ بے ادبی لیتی  
زندگی اندر انہاں تائیں رب خوشخبر سناوے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ

فرمایا رسول اللہؐ نے درود بھیجا اللہ نے ابراہیمؑ دے تے سلامتی ابوبکرؓ وجہ جنت دے

وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ

تے عمرؓ وجہ جنت دے تے عثمانؓ وجہ جنت دے تے علیؓ وجہ جنت دے تے طلحہؓ

فِي الْجَنَّةِ وَزُبَيْرٌ فِي الْجَنَّةِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي

وجہ جنت دے تے زبیرؓ وجہ جنت دے تے عبدالرحمنؓ بیٹا عوفؓ وجہ جنت دے

الْجَنَّةِ وَسَعْدُ ابْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فِي الْجَنَّةِ وَسَعِيدُ بْنُ

تے سعدؓ بیٹا ابی وقاصؓ وجہ جنت دے تے سعیدؓ بیٹا زیدؓ



زید فی الجنة و ابو عبیدہ ابن الجراح فی الجنة ط

وہ جنت دے تے ابو عبیدہ بیٹا جراح دا وہ جنت دے

ابو بکرؓ وہ جنت نالے عمرؓ خطاب سوہارا  
طلحہؓ زبیرؓ بھی جنت اندر شامل فضل الایہوں  
سعدؓ وقاصؓ سعیدؓ بن زیدؓ بھی جنت اندر آئے  
دنیاوی زندگی اندر انہاں سبھناں تائیں  
کتنے بھاگ انہاں دے چنگے کیسے کراں والے  
کی کچھ عزت شان انہاں دی میں تینوں بتلاواں  
سبھناں دے دل حب نبیؐ دی سچی تابعداری  
سبھناں پاک نبیؐ تے کیتی جس راہی قربانی  
ہر حالت وچہ پیش نبیؐ دے ادبوں سیس نواہا  
ولیؓ زبانیؓ مالیؓ بدنیؓ سبھو تابعداری  
پورے وقت جماعت دے سنگ ہوئی نماز ادائی  
جو بھی حکم نبیؐ واسنیاں پورا شوق دکھایا  
سنیاں ہمدوں درود دی بابت رب سچا فرما دے  
سبھ اصحاب اسے دے اوتے لگ گئے شوق پیاروں  
اسے اوتے رات دھاڑاں جان ہوئی قربانی  
اسے تھیں اوہ رب نبیؐ دے ہو گئے خاص پیارے  
اسے پاروں رکھ درختاں کیستا ادب انہاں دا  
بے شک جنہاں حکم نبیؐ دا دلوں قبولیا ہويا  
کیسے قسم دی ہار نہ انہاں دو جگ تلاءے ہوئے  
اے مومن ہو توں بھی اونجیں لاکے پکی یاری  
وہ کھ لیں مڑکی کچھ بن وا کیسی شان ہو جانندی  
جنہاں لوکاں لائے اوتھے پا گئے اوہا مراد داں

تے عثمانؓ تے علیؓ بھی جنتی آکھے نبیؐ پیارا  
عبدالرحمنؓ بن عوفؓ بھی جنتی رحمت بھرنگا ہوں  
ابو عبیدہؓ پت جراح دا عالی درجے پائے  
جنتی ہوں دی خبر انہاں نفوں دین دا خالق سائیں  
جیو ندیاں ہی جنت والے آگئے نظر حوالے  
سبھو قابل عزت والے اندر دوہاں سرانواں  
سبھناں اسے صدقے پایا ہر کھانویں سرداری  
سبھو ہر دم حاضر آہے خادم نبیؐ حقانی!  
تے ہر اک قربانی ویلے عذر نہ کچھ سنایا  
شوق محبت پورا دسیا جس دم آگئی داری  
ہو رہی سبھ وظائف پورے عذر نہ کیستا کوئی  
اسے وانگوں کر دکھلایا جیوں صاحب فرمایا  
پڑھو درود نبیؐ سرور تے جو مومن اکھوادے  
ایہو ہر دم پڑھن زبانوں ایہو ہر اطواروں  
اسے پاروں حاصل ہوئے تنہاں ہر تنہانی  
اسے تھیں اوہ زندگی اندر بخشش پا گئے سارے  
اسے پاروں ہر کوئی او تھے ادبوں سیس نواندا  
رب بھی انہاں قبولیا ہويا عرشیں بھولیا ہويا  
وچہ درگاہ مقبول پیارے نور سنوارے ہوئے  
وانگ صحابہ دس دیہہ توں بھی جیونکر اوہ افراسی  
کیوں رب دی رحمت تیں تے ابرکرم برسانندی  
چیز کسے دی کمی نہ رہ گئی ہر دم شاداں باداں

۱۲ خاندانی حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے میرے تمام صحابہ ہدایت اوتے ہی تیں جس دی تابعداری کرو گئے ہدایت پاھاؤ گئے ۱۲ خاندانی



اشرف توں بھی دل اپنے وچسرا ہو سبق پکائیں | ہوویں مقبول رہا نا اندر دوسریں سرائیں !

## مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات بارادہ تفسیر اضحی شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اسادے محمد سے تے اوپر آل سردار اسادے

وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ سَرَبْنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَمْ

محمد سے تے برکتاں تے سلامتی اے رب اسان دے ظلم کیستا اسان جاناں اپناں تے تے

تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ

جے نہ توں بخشش کیتی واسطے اسان دے تے ہم کیتا اسان تے بیشک اسیں ہو جانواں گے خسارہ پانے والے

یہج درود محمد اوتے جو سردار لوکا فی  
بھی سب تابع داراں اوتے ہون سلام ہزاراں  
ہون درود سلام نبی تے کی نہ رہ جائے کوئی  
وچہ درگاہ خداوند باری استغفار لاناواں !  
کر کر عیب گناہ کبیرے وقت گنوا یا سارا  
گذری عمر اندھیرے اندر عقل بھی بھٹی ہوئی  
اوہ بھی نہیں ہن واقف بن دے جان لوں تل چل دے  
عرض سنا دے درود کھا دے عاجز حال بے حالا  
نہیں مڑ پاسا میرا کوئی ظالم درو ازاروں  
چٹول جاوے ماراں کھا دے کوئی نہ حال بچھا دے  
اپنے فضلوں لاندیں تا میں جے ہاں پٹھے رہے  
صدقے فضل اپنے دے میں تے نظر کرم دی خلعتی  
رکھ سنبھال دوزخ دی اگوں دودھ دے کمپانی  
ایہر پاؤں اوہا جیندی قسمت چنگی ہوئی

یارب ذات مبارک تیری تینوں سب وڈیا فی  
بھی اولاد ازواج اوہ دے تے بھی اصحاباں یاراں  
جہ تک دنیا جیوے جاگے تے جس دن دی ہوئی  
ہن میں بعد اس دے کچھ اپنی ادبوں عرض سناواں  
بار خدایا جان اپنی تے ظلم کیستا میں بھارا  
راہ پہڑا نہ لہے کوئی ایسی جھٹی ہوئی  
اصل اجڑی غیریں جو نا محرم دل دے  
تیرا مجسرم تیرا باغی سرکش تے منہ کالا  
جے نہ بخشوں رحم کیتوئی اپنی رحمت پاروں  
تیرے دروا دھکیا ہو یا چین کتے نہ پاوے  
تاں ہی عرض کراں میں رہا تیری وچہ درگاہ  
توں ستار غفار قدیمی تے میں پانی عاصی !  
دنیا وچہ بھلیا فی بخشیں اگے بھی بھلیا فی  
تیری رحمت بخشش جس دا اوڑ شمار نہ کوئی

میری بھی کمر قسمت چنگی دور نہ کریں ثوابوں !  
ہو دے نیک ٹکانا میرا چھٹے جان غذاہوں



یارب میں کمزور نشانا تے ایہ بوجھ اٹھانا  
 نہ میں سوچھت نہ علمیت نہ کوئی فکر دانائی  
 فضل تیرے واقفوں کو اوہا آس پرانی  
 کی ہو یا جے میرے پلے چار کانے بھی ناہیں  
 اکھن دی نہیں بہت تن وچہ دوڑن تے دل آسے  
 ہاں جے فضل تیرا ہو جلدے جاہل تے ان پڑھیا  
 پہلے نوکی علموں عقلوں ماہر ہر اک فن دے  
 تے میں ہر اک گلوں خالی ایہہ تفسیر قرآنی  
 جس دے کارن بہت مسالہ تے سامان ضروری  
 سیرت پاک نبی سرور دی لکھی میں اک واری  
 سالان وچہ مکمل ہوئی بات ٹکانے لاتی  
 جنہاں لوکاں ڈکھی اکھیں پڑھ کے چانچی ساری  
 فیراحوال الاخرت اوتے میں کچھ زور لگائے  
 پھر تفسیر پوست دی لکھی کر کے سرور دی  
 ملک سراج الدین لاہوری تاجر کتب گرامی  
 پرائسوس اوہ وڈا بندہ صاحب مال تے زردا  
 دونویں پکڑ مسودے میں تھیں ردی دیوچہ سٹے  
 ایہ بھی اوس دی آکھت اوتے کیتی شروع کہانی  
 اجے تیکن تے ہفتے عشرے ایہو بندے آون  
 پر امید نہیں کچھ اوتھے کر کے سرے لگانا  
 اوسے عادت ہاروں میں ایہ ذکر بیان سنانواں  
 ذکر حبیب مرحوم سرد لگ دا بہت پایا  
 بارخدا یا اس دے صدقے میں تے کرم کمائیں  
 یارب جہ تک تیری طرفوں نظر کرم نہ ہووے  
 ہن میں تقوے آس تیری تے لکھن اوتے آیا

باہجوں فضل تیرے دے مشکل اس در ساتھ نبھانا  
 نال کوئی حیلہ ہووے وسیلہ کراں سفر ہیمائی !  
 اسے اوتے نظر لگائی مت تھیوے ارزانی  
 قلبی، جانی، بدنی، مالی سب بھرپور خطائیں  
 سوکھی گل بھی سمجھوں اوتے ادھی کون نبھاوے  
 اس مقصد وچہ پار ہو جائے بن بیڑی دے چڑھیا  
 جتوں چاہندے جیوں کر دے اونچیں ہی کم بن دے  
 فیر سوساہ والضحی دی بابت مشکل طرز بیانی  
 جہ تک ہووے مہیا ناہیں بات نہیں ہوندی پوری  
 یلیا کچھ مسالہ اوس فاتے کچھ نال تیاری  
 قہر کانی کر خوج اوہ دے تے چھاپے وچہ چھپوائی  
 سمجھ گئے ایہہ چیز عجائب لگی بہت پیاری  
 ہوئی مکمل رب دے فضلوں سبھ مضمون موکلے  
 سال سوا دھچہ ختم ہوئی اودہ رحمت رب اکبر دی  
 اسے نے بنوایاں میں تھیں محنت نال تمناہی  
 نہیں سکین غریباں دے دل کچھ توجہ کمزور  
 محنت میری گئی انجیں ہی ضائع ہوئے کرے  
 پتہ نہیں کی ہن اوس نے کرنا کہنا بول زبانی  
 جلد مکاؤ ختم کروایہ نسخے سب چھپ جادون  
 عادت تھیں مجبوری سانٹوں شعر اشعار بنانا  
 ہو سکدائے محشر نوں کچھ اس تھیں بدلہ پانواں  
 جیوں جیوں کر یے تیوں ہووے دنوں پیاسہارا  
 پوری آس کر میں اوہ میری بات ٹکانے لائیں  
 ہک کم لاس نہ آوے تے نہ ہمد وسیلہ ڈھوے  
 فضلوں سرے لگانویں جو کچھ ہے مضمون بنایا



## ذکر سورۃ والضحیٰ شریف نشان نزول آن

یا مولاتوں قدرت والا ہر شے قبضے تیرے !  
 پاک نبی پیغمبر تیرا ساں ول آیا ہو یا  
 جے کر پاک نبی نہ ہوندے پتہ نہیں کی ہوندا  
 پر جد پاک نبی دے تائیں دنیا و حیر پونچا یا  
 جیوں جہالت تے گمراہی ایسی چھانی ہوئی  
 جس نے سنیاں سچ یقینوں او سے نکل لایا  
 جو دستور طریق نبی دے انہاں دیکھے بھالے  
 اوس دن تھیں لے من تک ایہو رسم طریقے جاری  
 سورت والضحیٰ وچہ بھی ایہو ذکر اذکار لیا سے  
 پاک نبی نوں دسیا گزریا پہلے جویں زمانا  
 جاں توں آئیوں دنیا او تے کی کچھ حالت آہی  
 پراگوں تو تک دا جائیں کی کچھ حال ہو جا سن !  
 اوس ویلے دا نقشہ من میں تینوں کھول سنانواں  
 ہو دن صاف خیال دلائلے گندگی دور ہو جاوے  
 سارے تھے کھول سنانواں دساں کل نشانے  
 پاک نبی تھیں صدر تے جانواں ماں پیو گھول گھانواں  
 بخش زبان میری نوں شیریں فضلوں بار خدایا  
 میں قربان حبیب تیرے کھیں سارا حال سنانواں  
 ذکر حبیب نہ وصلوں خالی جس دم سنی کہانی  
 جس دے اک دیداروں پائی ملک عرب بو شنائی  
 ذکر حبیب محمد والا دل نوں بہت پیارا

جیویں چاہیں تیویں کریں تینوں ہی سو بھن بھن چنگیرے  
 جس دے صدر تے سمجھ دنیا تے چانن لایا ہو یا  
 کیویں ایہ جگ وسدا رسدا یا کی جھگڑا پوندا  
 حالت ہو رہوئی اس دنیا روپ نواں بن آیا  
 انجیں علم عرفانوں خالی رہ گیا بشر نہ کوئی  
 او سے ختم نبی دے او تے تن من وار لھمایا  
 اونجیں نال انہاں مل ہو گئے پاکے نور اچالے  
 اسے او تے ختم ہوئی مرط دنیا دی گل سدا ہی  
 اگلے پچھلے حال تمامی اس وچہ آن دھرائے  
 اس تھیں دودھا گے جو اوسی ہو سی فضل ربانا  
 تے کسی گمراہی چھانی دل دے وچہ سیما ہی  
 رسم رواج اخلاق نہ اوہ کچھ ہو رہی شان دکھاسن  
 ملک عرب دی حالت کسی تے کی انہاں دانواں  
 وہم خیالاں نوں کڈھ دل توں اصلی بات بتاوے  
 نالے اصلی رمز بتانواں ہو دن دور بھورا نے !  
 سمجھا حوال حقیقت اس دے پوسے طور سنانواں  
 دکھ اندوہ پمالے جاو دن دساں حال دیا یا  
 شاید محشر نوں اس پاروں میں بھی بخشیا جانواں  
 ہو یا شوق میرے دل لکھاں ذکر حبیب ربانی  
 شاید میں بھی اسے پاروں پانواں نور صفائی  
 بخش اجی ہمت ربا کھول سنانواں سارا

عجب ولایت جس وچہ ہو یا نبی حبیب الہی  
 جس دے پاروں اس دی ساری دور ہوئی گمراہی



عجب ولایت جس دے اوئے ہویا فصل صدائی  
 عجب ولایت جس دے اوئے چلی باد صبا نی  
 عجب ولایت جس دی عولا قیمت آپ جگائی  
 عجب ولایت جس دی کردی خلقت مدح سرائی  
 عجب ولایت جس دے اوئے لطف کرم مولائی  
 عجب ولایت جس دے اوئے سخت جہالت چھائی  
 عجب ولایت جس دے لوکاں ظلموں حد مکانی  
 عجب ولایت جس دے او توں ہو گئی دور تباہی  
 عجب ولایت ملک عرب دی لہندے پاکستانوں  
 عجب ولایت جس نوں کہندے عرب تمام جہانوں  
 ہو رلاتے عجم کہاوں یعنی گنگے ڈورے !  
 ملک عرب دے لوک تمامی پوری بات الاون  
 دو جے لوکی چھوٹی گل لوں جہاں تک کمرن نہ لمتی  
 عربی لوکی نکی گل تھیں وڈا مطلب پاندے  
 ہو روایت اس دے پاروں لاوی ذکر لیاوے  
 کیوں جے ملک عرب واو کھوے اک جنگل بھارا  
 نالے بہتے حصے اندر ریتاں ٹیلے آون  
 ایسے قول مناسب پہلا دیکھن اندر آیا !  
 اس دے آگوں ملک عرب دی دساں کھول کہانی  
 وضع قطع واہ ملک عرب دی دکھری ملکاں نالوں  
 چھ سنے کوہاں چوٹا دسن لہندے چڑھتے پاروں  
 بہت حصے وچہ ریتاں ٹیلے ہو رہاڑا وچہیرے  
 جبل سرے اک سمجھ توں وڈا اس وچہ پربت نامی  
 نو سزار فشاں تک اس دی دس دے کل او نچائی  
 بہت حصے وچہ خشکی جا پے فصلان کمتی ہو دن

جس دے اندر سوہنے سرور جنم شریف لیا نی  
 کھڑیا پھل محبت والا ہو گئی دور و باقی  
 جس دے پاروں دور ہوئی بسبھ گمراہی رسوائی  
 ایہ سب پاک نبی دے پاروں حصہ اوس لیا نی  
 نبی محمد ظاہر ہو یا ہو گئی نور صفائی  
 جس دم سوہنے مکھ دکھایا جاندی نظر نہ آئی  
 جس وچہ جانی دشمن ہو گئے فضلوں بھائی بھائی  
 اکو جھات سجن دی پاروں ختم ہوئی گمراہی  
 جس دے اندر شعلہ چمکیا سوہنا نور ایمانوں  
 یعنی بسبھ دنیا وچہ ایہو کامل خاص ایمانوں  
 صحیح سلامت ملک عرب واو دے دکھرے کھوے  
 چند صرفاں وچہ صفحیاں جتنی ساری بات موکاون  
 تاں ہی اوہ سمجھ بھی جاوے نہیں تاں رہے نکمی  
 ایسے پاروں ملک اپنے نوں اوہ پئے عرب سداوندے  
 بڑے جنگل نوں عربی اندر عرب بتایا جاوے  
 یمنوں لے کے شام نولے اس دا دار مدارا  
 اس تھیں بھی اوہ عربی بندے اسنوں عرب الاون  
 ایسے اوئے سب علما نوں فتوے بول سنایا  
 کیوں ڈول بناوٹ اس دی رکھی فات ربانی  
 ڈیرھ سزار کوہاں تنک لہاں دکھنوں اتے شمالوں  
 یاراں لکھ مربعہ میلان جا پے خاص شماروں  
 وچہ وچا لے پربت کالے نالے چار چوہیرے  
 یمنوں لے کے شام وچا لے حصہ ایس تمامی  
 ایسے پاروں ریتاں ٹیلے اس وچہ پان دوہائی  
 صرف کھجوریں نظری آون اونچیاں جہون کھلون



بعض علاقے تریاں والے یلنے اچھاپے جاوے  
ایہ پر بعضے حصے انجیں فصلوں ہوں تاہیں  
باہجہ کھجوراں ہور انہا ننوں چیز نہ بھہ کاٹی  
بارش یلنے دا طور طریقہ اتوں اتنا ناہیں

مکی کنک جوار وغیرہ فصل بہار لیاوے !  
لوکی صرف کھجوراں اوتے وقت لنگھان سدائیں  
کنک مکیاں خاص مواقع دل بل کھاوون بھاتی  
جتنا ملک اساڈے اوتے فصل کرے رب سائیں

کدی کداہیں بارش ہندی تے سبزی ہو جاوے  
نہیں تاں محض کھجوراں اوتے سارا سال دیاوے

عقل فکر دے بھی ایہ لوکی انجیں ہوندے آہے  
پاک نبی دی برکت پاروں سب تکلیفاں گیاں  
جدوں نبی نے قدم مبارک دھریا ایس وچالے  
میں قربان نبی سرور توں ایڈے رتبے والا  
ملک عرب کی سب دنیا تے مولا کرم کمایا  
جیہڑے لوکی ڈبے آہے پہلاں وچہ گمراہی  
برکت نبی محمد سرور صلی اللہ لکھ واراں  
ملک عرب تے فضل الاہوں بھلی باد صبا فی  
ایہ سب برکت پاک نبی دی غیبراں دخل نہ مولے  
حاصل قصہ ملک عرب دا ہے اک جھگل بھارا  
ذکر جزیرے عرب وچالے ذکر کرے ہمدانی  
سب پہاڑاں وچوں نکلے گا سونا چاندی  
کے مورخ تدوں قریشی ایہو وپار کریندے  
ایہ کچھ حلیہ ملک عرب دا نظر کتابوں آیا  
اگوں حال انہاں دا دساں جو اس بندر ہندے

ایہ برکت نبی محمد سارے دھبے لاہے  
جو جو پہلے نگیاں آہیاں اوہ بھی مول نہ رہیاں  
خوشیاں موڑ مہاراں لیاں ہو گئے دور کشالے  
جس دے پاروں ملک عرب دا ہویا کم سکھالا  
ہرنوں اپنا آپ جتایا علم تمام پڑھایا  
فضلوں پارا تارے مولا کیتی دور تباہی  
آل سنے اصحاباں یاراں سمجھناں تابعداراں  
خوشی دکھائی غمی ہٹائی دور ہوئی رسوائی  
ایسے پاروں سمجھ لوکاں دے ہو گئے چنگے رولے  
وچہ وچالے پر بت کالے حال سنو اشکارا  
اوکھوں سوئے چاندی پاروں خوب ہوئی ارزانی  
ہور ہزاراں تحفے چیزاں گنتی نہیں جنہاں دی  
ہر شے بدلے سونا چاندی آہے لیندے دیندے  
جو میں خاص امید ٹوا بول ایتھے لکھ دکھایا  
کیویں حال انہاں دے آہے کی دستور انہاں دے

## احوال اہالیان عرب قبل از انذات علیہ الصلوٰۃ والسلام

جس دے کارن مولا کیتے ایہ اسباب تماری  
جاہلیت واکہن زمانہ پتہ نہ اس داپایا

پاک نبی سرور تھیں پہلے جیندی شان گمراہی  
عربی لوکاں اس تھیں پہلے جتنا وقت دہایا



جنہاں لوکاں اس دے اندر اپنا وقت دہایا  
 انہاں نے تے کجھ نہ پایا ناحق شور مچایا  
 روح دی راحت مول نہ پائی پایا دُکھ سوایا  
 کجھ نہ پایا کجھ نہ پایا انجیں مال لٹایا  
 واہ انہاں نے جن والا کیوں تفسیہ گل پایا  
 ایہ نہیں خوشی غمی سب انہاں درواں مار موکایا  
 کدی نہ ہوندے ایس وچالے ایسر لکھن والے  
 قسمت بہت انہاں دی مندی ہو افسوس نہ کوئی  
 ابن ہشاموں نقل روایت جو دستور انہاندے  
 بڑی یادداشت عربی لوکاں قصے بہت زبانی  
 جو توہاں مٹ چکیاں پہلے نام نشان جنہاں  
 عاد۔ ثمود۔ جدیس وغیرہ گندے جوین قبیلے  
 ابن ہشام انہاں دی بابت جو افکار لیایا  
 لکھیاں بہت کتاباں اوس لے سن ذکر زبانی  
 اہل عرب نول ایہ جو بخشش ربی طرفوں ہوتی  
 پاک نبی دے جلوے پاروں حصہ سمجھ لیونے  
 ہو راک پاسوں حال انہاں دے نظر پئے ادر اکوں  
 کئی جگہاں دے شعراں انداد وہ افکار لیائے  
 بڑھ پڑھ شعراں انہاں دے لکھے علامہ ہمدانی  
 یورپ والیاں بھی کجھ لکھے حال احوال انہاندے  
 سب قبیلے یورپیاں نے با ترتیب بتائے  
 ہمد ہزادان راویاں پاروں نقل روایت آتی  
 آکھن عربی لوکی سارے تن حصیاں وچہ آئے  
 سب تھیں پہلے بڑا قبیلہ حسن و نام نہ رہیا  
 اس دے پچھوں بنو قحطانی عاربہ نام کہلا دن

انہاں انجیں زندگی والا داغ متھے تے لایا  
 اصلی بھیدوں خالی سارے اپنا آپ ونجایا  
 ہستی نیستیوں ہو خالی سارا حال گنوا یا  
 دھوکھا کھا کے جان و بجا کے اصلوں مول نہ پایا  
 ایہ نہیں جہنموت فرشتہ لے دنیا تے آیا  
 پہا یہ تھر جہالت پاروں لیکھا انہاں لگایا  
 خالی رہے دیداروں تاں ہی ڈٹھے ایڈ کشلے  
 محض انہاں دے عیباں پاروں ایہ گل ساری ہوتی  
 نالے کئی زبانی قصے ایہ گلاں بتلان دے  
 سُنی سنانی گل نہ بھلے اندر عمر تہا جی  
 صرف زبانی قصے کردے عربی لوک تنہاں  
 سب دے حال زبانی معلوم ہو نہ کسے وسیلے  
 سن سن ذکر انہاں دے پاروں مطلب پورا پایا  
 وڈے وڈے دفتر لکھے واہ واطر زبانی  
 بناں فوازش پاک نبی دے ہو نہ جیلہ کوئی  
 نہیں تاں بے عقلی دے پاروں جاہل نام پونے  
 یعنی شعراں جو بولے بے خوفوں بے باکوں  
 بادشاہاں اقوام تہا جی پورے حال سناے  
 کئی حصیاں وچہ عربی اندر بڑی کتاب لاثانی  
 یونانی تے اٹلی والے بھی کجھ حال سنان دے  
 سمجھو شہر علاقے دے تے جو حال دہائے  
 نالے کئی نشان انہاں دے پتے بتا دن بھاتی  
 باندہ۔ عاربہ۔ تے مستعربہ نولے بڑے بتائے  
 عرب اندر مٹ چکیاں پہلے باندہ اوسنوں کیا  
 وطن تنہاں دایمن علاقہ جتھے حکم چلا دن



اوتھے دے ایہ رمنے والے راوی ذکر لیا دے  
ایہ آباد حجاز وچالے وڈیاں شانناں والے  
جہدوں خدانے ملک عرب تے فضلوں مینہ برسایا  
عنیاں گیاں خوشیاں آیاں شعلہ اٹھیا نوروں  
تدایہ دونوں قوماں آہیاں وسدیاں عرب چالے  
ہوئے یہودی وسدے آہے ایہ راتنے ناہیں  
پھر اوس ویلے انہاں لوکاں تن حصے کل آہے  
بنو قحطان یمن دے اوتے کبڑے راج تداہیں  
دوچارے حجاز وچالے جس دا نام عدنانی  
ترجیحی قوم یہوداں والی راوی ذکر لیا دے  
بنو قحطان تے اسمعیلوں جو پہلے اسلاموں  
کئی حاکم نواب انہاں تھیں ہوئے عرب چالے  
جنہاں وچوں پنجاب شامیاں شہرت بہتی پاتی  
اول نام معینی کہندے عربوں دکھن پاسے  
پنجھی حاکم انہاں وچوں حکم چلادن والے  
ڈیڑھ ہزاراں ورھیاں پہلے حضرت عیسیٰ پاروں  
دوچارہ رسیاتی والا راوی ذکر لیا دے  
وچہ معارب تخت حکومت وڈے جلوے والے  
اس دے بعد حمیر ہمداندا آیا دور زمانہ  
بڑی حکومت انہاں تائیں بخشی امیر باری  
چھٹی شاہ انہاندے گڈے راج حکومت کردے  
رومی شاہ منشاہ نے کیتی اوپر انہاں چڑھائی  
قبل مسیحوں کالس کردا داوہا ورھے اٹھا لیاں

ترجیحی حضرت اسمعیلوں جو اولاد کہا دے!  
سب قوماں تے ایہو حاکم پاگئے درجے اعلیٰ  
ہٹیا کال سو کال لیا یا سب دکھ درد گنوا یا  
گئی جدائی وصل لیائی یار پئے بل دوروں  
رعب انہاں دا وچہ علالتے گردنواھے نالے  
جتنیاں ایہ سن قوماں دونوں اندر عرب تداہیں  
ہراک وڈیاں شانناں والا راوی ذکر لیا دے  
ہوئے انہاں دے کئی قبیلے جانے اللہ سائیں  
اس دے بھی دو ٹولے دسن جیوں اذکار زبانی  
جس وچہ بنو نضیر۔ قریظہ۔ قینقاع نام بتا دے  
بتے راج کما تے انہاں رکھی خلق آلاموں  
سمو قبل اسلاموں آہے وڈیاں شانناں والے  
ملک عرب وچہ انہاں پنجاب کیتی راج شاہی  
وچہ معین تے قرن جنہاندے جھنڈے آہے خاصے  
اک دو جے دے پچھوں ہوئے ایہ سمجھ یمن وچالے  
کیتا راج یمن وچہ انہاں اپنے شان وقاروں  
ست سو ورھیاں عیسے تھیں ایہ پہلے شروع ہو جادے  
قبل مسیحوں اک سو پندرہاں کمر گئے راج حوالے  
جنہاں معارب اوتے کیتا اپنا شور فغانہ  
راوی جویں تارنخ انہاں دی کھول سنائے ساری  
انجیں لکھیا کتبے اندر جیوں اوکھن کڈے صرے  
ہر دور داری نٹھا عاجز پیش نہ گیوس کاتی  
اوس بھی ایس لڑائیوں آکے کھا ہدیاں ڈاڈھیاں لایاں

کسے جاسوس اچھا اوسنوں دھوکے اندر آندا  
نکسے رنگستان وچالے پھرے بھکے کھاندا



لشکر ہو یا تباہ تمامی اندر گستانے  
یوہپ دے وجہ بڑا بہادر شاہنشاہ کہلاوے  
ایسے جہدوں حمیر برابر کیتی شروع لڑائی

سخت ہزیمت ہوئی تاں مرزا سیادل استانے  
بھولو کی وجہ اطاعت کر دے جو فراموش  
کچھ ہتھیارات نہ لگا آخر بہت ہوئی رسوائی

اس دے بعد حمیر نے اپنا مذہب یہود الایا  
جس نوں اوس نے خوب چلایا اچھی طرح نبھایا

جاں تبلیغ یہودی مذہبوں اس نے شروع کرائی  
انہاں جاتا زوراکر کے مت ایہ کرے یہودی  
ہولی ہولی اوس علاقے انہاں منصب پایا  
جس دم لشکر پورا ہو یا نے اسباب تمامی  
جلشی پوری طاقت پاروں اتہرے وجہ میداناں  
ایہ گل ساسی کتبے اوتے اوکھنی اوکھن والے  
عرب وچلے سببا حمیروں جو جو ہو یاں شاہیاں  
ہر گھرانہ عرب وچالے ایہ اذکار لیاون  
آکھن عرب وچالے ہو یاں ایہ دووڈیاں شاہیاں  
عربی شاعر بھی ایہ قصے بہتی جگہ لیاے  
وجہ دیوان حماسے ڈٹھے ایسے شعر بتیرے  
انہاں ول ہی کرن اشارہ عربی شاعر سارے  
کمن ایران تے فارس تیکن اتول روس پچھانو  
دنیا دے اک حصے اوتے انہاں راج کمایا  
فردوسی تھیں شاہ نامے وجہ جویں روایت آئی  
شاہ سکندر نسل حمیروں لکھیا وجہ شاہنامے  
شاہ نامے وجہ ذکر لیاوے جیوں فردوسی بھائی  
کیکاؤس شاہنشاہ ہو یا اندر تر گستانے

ڈٹھا حبشیاں وکھراو سنوں انہاں بغاوت پائی  
اس تھیں انہاں بغاوت کرنی سمجھ لئی خوشنودی  
نالے کھوڑا کھوڑا کر کے لشکر خوب ودھایا  
نال حمیر انہاں نے چایا جنگ سیایا ناجی  
جس تھیں فیر حمیر ہو رانداسیا نہ اوہ کچھ باناں  
گویا جلشی آپ اوکھنا دے جس دم سخت سنبھالے  
لداوی کمن اوہ شانانوالیاں عظمت والیاں آمیاں  
سببا حمیر ہو راندے قصے نالے شان بتاون  
انہاں وانگ نہ ہو یا کوئی دیون سمجھ گواہیاں  
دشمن نوں پھسلاون کارن ایسے شعر لائے  
باب حماسے باب مراقی باب ہجاء وجہ جھیر طے  
عظمت عزت فتح انہاں دی دسن جو شاں مالے  
تے سوڈان مصر داپاسہ انہاں حکومت جانو  
سب ملک اندرے شاہاں تائیں نیچا پیا دکھایا  
ذوالقرنین سکندر نامی کنوں حمیر کہیائی  
نالے کیا تاریخ وچلے تعلیمی مرد علمے  
اوس دا مجمل قصہ ایٹھے مینوں یاد آئی  
نال حمیر لڑائی کردا آکر وجہ میدانے

اس دے اندر کیکاؤسے سخت ہوئی رسوائی  
کنوں حمیر شکستاں ہو یاں بھجیاں وار نہ آئی



اگوں ذکر کرے فردوسی کی کاؤ سے والا  
 اوہا حمیری شاہنشاہ دی ملیسی وخت رجاتی  
 حاصل قصہ انجیں عربی ذکر اذکار کریندے  
 پاک نبی حقین پہلے ایہ سب شاہاں حکم چلائے  
 سبا حمیری دوسرا آہا جس دم عرب وچالے  
 یعنی ملک انہاں دے اندر ایسی رونق آہی  
 باہر جنگیں عمدہ عمدہ دے باغ کیادی  
 دولت مالوں انت نہ کوئی لوکی عیشاں کر دے  
 اے تلک آستار انہاں دے اونجیں نظری آون  
 ہر شے دی ارزانی آہی لکھیا جرمن والے  
 تاں ہی دو میاں تے یونیاں ایہ گل آکھ سنائی  
 بے شک ملک عرب نوں وتا جو کچھ لقب انہاں نے  
 بہت جگہ تودیت وچالے قول خداوند باری  
 اہل سبا دی جو جو عزت نظر تودیتوں آئی  
 اس دا پورا قصہ آیا وچہ تودیت ضروری  
 انہاں پاروں کئی قومیاں نے علمی فیض اٹھائے  
 لکھن داقن سبھ تھیں پہلے سکھیا قوم سبا فی  
 پھر ایہ فن تمام عرباں نوں انہاں نے سکھلایا  
 لکھیا ہک تاریخ وچالے آیا نظر حوالا  
 ثابت شاموں اگے ملیسی بڑی حکومت بھاری  
 سبھ فن کتابت بابت بنے محتاج انہاں دے  
 ناقتیاں دے لوک سیانے فن تجارت پاروں  
 پر محتاج انہاں دے آہے تابع ملکہ بھی نالے  
 جنگ لڑایاں کر دیاں انہاں اپنی عمر گزار دی  
 عرب اندل اسلاموں پہلے جو گلدیاں شاہنیاں

نالے سعدا عورت اس دی لکھے سب حوالا  
 شاہ کسے تے عاشق ہوئی ملی بات چلاتی  
 سبا حمیر وغیرہ سندے قصے بت پڑھیندے  
 سبا۔ حمیر۔ ثمود۔ معینی جیونکر ہوندے آتے  
 جرمن دا ہک عالم دے اس دم دے سبھ حالے  
 جس دا کچھ حساب نہ آوے دے فضل الہی  
 عجب کھجوراں میوے لگے خلقت کھائے ساری  
 عجب محل مکان بناون اک دو جے تھیں چڑھ دے  
 ویکھ جنہاں نوں بے خود بندے صفتاں بول سناون  
 لوک آسودہ حال تماری دس عرب وچالے  
 دولت مند عرب دا خطہ جس دی حد نہ کافی  
 ہے سب قول درست اتنا ندا کہندے مرد سیانے  
 دیوے صاف گواہی اس دی کون کیسے انکاری  
 تے واقعہ سلیمان نبی دا جیونکر بات دہاتی  
 اسے وانگ قرآن وچالے لکھی کہانی پوری  
 مثلاً قوم ثمود۔ انابت جنہاں راج کمائے  
 سبھ تھیں پہلے اس وچہ کیتی کوشش انہاں بھائی  
 ایہے سینیا تیک و مشقوں سبھناں نوں مہتہ آیا  
 انہاں سب عرب نوں دسیا فن کتابت والا  
 ادھروں نجد حجاز وچالے کر دے مار و مادی  
 قوم سبا استادی کر دے نالے فن سکھاندے  
 انجیں جنگ لڑایاں خاطر سبجے رہن اوزاروں  
 ایہ پرو جیاں لوکاں تائیں کر دے تنگ موکا لے  
 وانگ سبا دے طود نہ مو لے نہ کوئی کار گزاری  
 ایہو جو میں محل جہیاں او تے آکھ سنائیاں



انہاں نے ہی ملک عرب وچہ شوکت شان دکھایا  
پہلے پہلے ایہہ سمجھو مٹ گیاں  
راجہ راج کماون والے آپوں مر گئے سارے  
یا کوئی ہو رہنئیں وغیرہ باقی رہے اتھائیں

انہاں نے ہی طرز حکومت لوکاں نوں سکھلایا  
صرف علاقے یمن وچالے کجھ نشانیاں رہیاں  
صرف انہاں دے نوکری کجھے کم چلاون ہارے  
اصل حکومت والا بندہ رہیا نہ مول تداہیں!

اس وچہ ایسی حکمت بھاری رکھی ذات الہی!  
مت کے انہاں طفیل نہ ہوئے اگوں ہو کر گمراہی

کیوں جے وڈے لوکی اکثر ڈٹھے گمراہ ہوندے  
ایسے گلوں مشرک لوکی چاگئے پہلے ڈیرے  
یا اوہ لوکی جہڑے انجیں لٹو پنجو آہے!  
پہلے پہلے جو کجھ حالت اس دی آہی  
ہک تاریخ عرب دی اندر راوی ذکر لیا یا  
لکھیوں جو کجھ حالت اس دی اندر انہاں دناندے  
ایہ بھی گل سی معلم ہوندی راوی ذکر لیا وے  
کیوں جے اس دی حالت کوئی الٹی نظری آئی  
پہلاں بھی میں ذکر لیا یا سارا حال سنایا  
انہاں ویلے سارے لوکی دانا بڑے سیانے  
ایسے پاروں معلم ہوئی ایہ گل ساڈے تائیں  
اوس ویلے بھی یمنی لوکی بڑیاں عقلاں والے  
انجیں جہڑے حیرہ والے بڑے دانا سیانے  
یمنی لوکاں کسے زمانے ایڈی شان دکھائی  
وچہ جزیرۃ العرب لیا یا علامہ ہمدانی!

رستہ اصلی چھوڑ نہانے پٹھے رستے پوندے  
پچھے اوہا رہ گئے جنہاں آہے شان اوچیرے  
بہت انہاں تھیں رہے نکمے جو شیطان بدراہے  
کدھروں چنگی کدھروں مندی اک بہادر ناہی  
جو کجھ حال عرب دا آہا سمجھ اوس کھول سنایا  
ناقص معلم ہوندی آہی جیونکر حال انہاں دے  
اہل عرب گر اگلے حالوں دوچار نگ دکھاوے  
جس نوں دیکھ ویل قیاسوں اتوں موڑ لیائی  
سبا حمیر ہو رانا قصہ جیوں کر پچھے آئی  
عجب محل مکان انہاں دے دولت مند گھرانے  
سارا عرب نہ جاہل ملیسی بلکہ کدھے کداہیں  
سمجھ محقق ایہ گل منن جو اس حال وچالے  
ہر قسموں تہذیب انہاں نوں اندر اوس زمانے  
سب ایہاں ہو یا وچہ قبضے ترکستان لیائی  
حال تمام عرب دے لکھے جیوں جیوں بات مہانی

الْمَشْهُورُ مِنَ تَحَاوِدِ الْيَمَنِ وَ قُصُورِهَا الْقَدَائِمَةِ

مشہور ایوان یمن دے محل پرانے

الَّتِي ذَكَرْتُهَا الْعَرَبُ فِي الشَّعْرِ وَالْمَثَلِ كَثِيرَةً

اوہ جو ذکر کیتا ہے اوسنوں عرب نے وچہ شعراں اتے مثالیں دے



الَّذِي فِيهَا مِنَ الشَّعْرِ بَابٌ وَاسِعٌ وَقَدْ جَمَعَ

بہت کچھ ہے اود چیز وہم اس سے شعراں تھیں اک بڑا دفتر ہے

ذَلِكَ كُلُّهُ الْكِتَابُ الثَّامِنُ مِنَ الْأَكْلِيلِ

جمع کیستا ہے اس نوں تمام وہم کتاب اکیل دے اٹھوں دفتر وہم

متل انہاں دی اوس علاقے نہیں کوئی ہو گرامی  
تالے دیں مثال انہاں تھیں واضح کر سمجھایا  
اوس سے اٹھویں حصے اندر کے جمع لیا سے  
سارے اس سے اندر لکھے واضح طور دہاروں  
دیکھا انہاں دل راضی ہوئے بھل جاوے استانے  
ہر اک چیز عجیب انہاں دی تے سو منے سمیانی  
اس گلوں محروم نہانے پھر سے وہم گرامی  
عجب مکان بلند انہاں سے آہے اوس زبانے  
پانی دیاں پیاں نہراں وگن تے کھڑیاں گلناراں  
اس گلوں تہذیب تمدن سکھ گئے اود سارے  
گھاٹا فادھا کچھ نہ سمجھن گلاں محض خیالی  
جو اود بھگڑے کئی سالان تک مکن وہم نہ آون  
صاف مکمل عیبوں خالی اول آخر ساری  
ایہو زبان اصحاب کباراں دکھوں حسدوں خالی  
تے حضرت عثمان علی بھی انجیں سخن سناون  
ایہو زبان پسند خدا نول لگ دی بہت پیاری  
جیونکر پاک نبی نے آندا تینوں اندر جھولی  
ایسے اندر گلاں کمریے ہر اک مار بیانون  
ایسے دالہ جھاکا دلتوں توں اک وار خدایا  
ایہو مذہب انہاں دا آہا طور جویں گراما

بڑے تدبیر محل بین سے جو مشہور تھامی  
اہل عرب نے شعراں اندر سبھ دا ذکر سنایا  
اس نے اک کتاب بنائی نام اکیل بتا سے  
جتنے شعر عرب دیاں نوکاں ہوئے اس سے پاروں  
حاصل قصہ ملک بین سے عجب مکان شہرانی  
بڑی تہذیب بین فوں آہی حاصل اوس زمانے  
ایہو رب نبی دی انہاں ہرگز خبر نہ آہی  
انجیں شہر معارب اندر ڈٹے شان انہاں نے  
حوض فوارے وہم معارب دینے خوب بہا ملاں  
ایہو ایہ جو ملک تہابی آہے عرب کنارے  
چہرے لوکی اندر آہے اود تہذیبیں خالی  
ماسہ ماسہ گل سے پچھے اتنا شور مچا وے  
ایہو خاص زبان انہاں دی لگ دی بہت پیاری  
ایہو زبان رسول اللہ دی جس دا تہذیب عالی  
ابوبکر تے عمر نسو ہارا اس وہم بات الاون  
ایہو زبان بہشتاں اندر فضلوں اللہ باری  
میں قربان تیرے تھیں جانواں اے عرباں دی بولی  
یارب بخش طفیل مہجندا ایہو زبان اساتوں  
ایسے اندر بخش عبارت فضلوں ہار خسدایا  
حاصل قصہ ملک عرب دا انجہ وسیا آہا



و کہو دگر سے مذہب انہاں سے ٹالے و کہو خیالوں  
بعضے لوگ خدا کھتیں منکر قیمت مندی ہوئی  
دنیا مارے زندہ رکھے دو بے وا کی پایا

اصلی ملازوں سالے خالی رٹھ گئے جانوں مالوں  
آکھن ایہو حیاتی دنیا اس بن ہو نہ کوئی  
انہیں رب خیال انہاں وا وچھو مشران بتایا

وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيٰ وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ  
تے آکھ دے نے اوہ لوگ جو کچھ ہے اساتوں دنیا کی حیاتی ہے اس پر مرے ہاں تے جیندے ہاں زمانہ ہی اساتوں مارے

ایہو خیال تے اسے تائیں دعوے تال الاول  
زندہ رکھے مایے ساتوں ایہو اک زمانہ  
نہ کوئی رب نہ مالک ساڈا نہ کوئی اللہ والی  
اک زمانے تال "تعلق کہن اساندا سارے  
ہو اک لوکی عرب و چالے عجب خیال جنہاں  
جزا سزا نوں باطل جاتا تے اوں توں نکاری  
بعضے جزا سزا جسے قائل نلے فات الہی  
بعضے نبیاں دے بھی قائل ایہو عقول خالی

موت حیاتی سمجھو دنیا دو بے کم نہ آہن ا  
نال زمانے کم اساڈا اسے تال میرا  
نہ کوئی مراقظ ناصر ساڈا جس وا رتبہ عالی  
ایسے دے ہمتہ واگ اساڈی ایہو رکھے مایے  
رب جسے قائل حشر نشرونوں دل تھیں برا مناندے  
ہو رسولان نبیاں والی چھڈی کار گزاری  
ایہو منکر پاک نبی دے ایہ گل روا نہ آئی  
کہن نبی انسان نہ ہوندے ہون فرشتے عالی

قَالُوا ابْعَثْ اللَّهُ بَشَرًا شَرًّا سَوًّا

اوہ جاہل لوگ آکھ دے نے کیا بھیجرا ہے اسد بندے نوں بھی بنا کے ۔ "نہیں"

جاہل کہن بندے بھی کوئی رب نے نبی بنائے  
بندیاں کوں کم نبوت ہرگز مول نہ ہوندا  
ایہو عربی لوک تمنا ہی بت پرست کہاوں  
اسیں اتنا نوں رب نہ کہندے صرف بنائے جیلے

یہو بندے سدا رسول فرشتے جو رب و لوں آئے  
ایہ سب کم فرشتے کہ دے نور خدا تاں پوند  
جاں کچھتے تاں حق انہاں دے ایہ گل آکھ سناوں  
تاں جے لہے رب اسانوں جا کر کسے دے

مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ شَرْ لَفِي ط

اوہ جاہل بت پوجنے والے آکھ دے نے اسیں بتانوں اسوٹے پوجوے ہاں جے سانوں اللہ کول لے جاوں

رب انہاں دے خیال مطابق آیت پاک تاری  
بتانوں ایہ سجدے کر دے بت پرست کہاوں

پراہیہ لوک کہاوں مشرک قیمت جیندی ہاری  
بھانویں رب نوں پاؤں سدا جیلہ اک بناوں

ایہو مشرک نام انہاں واکفروں پرے پریرے  
کدی نہ بخشے جاہن نہانے و فسخ جہاں ٹیرے



رب فرماوے اسان تسان ول خاص کتاب اتاری  
جو انکار ہو یا اس دلوں او ہا خدای پاوے  
ایسے لوکاں دے حق اند بوے فات الہی  
جس نے میری بندگی کیتی خالص دلوں زبانوں  
جس نے میری بندگی اندر دخل کسے دا آندا

جس وچہ راز حقیقت اصلی رب دی رحمت ساری  
دو جگ دی رسوائی اوس تے درور وھکے کھاوے  
خالص کرو عبادت میری چھوڑو سب گمراہی!  
اوہامیرا کامل بندہ پا گیا نور ایمانوں  
اوس نے ہر دم گھاٹا کھانا رب سہا فرماندا

اے مومن جے لوڑی چاہیں پکی مسلمانیاں!  
رب نبی دا راہ نہ چھوڑیں ایہو راز حقانی

رب نبی دے رستے اتے سدھی واگ پہلاؤں  
پیر پرستی گور پرستی سب ٹکے جھیرے  
جنہاں لوکاں پیر پرستی جیلہ دلوں بنایا  
رب دا چھوڑ خیال جنہاں نے دوجے دا درپٹیا  
قصہ ایہ ارج کل والیاں رسماں آہن تھاپیں  
انجیں عرباں تے تدا ہے کافی مذہب بتائے  
ہمد ہر اہل بت انہاں دے جیندی پوہا کر دے  
لات ٹقیف قبیلے کاری طائف المد وھریا!  
عربی شہر مکے دا اللہ جویں قریش یساولن  
نومہ جندل اندھے قدر کلب قبیلے بھانی  
سواع بنیل قبیلے کاری اتے یغوث منانا  
مور یعوق یمن دے اند لوک ہمدان تھاپی  
گھر گھر اند عرب وچالے بت پرستی آہی  
عرب وچالے بت پرستی لوں لوں اند وہانی  
پوہا پاٹ بتاں دی ہر نوں بہت پسندی آہی  
کیتے بہت پیارے انہاں لین مراد انہاں تھیں  
ہر اک عرض بتاں لوں کسے جاہل عرب تھانے  
ایسے بت پیارے کیتے بت سلاں مکاراں

غیراں دے نہ رستے جافویں مطلب اپنا پالویں  
اکو رب دے سدھے دشتے ساسے پاہ ٹکھیرے  
ایہ بھی اوہا مشرک ڈھٹے جدول اندازا لایا  
انہاں کدھروں نفع نہ پایا الٹ قضیہ جھلیا  
اوہ بھی مانگ انہاں دے آہے او جھڑ حال سرائیں  
ویہنہ جن تارے آتش طیفے سب معبود ٹھیرائے  
لات منات عزیزی۔ ورتیلا پیش جنہاں سر وھرے  
عرب اند ایہ شہر گرامی مشرک لوکاں پھر پایا!  
اوش تے خزرج وچہ مدینے بت مناة بتاؤں  
ہے اپنا معبود بنایا جمیں روایت آہی  
یعنی لوکاں اس دے تائیں وٹا شان رہانا  
اوسنوں انہاں مبارک جاتا اس دیاں لافاں مالدن  
لہا تو حیدوں خانی سارے ہو یو نے رسوائی  
دکھو دکھری گھر گھر اند ایہو پئی پکائی!  
بتاں نال محبت کرو دے ایہو گل چکائی  
بتاں نال ہوسے بت آپوں سن نہیں تنہاں تھیں  
رب دا نام نہ یاد انہاں نوں بتاں مگر وکانے  
باہجہ انہاں کچھ یاد نہ رہیا بھل گیاں سہ سالان



ظالم کے بتایا رستہ بت پرستی والا!  
 ایہ اوہ ظالم جس دی بوتی ہرگز کسے نہ بھاوے  
 اوہ سی غمر ملی دا کوئی بد شکلا منہ کالا  
 شہر مکہ تے کجے اتے قبضہ ایس جمایا  
 معجم البلدان وچا لے اس دا ذکر لیا دن  
 بت پوچن دا اوس ملا تے ڈٹھا اس نے کارا  
 گھر گھر ٹھاکر رکھے ہوئے پوچن لوک تہا جی  
 جد اوس ڈٹھی حالت ایسی کچھے ونجہ انہا نتوں  
 شامی کبندے ہس دے تائیں ایہ ساڈے ہر اہی  
 کال پورے یا لینہ نہ برے ایہو لینہ برساون  
 ہر اک داویرا داسا ڈی انہاں پاسوں تھیوے  
 شامی ایسے مشرک آہے عقلوں ٹکروں خابی  
 جہدوں غمر نے انہاں کو لوں سنی تمام کہانی  
 مینوں بھی بت بخشو کوئی شہر مکے لے جانوال  
 ایہ گل سن کے اوسنوں دوہن دتے بت انہاں نے  
 کجے کول رکھا سے آکے اوس نے اوہ بت سلاے  
 سی کعبہ سب عرب وچا لے بڑا مقدس تہا جی  
 اصلی بھید نہ جاتا انہاں دیکھو دیکھی سارے  
 انجیں سارے عرب وچا لے پھیل گئی بد بوئی  
 وڈا بت مناتا انہاں دا بہ گھڑیا بدکاراں  
 جو کوئی چاوے اوہ بہ جاوے نیڑے کوئی نہ بھاوے  
 چاندیاں چاندیاں ہکناں تائیں نہ خم ہووے سرکاری  
 ایہ بت سب تھیں بھارا پتھر کول سمت بد وھریا  
 ایہر لوکی کرماں مارے مرطرا اتول جاندے  
 حج دیلے بھی اس پتھر نوں بڑا مقدس جانن

ایسا تیر لگائیوس کس کے مار گیا منہ کالا!  
 عرب وچا لے کفر شرک دا بوٹا ایہو لگاوے  
 بھیرٹی ڈول وچا بت والا بھیریاں کماں والا  
 لوکاں نوں بت پوچن والا اس نے ہنر سکھایا  
 اک واری ایہ عمر وغیرہ شام علاقے جاون  
 سارے لوکی بت پجاری شوق ایہا دل بھارا  
 چھوٹے وڈے سیس نوادن اوروں ہون سلا جی  
 کیوں بتاں نوں پوچو بھائیو دسورازا سانوں  
 وقت مصیبت ایہو ساڈی حاجت کین روئی  
 وقت لطائف فتح دلاون تے وکھ درد ہٹاون  
 موت حیات انہاں دے قبضے مرے کوئی یا جیوے  
 پتھراں نوں کہہ ایہ توفیق آیا کون سوالی  
 آئی بہت پسند دے نوں کسدا انہاں رہا جی  
 لوکاں نوں ایہ ونجہ دکھاواں نالے ماز بتاواں  
 لے آیا چک وطن انہاں نوں ہو گئے ہمد زمانے  
 تاں جے لوک انہاں نوں پوچن پاون شان نیاسے  
 لوکی دیکھ بھامی ہوئے کھٹو نے بد ناجی  
 بتاں نوں آسجدہ کردے عقل فکر دے مارے  
 ہر گھر ٹھاکر دھریا ہو یا قسمت مندی ہوئی  
 اتنا بھارا چکن اوسنوں لوکی باہجہ شماراں  
 ہتھوں الٹی جان گنواوے جو اس پاسے آوے  
 ظاہر باطن مارو نجاسے ہوش بھلاوے ساری  
 وڈا اچا وانگ پہاڑاں جس نے ڈٹھا ڈریا!  
 تند نیا لال تے قربانی او تھے ونجہ چڑھانڈے  
 سب طواف حرام وغیرہ ایتھے پورے آئن



وڈے بذیل خزانہ قبیلے اس دی پوہا کر دے  
اسے پاروں ملک عرب وچہ عام اشاعت ہوئی  
اس صورت تے چھوٹے چھوٹے پتھر پور بناون  
ایسی بت پرستی ایسی وجہ وجود انہاں دے  
پتھراں نال محبت ہوئی ہوو خیال مہٹائے  
ایہر جیروں مصیبت کوئی آوے پیش انہاندے

ہور ہر اماں شے وڈے سیں اتھائیں دھڑے  
سب قبیلے پتھر پوہن ہور نہ جیسہ کوئی  
نال ادب دے وچہ مکانات شوقاں نال رکھاون  
جے لکھ و عظم نصیحت کہیے کدی خیال نہ جانے  
ایہو وہم دے وچہ رہندا اسے مگر دکھائے  
بن سوچے بن سمجھے فوٹا رب دا نام اللہ دے

وَلَيْسَ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَ سَخَّرَ  
تے جیکر پچھیں توں انہاں کافراں نوں کس نے پیدا کیتے آسمان تے زمین تے تابعدار  
الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ ۝ (عنکبوت ۶)  
بنایا جن تے سورج نوں ضرور کہہ دیں گے اللہ غیر اودہ کدھر بھٹکے ہوئے جانے دے نے

زمین آسمان بنائے کس نے سورج چن فوائے  
فیرایہ انجیں بھٹکے ہوئے پھر دے ماما مادا  
رب فرمائے جدا دہ کر دے بیڑی اتے اسواہی  
آکھن یا اللہ رکھ لیویں فضلوں پار چڑھا نوں!  
جیروں خلاصی طے اتھاؤں تے دفعے تے آدن  
پھر مڑا نوں حال انہاں دا ہوندا شرک وچالے

فوتا کہندے اللہ مالک قدرت کنوں اوپائے  
عادت تھیں مجبور بچائے ہو یا حال آوارا  
جے اوتھے دکھ آوے کوئی رب دے ہون اقراری  
ایں مصیبت پھاری دھوں کر کے کرم بچا نوں  
نہ اودہ چال نہ طور انہاں دے سائے عہد بھلاون  
اودہ اقرار نہ یاد انہاں نوں جو کیستا اوں حالے

فَإِذَا سَأَلَكَ بِنِي الْفُلْكِ دَعَا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ  
تے جس دیلے اودہ لوک کافر کشتی اوتے سدا ہوندے نے بلا دے نے اللہ نوں خاص اودے ہو کے  
فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ۝ (عنکبوت)  
تے جس دیلے بچ کے آلودے نے غشی قل فیرا دیا ہی شرک کہیے واسطے نے

انہاں خیالاں دے اودہ بندے عقل نہ اوتھے مولے  
ہمد تیرے مذہب عرب دے مجوسی نصرانی  
پر ایہ تے مذہب عرب دے بڑے پالنے آہے

کفر شرک وچہ عمر گذاری مڑے مندے رولے  
ہمد یہودی وس دے آہے ایہو طرز پدائی ۶  
دور بدارا بہت انہاں دا دیں سمائے آہے

ابن قتیبہ وچہ معارف ایہ گل آکھ سنا دے  
پتھے لوک نصارائے آہے جس دم ڈٹھا جادے



مکے وچر بھی لوک نصائے نیکو کار تھامی  
 انجیل قوم یہوداں والی بڑی ترقی پائی  
 بتے دریں پڑھن کتاباں مکتب بہت بنائے  
 غیر وجہ بھی بہت یہودی پڑھن توہریت تھامی  
 دو نہ مذہباں دیاں دوہاں کتاباں شہرت کافی پائی  
 جدوں قرآن نبیؐ سرور تے مولا پاک اتاں سے  
 کیوں جے دوہاں کتاباں اتنی پائی سی مشہوری  
 کفاراں دا وہم جھما ہو رہیسی گل کافی  
 انجیل قوم محوساں والی اُسے پختوری آہی  
 ابراہیم خلیل اللہ واسی اک مذہب پیراتا  
 ایہراؤسنوں آیاں ہو یاں عرصہ بہت واپا  
 کفر شرک دیاں گلاں اس وجہ لعل ہو دھایاں  
 کعبے اندر بھی بت رکھے جہڑی نری تباہی  
 ابراہیمی نوڈ پھانا شعلہ کدی دکھاندا !  
 ایسے پاروں داناواں نے اس نوں فیر جگایا  
 بعض لوکاں نوں رب سچے نے جان بخشی داناوی  
 کہن لگے اوہ پتھر تاش کیوں انسان سیانا  
 ایسے پاروں بتے لوکاں شرکوں داگ بھنوائی  
 بعثت پاک نبی تھیں پہلے شروع شروع جد ہوتی  
 سیرت ابن مشام وچالے ابن اسحاقوں لیلے  
 عبداللہ بن جحش تے ور قہ بن نوفل دا جایا  
 چارے پنجے اک جامل کے بیٹھے کھاؤن کھانا  
 کن لگے کی ہویا ساننوں دانااں سدا سدا  
 اوہ پتھر نہ سن دے جھڑے نہ کوئی گل گفتمال  
 اوہ پتھر دے پتھر انجیل ساتھوں غلطی ہوتی

پڑھن انجیل مبارک دم دم ایہو سدا مذہبی  
 وجہ مدینے زور انہاں دا دوجا مذہب نہ کافی  
 جتھے علم توہریت تھامی شو قوں سکھیا جاتے  
 اونچے بھی وجہ علما تے انہاں آبا نشان گرامی  
 گھر گھر قصبے یا داتاں دے لوکاں کیتے بھائی  
 کسے یہودی پاسوں پڑھ دا کافر آکھن سارے  
 ہر گھر اندر ایہو قصبے بات ایہو منظوری  
 ایہ سب دھم تروڑے مولا بات اصلی سمجھائی  
 جیو نکو ابن تشبہ لیا یا وجہ معارف بھائی  
 جس وجہ باہجہ توحید نہ ایسی دوجا سخن الانا  
 جس دے پاروں اوں دے اندر لوکاں شور مچایا  
 کئی لوکی آشکر ہوئے لگیاں ہون تباہیاں  
 ایہر پھر بھی تھوڑی تھوڑی اصل حقیقت آہی  
 جس دے پاروں دین اوہ دے وا کچھ یقین ہو جاندا  
 بت پرستی والا دستہ نرمی نال مٹایا  
 انہاں اگے غفلت والا پردہ رہیا نہ کافی  
 سیس نواوے حال سداوے کردا مندا بھاتا  
 راہ سدھے دل آون لگے بن دی کچھ دسیائی  
 کچھ لوکاں دے دل دے وچوں نیکی ایہہ بدبونی  
 بت کسے دے میلے اونے مولا رنگ دکھاوے  
 زید عمر دا بیٹا تالے ہوا اک یار لیا یا  
 اپن چیت انہاں دے دل وجہ عجب خیال سماتا  
 پتھراں نوں جا سیس نو اتیے تے کچھ بھی نہ پاتے  
 چکے باہجوں کتے نہ ہاؤن کم نہ باہجہ دیواراں  
 انہاں کوہوں کسے بندے نوں نفع نہ ٹھیا کوئی



ایہ تدوں سب وجہ قریشاں پاکتے نود الہی !  
 ابراہیمی دین وچالے آیا زید سیانا  
 شام ولایت تیکن پہنتا مطلب راس نہ آیا  
 حضرت ابوبکرؓ دی بیٹی اسماء خاتون آہی  
 تکیہ کجے تال لگا کے اک دن زید سیانا  
 ابراہیم نبی دے اوتے ایمان آنے کوئی  
 زندہ دھیار عربی لوکی چاگوریں دفنا ندے  
 سب تھیں پلے اس کم تائیں روکیا زید سیانے  
 جاں ایہ کوئی کرے ارادہ تے ایہ کار کرمیندا  
 مھر وچہ آکے ہالے اوسنوں شوق محبت پاروں  
 وچہ بخاری ذکر لیا یا پاک نبیؐ سرور وا  
 باقی اوس دے یار پیارے مجلس اندر سارے  
 طائف شہر وچالے ہنسی اندر اوس زمانے  
 ویکھ کتاباں سب اسمانی بت پرستی چھوڑی  
 ایہ آپوں خود شاعر آہا شعر عجیب بناوے  
 عربی ہک دیوان بنا یوس اپنے وچہ زمانے  
 ابراہیم نبی دے شوقوں جو اوس شعر سنایا  
 چمک پیا جد دین محمدی چٹھی موت لیائی  
 وچہ شامل لکھیا ہو یا راوی ذکر لیا یا  
 انہاں وچہ امیہ دا بھی اس نے شعر لیاندا  
 ہو رہی شعر سناو اس دے تال اوس ہو رسناے  
 آخر پاک نبیؐ فرمایا اس اصحابی تائیں  
 ابن مشام کیا ایہ بندے آہے عرب وچالے

اصلی رشتہ ڈھونڈن لگے چھوڑ گئے گمراہی  
 پر نہ راہبر ملیا کوئی کیست بہت جھوڑانا  
 آخر اسے دعوے اوتے لوکانوں فرمایا  
 وچہ بخاری جویں روایت اس دی خاص گواہی  
 بیٹھا ہو یا، آکھے درووں بے کوئی اج گھرانا  
 میں بن ہو رہے دتے ایسا ایہ گل پکی ہوتی  
 مول نہ اوسنوں برا مناندے بلکہ دعوے جانندے  
 اسے ایہ تحریک دلائی چھوڑے فعل پرانے  
 زید اوس کولوں اوس دی لڑکی خود آپوں لے لیندا  
 ہر اک طرح آرام آسائش اپنے نیک ہاروں  
 حضرت زید دٹھاتے نالے مجلس اوسدی کردا  
 سمعناں بت پرستی چھوڑی ہوئے سمعہ نصائے  
 نام امیہ ابی صلت جو عالی شان گھرانے  
 ابراہیمی دین قبولیا واگ شرک تھیں موڑی  
 ایہر جد اس پاسے آیا ہو رہی رنگ ہو جائے  
 بھانویں اصلی میانہ اولوں پھر بھی عجب کیلے  
 واہ واہ شوق محبت پایا مزہ عجیب دکھایا  
 اس نعمت دی خبر نہ ہوئی جھہ لیا نہ کافی  
 ہک صحابی پیش نبی دے اس دا شعر سنایا  
 سن کے نبیؐ پسند لیا یا فیر اوسنوں فرماندا  
 سو شعراں تک ہک قصیدہ ادبول پیش لیا تے  
 شوق رہیا پر اکوں اڑیا مومن ہو یا تائیں  
 پاک نبیؐ تھیں پہلے جہاں بڑے خیال نکالے

مور بتیرے عرب وچالے گڈے مرد سیانے  
 جہناں پاک نبیؐ تھیں پہلے چھوڑے بت نمائے



ہک خطیب عرب رہے ہو یا انہاں خیالوں والا  
حافظ ابن حجر نے لکھیا حق اوہدے وجہ بھائی  
رب و اخلاص پجاری ایسی چھڑوتے بت خانے  
آخر چھوڑ گئے بت خانے کی مدنی سارے  
ایسے مذہب دے اوہ طالب خواہش ہو انہاں نول  
ایہہ ایسے لوک عرب وچہ ورے ورے آہے  
بعضے لوکی کفر شرک نول بہت پسند کریندے  
انجین بعضے مذہبیاں ولے اہلی رستے پاروں  
ہک مشرک جو بتاں او تے بندے و بکر کریندے  
دو بھیناں دی نال کی دے۔ شادی جائز آہی  
ہوڑ شراب ازنا وغیرہ اوس دی حد نہ کافی  
دھی زندہ دفنانی نالے زندہ مرد جلائے  
صرف عرب نہ ایس بیماریوں ایسی ماندہ ہو یا  
گمراہی دی حد نہ کوئی ایہ بے حدی ہوئی  
سر پاسے گمراہی پھیلی تے وڈی بدکاری  
کھیتی سکی آسوں مکی اچے نہ یلیا پانی  
ایہہ مولا ملک عرب تے جلدی کرم کما یا

انجین قلیں شیبہ ہو یا چھڑیا مسدا چالا  
پاک نبی تھیں پہلے ہو یا عاشق مرد صفائی  
جد اسلام منور ہو یا آ یا وچہ ایمانے  
ہر ایمیم خلیل اللہ دی تابع ہوئے سوہارے  
تاں زی پاک نبی نے کیستاروشن نور ایمانوں  
پاک نبی تھیں پہلے جنہاں چھوڑ دتے سمجھ بھاپے  
ہوڑ ہزاراں دل دیاں خواہشاں اپنے من منیندے  
ہو گئے دود علیحدہ سارے نئے ایس و ہاروں  
ہک دل نال پیو دی عورت وانگ زناں ورتیندے  
عورت دی کوئی قدر نہ آہی سخت پھری گمراہی  
ماں بھیناں رن اک ہلہ ایسی گمراہی چھائی  
پیٹ زناں دے پھاڑ گنوائے ظلم اندہیر کمانے  
بلکہ ساری دنیا او تے ایہہ ہلاکت گویا  
ہر اک پاسے ایہہ حالت فرق نہ جاپے کوئی  
بعضے ڈھونڈن رب دارستہ بعضیاں دی مت ماری  
جس دے پاروں کلیاں اگن ہو جاردے اذانی  
سکا باغ ہو یا مرہاں سہریا تے دکھ درو ہٹایا

## ادکار عہد جاہلیت قبل از آن فی اہکات علیہ التحیت و الصلوۃ السلام

پاک نبی دے قبل ظہور و جتنا وقت و ہایا  
سخت عباد اندھیری ظالم ظاہر باطن چھائے  
سمجھ مذہبیاں تے اوس زمانے گردش چھائی ہوئی  
بتے لوکی پتھر پوجن عقل فکر دے گندے  
انجین لوک عیسائی جہڑے مشرک بن گئے سارے  
ملک عرب دی حالت ہوئی گندی اوس زمانے

اوس وانا م جہالت کمندے راوی ذکر لیا یا  
اصل مرادوں خالی سارے پیش نہ کوئی جائے  
چھوڑ حقیقت گمراہی دی گل بنائی ہوئی  
بدلے سمجھ خیال طریقے اہل یہوداں سندے  
حکم الہی چھوڑ تمار می پھاتے وچہ خسارے  
جلیندا قصہ قلموں باہر طاقت نہیں زبانی



انجین ہو رہا جان و چالے ایسی حالت آہی !  
یورپ دی تے من بھی اوہا حالت نظری آوے  
اوس زمانے ہستی پاروں ایہہ محروم نہانے  
انجین مصر سوڈان۔ افریقہ ہو امریکہ جانی  
جنگلاں ہو سمندراں اندر پے گیا شور گھنیرا !  
جیونکر اس تھیں پہلے ایسی ملک اندر روشنائی  
کیوں جے انہاں اپنے فضلوں بھیجے نبی ہزاراں  
جدوں زمانہ گندے بہتا مڑاؤ نوں ہو جاوے  
انجین انہاں لوکاں او تے اوہا ویلا آیا  
ہندوستان جو ملک اساڈا دنیاں وجہ دانائی  
ہر گھر بہت خازنیاں بھلے اصلی راہوں  
کچھ انسانیت نہ اوکھے شور کفاداں پایا  
ہر دل قہر اند میر غبارا لوں لوں وجہ سمانا  
بہت قریبی ایسی ویلا پاک عیسائیاں تائیں  
ہک خدا تھیں تین انہاں نے آن خدا بنائے  
ہو عقائد بگڑے سب دے گلاں ہو سناوے  
ہو ہزاراں جھگڑے کدے نت فساد و دھواں  
ہک وہابی۔ ہک چکڑالی۔ ہک بن دامر زانی  
بھناں دل بل آپس اندر ایسا شور مچایا  
راہ ہدایت مہل نہ دتے ایہ ملال کلوں نے !  
رب دے حکم بھلائے ہوئے جیوں لوکاں عیسایاں  
ہک دوجے نوں کافر آکھن مومن رہیا نہ لونی  
انجین اوس زمانے ایسی شور عیسایاں پایا

تے وجہ یورپ پھیلی آہی اس تھیں دودھ گمراہی  
جیندا نفسی خواہش پچھے وقت تماری جاوے  
عیش پرستی وانگ جھولال سلسے وقت نہانے  
سلسے وجہ اند میر غبارا تے دائم حیرانی  
ہر جا شور جہالت پایا تھیا فساد بتیرا !  
انجین پھیل گئی ہر پاسے بے امنی گمراہی  
وقت ضرورت کمین ہدایت تے جنگیاں گفتاراں  
فیر خدائے فضلوں سلسے ایہ قفسے مٹ جاوے  
انسانیت مٹ گئی ساری شور جہالت پایا  
ایہہ ایہ بھی اوں زمانے چھڑ بٹھا بندیاں  
رب دی خبر نہ مول انہاں غرق ہوئے گمراہوں  
راجپوتاں دا غلبہ آہا جنہاں جگ نوایا  
کوئی سچائی نظر نہ آوے بھلا سب زمانا  
انہاں دی بھی حالت بگڑی فرق رہیا کچھ ناہیں  
تنہاں تھیں مڑا ہک بنایا اٹے لکھے لائے  
اصلی رستہ یاد نہ انہاں انجین شور مچاوے  
جیدوں کراچ کل مومن مسلم نت بچتاں پے لاوے  
ہک شیعہ۔ ہک سنی۔ حنفی ہک دھال نہ کافی  
ہک دوجے نوں کافر کہندے رکھیں شرم نہایا  
آپس اندر جھگڑے کدے لاندے زور دھکاں  
انجین مسلماناں لوکاں اچ کل بھڑیاں پائیاں  
اس گل پاروں جیوں والی سخت مصلحت آئی  
اصلوں خالی رہے نہانے انجین وقت گنوا

رات دھاڑ شراباں اندر گندے سبھا انہاں دی

کنجر ڈوم۔ مراٹھی پن دوجی گل نہ بھاندی !



حق بنو قنبل دے جیونکر حضرت علیؑ الاوسے  
 اوس زمانے وچہ انہاں دا ایہو کرتب آیا  
 بسکھناں نالوں مذہب اخیر کی ایہو آما عیسائی  
 کوئی اخلاقی بات انہاں دی چنگی نظر نہ آوسے  
 ایسی حالت ملک عرب دی اوس زمانے آہی  
 وحشیاں تھیں بھی پرے پرے حالت آہی انہاں کی  
 دنیا داری دے کم ہمیں کر دے چنگ چنگیرے  
 نال مہماناں بڑی محبت لٹن جان دیاں راہیاں  
 ونا داری بھی اچھی آہی تے اتفاق رکھیندے  
 بعضے ویلے نال محبت آپس وچہ مل بندے  
 تاں اتنی خوزیری ہوندی ماسے جان قبیلے!  
 پانی بیون تھیں اک واری ایسی ہونی لڑائی  
 ایسا پردہ پیا انہاں تے خبر نہ کچھ انہاں نول  
 سبھ قبیلیاں آپس اندر کٹھا کر وکھ بنائے  
 رحمت دا جن چھپیا ہو یا قہر نہ ہیرا چھپایا  
 وحشیاں وانگوں حال انہاں اگل نہ اک انساناں  
 عمر تمام فساداں اندر اوہ مجہول لنگھا دن!  
 ہور اک عادت خوزیری دی انہانے وچہ آہی  
 جو مسکین بلے راہ گذروا و سنوں قتل کریندے  
 جس گل اوتے اتر جان دے سن اس تھیں کدی نہ ہٹدے  
 دو بندے جے آپس اندر انجیں کرن لڑائی  
 ذرہ شر اٹھے تے تاں بھی کرن فساد نکاسے  
 قنبل بکر اندر جو ہونی آپس وچہ لڑائی  
 کئی قبیلے اس وچہ موئے ہونی بڑی تباہی  
 دولت ملک سندانہ جھگڑانہ کوئی طبع انہانوں

عیسایاں تھیں باہجہ شرابوں دوجی بات نہ آوسے  
 جو کوئی طرف انہاں دی آیا بھر کے جام پلایا  
 ایہی اس دی حالت ایسی جیسی کسے نہ پانی  
 ہر بریا یوں اول ایہو اسے طود و ہاوسے  
 عقلوں فکروں خالی ساسے ہونی خوب تباہی  
 اپنی ہستی سب و بھائی آوسے نظر نہ جان دی  
 ایہی ویکھو اخلاق انہاں دے نیسے پرے پرے  
 جے کوئی نظر مسافر آوسے دیکھے سخت ایذاں  
 پر جے رہ جائے کسر فرہ بھی جانوں مار و بھیندے  
 فوراً اوتھے گلاں اندر شروع فساد کریندے  
 سسے ورھیاں وچہ جنگ نہ مٹ دی جے سیکھے چلے  
 کئی قبیلے جل کٹ موئے ادھی صدی و ہائی!  
 اس وچہ ہوسی دادھایا کے گھاٹا پوسے اسانوں  
 کسے ہل نول کسے صفانوں جا کے سیس نول  
 وڈے دانانوں لوکاں اپنا عقل تے فکر و بھایا  
 ہر اک واکم چوری کرنا پھر یا کم حیواناں  
 کوئی نہ راہبر جا پے اصلی انجیں جان و بھ  
 اس کم اندر بڑے بہادر کر دے پھرن تباہی  
 ہور ہزاراں اس دے تائیں ظالم تنگیاں دیندے  
 بھانویں سبھ قبیلے اپنے اسے پاروں کٹ دے  
 کئی قبیلے شامل ہو کے کر دے پھرن صفائی  
 سارا عرب اکٹھا ہوندا جا وں لکھاں ماسے  
 ادھی صدی انہاں نے اس وچہ کردیاں جنگ لنگھائی  
 حاصل قصہ عرب ملک دی ایہ کچھ حالت آہی  
 محض جہالت دی ایہ برکت کرے خوار تنہانوں



انقصہ مجہول اچھے جس دی حد نہ کافی !  
 بے رحمی بھی ایسی آہی کہ دی پھرے تباہی  
 رات و بالال عیشاں کرے بھر بھرین پیالے  
 ایسے حالت اندر انہاں عرصہ بہت و پایا  
 بھیر پھینے ایسے آہے دل کے مول نہ بہندے  
 انجیں ہو تعلق گھر کے سائے انہاں توڑے  
 دو جیاں تو ماں تال انہاں واساک نہ ہو یا کوئی  
 جنگ لڑائی کلان ہر دم کدے رہن تیاری  
 جے مد تو ماں آپس اندر مل جل جان کداہیں !  
 ایڈی فیر لڑائی ہوندی جس دی حد نہ کافی  
 انہاں گلاں تھیں مراد عریاں ایہ تجویز نکالی  
 انقصہ ایہ وچہ تباہی حدود بھی سنگھ آئے  
 گنتھو علی شفا حقیقۃ من الذی اللہ نے فرمایا  
 جے کر مندے راج تک اس وچہ ڈوی خاک تباہی  
 کیوں جے اک نکیر اچھا گڑا ارمی ہدی گنواوے  
 جے ہک نسل انہاں دی عاوسے ماری وچہ لڑائی  
 اک ٹھٹھے دی گل دی پاروں اتنا شور ہو مجاوسے  
 کئی انسان لڑائی اندر آون کم اکتائیں  
 جہڑے لوکی وقت لڑائی زندہ بکڑے جاون  
 انہاں دا کچھ درجہ ناہیں بن غلام بیچارے  
 ایہر جس دم پاک نبی دا قسم مبارک آئیا  
 اپنے غیر بیگانے سارے کھے لڑی پروسے  
 ہر بندہ اک دو جے کس نہا بنیاں پار یگاناں

زندہ دھیال فوں دب آون وڑے ناکھ جوائی  
 ایہ سب برکت بے عقلی دی نالے تھر الہی  
 ایو کار انہاں دی آہی پھرے مست ہو کالے  
 دیکیاں بدلے بدیاں کدے ایسا پردہ چھاپا  
 جے ہندے تال ہک گل اتے جھگڑے بہت کیردے  
 اصلی طور انسان واسے دل وچوں کدھ چھوڑے  
 جے ہو یا تاں توڑ و نچایا ختم کہانی ہوتی  
 ہک اسلام سہی ایہ حالت فیر گئی ہسٹ ساری  
 کچھ دن بچوں دوہاں وچوں اٹھن جنگ بلائیں  
 ہون تباہیاں دوہاں وچوں ویلے تھے سوے رسوائی  
 ایہر لیکھے کسے نہ آئی رستے مرادوں خالی  
 جس فوں ہندی نے کیستہ چنگے روز وکھاسے  
 پہنچ چکے من اک کناں فصولوں آپ بچایا  
 نظر نہ اوس دا حصہ پورا جماندی وود دواڈی  
 جے وڈا طوفان آجاوے مڑ کی حال دیاوے  
 وہ جی بدلہ دیون کارن پھر دی شور مچائی !  
 یا گھوڑا کوئی اگے لنگھے بڑا فساد مچاوسے  
 ایڈ جہالت شور مچایا رہا بخش پناہیں  
 انہاں دا کچھ حال نہ رہند اذلت بہت اٹھاون  
 وطنوں ہوسے وطن نالہ تھیں حال آواوسے  
 ایہ وکھو دغلاشے فصولوں سارا گیا گنوا یا  
 سبہ خود یزیدیاں تے ڈر خطرے وچہ انہاں تھیں ہوسے  
 قلم تصعب حسد نہ رہیا پھریا مور زماناں

ایسے گلوں رب فرادے عرباں لکلاں تائیں  
 یاد کرو من رب دی نعمت جہڑی ملی تائیں



پہلاں آپس اندر آہے دشمن نہیں تمہاری  
 بھائی بھائی آپس اندر فیہر گیون سارے !  
 اک پل اندر اس چمکارسے ربی رحمت پاروں  
 ایسی کایا آپٹانی سب اندھیر اٹھایا  
 ہور اک گل عرب دی مینوں یاد اچانک آئی  
 مرض عشق دا زور اوتھے جس نوں آن دبان دی  
 فیہر خصوصاً عربی لوکی کٹھے عشق بلاؤں  
 جو اوس نال انہاں نے اگوں فعل افعال کمانے  
 شرم حیا دی لوڑ نہ کوئی ایہ گل دلوں چو کافی  
 ہور اک رسم انہاں وچ بھاری سے خاوند کس دن  
 ہور علاوہ اس دے بھی مڑ شرم حیا نہ کوئی  
 ایسے وچوں انہاں لوکاں رسم نیوگ نکالی  
 انجیں ہور ہزاراں رسمیں عرباں جویں بنایاں  
 ظلم انہاں دا دیکھا جیہا پتھر بھی کنب جان دے  
 ہک اصحابی پیش نبی دے ایسی گل سناوے  
 اس گل پاروں پیغمبر نوں درو اجیہا ہو یا  
 ایہ کجھ حالت ملک عرب دی نظر کتابوں آئی  
 انجیں لت شرابوں آہی اتنی تداں انہاں نوں  
 کمرن روایت جس دم آئی کارن ایس فواجی  
 اتنا گلیاں دے وچہ ڈھلا نہری پئی ہو جاسی  
 ایہ سب برکت پاک نبی حق دے پلیدی ہوئی  
 ایہ سب بدیاں ایسے پاروں جان دیاں نظر نہ آیاں  
 دود ہو یا سب کفر جہالت جس دم سوہنا آیا  
 کئی ہزاراں رسم رسواں عرباں جویں بنایاں  
 واہ واہ شان نبی سرمدی خالق دی سرکاروں

بخش ہو یا اتفاق تسانوں فضلوں ذات گرامی  
 ایہ سب برکت پاک نبی دی فضل الہی بھارے  
 سارا عرب منور کیستا چھٹا قہر غباروں  
 مان تیراں کفر دے ٹٹے جاں اوس فضل کمایا  
 جہڑی نفسی خواہش پاروں روا انہاں فرمائی  
 عقل فکر دا فکر بھلائی ہوش حواس اڑاندی  
 ہر محبوبہ پاروں دیکھن شہوت بھری لگا ہوں  
 سب حوالے نظم و چلے شائع پئے کرانے  
 محض محبت ولبر والی اس بن ہور نہ کافی  
 یا ہک مرو کئی کمرناں مزے لٹے پئے من دے  
 ایہ عادت تے انہاں اندر بڑی پوائی ہوئی  
 جو دھمیاں تھکی سب توں ریت جہالت والی  
 زندہ دھیاں قبریں سٹن اوہ مر پان دوہا پان  
 پر کی سارا انہاں جہڑے دل دی خوشی مناندے  
 من کر نبی اللہ دا رویا اکیوں پیر و ہادے  
 مول سہار نہ سکیا اوسنوں ہنچوں بھر بھر رویا  
 ایہ پر جس دم آیا سوہنا ہمد ہی حال ہو یا  
 ہر گھر مٹکے بھرے شرابوں رہندے شام صباؤں  
 شرم دینے والیاں لوکاں ڈھلے قتا سب آہی  
 یا جیوں پانی مینہ دا وگ وازیں کئی بھج ساری  
 نہیں تاں لوک پرانے عادی چھوڑ نہ سکے اکوئی  
 واہ واہ ذات مبارک قدسی پھیل گیاں روشنایاں  
 لوکاں لہو ایمانوں پایا کفر رنگار و نجایا  
 جس دم نبی محبت آیا و مندیاں نظر نہ آیاں  
 کفر شرک دا نام نہ رہیا جس دے جلوے پاروں



ایسا رنگ چڑھایا سوہنا نبی محمد علی

جس دے پاروں روشن ہوياں تے بھریا سبھ خالی

## ذکر نبی اکرم علیہ التمجید والصلوة والسلام

آئے کافی درد بخانی کدی تے خوشی دکھائیں  
 درد غماں وچہ روندیاں روندیاں عمر گئی تنگہ ساری  
 کالی رات غماں وی میرا لوں لوں ساڈ دتانی  
 اک اندھیری رات موکالی تے گھماں جھڑ چھایا  
 مدت پچھوں بجلی دیوے چمک نہاں چکارا  
 ایسے حالوں رات نہ مکدی غم نے مار موکایاں  
 وقت گھڑی دا عاجز ہو یا گھنٹہ کدی بجاوے  
 نیندر دا بھی غلبہ بھارا غصہ سون نہ دیندا  
 گھڑی گھڑی میں اٹھا اٹھ دیکھاں کداوہ ویلا آوے  
 آخر ایسے حالوں میں تے نیندر غلبہ پایا  
 کی دیکھاں اک پاسوں مینوں نظریں روشنائی  
 چوداں اوس دے برج نیلے شاہ کسے بنوائے  
 شوکت شان گئی سب اک دی مٹی نال ملایا  
 آتشکدے ایران اندر جو کفاراں بنوائے  
 ایہ حالت جد سفنے اندر مینوں نظری آئی  
 کی دیکھاں جے تھوڑی مینوں روشنی نظری آوے  
 آن معتبروں میں دسی فیہ حقیقت ساری  
 کیا اوس نے اج دن چڑھایا سوہنا نیک ستارا  
 ساری دنیا اندر اس کھیں خوب ہوئی روشنائی  
 سبھ دنیا تے چمک دکھائی ہوسن دور اندھیرے

کدی تے وقت مبارک والی اہلی خبر سنائیں  
 سکھ دی ساعت ہک نہ لنگھی بنی مصیبت بھاری  
 سورج چڑھ نہ نظر نہ آوے دس کی تہر کیتانی  
 تے دشمن دے خطرے ڈاڈھا جانوں مار موکایا  
 پھر چھپ جاوے نظر نہ آوے ہو یا حال یاد آوے  
 سورج دا کجھ پتہ نہ لگرا کدیوے روشنایاں  
 نہیں تاں چپ چپیتیاں سارا اوسلا وقت ہائے  
 جے سول جانواں جان اپنی تے ہو قرضہ پوندا  
 جس کھیں بوجھ غماں دا جاوے مولا فضل کماوے  
 عجب نشانہ ظاہر ہو یا وقت خوشی دا آیا  
 جس کھیں اک محل او جیرا مینوں آدسیانی  
 کنب گئے اوس شعلے پاروں وگن تے آئے  
 مالک اوس دی حالت پاروں حیرت اندر آیا  
 ججھ گئی اک تمام انہاں دی رب ٹھنڈے مینے پائے  
 فوراً ڈر کھیں ابھڑا وائے باہر جھاتی پانی  
 جیونکر پود پھٹنے تے آئی مولا آس لگاوے  
 واہ واہ اس نے گل بتائی لگی بات پیاری  
 جس دی عزت پاروں ایہ سب ہو یا کارا بارا  
 ایشیا۔ یورپ۔ مصر۔ افریقہ فرق نہ رہی کافی  
 روحانی جہانی جاسن سارے جھگڑے جھیرے

تے جو جھگڑے گلے الانجھے دنیا والیاں پائے

اس دے پاروں انشار اللہ ہوسن سب صفائے



کال و بال جہانوں سارے جانے لفظ نہ آسن  
ظلم جہان تے رہی ناہیں جاں اود سوہنا آیا  
اتنا اوس دا پایا اوس یقیں میں قربانی جانواں  
بیت اللہ جو خانہ کعبہ اس وجہ بت وڈیرا  
وقت ولایت پاک نبی سے تال اوس پہل سنایا  
جیو آیا جیو آیا سوہنا جس اتنا رنگ لایا  
و کہ گئے شکہ وھا کر آئے مولائیل بلایا  
ہر اک جگہ بہاراں ہویاں باغاں موج دکھائی  
بے سیانی بے ایمانی چڑھ توں پٹ وگائی  
عبداللہ بن عبدالمطلب سوہنیاں شانناں والا  
جہڑا حبیبوں نسبوں سوہنا قوم قریشی بھائی

دشمن سارے مجن تھیں تے نوکر بن جاسن  
جس دی آمدشن کے ہر شے پہلاں سیس نوایا  
دو جگ اوس دی آمدشن کے و سیاں سبھ سرائواں  
جاں اوس نودوں چمک پیو سوہو گیا بیرا بیرا  
خاک بتاں دی چاؤن والا نبی محمد آیا  
جس دے قدم مبارک پاروں ہر شے شکر الایا  
غیاں گیاں خوشیاں آیاں تے سبھ درد ہٹایا  
کھٹے کوڑے مٹے ہوئے ہو گئی دور و باقی  
چڑھیا دیہنہ ہدایت والا پھیل گئی روشنائی  
جیں گھراج چراغ منور کردا پیا اجالا  
مکے وچہ رتیں کہاؤن تابعہ سب خلقانی

## بقیہ اذکار خلاصہ سورہ وافی شریف

مرکز رغبت ایسے پاسے اشرف علی دوبارا  
جس دا ذکر مبارک لگ والوں لوں سدا پیارا  
اود بیت اللہ جس دے اندر تین بت تیرے  
پاک نبی جد دنیا اوتے قدم مبارک پایا  
نام توحید نہ جانے کوئی ہر گھر بت رکھائے  
بیت اللہ دے والی سالے بتاں مگر وکانے  
بتاں والی گل دے وچہ ایہو سبق پکائے  
جو گنجی بردار سداؤن تے مالک بھی تالے  
ہر مجلس وچہ شامل پورا عبدالمطلب آہی  
کدی بتاں دے اگے ہلکے سیس نہ انہاں نوایا  
مہر رسوم جہالت والے لیکھے مول نہ لائے  
ایسے رقی کم نبی نوں ہرگز مول نہ بھاؤن

جس دی شروع کہانی ہوئی جیندا شان نیارا  
جس دے پاروں دو جگ اندر نیکاں دا چھٹکارا  
تن سو سٹھ تعداد بتاؤن جیندی لوک وڈیرے  
سخت جہالت دنیا اوتے تھرا نہ میرا پایا  
کفر شرک وایکھا سبھو ہور اذکار بھلائے  
ہر دم سیس اتھائیں جھکدے ایہو خاص ٹکانے  
تے سردار انہاں دے وڈے عبدالمطلب آہے  
ہر اک طرح حفاظت کردے صاحب عظمت والے  
ایہر نہیں توجہ کیتی ات ول نبی الہی !  
اتنی دل وچہ نفرت آہی قدم نہ اتول پایا  
حصہ کچ نہ لیا انہاں یقیں تاں اس پاسے آئے  
جاں جاؤن تاں رب ول جاؤن ایہو درد پکاؤن



ایسے پاروں میں قبیلے سب تے رتبہ پایا  
جدول جہالت والے ویلے ہوندا جج ادائی  
یعنی دل عرفات نہ جان لوک قریش تمہاری  
ہاں جو لوکی باہروں آون کارن جج ادائی  
جدول طواف مکے دا ہووے وانگوں انہاں جو آوے  
جو ایہ طرز قریشاں والی کرے نہ کجھ اتھائیں  
ابن ہشام کہے کی انہاں ایہ دستور بنایا  
پاک نبی نے طور جہالت کدی نہ مول قبولے  
انجیں عرب نواہے اندر ولے لوک نکے  
دن سارا تے کمال اندر آئیں رجبہ رستہ  
پھر جس نوں اس کم وجہ ہووے ٹھیک کمال تمہاری  
سارے لوک کہانی اوس دی سن دے چاہیں چاہیں  
ایہر ساڈے نبی محمد ایہ کجھ سنیاں ناہیں  
میں قربان رسول اللہ تعالیٰ سوہنیاں شاتاں والا  
ایسے نور جمال اسانوں دجہ اصل دکھایا  
القصد عبد نبی محمد اپنی ہوش سنبھالی  
کم دنیا دی سارے سانجھے جو جو کرنے آہے  
اک اکی جان نبی دی تے کم باہجہ شماراں  
ہور اک کابل قدرت پاروں بوجھ سرے تے پیا  
سب کماں تھیں ایہ کم بھارا جیندی حد نہ کافی  
ایہر اس نوں دیکھ نبی نے سب کم ہور بھلائے  
مولا والی سچی الفت ہو گئی دون سوانی  
ایہو شوق زیادہ ہویا پر اوہ نظر نہ آوے  
تن میلان اک غار مبارک نام حصارا بتلاون  
کئی چینیے اوس مقامے ڈیرا ونجہ جمایا

ہر اک جھگڑا ونجہ مٹانا کم انہاں دا آہیا  
قوم قریشاں دے متعلق ایہ دستور ہویا  
اس دے باہجوں جج انہاں دا جائز آہا عامی  
اوہ کجھ طرز قریشاں والی کرن پسندی بھائی  
اوہا اصلی درجہ پاوے صادق گنیاں جاوے  
اوہ مڑنگی حالت اندر کیرے رسوم ادائیں  
ایہر پاک نبی اس پاسے مول خیال نہ آیا  
تاں ہی چھوٹے بچیاں ولے کرن پسندی لولے  
نت افسانہ گوئی اندر وقت گزارن ملتے  
رات پورے تاں دل مل سارے اک جانی تے بندے  
اوہ مڑ شروع کہانی کردا جو کوئی گذری ناجی  
انجیں راتاں جاگ لٹکھاون ایہو طرز ادائیں  
تاں آئے اس محفل اندر بھل کے کدی کدائیں  
جس دے پاک جمال مبارک کیستا نور اُجالا  
ظلم اندر میرا دور ہٹایا روشن چانن لایا  
سارے بوجھ اٹھائے سر تے دیسا شان جمالی  
ہوہ تجارت سفر اٹھانا اپنے پیٹے پائے  
ایہ بھی بھید الہی آہا کون لوسے ایہ ساراں  
جس نوں شوقوں پاک نبی نے اکھیاں تے چایا  
جس نوں توڑ چڑھاون جا پے بوجھ گھنیرا بھائی  
بھانویں پورے طور نبھائے فرق نہ مولے پائے  
اوہو طلب دلے وجہ آہی ہر دم اوہا ادائی  
آخر یک دن مکیوں باہر قدم مبارک پاوے  
جس وجہ طلب الہی کارن جاگہ ڈیرا لاون  
کھاون پیون یاد نہ رہیا ایہو سبق پکایا



دب دے نال محبت لانی و سہری ہو کہانی  
نی والی ایہ کوشش کر کے حضرت گھروں آون  
یعنی شرح بخاری اندر بدرالدین لیاوے

مجددے اندر پے پے و لیکن راز تیار نہانی  
تے کچھ چین آرام نہ آوے مڑ واپس ٹر جاوے  
غور و خیالوں نبی جھٹلا فرصت ذرا نہ پاوے

قِيلَ مَا كَانَ صِفَةً تَعْبُدُ يَا أَرْجِيْبُ رَبَّانِ ذَاكَ كَانَ  
پچھیا گیا کس قسم دی اوہ عبادت آہی آپ دی جواب دتا گیا اوں دا اوہ عبادت آہی

يَا تَذَكُّرُ إِلَّا عَيْبًا مِر (یعنی شرح بخاری)

غور و فکر سوچ بچار تے نصیحت حاصل کرتا

دب دی ذات پچھان کا دن کرے سوچ و بچاراں  
گو یا ذات پچھان کا دن کرے فکر بتیرے

کی اوہ کیا حقیقت اصلاح کی اطواراں کا دن  
جیونکر ابراہیم نبی نے کیتے خیال اچیرے

ذکر حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ السلام

اچے نہ شان نبوت پایا ابراہیم سوہارے  
پہلے جھلک ستاریاں والی موہیا من انہاں دا  
یعنی دیکھ ستاریاں ولوں رب دی ذات بھرائی  
اوہ بھی ماند ہو یا جس ویلے حضرت نے فرمایا  
اس نوں چھوڑ سورج ول ہوئی عنبت ٹھیک انہندی  
تاں مر حضرت باہجہ خیالوں اچن چیت الایا  
فانی چیزاں نوں میں سرگز مرگز چا مندا تاہیں

فکر تلاش الہی اندر رہندے خدا پیارے  
اوٹھوں جس دم دھوکھا ہو یا خیال او تیرے جاندا  
ایسر ڈب دے دیکھ انہانتوں چن دا خیال ہو یا نی  
ایر رب تاہیں موقعہ تے جس اپنا حال و بچایا  
اوہ بھی شاہیں ڈب دا ڈٹھائی بد شنائی جانندی  
إِنِّي لَا أُحِبُّ الْإِفْدِينَ تھیں خام خیال ہٹایا  
ایسب خیال فضول نکمے پے گیا اٹھی راہیں

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلدِّينِ فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ هَ أَنْعَامِ

بے شک میں متوجہ ہوندا تے منہ کردا ہاں اپنا واسطے اس ذات دے جس نے پیدا کیتے نے آسمان تے زمین

میری سب توجہ اس ول جس آسمان بنائے  
اوہ سے طرف توجہ میری اوہا راہبر میرا  
انجیں پاک نبی دے دل وچہ ایہو خیال بتیرے  
سپں کی ہاں کی عالم ساداتے کی ایڈے جھیرے  
کس نوں سمجھاں کس نوں سوچاں کیا یقین لیا نوں

تے ایہ دھرتی پیدا کیتی سوہنے کھیل و کھائے  
میں نہیں انہاں لوکاں وچوں جیندا شور گھنیرا  
ٹر دے پھرے اندر باہر تالے اُڑے پریرے  
تے کی چیز نبوت ہندی جہڑی کہے نکھیرے  
کیا پہاڑ حوا کوہ طوس دی اصلی مطلب پانواں



ایہو نہت سوال دے وچہ لین آرام نہ دیندے  
کیوں جے اچھے اجازت نہ سی طرفوں ذات الہی  
سے وادی اس لیکھے اندر جے بنیدر آجاوے  
ایہو عقدہ حل نہ ہونے مطلب را کس نہ تھیندا  
پہلے جو جو سنے اندر ہو گئے شروع اشارے  
کیوں جے شروع بخاری اندر راوی ذکر لیا یا  
وحی دا سنے دے وچہ آنونا پورا مطلب پانا  
پہلی وحی رسول اللہ نول ہونی خواب وچالے  
بعد اس دے اک روز پیغمبر غار حرا وچہ آوے  
وچہ مراقبہ بیٹھے ہوئے ڈھونڈن راز الہی  
اچن چلتی قدرت کامل ایسا وقت لیا تدا  
واہ واہ ساعت کہیاں والی رحمت نازل ہونی  
کھولی کلی محبت والی آیا نظر اشارہ  
دلی محبت الفت پاروں ذکر عجیب لیاوے  
مختفی سانسے راز بتا دے جیل تھیں پرے پرے  
دو کھی حاسد دے دوراڈے مطلب کج نہ پایا  
میں قربان پیالے اتوں جو ایہہ درجہ پاوے

دھرتی عنبر کوئی نہ بولے جس نول عرض کریندے  
نال ہی کوئی پر مٹ ملیا جو آکرے صفائی  
مرٹ بھی اوہا حال دہاڑے جو جو نظری آوے  
پر جہاں فضل الہی ہو یا سب دُکھ گیا کپسیندا  
جو کجھ ستیاں نظری آوے دیکھن اوہا دہاڑے  
مسئلہ وحی سناون والا پورا کھول سنایا  
ایہو طور رسول اللہ واشک نہ ہوئے آتا  
کئی اشارے نظری آدن جیندے راز سمجھالے  
ایسے طور عبادت اندر درو تو حیرت پکڑے  
ایہو شوق دے وچہ آہا ایہو الفت آہی  
ہک فرشتہ غیبوں اپنی صورت پاک دکھاندا  
بیخ کفر وی پٹن چلی جس وی حد نہ کوئی  
جس وچہ صورت پاک مقدس دے شان دلارا  
لول لول اندر سرج واجا دے واحد ذات بناوے  
سمجھن واسے عاجز پھر دے ہو گئے یاد اریہے  
جہیں پایا او سس پایا پایا پایا شان سوایا  
ملک مقرب حاضر ہو کے جس نول ایہ فرماوے

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۖ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۖ رَاقِظًا ۖ وَ رَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۚ الَّذِي عَلَّمَ

(دے محمد) پڑھ تو نال نام پانے ولے اپنے دے جس نے پیرا کتا (دنیا نول) پیدا کیتا اوس نے انسان نول

عَلَّمَ غَوْث دے لوقوے تھیں پڑھ توں پانے دلا تیرا درگ

بِالْقَلَمِ ۚ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا كَمْ يَعْلَمُ ۚ (علق، پ)

نول مہم نال قلم دے سکھائی انسان نول اوہ چیز جو سنیں اوہ جان دے

پڑھ لے نام خدا وچیں لے سب جہان بنایا

ہک قلم دے تھیں جس نے پیدا کر انسان دکھایا



پر تیرا رب اکرم اکرم جس نے کرم کمایا  
 اوہ کلاں رب بندیاں تائیں فضلوں آپ جتایاں  
 جاں ایہ حالت پیغمبر تے او تھے وار دہوئی  
 ایڈ جلاست جھل نہ سکے گھر تشریف لیاے  
 نور تجلی تھیں پر چہرہ تے دل خفگی بھریا  
 ایسے دل وچہ کاہلی آہی گل نہ کیتی جانندی  
 نہ کر فکر محمدا اتنا توں ہی نبی الہی !  
 نامے سہو تسلیاں دیوے پیغمبر دے تائیں  
 بعدا دہوے مڑ پاک نبی نوں الفت نال اٹھاے  
 اوہ عبرانی بولی پاروں ماہر بڑے پرانے  
 انہاں نے سن ایہ گل ساری الفت تھیں فرمایا  
 اوہا تمغہ عزت والا ملیا اج انہا تیں  
 ایہ نہ جانو بلکہ انہاں عالی درجہ پایا  
 اس گل پاروں راوی اس دا ذکر بیان لیاوے  
 پھر بھی مانی خدیجہ دیوے ولوں بہت سہاے  
 مولا سچا ساتھ نہ چھڑکی ہر حیلے ہر ویلے  
 ورقہ سن کر فوراً منے شان نبی سرور دا  
 بیشک شان نبوت اسنوں بخش کیتا رب سائیں  
 پر فرمایا ہے طرینوں اس گل پاروں بھائی  
 بھارا بھار نبوت درجہ وچہ خیال سماوے  
 القصد وچہ انہاں خیالوں عرصہ جدوں دہایا  
 آمد ہو گئی وحی الہیوں کرم ستار غفاریوں  
 باب تعبیر بخاری اندر راوی ذکر لیاوے  
 تہ حضرت گھبراؤن ڈاڈھے کاہلے پئے پئے جاون  
 کدی پہاڑ اوچیرے جا کے ولوں خیال آجاوے

نال قلم دے بندیاں نوں جس سارا علم سکھایا  
 جو بندیاں خود مول نہ پائیاں فضل کنوں سکھایاں  
 خوفوں ایسی طاری ہوئی تاب نہ رہ گئی کوئی  
 ایسے او تھے نشہ انوکھا رنگ عجیب دکھائے !  
 مانی خدیجہ دی وچہ خدمت کھول قصہ سب دہریا  
 پھر بھی مانی خدیجہ ادبوں نرمی تھیں فرماندی  
 تیں تے مولا کرم کمایا دور ہوئی کوتاہی  
 تیں بن کون سنبھالے اسنوں فکر نہ دل نوں لائیں  
 ورقہ بن نفل دل ادبوں باہوں پکڑ لے جاوے  
 تے نکات توریت انجیلوں لاؤن سب ٹکانے  
 ایہ اوہا ہی درجہ جیہڑا حضرت موسیٰ پایا  
 کسے زمانے عزت پائیں اندر دوں سہرائیں  
 جس دے پاروں دو جگ اس دی تابعدار بنایا  
 ڈر گیا نبی محمد اس تھیں سخن نہ کیستا جاوے  
 فرماوے کچھ فکر نہ کرنا مولا کم سنوارے  
 مڑلی سائیں فکر نبیا جاں رب میلے میلے  
 کہندا ٹھیک ایہ نبی اللہ واسوئیاں گلاں کردا  
 سن کر فیر تسی ہوئی پیغمبر دے تائیں  
 بہت تردد ہیبت نالے رعب جلال خدائی  
 ایہ تھے کچھ نہ کیا جاوے عقل فکر بھل جاوے  
 اپن چیت خداوند باری سارا راز بتایا  
 جس تھیں سارے وہم خیال نکل گئے گھبراوے  
 جاں کچھ روزاں مولا ولوں وحی نہ شکل دکھائے  
 کس نوں دل و حال سناؤن تے دکھ درد و انداؤن  
 ماراں چھال اٹھائیں جانواں سب قصہ نکٹ جاوے



ایں خیالوں اس کم دی تھائی حضرت کمرن نیاری  
 آکر کہے رسول اللہ توں میں ہی رہانا  
 دیوے بہت تسلی آکے جبرائیل نورانی  
 ہک وادی دے جلوے پاروں کون یقین لیاوے  
 پھر مولا جسد کرم کمایا اہلی راز دکھایا  
 اس دی تاب بھی جھل نہ سکیا اوہ محبوب الہی  
 ایسیر فتح الباری اندر ہے جو شرح بخاری

فردا جبرائیل دکھاوے آکر شکل پیاری  
 اس گل اندر شک نہ مولے اے محبوب یگانا  
 پر جس ویلے دیری ہووے ہو جاوے حیرانی  
 جہاں تک پورا پتہ نہ آوے دل دا فکر نہ جاوے  
 غار حرا وچہ سارا مطلب واضح طور بتایا  
 خوفوں حالت طاری ہوئی نالے سستی آہی  
 ذکر لیاوے پاک نبی دا کہے حقیقت ساری

فَلَمَّا سَمِعَ كَلَامَهُ آيَقَنَ بِالْحَقِّ وَاعْتَرَفَ بِهِ ط  
 جدوں ورقہ نے سنیاں کلام آپ فائے اوسنوں یقین ہو گیا پورا پورا تے جتا ہے اوس دا اقرار کر لیا

جدوں خدیجہ پاک نبی نوں ورقہ پاس لیائی  
 بے شک ہے ایہ نبی الہی تے محبوب خدا  
 ایہ گل سن کے پاک نبی نوں ٹھیک یقین ہو جاوے  
 حاصل قصہ پاک نبی نوں جدوں تسلی ہوئی  
 کیوں جے ساری دنیا اندر ایہ فیضان پونچانا  
 کی تدبیر کراں اس بابت کیوں خبر پونچا نوں  
 اس مسئلے وچہ خطرہ وڈا جس دا ظاہر کرنا  
 میں قربان پیارے اوتوں جس تجویز نکالی  
 اوہ لوکی جیں حضرت کولوں پہلے فیض اٹھایا  
 سب اخلاق عادات نبی دے واقف پئے طوروں  
 مثلاً مائی خدیجہ صاحبہ واقف سمجھ اسراروں  
 کل اخلاق نبی دے پاروں جو کچھ علم انہاں نوں  
 دو جے حضرت علی جو آہے پاک نبی گھر پالے  
 تریکازید غلام نبی دا پائی اوس رہائی  
 خدمت پاک نبی دی اندر عمر الی انہاں لنگھایاں  
 انہاں وچوں سمجھ تھیں پہلے اوس محبوب خدائی

تے ساری گل کھول سنائی تاں اوس بول کیائی  
 سمجھ بندیاں تھیں مولا اسنوں دتا شان زیادا  
 تے اقراری پئے ہوئے شک تمام گنواوے  
 لگا کر دے نوں بھارا راہ نہ لبھے کوئی  
 ایسے گلوں رات و ہاڑاں سوچے نبی رہانا  
 کون ہووے ارج محرم دل دا جسوں بھید سنائواں  
 سب کماں تھیں مشکل ایہو خلقت اکے دھرنا  
 کچھ بندیاں نوں بن تکلیفوں ساری گل دسائی  
 جن تھیں لے مرنے تیکن بھید تمامی پایا  
 جھوٹے مولے راز محمدی تے دانایوں زوروں  
 ظاہر باطن سب کچھ جانے ہر اک فعل و ہادوں  
 اتنا کدوں کسے نے ہونا باہر حد بیانوں  
 اوہ بھی بہت احوال نبی دے اصلی جان والے  
 تے ابو بکر صدیق سوارا جو محبوب خدائی  
 ہر ہر فیضوں حصہ پایا رحمت جبرائیل لایاں  
 مائی خدیجہ اکے اپنا راز بیان کیستائی



تھے اصلی پیغام پونچایا پہنچتا جو میں حضوروں ا  
 کیوں ہے اصلی روز ازل تھیں پورے مومن آہے  
 بعد انہاں سے ہور بزرگان نور ایمانوں پایا  
 مافی صاحبہ توں مراد درجہ ابوبکرؓ ستھ آوے  
 ایہ اک بڑے سوداگر آہے اتے حیثیت بھائی  
 بن سعدوں طبقات وچالے آوے ذکر انہاں دا  
 اونچہ بھی دولت مل تیرا تے اخلاق چنگیرے  
 ہر صفتوں موصوف بتا دن مکے وچہ تہاڑی  
 سب معزز شہر مکے دے ایتھوں لین صلاحیں  
 کیوں نہ شان اتنا نہ ہووے عالی وچہ اصحاباں  
 سب اعزاز مراتب چھڈ کے اک یتیم پیچھاتا  
 ایسے پاروں رتبہ پایا اوس محبوب سوارے  
 ایسے دی وچہ الفت اوس نے سب گھر بار بھلایا  
 کرن روایت قبل ایمانوں جیونکر حال اتنا ندا  
 ہر فرمان نبی داسن کے کردے تابعداری  
 حضرت جدوں نبوت والا دعوائے بول سنایا  
 آکھن اچ محمدؐ ہویا جھلا اتے دیواناں !  
 کسے بندے نے ابابکرؓ نوں ایہ وچہ خبر پونچائی  
 آگوں نال جیہی بولے سوہنا سخن الاوے ما  
 اس گل اندا اسے اوہ کوکو کوڑن مولے جانو  
 جو فرمایا سچ فرمایا ایہ بھی سچ منر مایا

باہجہ دیلوں جیلوں پل وچہ ہو گئے اوہ پروردوں  
 پھر نہ بیت پاک نبی نے زنگ لے دے لایا  
 سب جند مال حولے کر کے اصلی نفع اٹھایا  
 جہڑا بابا بھوں جیل حجت دے باز حقیقی پاوے  
 مکے اندر حاکم ہمیں منے خلقت ساری  
 چہل ہزاراں نقد خزانہ جہڑوں ایمان لیا ندا  
 ہر اک نال سلوک کریندے چانن صبح اندھیرے  
 اتنا ابابکرؓ دا درجہ بکھے سعد گرامی !  
 ایس ادواں بنیاں سبھ نال پاک نبی دے تائیں  
 کیوں نہ اول نبی انہاں نوں رکھے وچہ احباباں  
 ایو سردا صاحب جاتا تے محبوب رہاتا  
 ایسے پاروں دنیا ولے چھڈے کلسے بارے  
 جہاں اوسنوں ایسہ درجہ ملیا ہو گیا شان سوایا  
 نال نبی دے پیار ہمیشہ ڈاڈا جوڑ دلاں دا  
 اتنی دل وچہ الفت آہی چھوڑی مول نہ یاری  
 لوکاں ایہ گل سن کے اوسنوں ہاسہ دلوں بنایا  
 ایہ نہ خبر جیہی پایا اوس نے اصلی بھید رہاناں  
 یار تیرے اچ دعوائے کیستہ پیغمبری دا بھائی  
 یار میرا جے ایہ گل آکھے سچ بھو فرماوے  
 نبی محمدؐ باسکل سچا صادق مرد پچھانا  
 اسے لوکو اس ساری عمراں جھوٹ نہ مول الایا

اوہ سچا اوہ سچا لوکو اوہ سچا اوہ سچا !  
 جس نے اوسنوں بنیاں ناہیں اوہ کچا اوہ کچا

اس کیوں باہجہ دیلوں بنیاں اس لوں نبی حقانی  
 پل وچہ رب دی ذات انہاں دا کردی آپ نتارا

ایہ گل سن کے لوکاں دے دل بہت ہوئی حیرانی  
 واہ ایمان جنہاں دے کامل سن توں اللہ شف یا دا



جیوں کسوتی اوتے دھر کے سونا پر لکھا جاوے  
 جہناں دے ازلوں نوری رگ رگ نوسماناں  
 واہ وا ایسے لوک سوہا دے جیندے نیک عقیدے  
 گھنڈ مروڑی کفر شرک دی رہی نہ مول اٹھائیں  
 پاک نبی وی الفت پاروں ساکے ساک بھلائے

اونجیں کافر مومن اندر مولا شوق بتاوے  
 انہاں مول نہ کفر کمانا رب سچے دل بھانا  
 ادب ہی ہو جہاں فضلوں تابعدار نبی مودے  
 نور چو طرفیں شعلے مارے ہوون صاف نگاہیں  
 پاک گئے جہ فضلوں مولا سونے رنگ دکھائے

### مختصر اذکار حضرت ابابکر صدیق و صحابہ کبار رضی اللہ تعالیٰ عنہم

راوی ابابکر دے پاروں انجہ بیان کریندا  
 کہن روایت شوق محمدی رگ رگ انجہ سماناں  
 جیوں اوس آپوں پاک نبی دے فیضوں لطف اٹھایا  
 جو اصحاب رسول اللہ دے سب سے مقرب آئے  
 ہوو اصحاب عثمان سو یا را پاک رسول اکرم دا  
 سہا سہرا حقانی جتنے اس دے دل وچہ آئے  
 ابوبکر دا شان اوچیرا جو منکر اس پاروں

صحبت پاک نبی تھیں ایہ سبھ نعمت مولا دیندا  
 گویا باہر وجودوں آیا پایا شان شہاناں  
 انجیں اگوں لوکاں اوس تھیں نور ایمانوں پایا  
 سبھناں ابوبکر دے پاروں قرب مراتب پائے  
 محفل وسیلہ ابابکر دا پایا گنج شرم دا  
 ایہ سبھ برکت ابابکر دی پاک نبی تھیں پائے  
 ادہ مصداق یٰضیٰ کھو دے ہیں داکم سرکاروں

ابابکر دا اسم مبارک جس چھپیا اک وادی  
 فضلوں مولا پھاڑی اوس دی مثل گناہاں ساری

جس نوں اوس دے نال محبت و سنوں لوڑ نہ کافی  
 جس نے نال انہاں دے کدھرے ذرہ ویرہ کمایا  
 ابابکر دے فیض مبارک اتنی خلق رجباتی  
 ہک زبیر اصحاب نبی دا اوس بھی انہاں پاروں  
 عبدالرحمن بن عوف صحابی صاحب شان صفائی  
 حضرت سعد و قاص جو فاتحہ ملک ایران تمامی  
 ابوبکر دے نوروں سبھناں نور ایمانوں پایا  
 سبھ لوکاں نے ابابکر تھیں نور ہدایت پائے  
 شرف تر ترقی جتنی ہوتی دین اسلام وچا لے

ہر حالت وچہ ظاہر باطن پا گیا شان اوہائی  
 اوس نے اپنا گھر و بنایا دوزخ ڈیرا لایا  
 جس پایا اوس پایا سب کجھ دور ہوئی رسوائی  
 ڈٹھا شان نبی سرور دا ہو یا فضل غفاروں  
 حق جہناں دے جنت لکھیا کہیا نبی خدائی  
 نالے حضرت طلحہ سوہا دے جیندی شان گرامی  
 کفر شرک دا نام گنوا یا تے اندھیر مٹایا  
 کیوں نہ فیر پسند نبی نوں جیندے عالی پائے  
 ایہ سبھ برکت ابابکر دی کہن روایت والے



جیکر ابابکرؓ نہ کیس نہ جھڑا نور ایما ننوں  
ایہ سبھ بکت ابابکرؓ دی تے ہو یاں روشنایاں  
کرن روایت جس ویلے ایہ ہوئی شروع کہانی  
ایہ بھی ہلکی کوشش بھاری بھید متاں کھل جاوے  
کیوں جے نویں نویں گل آہی خوف لے نوں بھارا  
نویں نویں گل جہڑی ہوندی انجیں ہوندی آتی  
جس ویلے رنگ لایا اوسنوں ذات خداوند باری  
ہر گل جہڑی پروے اندر کیتی جاندی آہی  
تدبیر ظاہر حکم الہی وحی الہی آنے  
یعنی اے بنیا جو تینوں حکم سنایا جاوے  
اپنے بھین بھرائواں تائیں کھلے طور ڈواڈ  
سُورۃ الشُّعَرَاءِ اندر حکم جددں ایہہ آیا  
اوس دم نبی میدان وچالے آایہ حکم سناوے  
وچہ بخاری فکر لیا یا پاک نبی سرور دا  
یا مَشرِ القریٰش حضرت نے سخن بلند سنایا  
تاں پیغمبر سبحناں تائیں الفت تھیں فرماوے  
سبحناں آکھیا کہہ محمدؐ سنساں اسیں تمامی  
اسیں پہاڑوں پچھے جے میں ایہ گلہ آکھ سناوواں  
من لیسو یا تاہیں تاں مرط سبحناں بول سنایا  
کیوں جے اگے ساری عمراں سخن سچے تدھ بولے  
تاں مندرایا سبحناں تائیں نبی حبیب الہی  
میں ہاں نبی خدا واسچا طرف نشاں دی آیا  
ایہ گل سن کے سبحناں سے دل رنجش تھیں گریائے

قسم خدا دی کہی نہ مل دا ایہہ کجھ شرف اساتوں  
وحدت دا دریا اوچھلایا دور ہو یاں رسوایاں  
ساری کال پوسٹیدہ ہوندی تے سب راز نہانی  
شاہد کوئی نشور مچاوے تے آجھکڑا پاوے  
اس گلوں سب پروے اندر کڑے فکر پیارا  
پہلاں اس وچہ جھاکا ہوندا گل نہ بن دی کافی  
مشرق مغرب تکین پہنتا پائیوس مرط سرداری  
ڈھولیں ڈھپیں ظاہر ہو یا کیستا فضل الہی  
فَاَصْلَحَ بِنَاتُومَرَدَا جھنڈا لگا وچہ میدا نے  
کھلاونجہ میدان سناوے ہر کوئی مطلب پاوے  
نالے رب دا حکم سناوے خوف نہ ملے کھاوے  
دھھی دلیری پیغمبر دی سارا فکر مٹایا  
میں ہاں نبی خدا واسچا سچے سخن سناوے  
ہک دھارے ایسے پاروں صفا پہاڑیں چڑھدا  
سن کے جمع قریشی ہوئے جلسہ بڑا بنایا  
سنو نتاں اک گل سناوواں ذکر موافق آوے  
تد فرمایا پاک نبی نے جلیندی شان گرامی  
ہے اک وڈا لشکر آیا اوس دا خوف دلاووں  
فورا اسیں یقین کر لیاں جو تدھ سخن الایا  
اج کیویں توں جھوٹ الا نویں آعقدے جدھو لے  
اوہا سوہنا سخن پیارا جس دا مطلب آہی  
جے اس تھیں انکار کر لیسو پاسو درد سوایا  
کہن اج پاگل ہویا مجر گھٹ ودھ لفظ الائے

ابولہب جو پاک نبیؐ داسکا چا چا جانی  
اوسنوں غصہ بہتا آیا سنے قریش تمامی



پر ایہ سن کے کسے بشر نے مول ایمان نہ آندا  
 جاں کچھ روز ہوئے مرا سرور ایہ یک متا پکائی  
 جس دے نال رسول اللہ نول الفت آئی بھاری  
 دوہاں دلاں وچہ الفت پوری شوق وصال کمالوں  
 ایسے الفت پاروں حضرت ایہ اوسنوں فرماون  
 سن فرمان نبی دا اوس نے چم اکھیں تے دھریا  
 فوٹا ہر شے حاضر کیتی جو جو آہی ضروری  
 وادواہ شوق نبی دا جہاں چائی تابعداری  
 آقلیم دگ توں بھی اتول دسیں شوق پرانا  
 میں قربان رسول اللہ تھیں جی دا عالی پایا  
 جس دی تابعداری والے اترے ہر میدانوں  
 انہاں دا ذکر مبارک اسے قلمے اک واری  
 جد فرمان نبی واسنیاں حضرت علیؑ سوہارے  
 سب قریش بلائے اس وچہ ہو قبیلہ سارا  
 سبھناں نال محبت آکے کھاہے سائے کھانے  
 کھانے تھیں جد فارغ ہوندے اوہ مہمان تمامی  
 یعنی بَلَّغَ مَا أُنْزِلَ وَ اِشَان عَظِيمَ پچھاتا  
 سبھناں نوں متوجہ کر کے پیغمبر فرماوے  
 دین دنی دے ہر کم اندر ہے اوہ ضامن بھارا  
 پر ایہ بوجھ وڈیا جا پے کیہڑا ساتھ نبھاسی  
 تے جہاں دل شوق اجیا پایا خالق باری  
 ہو گئے سارے چپ و لکین حضرت علیؑ سوہارا  
 میں بھانویں کمزور نشاناں اول عمر چھوٹیرا  
 جندری واری نام تیرے تے اے مقبول ربانے  
 تیرے چرناں تھیں ہٹ جانا ہے ایہ پاپ وڈیرا

انجیں ٹر گئے سب گھراں نول حال ہو یا ورماندہ  
 کول بلا کے علیؑ سوہارے جو محبوب خدائی  
 ادہ بھی خاص محبت پاروں بہت کمے غم خواری  
 دونوں طالب اک دو جھڑے دودھ کے پس نالوں  
 دعوت کر و تیار شتابی تے آساہے کھاون  
 شوق کمال جے پورا تھیوے مول نہ جاہے جریا  
 کی نہ رکھی باقی کوئی ہر شے ہوئی پوری  
 دو جگ وچہ مراتب نالے شان وڈا سرواری  
 ذکر رسول حبیب عربی دا کمرے گل وہانا  
 جس دی خاطر مولا سچے سارا لیکھا لایا  
 ہر شے اوتے غالب آئے کچھ نہیں فکر تنہا نولوں  
 کیوں دعوت بنی تداہیں فضل کنوں رب باری  
 شوقوں کھاتا حاضر کیستا آن ادبول دربارے  
 حمزہ تے عباسؑ بوطالب اتے زبیر پیارا  
 خوشی خوشائیں شامل ہوندے جیونکر رسم زمانے  
 ختم بنیاں اٹھ کھلونڈے جیونکر امر ربانی  
 ایسے پاروں اوسے ویلے سمجھو بہتر جاتا  
 میں تحفہ اک عجب لیاندا جو دیکھے کچھ پارے  
 محض تسادی خاطر اڑیا ایہ کچھ لیکھا سارا  
 کس دی ایڈولیری طاقت تے پکا ہتھ باری  
 فوٹا حاضر قدماں اندر دیندے جان پیاری  
 اٹھ کھلونڈا سب تھیں پہلے بول سناوے یارا  
 تاں بھی میں اسے نبی محمدؐ ساتھ نہ چھڈساں تیرا  
 جاں تک جلیساں تیرے قدیں میرے وقت وہانے  
 ہر حالے اسے نبی محمدؐ چاک سدا ساں تیرا



مہماناں جدایہ رنگ تنگیا بڑی تعجب ہوئی  
تیراں سالہ بچہ ہووے تے اتنی دلجوئی

سب دنیا دہکی گئے فیصلہ کر دکھلایا  
پر کفاراں کچھ نہ پایا شور مخل اڑائے !  
بے شک اوس دم چھوٹے لڑکے جو کچھ بول کہیائی  
ہن تے بندے چاکی ہوئے تابعہ نیک انہاندی  
جس دم اتنے بندے آئے شوقوں دین وچالے  
ایسے بندیاں دلوں ایسی طاقت اے مقور بیڑی  
اک پل نشہ توحید انہانوں لین آرام نہ دیوے  
ایسے نشیوں کجے اندر ونبہ آواز سنایا  
غیرت سمحت توحید الہی کی میں آکھ سنائواں  
اوس دم کفار انہوں ایسی اس تھیں گھاٹ و دھیری  
حضرت بھی وجہ شامل آہے سنو بیان تمامی  
اک اصحاب رسول اللہ شامل ایسی ناہیں  
جد سنیاں اوس بیت اللہ وچہ آن مچی شیطانی  
ایس خیالوں دوڑیا دوڑیا آر دیا گھسانے  
ایسے جھگڑے جھیرے اندرے گیا جان پیاری  
ایہو پہلی جنگ لڑائی ہوئی اوس زمانے !  
محض ایہو گل کفاراں نے جیونکر شور مچایا  
ایسے مکروں آٹا دانہ دیندے سب انہانوں  
انہاں جاتا اس گل پاروں ایہ سب بند ہو جاسی  
تاں ہی شروع لڑائی کیتی تے سبہ شور مچایا  
پر ایہ بھی آزمائش آہی نہیں تاں کون مٹاوے

باہجوں غور تفکر اوس نے دل دا مطلب پایا  
جس دے رب سوچت بخششی سبہ سیدھے راہ آئے  
بالکل صحیح موافق آہی فرق نہ کچھ پیائی  
کافی اک جماعت جا پے عزت شان تنہاندی  
وحدت دا وج گیا نگارا ہر کوئی دیکھے بھالے  
پھر بھی جوش خروش دے واچائی جاندا بیڑی  
واہ واہ قسمت سیلوا پاروں پائے چنگے میوے  
پر کفاراں بڑا منایا شور فساد مچایا !  
بیوس سبھناں سیس جھکائے بڑے بڑے امرانوں  
آپنے مسلماناں اوپر کر کے وڈی دلیری !  
جیونکر مرہنی ذات ربانی کد ہووے ناکاجی  
اوہ سی اپنے گھر وچہ بیٹھا کردا حمد ثنائیں  
فکر پیامت پاک بنی نوں دکھ نہ پونچے جانی  
پر تلواراں چارہر فیرے وشن تیر نشانے  
ہور بتیریاں جاناں کیاں امر جویں رب باری  
جس وچہ کیتے ظلم بتیرے لشکر کفاراں نے !  
آہے سب مجاور اوتھے مکر فریب بنایا  
ایسے اوتے سب بھروسہ ہووے کم تنہاں نوں  
رزق اناج دانہ پیسہ کدھروں مول نہ آسی  
مسلماناں لوکاں اوتے ظلموں تیر چھلایا  
شان ایمان محمدیاں دا سبھ تے غالب آدے

جیکر من بھی مومن لوکی پورے ہو کے آون  
قسم خدا دی کسے میدانے بار نہ موئے کھاون



## مقولہ مصنف محمد اشرف علی سلمہ الولی قاری قلیانوی

ایہ گل کسے نہ لیکھے اندر سن توں مسلماناں  
دو جگ اندر راج کماوے عالی درجہ پاوے  
رسمی مسلمان سداون تاں ہی سدا بے حالی  
ہر شے اوتھے وافر تھیوے نکل غریبی جاوے  
خلقت ساری تابعہ ہوئی کرے سلام تنہا ننوں  
ایہ اک لیکھا دکھا اڑیا انجیں امر ربانا  
ایہ بھی گل ضروری آہی نکتہ آہا کوئی  
انجیں دکھ تکلیفیں جھل دے جین اسلام قبولے  
اک پل دے وچہ سمجھن کیسے ایہ بھی حکمت آہی  
تاں ہی نت فساد کریندے عقلوں فکر وں ہاں  
نرمی واکوئی دخل نہ اوتھے لوڑ نہ ایس و ہاروں  
مطلب راس نہ آدے کوئی اکٹا گھاٹا پاوے  
انجہ مخاطب کیتے جان دے جویں کلام ربانی

اڑیا مسلمان سدا کے فیر ذلیل سدا ناں  
مسلم تے اک طاقت ہوندی جینوں ایہ پتہ آوے  
پراج کل ایہ مومن لوکی عقل فکر تھیں خالی!  
مسلمان خدا دی رحمت جس گھر دے وچہ آوے  
ہر بریائی تے کوتاہی خالی محض ایمانوں  
پر ہر دم از مائش رب دی کارن مسلماناں  
شرع شروع شروع اسلام وچا لے ایہ زمائش ہوئی  
اللہ والے سمجھن اسنوں غیراں خبر نہ مولے  
اوہ کفار قریش نما نے مدت دے گراہی  
انہاں دے دل مہراں لگیاں کفر شرک دے مالے  
دنیا دے متوالے تاں ہی بھرے غرورت پاروں  
حد تک سختی نال نہ اوتھے حکم سنایا جاوے  
ایسے پاروں وڈے وڈے جو متکبر نامی!

ذَسُّنِي وَ مَنْ خَلَقْتُ وَ حَيِّدًا ۚ وَ جَعَلْتُ لَهُ مَا لَا مَقْدُودًا ۚ

چھوڑینوں تے اوسنوں جس نوں پیدا کیتاے میں اکلا تے کیتا واسطے اس دے مال بہت سارا

وَ بَيْنَ نَشْهُودًا ۚ وَ مَهْدًا ۚ تَهْمِيدًا ۚ ثُمَّ يَطْمَعُ

تے بچے تے سامان دولت تے سرمایہ پھر

أَنْ أَسْرِيْدَ ۚ كَلَّا ۚ إِنَّهُ كَانَ لِأَيْتِنَا عَجِيْدًا ۚ (مدثر)

چاہندائے ایہ جے زیادہ ہووے ایسا نہیں ہو سکدا بیشک اوہ ہے واسطے نشانیاں اساڈیاں دے دشمن

جس نوں قوم قریشاں اندر وڈا درجہ آیا  
شہر وچا لے حاکم وڈا تابعہ لوک تمامی  
ایہ رحمت ذات الہی اوہ راضی اس حالوں  
مول کسے دا خوف نہ دلوچہ رب دا حکم سنایا

ہک ولید مغیرے واپت رب اوسنوں فرمایا  
مزدقوں پیسیوں گھاٹ نہ اوسنوں نامی بڑا گرامی!  
اوہ ہستی پئی وھکی دیندی جو خالی زرمالوں  
اوہا شوق محبت جس تھیں غیراں دا ڈر چایا



اک اکی جان محمدی اک پاسے کل پاسہ  
جنہاندے دل بتاں پچھے سسین جکڑے ہوئے  
بتاں دی وجہ الفت دل تھیں ڈاڈھے پکڑے ہوئے  
نبی محمد سرور عالم جدوں خلافت بتاندے  
بتاں اگے سسین نواناں انہاں نجات پچھاتی  
ایسے پاروں رحمت نازل تے آرام لیاوے

وڈے زور آور ایسے رات تھے خوت نہ دل وچہ پاسہ  
رات دھاڑاں سسین انہاں دے اگے رگڑے ہوئے  
ایسے خیال وچالے ہر دم سمجھو تگڑے ہوئے  
راہ توحید دیکھیا تاں مڑ سمجھ دشمن ہو جاندا  
ایسے پاروں دین دنی دی برکت سمجھ جاتی  
جس دیاں سمجھ براباں حضرت کھلے طور سناوے

اَنْتُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصْبُ جَهَنَّمَ

تیں تے ادہ جس دی تیں عبادت کردے ہو سوائے اللہ دے

بالن ہیں دوزخ دا

تیں تے جبرٹے بت تاندے اگ دوزخ دا بالن  
ایہ بت جس نوں نفع پچھاتا شو دا گھاٹا پورا  
جو بتاں نوں سسین نواون دوزخ اندر جاون  
پرہن دیکھو جبرٹے آسے بتاں مگر وکانے!  
ایہ سب گلاں حق انہاں دے شور فساد مچاون  
رحمت عالم نبی محمد کدا یہ شور مچاوے  
مے درمیاں دے دکھ پرانے فضلوں درہو جاون  
پرکفار نادان پرانے سُنیاں کدن کدائیں  
جیوں اوہ چپ ہمیشہ رہندے عقل فکر تھیں خالی  
اصل حقیقت سمجھن نامیں انجیں لیندے جھانیاں  
جدوں رسول بتاں دی کردا کھلاتوہن او تھائیں  
کیوں نہ شور پوسے ہر پاسے سن کر سنخن نرالا  
نہیں تاں ذلت بتاں سُن کے کون آہا چپ رہندا  
پر جو کم منظور خدا نوں آخر ادا ہوون  
جو کم مولا کرنے ہوون آپ سبب بناوے  
جس کم دی منظوری نامیں مولا دے دربالے  
ہر کم وچہ منظوری رب دی غیراں دخل نہ کوئی

مے پجاریاں دونوں پاسے آخر نوں ایہہ گالن  
چھوڑو سب خیال انہاں دے سودا نرا ادھورا  
قسم خدا دی ہر تھاں گھاٹا کدی مراد نہ پاون  
جھل نہ سکن طعنے موئے جیں تھیں حال نتانے  
ایہ عزت شان محمدی لیکھے کسے نہ آون!  
جتھے قدم مبارک پاوے دوزخ فساد ہو جاوے  
برکت محض محمد سرور نیڑے مول نہ آون  
بت خموش حیران بیچا سے رہن حیران سدا میں  
تیویں ایہی نال انہاں دے سو جھت تے مت گالی  
اٹے پان فساد نکے متاں سب بھلائییاں  
انجیں کسے پجاری لوکاں وچہ میدان تدا ہیں!  
ایہ برکت نبی محمد ہویا کم سکھالا  
ندہی غیرت جھلن اوکھی حوصلہ مول نہ پیندا  
بھانویں لکھ مقابلیاں تے لوکی اٹھ کھلوون  
آپوں توڑ نبھاون والا لاکے ہرے دکھاوے  
جے لکھ زور لگاون لوکی کدی نہ ہون تالے  
جے اوسنوں منظور نہ ہوئے سمجھ خرابی ہوئی



دین اسلام و دھاون والا مولہ بیرا چایا  
عربی لوکی بھانویں اس تھیں کتنا شور مچاؤن  
دنیا دی اوہ تابعہ آہے دنیا کچھ مارے  
آخر جہدوں توحید الہی اپنا رنگ دکھایا

کون کھٹاوے کون مٹاوے کس دا اتنا پایا  
پراوہ لیکھے کسے نہ آوے انجیں رولا پاؤن  
دنیا نال پریت انہا ندی دین اسلاموں ہارے  
کفر شرک و اعال نہ رہیا دل ڈاڈھا گھبرایا

بتاں دی جدی انہا نے انجہ ہوندی بدنامی  
جھل نہ سکے چل کے آئے کول بوطالب حاجی

## آمدن کفار مکہ تہذمت بوطالب عم اندات بطور شکوہ و شکست

مشورہ کر کے سبھو کافر بوطالب دل دھائے  
ایہ نہ خبر جو واجبے ہوئے طرفوں نور خدائی  
اگے پچھے ہیٹھاں او تے ہو یونے گمراہی  
دشمن دی ایہ کمرن حفاظت سجن ولوں اجاڑاں  
بکریاں مرواؤن کارن لین آئے بگھیاڑاں  
کبندے بوطالب دے تائیں اے سید سرور ادا  
کھٹاک و حٹکانوں کچھ اڑیا قہر اندھیر نہ پاوے  
سن کر بوطالب نے اگوں نرجی نال الایا  
ایہ گل سن کے کافر لوکی پت گھرانوں آئے  
او تھے نور الہی والا جلوہ کھٹاٹھاں مارے  
فیر دوبارہ کرن شکایت اوہا کفار مستاجی  
عقبہ عاص و ولید تے عتبہ صوہر ابو سفیان  
کمن لگے بوطالب سن لے روک بھتیجے تائیں  
نالے ساڈے دلیاں تائیں سبھ گمراہ بتاوے  
جے من ٹھاکیاں باز نہ آیا تے توں وجہ نہ آلوں  
سن ایہ بات کفاراں والی دل تے اثر ہو جاندا  
من تے حالت نازک ہوئی رُک قریش نہ سکدے

عزت نال بھٹا دے نالے پچھے کیوں آئے  
اصل مرادوں خالی سارے ہو یونے رسوائی  
حال آوارا خبر نہ کافی ہر دم ایہو کوتاہی  
انب اجاڑن احمق ظالم دین اکاں نوں وٹاڑاں  
نور ایمانوں خالی ہو کے چلے طرف اجاڑاں  
آگے عاجز اسیں تماری ہو یا حال آوارا  
بت نہ توڑے واگاں موڑے جو منگے سوکھاوے  
کمرساں منع ضروری اوسنوں جس ویلے گھر آیا  
پرکھاوے اثر انہاں دا پیش نہ موئے جائے  
کہ تعلیم کفاراں والی کردی اپنے کارے  
ابو جہل بولہب امیہ بو سفیان گمراہی !  
ہور بتیرے نال انہاں دے کئی دوست شیطانی  
نت توہین بتاں دی کردا جس تھیں دکھ اسائیں  
احمق مورکھ کہے تمامیاں تیرے کھجے لاوے  
آپوں اسیں سنبھالاں اوسنوں دل نوں ڈانجھ نہ لاوے  
تد جاتا بوطالب ایہ کوئی ہودی رنگ دکھاندا  
میں ہاں اک کہاں کی جھگڑا جان آئی وجہ نک دے



تد حضرت نوں بوطالب نے عجزوں عرض سنائی  
 اتنا بھار نہ چاؤن ہوندا میں عاجز ناتاناں  
 جدوں رسول الہیہ سنیاں چاچے کو لوں گلاں!  
 آکھن دنیا اندر ایسی ایہو تقوے میرا  
 اکھیاں تھیں مرچھم چھم و سیا قہر آلودہ پانی  
 سن چاچا من قسم خدا دی ہٹنا مشکل میرا  
 چن سورج لاه ہتھ میرے تے رکھ دیوں ایہ بھانویں  
 فرض خدا داپورا کرساں اس تھیں ڈول نہ جاناں  
 جے چاہیا رب پورا ہوساں نہیں تاں جان ناساں  
 ایہ اک وڈا کم میرے سر سب توں اول جانی  
 ابن ہشاموں نقل روایت بوطالب فرماوے  
 طاقت نہیں کسے نوں جے کوئی بولے سخن اول  
 پیغمبر مرچھم رکھی اپنی کاد گزاری!  
 بھانویں قتلوں قصد نہ کیستاکفاراں بدکاراں  
 رستے اندر کنڈے سٹنے پتھر گپٹ ملانے  
 گھاٹے وادھے لفظ تیرے جیندی حد نہ کوئی  
 وحدت شوق اجیہا رچیا ماراں وانگ پھلانڈے

سخت جگر نہ جان میری تے سمٹ پہاڑ و بانی  
 سن توں آپوں دانا بنیا کر لے اپنا بھاناں  
 سخت آزرده حالت ہوئی تیر لگے وچہ سداں  
 ایہ بھی انج نہ ثابت رہیا ڈولیا دلوں پکیرا  
 روکر چاچے نوں فرمایا تدوں حبیب حقانی  
 سب جگ دشمن ہووے تاں بھی اوتھے رہی ڈیرا  
 سوناتے زرمال ہزاراں اثر نہ کرن اس تھانویں  
 مولائے کم پورا کرنا او سے دا فرماناں  
 ہر حالوں میں باز نہ آواں کرساں پار اتاراں  
 سن کر اثر اجیہا ہو یا دوسرے و ہم شیطانی  
 جا بچہ کوئی فکر نہ تینوں مولارجم کماوے  
 میں حاضر ہر حالوں ہوساں جے کر چاہیا اثر  
 فکر اندیشہ نہ ہیا نہ کوئی اوس محبوب عفا دی  
 پر تکلیف دل دین ہزاراں جہڑیاں باہجہ شماراں  
 وچہ نمازاں بول نجاست پاؤن سدا نمائے  
 ایہراوتھے شوق رہانا مستی حالت ہوئی  
 فرضی کم نہ چھوڑیا مو لے و نجارے لعلاندے

## صعوبت براہ تبلیغ و ایذارسانی و توہین کفار مکہ و غیرہ

پیغمبر نوں کفاراں نے لکھاں دیکھ پونچائے  
 ایہر پاک نبی تے اس دا اثر نہ ہووے کائی!  
 عقبہ تے بوجھل۔ امیہ بھی بولہب تمناں  
 کھٹھے اتے مخول اڑانے ہور مظالم کاراں

طرح طرح دیاں تنگیاں دتیاں مت ایہ باز آجائے  
 ہتھوں اگے تھیں و دھوڑے ایہو حب سوانی  
 رات دنے داشیوہ ہو یا کارن نبی گرامی  
 پتھر گپٹے مارن دوروں ٹولے بد کرداراں

لَا تَسْمَعُوا لِهَذَا الْقُرْآنِ وَالْخَوَافِ فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَخْلَبُونَ (خم سجدہ)  
 نہ سنوں تیں اس قرآن نوں تے گمڑ بڑ پاؤ وچہ اس دے تاں جے تیں غالب آؤ



تے جہ پڑھے قرآن پیارا رب دابی سو ہارا  
 آکھن سنو قرآن نہ مٹے گڑ بڑ وچہ مچاؤ  
 ابولہب دی عورت نے تے ایہو ذمہ چایا  
 پاک نبی دے اوس رہے وچہ آکے اوہ کھلا رہے  
 اکثر اس تھیں پاک نبی نوں آہی تنگی بھاری  
 ہوراک دن دا ذکر لیا دن نبی جلیب حقانی  
 ہک کافر سی عتسبہ کوئی غلطی لگی ہوئی  
 چادر گلے نبی دے پا کے انجہ مروڑ الایا  
 پھر بھی انجیں گھٹے ظالم ترس نہ مولے آوے

اوس ویلے آدولا پاؤن نلے شور کھارا  
 شاید انجیں گل بن جاوے غلبہ اس تے پاؤ  
 کنڈے باہر جن کے لیا ونا جو کوئی نظری آیا  
 جس راہ سرگھی کعبے جا کے رب دانا چتا لے  
 پر پرواہ نہ اس دی کردا ہرگز نبی عفا ری  
 کعبہ اندر پڑھے نمازاں شوق دے دا جانی  
 انجیں گزری عقلوں خالی دینوں پتہ نہ کوئی  
 ڈگ پئے کاڑزیں دے اوتے ہوش حواس بھلایا  
 تنگی سخت نبی نوں پہنچی کوئی نہ آن چھوڑا دے

اتقتلون من جلا ان يقول سرائی اللہ وقد جاءکم بالبينات  
 تیں ایسے شخص نوں محض اس واسطے قتل کر دے ہونجے اوہ آکھ داسے رب میرا اللہ ہے حالانکہ اوہ تلوے کول روشن دلیلاں لیکے آیا ہے

دیکھن کھلے قریش تمامی تے اندر حیرانی  
 بندہ ہو کے ایڈی سختی لوڑا سے نوں جھلے !  
 حضرت ابابکرؓ ایہ سن کے آجادن اوس جانی  
 ویکھ ایہ حالت کس انہا نوں سنو میری گل سارے  
 حالانکہ اوہ واضح روشن نال دلیلاں لیا یا  
 پر اوہ کافر اپنی مدد وچہ رولا پانی جان دے !  
 آکھن ایہو ناموری دی ہے کجھ لوڑا سائیں  
 عقبہ ابن ربیعہ ہلسی اوتھے کھلوتا ہو یا  
 بول محمد کیا کوئی تینوں خواہش ملک شاہی دی  
 یا کوئی بڑے گھرانے اندر رشتہ ڈھونڈیا لوڑیں  
 جے ایہ چاہیں فوراً حاضر عذر نہ اس وچہ ماسہ  
 پر کدا یہ گل لوڑی اوتھے جتھے عشق الہی !  
 عقبہ بجاویں اس گل اندر بڑا یقین کر آیا  
 پر جہ سنیاں حضرت گلاں ایسا جوش آیا بی

کیوں ایہ ایڈیاں سختیاں جھلے کیا مطلب اس جانی  
 دولت ناموری ایہ رتبہ جہڑا ڈھونڈھے پلے  
 جتھے کفاراں نے رمل ایہ کجھ محفل ملائی  
 قتل کر و اوس بندے جہڑا ہک خدا پکارے  
 سمجھ نہ آوے کیوں نہ سوچو آٹا جھگڑا لایا  
 چنگی گل نہ بھاوے انہاں ناں ایہ کن وچہ پاندے  
 یا کوئی ہو رتے پچھو جا کے دل دا خیال تباہ  
 آیا کول پیغمبر سرور تے انجہ گھندا گویا  
 یا کوئی دولت مال ذخیرہ یا کوئی یار باہی دی  
 کس گلوں توں جہنم نہانی وچہ مصیبت بوریں  
 اڈیا مڑ جا اس گل ولوں لوک کر پندے ہاسہ  
 انہا توں ایہ عیش جہانی واوھے دی گمراہی  
 ایہو خواہش پاک نبی دی اوس نے وہم پکایا  
 جہرے اوتے رونق آئی تے ایہ بول کہیا بی



قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ إِلَهُ وَاحِدٌ

کہہ دے یا محمد بیشک میں آدمی ہوں مثل تم میں وحی ہوتی ہے کہ تم میری بیشک معبود ستاندا

وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوا (حم السجدہ)

معبود اک ہے پس سیدھے ہو جاؤ طرف اس دی تے بخشش منگو اس بھیں

قُلْ أَنتُمْ لَكُمْ كُفْرٌ وَالَّذِي يَخْلُقُ الْأَرْضَ رَفِي يَوْمَئِذٍ

کہہ دو کیا تمہیں انکار کر دے ہو اس ذات واجب نے پیدا کیتا زمین نوں

وَتَجْعَلُونَ لَهُ آندَادًا ذَٰلِكَ سَرَابٌ مُّزِينٌ (حم السجدہ)

وچہ دو ہاں دنال دے تے کرے ہوتیں واسطے اس دے شریک ایہو ہی رب ہے سارے جہان دا

سن کر ایہ آیات گرامی اوہ واپس مڑ آیا  
اگوں کیا قریشیاں اوسنوں کی اوہ سخن ستا دے  
جہڑا سخن مسخدا بولے کی میں آکھ ستانواں  
ہے کوئی دکھرا سخن اجیہا صفت نہ کیتی جاوے  
باقی ہے ایہ خواہش میری جیکر سنو بھراؤ  
جے اوہ اپنی گل دے اندر پورا ہو گے آیا  
نہیں تاں عربی لوکی اوسنوں جانوں مار گواسن  
ایہر گل نہ منی مولے قوم قریشاں کوئی  
پاک محمد سرور عالم راہبر گل جہانناں  
ہر پاسے مشہوری ہوئی دین اسلام محمدی  
سبھی خیال نکمے جہڑے عرباں لوکاں آہے  
اشرف اکو گل لکھاں دی جاں اوہ کرم کما دے

اصلی مطلب مول نہ پایا خالی ہتھ سدھایا  
عقبہ کشدا کی میں دساں کیا کج نہ جاوے  
ناں اوہ شعر نہ نشر نہ بھاپے اوہ دیاں دکھوانواں  
اوس نوں تے کجھ آکھونا میں سو منے رنگ دکھوے  
حال اپنے تے چھوڑ واسنوں نالے دیکھی جاوے  
تاں تے ساڈی عزت ہوئی نالے شان سوایا  
ایہ سبھ جھگڑے جھپڑے لمے آخر نوں مٹ جاسن  
رہیا انجیں حال انہاں دا قسمت مندی ہوئی  
فضل الاہول کامل آتے سالے وچہ میداناں  
وڈے لوک ایمان لیا تے پانی نظر کرم دی  
فضل الاہول دور بٹائے مطلب سالے پائے  
ہر پاسوں خود عزت بخشے سالے وگ نہ جاوے

سرفراز شدن از نور ایمان حضرت حمزہ عم اندات علیہ الصلوٰۃ والسلام

دو تن سال نبی بھیں وڈا سو منی طبع پیاری  
انجہ بھی ہر دم عاشق پورا پاک نبی سرور دا  
قرہ جبرائی تھر و بائی دو جگ دی کوتاہی

حمزہ چاچا پاک نبی داکرے محبت بھاری  
بٹھیاں ہوندیاں نال نبی دے کھیلاں کٹھیاں کردا  
اتنی الفت اوس دے دل وچہ پاک نبی دی آہی



ہر دم پیار نبی دا دل وچہ رکھے حمزہ پورا  
 اول تھیں لے آخر توڑی اس نے پیار نبھایا  
 حمزہ نالے چاچا ایسی تے نالے سی بھائی  
 اے تلک اسلام وچالے اس نے قدم نہ پایا  
 یک مذاق انہاں دا بھارا کمرن شکار سداں  
 صبح سویرے لے بندوقال جانداے طرف شکالاں  
 ہور اک حضرت حمزہ تائیں عادت ڈھوں آہی  
 آنویدیاں ہی پہلے جاون حرم شریف وچالے  
 بناں طوافوں کم نہ دو جاون محبوب سوہارے  
 وہڑے حرم ریس قریشوں بیٹھے ہون تیرے  
 انہاں نال سلام علیکم کہندے نال ادب دے  
 ایسے پاروں نال بتیریاں واقفیت اشتہائی  
 ادہ بھی عزت الفت پاروں آون پیش انہاں دے  
 اس دم کوک مخالف جہڑے پاک نبی دے آہے  
 ایسا ظلم کہندے ظالم ہر دم نال نبی دے  
 واہ واہ الفت ذات ربانی جتوں کر گئی زورا  
 جہنماں دے دل اس الفت نے کیتا آن ٹکاناں  
 ایہو شوق محبت اصلی اتوں داگ چلائی  
 ہر دم شوق زیادہ ہو یا جاں کوئی کھو بکر لگی  
 بناں دصال آرام نہ دل نوں جے کرے لکھ چیلے  
 بھانویں سے گستاخیاں کر دے ادہ کفار نہانے  
 کرن روایت نال نبی جد اتنا ظلم کماون  
 پتھر گیتے۔ ڈھیماں ٹلے گل معمولی آہی !  
 اک دہاڑے ابو جہل نے جو مردود نکارا  
 حق نبی دے گھاٹیاں وا دھیاں گلاں اس لائیاں

کدی ناراض نہ ہو یا بھانویں رہ جائے کم ادھورا  
 ہر ویلے خود حاضر ہو یا فدہ نہ چپٹ اٹھایا  
 کیوں جے دودھ دواں دل پیتاں کر لکی مانی  
 پر اسلاموں دودھ نبی سنگ اس نے پیار دودھایا  
 وانگ شکاریاں تیر بندوقال پھر دے شہر گرائیں  
 شام پورے مرٹوا پس آون ایہو کار گزاراں  
 شاہیں مرٹن شکاروں جس دم کرے واہو واہی  
 کمرن طواف محبت پاروں جیونکر اللہ والے  
 بعد طواف وکھے یا او تھے تھوڑی دیر سہارے  
 وکھو وکھری محفل اپنی خوب جمانے ڈیرے  
 محض سلوک محبت پاروں بندے پاسے سبھ دے  
 سبھناں نال محبت پوری جیوں جیوں بندہ کافی  
 دونوں پاسے اک برابر اک دوجے نوں چاہندے  
 برے سلوکوں نال نبی دے رُک دے مول نہ آہے  
 دوجے بھی تک برا منادن جیندے برے عقیدے  
 کسے سببول دودھ نہ ہو دے ہر دم اس دا دودھ  
 لوں لوں اندر اور اسے داگ رگ دیوچہ دھانا  
 اتوں ولی توجہ ہوئی اکھ نہ مول اٹھائی  
 ہر ویلے ہر جیلے گویا نہر عشق پتی دگی !  
 غالب شوق محمد سرور کرد روکن بے قیلے  
 ایسر گنتی وچہ نہ آون جان فضول دھگانے !  
 دوجے وکھ سہار نہ سکنا اکیوں زیر وگا ون  
 پرکد موڑے داگ محمد جو مقبول الہی !  
 جس دا نام لیاں دل دکھے مشرک وڈا بھارا  
 جس تھیں حضرت نوں رنج پونہتا ایہ وڈیاں بریاں



بیت ہوتی تکلیف نبیؐ نول ایسی حالت پادوں  
 نوٹدی ہک تکلیف آہی اس جھگڑے نول سارا  
 حضرت حمزہؓ اوس ویلے سن باہر وجہ شکاراں  
 برجن ویلے مرٹکے آئے اودہ مقبول الہی !  
 سادی گل سنانی جا کے حضرت حمزہؓ تائیں  
 نے کے تیر کمان اوٹھاؤں آ کے حرم وچالے  
 یاد رکھیں میں ا ج دھاڑے نور ایمانوں پایا  
 من توجھے کرناں نبیؐ دے کیستا سخن اولاً  
 ہک تلوار چلاساں ایسی کر سلاں موت حوالے  
 اتنا کہہ کے فوراً اوٹھوں حضرت حمزہؓ ناجی  
 اوس ویلے تے جوش محبت پاک نبیؐ پادوں  
 ویر مرگھر سوچن لگے میں کی کیستا کارا  
 ایہ گل مول نہ چلی ہوتی سوچ تے لینا آہا  
 روح الاف وچالے بکھیا راوی ذکر لیا  
 ایہو سچا دین محمدی جس نول پل وجہ پایا  
 انجہ ایمان لیا تے حضرت حمزہؓ مرد الہی  
 حضرت عمرؓ ایمان لیا جیونکر شوکھانی

جھڑی وچہ شمار نہ آوے لکھن یا گفتاروں !  
 جو کچھ اوس ودھایا لکھا نالے حال آوارا  
 کی اودہ گھردی حالت جان تے کی یوں ساراں  
 باندی کرے بیان جو حالت اوس دم تکدی آہی !  
 سن کے جھل نہ سکے مولے اوس دی گل تداہیں  
 ابوہل نول آ کر کہندے سن گل او منہ کالے  
 ہو گیا مسلمان محمدی تے ایمان لیا  
 یاد رکھیں مرٹ تیرا سرگز چھٹی مول نہ پلا  
 مک جاسی سب جھگڑا تیرا پاسیں سخت کشالے  
 آئے پرت گھرے نول ایہر مل دے وجہ حیرانی  
 ظاہر بول ایمان سنا یا بن سوچوں افکاروں  
 پل وجہ دین پرانا چھڈ کے ملیا دین نیارا  
 ایہر اسے سوچوں اس تے ہو یا کرم الایا  
 جال اس غور تفکر پادوں دلوں خیال چلایا  
 من اس بھٹیں میں ہٹ نہ جانا قائم رکھ خدایا  
 فوراً سینہ روشن ہو یا دور ہوتی گمراہی  
 دوقن روز بچوں مرٹا یہ بھی کھلا راز نہانی

## ایمان امیر المومنین حضرت عمر فاروقؓ بارک اللہ لنا بحرمہ

حضرت عمرؓ ستانی سالاں عمر مبارک آہی  
 زید اک مرو الہی ہو یا اندا اوس زمانے  
 اوسے بھٹیں توحید الہی نول نول وجہ سمائی  
 اس دے بیت سجید سوہارے پایا جلوہ نوری

جس دم نور ایمانوں پایا ہوتی دور سیما  
 جس دی برکت عمر سوہارے بن گئے مرو یگانے  
 کفر اندھیرا دور ہٹایا پایا ولبر جانی  
 جس دی برکت عزت پادوں ہو گیا مرد حضور

فاطمہ بچیں جو عمر ولی دی اس دے نال دیا ہی  
 ایس ویلیوں اوس بھی پایا جلوہ نور الہی !



انہاں وچہ گھرانیاں سیسی اک معزز نامی  
حضرت عمر فاروق سوہارے آہے ایسر خالی  
جدایہ خبر انہاں کن پنچی دین محمد وایلی  
آکھن ایہ کی قہر ہوئے ہے تے کی ذکر اول  
گھر دے سائے بندے اپنے پاگئے نور ایمانوں  
ہر اک تائیں بُرا الاون تے وچہ غصے آون  
ہک غلام انہاں دے گھردی نام لبینہ آہی  
اوس غریب نمائی او تے چڑھ پھبی مرڈوروں  
مار دیاں تھک جاون آخر لین آرام کدا میں  
ہور تیرے لوک جنہاں تے چلدا زور اتہا ندا  
ایسر نشے ایمانی غالب ایسا جام پلایا  
ایسا نشے محبت والا جس پیتا اک واری  
اے ساقی دیہہ مینوں بھی توں اونویں اک پیالہ  
ایسے نشے محبت اندر جادے عمر تہارجی  
نشہ شوق محمدی جس نے پیتا سی اک واری  
دین ایمان نہ بدے ہرگز جے لکھ زور لگاوے  
ایسے حالوں اک دھاڑے عمر بہادر نامی  
تے تلوار گویا ول حضرت ویکھو من کی ہوندا  
تے ہاتھ غیبوں اوس دم عجب آواز سنایا

نام نعیم عبداللہ جس نوں لبھی مسلماناں  
دین اسلاموں خبر نہ کوئی مفت جواتی جالی  
غصہ سخت ہو یا ول اندراگ غضب دی بالی  
جہڑا خاص فساد مچاری چھڑی مول نہ پلا  
انہاں نال عداوت اتنی باہر حد بیانوں  
آکھن کی من کیستہ جادے چلے کئی بناون  
اوس بھی نور ایمانوں پایا چھوڑ دتی گمراہی  
دیون سخت سزا میں تالے مارن زوروں شودوں  
پھر مارن نہ ترس کریندے اس دے حال تدا میں  
مارن کٹن فرق نہ رکھن انجیں وقت وہاندا  
سے درداں دا اثر نہ پایا جاں اس آن دبایا  
کسے سببوں مول نہ ہٹیا میں صدقے میں داری  
جس دے پیتیاں نشہ نہ اترے جادے درد کشالہ  
اویا زور رہے تن اندر اوہا شور گمراہی  
لکھاں سختیاں سر تے جھلیاں مر بھی الفت بھاری  
ہر دن دوئی الفت ہوئے سوہنا رنگ کھاوے  
کرے ارادہ قتل محمدی جو مقبول گمراہی  
کون مرے یا مالے اگوں کس جھولی پھل پوندا  
جس نوں چاہندے دل دا جانی اوہا سلسل قل آیا

## آمد آن یارے کہ مامی خواہیتم

اویا یار آیا اسیں جس نوں بدلوں چاہندے کہے  
حاصل قصہ چلیا صاحب طاقت دا دنجارا  
راہے ٹرویاں اپن چلتی نے نعیم انہاں میں  
خیر ہووے ارج کرھرے چلے ایسا حال بناکے

ایہو دل دا منشا آہا دور ہو من سب پھاسے  
دل دے مطلب پاون کارن سوہنا یار پیارا  
تیور دگرے ویکھ انہاں دے کرے عرض اتھائیں  
کی اچ اتنی رنجش ہوئی جانا کجھ سمجھا کے



کہن لگے کی دساں تینوں تے کی اکھ سنا لوں  
 ارج تے جاں تک کھنٹی اوس دی میں نہ لاہواں ساری  
 تدوں نعیم کیا مرٹاگوں گھر دی سار لئی اسے  
 دین اسلام قبولیا انہاں شوق محبت پاروں  
 بھینوں دے گھر دڑے آئے اکندی کھر کافی  
 اوس ویلے ہمشیرہ پیاری پڑھے قرآن پیارا  
 تن من دھن دی ہوش نہ کافی الفت دن سوائی  
 اکو راہبر کابل والا شوق دے وجہ دھاناں  
 پر آواز بھائی داسن کے چپ ذرا ہو جاندی  
 پر آواز قرآن پڑھیندیاں کن اوہے وجہ آئی  
 تد ہمشیرہ جلدی جلدی بوہا اکھ کے لاہیا  
 آوندیاں ہی آکھن لگے یینوں کوئی بتا دے  
 ایہ گل سن کے چپ زبانوں گل نہ مول الائی  
 نالے اکھیں بھی رنگ ڈٹھا غصیوں اکھ سناے  
 ایہ گل کر کے نال بھنوتے کیتی شروع لڑائی  
 بھہاں رنکے سوٹے رکھوٹے ہو کوہاڑیاں ڈنڈے  
 بھین اپنی نوں اتنا گٹیا ہو گئی لہو لہانی  
 لکھ سزائیں مار کٹائیں لیکھے کسے نہ آون  
 واہ عشقا توں جہڑے پاسے اپنا رنگ دکھانویں  
 عشق کامل نیست تا در بند مال و مسکنی  
 بھین عمر دی عاشق آہی دین نبی سرور دی  
 کہن لگی اسے عمر ا جو چاہو ایتھے کہ دکھلاؤ  
 الفت دین نبی نہیں جانی جے سے لائیں واہیں  
 ایہ گل سن کے عمر ولی دے دل نوں چٹک لگی  
 سارا جہستہ لہوؤں بھریا پر منہ کلمہ جاری

سخت صدمہ تھیں دل تپیا تے من اتوں جانواں  
 کھا دن پین عرام میرے تے نالے گھر دی کاری  
 بھین بھنوتے تیرے ہی خود راہ ال دی مل لئی اسے  
 سن گل الٹا غصہ چڑھیا پر تے اوس دواروں  
 بوہا لاہو کہن آواز غصیوں دون سوائے  
 ایسی محو محبت اندر کی گل دساں یارا  
 سجن دلوں آس چوکائی دشمن خوف نہ کافی  
 ایسے دے فرمان پکارے جیونکر امر ربانا  
 تے قرآن مبارک تائیں گوشے وجہ چھپاندی  
 ایہ بھی باہروں سن کہ انہاں فیر آواز دتائی  
 تے غصے دی بجلی بن کے عمر اندر دڑ آیا  
 تیری بھین بھنوتے دے سنگ حصہ دینوں پامے  
 محض عمر دے دڑے پاروں ایہ کچھ حال ہویائی  
 چھٹ کے اپنا مذہب تساں نے کیوں او جھڑول آئے  
 مار کٹائی ہتھو پاہی جیندی حد نہ کافی  
 نال انہاں دے بھین بھنوتے با خوب طرح تھیں پھنڈے  
 ایہ الفت دین محمدی اس تھیں دودھ کے جانی  
 الٹا عشق زیادے ہوئے جہدوں سزائیں پاؤں  
 پورا ترس اونوں جاپیں رتی فرق نہ پالوں  
 آں زماں آتش علم گرد و کہ سوز و خانہ را  
 کہ دنیاوی مار کٹائیوں دینوں پھر دی ڈر دی  
 ایہ الفت نہیں جاندی دل توں بھانویں مار گنواؤ  
 ہتھوں زور زیادہ ہو سی جاسی موٹے ناہیں  
 نالے ویکھے بھینوں تائیں نہر لہو دی وگی  
 اس تھیں زخمی عمر ولی نوں آن ہوئی اک واری



تدکبیا جو پڑھ دی ساسی اے ویسے دے جانیں  
تدہمشیرہ فاطمہ بی بی کھول شران لیا ندا

پڑھ کے دس سنانکا دل تھیں جانی نال ایمانے  
سامنے رکھ بھرا دے پڑھیا جیوں اللہ فرماندا

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (حدید)

پاکیزگی بیان کر دے نے اللہ دی جو کچھ دھچ آسمان دے تے زمین دے جاتے ادھاری غالب حکمت والا ہے

آیت دے ہر لفظوں اوس تے رعب اجہیا پھیا  
اَمْنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ تَنُكِنَ جِسْمِ وَ مِ آفِ  
گویا کوئی نظر انہاں نوں آیا جلوہ نوری

جاں کچھ حصہ سُنیاں اوس نے مولا کرم کما یا  
ایسا اثر دے لے نوں ہو یا راوی خبر سنانی  
کلمہ طیب بول سُنایا ہو گئے مرد حضوری

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

میں گواہی دیندا ہاں ایہ جے نہیں کوئی معبود مگر اک اللہ جو اک ہے نہیں شریک کوئی اوس دا

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط (سیرت النبی ج ۱)

تے میں گواہی دیندا ہاں بے شک محمد بندہ ہے اللہ دا رسول اوس دا

ایہ اوہ وقت مبارک ہمیشی نبی رسول حقانی  
صفا پہاڑ ارقم تے انہاں لائے ہوئے ڈیرے  
عمرہ ولی نے گھر بہنوئی پایا نور صفائی  
آدروازے پاک نبی دے کنڈی ذرا بلا دے  
جلوے نورانی پاہوں جاتا نبی رہا نے  
پرا صحاباں فکر پیا دل کی ہن شور مچا سی  
حالت دیکھ اصحاباں والی حضرت حمزہ بولے  
نہیں تاں لے تلوار اسے دی سرلوں قلم کرسیاں  
ایہ گل کر کے بولہ لاہیا بول آواز سُنایا  
فرمایا کیوں کی کچھ نیت سارا حال سنائیں  
ازلوں نیت صاف انہاں دی زہر آلود نگاروں  
ایسر رعب جمال نبی دا جھلیا مول نہ جا دے

جس تے رب دی رحمت دے تے جلوہ نورانی  
کفار ال دے شر فسادوں مسین ذرا پریرے  
او تھوں دوڑیا اتوں آیا دیکھو سرخدا نی  
پر تلوار تھتھے وجہ آہی جس تھیں خوف پیائے  
کینے دل دے کڈھ تھامی آیا ایس ٹکائے  
پر بے نگر محمد سرور مولا جسم کما سی  
جیکر نیت خالص اس دی بیشک بولہ کھولے  
پتہ فساد نیت والا فوراً اوسنوں دلیاں  
آجا میاں نال آزادی غیب آواز آیا  
کی اوہ دے ادھیاں آہیاں مٹیاں سب بلا تیں  
کھوٹ ملاوٹ مول نہ او تھتھے خالص نیک ہاروں  
چھاگئی دہش عمرہ ولی تے ہوش حواس بھلا دے

عاجز ہو کے عرض سنانی پیش حضور نبی دے

پالیا نور ایمانوں میں بھی ہو گئے صاف عقیدے



مَنْ كَرِهَ حَضْرَتِ امْتِدَاكِبَرِ ثَوْدَا كِهِيَا زَبَانُون  
ایسے خوشیوں سھناں بولے سے نعرے تکیہ راں  
تکیہ راں دے نعرے گولوں گونجی کل پہاڑی  
ایسی خوش نصیب نہ اگے جواج دن اس ہوئی

تے اصحاباں نالے شامل خوشیاں ہویاں تنہا نون  
واہ سبحان اللہ کی کئے ختم ہویاں تقصیراں !  
گویا نعرے مالے اوہ بھی مدت دی ایہ تاڑی  
ایہ سب برکت نبی محمد ہو نہیں گل کوئی

جدوں ایمان عمر نے آندا اوہ مرستو کہانی  
ہو گئی حالت دکھری او تھے کی گل کہاں زبانی

نویں گھڑی مرط ظاہر ہوتی تدا اسلام وچالے  
اصلی خوف نہ رہیا مولے کفاروں بدکاروں  
چالی یا پنجہ بندیاں نے سی ایمان لیاندا  
اصل عبادت ظاہر والی ظاہر طور نہ تھیوے  
حضرت حمزہ بیشک ایسی روشن نور ایمانوں  
مذہبی فرض ادا نہ تھیون کھلے طور انہا تدرے  
کعبے اندر فرض نمازوں خطرہ مول نہ آہا  
مسلماناں دی اوہ حالت پہلی رہی نہ ماسہ  
خود کعبے وچہ بانگ سنائی حضرت عمر سوہارے  
سب فرائض پورے ہوئے جو اسلام وچالے  
آکھن کچھ نہیں رہ گیا پلے سخت ہوئی رسوائی  
کئی کفلاں شور مچایا آن فساد و دھایا  
مسلماناں دی بھی طاقت ہو گئی دون تریہی  
ہر میدانوں مسلماناں پوری عزت پائی  
بن مسعودوں کرے روایت ابن ہشام سیانان  
جھگڑا کیتا آن قریشاں پیش نہ چلی کائی !  
بن مسعود کہے میں او تھے نال انہاں دے آہا  
نال قسلی سب صحاباں پڑھی نماز تداہیں  
وچہ بخاری ذکر لیا یا حضرت عمر سوہارے

مومنوں دے گھر خوشیاں ہویاں مٹ گئے دروگشا  
اٹا خوف پیا کفاراں اس دے ایماں پاروں  
ایہر دل تھیں خوف نہ جاندا پیا انجیں گھبراندا  
پر دے گوشے ہر کوئی اوس دم مولا اگے نیوے  
پھر بھی اتنی کھل نہ آہی مول مسلمانوں  
حرم وچالے ادا نمازوں سالے خطرہ کھاندے  
پر جد عمر نے ایمان لیاندا ہو یا فضل الہا  
پھر گیا طور زمانے والاسب دا نکلے ہاسہ  
کھلے طور نمازاں پڑھیاں دور ہوئے غم سائے  
کفلاں دل پیڑاں پیاں نالے پلے گئے لالے  
اک بہادر سی مرط اوہ بھی کر گیا آن جدائی  
ایہر مطلب مول نہ پایا انجیں گیا گنوا یا  
ثابت ہو کے پورے اترے بن گئے مرد یقینی  
کعبے او تے قبضہ کیستا کمرن نماز ادائی  
جس دن عمر نے ایمان لیاندا پھر یا ہو زماناں  
کعبہ قبضے مسلماناں دے کر دے فرض ادائی  
پڑھی نماز اسان وچہ کعبے کیستا کرم الہا  
تے کفار موکلے دیکھن حسرت نال اسائیں  
جدوں ایمانوں روشن کیتا پتھر دل زنگارے



عجب ہنگامہ ظاہر ہوا یا شروع ہویاں گفتار ال  
 لکا موٹا کفار ال دا ہر کوئی ایہو الاندا!  
 ایسا دانا بیٹا ہو کے چھوڑے مذہب پراناں  
 اک تھانویں تے ایہو گلاں لگی مجلس بھاری  
 کیوں ایہ لوک اکٹھے ہوئے کی ایڈی گل ہوئی  
 لوکاں آکھیا عمر من بہادر چھڑ گیا مذہب پراناں  
 سن کراگوں اس دے تائیں رنجش مول نہ آئی  
 اصلی مطلب اس دے تائیں چھیر نہ سکدا کوئی  
 اتنا عجب خدا نے پایا حضرت عمر سہارے  
 وڈے وڈے عقلان والے جال ال پاسے آدن  
 اک دلیل نہ کاری آوے پیش بلند مکانے  
 حاصل قصہ عمر دلی مجد نور ایمانوں پایا  
 پر ایہ پان نصیبیاں وائے عظمت برکت والے  
 ایسے پاروں دو جگ اندر پایا قرب حضوری  
 عمر دلی تے جھگڑا مکا ظلم تشدد والا

ہر کوچے ہر مجلس اندر ایہو ذکر اذکار ال!  
 دیکھوئی اج عمر سہارا انجین بھٹیں جاندا  
 ایہ کی ہویا ایہ کی ہویا پھریا ہور زماناں  
 عاص ادا کل قریشی آکے بات پھیندا ساری  
 کس دے پاروں جھگڑا اٹھیا طعن کرے ہر کوئی  
 دین نویں اسلامی اندر آیا مرد یگاناں  
 بلکہ کہندا فکر نہ کافی چنگا کیستا بھائی  
 تے نہ کوئی ایسا جہڑا آن کرے دل جوئی  
 کسے مجال نہ ہووے اتنی آکر کرے تارے  
 عقل فکر دے چیتے چاون قدیں ریس نواون  
 ہر گھون سب عاجز آدن دانا بڑے سیانے  
 کفار ال دا زور گھٹایا مان تیران و نجایا  
 دوجے کدا یہ فقع کماون کر کے جان حوالے  
 غیر ال نوں کوئی سمجھ نہ آئی تاں رکھیونے دوری  
 دس اشرف من اٹوں کیوں ہویا حال حوالا

## ہجرت بسوئے حدیث صحابہ کبار درساں پنجم بعد از بعثت

از شاہ نامہ اسلام حصہ اول ص ۱۵

عمر کی حق پسندی سے بڑھی اسلام کی شوکت  
 قریش اب ہو چکے تھے در حقیقت خون کے پیاسے  
 ستم ایجاد تھے لاکھوں ستم ایجاد کرتے تھے  
 زمین و آسمان جپ دھوپ کی گمرنی سے تپتے تھے  
 مجلس کمر سرخ ہو جاتی تھی جب چھاتی چٹانوں کی  
 نشان سجدہ توحید تھا جن کی جب سینوں پر  
 جواہر ایم کے پوتوں کو پھول اور باغ دیتے تھے

علی الاعلان اب ہونے لگی تبلیغ کی خدمت  
 یہ باطل محو کرنا چاہتا تھا حق کو دنیا سے  
 کوئی جلاؤ کیا کرتا جو یہ جلاؤ کرتے تھے  
 غضب کی دل لگی کھلی بیت پر مسلم تڑپتے تھے  
 ہم آغوشی ہوا کرتی تھی ان سے بے زبانوں کی  
 دھڑے رہتے تھے پہرول گرم تپھراں کے سینوں پر  
 سلاخیں سرخ کر کے لوگ ان کو داغ دیتے تھے



مثال نوح جو انسان نہ کے بیڑے تراتے تھے  
غلاموں تک نہ تھا محدود یہ لطف و کرم اُن کا  
ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ علیؓ تک کو ستاتے تھے  
وہ مصعبؓ عبدالرحمنؓ اور جعفرؓ بن ابی طالب  
قیامت خیز ایذا میں غضب کے رنج بہتے تھے  
وطن کی سرزمین پھرنے لگی جب آسمان بن کر  
حقوق زندگی بھی چھین گئے جب اہل وحدت سے  
مسلمانوں کی اک تعداد نکلی بے وطن ہو کر  
مگر اس امر کی جب اہل مکہ نے خبر پائی  
چلے مکہ سے ابن عاص جو تھے ان دنوں کافر  
حضور شاہ جھکے سجدے میں یہ سب ظلم کے بانی  
کہ اے شاہ حبش یہ سلطنت قائم رہے دائم  
حبش میں آجے ہیں ہر طرح دل شاد پھرتے ہیں  
یہودی اور نصرانی مذاہب سے بھی چلتے ہیں  
پکڑ کر اس سفارت کے حوالے کیجئے ان کو !  
نجاشی کے جو درباری تھے سب کے سب تھے نصرانی  
مگر سب کی ہم آہنگی نجاشی نے بڑی سمجھی  
مسلمانوں کو بھی اس نے بلایا اور فرمایا  
تمہارا جرم کیا ہے قوم کیوں ناراض ہے تم سے  
تمہارا دین کیا ہے کیا وہ دنیا سے نرالا ہے

انہیں یہ لوگ پہرہوں آب میں غوطے کھلاتے تھے  
کہ تھا ہر بندہ توحید پر ظلم و ستم ان کا !  
ابو فلہؓ پر زبیرؓ و سعدؓ پر سوسو ظلم ڈھاتے تھے  
کہ سب کے سب بہادر اور تھے یک جان دو قالب  
تشدد منع تھا اس واسطے خاموش رہتے تھے  
ہوا دم گھوٹنے کے واسطے پھیلی دھواں بن کر  
حبش کی سمت ہجرت کا ملا فرماں نبوت سے  
حبش یعنی نجاشی کی حکومت میں بنایا گھر  
تعاقب کے لئے فوراً سفارت ایک بھجوائی  
سفارت لے کے دربار نجاشی میں ہوئے حاضر  
تحالف اور تدریس پیش کر کے نذر گذرانی  
ہمالے شہر سے بھاگ آئے ہیں کچھ قوم کے مجرم  
مذاہب کی برائی کرتے ہیں آزاد پھرتے ہیں  
نیا دین ایک قائم کر لیا ہے جس پر چلتے ہیں  
اسی خاطر ہم آئے ہیں ہمیں دے دیجئے اُن کو  
لیا جب مشورہ ہر شخص نے تائید کی کھٹانی  
گلوئے عدل پر ایسی عدالت اک چھری سمجھی  
کہ تم کو قید کرنے کے لئے یہ وفد ہے آیا  
کسی کو قتل کر ڈالا کہ بگڑی کوئی شے تم سے  
جسے تم یہ سمجھتے ہو کہ سب دینوں سے بالا ہے

تقریر حضرت جعفر رضی اللہ عنہ بجلوئے نجاشی شاہ حبش از حقیقت اسلام

سن شاہ اسیں جاہل لو کی عقل فکر تھیں خالی

اپنی ہستی مول نہ جانا کدی نہ ویجھی بھالی

پتھر اپنے رب بنائے جو خاموش تدبیری

ہمور فضول رواج جہناں تے ہوئے اسیں مقیمی



باہر جو مردار دکاؤں اور ہو اسال وا کھانا  
 وھیاں زندیاں نوں دفنانا سٹناں کھلڑ کھوہے  
 عاجز اتے غریباں نوں پیا نا حق اسال ستانا  
 ہو رگوانڈی تے ہمسائے ہر دم اسال ستائے  
 خونریزی تے ظلم کمانا ہر دم کاڑا ساڈی  
 ایہو کجھ جاں حالت ہوئی مولا کریم کمایا  
 وجہ شرافت وجہ صداقت پورا منیاں ہو یا  
 سارے لوکی اس گل سندی ایہو دین گواہی  
 انہاں گلاں پاروں اوس دے سینے ہوئی صفائی  
 دعوت فر نبوت دالافس نے بول سنایا  
 آکھے پتھر پوجن والا چھوڑو کم تہامی !  
 مال یتیمیاں مول نہ کھاؤ ناں ہمسایاں تاؤ  
 پڑھو نمازاں رکھو روزے کرو زکوٰۃ ادائی  
 بتاں اگے سیس توانا بڑے اعمال کمانے  
 ہر ویلے تکلیفاں دیندے ہو گئے دشمن جانی  
 سنی نجاشی ایہ گل جس دم پھر مرط بول سنا دے  
 کی کجھ رنگیں راز دکھاوے کی کجھ اثر کریندی  
 ایہ گل سن کے حضرت جعفر سورۃ مریم پاروں  
 سن کے اثر اجیہا ہو یا تدوں نجاشی تہامی  
 عرب قریشاں توں تہ کہندا کیا تصور انہاندا  
 اس وجہ تے ایہ لوکی سارے جاپن پاک تہامی  
 میں نہیں جان انہاتوں دیندے ناں ہی ایہ چاہندا  
 تئیں کوئی بد معاش پرانے نیکیوں پے پریرے  
 بہترے ٹر جاؤ ایتھوں انہاں نوں نہ چھیرو  
 ملک میرے وجہ برکت آئی رحمت نازل ہوئی

پاک پلٹتیوں خبر نہ کوئی رسم رواج پرانا  
 تے مسکین سوالیاں تک کے بند کر لینے بوہے  
 واڈھے نوں تک ڈرنا اس تھیں کوٹھے وجہ ڈر جانا  
 بھائی دانت بھائی دشمن ویر ہمیش کمانے  
 القصد ہر گلوں مندے طبع طبیعت ڈاڈھی  
 ہک اسال وجہ صالح بندہ اس کم اوتے لایا  
 ہر اک گلوں فعلوں چنگا صالح چنیاں ہو یا  
 سارے اوس دے پورے واقف حیونکر حالت آہی  
 ایسا نوری شعلہ اٹھیا جگ وجہ رونق لانی  
 تے ساتنوں بھی واضح کیستا جو پیغام لبایا  
 پیج بولو خونریزی چھوڑوہے ایہ پاپ گرامی  
 صالح نیکو کارزناں نوں تہمت بڑی نہ لاؤ  
 ایہ گل منی اسیں انہاں دی چھوڑ دتی بڑیائی  
 ایسے جرموں قوم اساڈی دشمن اوسنوں جانے  
 کہندے مرطو اسال ول چھوڑو اوس دی مسلمانی  
 پڑھ کے اوہا کلام سناؤ جو اس دے دل آئے  
 کیسی اوس فصاحت دی تے کی خبراں دیندی  
 پڑھیاں کجھ آیات مبارک کھڑیا رنگ گلزاروں  
 اکھیاں تھیں وگ پانی آیا رویا مار کر آپس  
 جس تھیں دشمن ہو یو سارے تے ایتھے لے آندا  
 انہاں نوں مرطو دکھ پوچھنا ہے ایہ جرم گرامی  
 کھاؤں پئے تساڈیاں ماراں ہر کوئی انوندا جاندا  
 کوں تساں سنگ کرن گندارا ایسے بھلے بھلیرے  
 ایہ سبھو مقبول رہا نے کیوں دکھاں وجہ لیرے  
 اچ انہانوں چھیرے جہڑا اوس دی کتے نہ ڈھونڈی



سن ایہ بات کفار قریشی لگے کرن صلاحیں  
 آخر ایسے حالوں جس دم واہ نہ چلیا کافی  
 کفاروں سر جتیاں پیاں کھٹ موکا لخ آئے  
 کرن روایت جدوں حبش تھیں خالی پرت سد ہانے  
 پہنٹا دکھ دے نوں ڈاڈھاتے گھبراہٹ ہوئی  
 اگے نالوں ودھ کے لگے دکھ تکلیف پہنچا وں  
 پاک نبی نوں سر ہر ویلے دھکیاں یوں سالے  
 اک دھاڑے وجہ نمازاں آئے رسول الہی  
 عقبہ اوس دانام بتاندے دشمن پاک نبیؐ دا  
 انجیں بنو مخروم قبیلہ دائم ویر کماوے  
 اوہ بھی بڑا مخالف ملیسی پاک نبیؐ سرور دا

ایہ تال بڑی ندامت ہوئی پیش جانے کچھ ناپیں !  
 لے بوکھی ٹر آئے او تھوں رہ گئی بنی بنائی  
 تے اصحاباں عزت پائی مولا فضل کماے  
 ہو بے عزت مکے پہنچے حال ہوئے نتوانے  
 فیرو بارہ مومناں او تے چڑھ آیا ہر کوئی  
 نال کسے دے گھٹ نہ کر دے جس دم موقعہ پا وں  
 ہو رہز اداں گلے الا نبھے کر دے رہن نکارے  
 بنوا مینہ والیاں وچوں کبریت ہک نے پائی  
 اس دے پاروں بدلہ پاسی ظالم بُرا عقیدہ  
 جہڑا ولید مغیرے داپت بڑا سس کہاوے  
 لات دھاڑاں تال نبیؐ دے بت عداوت کردا

ابو جہل تھیں کسے بندے نے جاکے پچھیا بھائی  
 کیا کچھ خیال محمدؐ دے حق تال اوس بول کبیائی

ایس مخالف آپس اندر ٹدھ قدیم پراتے !  
 ہاشمیاں جے خون بہا تے یا کوئی فیض کھنڈا تے  
 ہر کم اندر رہے برابر فرق نہ رہیا کوئی  
 اچ مرٹا یہ پیغمبری والا دعویٰ بول سناندے  
 انجیں خیال انہاں دے آئے ظالم بھلے ہوئے  
 ہک کافر نے ہک دھاڑے راہ چپہ نبیؐ سوہاے  
 ایسے حالوں نبیؐ محمدؐ گھر تشریف لیا تے  
 رنی اکھیاں تھیں بھر آنسو غماں ستانی ہوئی  
 ہر پاسوں تکلیف آون خوشیاں کہی دوری  
 ایسے حالوں رووے ڈاڈھی درد غماں دی ماری  
 آخر حضرت نے فرمایا میں صدقے قرُبانی  
 ایہو جہاں تنگیاں آہیاں تے ہوون رسوائیاں

اک دو جے تھیں چاڑم چاڑے کیتے کادوہانے  
 ایس انہاں تھیں ودھ کے کیتے اونچے جھنڈے لائے  
 مونڈھے نال بلایا مونڈھا لکی نہ مولے ہوئی  
 کیویں اسیں ایمان لیا تے کدی نہ سس نواندے  
 دیندے تنگیاں ہر ہر ویلے ایسے کھلے ہوئے  
 دیکھ انہاں سر مٹی پائی اوس کم بخت نکارے  
 اگوں صاحبزادی دیکھے تے ڈاڈھی گھبراوے  
 آکھے یا بابل کی ہویا تے رسوائی ہوئی  
 اک پل نال آرام نہ لنگھے واہ واہ شان حضوری  
 نالے پانی پاندی جاوے نالے گروی زاری  
 امیر باپ تیرے دارا کھا کر سی اوہ ارزانی  
 پر منظور خدا نول انجیں ایسے وجہ بھلیا نیاں



جو پیغمبر آیا اوس نے ایہو حالت پائی  
ایسے پاروں مولا سچے ایہ آیت فرمائی

يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ

اے افسوس اوپر بندیاں دے کوئی ایسا نبی نہیں آیا جس دی انہاں رسوائی نہیں کیٹی

ہے افسوس ایہ بندے جو کوئی نبی انہاں دل آیا  
پس من ایہ گل معلم ہوتی شک نہ رہیا مولے  
اوہا خاصا رب دی طرفوں شک نہ مولے آنو  
انجیں حضرت ختم نبیاں جو مقبول الہی !  
کمرن روایت مکے اندر بے حد وعظ سنایا  
ہر ویلے اوہ نال نبی دے رہے عداوت کرے  
ایہو کجھ جاں حالت ہوتی تدوں رسول حقانی  
مکے دے وجہ اس پاروں بے حد تنگی ہوئی !  
شاید لوکی اوہا ہی کجھ نور ایمانوں پاوے

اوسے نال مخول تے ٹھٹھا نالے ویر کما یا  
ہو دے جس دا حال اجیا اوسنوں کمر و قبولے  
اوہا سچا نبی پیغمبر رب دا مرسل جانو  
ایہو حال انہاں دا ہویا تے اوہ سچا آہی  
پر کفار اں شور مچایا جھگڑا بہت ودھایا  
نالے مسلماناں اوتے ڈانگاں لے لے چڑھدے  
ہک دن دلوں خیال کریندے ڈھونڈن از نہانی  
ہن طائف تشریف لیجائیے مت من جاوے کوئی  
چھوڑ جہالت کفر نکمراہ سدھے دل آون

آمدن سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام بسو شہر طابے تبلیغ اسلام

ایس خیالوں طائف دے ول لے تشریفاں آتے  
انہاں وجہ عمیرت سبیلہ میسی وڈا نامی !  
عید یا لیل - حبیب تریجا انہاں وجہ سیانا  
سرور عالم طرف انہاں دی جد پیغام لیائے  
انہاں اگوں حیرت بھریا محبوب جواب سنایا  
ہک کہے تو نبی خدا بن انجہ دی ساں دل آنویں  
نبیاں دا کم پہلاں رسماں پودیاں کر دکھلاناں  
دو جے آکھیا رب نوں ملیا تیرے باہجہ نہ کوئی  
تریجے آکھیا نال تیرے میں سخن کریندا ناہیں  
نال پیغمبر سخن الانا ایہہ گل روا نہ مولے !

اوتھے وڈیاں عالی خاناں آکر ملے ملائے  
اوس دے وجہ تن بھائی آہے شوکت شان گرامی  
جو مستود کہلاوے دے وڈیاں شوکت شان  
تے دعوت اسلاموں دے کسے بے حکم سنائے  
جہڑا عقل فکر تھیں باہر لکھے کسے نہ آیا  
پردہ چاک کریں کعبے دا وڈا ظلم کمانویں  
تے توں اٹھی کریں مذمت ایہ کم مول نہ بھاتاں  
کیا نبوت مولا دلوں ختم تیرے تے ہوئی  
جے توں میں پیغمبر سچا جائز نہیں تداہیں  
جے توں جھوٹا تاں نہیں کرے تیری بات قبولے



ایہو کچھ بکواس تریاں کہتے نال نبی دے  
 ایسے تے مڑ ختم نہ کیتی انہاں رام کہانی  
 طائف دے بازیاں تائیں رل کے چا ہلکایا  
 ہنسی ٹھٹھا ظلم تشدد شروع کیتا بدکاراں  
 جس پاسے ول جاوے سوہنا اوہ محبوب ربانا  
 پیراں او تے گیسے مالے خون گیا ہو جاری  
 آخر اسے دروہ حضرت بہ جان دے اک جانی  
 فیر چلن تاں مڑ بھی مارن اوہ بد بخت موکا لے  
 دروہ سخت مصیبت ہوئی چلن ہو یا دشواری  
 آخر ایسے حالت اندر نبی حبیب رباناں  
 عتبہ بن ربیعہ سدا ہلوسی باغ لورانی!  
 او تھے حضرت چل کے پنچے بنی مصیبت بھاری  
 عتبہ بھانویں کافر ہلوسی ایسر طبع نہانی!  
 جاں اس ایسی حالت ڈھٹی پاک نبی سرودی  
 یا اللہ مقبول اپنے نوں دیویں ایڈ سزائیں  
 ایہ حالت تک اس دم اس نے تڑت غلام بلایا  
 انگورال دی کشتی بھر کے اوسنوں اوس چوکائی  
 زید بن حارث نالے ہلوسی ایس مقام وچالے  
 مڑ حضرت اس باغوں چل کے نخلہ اندر آئے  
 بعد اس دے مڑ غار صرا دھلے تشریفاں آون  
 اوہ مطعم جس نال نبی دے بہت احسان کماے  
 اونجہ بھی ویلے موقعے او تے ہو جاندا ہمارا ہی  
 پیغمبر نوں ایس سفر وچہ بے حد تنگی ہوئی

ہو رہتیرے جھگڑے کر دے کافر بڑے عقیدے  
 ہو فتور مچا یا رل کے اوس ٹولے شیطانی  
 جنہاں پاک نبی دے او تے شور فساد مچایا  
 نالے گیسے چک چک مارن دیون بیحد ماراں  
 اوسے پاسیوں رمل مارن طور جیویں شیطاناں  
 جنیاں نال لہو دے بھریاں ٹرنوں ہو گئے عاری  
 باہوں پکڑ اکھاوون کافر نالے پان دوہائی  
 پتھر گیسے فحش زبانی کر دے رہے رذالے  
 اوہ مردود و جان تاڑی تک ایہ حال خواری!  
 باغ مکی وچہ بیٹھے آکے حال ہو یا نتواناں  
 طرح طرح دے میوے جتھے کھاوون خاصے عاری  
 ہک انگور تلے آہندے کر دے شکر گذاری  
 با سبجہ ایمانوں صراح بندہ نیک اخلاق پچھانی  
 سخت آزدہ ہو کے کردا صفت اللہ البردی  
 ایہرا نجیں ہوندا آیا بنیاں نال سدا یں  
 جس دانام عداس بتا دن راوی ذکر لیا یا  
 فوراً پاس نبی دے بھیجے کھاوے نبی الہی  
 اوس بھی نال نبی دے ڈھٹھے ایہ سب درد کشالے  
 کچھ دن رہ کر حکم آئی لوکانوں منہ رماے  
 تے مطعم دل چٹھی لکھ کے قاصد ہتھ پھڑا وون  
 شعب ابی طالب والا جھگڑا سارا ایہو مکائے  
 اج بھی ایسے نوں مڑ رقص لکھیا نبی الہی!  
 مڑ بھی دل وچہ کفاراں تے دکھ بٹال نہ کوئی

نال غلام آہا جواد بول عرض سوال گزارے

بد دعا کرو حق انہاں مٹ جاوون ایہ سارے



دیہو حکم زمین نوں انہاں فوراً رنگل جادے  
یا کھریوں ٹٹ بجلی آوے جھٹ وچہ سے صفائی  
سنیاں پیغمبر نے جس دم الفت تھیں فرمایا  
کی ہویا جے اج ایہ لوکی نہیں اسلام لیا تے  
کل ضرور اولاد انہاں دی اس پاسے لگ جاسی  
کیوں میں قہر اتنی منگاں اڑیا حق انہاں دے  
اوس دم حضرت نے ہتھ چاکے عرض حضور سنائی

یا اسمان پوے ٹٹ اونوں جھگڑا سارا چاوسے  
یا طائف تے اگ وے کوئی زندہ ہے نہ کافی  
میں دنیا تے قہر غضب نہیں بن کر اڑیا آیا  
نہیں بنیاں نے اک رب سچا ناں وحدت ل آئے  
وحدت دے دروازے اوتے ریس ضرور جھکاسی  
بندے نے تے پھلے سوئے لغزش کھاندے جاندے  
منگیا فضل خدا دا نالے خوشیم رضائی

## دُعایِ حق سنگ زندگان

دعایِ مکی "اتنی قوم کو چشم بصیرت دے"  
جہالت ہی نے لکھا ہے صداقت کے خلاف ان کو  
فراخی ہمتوں کو روشنی دے ان کے سینوں کو

اتنی رحم کمران پر انہیں نور ہدایت دے  
بچالے بے خبر انجان میں کر دے معاف ان کو  
کنالے پر لگا دے ڈوبنے والے سفینوں کو

اتنی فضل کمر کبار طائف کے ملکینوں پر  
اتنی پھول برس پتھروں والی زمینوں پر

اللَّهُمَّ اهْدِ قَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

اے اللہ ہدایت دے میری قوم نوں اوہ مینوں نہیں جاندی۔

مومن ہووے اللہ راگے ادبول سیں نو اوے  
نبی اللہ واکرے دعائیں جو ہر طہیوں خالی  
ایہ تاں من وچہ نہ آوے جان کوئی نبی رُبانا  
نبی اللہ دے جس دے حق وچہ ہتھ ہک وارا اٹھایا  
اس تھانویں تے نبی اللہ دے ایہ عرض سنائی  
بخش دانائی دلی صفائی اکھاں نوں بینائی  
اوے ویلے مولا سچے اوہ کجھ رنگ دکھایا  
جوین نبی نے ظلم ستم دی انہاں حد مکانی  
ہر پاسے ہر راہے اندر پہرے انہاں بٹھائے

منجے غیر مراد وے دی خالی مول نہ جاوے  
مڑا وہ انجیں ہی رہ جاوے کجھ نہ دیہن دکھائی  
ہتھ اٹھائے تے رہ باوے عاجز در در بخانا  
اوتھے اوس نے رنگ دکھایا اوہا پھل کھوایا  
بار خدایا قوم میری نوں میری خبر نہ کافی  
جان بچچان ہو جادے میری ختم ہووے بریائی  
کفار دا بنیاں تنیاں انجیں گیا گنوا یا  
تے تبلیغ اسلام وچالے سخت رکاوٹ پائی  
مرت کوئی آکے کول نبی دے نیکی داراہ پاسے



مرضی رب دی اجیں لوکی آون کر کے دھائیاں  
 جتنی انہاں بندش کیتی اتنی ہوئی فراخی  
 جتھے کفر اندھیرا آہا راہ نہ لبھدا کافی !  
 مکہ طائف تے اک پاسے مدنی رومی شامی  
 رات دھاڑاں ایہو محفل ذکر توحید زبانون  
 اِلَّا اللّٰہ دے نعرے وچن گونج پئی ہر پاسے  
 جس نوں روکیا سے نے ہی پکڑی تابعداری  
 اس گل واکفاراں اوتے اثر ہو جاوے بھارا  
 پدایہ گل کچھ دس دی تاہیں طاقت انسانی  
 آخر سوچ پیونے ایہن لوک یہود مدینے  
 ہو سکدے انہاں کو لوں مشکل حل ہو جاوے  
 کیوں جے ایسے سئلے اوہا حل کر دیندے سارے  
 تاں اہ اک دن بیٹھ اک تھانویں ایہو گویہ کر نیدے  
 ایس گویڑوں اوس دے اوتے انہاں آن موکائی  
 تاں انہاں نے بھیجا بندہ شہر مدینے کوئی

پاون دیدن دا شوقوں ہون پیاں صفایاں  
 تابعدار ہزاراں ہو گئے مٹ گئی سب گستاخی  
 اوتھے چکیا دین محمدی واہ واہ رونق لائی  
 سُن سُن ڈگ دے قدام اندر شوقوں کرن سلامی  
 ہر ہر پاسے ایہو جاری فضل خدارحمانون  
 کافر سن سن کوئے ہوندے بھل گئے کھٹھے پاسے  
 سنگ رسول نبی دے ہو کے پانی برخور داری  
 ڈھونڈن حیلے چالے کوئی مت ہوئے چھٹکارا  
 ناں کوئی تاب برابر آوے دور ہوئے حیرانی  
 عالم علم توراتوں ماہر پڑا سراروں سینے  
 مشکل بنی جو ساڈے کارن جان خلاصی پاسے  
 تے جد ایسی مشکل آوے اوہا کرن نتارے  
 اک دو جے نوں اس دی بابت رمل پئے پھیندے  
 بھیج مدینے حل کراؤ جو مشکل سر آئی !  
 بل دا ونجہ یہودیاں نوں جو آکر دا دلجوئی

اس تھیں سورت والے والی ہوندی شروع کہانی  
 جیوں مین اشرف کھول سناندا ایہ اذکار زبانی

## شان نزول سورۃ والضحی شریف

وجہ تفسیر عزیزی ایہو خاص حوالہ آوے  
 مکے وجہ جو کافر آئے دشمن نبی سوہارے  
 شہر اسال دے ہے اک بندہ نام محمد کوئی  
 گویا دعویٰ پیغمبری دا ہر تھال بول سناندا  
 بتاں دی توہین کریندا ہک خدا بتلاوے  
 دسوہے ایہ وقت اجیہا جس وجہ اوس دا آوناں

جس تھیں نقل اتھائیں کر کے ذکر چلا یا جاوے  
 پچھیا انہاں یہودیاں کو لوں مسئلہ جا کوارے  
 اوہ کہندا میں نبی خدا دا وحی میں نازل ہوئی  
 نالے ہک کتاب دی بابت سے اذکار بتاندا  
 ہور ساڈیاں رسال تائیں مندا آکھ سناوے  
 تے جس بت تے رسال ساڈیاں سمجھ نوں بُرا مندا ناں



کیا حقیقت ہے ایہہ یا کہ انجیل کل بنائی  
 دسویں ہے وہ سچا اس وحیہ ختم رسول سو ہارا  
 سن کر بات یہوداں اکون انہاں نوں سمجھایا  
 آخر زمان پیغمبر جس نے دنیا دتے آوناں  
 جے وہ آیا ہو یا ہوسے اس وچہ شک نہ کافی  
 اوس کو لوں تن گلاں پچھو جے اس اکھ سنایاں  
 بناں پیغمبر ان تکتے ایسے حل نہیں کردا کوئی  
 ہک اصحاب کہف واقعہ کیوں بات وہانی  
 تن سو اکی و رصیاں پہلے پاک نبی تھیں آپے  
 ایہ اصل حقیقت جہڑی کسے نہ کھول سنائی  
 جیکر ہے وہ نبی خدا واقعہ کھول سنائی  
 دو جاذو الفریقین واقعہ پچھو رل مل سارے  
 کسے نبی نے اس تے اج تک نہیں پائی روشنائی  
 جیکر ختم نبی ایہ ہو یا حل کردیسی سارا  
 تریجا روح دی بابت پچھنا کی خیال بتاندا  
 جے نہ دیوس کجھ بھی اس دا ہو گیا چپ بالوں  
 سچ تے جھوٹ اوہیے دا اسیں فیصلہ آپ کرسیاں  
 ایہ گل من کفار مکے دے کول نبی دے آئے  
 سن کر بات انہاں دی حضرت ایس طرح فرمایا  
 ان شار اللہ کیا نہ اوس دم اصلی عادت پاروں  
 کرن روایت رب دا کرنا ایسی قدرت ہوئی  
 کلبی اتے ضحاک بتاؤں چالی روز وہانے  
 بعضے آکھن پندرہ دن تک ایہ اوڈیکاں ہویاں

کھول سناؤ ساڈے تائیں پاوے جان رہانی  
 جو کجھ کہندا اس دا بھی کجھ کردیو آن نتارا  
 بے شک وقت تے ہے ایہ اوہا ہی وچہ کتا باں آیا  
 سب علامتاں ظاہر اوہیاں ایہو وقت زماناں  
 کیوں جے اوس واقعہ ایہوے انجیل کارروائی  
 ہوئی سچ پیغمبر رب دا کرسی خوب صفائیاں  
 ناں ہی کھول بتائے اسنوں ختم کہانی ہوئی  
 کی کجھ اس وچہ راز حقیقت تے ایہ کوں کہانی  
 ڈھائی سو درھیاں بعد عیسیٰ دے راوی خبر سنائے  
 کیوں جے بناں پیغمبر ان اس دا پتہ نہ لگ داکانی  
 نہیں تاں سچ تے جھوٹ تہاں تے آپے ہی کھل جاسی  
 جو علو التاریخوں باہر بات نہ کسے کنارے  
 ختم نبی دے او تے چھڑ گئے وہ ایہ سب وہانی  
 نہیں تاں صاف ہوئی قصہ آپے ہوس نتارا  
 جے دیوس تاں کجھ نہیں تاں انجیل دولا پاندا  
 تاں وہ بھج دیو دل ساڈے ساں فیر تسانوں  
 ہو جاسی گل معلم سادی پتے تسانوں دیساں  
 جویں یہوداں کیا انجیل آن سوال سنائے  
 کل جواب دیساں میں اس دا جاں وہ ویلا آیا  
 انجیل کل دا وعدہ کیستا اپنے فیک وہاروں  
 کئی دن پاک نبی سرور تے وحی نہ آیا کوئی  
 رب دی طرفوں وحی نہ ہوئی لگے سخت جھوٹاں  
 آخر کجھ رکاوٹ ہوئی کرن وہ چہ میگوئیاں

فجر ہوئی تے وعدے پاروں ساکے حاضر آئے  
 کہندے دسوبات اساتھوں کیوں حال وہائے



سن کر بات انہاں دی اگوں پیغمبر فرماوے  
امروں بناں پیغمبر رب دے بات نہ کوئی الا دن  
جہنک وحی نہ رب دی طرفوں مینوں حکم سنایا  
اے خدائے وحی اسانوں نہیں ایہ بات بتائی  
سنیاں سخن رسول اللہ دا جھٹو لے کفار اں  
ہر کوئی اپنی طبع موافق ایسے سخن الاوے!  
کوئی آکھے واہ وعدہ تیرا انجیں سچ الا نویں  
کوئی کہے نہیں رب اپنے تے جے اتنا بھر واسہ  
کوئی آکھے جو نبی خدائے اوہ نہیں انجہ الا ندے  
نبی خدائے جھوٹ نہیں کہندے سچی بات سناون  
اسے طرح ہزاراں طعنے سن کے نبی خدا دا

میں کچھ کہ نہیں سکدا جہنک لب دا وحی نہ آوے  
تاں بولن جاں آپ بلاوے فیر ٹکانے لاون  
تد تک میں کچھ کہنا ناہیں پیغمبر فرمایا  
آپوں معلم حال نہ کافی کیوں کراں ادائی  
لگے کرن مزاخاں سبھو سسے قسموں گفتاراں  
جس لوں کوئی شریف بندہ بھی سندیاں تاب نہ لائے  
جیکر انجیں کرنا ہووے کامنوں نبی سدا نویں  
کیوں ایہ اتنا وادھا کیتوئی لوک کر بندے ہاسہ  
تے توں ہووے سچ پیغمبر ٹکڑے کریں دلاندے  
تے جو کر دے وعدہ اوہ بھی پورا کر دکھلاون  
چپ زبانوں محو دھیانوں کرے نہ بات زیادا

## ذکر دیگر بحوالہ سیرت النبی از کتاب التبیان و صحیح بخاری

ملک عرب وچہ کامن لوکی پھر دے شور مچائی  
اگوں آدن والیاں گلاں لوکاں نوں بتلاون  
عربی لوگ دلوں گرویدہ ہوئے آسے انہاندے  
اہل عرب دا ایہو عقیدہ دعوے کامن کر دے  
ایہ کچھ خبراں او سسے جن تھیں انہاں تیکن آون  
جس تھیں برکے آپس دے وچہ گلاں کرن تماری  
انجیں اک دن عمر سوہائے اک تھیں بیٹھے آسے  
عمر ولی پہچاتا او سنوں اپنے قیافے پاروں  
ایس خیالوں او س دے تائیں اپنے کول بلاون  
جس دم بیٹھا نال تسلی چچھے عمر رض سوہارا  
نویں جھڑی او س دسی تینوں مینوں کھول سنائیں  
کامن عرض کرے گل سن کے اے محبوب سوہائے

ہر پنڈہر محلے ہوندے بیٹھے مجلس لائی  
خبر اں کچھ اسمانی بھی پئے لوکاں آکھ سناون  
تن من دھن دی بازی لائے پھر دے مگر تنہاندے  
ہر کامن دا اک جن ساکتی تابعہ او دے امر دے  
بھی اوہ کوئی شکل بنا کے کول انہاں آجاون  
تے پئے دس دے مڑا وہ اگوں لوکاں خلاصے عاری  
ادھقوں لنگھ پیا اک بندہ آنو ندیاں او سے رہے  
ہے ایہ کامن جوگی کوئی بھلا نیک اطواروں  
نال پیار محبت او سنوں اپنے نال بٹھارن  
اج کل جن تیرا کی کہندا گل مینوں دس یارا  
تانبے معلم ہووے کوئی راز اساطے تائیں  
میں اک دن پیا جاندا آہاڑ دا وچہ بازارے



جن میرا گھبرایا ہویا کول میرے آجاندا | اوسے حالت دچہ اوہ یٹنوں ایہ کجھ سخن سناندا

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْجِنِّ وَآبِلَاسِهَا وَبَاسِهَا مِنْ بَعْدِ

آیا نہیں سکدا توں طرف جنات دی تے پریشانی اوس دی تے ناامیدی اوس دی

أَنْكَاسِهَا وَلَحُوقِهَا بِالْقَلَاصِ وَأَحْلَاسِهَا

اس وے ذلت اوس دی تے بربادی دچہ کارو بار انہاں دے

ناامیدی ہو گئی بھاری ختم ہوئی اندازنی  
ہتھ اوتے ہتھ دھر کے ہگے جڑھیں گنا پھریانی  
بے شک ایہ گل سچی تیری کمی نہ نظری آوے  
ستار ہویا ساں میں راہیں ہواک پاسے اوہلے  
کول میرے اک بندہ جس نے دُنہ دُنج کیتانی  
ہورا اک بندہ آکے اوتھے زور و زور چلاندا

آج کل جٹاں اوتے چھا گئی ویرانی پشیمانی  
کارو بار بھی رہے نہ اوہ کجھ کی سب کمانی  
سُن کمر بات کاہن دی اگوں حضرت عمر الادے  
کیوں جے میں جاہلیت دے دچہ اک دن بتاں کولے  
اوسے حالت دے دچہ یٹنوں خواب اچانک آئی  
اوسے حالت دے دچہ آکے کول میرے بہ جاندا

يَا جَلِيلُ أَمْرٌ نَجِيمٌ سَرَجٌ قَصِيحٌ

اے جلیج امر کامیاب مرد صاف زبان

يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ - (کتاب التبیان - ج ۱ ص ۱۱۲)

آکھ داتے نہیں کوئی عبادت دے لائق مگر صرف اک اللہ

مرد فصیح زبان سوہارا کہنہ خاص حضوری  
اسے اگے سیس جھکاؤ پاؤ بر خود داری  
پاک نبی نوں دنیا تے رب ظاہر کر دکھلاوے  
راوی کہے پیغمبر تائیں ہوندی کجھ بیماری  
ناں ایہ ادا فریضہ ہویا ناں ایہ کار روانی  
تک کے خوشی منایوس کہندی پے گیانت کشالا

کہند اے جلیج سن میں تھیں ہے ایہ امر ضروری  
نہیں عبادت لائق کوئی اکو اللہ باری  
اس دے کجھ دناں دے پچھوں حضرت عمر الادے  
دچہ تفسیر سورت واٹھے دے اندر صحیح بخاری  
دو تین روز عبادت کارن حضرت جاگ نہ آئی  
ابولہب دی عورت تائیں معلوم ہویا حالہ

إِنِّي أَرْجُوا أَنَّ يَكُونَ شَيْطَانُكَ قَدْ تَرَكَكَ

میرا خیال ہے جے تیرے شیطان نے تینوں چھوڑ دتا ہے

نہیں کوئی رہیا تعلق اوس دا اس تھیں اوتے ڈیرا

کہندی خیال میرا ایہ تینوں چھوڑ گیا شیطان تیرا



کیوں ہے اوہ سن جہاں لو کی نامحرم اس گل دے  
ہو راں کا ہناں وانگوں انہاں کا من نبی پچھاتا  
انہاں بھانے نال نبی دے ہے جن رہندا کوئی  
تاں ہی پاک نبی حق اوس ایہ کھنے طور الایا

اوہ کی جانن شان نبی دی کدایہ رستہ مل دے  
اسے خیالوں اتنا درجہ دل اپنے وچہ جاتا  
یا شیطان ہو دے گا ساتھی جس تھیں ایہ گل ہوئی  
جس دی بابت رب نے اس دارا تمام بتایا

هَلْ أَنْبَيْتُكُمْ عَلَىٰ مَنْ تَنْزِلُ الشَّيْطَانُ ۚ تَنْزِلُ

کیا میں واقف کہوں تانتوں اوپر کس دے اترے ہیں شیطان؟ اترے ہیں

عَلَىٰ كُلِّ آفَاكٍ أَثِيمٌ ۚ يُلْقُونَ السَّمْعَ وَ  
اودہ اوپر ہر اک جھوٹے گنہ گار دے۔ سٹیاں چاندیاں نے کناں وچہ تے

أَكْثَرَهُمْ كَذِبُونَ (شعرا - ۱۱)

بہت انہاں دے جھوٹے ہوندے نے

رب فرامے پاک نبی تے شیطان مول نہ آوے  
اس دل شیطان آکے اوسنوں جھوٹی بات سناندا  
نبی ربانے پاک ہمیشہ ہر علیوں ہر بیاہیوں  
انہاں تے ایہ دھبہ دھرنا ایسا سخن الانا  
جدوں کفاراں نن گلاں دا آن سوال سنایا  
ان مشا راہد کیا نہ اس وچہ جویں روایت آئی  
تے کفاراں اس دے اوتے دولا پھولا پایا

ہاں جو جھوٹا فاسق فاجر جھوٹ ہمیش سناوے  
ایسیاں سر نہ پیرا نہ اندا کرھوں پکڑیا جاندا  
مولا نال لگائی ہوئی پاکے نور صفائیوں  
ایہ سب گھاٹا عقل فکر دا اپنا آپ وٹھانا  
تے حضرت نے گل دے اوتے اس داخل بتایا  
دو جے دن کوئی وچی نہ آیا نہ ایہ بات بتائی  
کہن محمدنوں رب اس دے دل توں آن بھلایا

إِنَّ مُحَمَّدًا وَدَّعَهُ رَبُّهُ وَقَتْلَىٰ

بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم نوں چھڈ دتے رب اوس دے نے تے اس تھیں بیزار ہو گیا اے

بے شک چھوڑ دتا رب سچے نبی محمد تائیں

ہو گیا اوہ بیزار اوہ دے تھیں تاں ہی چھوڑا ناہیں

مقولہ مصنف محمد اشرف علی سلمہ الولی فاروقی

ایہ حدیث عربی و لے نقل روایت آندی  
نالے چالی دن تک اگوں وچی دا فیر نہ آوناں  
ہاں بیمار نبی دا ہونا فرضوں ہونا عاری

تن گلاں جو پچھ دے کافر جویں رسم انہا ندی  
سمہ خلافت حدیث بخاریوں راوی دا فرماناں  
اوس دم رک گیا وچی دا آوناں بی مصیبت بھاری



تاں ہی ابولہب دی بیوی طعنہ مارا اوہ  
سوربتیریاں گلاں کر دی اوہ چالاک زنائی  
تاں مولانے اپنے فضلوں سورت پاک اتاری

چھوڑ گیا شیطان تداں ہی ایہ حالت ہو جاوے  
کیوں جے اوہ اس رازوں خالی بک فی پھرے زبانی  
سنو بیان میں دساں آگوں اوہ سب کار گذاری

## سُورَةُ الْاٰلِیِّ مَکَّةٍ وَهِيَ اِحْدَى عَشَرَ اَیَاتٍ

پاک قرآن کلام خدا دی سچ تمام کہانی  
ایہ سب سچ پاکیزہ نالے دو جیاں پاک بناندا  
مکے اتے مدینے اندا سنوں رب اتارے  
اک سوچو داں سورتاں اس وجہ کچھ مکی کچھ مدنی  
بیان القرآن تفسیر وچالے اس دا ذکر لیاوے  
سب قرآن مجید دے اندر جو کچھ رب فرمایا  
جو کوئی چاہے ملن مطالب بینوں سمجھ قرآنی  
اقراء سورت بعد ایہ دوجی سورت رب اتاری  
مکے دے وجہ پاک نبی تے اسد پاک اتارے  
اک سو بائیں اس دے اندر حرف تمام بتا دن  
پر جہ گئے اک سو اک سٹھ گنتی اندر آئے  
اک سواتے مڑاڑ سٹھ ہودن فی صرف تمام  
بسم اللہ جے شامل کریے اک سو ستاسی آون  
باقی قصہ حرف تمام جو سورت وجہ آئے  
اوس دے اتے رب دی رحمت تے انوار سزراں  
سورت نوں والضحی فرمایا الفت تھیں رب باری  
بعثت پاک نبی تھیں پہلے کفر اندھیر غبارا  
جس دم پاک نبی نوں اللہ وحی پیغام پونچا یا

ہک آیت دامن کر کافر تے بدکار پچھانی  
جو کوئی پڑھ داناں محبت اوہ مخلص ہو جاندا  
ویلے وقت مطابق اس وجہ ہوندے پئے اشارے  
تے بے سورت والضحی مکی پوری ساری وزنی  
تلخیص القرآن اس سورت تائیں درجہ دتا جائے  
ایہو خلاصہ سمجھناں سندا ویکھن اندر آیا  
پڑھ ویکھے والضحی سورت اوہ ہو جائے ارزانی  
سیرت نبوی تھیں جیوں جا پے جیو تکر اوہ اقراری  
یاراں آیتاں چالی کلمے اس وجہ آون سارے  
بعضے اس تھیں گھٹ ودھ کوندے پئے اندازے لا دن  
ست حرف مشدود وولے جے کر جان بلائے  
گھاٹا وادھا اللہ منعم جیندی شان گرامی  
انجیں لیکھے اس دی بابت عالم لوکی لا دن  
سمجھ بابرکت پاکیزہ جو کوئی انہاں پکائے  
تے دو جگ دی بخشش اوس تے مانے عیش بہاراں  
اقراء بعد ایہ اتاری آہی ایہو حکمت بھاری  
ذکر توحید نہ جانے کوئی تاں ایہ کار و ہارا  
تے سرتاج نبوت والا رحمت تھیں پہنانا

اوس ویلے ایہ سورۃ اس نے رحمت نال اتاری

جس تھیں چکلیا نور رہا نا اندر دنیا ساری



و سیاس نہیں لوکاں تائیں جو اندر گمراہی  
 راہ توحید جو معلم نہ سی ایس اندھیرے پاروں  
 ایس اندھیروں جو ڈر خطرہ سیسی چھایا ہو یا  
 اوہ اندھیرا دور ہو یا سب پھیل گئی روشنائی  
 جہناں لوکاں عمر تمامی اسے طور گزاری  
 بے شک دین محمدی سچا کامل نور ربانا  
 جہناں سمجھ لئی گل دینوں تے دل دیوچہ لانی  
 اس سورت نے اس مسئلے نوں واضح کر سمجھایا  
 اس روشنائی دی رب سچا تاں ہی قسم اٹھاوے  
 سب تھیں پہلاں اسے دی ای اللہ قسم اٹھاندا  
 جویں اندھیرا تہر مصیبت بے لطفی بیراری  
 جاں سورج چڑھ باہر آوے ہو جاوے روشنائی  
 ہر کوئی اپنے کمیں کا جیں اونجیں ہی لگ جاوے  
 اسے وانگوں دین محمدی رب رحمت فرماندا  
 بن جاوے زندگانی اوس دی دوجک پیاسوے  
 ایہو کجھ اشکے اس وچہ تاں رب قسم اٹھاندا  
 میں ہن تینوں اس دی بابت دساں کھول کہانی  
 باقی اصل حقیقت اس دی اللہ مالک جانے  
 ایہر جویں کتاباں اندر ایہہ اذکار لیائے  
 جیکر مولا سچے فضلوں مدد دیتی فرمائی !  
 ہن میں منگاں مدد اسے دی نالے فضل گمراہی

ہو گئے رستے صاف تساندے مٹ گئی میل جو آہی  
 اوہ ہن ظاہر نظری آویں نیرٹے دور دیاروں !  
 تے حق باطل دی پہچانوں دور ہٹایا ہو یا  
 رحمت رب دی نازل ہوتی فکر نہ رہ گیا کافی  
 انہاں ایس طفیل تمامی بگڑی ہوئی سنواری  
 جس نوں حاصل اوہا سمجھے اس داتا بانا  
 انہاں نے مڑ پوری پائی ایہو پئی پکائی  
 کفر کیا مٹ دین آیا سے مولا کرم کما یا  
 کیوں جے اسے پاروں ہر کوئی ربی رحمت پاوے  
 سورج دی روشنائی سندھ مسئلہ کھول ساندا  
 انجیں کفر جہالت پاروں دوجک وچہ خواری  
 دکھ تکلیفوں دور ہو جاوے درد نہ رہ جائے کافی  
 گھائے وادھے پورے کر کے ہر شے لے لگاوے  
 جو کوئی اسے راہے لگ دا راز حقیقی پاندا  
 ٹھوکر دھوکھے دغے فریبوں تھیوے سدا کناسے  
 انجیں ہوراں سورتاں اندر اللہ ذکر لیاندا  
 کی ایہ ذکر مبارک تے کی اس وچہ راز نہانی  
 میں عاصی کی سمجھاں اسنوں لاناواں کوں ٹکانے  
 میں بھی اونجیں لکھ دا جاساں کہساں حال دہاتے  
 حل ہو جاویں مسئلہ سارا کمی نہ رہی کافی  
 لکھ دا جانواں نال سہولت ایہ اذکار تمامی

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرواواں ہن نال نام اللہ سے جو عام رحمت والا تے خاص رحم کرنے والا ہے

جس دے فضلوں اشرف عاصی پائے نور اجالا  
 تے اسے ہی الفت اندر چاہندا وقت گزارے

میں قربان خداوند باری رحمت بخشش والا  
 لکھ دا جاوے ذکر حمدی تے اذکار پیارے



ایسر مولا دلوں انجیں دل دی نہیں صفائی  
جے ایہ دور ہو جاوے ہوئے مشکل حل تمامی  
تاں ہی میں لے نام اوسے دائر شروع کراں یہ ناماں  
ہر کوئی اوس دی رحمت پاروں پورا حصہ پاوے  
جدوں نبی تے وحی ربانا آون بند ہو جاندا  
اوس دم ادبوں خدمت اندرا ہو کلام لیاوے  
کیا کہاں ایہہ تحفہ کیسا کی ایہہ ہست الہی  
زمیں آسمان بنایا جس دم رب دی ذات نیاری  
سورج چن ستارے سبھو دانش فکر صفائی  
چیز کسے دی کمی نہ رہ گئی ہر شے وافر ہوئی  
ایسر اصل حقیقت جہڑی حاجت جس دی آہی  
ہر اک جگہ اندر غبارا پتہ نہ کچھ روشنائیوں  
سوچ و چاروں دنیا ساری عاجز حال نتانی  
جتھے دھرے اوتھے ہی رہ گئے اگلی بات نہ جاتی  
ایہ اک بڑی مصیبت آہی تے ڈاڈھی بیراری  
کیوں جے جد تک دانش والی ہوئے بات نہ کافی  
اس ویلے رب اپنے فضلوں کرم کمال کمایا  
کرن روایت بسج اللہ جہ دنیا اوتے آئی  
جیوں اوہ چیزاں بھجیاں ہویاں تے مرجھایاں ہوئیاں  
ہر فکر و دانا نیوں انہاں سوچ بتیری ہوئی  
گویا اس دی برکت پاروں ہو گیا نور اُجالا  
اتنی اس وجہ برکت رکھی فضلوں اشد باری  
بے شک ایہ بابرکت تحفہ اس وجہ شک نہ کافی

اوہا غبار اندھیرا گردی اوہا جہالت چھائی  
فیرا دا ہون پئے سارے ذکر اذکار گمراہی  
جس دی رحمت دنیا اوتے سبھناں خاصاں عامان  
کتنا عیبی پاپی ہووے خالی مول نہ جاوے  
فیر دوبارہ امروں مرٹکے شرف زیارت پاندا  
ایہو تحفہ نور الہی الفت کنوں وکھاوے  
کیوں اس دی برکت پاروں دور ہوندی گمراہی  
ہو زربا نش اتے آرائش کیتی اوس دی ساری  
تے پانی دیاں نہراں چلیاں رنگ اک ہو دیو پانی  
خوشی خوشائیں نظری آوے اوس ویلے ہر کوئی  
اوہ نہ جا پئے کیوں جے جگہ چہ چاروں طرف سیاہی  
عقل فکر نہ نام نہ کوئی خالی جگہ دانا نیوں  
گویا اس دا سبق نہ ملیا نہ ہوئی اندانی  
گھاٹے وادھیں سارے کوئی نیکی بدی پہچھاتی  
زندگی دا کوئی لطف نہ باقی نہ کوئی کار گذاری  
تد تک اوس دا اثر نہ ہوندا رہ جائے بنی بنائی  
ایہ بسج اللہ نازل کر کے ایہ سب روگ مٹایا  
ہر شے اوتے جو بن آیا پھیل گئی روشنائی  
انجیں مرٹکے تازہ ہوئیاں دیہن پیا خوش ہوئیاں  
طرح طرح دیاں گلاں سوچن عجب ہوئے دلجوئی  
ہر شے اپنا اثر وکھاوے سوہا پیلا کالا  
دنیا اپنی اصلے اوتے ہو گئی قائم ساری  
تاں ہی اکثر بنیاں اوتے اشد پاک پونچائی

سب تھیں پہلے حضرت آدم اس تھیں لطف اٹھایا  
جس تھیں اوس فرشتیاں اوتے عالی منصب پایا



ہر اک علموں تے دانائیں اوس تے رحمت ہوتی  
حضرت نوح نبی دے اوتے جد ایہ شعلہ آیا  
ولی مراد اں پوریاں ہوئیاں حسرت رہی نہ کوئی !  
ابراہیم خلیل اللہ نوں جاں ایہ جھلک دکھائی  
اسماعیل ذبیح اللہ نوں چھری سیٹھوں کڈھ آندا  
انجیں حضرت موسیٰ نے جد ایہو سبق پکایا  
قلزم جیہے سمندر وچوں آپوں پار ہو جاوے  
حضرت موسیٰ پڑھ بسم اللہ لطف پائے کوہ طور وں  
بعد اس دے سلیمان نبی تے اللہ پاک اتالے  
ادہ بلقیس شہزادی جہڑی بڑیاں شانان والی  
ایس برکت دا اثر اوہدے تے ایس طرح ہو جاتا  
کفر اند میرے گزلی ساری ہو جانندی روشنائی  
واہ واہ قسمت والے لوکی عالی شان جنہاں دے  
کتنے لوک سبائی جہڑے کفر شرک دے پیارے  
پر ایہ برکت بسم اللہ دی جس پڑھ لی اک واری  
حضرت عیسیٰ تے کفاراں جس دم غلبہ پایا  
اک سوچو وال نبیاں اس تھیں پائے فیض روحانی  
آخر پاک نبی سرور تے مولا کرم کمایا  
جیویں قرآن پیارا رب نوں تیویں ایہ بھی پیاری  
وڈی صفت اہدے وچ جہڑی اللہ مالک پائی

اند باہری روشنائیوں کی نہ رہ گئی کوئی  
مر گئے لوگ مخالف اپنا بیڑا باہر آیا  
اجڑی اوکھل دنیا وستی رحمت رب دی ہوتی  
اک دے شعلے ٹھنڈے ہو گئے جنت مثل ہویائی  
ایہ سب برکت بسم اللہ دی مولا کرم کماندا  
فرعون نے جسے ظالم کو لوں قوم اپنی کڈھ لیا  
شکر سنے فرعون مصر وارٹھ کے جان و نجانے  
راز نیاز ہوون پئے حاصل اوسنوں رب دے نوروں  
سبا جیہے مغرور عالمتقدیں لگے سارے  
تلج تے تخت حکومت حاصل نالے درجہ عالی  
پل وچہ حاضر خدمت ہوندی شعلہ نور دکھاندا  
ساتھ نبی دا حاصل ہوندا لطف کرم مولائی  
کی صرفوں سیف زبانوں سب درجے پا جاندا  
کتنے فضل خدا شامل دور کرے دکھ سارے  
اوسے دی حل مشکل ہوتی پائی بر خور داری !  
پڑھ بسم اللہ انہاں کو لوں اپنا آپ بچایا  
سب بدراج حاصل کیتے ارواحی عسرفانی  
اونجیں اک سوچو وال واری اس نوں پیا دھرایا  
تیویں اس دے پڑھنے والا کامل مرد غفاری  
اک واری جس پڑھیا اس دا عیب نہ رہندا کافی

مَنْ قَرَأَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَرَّةً لَمْ يَبْقَ مِنْ

فرمایا نبی علیہ السلام نے جس نے پڑھیا بسم اللہ الرحمن الرحیم اک واری نہیں باقی رہ گیا گناہاں

ذُنُوبِهِ ذَرَّةً

اس دیاں گناہیں اک ذرہ بھی نہ

دشمن دردی نس بھیج جاوے مول نہ آون

سے قسماں دیاں تنگیاں اس دے پڑھیاں و رہو جاوے



لکھیا بھانویں کیا گناہی عیباں نال پروتا  
ظالم حاکم کہیا ہوئے ویکھ دیاں چڑھ جاوے  
بات ایہو جے اس دے اندر نام ایسے تن آئے  
انہاں وچوں اسم اللہ واسپ بھتیں اول آوے  
سن میں تینوں اسم اللہ دے کجھ اذکار سنائیں

بسم اللہ جد پڑھیوں جاوے سب گناہوں دھوتا  
پڑھ بسم اللہ سائے ہوئے پیش چنگا وہ آوے  
جنہاں صدرتے اللہ مالک نظر کرم فرمائے  
فیر رحمن رحیم دوہانوں اس دے بعد لیاوے  
کی ادھ کی اعلیت اوں دی کی کجھ اوں ادائیں

## اسماء اللہ

صحیح بخاری تے صحیح مسلم سند احمد نالے  
جامع ترمذی اتے نسائی تے بن ماجہ لیاون  
انجیں بہتی تے طبرانی ذکر حدیث لیاے  
جو کوئی یاد انہاں نوں رکھسی یا کہ نظر حوالے  
باقی مور محدث لوکاں ایہ اذکار لیا ندے  
حضرت بن مسعود بھی انجیں ذکر حدیث سنایا  
حافظ ابن حجر تے نووی تیمیہ قرطبی سارے  
انہاں علاوہ سو رکھی رب دے نام بتیرے آئے  
و کھو رکھا ایہ لکھ کے دے انہاں نام تمامی  
بسم نانوایں بھتیں بہتر نانوایں نالے اصلی نانوایں  
اسم اعظم بھی ایہو آیا جس دا درجہ بھارا  
جاں توحید دا ذکر نبی نے اکھ بلند سنایا  
انہاں نے کئی بت بنائے پوجا کرن جنہاں دی  
اوے ویلے پاک نبی دی خدمت اندر آئے  
کس محمد رب اپنے دا شجرہ دس اسانہوں  
کیہڑا ودھ دوہاندے وچوں کس فی شان دوہالا

ابو ہریرہ یوں کین روایت سبھوا اللہ والے  
ابن خزیمہ ابو عوانہ ابن جریر بتاؤن  
پیغمبر فرمادے رب دے نام نڑ لوں آئے  
جنت اندر داخل ہو سی دین دود کشالے  
جیوں حضرت مائی عائشہ صاحبہ اس بابت فرمادے  
جس بھتیں عبدالعزیز بن یحییٰ ابو بکر سرمایا  
بھی امام خطابی لکھے ایہ اذکار پیارے  
پر قرآن حدیثوں ایہو نام نڑ لوں لیا کے  
رکھنا یاد انہاں دے تائیں کہے رسول گرامی  
صرف اک اللہ ہی بتلاؤن میں جو ذکر سنالوں  
ذاتی اسم بھی اسے تائیں آکھے عالم سارا  
سن کر مشرک لوکاں اسنوں بے حد بُرا منایا  
اک خدای بات انہاں نوں کیوں ولوں سکھاندی  
عرض احوال کریندے اپنا دل دے راز بتائے  
ہوئے مثال نال مقابلہ کرینے کھڑا دوہانوں  
کس نوں بہتر سمجھیا جاوے ہوئے نور اُجھالا

کجھ نہیں آہا رب اسلامی انہاں لوکاں بھلے  
تاں ہی کوں نبی دے آکھے لگے شور مچانے



اوس دم وحی خدا دی طرفوں ایہ شجرہ لے آئے رب دی اصل حقیقت انجیں لفظاں وچ سنائے

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

کہہ دے اے پیغمبر اوہ احد اک ہے اوہ احد بے نیاز ہے نہ اوس دی کوئی اولاد ہے تے نہ اس دا

يُولَدُ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهِ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ (اخلاص)

کوئی ماں باپ ہے جنہاں نے اوسنوں جنیاں ہوئے تے نہ ہے کوئی اس دی ہمسر کہنے والا مثلاً بیوی وغیرہ +

آگے اے پیغمبر میرے کہہ دے انہاں کفاراں  
بڑا بزرگ ادب دے لائق نہیں اوسنوں محتاجی  
بلکہ ساری دنیاں تائیں اوسے ولوں پنا میں  
جس نے اوس دے نال لگانی اوسے نے پھل پانا  
ہر شے اوس دے قبضے قدرت جیوں چاہے فرماوے  
ایہ بھی یاد رکھو نہیں اوس دی کوئی اولاد نہ بچا  
بیوی ہو برادر یوں بھی اوسنوں لوڑ نہ کافی  
حضرت ابی بن کعب تھیں مروی خاص روایت لیاوے  
اس سورت دی انہاں نے جو کہ تفسیر سنائی  
آل اولادوں تے مایو تھیں جو کوئی پاک کہاوے  
بھی جس دا ہمسر نہ کوئی نہ ثانی نہ سا بھی  
ایہ رب دی تعریف نبی نے جس ویلے فرمائی  
بے شک ہے ایہ سورت جس وچ سبھاوصاف ربانی  
کتاب توحید بخاری پاروں سیرت اندر آوے  
حدوں نماز پڑھے تے اپنی قرأت ختم کریندا  
پیغمبر دی خدمت اندر کسے ایہ آگے سنایا  
سُن کر پیغمبر نے اس تھیں وجہ معلوم کرائی  
اس سورت وچ رب میرے دیاں صفتاں ایہن آیاں

اللہ میرا اک اکلا جیندیاں ایہ سب کاراں !  
بے نیازی بے پرواہیوں نہیں غیراں دی بھاجی  
اوہا سہارا ہر اک شے طا اندر دوہیں سرایتیں  
تے جس اوس نوں دلوں ہٹاتا اوس نے دکھ اٹھانا  
کوئی نہیں ایہ اجو کوئی اس تے عذر انکار لیاوے  
تے نہ باپ تے مائی اوس دی اوہ ہر گلوں سچا  
ازلی ابدی ذات مبارک شجرہ اصل ایہائی  
سب تھیں ودھ قرآن دے ماہر وچہ صحابہ آون  
صمد دا معنی واضح کر کے بات ٹکانے لانی  
اوس دے تائیں عربی اندر صمد الایا جائے  
ہر اک عیبوں پاک منزہ اوہ ایہ ذات پچھانی  
مشرک ہو گئے چپ تمامی کوئی گل یاد نہ آئی  
تے توحید دا نقشہ کھچیا تے اسرار عرفانی  
اک اصحاب نبی دا پیارا اوس دا حال سنکے  
پڑھ سورت اخلاص تداں اوہ طرف رکوع جھکیندا  
ہر رکعت پچھے اس انجہ دی ایہ معمول بنایا  
تاں اوس ادبوں خدمت اندر آئیہ بات سنائی  
جہڑیاں بہت پیاریاں مینوں الفت نال دھریاں

سُن کر اوس دی بات پیغمبر اوسنوں ایہ فرماوے  
ہوئے بشارت تینوں بھی رب بہت پیار دکھائے



ہوہو صحابی پیغمبر دے جو آہے انصاری  
 انہاں دا بھی حال ایہو ہی فاتحہ جہدوں مکا دن  
 نال محبت پڑھن اس تائیں پورا شوق کریتے  
 مقتدی ہک صحابی اس تے ایہ اعتراض کیتاے !  
 پر مینوں ایہ روش بدلائی نہیں منظور کدا میں  
 فیر ایہ پاک نبی نوں آکے خبر انہاں پوچھائی  
 سن کر حضرت انہاں کو لوں کچھی بات تمنا  
 اگوں انہاں خدمت انداد بول عرض سنا  
 حکم ہو یا ایہ سورت تینوں جیوں کر دلوں پیاری  
 جیوں تہذیب نال اس تائیں اپنا ورد بنایا  
 قتادہ بن نعمان صحابی پاک نبی سرور دے  
 لذت لے لے پڑھن تے ہزون اسے وجہ متوالے  
 لوکاں پاک نبی نوں آکے ایہ سب بات سنا  
 سن کر بات انہاں دی حضرت اگوں ایہ فرماوے  
 تے جس نے اخلاص مبارک پڑھی پئی تن واری  
 ابی سعید خدی سے پاروں مسند احمد آئے  
 قرآن مجیدوں اتے حدیثوں ایہ گل ثابت ہوئی  
 ایہ پر صحیح حدیثوں ثابت پیغمبر منہ مایا  
 جو کوئی یاد رکھے گا انہاں جنت اندر جاوی  
 ایہ اصل نام اللہ ہی جس دم غور کیتاے  
 قبل اسلاموں عرب ایہو ہی رب و نام الوطن  
 بعضے گن اللہ اوہ ہستی جس دی ذات گرامی !  
 بعضیاں لوکاں مطلب اس دا ایس طرح فرمایا  
 ماں تے باپ نالوں وودھ جس نے الفت پئی دکھائی  
 القضاوہ دوی ہستی جو ہے مثل جہانوں !

وجہ تباہی دے جیندی آہی امامت یاری  
 سورت جوڑن تھیں اوہ پہلے اس دا ورد کما دن  
 فیر مناسب سورت کوئی اس دے نال ملیندے  
 سن کر کہیا امامت چھڑساں صاف جواب دتاے  
 اسے اوتے عامل رساں ایہو شوق سدا میں  
 ایہ انصاری انجہ دی کر دے خدا سے تے لائی  
 کی ایہ حال شکایت کیسی کیا ایہ امر گرامی  
 یا حضرت ایہ سورت تینوں بہت پیاری آئی  
 انجیں پیار کریندی تینوں رب دی ذات غفاری  
 انجیں جنت وچہ لے جا سیا کر سیا اونچا پایا  
 ساری رات اسے سورت دا ورد ہمیش جو کر دے  
 ایہونشہ محبت والا اس دے سدا دوالے  
 انجہ قتادہ رات گزارے اسے نال لگائی !  
 ایہ قرآن دا ترجمہ جواک والا الامے  
 ختم قرآن دا ترجمہ اوسنوں بخشے خالق باری  
 ایہ اذکار مبارک سارے جیوں نبی کیا نے  
 سو تھیں اوتے نام خدا دے یاد کرے ہر کوئی  
 زبانون نام خدا دے آئے واضح طور الایا  
 بھی مقبولیت دا درجہ دویں جہانیں پاری  
 اسے اوتے سب علما نواں فیصلہ کر دتاے  
 ایہو ہی خاص پرستش لائق جہنوں سیس نوا دن  
 جس دے اگے عقل انسانی ہے بے اصل نمائی  
 شفقت پیار محبت جس نے خلقت نال کمایا  
 اوسنوں اکھن اللہ سچا واحد ذات خدائی  
 جس نوں ہر شے سجدے کر دی پاندی نور ایمانوں



اوہ ہستی جس دو جگہ سزا ڈھانچا سب بنایا  
 فیراوس نے مخلوق بنائی قدرت خاص دکھائی  
 سبھناں دی نگرانی راکھی سبھناں تائیں پلے  
 دکھ سکھ رج بھکھ سبھناں سزا ٹھیک انداز الایا  
 میں قربان خداوند سچیا اپنیاں آپ ہی جانیں  
 اکیہ بات توں سچا اللہ تے بے مثل نورانی  
 تیری رحمت بخشش سزا حد حساب نہ کافی  
 الفت پیار محبت والی تیری ذات نیادی

زمیاں تے آسمان بنا کے نور اپنا چمکایا!  
 تے آدم نوں پیدا کر کے ہولاک رنگ و سیانی  
 ہر اک سزا ذمہ چایا اپنے نال سنبھالے  
 بھی سبھناں توں ویلے اوئے پورا پیا پونچایا  
 کی ہستی کی بستی ساڈی لائے بات ٹکانے  
 تے میں عاصی پانی عیبی کم کسے نہ جانی  
 مایاں تھیں دودھ شفقت تیری ایدوں دودھ سوانی  
 تینوں ہر دم ریس نواہیے تیری منگیے یاری

## الرَّحْمَنُ

عام رحم کرنے والا دنیا تے

بعد اللہ دے دو جاتاں مرط الرحمن لیا ون  
 جس دے معنے رحم کرم دے کارن دنیاں داراں  
 دنیا اوئے جو شے کوئی کیا مردہ کیا زندہ  
 کسے پاس دی ہار نہ اوسنوں نہ کوئی تنگی پاوے  
 ایہ جو صفت رحمان الہی پہلے مذہب اسلاموں  
 اوہ بھی لوکی اسے اوئے ٹدھوں قاتل آہے  
 جدول قرآن مجید خدا نے نازل سی فرمایا  
 ہوو جگہ بھی ایہ صفت اللہ فضلوں پیا دھراوے  
 عرباں لوکاں اللہ اپنا ہوو بنایا ہووینا  
 جس ویلے اسلامی دورا ہوویا اوس زمانے  
 جہناں لوکاں اس دے اندر فرق فرا کھ پایا  
 اللہ ذاتی اسم الہی تے ایہ صفت ربانی

ایہ بھی صفت خداوند والی اہل علم فرماون  
 ہر اک تھانویں طبع موافق عاصیاں نیکو کاراں  
 سبھواوس دی رحمت پاروں پئی دتے خور سندہ  
 ایسی اوس تے رحمت نازل خوشنیں وقت دھاوے  
 عیسائی بھی فکر کمر بندے اس دے فضل عواموں  
 ہر شے اوئے فضل اسے دا اتول مائل آہے  
 ہر سورت دے شروع وچالے ایہو لفظ لیا یا  
 اللہ نوں رحمن الاول دے دل دے روگ و بھلے  
 تے رحمن عیسائیاں والا اس تھیں وکھرا ڈھویا  
 اللہ تے رحمن اکو ہی واضح کھرتا نے!  
 اکو دونویں انہاں تائیں رب سچے مسمایا  
 کیوں جے ہر تھاں رحم اسے مافرق نہ اسوچہ جانی

غلط خیال تے وہم قدیمی جیویں انہاں پکایا!  
 اس دے پاروں سبق تو حیدوں انہاں توں سکھایا



وسیا جتنے نام خدا دے تہاں پکائے ہوئے  
سبھناں وجہ توحید الہی اپنا رنگ دکھائے

سبھو کو صفت الہی اُسٹ دل لائے ہوئے  
جیوں قرآن و چالے اس تھیں رب سچا فرمائے

قُلْ اَدْعُوا اللّٰهَ اَوْ اَدْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيَّامًا تَدْعُوْنَ فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی  
اللہ کے بلاؤ یا رحمن جویں چاہو آکھو اوسے دے ہی سارے اچھے نام ہیں (اسرائیل - ۱۲)

اللہ کہو یا رحمن آکھو جیویں آکھ سناؤ  
ہر اک وجہ فیضان الہی اپنا اثر دکھائے  
میں تینوں میں اس دے اصلی معنی کھول سناؤں  
اللہ والیاں اس دے وچوں دو اسرار نکالے  
جسمانی اوہ جس تھیں عامہ رحمت رب دی آوے  
جویں حیوان پرند چرندے اس تھیں لطف اٹھاؤں  
حیوانی نباتاتی جیویں پاندے فیض حضوروں  
اسے طرح تمامی خلقت ہے اوس دی رحمانی  
رحمانیت دے فیضانوں ایہ سادہی گل سہوئی  
سے قہماں دے عیب گناہوں بھانویں وقت پاؤں  
پاؤں دی رحمانیت وجہ فرق نہ ماسہ آوے  
بھانویں بدکرداریاں دے وجہ ساڈی گڈے ساری

سبھو نام خدا دے چٹکے انجیں آکھیں جاؤ  
جو کوئی الفت نال الاوسے اوہا درجہ پائے  
کی اس وجہ برکات آکھی تے کی ایس ادانواں  
ہک جسمانی ہک روحانی کہن روایت والے  
نکا وڈا عابد جاہل ہر کوئی جھٹھ پاوے  
انجیں جن حیوان فرشتے اپنا بخرہ پاؤں !  
انجیں سوسن جن ستارے پئے چمکندے نوروں  
اوسے دے اس فیضوں پاندے اوہ اپنی زندگانی  
بن تخصیصوں بن تفریقوں پی ہووے دلجوئی  
نافرمانیاں بدکرداریاں حلاں پیاں مکاؤں  
اکو گول اوہری برکاتوں ہر کوئی لطف اٹھائے  
پراوہ کی نہ کیے کدہیں کردارے دلداری !

ہمسایہ نمی بلیندنی غروشد خدائے عزوجل می بلیندنی پوشد

ابا سعدی وجہ گلستاں فقرہ عجب لیاوے  
ہمسایہ نہ دیکھے کچھ بھی پھر دا شور ٹپاندا  
سب فیضان برابر جاری فرق نہ ماسہ آنے  
طاقت وجہ کچھ کی نہ ہووے صورت شکل اوہا ہی  
تے فیضان روحانی جہڑا جس دم ڈکھا جاوے  
دانش سوچ تے سمجھ فراست جیوں اوس بخششی ہوئی  
جنوں حصہ نور ایما توں بخشیا رحمت پاروں

اللہ دی رحمانیت دا پروا ذرا اٹھاوے  
اللہ سب کچھ تنکدیاں مرط بھی پروہ پانی جاندا  
پورے طور اعضا بدن دے تے پورے سمیلانے  
گویا جسمی رحمت اوس دی دائم فضل الہی  
اوس دے وجہ بھی کمی نہ کوئی شان عجیب دکھائے  
اوہ بھی پورے طور نبھاوے کمی نہ آنے کوئی  
اوس وجہ کی نہ آنے ویوے روشنی نور انواروں



پرایہ اوس دم قائم دائم ہے خود قائم ہووے  
 جنہاں لوکاں اس دے پاروں نال خدا دے لائی  
 ایہی اوس دی رحمت بخشش نہیں تال بات اوکھیری  
 جے اوہ اپنے فضل کرم تھیں آپ نہ انجہ نوازے  
 عام ثنوی رحمت اوس دی کیا جسمی کیا روحانی  
 باہجہ احسان تے محنت چہڑا انجہ احسان کماوے

نہیں تال قہر حالت اندر چاہے مسے چاہے رووے  
 اوہا رحمانیت پاروں پلگے نور صفائی  
 اس دے اوتے قائم رہنے اک بڑی ولیری  
 کون کوئی ایہ درجہ پاوے کس نوں ایڈا اندازے  
 بن تخصیصوں بخشی جاندا پیا کردا ارزانی  
 اسے نوں رحمان لے اشرقت جگ چہڑا کھیا جلاوے

## الرَّحِيمُ

خاص مہربانی کرنے والا (دہاڑے قیامت دے)

ترجمہ نام رحیم توصیفی رحم کماون والا !  
 جس نے اپنے سچے دل تھیں نال خدا دے لائی  
 دنیوں دے دھڑہ کے اوٹنوں دلوں پیارا جاتا  
 اوس دے اوتے رحیمی اوس دی ایسا جو ہر کھائے  
 سن مومن میں اصلا اوس دی دساں کھول تھامی  
 رحم اوہ جس تھیں اللہ مالکس بچہ پیدا کردا  
 اوہک الفت پیارا محبت تے اک کشمش روحانی  
 جے اوس دھڑہ ایہ جو ہر نہ ہووے کوئی کم لاس نہ آوے  
 کیوں جے اس تھیں پیارا محبت اپنا رنگ دکھاندا  
 الرحمن الرحیم دو صفتاں خاص خدا دیاں آیاں  
 اس دا مطلب جو کجھ جگ دھڑہ رب سچے فرمایا  
 رحمانی اتے رحیمی صفتوں بے پروا ایہ سارا  
 جے ایتھے رحمانی جلوہ اپنا رنگ دکھاندا  
 جیوں ایتھے رحمان الہی فیض ہر کھانویں جاری

کہتے دا جو بدلہ ہوندا اوہا دلاون والا  
 ہر اک طرح اطاعت کیتی اسے طور وہانی  
 ہر حالت دھڑہ سب تھیں اول اوہا پیا پچھاتا  
 ہر دکھوں تکلیفوں بچ کے دلی مرادیں پاوے  
 رحم دیوں ایہ لفظ لیاون عالم لوک گرامی  
 تے مراد سنوں پالے فضلوں دے جوش اندر دا  
 جس تھیں ایہ سب دنیا والا بندوبست پچھانی  
 بنی بنائی رہ جاتے ساری لیکھا ہووے جو جلاوے  
 تال ہی ایس عضو دے تائیں رحم الایا ہاندا  
 دھڑہ قرآن جو ہر اک کھانویں اللہ پاک جتایاں  
 جو ہو با جو ہونا اکوں تے جو کجھ رکھ لایا  
 دو جگ اندر انماں دا ہی ہے سب کارا بارا  
 اوتھے اوہی رحیمی والا لٹسی ہر نوں چھاندا  
 انجیں اوکھ رحیم اوہ ہو ہی تھیں دنیا ساری

رحمانی تھیں ہر اک اس تھیں دل دیاں سبھو پاوے  
 وقت رحیمی دا جہا آوے تھو بھی شان دکھاوے



میں قربان خداوند سچیا تیریاں بے پرواہیاں  
کتے اوہا ہی حالت بھانویں ترے کرے ہزاراں  
کتے تیری برکات مبارک ایسی شان و کھاوے  
جو منگے سو پاوے و سیں اپنی پیا رحمانی !

کتے تے رحمت برکت تیری موجاں پیاں و کھایاں  
وچہ گناہاں گزے اس دی لیویں پرت نہ ساراں  
پل وچہ و گڑی تگرڑی اس دی ستھری صاف ہو جاوے  
تے ہکناں نوں شان رحیمی واہ تیری الہزانی

إِنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ (آل عمران ۱۹)

بے شک اللہ نہیں ہے ظلم کرنے والا اور بندیاں دے

رب دی ذات نہیں بندیاں او تے ظلم کماون والی  
بیعتی ابن ماجہ تے حاکم مسلم اتے نسائی  
اک دن حضرت عائشہ تائیں پیغمبر فرماوے  
ہر گل وچہ اوہ نمری نوں ہی کرے پسند سدا میں  
ہک دہائے پیغمبر نے خطبے وچہ فرمایا  
کتاب الصدقات مسلم وچہ بھی ایہود وایت آوے  
فرماوے اے مومن جہڑے نقیص قرآن پڑھیندے  
اللہ اک تے و تر بھی انجیں جو ایہ کرے ادائی  
بھی فرمایا پاک اوہ اللہ پاکی نوں اوہ چاہے  
ایسر رب دی رحمت شفقت اوہا لوکی پاوون  
حضرت کہیا جہڑے لوکی نیک سلوک کریندے

لَذَا وَ مَغْفِرَةً بَعَثَ والی اس دی سستی عالی  
ابوداؤد و غنیکرہ اندر خاص روایت آئی  
عائشہ اللہ نمری والا ہر کھان نمری چا ہووے  
گویا قہرے جبر و نیت بھاوے نہیں او سائیں  
سورت بقرہ دی تفسیر اندر ترمذی جو میں لیا یا  
اصحاباں وچہ ہک دہائے خطبہ نبی سناوے  
و تر نماز ہمیشہ پڑھو سبق اسے فادیندے  
اوہا پیارا اللہ تائیں پاوے اجر اوہائی  
ایہود رحمت شفقت اوں دی دورے بھکھا ہے  
جہڑے لوکی دو جیاں او تے نظر کرم فرماون  
اس دے بدلے اوہ بھی انجیں چنگے بدلے لیتدے

کہو مہربانی تم اہل زمین پر !

خدا مہربان ہو گا عرش بریں پر

دھرتی دے و سنیکاں او تے شفقت تیں کماؤ  
رشتہ داراں سکیاں ساکاں ہو قرابت داراں  
رحم رحمان تھیں حاصل ہووے تاں ہی رب فرمائے  
سن اے رحم جو تینوں تروڑے میں اوہ توڑ و بجانواں  
ترمذی اندر ذکر لیا یا رب سچا فرماندا  
رحم نوں میں ہی پیدا کیتا لفظ لیا رحمانوں

تے اسماناں ولے کو لوں تیں بھی انجیں پاؤ  
بکھورحم تے شفقت پاروں رہندے نال پیاراں  
جو میں بخدا دی وے وچہ آیا راوی ذکر لیا وے  
تے جو تینوں نال ملاوے میں اوہ آپ ملاواں  
میں اللہ تے میں رحمان ہاں الفت نال الاندا  
جس نے او سنوں نال ملایا اوہا پیارا سامنوں



تھے جس قلعہ کیستائے دل توں میں اودہ قطع کچیاں  
پھر فرمایا انساناں تے جو نہیں رحم کریندا  
وچہ بخاری ایہو روایت فیر دہرائی جاوے  
حضرت کیا رحم دے رب نے سوچھے فرمائے  
اوسے دا ایہہ اثر ہے لوکی آپس دے وچہ سارے  
ایتھوں تیک ہوئی حد اس دی گھڑی اپنے پاؤں  
بخل کنجوسی صفت نہیں رب دی ناں ایہ اسنوں بھاوے  
اپنی تختی دا منہ کھولو کرو نہ بند اوساں  
مسلم کتاب البر وچہ آیا پیغمبر فرماندا  
روز قیامت اللہ اس دے سارے عیب چھپاوے

گویا اپنے رحم کرم تختیں اوس دا نام مٹیواں  
اللہ رحم نہیں کردا اوس تے بلکہ دور مٹیندا !  
جو خود رحم نہیں کردا اس تے رحم نہ کیتا جاوے  
نڑفوں اپنے کول تے اک نوں دنیا وچہ ورتائے  
پیار محبت الفت کردیاں اپنے وقت گزارے  
بچے اوتوں چاندی مت ایہ پاوے دکھ کدا ہوں  
تاں ہی حضرت بندیاں تائیں واضح کر فرماوے  
نہیں تاں بند کر لسی ہوسن اس دیاں ہوزنگا ہیں  
جو کوئی عیب کسے وائے اس کے اس تے پردہ پاندا  
گویا ایہ بھی عمل عبادت ضائع مول نہ جاوے

يَا عِبَادِى اِنِّى حَرَمْتُ الظُّلْمَ عَلَى نَفْسِى وَجَعَلْتُهُ بَيْنَكُمْ

اے بندو میرے شک میں حرام کیتاے ظلم نوں اوپر اپنے نفس دے تے کیتا میں اوسنوں

مُحَرَّمًا فَلَا تَظَالِمُوْا (صحیح مسلم کتاب البر والصلہ و مسند ابن حنبل)

درمیان تساندے حرام پس ناں تیں ظلم کرو اک دوجے تے

حضرت کیا رب فرماوے واضح طور الاوے  
انجیں میں حرام کیتاے ظلم میان تساندے  
قرآن مجید نے سب بسم اللہ صدا بار دوہرائی

ظلم حرام کیتا میں خود تے ایہ نہ مینوں بھاوے  
آپس وچہ نہ ظلم کمانا اسیں نہ ایہ گل چاہندے  
پر تو تجھ بار رحمان نوں اوس نے یاو کیتا

كُتِبَ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ (سورۃ النعام)

اسد تعالیٰ نے فرض کیتا اپنی ذات تے رحمت نوں -

نہیں پابندی رب دی طرفوں بندیاں اوتے کوئی  
اس تختیں اپنے تے کچھ اوس نے ذمہ چایا ہویا  
گنہ گاراں بدکاراں نوں اودہ بھانویں دے سزائیں

مڑ بھی اپنی رحمت تھیں اوس ہی کیتی دل جوئی  
بندیاں اوتے نظر عنایت حکم سنایا ہویا  
سیاہ کاراں گستاخاں اوتے آون قہر ویاہیں

ہر شے اوتے ہے ایہ غالب قاہر جابر بھارا

پورے بدلے لیون والا سب اوتے درتارا

صحیح مسلم کتاب البر والصلہ و مسند ابن حنبل جلد ۵ ص ۱۶۴ مصر و ادب المفرد امام بخاری باب الظلم ص ۹۵ مصر - بحوالہ سیرت النبی جلد ۱ ص ۵۳۳



پھر بھی ہے غفار تے نالے ہے غفور اوہ نالے  
مرطبی رحمت کرنے والا ذمہ اوس نے چایا  
خاص وحی اتمہ حکم ایہو ایہ پیغمبروں آدے  
دیوے تنہاں قسلی پودی لاوے بات ٹکانے

تے رحمان رحیم غفور تے خاص رؤف ہر حالے  
گویا فرض ایہ اپنے اوتے واضح کر فرمایا  
گنہ گاراں بندیاں دے کارن خاص سلام لیلے  
رحمت دا درہر دم کھلا کر و نہ مول جھورانے

إِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ

اے نبی جس وقت آون تیرے کول اوہ لوک جہڑے من دے لے آیتاں ساڈیاں پس کہہ سلامتی ہووے اوپر تاں دے

كُتِبَ عَلَيْكُمُ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ إِنَّهُ مِّنْ عِندِ مُنْكَمُ

فرض کیتا ہے رب تہاڈے نے اوپر ذات اپنی دے رحمت نوں بے شک بات ایہ ہے جو شخص عمل کرے تاں تھیں

سُوءٍ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهَا وَأَصْلَحَ فَإِنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

برائی دا جہالت تھیں فیر تو بہ کیتی بعد اس دے تے اصلاح کیتی بے شک اوہ اللہ بخشنے والا ہے جو کرمیوالا ہے

وچھ سورت انعام رکو غے چھیویں رب فرماوے  
تیرے کول جہد آون لوکی مومن منن والے  
آکھ سلامتی ہووے تاں تے رب سچا فرماندا  
یعنی اللہ اپنے ذمے ایہ گل لائی ہوئی  
ایسے لوک جنہاں دے کولوں کجھ ہوئی بریائی  
بعد اوس دے پشیمانی پاروں استغفار الاوے  
یا رب میں بھلا ہویا غلطی وڈی ہوئی !  
اللہ مالک بخشن والا اپنی رحمت پاروں

پیغمبروں واضح کر کے حکم سنایا جاوے  
ساڈیاں آیتاں پاروں جنہاں پائے نور اُجھلے  
رحمت فرض کرے اپنے تے ٹھیک یقین ولاندا  
بندیاں اوتے فضل کر لیاں فکر نہ رکھن کوئی  
بے سمجھی ناواقفی پاروں کھو بکر کدھروں آئی  
تائب ہو کے وچھ درگاہے ایہہ اقرار سناوے  
مرطوہ اگول ہوش سنبھالے کر دیوے دل جوئی  
تاں ہی پیار رحیم الاوے اپنے ایس و پاروں

وَسَرَّحْنِي فِي سَعَتٍ كُلِّ شَيْءٍ (اعراف ۱۹)

تے رحمت میری نے گھیر لیائے ہر شے نوں :

انجیں سورہ اعراف دجائے وچھ رکوع انیویں  
رحمت میری نے ہر شے تے گھیرا پایا ہويا  
میں قربان رحیم الہی جسم کماون والا  
بے شک جس دل حب نبی دی تے توحید پیاری  
تے بسم اللہ اسم الہی جس نے پیا پکایا

کھلے طور اعلان ربانا سن لے جاں تک جیویں  
گویا سب تکلیف عذاباں مٹھ دیا یا ہوئیا  
اپنی عاجز خلقت اوتے جس دا کرم دو بالہ  
اس دے اوتے رحمت ربی پارے برغدداری  
اس دے اوتے رب تبارک خاص کرم فرمایا



رب نول بہت پیاری ایہو جو کئی والد دھرائی

تاں ہی پڑھنے والے اوتے عیب نہ رہند اکائی

قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ كُلُّ امْرِئٍ بَالٍ لَمْ يُبَدِّءْ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر اک اچھا کم جو نہ شروع ہووے

بِسْمِ اللَّهِ فَهُوَ ابْتَرُ - (رواہ )

نال بسم اللہ دے پس آوہ سارا بے برکت ہے

حضرت کیا جو کم چنگا شروع کرے جے کوئی  
ہر چنگا کم کرے جو کوئی پیغمبر فرماوے  
بے بسم اللہ کھاوے پیوں لطف سواد نہ کافی  
سن گل مو من دنیاں وچہ جو تیری کار دوائی  
غرض تیری جے آندراں میریاں کچھ سدھیاں ہو جاون  
تے جے تیری محنت بھیر لوں رزق کچھ متھ آئیوئی  
ہک حلال تے طیب دو جاپڑھ بسم اللہ کھاوے  
انجیں وضو کریں جدا اس یا مسجد ول جاناں  
ناں پیو پچھے دنیا اندر نعمت ربی بھاری  
اس دے نال بھی صحبت جس دم مو من کہے جے کیوئی  
اس دی اتنی برکت ہووے نیک اولاد متھ آوے  
بے بسم اللہ جہناں لوکاں ایسے عمل کماے  
اسے طور ذبح دے ویلے پڑھے جو بھل ناہیں

جے بسم اللہ اوس دے اندر نہیں مڑ کچھ دل جوئی  
پڑھ بسم اللہ شروع کچھ پوے ٹھیک بھی ہو جائے  
بلکہ اوہ شیطانی جھڑے سادی رسوائی!  
اوہ سمجھ پیٹ دی پوجا کارن پاندا پھریں دوہائی  
کراں عبادت رب سچے دی بدلے نیک متھ آون  
کھاوے اول سنوے بسم اللہ پڑھ کے پانویں لطف مولائی  
ہووی مضمخ خدامے فضلوں پیا مراداں پانویں  
یا کوئی چنگی کار گزاری منہ ایہہ ورد اللہاں  
بیوی نیکو کار متھ آوے توڑ نبھاوے یاری  
پڑھ بسم اللہ شروع کرے اوہ پھیل جاوے خوشبوئی  
ظاہر باطن روشن بھیتوے فکر تمام مٹاوے  
انہاں وی اولاد انجیں ہی مفت تھئے پائے  
اوہ فیجھ روانہ کھانا کہند اللہ سائیں

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يَذْكُرْ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ (العام)

تے نہ تیں (مسلمانوں) کھاؤ اس تھیں جو نہیں ذکر کیا نام اللہ دا اوپر اوس دے

اوہ نہ کھاؤ متھ لگاؤ روانہ مو لے آوے  
بے برکت شے کھان نہ جائز اس شے وچہ رسوائی  
سب کھتیں پہلے ایہو تحفہ بھیجے اللہ باری

جس دے اوتے نام اللہ دایا وے کیتا جاوے  
بسم اللہ بن اس دے اندر برکت مول نہ کافی  
جدوں خداوند پاک نبی تے پاک کلام اتاری

گویا ہر شے کھتیں ایہ افضل جہناں دلوں پکائی  
انہاں رب دی رحمت والاحمد سب لیائی



ایہ بسم اللہ عمل اجیہا میں ازایا ہوا  
حاکم افسر کتنا ظالم تھے پیا دھڑکارے  
غصہ نرم ہو جاوے اوس دالینہ رہے نہ کافی  
ہو درندہ کتا بلا جے نہ پکچھا چھوڑے

ہر مشکل آسان ہو جاوے تنگی سے نہ گویا  
پڑھ دے جائیے جے بسم اللہ اس کے ونبہ دربارے  
نال محبت پیش آوے اوہ دور ہوئے رسوائی  
پڑھ بسم اللہ کھو کو اوس تے وہ اس تھیں مکھ موڑے

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ  
نال نام اس دے اوہ خات جو نہیں دکھ دیندی نال نام اس دے کوئی شے وچ زمین دے

وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
تے نہ وچ آسمان دے تے اوہ اللہ سنے والا تے جاننے والا ہے

بسم اللہ و عمل اجیہا جس ایہہ ورد پکایا  
زیر اتے آسمان دے وچ جو شے بھی دکھ دیندی  
ہر شے دی تکلیفوں ہووے اوہ آزا و پیارا

ہر شے نرم ہوئی اوس کارن فضل خدا فرمایا  
اوہ اوسنوں دکھ دے نہیں سکدی پکھیاں بچ جانری  
کیوں جے اوس وار بکھوالا کون دیوے کھیا

جیں رب رکھے کون اوس چکھے کسوں تاب ایہائی  
پھر اوہ ورد کرے بسم اللہ عزت ملے سوائی

جناں لوکاں ہر کم اندر ایہہ ورد پکایا  
دنیاں دے وچ ہار نہ کوئی تے عزت پھری  
اُتی حرف آئے بسم اللہ اُتی ملک دیا نے  
جس بسم اللہ نال محبت ہووے دلوں پکائی  
انہاں فرشتیاں کو لوں اسد فضلوں آپ بچاے  
اے مومن دھڑل دے اندر دلوں نہ مول کھانویں  
ان شارا اللہ ہر تکلیفوں ویسی آرب رہائی  
دنیا وچہ ایہ عمل اجیہا جس نے کر دکھلایا  
جویں درد شریفوں ہون مشکل حل ہزاراں  
میں قربان خداوند ساں تے کیا کیا کرم کماوے  
شکر الحمد للہ ہر دم بولاں پیا زبانوں !  
بس من اگوں سورت والے دی میں تفسیر سنانواں

انہاں اوتے مولا سچے اپنا کرم کسایا  
تے اگے بھی اوہا ہوسن خاصے مرد حضور کا  
دور رخ دے دروازے اوتے بیٹھے تنہو تانے  
ہر ویلے ہر کم دے اندر ایہہ حسب سوائی  
گویا انہاں علم نہ ہووے ایہ جنت وچہ جاوے  
پڑھ وارہ بسم اللہ ہر دم ایہو پیا پکا نویں !  
ہر شے دی ازانی ہو سی فکر نہ رہی کافی  
اوسے اوتے مولا سچے رحمت دالینہ پایا  
انجیں ہی بسم اللہ پڑھیاں وسن رحمت باراں  
ہاں بسم اللہ پڑھیاں ہر دکھ جاندا نظر نہ آوے  
جس نے ایسے تحفے دے کے پیا نوازا سنانوں  
مت مولا دی نظر ہو جائے دلی مراد ال پانواں



## وَالصُّحُفِ . وَالْيَلِ إِذَا سَجَى .

قسم ہے دن روشن دی تے رات دی جس ویلے اوہ اندھیرا چھا دیندی ہے۔

عالی ذات پاکیزہ رب دی پاک کلام سناوے  
اقرار بچھوں سورت والٹھے جس دم وحی لیا یا  
کیا قسم ہے دن دی جس دم اونچا چڑھ کے آوے  
بیشک دن تے روشنی اوس دی رحمت نورانی  
اوس دی مولا قسم اٹھاوے واو قسمیہ لیاوے  
دوحی قسم وایل سچی جہد ہووے رات اندھیری  
اس تھانویں رب دوہاں وقتاں یاں قساں پیا اٹھاندا  
بہتی تھانویں اند مالک قساں پیاں اٹھایاں  
اوس دی بابت ایٹھے مینوں ہے ایہ امر ضروری  
مرعنی رب دی اکثر لوک نا واقف علم قرآنوں  
مرٹھی پئے قرآن اوتے اوہ انجیل تے ہریندے  
علم قرآنوں پورا ہووے عربی خواہی جانے  
حرف رکھے اعتراض کہے مرٹاں ہووے گل کافی  
تے جے علم نہ ہووے کافی مرٹا یہ سخن الاوے  
مومن دی تے شان ایہو ہی سنے جاں آیت کوئی  
ایہو ایمان اسلام ایہو ہی تے توحید ایہو ہی  
قسماں جو قرآن دچالے رب سچے فرمایاں

سوہنی ستھری موقعے اوتے کھٹیک ٹکانے لاوے  
اس وجہ رب نے قسم اٹھا کے خاص یقین دلایا  
ہووے نور اجالا جگ وجہ ہر شے نظری آوے  
سیہ خطرات گئے جس پاروں ختم ہوئی گمراہی  
آکھے قسم اوس دن دی جہڑا چڑھ روشن ہو جاوے  
چارے کوٹ سیاہ ہو جاوے بھلے ویکھ دیری  
انجیل ہو رہی تھانویں ذکر قرآن لیا ندا  
جس دی بابت ان پڑھ لوکاں گلاں بہت بنایاں  
کیوں رب سچا قسم اٹھاندا کی اوسنوں مجبوری  
تے ناں ہی کج سمجھ انہانوں عربی صاف زبانون  
گویا حماقت تے جہالت اپنی پیش کریندے  
عقلوں فکر وں سوچوں سمجھوں لاوے بات ٹکانے  
اوتے ہووے مرٹھے اوہرے دانے سب لوکاں  
اوہ سمجھ مرٹھا جابل مطلق شور نکما پاوے  
اوسے ویلے ریس نواسے چھوڑ دیوے بدگوئی  
ایہو راہ خلاصی والا جہن متبول کیتوئی کلام  
سن میں تینوں دساں کیوں ایہ بہتی تھانویں آیاں

## مطالب مقاصد قسم ایز دی بکلام پاک و

گرچہ میرا غم قسم غم دن بجانت خوب نیست  
لیک جز نام تو یا دم نیست سرگند دگر

مومنناں تا بعد ازاں اوتے نظر کرم فرمادے  
یا دلیل اوہ دعویٰ سندی دیوے ذات الہی

میں قربان خداوند سچا سوئے سخن سناندا  
وجہ قرآن جو قسم اٹھاوے اوہ ہک قسم گواہی



قاعدے دی گئی جو کوئی بندہ دعوائے کبر سے کداسی  
یا معقول دلیل لیاوے محفل وچہ سناوے  
اکثر دعوائے نال و لیلان ثابت آپ ہو جاوے  
تے جے ایتھوں بھی اوہ دعوائے ثابت ٹھیک ہووے  
تے جے ایہ بھی موقعے سنا راز نہ کجھ بتاوے  
ایسے طور خداوند باری پاک کلام وچالے  
کوئی بشارت یا خوشخبری یا کوئی پیشنگوئی !  
پہلاں ثابت کرے خداوند اوسنوں نال و لیلان  
ادبوں سبب نوادہ اگول سخن نہ غیر الا ورن  
یا در کھو جس شے دی مولا آپوں قسم اٹھاوے  
قسم نہیں دیباچہ گویا اگلی گل دا ڈھانچہ  
جو لوکی ایمانتوں کامل تے دل دے نورانی  
قسمان دی کی نوٹ خدا نوں جو کجھ اوہ فرماندا  
اس دے اوتے نکتہ چینی یا کوئی سخن سنانا  
جنہاں سمجھ لیا ایہ قصہ پالیا اوسنوں سارا  
قسم خدا دی سرخی وڈی اگلا ذکر بتاوے !  
چن تاہے تے سورج نلے رات دھاڑا جھالا  
سبھناں دی رب قسم اٹھاندا سبھ دی شان بتاندا  
جیوں اوہ کامل اپنی تھانویں انجیس ذات الہی  
انجیس جو افکار لیاوے ایہورنگ وکھاوے  
پاک بنیادی ذات مبارک نور تے روشنائی  
انہاں نوں والفضی وادرجہ بخش ہو یا سرکاروں  
تے جو لوک مخالف ہوئے اوہ وایل سیاہی

جہ تک پیش گواہ نہ آنے ثابت ہوندا ناہیں  
تے جے ایہ بھی نہیں تاں اوہ مڑا دلوں قسم اٹھاوے  
تھوڑا جیہا گویا کر بندیاں سارا راز بتا ورن  
تدوں گواہ آوے سر اوتے نقشہ اوس دا ڈھوڑے  
تاں وچہ محفل اوس دے کو لوں قسم کرائی جاوے  
ذکر سناوے راز بتاوے قدرت کامل والے  
یا کوئی خبر ڈرا ورن والی یا جس تھیں دل جوئی  
کجھ جاوے وچہ دل دے ہووے فوراً اثر اسیلاں  
ایہو ماز حقیقت والا پا ورن والے پا ورن  
اوس وچہ خاص دلیل پچھانو جو تکرار گئے آوے  
کھولے راز حقیقت والا ایسا رکھے ساخہ  
اک اشارے تھیں اوہ سمجھن سبب اسرار عرفانی  
باہجہ دلیوں قالوں قیلوں سمجھو سچ الاندہ !  
ایہ کمزوری دل اپنے دی شان ایمان گھٹانا  
جھک گئے اوہ فوراً ادبوں پاک گئے مضرب بھارا  
یا اوہ ساہل ذکر سناوے جو اکتھا گوں آوے  
زمیاں تے آسمان وغیرہ سبھناں دا ایہہ حال  
گویا اپنی قدرت والا مظہر پیا وکھاندا !  
باہجہ مثالوں باہجہ شریکوں اوس دی بے پرواہی  
انجیس ہی والفضی و لیلوں پر وہ غیب اٹھاوے  
جہڑے لوکی سنگی اوس دے سو مقبول خدائی  
اوہا دو جگ چکن نوروں دائم فضل غفاروں  
سیلے تے دل سیاہ انہاں دے پھرے وچہ گمراہی

تاں ہی رب ایہ قسم چاوے حل سوال کجیوے  
مومن منکر والا اس تھیں مطلب پیا دسیوے



# وَالضُّحَىٰ . وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ . مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ .

قسم ہے دن چڑھنے دی تے قسم ہے رات دی جس وقت چھا جائدے اندھیرا نہیں چھڑیا تینوں رب تیرے تے نہ ہیزا ہوئے

قسم کھانے رب دن چڑھنے دی دھپ جس دم چڑھاوے	نلے رات دی قسم اٹھاوے جہیز اندھیرا ہو جائے
رات تے دن گواہ ٹھہرا کے رب سچا فرما دے	پاک نبی دے دھننے دل تے حبیبی مریم لاندہ
نہیں چھڑیا رب تینوں ناں ہی ہو یا ہیزا دواہ منے	ناں ایزہ سمجھے دشمن تینوں ناں انجیرا دوسے
ایہ رازاوس دی حکمت والے تے اورا ہی جانے	اورا کٹھن منازل والے لاوے آپ ٹکانے
کس نوں طاقت اوس دے اگے آن کوئی دم مانے	کس دی تاب جواوس دے کیتے اپنے دلوں دے
پاک قرآن کتاب اوسے دی اول آخر تائیں	حرف حرف تے لفظ لفظ تے غور جے کرے کوائیں

درہ ادراک اوہر عقل را عجز انتہا

موٹی موٹی سچے مطابق ہر کوئی سمجھے جاتے !	پر جہیز ہووے مقام حقیقت رہنمائی سیانے
اوس ویلے ایمان سلامت جس تے کرم ہو جواوے	لے جہیز سو نہیں تاں دوجا انجیں حال و نجاوے
ایہ گل بڑی اوکھیری اٹیا دلوں دماغوں اوڑے	کیا اسیل کیا دھم اسانے نال کجورے بھتے

دیں درطہ نشی فروشد ہزار  
کہ پیدا نہ شد تختہ بر کنار

سے تختے اس گھن گھیرے جس دم آکے پھاتے	نیر نہ مچھے بنے لگے انجیں گئے گنوائے
ایہو حالت ایتھے جس دم کمر دا کوئی دھاراں	رہ جاندا کجھ ہتھ نہ آندا بھل و بہندیاں گفتاراں
ایہ اک بڑا سمندر ڈونگھا ڈب گئے لکھاں تارو	ہاں جس ادبوں سیس نوایا اوہا بن گیا مارو
غور تفکر دھم تخیل ایتھے کم نہ آون !	نہ کمزور ضعیف روایتاں سلسلہ صاف دکھاون
ایتھے لوڑ ایمان سلامت حبیبی سرور دی	ہو جواون حل مسئلے سالے ہر شے تھیوے دردی

اے باز کن در معانی	برما بکلید آسمانی
ہرچہ از تو گماں برم بچو بی	آں من بوم و تواناں برونی
شاہد مسل و شفیع مرسل	خود شید پسین و نور اول
سلطان ممالک رسالت	طغرائے صحیفہ جلال

فسر و دہلوی مرد ہو یا کوئی رب دا خاص پیارا	اس نے کجھ رباعیاں لکھیاں مطلب کھولیا سارا
--------------------------------------------	-------------------------------------------



سب اسلام تصوف والا فلسفہ اوس دھرایا  
 مولا اگے کرے دعائیں عجزوں عرض سناوے  
 کندا اوہ در کھول جدھے وجہ بند اسرار غنائی  
 کیوں جے اپنے دل وچہ میں بیا جو بھی خیال پکایا  
 تینوں ڈٹھاتے توں اوتے میں تھیں بہت اوتیرے  
 ساڈے دہم خیالوں تیری ذات مبارک عالی  
 ایہ تھاں نہیں دم مارن والی ناں انجہ کجھ متھ آوے  
 بتے لوکی انہیں خیالیں رہ گئے ادھواٹے

تے مسئلہ توحید مبارک واضح کھول سنایا  
 واحدانیت والا عقدہ حل متاں ہو جاوے  
 میرے کارن لے کے ادھا کبھی خاص آسمانی  
 انجہ ہو سیں یا انجہ دی ہو سیں اوہ میں ہی برآیا  
 ڈاڈھی مشکل ہو گئی مینوں دروواں بیٹھ پریرے  
 مشکل پہنچ اتھائیں رہا انجیں دہمیں سجالی  
 ہاں جے ادبیل سیں نوایے تاں کجھ گل بن جاوے  
 اپنی رستی مول نہ دیکھی دودھ کے پائے گھاٹے

ذات ربیہ دی فکر نہ کیجے فکرے تھیں بریانی  
 اوہ لایہ کولوں رو کر سدا بے پرواہ الہی

اشرف نے تے اکو لیکھا دل وچہ لایا ہو یا  
 ہک اسد بے مثل اکلا بے پرواہ کہاوے  
 انجیں جو فرماوے اوہ بھی اسے طور پچھا تو  
 جے کر نہیں ایہ کرنا تاں مرڈ انجیں سوچ وچا لاں  
 جہناں دی روحانیت دی ایہ کجھ حالت ہوتی  
 اک معمولی حاکم بھی کوئی جے کر یاوی مارے  
 مولا پاک قرآن مبارک انجہ کلام سنائی  
 اک اک حرف دیماں تشریحاں کرویاں سال گزارے  
 علت تے معلول واسئلہ کیوں کون الاوے  
 پہلے لوکاں اس دے تے پئی پائی روشنائی  
 مرڈ بھی کمی نہ پھدی ہوئی انجیں لود لگایا  
 والٹھے دے جدھنے کرے سوچ دی روشنائی  
 رات اندھیری ختم ہووے جدھ سوچ باہر آوے  
 اس ویلے نوں والٹھے آکھن عربی بولی واسلے  
 کفاراں جدھ طعنہ دتا پیغمبر دے تائیں

باہجہ دیلویں قاولوں قبیلوں سبق پکایا ہو یا  
 ظاہر باطن ثانی اوس دا نظری مول نہ آوے  
 دل تھیں من اقرار زبانوں عملی کر کے آف  
 اپنی روحانیت اوتے سٹنیاں زحمت باراں  
 حق باطل نوں کی اوہ جان کوں ہووے ولجھوتی  
 سند دانش دی جانن اوسلوں صاحب انش سادے  
 اک اک حرف اوتے پئی ہووے سے دنیا فیدائی  
 اوہ اوتھے دا اوتھے تے ایہ رہ گئے حال نکارے  
 اس دا کوئی جواب نہ آوے پیا تشیلاں لیاوے  
 اپنے نیک پاکیزہ خیالوں گل پوری سمجھائی  
 اوس دا مسئلہ اوہا جاتے جس ایہہ لیکھا لایا  
 کھنڈی سکھ سکھانندی ہووے اس دی کارروائی  
 تے سوہنے چکاریوں اپنے ہاگ تے جان لاوے  
 کیوں جے ایہ زندقہ ہو کر دی دور کشا لے  
 چھوڑ گیا رب تیرا تینوں ہو گیاں ہو ادا میں



اس شخص درد نبی دل ہو یا تے گھبراہٹ ہوئی  
 اسے جھوڑے غم وچ حضرت جہاں کچھ روز گزارے  
 ادھ ایہو پیغام ربانا جس وچ خاص تسلی  
 گفتاں توں کی گل معلم کی اتھ راز نیا رے  
 انہاں بھانے کھید تماشہ تے اک کتھا زبانی  
 باہجہ رسول نہ جانے کوئی اوہا سمجھے بجھے !  
 پر بشریت والا درجہ جس دم جوش دکھاوے  
 اس دی لوڑ بھی آہی ضروری خاطر دنیا داری  
 کیوں جے دنیا داراں کارن ایہ سب بیڑا بچایا  
 اس پاروں وچہ انہاں رہ کے رنگ بشریت آیا  
 نبی امردوے ظاہر بھانویں ساڈے انگ سیلون  
 انجیں میل ملاپ انہاں دے انجیں ہی گفتاراں  
 پر جہاں راز اندرونی سنئے بھید اندر دا پائے  
 ساڈے وچہ تے بنیاں دے وچہ فرق ہزاراں کوہاں  
 انہاں دی تے ہر گل او تے مولا دی نگرانی  
 حکموں بناں اوہ پیر نہ دھڑے باہر قدم اٹھاندے  
 کسے نبی نے امروں باہر سخن نہ مول الا یا  
 تن من وھن ہر دم ہر حالے اسے نال گزارے  
 ہر حالت وچہ اللہ اندازے نال یرانا  
 کئی کئی روز نہ کھانا کھا ہداتے نہ پیتا پانی  
 اسیاں بھی تک ایہ حالت ریس کیتی اک داری  
 اوس دم دیکھ نبی سرور نے الفت نال الا یا  
 بینوں تے رب میرا ہر دم رزق خدایک ہونچا ندا

فکر پیامت انجیں ہر دے طعن کرے ہر کوئی  
 وحی حضور پیغام لیا دے غم دا بوجھ اتارے  
 یار یا ملاں نوں دیون جیوں کوئی چیز عجائب گھٹی  
 رب رسول دیاں کی باتاں کیوں ملن پیارے  
 ایہ نہ جانن ایہہ رنگ دکھرا جس دے راز نہانی  
 اوہا سہاراں کسے تے ظاہر باطن سمجھے  
 ائمہ ہودے کچھ دل دے اتے ایہ حالت ہو جاوے  
 اس بن ہود نہ چارہ کوئی ایہ بھی بات پیاری  
 ہو جاوے اصلاح انہاں دی نبی تداراں ہی آیا  
 اسے پاروں واسطے والا درجہ حضرت پایا  
 ساڈے وانگوں ٹرے پھرے انجیں کھادن پیون  
 انجیں ہی ہمدردی صورت نال پیاریاں یا داراں  
 پتر لگے اوس ویلے سارا ادبول سیلس نوائے  
 اوہ فدی اسیں خاکی گندے میل نہ مولے دوہاں  
 بناں اجالت سخن الانا روانہ انہاں پہچھانی  
 نہ کوئی ایسی حرکت کر دے ناں اصلوں گل چاندے  
 فیہر حیدلہ سرور عالم جیسندہ عالی پایا  
 جہاں بولے تاں ایہو بولے رب دائم پکاسے  
 دکھ سکھ راج بھکھ ایہو دائم ایہو ذوق یگانا  
 چہرہ مرط بھی تازہ ہر دم فرق نہ مولے آنی  
 ایہر نبھنی مشکل ہو گئی بنی مصیبت بھاری  
 ایہ کم میرا میں بن دو جے دا نہیں کچھ بھی پایا  
 غیبوں اور طاقت دیکے اوہا رنگ دکھاندا

اسے پاروں نبی ربانے سب تے درجہ پادشہ  
 اسے شخص ہر دکھ تکلیفوں خوشنیں وقت و پادشہ



ظاہر خیال جو اسیں کیندے ایہ سب ظاہر واری  
ایہ اکھیاں نے اتنے کارن اتنی ہی روشنائی  
جتنا فکر تخیل ساند اتنییاں سوچ و چاراں  
ایہو خیال دماغ اسٹے تاں ہی ٹھوکر کھاندے  
شرک توحید و فرق نہ کوئی ناں اتوں دل لایا  
جدوں نبی نوں طعنہ دتا دل بل قوم کفاراں  
سن کر پاک نبی دے دل تے بشری اثر ہو جاتا  
اوس ویلے بشریت آوے رنگ حضور وں  
بشریت دے قہر اندھیروں جدوں اندھیرا چھایا  
دھنچے دی مرٹھم اٹھا دے اوس دم ذات گمراہی  
سینہ پاک نبی دا ہو دے لیل سچی چمک جاوے  
قہر اندھیرے بشریت دے ہوش بھلائی ہوئی  
لب کہے میں قسم ضلے دی جاں ہو دے روشنائی  
یعنی سورج دین محمدی انہاں دسیا جاتا  
دسیا جاوے جیوں دنیا تے کفر اندھیر سیاحی  
جہناں کفر جہالت اندھ اپنی عمر گذاری  
انہاں کارن ایہ روشنائی لگی رنگ دکھاوے  
کتنا کوئی عاقل ہووے دانش مند سیانا  
بناں اجالے عقل فکر دی ہووے ختم رسائی  
جذ تک نور ربانا تاہیں دیندا ساتھ اوسیاں  
ایہو رب دی رحمت وڈی نالے بخشش مجاری  
جے روحانی نور وں کوئی خالی ہووے نہانا  
عقل دانائی کم نہ آوے جھلا کھلا ہووے  
رحمت دی روشنائی جس دم اپنا نور دکھاوے  
اپنی دانش سورج اتھائیں اپنے جوہر دکھاندی

ظاہر و الیاں اکھیاں کارن ہوئی کار گذاری  
اتنی ہی ایہ دیکھن اس یقین ہو رہیں گل کاتی  
اتنییاں اس تے گلاں ہوون ایسیاں ہی سبھ کاراں  
عیب ثواب نیکی برائی اکو سمجھی جانندے  
ہر دم اپنی بشریت وچ اپنا وقت دھایا  
لب تیرے چھڑوتا تینوں نالے تیریاں یاداں  
انجیں سب تخیل بشری اپنا جوہر دکھاندا  
وحدت دی روشنائی اپنی چمک دکھاندی خودوں  
چمکی وحدت دی روشنائی چین دے نوں آیا  
گویا درجہ واسطے دے کے کھولے راز تمناہی  
تے واسطے دی چمک نورانی چان اپنا لاوے  
اوس تے نور روحانی پاروں ہو جاندی دلجوئی  
سورج تھوڑا ظاہر ہووے جیوں چڑھ باہر آئی  
جو سچی یقین انھے ہوئے نظری کچھ نہیں آوندا  
چڑھ آوے سورج نبوی شامل فضل الہی  
حق باطل دی سمجھ نہ آئی مت توحیدوں ماری  
اپنے نور اٹھالے پاروں آئی بنے لاون  
ہو دے چھائی رات اندھیری رستے او جھڑو پانا  
رہ جانے وچ اوسے حالت راز نہ پاوے کاتی  
تد تک سرگردانی پاروں ہوش نہ اوس کدراہیں  
اسے پاروں حاصل ہووے دو جگ دی سرداری  
سے مادے سر پر سیا اوہ مر بھی حال نہانا  
یہی یاد تے سجن دوست ہر کوئی تک رو دے  
رہیا کھپیا بھی ٹھیک ہو جاوے ہر گل سرس ہو جاوے  
جتنے رب دی رحمت والی روشنائی ہو جاندی



ایہ روشنائی دین محمدی تن من روشن فوری  
 تلسے ایہ بھی ظاہر ہووے آگیا تے اوہ ویلا  
 مدتاں دے جو اللہ ولوں وچھڑے سچے بیچاں  
 کفر جہالت تہراندہیر اختتم کیستار باری  
 قسم اس دی ایہ ویلا سوہنا جس تائیں ہتھ آوے  
 جہناں اس بھٹیں روشن کیتا اپنا تن من سیناں  
 ایہ روشنائی عجب قسم دی نہ اس وجہ اوہ گہری  
 سوہنا ویلا باد صبا دی جھل جھل ٹھنڈاں پاندی  
 جھڑے لوک اس ویلے کوئی سیر توحید کریدے  
 رب دی رحمت دا ایہ ویلا جس نے قدر چھپاتی  
 نبی محمد نال خدا دے دل بھٹیں لائی ہوئی ا  
 اسے بھٹیں واسطے دا درجہ عطا ہو یا سرکاروں  
 اسے الفت تابعداریوں ہو گئی سبھ روشنائی  
 دل دماغ بھی روشن سبھو عقل فکر دانائی  
 ہر گلوں کرداروں تالے ہر باتوں گفتاروں  
 گراہی انکاری دی بدرات اندہیری چھاوے  
 دشمن دا چونہ پاسوں خطرہ تے غفلت دا بھارا  
 ایسی حالت زندگی بھی اک جا پے بوجھ نکماں  
 گویا اک وبال سرے تے اس دا تہر سیاہی  
 رات بھانویں بابرکت جس دی رب تعریف سناوے

اسے دی رب قسم اٹھاوے بات ہووے پی پوری  
 جس وجہ وچھڑیاں مجبوراں دا ہوندا تے پیا میلہ  
 ساکھانہا ننوں دیون ولے ہون لکھے سبھ کارے  
 دین محمدی روشنائی چمک پی اک واری  
 اوہا دلی مرادوں پاوے فکر تمام ہٹاوے  
 اوہا دو جگ روشن ہو کے بیٹ گیا کفر کمیناں  
 جس وجہ پیش تے لانبو ہون نظر آوے نہری  
 سریاں بلیاں دے تن اتے مرہم پریمی لاندی  
 اشرف ادب ای پئے جان کی ذائقے لیندے  
 اوہا پاکیا رمز حقیقی اسے نے سب جاتی  
 ایہو شوق محبت ایہو سدا سمائی ہوئی  
 اسے دی پیا قسم اٹھاوے اللہ پاک پیاروں  
 تن من روشن سینہ روشن چہرہ نور صفائی  
 سبھناں اندر فدی شعلہ دے شان اوہائی  
 اوہا نور تے اوہا شعلہ رنگ دے چکاروں  
 ہر کاری دی شے چھپ جاوے بھالیاں نظر آوے  
 نیکی بدلیں فرق نہ دے کو طور اطوارا  
 جیون دا کوئی لطف نہ رہ جائے پوکے سپا پالماں  
 رحم ہووے روشنائی دے نہیں تاں اوہ لمرای  
 پردہ ہر شے اوٹے پاوے سائے پاپ چھپاوے

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۖ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا

تے کیتا اسان رات نوں پردہ تے کیتا اسان دہانوں کاروباری زندگی

رب فرماوے رات تسانوں پردہ اسان بنایا | تے دن کاروباری زندگی خاص انعام دلایا

پردے وجہ سے لاند پو شیدا پر ایہ مشکل کارا  
 اوکھا بہت بنھاون جانے جس سر تے ایہ بھارا



پردے والا بھارا اوہا ہی ہرے نال نبھاوے  
 اللہ والیاں دا ایہ کارا دو جیاں سار نہ کافی  
 پردہ پانا پردہ دینا تے پردے دا چاہناں  
 پردے والیاں او تے مولا وڈے پرے پائے  
 جہڑی شے پرے وچہ ہووے لکھاں رنگ کھاندی  
 اسے وانگوں رات خدا نے پردہ اک بنائی  
 جتھے ایہ گمراہی والا اپنا رنگ دکھاوے  
 دکھ تکلیفاں جھاکے باہجوں نہیں بن دی گل کافی  
 نبی محمد دنیاں او تے سے تکلیفاں جھلیاں  
 ہر ازما نشوں پورے او ترے جو کوئی موقعہ آیا  
 ظاہر باطن نوری ہو یا پائے راز ہزاراں

جس نے او تے اللہ و لوں نظر کریم ہو جاوے  
 اوہ تاں انجیں رولا پاندے پھرے شور مچائی  
 وچہ اسلام عبادت وڈی تے زندگی دا باناں  
 او سے پرواں انہاں تائیں سے جلے دکھائے  
 عقل فکر دی حدوں باہر اوہ آکے ہو جاندی  
 تاں جے حق باطل دا اس حقیں فرق دے کچھ کافی  
 او تھے تابعداری دا بھی شعلہ نظری آوے  
 جنہاں جھاک لے اوہا ہی صاحب شان صفائی  
 طعنے ماراں گلے الا نیچے ہور ہزار اولیاں  
 تاں دا لٹھے دا شان خدا نے تنہاں عطا فرمایا  
 رب دی رحمت بخشش پاروں وسیاں رحمت باراں

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرًا (الشرح)

ایہ نہیں اسل کھولیا دیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم سینتیرا

حضرت انس روایت کیتی مسلم وچہ لیا یا  
 مانی حلیمہ دی وچہ گو دی پرورش آہے پاندے  
 اوس دم باہر یک وادی وچہ ایہ درجہ ہمتہ آوے  
 بشری تے انسانی خامی دور کیتی رب باری  
 فی جہدوں معراج خدا نے حضرت نوں دکھلایا  
 مقام حلیمہ او تے جد آوے رب دانی پیارا  
 ای تھے بھی سب راز الہی داخل کیتے جاندے  
 ایہ ذکر قرآن وچہ لے لیاوے اللہ باری

حضرت ایچے چھوٹیرے آہے جاں ایہ درجہ پایا  
 اوس دے بچیاں دے سنگ ہو کے باہر کھینچ جانے  
 سینہ چاک نبی داکر کے راز عطا فرماوے  
 سر تو جیدا خلاق الہی بخشش ہوئی بھاری  
 اوس ویلے بھی ایہو نقشہ پیش نبی دے آیا  
 سینہ چاک ہو جاندا او تھے کیا قدرت داکرا  
 تے بشری کمزوری ولے کڈے نقص دلاندے  
 جیوں سورہ انعام وچہ لے اس دی گل کتھ ساری

فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ وَ

پس اوہ شخص چاہندا ہے اللہ تعالیٰ ایہ جے ہدایت دے اوسنوں کھول دے سینہ اوس دا واسطے اسلام دے

مَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا (العام ۱۵)

تے اوہ شخص جو چاہندا ہے ایہ جو گمراہ کرے اوسنوں کڈے سینے اوس دے نوں تنگ چھلیا ہریا



جس دے اوتے رب سچے دی نظر کرم ہو جائے  
کھول دیندے سینہ اوس دا بھر دیندے نوروں  
بھانویں کہی اپنی اوسنوں بات بتا دے کوئی  
اس رستے وچہ ہر اک اوکھی سوکھی نظری آوے  
ہر حالت وچہ اسے شوقوں اوس دی گڈے ساری  
کیوں جے صاحب دایہ منشا انجیں اوسنوں بھائے  
سینہ صاف کسے پیا اوس دا غیر خیال نکالے  
میں قربان انہاں تھیں جنہاں ایہ درجہ ہتھ آیا  
سینہ کھول اوہدے وچہ اپنا بھریا نور گرامی  
جے چاہے اوہ کسے بندے دی دنیا وچہ گمراہی  
جس دے سینے دیو وچہ اس نے انجہ دی بھریا کوڑا  
وانجیا گیا حضوروں عاجز واہ نہ چلے کافی  
انجیں سورہ زمر وچالے ایہو ذکر دھراوے

اوسنوں مسلمان بناوے راہ اسلاموں پاوے  
کسے پسند اسلامی ہر گل جو سن دا اوہ دوروں  
سینس نو اوے تے من جاوے تے ہووے دلجوئی  
تن من دھن قربانی کرنا عذر نہ مول لیاوے !  
اسے دی رت خوشی اوہدے دل ایہو کار گزار دی  
ازلویں ابدوں تاں ہی اوسنوں اوہ اس پاسے لاوے  
اپنا پیار محبت دے کسے اپنے نال سنبھالے  
جنہاں اوتے آپ خدا نے ایہ احسان کمایا  
اپنے نال لگا کے اوس دی سوری عمر متامی  
سینہ تنگ کر دیندا اوس دا بھر دا وچہ سیاہی  
واعظہ کچھ اثر نہ اوتھے نہ حکمت دا دھوڑا  
کوئی نصیحت پوچھے نہ اوتھے جے ہووے بھلیائی  
جیویں وچہ رکوے دو جے رمت تھیں فرماوے

اَفَمَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَكَ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّنْ سَرِيرٍ (زمر-۲)

پس جو شخص کھولیا اس نے سینہ اوس دا واسطے اسلام دے پس اوہ اوپر نور دے ہے رب اپنے تھیں

جس بندے دا سینہ کھولے رب دی ذات نیاری  
اوہ سمجھوڑاوتے ہی طرفوں ذات الہی  
اوسنوں ہر حالت وچہ اکورب اور دی بھاوے  
ہر کم اندر اسد والی چلے چال مدامی

مومن ہو جاوے اوہ بندہ پاوے بر خور داری  
سنور گئی سب زندگی اوس دی دور ہوئی گمراہی  
جاں چلے تاں اسے پاسے غیر خیال چوکاوے  
اسے نال لگی ہوئی ازلول ایہو حب تمابی

وَالَّذِينَ كَفَرُوا صَدْرًا فَاعْلَيْهِمْ غَضَبُ اللَّهِ (نحل-۱۲)

تے ایہر اوہ شخص کھولیا واسطے کفر دے سینہ پس اوپر انہاں دے ہے غضب اسد دی طرفوں۔

مر گئے ستر گئے بخت انہاں دے تے قسمت دے ہار  
جنہاں سینیاں دے وچہ بھریا کفر شرک بریائی  
یاد رکھو میلان طبیعت جس پاسے ہو جاوے  
چھوڑا طاعت کفر انکاری جس نوں ہوئی پیاری

سینے کھلے کفر دے کارن اوہ بد بخت نکارے  
انہاں اوتے غضب خدا داتے دو جگ رسوائی  
اونجیں اوس دا کمرہ پاوے انجیں وقت وہاں  
اوسنوں اوہا حاصل ہووے نال اسے دے پیاری



حضرت موسےٰ نوں رب مولا سچا نبی بنایا | اوس ویلے فرعون دی طرفے جاؤ حکم سنایا

إِذْ هَبْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ (نازعات ع)

اے موسےٰ علیہ السلام جا طرف فرعون دی جے اوہ سرکش ہو گیا اے

مصر نواح فرعونی حاکم ظالم حکم چلاوے !  
 جیوں ہیزا رعیت اس تھیں انجیں ذات ربانی  
 أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ میں ہاں وڈا رب لتاندا  
 اس کارن موسےٰ نوں اسد تاں ایہ حکم سناوے  
 کر لے اپنی دلی صفائی پانویں ونجہ رہائی  
 سن کر حکم ربانا موسےٰ ادبول عرض سناندا  
 تنگ رعیت ہر کوئی اس تھیں ڈر کے وقت لٹھوے  
 اوہ بھی انجیں منکر بھارا کھلا کسے زبانی  
 دوہیں جہانی راج حکومت تادم ہے اساندا  
 فرعون نے دل جاؤ ادبول ایہ جا آکھیا جاوے  
 نہیں تاں او تھئے حال نہ کافی بہت ہوسی رسوائی  
 اپنی بشری کمزوری دا نقشہ کھول وکھاندا

وَيُضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي (شعراء ع)

تے تنگی کردائے سینہ میرا تے نہیں بول سکدی کھلے طور زبان میری

جرات نہیں کچھ میں دچھ اتنی تے سینہ تنگ میرا  
 اوہ شاہ وڈی رعایا والا کرباں بختاں والا  
 کوئی دم مار نہیں سکدا اس دے آگے بار خدایا  
 تنگ سینہ نادار حزمینہ اوس دا وڈا خزمینہ  
 جلیجھ میری تھتھیانندی ناہیں گل کر سکدا پوری  
 بار خدایا بھار وڈیلا میں کمزور نشاناں !  
 پر ایہ امر ضروری آہا لازم تابع راری  
 اوس دم وچہ درگاہ ربانی ادبول سیس نواون  
 لکنت وچہ زبان میری دے سخن نہ کرے و دھیرا  
 اونجہ بھی رعب شاہانہ اوس دا سبھ تھیں درجہ بالا  
 میں کی اتنی جرات والا بوللاں بول سوایا  
 کی جرات میں سخن الا نواں ناں اوہ طور قرینہ  
 کیوں حل ہووے ایہ مسئلہ جس دا حکم ضروری  
 کوئی محو بی نہیں تابع کرلاں میں دربار شہاناں  
 جاں تکین تعمیل نہ ہووے نہیں کوئی گل کاری  
 تے ایہ کلمے اسے حالوں رو کر آکھ سناون

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۚ وَأَحْلِلْ عِقْدًا مِن لِّسَانِي (طہ ع)

عرض کیتی اے رب میرے کھول واسطے میرے سینہ میرا تے سوکھا کردے کم میرا تے کھول گنڈھ زبان میری دی

سینہ کھول خدایا میرا موسےٰ عرض سناوے | تے آسان ہووے کم میرا صاف زبان ہو جاوے

خلاصہ و مقصد آیات التشریح مع دیگر

میں ایہ جو کچھ آیتاں او تے کر تشریح لکھوایاں | مومنناں کارن انہاں اندر بے مدخوبیاں آیان



شرح صدر و مطلب ہووے سینہ نور صفائی  
 ہر حالت و چہ نور ہدایت اوسنوں دل تھیں بھاوے  
 نیکی نیکان نال محبت چنگیاں نال یراناں  
 شرح صدر تھیں نبی اسد نول جال درجہ ہتھ آیا  
 تاں جے اس تھیں بھلیاں ہوتیاں لوکانوں سمجھاوے  
 کتنا کوئی جابر حاکم وڈے جذبے والا  
 کتیاں رعباں والا ہووے خلقت اس تھیں کنبے  
 نبی اسد اس دے سامنے سچا سخن سناوے  
 باہجہ اسد دے غیراں تائیں دل و چہ کچھ نہ آنے  
 خوف کسے دا اوس دے دلوچہ ہووے مول نہ ماسر  
 عزم ارادیوں ڈول نہ جاوے رب دا نبی پیارا

اطمینان مکمل ہووے جھک نہ رہ جائے کافی  
 جال کوئی عمل کماوے تاں ہی ایہورنگ کھاوے  
 نفرت ہر بریائی پاروں اتول مول نہ جاناں  
 اس تھیں جرأت اتے دلیری رب نے سبق سکھایا  
 بھانویں کوئی کتنا وڈا جھک نہ اس تھیں آوے  
 کافر کوئی فرعون ہی ہووے دودھ اس تھیں منہ کالا  
 ہر دل اوتے رعب اوہرے دے قہرول گلن لنبے  
 بِلَغْ مَا أُنْزِلْ دَا ذمہ پورے طور نبھاوے  
 اکو ذات خداوند والی بہتر سرتے جانے  
 ہر تہ ہر اک دے منہ تے سخن کرے اکو اسد  
 جو چاہے سو کرے اونجیں ہی رب دے نال سہارا

تُخَوِّفَانَا ذُرِّ حَمْرٍ بَانَا حَبُولِ نَبِيٍّ نُوْلِ آيَا  
 سن کر بات نبی نے اگوں عذر نہ کوئی الایا

نہ کوئی خوف آیا دل اندر نہ سینے وچہ دھڑکی  
 سن کر نال تشلی حضرت کیتی خاص تیاری  
 حضرت موسے نول جہا ایہور رب پیغام پونچایا  
 ہوش حواس نہ رہ گئے قائم ڈر فرعون پادروں  
 اک فرعون تے اتنا اس دا خوف دلیوچہ دہانا  
 پاک نبی دی ہستی اکو ناں کوئی حاجی وردی  
 دودھ فرعونوں کینے دکھوں پھر دے شور مچائی  
 جال موسے فرعون نول آکے امر توحید سنایا  
 اسے وقت اوس کو نسل اپنی وچہ دربار بلائی  
 کندا ویکھو موسے یلیوں جہات کیڈ دکھاندا

نہ دشمن دے رعبوں ڈریا تاں غیراں دی بھڑکی  
 کمر لٹی بنھ اس کم اوتے نال بے دی یادی  
 جا ڈلا فرعونے تائیں آپ ڈروں گھبرا یا  
 جیہڑا اگے ڈٹھا سنیاں ورتیا ہو یا وہاروں  
 سرتے رب داسا یہ مرط بھی مشکل ہو گیا جانا  
 دنیا سب مخالف ہوتی پھری الدہیری گردی  
 پھر بھی حضرت مول نہ ڈولے نہ کوئی کمی دکھائی  
 جس تھیں سن کر اس دے دل وچہ ڈاڈا ہاضہ آیا  
 کیتا پیش مقدمہ ایہو ساری بات سنائی  
 گھر میرے وچہ جہیاں پلایا تے انجہ سخن سناندا

قَالَ لِلْمَلَائِكَةِ إِن هَذَا لَشَيْءٌ عَلِيمٌ ۖ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ

کیا فرعون نے اپنے ارادہ دیں سردلواں نول بے شک ایہ جادوگر بڑا علم والا ہے ایہ چاہندا ہے ایہ جے کڈے تسانوں



مِنْ أَسْرَضِكُمْ يَسْخَرُهُ فَمَا ذَا نَأْمُرُونَ هَ قَالُوا أَسْرَجَةٌ (شعراء ع ۳)

زمین تباڑی دچوں نال جادو اپنے دے پس دسوتیں تباڑا کی مشورہ اے آکھیا سرداراں نے اے کجھ مہلت دیہوٹی تے اسے بھائی نوں

جاں موئے توحید سنیرہا اوسنوں آن سنایا  
گردنواحول سبھو اوس نے آن جمع کروائے  
بھی کہندا ایہ جادو گر ہے دانا بڑا سپاناں  
ایس علم تے فن وچہ اس دا بچہ کوئی نہ ثانی  
جاپے ایہ اس علموں باہر دیوے کڈھ اسانتوں  
سبھو دسواں دی بابت کی کجھ کریتے چھارا  
بہتر ہے ایس اج ہی اسنوں جانوں مار موکا ئیہ  
سن کر سبھناں کیا اگوں نہیں گھبرانا کوئی  
نالے اس دے بھائی تائیں بھی کجھ ڈکھا جاوے  
مرطبی موئے اس جہات تھیں عاجز حال آوارا  
گل او تھے قانونی سبھو مشورے اتے صلاحیں  
اوہ ڈاکو خونخوار تے ظالم پیشہ ایہو انہاں دا  
پاک نبی نوں عرباں دی ایہ عادت معلوم آہی  
فوراً قوم دی اصلاح کارن حضرت کھڑے ہو جان  
ایہ بھی لطف ہے ظاہری علموں حصہ مول نہ کوئی  
اوہ حکمت دانائی جہڑی سکھیاں ہتھ نہ آوے  
اوہ عربی جو جابل سارے وچہ اندھیرے جابی  
ایہ سب شرح صدر دا صدقہ جال اوس کرم کمایا  
ایہو تحفہ حضرت موسے جس دا سوال سناوے  
بے شک اللہ جس دے اتے نظر کرم فرماندا  
عربی لوکی جابل پورے خالی غوروں فکر وں  
ایہ سب نظر عنایت رب دی بخشش نور خزانان  
توں بھی انشرق مولا اگے ایہو کریں دعائیں

اسے دم سرداراں اپنیاں اس نے آن بلایا!  
تے ایہ سارا قصہ سنیاں انہاں نوں سمجھاتے  
جو اپنے اس فن دے اندر عالم عامل واناں  
جس تھیں خوف پیادل ڈاڈھا کہیا نہ جائے زبانی  
وطنوں کر بیوطن و بجاوے مار موکا ئے جانوں  
ایہ تال بن گئی مشکل وڈی دس دا حال آوارا  
تاجے کل کجھ ہو رہے ہووے انجس جان و بجاوے  
مہلت دیہو موسے نوں تھیکے ایہ کیوں گل ہوئی  
ہو سکدائے صورت کوئی بہتری بن آوے  
ڈر دا فرعون نے تھیں کہندا مقصد مول نہ سارا  
اتول عرباں نوں آویکھو کرو قیاس اداہیں  
نہ کونسل قانون نہ قاعدہ نہ کوئی اتول جاندا  
مرطبی سن کہ حکم رہانا ڈر والی گل لاہی  
ڈر خطرے دارنگ نہ او تھے نہ دل دے وچہ لاون  
مرطبی سب علوم خزانوں رحمت رب دی ہوئی  
جس دے اک اک لفظوں لکھاں دفتر لکھیا جاوے  
پاک نبی دے اک اشاریوں حاصل ہوئی کمالی  
ہر اک علموں نور خزانہ چا عطا فرمایا  
پاک نبی نوں قبل سوالوں ایہ سب دتا جاوے  
پل وچہ اس دی ہر مشکل نوں آپ آسان بناندا  
پرہیز فصل کیتا رب ہو گئے روشن اسے ذکر وں  
ایہ پر پاندے کرماں والے دور تھیندا خصماناں  
حل ہو جاوے مشکل تیری ملی مراد تداہیں



## وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ

تے اتار دیا اس کا بوجھ تیرے کھنیں اسے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

<p>یا کسے ذمہ داری تائیں عربی وزیر الاولے جس دے معنی وجہ پنجابی انجہ دی یکتے جان دے تے لے اپنی ذمہ داری سراپنے تے دھرتا باقی دنیا دیاں کماں وجہ بھی اوہ پایا جاوے</p>	<p>بھارے بوجھ نوں عربی اندر ویندا لایا جاوے حمل وزرا سے پاروں عربی لوک الاندے کسے دوچے دا بھارا لاه کے اوسنوں و ہلیاں کرنا ایسا بوجھ جو عقل فکر وجہ بھی پیا حصہ پاوے</p>
-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

## لَا تَزِرُ وَازِرَكَ وِزْرًا أُخْرَىٰ

نہ اٹھاوے گا کوئی گنہ کار کسے دوسرے دا بوجھ اپنے سر

<p>ناں ہی اس کھنیں بچھیا ویسی جو اوس کار گزار دی لفظ وزیر بھی اسے وچوں لوک دیب لیا ون سارے اوس دے کم سنبھالے بھار لیا سر بھاری اوس دم انہاں مولا اگے ادبول سوال ایہ کریا</p>	<p>کوئی کسے دے بھار دی نہ کوئی ایسی ذمہ داری ایتھے بھی اس وزیر دے معنی بھارتے بوجھ ہی آدن کیوں جے اس بھی بادشاہی دی چائی ذمہ داری بوجھ نبوت دا رب جس دم موسے دے سر دھریا</p>
------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

## وَأَجْعَلْ لِّيْ وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِ بَيْتِيْ هَٰذَا دُونِ آخِي (طہ ع ۲)

تے اے اسد کرداسطے میرے اک وزیر میرے قبیلے وچوں جو بھائی میرا ہا دن ہے اس کم دے لائق:

<p>خاص قبیلے میرے وچوں جس ایہ کم نبھانا! اوہا ایہ کم سنبھالن والا اوسے دا ایہ پایا پر ایہ اوہا جانے جس سر اس دا بوجھ پیانی اس کھنیں ایہ کم بہت اوکھیرا بلکہ مشکل کہناں سخت ہوئی گھبراہٹ دل نوں موٹا اس بھلایا حل اس دا کوئی نظر نہ آوے مشکل کم نبھانا دیہہ وزیر مینوں کوئی ربا کر کے فضل سوایا تینوں اسان پیغمبر کیستہ وچہ زمین آسمان ناں سُن کر مول نہ ڈو لے حضرت نہ کوئی گریہ زاری بھانویں ساری دنیا دشمن دینوں فکر نہ لاوے بت پرستی کفر شرک دی ہر تھانویں بھر ماری</p>	<p>اے اسد کرداسطے میرے اک وزیر سیانا بھائی میرا ہارون اس کم دے لائق بار خدایا! لوکاں جاتا فرض نبوت انجیں کار روائی استریاں دی مالا جیوں کر گل وجہ پاکے رہناں حضرت موسے دے سر جس دم رب ایہ بھار ٹکایا چاروں طرفے نظر اٹھا کے دیکھے نبی ربانا اوس دم مولا اگے پہلاں ایہ سوال سنایا پر جد نبی محمد سرور سنیاں ایہہ فرماناں سب دنیاں نوں راہ ہدایت تیری ذمہ داری تن تنہا اس میدانے وجہ حضرت قدم لیا دے ہر پاسے گمراہی ظلمت بد معاشی کرداری</p>
-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------



ڈاکے قتل تے خونریزی دا حد حساب نہ کوئی  
جھنڈا پکڑ توجید متھے وجہ آن وڑے میدانے  
سے تکلیفیں سرتے جھلیاں پائے درد سزا  
بعضے ویلے اسے شغل وجہ اتنی تنگی آوے  
ایسے پاک نبی نوں اس تھیں نہ کوئی دکھ حیرانی  
اکو شوق میں اپنے کم میں ٹھوکر کھا نہ جانواں  
اسے شوقوں ذوقوں رب نے آپوں کرم کمایا  
موازت نوں بھی عربی اندر معاونت آکھیا جائے

مرتبھی پاک نبی دے دل نوں لغزش مول نہ ہونی  
رات دھاڑ اکو کر کیتے صاف کفر دے خانے  
ایسے ڈولیا قدم نہ مولے ناں لغزش گفتاراں  
جن انسان فرشتیاں تیکن ویکھ دیاں گھبراوے  
نہ محسوس ہوون تکلیفیں نہ کوئی خطرہ جانی  
بلکہ رب نوں کامیابی دا چٹھا ونجہ وکھانواں  
ہو لا کیستہ بوجھ سرے توں تے دکھ درد مٹایا  
بوجھ سرے دا ہولا کر کے چین ذرا کوئی پاوے

وَاذْسُرْتُ فَلَانًا هُوَ اَدْرَسَا اَيَّ اَعْنَتَهُ عَلٰى اَمْرِهِ  
بھارا اٹھایا میں فلا نے دا بھارا اٹھانا یعنی میں فلا نے دی اڈس کم وجہ درد کیتی

وزردے مضے بوجھ تے نالے مدد اک وچے سندی  
ایسے بوجھ نبوت والا بھارا بھارا جہانوں  
لوک مفسر وجہ تفسیراں بہت اقوال لیائے  
اسے تھیں سورہ شعرا تھیں ایہ مضمون لیاون

بوجھ اٹھاناں بھارا دنڈاناں مدد دی ہے پی ہوندی  
اس نوں ہلکا کون کچھوے باہجہ خدا رحمانوں  
وجہ تفسیر الم نشرح دے کئی خیال دوڑائے  
لفظ وزردا مطلب سارا واضح کر دکھلاون

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَنْ لَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ه (شعراء)  
شاید تیں یا رسول اللہ ہلاک کر دیو گے جان اپنی جے نہ ہون گے اوہ لوک ایمان والے

اسے بوجھ دا اثر ایہوسی پاک نبی سرور تے  
اس غم دکھ دے پاروں تنگی پاک نبی نوں آہی  
رات دھاڑ آرام نہ آوے تے دل پیا گھبراوے  
رب فرماے ایسے بوجھوں کیوں اتنا غم لانا  
اس دے پچھے جان و نجانی تے کرنا حیرانی  
قوم اپنی دا پاک نبی دے دل وجہ درد سوایا  
تن من دی پرواہ نہ اکو قوم میری بن جاوے

ہو جان سب لوکی مومن جھکن رب دے درتے  
اسے جھورے دل وجہ رکھی غم دی بھری کڑا ہی  
کہن اس جیونوں مرن بھلیرا موت جیکر آجاوے  
ایہ کوئی اتنا بھار نہ حضرت نہ ایسا خصمانا  
نہ کر فکر پیارے میرے ہوسی فضل رحمانی  
ہر دم اسے جھورے فکر وں اپنا حال و نجایا  
جند جائے پی جاوے ایسے پیراں وجہ کمی نہ آئے

ایسی بات نہ ہووے تاں ہی رب سچا فرماندا  
جند ہلاک نبی کر ویوے جلمے بوجھ دلاندا



فَلَا يَخْزُكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ (یس)

پس دشمنین کے تسانوں (اے محمد) بات انہاں (مخالفان) دی آسیں جاننے ہاں جو کچھ وہ چھپانے لے تے جو کچھ وہ ظاہر کرے لے

ایہ اک بڑی مصیبت آہی تے اک ہور بیزاری  
قوم بھانے انکار توحیدوں ہی اک عزت آہی  
کفر پیارا شرک سہارا ایہو عمل دلا را  
عقل فکر تے دانش والی بات نہ مولے بھاوے  
جان بچھان حقیقت ولوں مکھ بھنوا یا ہو یا  
دی نخیل و ہم نکے جھوٹ فریب پیارا  
وحشی جنگلی خوشخوار اساتھیں اگے لنگھے ہوئے  
ایہ حالات انہانے نکلنے یا سننے اوس ویلے  
قوم دا ہونا اس گندگی وچہ کیوں نی سہارے  
ہوئی ہوئی اثر نبی دا ہو گیا دلیں انہاں دے  
جویں جہالت تے گمراہیوں آہے مالے ہوئے  
جیوں گم نامی اندر آہی زندگی خوار انہاں دی  
وڈے وڈے گمراہاں ٹوکاں جال ایہ سبق پکایا  
جیوں نبی دے دل دے اوتے آہا اندر میر غبارا  
تاں ہی کھلے طور خداوند حضرت نوں فرماوے  
اسیں انہان دی ہر اک گلوں ہاں واقف ہر حالوں  
بھانویں اس ویلے ایہ لوکی وچہ تاریک اندھیرے  
کالی رات غماں دی ٹکی چڑھیا دیہندہ روشنائی  
انہاں بھلیاں ہو یاں نے مڑا وہ کچھ جو ہر وٹھائے  
جیونکر جنگلی وحشیاں دانگوں آہے حیران بیچارے  
جے اک وادل دکھیا دتے دو جیاں حال نہ کافی

جس تھیں قوم بے خبر تھامی تے اوہ نبی خوار دی  
ایہ نہ جانے اس وچہ ہی سبب بربادی کوتاہی  
ایہو دلائل ایہو وسائل ایہو کارا بارا  
پیو داسے دیاں رسماں اوتے ہر کوئی دلنوں لاوے  
فاحشہ بد کرداریاں اوتے دین بنایا ہو یا  
انسانیت آدمیت تھیں کیستہ دور کنارا  
بھیر پئے چترے دی جیوں نسلوں تن زندہ دل موئے  
پاک نبی دل بوجھ گھنیرا کون وچھنے میلے  
فَلَا يَخْزُكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ  
کفر جہالت والے کڈھے کینے سمجھ دلاں دے  
انجیں نور ایمانوں ڈٹھے سمجھ سنواوے ہوئے  
اسے طور نمونہ بن کے کرن اصلاح دنیا ندی  
دیہاں وچہ رنگ ہود ہو لوئے دنیا ریس نوایا  
انجیں فضل کیستہ تار بچے چمکیا نیک ستارا  
بات انہاں دی کرے نہ حیراں نہ دلنوں غم لاوے  
ظاہر باطن سمجھ کچھ جاناں اسراروں اقوالوں  
ایہ وقت اوہ آون والا جیوں کبر صبح سویرے  
چنکے مندلیوں خبر ہوئی اے کمی نہ رہ کئی کافی  
آپوں سنورے ہوراں نوں بھی اسے راہ لے آئے  
انجیں اک دوجے دے دروی تے غم خوار ہی سارے  
جد تک اوسنوں چین نہ آوے سمجھو پھرن سودائی

ابوبکر صدیق جہیاں مڑ ہستیاں ظاہر ہوئیاں

جنہاں پاروں بھلیاں ہو یاں راہ سڈھے گریٹیاں



اموی - فوری - اسری - عدوی - نبی تے مخدومی  
جلشی - بربری تے سوڈانی جاں ڈٹھے اس نوروں  
سبھناں او تے رب دی رحمت ایسا پھیرا پایا  
حضرت علیٰ رضوی صاحب کامل مرد حضور ی!  
ریگستان فواجی واسے جیونکر وہہ اندھیرے  
عروہ بن مسعود اوتے جبر رب دی رحمت ہونی  
مصعب بن عمیر دے پاروں چکیا نور مدینے  
ایموی نظارا ایہو جلوہ بھار کرے جو ہنولا  
دل دی سب پریشانی تاں ہی ختم ہوندی ہی ساری  
زور بازو مضبوط کمر نوں توت سینہ پاوے  
میں قربان نبی سرور کھیں برکت سب انہاں دی  
ذات پاکیزہ پاک نبی دی جاں ایہ رنگ دکھایا

سبھ قبائل نور ایمانوں بن گئے شامی روحی  
چٹے مس دے روشن چہرے تے مقبول حضوروں  
نور عرفانوں حاصل ہو یا دل و باغ سوہایا  
اس صدقے جس قوم اپنی دی دوریتی سبھ دوری  
طفیل بن عمرو سی دی برکت دس پے سبھو ڈیرے  
طائف دیاں گمراہاں سندی کردتی دل جوئی  
جلش اندر نور لائے جعفر پاروں سیج یقینے!  
وَوَضَعْنَا عَنكَ وَذَرَاكَ پاروں دور ہو ویندارولا  
تے اکھیاں نوں ٹھنڈک ہوندی تھیندی نور غباری  
اطمینان دے نوں ہووے دور سبھی دکھ جائے  
وگڑی قوم عرب دی ساری پل وچہ ٹھیک سمجھاندی  
اوس دم مولائے مرہور اک نشان عطا فرمایا

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (الشرح)

تے بلند کیا اس اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ذکر تیرا

رب سچیا جاں کرم کریں توں سب دکھ دور ہو جاوے  
ملک عرب کم نام علاقہ جس نوں کوئی نہ جانے!  
بندے بھی کوئی بندے نہ سن انجیں سبھ درندے  
حق باطل دی سمجھ نہ کوئی تے نہ سوچ دانائی  
پر جہ سوہنا نظر کرم دی اکو جھاتی پاندا  
وحشی اتے درندے لوکی مدتاں دے جو مارے  
انہاں دی تقلید انہاں دی پیروی ہوئی پیاری  
ایہ سب فضل خداوند باری برکت ذات گرامی  
پاگئے درجہ قرب حضور دی دو جگ نور سوہایا  
پاک محمد رب دے پیارے تے مقبول حضور ی  
الشرح صدری داتاں ہی لیا نشان حضوروں

رہیاں کھیاں نوں ملن مرادوں دل دل دیاں پاوے  
اخلاقوں کردار عاداتوں آہا کسے نہ بھانے  
بلکہ انہاں کھیں کھی اگے سب مردار خورندے  
رہناں بہناں تے دل ورتن ایہ بھی پتہ نہ کافی  
اوہا ہی کم نام علاقہ بڑا نامی ہو جاندا  
اوہا مہذب اتے شائستہ منے عالم سارے  
انہاں پچھے لگ کے دنیا پاگئی ذات نیاری  
نبی محمدی اک نظروں اندر جگ تمنا جی  
ہر اک کھانویں ایہو چہچا اسے نے رنگ لایا  
عبدیت دی منزل جنہاں سبھو کیتی پوری!  
ہر تمنا جی بوجھ اتائے کول کیستہ پھر دوروں



سر دنیا و چہ ہر اک تھا نویں نام بلند کیتا تے  
بنغوی با اسناد لیا یا تعلبی ذکر سنا یا !  
ہک دن جبرائیلوں پچھے رب دانی پیا را  
تاں جبریل خدا دی طرفوں کتر شریح سمجھا دے

اپنے نال ادا اسے وچہ عالی شان دتا تے !  
ابو سعید خدری دے پاروں پیغمبرؐ فرمایا  
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ پاروں مطلب کھولے سارا  
مطلب اس دا واضح کر کے حضرت نوں فرما دے

إِذَا ذُكِّرْتَ مَعِيَ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

جس ویلے ذکر کیتا جاوے گا تیرا میرے نال بلند کراں گا میں نام تیرے نوں

رب فرما دے نال میرے جد ہوسی ذکر ستاندا  
ابن عباس اس موقع اوتے ایہ تشریح فرما دے  
اذان اقامت تشہد تے خطبہ مؤمن جدوں الاون  
جتھے رب دا ذکر اٹھائیں ذکر محمد جاری  
حسان بن ثابت اس موقع تے ایہ اشعار الاوندا

اس دم میں پیا جگ وچہ تیرا نام بلند کراںدا  
اس ارشاد الہی پاروں ایہہ اذکار لیا دے  
نال خدا دے اسم نبیؐ دا ادبوں سب ملاوون  
گویا اکو ذات سدیوے کون کرے انکاری  
پاک نبیؐ سرور دی بابت سوہنا ذکر ستاندا

أَشْعَارُ عَنْ حَسَّانِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

أَعَزَّ عَلَيْهِ لِلنَّبِیَّةِ خَاتِمٌ !  
وَضَمَّ إِلَالَهُ اسْمَ النَّبِیِّ مَعَ اسْمِهِ  
وَشَقَّ لَهُ مِنْ اسْمِهِ لِيُجَلَّهُ !  
يَا سَرِپَ حَبْلٍ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا  
عَلَى نَبِيِّكَ خَيْرَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

پاک نبیؐ دا اتنا درجہ کون بیان کچھوے  
وقت صبح جد باد صبا دی دیندی پھرے ہولائے  
مٹھی نیند ہوا دا جھونکا جاگن بہت اوکھیرا  
جدوں شہادت رب دی اوتے ہووے بلند آوازدا  
کئی ہزاراں ہوئے پیغمبرؐ جو دنیا تے آئے

جتھے رب دا ذکر اٹھائیں ایہ بھی اسم سنیوے  
اوس ویلے جگ ستا ہووے پیا گھراڑے مالے  
اَنْ مُحَمَّدًا بَانُكْ وازوں جاگ پوے سب ڈیرا  
ایہ بھی نال گواہی ہووے الفت بے اندازا  
جہناں توحید سکھائی آکے اونچے جھنڈے لائے

ایسر وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ واجو درجہ رحمانوں

باہج محمدؐ سرور عالم بلیا نہیں تنہا نوں



لَقَدْ كَانَ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (احزاب)

بے شک ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی اچھا تھے بہترین نمونہ

نال خدا دے ذکر نبیؐ دا ہو یا بلند جدا ہیں  
جہڑیاں خوبیاں پاک نبیؐ نوں رب عطا فرمایاں  
ہوراک وڈی خوبی جہڑی نبیؐ محمدؐ پائی  
سب موجود کتاباں اندر عملی ذہنی قولی  
حضرت موسیٰؑ ربؐ اپیارا تے مقبول حضور  
انجیں ابراہیمؑ نبیؐ دا شان بلند دو بالا  
انجیں ہوراں بیاں دی بھی ایہو کارگذاری  
ساڑھے نو سو سالان جگ تے حضرت نوحؑ کڈاے  
نبیؐ محمدؐ سرور عالم جیویں جگ تے آئے  
خود حضرت نے کھلے لفظیں ایہ پیغام سنایا  
جس ڈٹھا پونچا دے اونٹوں جس میں تکیا ناہیں  
ستیاں بیٹھیاں جو جو میں تھیں حرکت سرزد ہوئی  
بیویاں اپنیاں نوں بھی حضرت اسے طور الایا  
مطلب ایہ جو زندگی اندر جو کجھ حال وہانا  
کوئی حرکت نہ رہ جاسے ایسی جہڑی ہووے اوہلے  
جدا ایسے اخلاق نبیؐ دے ہودن جگ وچالے

اچھا نمونہ پاک نبیؐ نوں کہیا گیا تداہیں  
اشیے گڈے نبیؐ پیغمبر نہیں کسے ہتھ آئیاں  
جمن تھیں لے مرنے تکین حالت جویں وہائی  
بول پیشاب نہاون دھون ہر گل بھاری ہوئی  
سے تاریخ پڑھو نہیں بلدی بات انہاندی پوری  
پر تاریخوں اوہ بھی خالی ملے نہ پورا حالا  
کیا تاریخ اصول نہ سمجھن کی اوہ کرفے کاری  
پر تاریخ انہاں دی بھی سب دھپ اندر میر غباے  
پل پل دے احوال انہاں دے دنیا پتے پکائے  
فَلْيُبَيِّنْ لَهُمُ الْآيَاتِ الَّتِي هُمْ يُرَاوْنَ  
ہر اک حال میرے تھیں واقف کروو سبھتاں تائیں  
عام اعلان کرو ہر تھانویں سن لیوے ہر کوئی  
کوٹھے تے چڑھ آکھو میرا ج ایہ عمل دکھایا  
اوہ سمجھو کجھ واضح کر کے دتے نبیؐ ربانا  
ہر اک واقعہ سامنے ہووے راز اوہلے سیکھو لے  
کویں بیزار ہووے رب اوں تے پاوے کٹھن کشلے

وَالصُّحْحَىٰ ۝ وَالْيَلِ إِذَا سَجَىٰ ۝

قسم ہے دن دی روشنائی دی تے قسم ہے رات دی جس ویلے ہو جاوے اندھیرا

اسے پاروں نبیؐ محمدؐ ہو گیا نور ربانا!  
کفر تے شرک اندھیرا سارا پھیلیا وچہ زمانے  
ہور گلاں اک پاسے رہ گیاں اپنی ہوش نہ کوئی  
اس دی اندر قسم اٹھاوے تے ایہ راز بتاوے  
ایسے سخت اندھیرے اندر مشکل راہ روشنائی

منکر جس دارات اندھیری دلوں سیاہ نتوانا  
ٹکیوں بدیوں سار نہ کوئی حق باطل نوں جانے  
اندر باہر یک اندھیرا چوڑ ترٹی ہوئی  
اوہ چنگا جوائیں اندھیریوں اندر نال ہو جاوے  
فیرا جاڑ ویرانہ جنگل جس دی حد نہ کافی



اس حالت وچہ رہے چلنا یا کوئی مقصد پانا  
رات اندھیری بڑی مصیبت تھالہ پیش نہ آوے  
وچہ تفسیر یوسف دے میں ایہ ہک تھاں ذکر لیا ندا

گویا اپنی جان دے اوتے غم دا تیر چلانا  
سو یو جانے جس سرور تے کیوں وقت نبھاوے  
منظر رات اندھیری والا جویر دکھایا جاندا

شب تاریک بیم موج گرداب چنیں حائل  
کجا دانند حال ماسکساراں ساحل ہا

رات اندھیری گھمن گھیری دیریا کھا کھاں مارے  
دیریا دی طغیانی ہووے چادر چویرے پانی  
ادوں لات اندھیری ہووے بدل دا بھی پھانڈا  
اس حالت نوں اوہا جانے جس دے سر تے ورتی  
اس تکلیف غذا بوں اٹریا مشکل بہت رہائی  
جو پھسیا اس حالت اندر اوہا سچی نوں جانے  
ایہ اک بڑا قضیہ اس وچہ جو پھسیا سو پھسیا  
رستم اسفندیاری بھانویں ہووے زور بتیرا  
چوندریاں ایہ تھیرا ناودھ کے نور غذا بوں  
باقی لوکی گلاں والے تے تقریراں والے  
کفر انکار توحیدوں نالے بُت پرستی کا را  
فیرا خدا سچی دا جس دم دور دورا ہو جاوے  
ایہو حالت ملک عرب دی عقل بھلاتی ہوئی  
نال خدا دے لاون والی بات نہ رہ گئی کائی  
ایہ اک دوا قضیہ آہا حدود و دھیا ہو یا  
تاں ہی استعجاب ابدے تھیں مولا قسم اٹھاوے  
پاک نبی دی ہستی عالی نور سرفان آکھی  
والضی دن دی روشنائی تھیں دے کے شان شہانا  
اندر اس دی قسم اٹھاوے بھی ایہ بھی سمجھاوے  
گویا پاک نبی دی برکت ہون لگی روشنائی

اوہ کی جان حال اسل جو دس دے ندی کنارے  
اکو شور تے شکر تے رولا پھاتی جان نتانی  
سر دی دی بھی حد نہ کوئی کردی جاوے چانڈا  
دو جیاں نوں کی معلم حال جو بیٹھے وچہ دھرتی  
کوئی نہیں بچ دا جان نہیں کھڑا صحیح سلامت کائی  
کیوں نہ اوہ وائیل نوں سمجھے جیوں ایہ بھید رہا نے  
نان تران جاوون ٹٹ ساکے زور جاوے سبھ کھسیا  
پر اس قضیوں تھیر اندھیریوں بچنا کم اوکھیرا  
موت بھی ایٹھے ٹھیر کے آئے لے کے امر جانا بوں  
انجیں بیٹھے کرن کہانیاں کڈھن بولوں ابلے  
ایہ سب تھیر اندھیر غبارا کتے نہ بلے سہارا  
فیر نہ رہ جائے حالت کوئی مولا کرم کماوے  
ہر اک جگہ حیالت والی بھنڈی پانی ہوئی  
اکو کفر انکار سیاپا اسے نال لگائی  
گویا سب زبانی اوتے تھیر مصیبت ڈھویا  
پاک نبی دے تائیں اس واساں راز بتاوے  
جس دے ڈٹھیاں دور ہو جاوے کفر شرک گمراہی  
تانبے پھیلیا تھیر اندھیرا دور ہووے خصماناں  
چھایا ہو یا اندھیرا جگ تے ممکن اوتے آئے  
ظاہر باطن ہر برائی ختم ہوون تے آئی



غربی لوگ جو ازلوں بھلے بتاں مگر دکا نے  
جدوں نبی نے عرباں اگے ذکر توحید الایا  
اتنے بت اساڈے ہوندیاں اک خدا دل جانا  
اسے پاروں پاک نبی دے دشمن ہو گئے سارے  
پر جہد شان ڈٹھونے نبوی اتے اوہ شعلہ نوری  
یوسفیان جو نال نبی جس عمراں دیر کسایا  
اوس ویلے مرٹا سے ادبوں ایہ اشعار سنائے

لَعَنُوكَ حِينَ أَحْبَبْتَ سَائِيَةً !  
قسم جدوں میں جنگی جھنڈا اپنے نال اٹھایا  
لَكَ لَمُكَ لَجْعُ الْحَيَّانِ أَظْلَمَ لَيْلَةً  
رات اندھیری وچہ میں حیراں جیونکر پچھ کنڈیالی  
هَذَا إِنِّي هَادٍ خَيْرَ نَفْسِي وَدَقْنِي  
خود ہادی نے دسیا مینوں ایسا راہ صفائی

یوسفیان نبی سرور نون جہاں ایہ شعر سنائے  
بیشک مینوں چھوڑ داں مینوں اس وچہ شک نہ کافی  
انجیں ہر دشمن تے حضرت نظر کرم فرماوے  
واضعے نور نبی دی بابت مین افکار تمام فی  
ہو را کہ نکتہ اسے پاروں عارف مرو لیا یا  
گویا اسے وقت پیارا جنم مبارک پاوے  
وچہ حدیثاں ذکر لیا یا ہے ایہ ویلا نوری  
اس ویلے وچہ درجنت دے کھول تے سب بابی

ادہ کی جان و حدت نالے کی کچھ ادہ دے ترانے  
سن کر سب تعجب کروے وہم نواں ہو آ یا  
ایہ سودا سب گھاٹے والا اساں نہیں لیکھا لانا  
ہر ویلے تکلیفوں دیون ادہ کم بخت نکارے  
بھل گئے تے بت پرستی ہو گئے خاص حضور  
بھڑ پیا قد میں جس دم رب نے اعلیٰ نور دیکھایا  
جہڑے میں اتھ لکھ و کھانواں بہت موافق آتے

لَتَغْلِبَ خَيْلُ اللَّاتِ خَيْلَ مُحَمَّدٍ  
کفر اسلام اوتے دوہ جاسی دل وچہ خیال پکایا  
فَهَذَا أَوَانِي حِينَ أَهْدَيْتَنِي قَاهُتَدِ  
ہن ادہ وقت ہدایت کیا پا نواں درجہ عالی  
إِنِّي إِلَهُ مَنْ طَرَدْتَهُ كُلَّ مُطَرِدٍ  
جس نون میں وھتکار یا ہو یا دل توں بات چکانی

آخری فقرے تے جہد پنتا سن حضرت فرمائے  
پر پھٹیا اس وچہ تیری لکھی سی بھلیائی !  
گویا جلوہ واسطے والا ہر تھاں نظری آوے  
تاں جے منکر ویکھوے سبھ اوس دی ذات گرامی  
گذری رات تے وقت صبح دے حضرت جگ تے آیا  
تاں ہی انداس ویلے دی ادبوں قسم اٹھاوے  
جو کوئی پڑھے نماز اس اندر ہووے ادہا حضور  
ہر اک تھا نوں رحمت ہوئی رہی نہ مول بیزاری

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ

نہیں چھڈیا تینوں رب تیرے نے تے نہ ادہ بیزار ہویا

کیوں رب چھڈ جاوے اوسنوں کوں بیزاری پائے  
کون کہے تے شریح پیا اوس دی نکسے اصلی حالوں

جس دم ایسی حالت ہووے یوں لوں حب سماوے  
دشمن کہے اُن ہونی جہڑی باہر وہم خیا لوں



ایہ کانہ بے دین بیچا ہے نا محرم اس گل دے  
 زیں آسمان بناون وچہ بھی چھ دن رات دہاون  
 جدوں نی تے وچی اکہی آون جاون ہوتی  
 اکو وار جے ہوندا انجیں آہا بوجھ وڈیرا  
 نبی محمد نبی ہی بھانویں رب دا خاص پیارا  
 ہو کے بشر تے بکرواری کون ایہ بوجھ سہارے  
 وچی دی دیر ہو جانی کجھ دن گل معموری آہی  
 اسے گمراہی تھیں اوسنوں اوس دا بھید نہ آیا  
 حالانکہ رب نبی دوہاں وچہ فرق نہ آہا کوئی  
 طعنے والیاں دے طعنے دا ادھتھے اثر نہ کافی  
 اوس دے ایسے طعنے پاروں اثر ذرا ہو جاندا  
 اکثر بنیاں اوتے انجیں ایسی حالت ہوتی  
 نالے ایہ گل سب بنیاں دارا کھا آپ اکہی  
 ہر میدانے ایہو لوکی سب تے غالب آون  
 انہاں نال فرشتے رب دے ہر ویلے رکھوالے  
 جدوں نبی وچہ غار حرا دے رب دا دروچتا ہے  
 اقرا و دا پیغام اچانک جبرائیل لیا دے  
 وضو کرنا سب سکھلایا بھی نماز سکھائی  
 ایہو اصول پکاون کارن دیر ذرا ہو جاندی  
 ہو گیا رب بیزا تیرے تے چھڑ گیا تیرے تائیں  
 حالانکہ اوہ وچی رہا نا ہر دم آوے جادے  
 اقرا پچھوں تن سالان دا عرصہ انجیں دہانا  
 اسے حالوں لوکاں تائیں پیا اسلام سکھایا

کی جان کی رازا ہرے وچہ لکھے لیکھ ازل دے  
 ایہ بھی ہک مثال اوسے دی عارف لوک الاون  
 شروع شروع ایہ لیکھا آہا تے وڈی دل جوئی  
 اسنوں کون سہارن والا کھڑا مرد بھلیرا  
 مرط بھی سی انسان تے اس وچہ بشریت رنگ سارا  
 ایہ تاں ہولی ہولی نیمہ دا جیوں اوہ پارا تارے  
 کی ہو یا جے دشمن کہندا ایہ اوس دی گمراہی  
 تاں ہی اوس نے وداعک واطعنہ بول سنایا  
 آپس دے وچہ اکو ہی اوہ اکو ہی گل آہی  
 ایہ تاں اوس بے سمجھی پاروں ایسی بات سنائی  
 بشریت تھیں نبی خدا دا دل نوں کجھ غم لاندہ  
 پر جہ کھلی حقیقت ساری فکر نہ رہ گیا کوئی  
 کون کرے مغلوب انہاں نوں کس نوں طاقت آہی  
 اندر دے فرمان سناون راہ سدا دکھلاون  
 کدن بیزا انہاں تھیں اسد جہ خود آپ سنبھالے  
 اسے پاروں ہو رعلاتے دلتوں سب وسارے  
 بھی ارکان اسلامی پاروں مسئلے سب سمجھاوے  
 باقی ہو رگلاں بتلایاں کیتی دلی صفائی  
 کفار اں نوں موقعہ ملیا بات دلوں ایہ آنندی  
 مدت گزری وچی رہنا تیں دل آیا ناہیں  
 سمجھا اسرار ربانے دے جو کوئی حال دہاے  
 چپ چپیتیاں نبی اسد دا کرد و ذکر رہانا  
 پتھر گیتیاں کنوں ہٹایا مولا نال بٹایا

جس دم کجھ جمعیت ہوئی طاقت رب بنائی  
 اوس ویلے ایہ پاک نبی دل آیت رب پونچائی



يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ ۚ وَ سِرَّكَ فَكَبِّرْ ۚ وَ شَيْبَاكَ  
 فَطَهِّرْ ۚ وَ الرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۚ وَلَا تَمَنَّ أَنْ تَمُنَّ تَسْتَكْبِرُ ۚ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۚ

اسے درست کرنے والے جہان سے اٹھ (گندے عملوں والیاں لوں) ڈراتے رب اپنے نوں دُئیاتے کپڑے اپنے  
 صاف کر۔ تے پلیدی نوں چھوڑے (اس تھیں علیحدہ ہو جا) تے نہ احسان کر اس نیت تھیں جے تینوں فائدہ حاصل ہوئے تے واسطے اپنے دے صبر کر

اس حالت وچہ پاک نبی نوں انجہ فرمایا جاندا اسے لوکاں دی وگڑی حالت ٹھیک بناون والے اٹھ انہاں گمراہاں تائیں میرے کنوں ڈرائیں راہ توحید وکھا انہاں نوں اس پاروں سمجھا نوں اس دے نال شریک نہ کوئی اکو اوسلوں جانی جنہاں نے توحید پکائی اسے نال لگائی ظاہر باطن صاف انہاں واسے سینہ نورانی ایس صفائی پاروں جس دم قرب حاصل ہو جاندا لوکاں تے احسان نہ کرتوں ایسی نیت پاروں جو کوئی نیکی کروکے تے پئے نہ فیرو دھراؤ اپنی ذات تے فائدے کارن جو احسان نہیندا باقی یاد رکھو اس کم وچہ تے تکلیف آون ہر دکھوں تکلیفوں جس دم صبر کمال ہو جاوے	کیوں جے ہتھ وچہ طاقت آہی جس تھیں رعب وکھاندا بھلیاں ہو یاں بے دینا ننوں راہ وکھلاون والے یعنی میری سستی پاروں واقف انہاں بنائیں سب توں وڈا دشمن اوسلوں سیس نوں اسے پاروں پاک بنائیں توں اپنی زندگانی غیر اس دی سمجھ حرص چوکائی بن گئے نیک اوہائی کیوں جے منی ہک انہاں نے دل تھیں ذات حقانی اوسلوں فیرو نبھاون کارن رب سچا فرماندا تانجے ملے انہاں تھیں تینوں فائدہ ایس و پاروں شد کرم کردتے اوسلوں اوسے پاسے لاؤ سمجھو اوہ پیا انجیں کرد مال حرام روڑیندا سبھو جھل سرے تے اپنے پئے ٹکانے لاون اوس دم شان نبوت والا اپنا رنگ دکھاوے
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

جے اسد ناراض ہوندا یا ہوندا کچھ بیزاری  
 فیرو مرے کے وحی بھجاندا کہندا بات نیاری

ایہ اوس دی آزمائش آہی ایسا موقعہ دیندا والہی والیل داملب ہوراک سپا جاوے والضحی چہرہ نور نبی داچن سورج نورانی ایہ دو چیز اس حسن نبی دا جس تھیں کھیا دوبالا	تانجے اوس دا نبی پیارا نال اوسے دے ہویندا جت ول خاص اشارہ کرے اندھ قسم اٹھاوے تے والیل مبارک زلفاں شکست مولے آئی ناں ہی قسم اٹھاوے اس دی شوقوں رب تعالیٰ
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

انہاں دے وچہ حسن نبی وار ب چھپایا ہو یا  
 جس تھیں انہاں مخالف لوکاں رولا پایا ہو یا



اک گھڑی جسے کھلا دیدار دیوں سا دانت ایریڑ کا پک جاوے  
تیری زلف و اسانجھا پیار ہووے جھگڑا مندر مسیت و اک جاوے

اصل حقیقت تھیں ایہ کوئے عاجز حال نتانے  
رب نبی دی گل ہی دکھری اوہا او سنوں جانے  
بھلے ہوئے لوک بیچارے پئے کر دے خصمانے  
انہاں دے دل مہراں لگیاں بیٹھے دوسرے گھرانے  
والضحیٰ تھے وایل اشائے سمجھے جویں دوہانے  
جس دل سچی الفت ہووے یار اپنے دلبر دی  
پیغمبر دا اتنا درجہ اندر پاک بنایا  
جیوں کہ نور ربانا انجیں نور محمدی جانی  
اکو جیہا ادب دوہاں وچہ اکو پیار دوہاں دا  
ہور نبیاں نوں رب جس دم الفت نال بلایا  
ایہر جس دم پاک نبی نوں اندر پاک بلاوے  
ہاں جو آپس وچہ گل کیتی کیتے ایہو اشارے  
نوری چہرا کالیاں زلفاں والضحیٰ تھے وایللوں  
سیرت نبوی والا لیاوے اس دے لاز بتاوے  
سوہنے نوری مکھڑے رب قسم کمال اٹھاندا  
ایہ اوہ چہرے جس دے نور وں چن سوسج نورانی  
دن ایہ روشنائی ساری چہرے دی روشنائی  
اسے پاروں نیکاں دے دل پاگئے نور اجالا  
اسے پاروں عربی لوکاں حالت سب سنواری  
میں قربان اوہ چہرا نوری دیکھن کریاں والے  
نوری چہرہ خوشبو بھریاں کالیاں زلفاں آہیاں

انجیں رولا پاندے پھر دے مارے قہر ربانے  
اوہا او سنوں سمجھے اوہا لاوے پیا ٹکانے  
ایہ نہ سمجھن اسیں کیا شے تے ایہ کیا جھورانے  
کی ایہ جانن رب نبی نوں سب گمراہ انجانے  
جیوں عاشق معشوق کریندے سخن پئے من بھانے  
انجیں اوہ پیا کرے اشائے دنیاں گلاں کر دی  
گویا سب دنیا تھیں دودھ کے ایہو نور سو پایا  
دوہاں وچہ کچھ فرق نہ باقی اکو ہی زندگانی  
بنال ادب دے اک دوسرے نوں تاں کوئی بلاندا  
لے کے نام انہاں و اتنہاں اپنا حکم سنایا  
کدی نہ بیا حملہ کہ کے دل دی بات بتاوے  
جہڑے باہجہ نبی دے سمجھن مشکل کار و ہارے  
کرے اشائے نال نبی دے صاف کیمے دل میلوں  
حُب نبی دی غالب ہوئی تاں رب قسم اٹھاوے  
انجیں کالیاں زلفاں دی بھی الفت پیا جتاندا  
اتے کمال سیاہ زلفاں تھیں رات اندھیر کچھانی  
اسے پاروں ہر شے دے اس تھیں سب صفائی  
کینہ دکھ دلاندا اس تھیں ہو گیا دور موکالا  
رہی نہ مول انہاں دے دل وچہ اس تھیں کوئی بیماری  
ہو گئے صاف منور روشن پاگئے نور اجالے  
جس تھیں جگ محط ہو گیا مٹ لیاں سبھیامیاں

زلفاں دی خوشبودی بابت حضرت انسؓ گیاوے  
ایسی ہور نہ خوشبودی کھٹی جو انہاں تھیں آوے



جیوں خوشبو زلفاں وچہ انجیں خوشبو بدن تہا جی  
اک واری اک لڑکے دے سر پھیریا ہتھ نبی نے  
چہرے تے بھی رونق آگئی راوی ذکر لیا یا  
کرن روایت اوہا لڑکا جنہیں راہیں جاوے  
رستے گلیاں اوس خوشبو تیوں سمجھ مہطر ہوئے  
انجیں پسینہ پاک نبی دا جیوں عنبر ستوری  
حضرت ام سلمہ دی بابت راوی ذکر لیا دے  
عرق یعنی پرسیونی نوں اتنا اوس دم آیا  
قدرت رب دی لوں لوں میرے انجہی کے دہانا  
بعد اوس دے ہتھ دھوئے جس دم ہور زیادہ ہونی  
اسے حالوں اوس دھاڑے لڑکی اک وی اہی  
سرتے بدن تہا جی اس دا خوشبودار ہو یا تے  
خاوند اس دے اتے بھی مرط ایوا اثر ہو جاوے  
بلکہ سب گھرانہ اوس دے اسے حالت پاروں  
بے شک اثر نبی دا ایسا جتول نظر بھنوائی  
جیں ایہ نعمت حاصل ہونی تریا ہر میدانوں  
پر اوہ نعمت اوہا پاندے جیں تے فضل الہی

جو نگہ اسو مست ہو جاندا پاندا شان گہرا جی  
ہو گیا جسم معطر سارا سوئے لعل نگینے !  
گھر باہر بھی انجیں اوس دا مولا کرم کسایا  
خوشبو مول نہ جھلی جاوے ایسا اثر دکھاوے  
ایسا اثر نبی سرور دا دل سینے سمجھ دھوئے  
جیں ہتھ لگے اوہا ہودے کامل مرد حنوری  
ہاک دن ستیاں پاک نبی دے عرق ہتھ دیوے  
ستھاں نال میں پوہنچیا آپوں تے تن اپنے لایا  
ہو گیا جسم معطر سارا بھی گھر دا سمیانال  
جس تھیں خوشبودار انجیں ہی پیادے ہر کوئی  
اوہ ہتھ میں سر اس دے پھیریا دلوں پیاری آہی  
بلکہ سمجھ قبیلہ اوس دا ایہ رنگ دکھاوے  
جیوں جیوں دھون تیوں تیوں زیادہ خوشبو اثر دکھا  
ہو گیا تا بعد ار اوہا سمجھ ایسے نیک و ہاروں  
وِیْزِ کَبِکْکُو دا جو ہر پورا او تھے اتر آئیائی  
رب دی رحمت نظر نبی دی اوہ پر نور ایمانوں  
انہیں تاں اشرف جیسے نکائے مندے وچہ گہرا

## نکست عجیب

سمجھو نبی پیارے رب دے تے مقبول حنوری  
کسے قسم دی سستی غفلت انہاں کنوں نہ آوے  
اوہ تاں دائم پاک پیارے ہر اک عیب قصوروں  
نال نبی دے ہر ساعت بھی جس نے مجلس کیتی  
جنہاں لوکاں نال نبی دے اپنے دل توں لائی  
تے جو لوک مخالف ہوئے اسے طور و ہائی !

سمجھناں او تے رحمت رب دی تے ائم منظور  
نہ لغزش دنیاوی کوئی اثر انہاں تے پاوے  
بلکہ انہاں کول جو بہندا ہو جاندا پر نوروں  
کر دیوے رب صاف اوہدی سمجھائی پھیلتی  
اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا اِنَّمَا رَبُّنَا خَيْرٌ مِّنَّا  
اِنَّمَا دَانِہُ کتے ٹکانا اوہ پاگل سودائی



نبیاں دے جو مونوں نکلے مٹھا سخن پیارا  
 نبی خدا دی رحمت ہوندے پاؤں کرماں والے  
 بھانویں دیکھن وچہرہ ایہ ہوندے بندے وانگ اساندے  
 ایتنا آتش مشعل بھانویں پر وہ پایا  
 میں بھی وانگ تساندے ہاں اک بندہ مخلوقا توں  
 میرے اتے تساندے اندر فرق نہ مولے کوئی  
 اکو اوہا اسد جہڑا میرا اتے تسان دا  
 پر جس اوس دے نال کسے نوں ہور شریک بنایا  
 غور کرو اس نکتے او تے بھائیو مسلمانو  
 نبی خدا دے بھانویں اکھن اسیں ہاں وانگ تساندے  
 پر جد وچھئے ایہ انہاں دی ساں تے شفقت بھاری  
 اسیں کیا کی ہستی ساڈی تے کون اسیں نکارے  
 اسیں گناہی انلی ابدی پھسلے قدم قدم تے  
 دلوں گناہی و ہمیں پانی خیالوں عیسیٰ پھلے  
 کدی ایہ وہم خیال نہ آوے مول حرام حلواں  
 اسد نال لگاؤن والی جس اساڈی موئی  
 نبی اسد دے ازلوں ایدوں پاک تمام گناہوں  
 کسے قسم دی لغزش کوئی انہاں کول نہ آوے  
 سینہ دل دماغ اندرون سارا پاک انہاں اندا  
 جیوں اندرون اوہ پاک منزہ انجیں باہروں آئے  
 اندرون باہروں نور ربانا اول اول شعلے مارے  
 جس نوں رب بنائے آپوں لائے پیٹکا نے  
 وحی اکی دیکھن ساڈی جرات تاب نہ کوئی

عاشق کرن قبول اوساں مٹ ویندا دکھ سارا  
 نہیں تاں انجیں ہی رہ جاندا زلوں جو منہ کالے  
 ٹر دے پھر دے کھاندے پیندے سخن کلام سناندے  
 محض ساڈی دل جوئی کارن پیاسانوں فرمایا  
 وانگ تساندے رہندا ہندا وانگ تسان ہر باتوں  
 صرف اکو گل میری طرفے وحی حضوروں ہوئی  
 چنگے عملوں ہر اک بندا دیدا ویدا وچہ پاندا  
 اوہا اوس دے نال نہ کوئی لیکھا پترا آئیا  
 ایہ نہیں کوئی معمولی لیکھا سوچوں فکر وں جانو  
 منیاں نال دے دے سبھو جیوں کراوہ فرماندے  
 دیندے پئے تسلی سائنوں کر کے بات پیاری  
 نبیاں نال برابر ہونا جو مقبول سوہارے  
 لغزش کار معمولی ساندی عیسیٰ ہر دم دم تے  
 تے عملوں کئی قدم اگیرے وچہ گمراہی ڈھلے  
 ہمدردی اخلاق محبت ساڈے کسے نہ حالوں  
 شرک کفر وچہ گدھے ہوئے مڑا بھی سار نہ ہوئی  
 رب دی ذات محافظ انہاں ہر پاسوں ہر راہوں  
 نہ کوئی غلطی دھوکے والی حرکت کرد دکھاوے  
 ساڈے وانگ غلط ظلمت گندگی نہیں اتھے رب پاندا  
 جسم پاکیزہ چہرہ ستھرا نور نور سوہارے!  
 جھال حسن دی جھلمن مشکل کون ایہ نقش اتاے  
 اس دے نال برابر ہونا کی طاقت انسانے  
 بلکہ دیکھ دیاں ہی ساڈی خستہ کہانی ہوئی

ساڈے کارن قہر قضیہ بھارا بھارا گمراہی!  
 نبی اسد دے شغل اک جان اسے نال مدائی



انسانوں تے اس دے مابجوں چین آرام نہ آوے  
 فیر اوہ ہر دم ہوندیاں سوندیاں تال خدا دے لاندے  
 رات تمامی اوہ نہ سوندے ہر دم ذکر الہی  
 سفر تفسیہ یا دکھ دردوں جان ہووے نتوانی  
 نبی موتاں نہیں بات معمولی ناں ایہ کوشش ذاتی  
 جس دے اتے اس دی طرفوں نظر کرم ہو جاوے  
 انسانوں ہی واسطے والی نظر آوے روشنائی  
 دنیا دے سبھ راز پوشیدہ ظاہر دس انہاں نوں  
 ایہ کجھ ہوندیاں صاودہ عک واد تھے اثر نہ کوئی

گویا ایہو ہی اک زندگی ایہو رنگ وکھاوے  
 رات دھاڑاں ایہو کاراں اسے نال و ہاندے  
 اٹھ اٹھ پڑھن نمازاں شوقوں کرن نہ مول کتنا ہی  
 مر بھی اس بن چین نہ انہاں نہیں ناں سرگردانی  
 ایہ وڈا انعام ربانا تے تحفہ برکاتی  
 اوسنوں ایہ درجہ منتہ آوے تے اوہ توڑ چڑھاوے  
 تے وایل دی سب سیما ہی انہاں نال گنوائی  
 تے اسمانی بھید تمامی واقف سب عرفانوں  
 تے نہ وصاف قلی دا دھبہ ختم کہانی ہوئی

## ہدیہ تبریک بحضور رحمۃ للعالمین

رسول مآشعی آیا جہاں کا راہنما ہو کر  
 لقب پایا خدا سے رحمۃ للعالمین جس نے  
 بنایا ایک قلم اعداء کو خواں جس کی تلقین نے  
 یتیموں اور بیواؤں کی جس نے سرپرستی کی  
 شہنشاہ عرب ختم الرسل اسلام کا حامل  
 سراسر افتراق رنگ و حال و خود مٹا ڈالا  
 جو ضعف ناتواں کو تختہ مشق ستم پایا  
 کیا فیض نفس سے عام نور علم و حکمت کو

اجالا کر دیا آفاق و جہ بدرالدجی ہو کر  
 زین کو فیض پایا سے کردیا عرش بریں جس نے  
 بہائم کو سکھایا خلق انساں جس کی تلقین نے  
 برابر جس نے کیں سطحیں ملت دی اور پستی کی  
 خدائے دو جہاں کے آخری پیغام کا حامل  
 جہاں سے امتیاز ابیض و اسود مٹا ڈالا  
 زبوں حال و ذلیل و خوار و محروم و ذرم پایا  
 دکھائی راہ حق آوارگان جاہلیت کو

جو کئے رسوائے عالم بددلی میں بد خصالی میں  
 وہی شہور دوراں ہو گئے اخلاق عالی میں

## بحضور شبہ لطمی

عطا اک بادہ توحید کا بیمانہ ہو جائے  
 شراب معرفت سے ہر مراہمانہ ہو جائے

کرم مجھ پر خدا را ساتی سے خانہ ہو جائے  
 یونہی خالی نہ رہ جائے کہیں سے ساتی وحدت



<p>چھلکنے کے قریب جب عمر کا پیمانہ ہو جائے در اقدس پہ سجدہ ہو۔ ادا دو گانہ ہو جائے</p>	<p>تصور آپ کی آنکھوں کا ہو یا ساقی کوثر نماز زندگی جس دم قضا ہو یا رسول اللہ</p>
<p>فقیر بے نوا ہوں گر قدم رکھیں شبہ بٹھا تو میرا بوریہ پھر مسند شاہانہ ہو جائے</p>	
<p>پر جے ہووے اطاعت پوری مطلب حل ہو جائے صفت تمامی پاک بی دی اسے اندر آئی ایہ منزل اک لمبی چوڑی نہیں طے کرن سکھالی انہاں نال برابر ہووے کون ایہ ذکر سنائے تا بعد از محبت تے مخلص سوہنے سخن سنائے ضعیف اتے کمزور وایتاں دیں جاہن اسانوں چنگی کر دیاں مندی ہووے ہو رہی رنگ ہو جائے دوزخ اوہدا ٹکانا جس نے غلط حدیث بنائی کئی حدیثاں داخل کیتیاں دکھو دکھ او انوال کوشش نال حدیثاں لکھیاں پورے طور انہانے نسائی تے بن ماحبہ والے لعلال دے ونجائے مرد بھی تے لوکاں انہاں تے دھتہ پیا لگایا دیکھئے تے اوہ پاک نبی نے ہرگز نہیں فرمایاں جس دم ڈکھا بیشک برحق شک نہ اس وجہ کافی قوی ضعیف بھانویں اوہ جیونکر دساں حال دیایا</p>	<p>عالی ذات پیغمبر رب دے کون تعریف سنائے والضحیٰ تے وائیل مبارک ایہ سمجھ بات ہو کافی باقی میں بے علم نشاناں سوچوں فکر وں غالی جہڑے لوکی اس منزل دے تار و ہوندے آئے اوہ تاں صالح مومن پکے چنگے عمل انہان دے بعض مفسر ڈکھے ایسے کی میں کہاں انہانوں میں کچھ اس گلوں شرمناواں خوف دلیوچہ آوے پیغمبر نے اس گل بابت سخت تاکید سنائی اج کل کئی کتاباں لکھیاں علمانواں صلحانواں امام بخاری سب کھنیں بہتر صالح مرد ربانے انجیں مسلم ترمذی نالے ابو داؤد سوہائے پورے طور امانت والا انہاں کم نبھایا کہن انہاں بھی کئی حدیثاں میں کمزور ملائیاں حالانکہ جو انہاں لوکاں کیتی ایہہ کمائی ہک محدث بابت مینوں ہک دن کسے سنایا</p>

## حکایت مناسب حال

<p>دکھن چڑھ دے نام وٹوڑاوس کہندے لوک ضروری سبھو مسلمان سوہارے اکوں اللہ جانے وجہ سکول پر دھارے بچیاں پاوے نور اجالا سیج کلام حلال کمائی غیراں سنگ نہ کافی</p>	<p>پنڈ میرے کھنیں پنج میلان تک شاید ہو سی دوری جٹاں دی آبادی اوکھے سبھو لوک سیانے چو دھری قادر بخش انہاں وجہ کرماں بختاں والا پنچے وقت نمازی دائم ایہو کار روائی</p>
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------



نیک مو احوال لوکاں دے سنگ انہاں نال لگا دے  
 حضرت حافظ بدرالدین جو موضع چھوکر والے  
 للہ مسجد وچہ پڑھاؤن درویشاں دے تائیں  
 چودھری قادر بخش انہاں دا ولی محب مداحی  
 انہاں دے ہی فیضوں شاید یہ رنگ اوس تے آیا  
 جس نوں بلنا سے تائیں سوہنا سخن سنانا  
 خیر القصد ایس زمانے ایسے مرد کسیرے  
 اک دن اسے خوش اخلاقیوں اپنا رنگ کھاوے  
 کہندا ہک عالم نے مینوں اس دا ذکر سنایا  
 جتھے سن د امر و فلا نے یاد حدیث فلائی  
 پر پہلاں اخلاق اوہ دے دی وچہ پڑتال کریندا  
 انجیل ہک بندے دی بابت سنیاں اوس کراہیں  
 تے اخلاق اوہ دے دی بابت جس دم بات پچھانی  
 جس دم ملدا اوسنوں جہا کے ایہ محدث فوری  
 فیر حدیثاں بابت اوسنوں ادیوں عرض سنانی  
 کاغذ اتے لکھ محدث اوس کو لوں ٹر آوے  
 ویکھے اوسنوں گھوڑی اوس دی ہتھوں چھٹی ہونی  
 یعنی دوزوں ڈھکیوس گھوڑی ہک جہا وچہ کھلوندی  
 تے اس مالک تک کے اوسنوں جھولی اپنی کھولی  
 معلوم ہووے جھولی وچہ اس پائے ہوئے دانے  
 جدوں محدث ڈکھا اوسنوں تک اسو کے نیرے  
 ویکھے ایہ حالت اس دے دل تے اثر ایسا ہو جاندا  
 کہندا کیسی غلطی ہونی میں کی دلوں پچھاتا  
 علم حدیث کی اسنوں معلوم تے حدیث کی جانے  
 اوسے وقت حدیثاں اوس دیاں سبھ سنایاں ہویاں

بد معاشاں بدکاراں دے دل نظر نہ مول اکھاوے  
 عالم فاضل عابد زاہد تے اونچہ بھی خوش حالے  
 علم حدیثوں تے تفسیروں سبھناں چائیں چائیں  
 اکثر کول انہاں دے جادے چھڑ کم کاج تماہی  
 اللہ با سبھوں ہور کسے نوں نہیں محبوب بنایا  
 ہا سہ ٹھٹھا مول نہ کرنا اللہ دے ول لانا  
 جنہاں دے دل صاف آئینے خوش اخلاق بھلیرے  
 ہک محدث دا اوہ قصہ مینوں کھول سناوے  
 کرے حدیثاں جمع لوکاں تھیں جو کوئی ایسا پایا  
 جاندا اوس دے کول تے کچھ داپوے طور زبانی  
 جیکر ذرا بھی غلطی تک وانا نام اوہرا کٹ دیندا  
 پچھ اوسنوں بھی بہت حدیثاں یاد ہیں اوس دے تائیں  
 اوہ بھی لوکاں چنگا دسیا جاندا ات دل بھانی  
 تک کے دل خوش ہو یا اس دا جاپا مرد حضور  
 سن کر اوس بھی آکھ سنائیاں یاد جوں کچھ آئی  
 کچھ دن گزے فیر اوس دے دل کچھ حدیثاں جادے  
 ایہ پیاس دے مگرے دڑے تے کر داد جونی  
 انجہ جاپے جیوں مالک دے دل ہے ہنپے ہی بھوندی  
 پیاسا دے گھوڑی تائیں سوہنا ہو لی ہو لی  
 ایس بھلیوے گھوڑی شاید واگاں واپس آنے  
 جھولی خالی محض بہانا انجیں جھیرے چھیرے  
 کنیا دھکیں رناں ڈاڈھا عاجز حال و نجاندا  
 ایہ کوئی دھوکے باز بیچارا جس نوں چنگا جاتا  
 ایہ تاں انجیں بھلا ہو یا غیراں نال یرانے  
 کٹیاں اپنے بیاض دھپاؤں نال پانی دے دھویاں



ایہو حال امام بخاری ہور محدث سارے  
لکھیاں سمجھ صحیح حدیثاں غیر خیال و سارے

ایسے لوکی پنج نہ سکے جاں طعنے اغیاروں  
گوشش ایہو جے اس دے اندر جو کچھ لکھیا جاوے  
اگوں اپنا لکھیا لینا جیوں تقدیر و چالے  
مینوں بھی جے اسد بخشی فضلوں کچھ دوستنامی  
باقی سب خلاصہ ایہو واسطے پاروں آیا  
اس چہرے دی اسد مالک تال ہی قسم اٹھاوے  
نہ بیزاری تے نہ چھڑیا دل دے وچہ بٹھایا  
دیوے فیر تسلی اگوں کندا نہ گھبرائیں !  
جو کم کرینے پہلاں اس وچہ تنہا دکھ ضروری  
ایہو حالت اسے محبوبا تیرے تال و ہانی

کیا مقام اسدا او تھے توبہ استغفاروں  
ہوئے سب بدل واضح غلطی نظر نہ آوے  
والضحیٰ تے وایل مبارک جان اندر والے  
مطلب سبھ واضح ہوسن کمی نہ رہی کافی !  
روشن چہرے پاک نبی دے سب اندر میر مٹایا  
ہر اک عیبوں پیغمبر نوں بری پیا فرماوے !  
رب نبی وچہ فرق نہ کلائی اکو اکھ سنا یا  
ایہ تکلیفاں دودن تینوں فیر آرام سدا میں  
بعد اس دے آرام ہو جاندا رحمت ربی پوری  
اگوں دن دن سکھ ہو جاویں تے اچھی ارزانی

وَلِلْآخِرَةِ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْآوَلَىٰ ۝

تے یاد رکھ بے شک آخرت بہتر ہے واسطے تیرے دنیا نالوں

اللہ پاک ہمیشہ عیبوں اس دی مہتی عالی !  
انجیں پاک نبی دا درجہ وودھ کے دو جگ نالوں  
ہر دم اوہا محافظ آپوں اپنے نال سنبھالے  
کوہیں کفاراں دے کمنے تے کہ دادلوں بیزاری  
رب رسول ہوون جد اکو ازلی لایاں ہو یاں  
کی ہو یا بے سمجھ کفاراں کجھ دن دکھ اپڑا یا  
ہر گل دے وچہ حکمت اس دی اوہا اوسنوں جانے  
نبی اوتے بشریت والا رنگ جس ویلے آوے  
پر جاں لاہوتی دا درجہ اپنی شان دکھاندا

اس اوتے اوہ طعنہ دھروے جو اس رازوں خالی  
اسد دا مقبول اوہا ہی تے منظور ہر حالوں  
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ کہ کسبھ دکھ تھنئے ٹالے  
تے کیوں چھڑکے پاک نبی سنگ لاکے پکی یاری  
کون لکھیرن والا انہاں ایہ انجیں بدگوئیاں  
آخر جس دم ویلا آیا انہاں ہی سیس نوایا  
یامر اس دانی پیارا اس دے راز پچھلے !  
اس ویلے گھبراوے مر بھی سجدے سیس نوادے  
مر دنیاوی گھاں سندا اثر نہ کجھ رہ جاندا

مرط اوہ دونوں اک ہو جاندا ہے ایہ لوکی رہ جاندا ہے

اس دم ارہا اوسنوں پاندے جو اس نال لگاندا ہے



بشریت تے کفاراں دا جس دم غلبہ ہو یا  
آخرت بہتر یا نبی اند تینوں دنیا نالوں!  
پہلا رنگ کچھ ہو رہی ہوندا تے جاں بچھوں آوے  
یا نبی اللہ رکھ تسلی ایہ تاں بین دن چارے  
اس آیت وچہ پیغمبر نوں رب خوش خبر سناندا  
جہڑے لوکی دشمن تیرے ہوندے پھر بن بیگانے  
جس کم وچہ تکلیفاں اس دم ہوش بھلائی ہوئی  
جنہاں ہر دم کوشش ایہو دین تیرا مٹ جاوے  
جیوں اج توں مسکین اکیلا عاجز حال نتاناں  
جہڑے لوک مخالف تیرے شور مچایا ہو یا  
جنہاں نوں اج غلبہ ملیا رولا پانی پھر دے  
پہلاں جہڑی شے نوں غلبہ آخر اوہا ہارے  
ایہو حالت دین تساؤ اکدی زوال نہ پاوے  
سب دنیا بھتیں ذات تساؤی ہے بہتر ہر حالوں  
معلم ہو سی روز حشر دے شان رسول لتاندا  
روز حشر جد سورج ہر تے لنبو بالیا ہو یا  
اوس دن تیں سمیت امت دے ہو سو ٹھنڈی چھانویں  
اسے دانگوں دنیا تے اوہ ویلا آون والا  
ہو سی فوج ہزاراں تیکن قدیں سیس نوائی  
ہر اک او تے ویلا ہوندا دس دا جاں اوہ آوے  
مکے وچہ رسول خدا دے تکیاں سے تکلیفاں  
جو توحیدوں ورد کریندا نظر انہانتوں آوے  
گویا نام توحید نہ بھاوے ہر گز مول انہانتوں  
پاک نبی حق ایہی مہیسی کلفت وڈی بھاری  
اس آیت بھتیں ایہ بھی اللہ ایہ خود شہر سناندا

اوس دم اندر رحمت پاروں انجہ دی ہوندا گویا  
پہلی نالوں پچھلی چنگی جاں تکیں ہر حالوں!  
اوس دم اوہ کچھ حالت ہوئے دیکھی مول نہ جاوے  
ختم ہو دیں آگوں ہوسن بہتر تینوں سارے  
جیوں کفاراں طعنہ دتا انجیں امیر دودھاندا  
اوہا اک دن قدیں ڈگسن عاجز حال نتانے  
اوہا ہی آرام وکھاسن دکھ نہ رہی کوئی  
اوہا داخل دین وچہ ہوسن فوج وڈی بن جاوے  
انجیں مہیسی شاہی درجہ من سی سب زماناں!  
اوہا لوک موافق ہوسن سیس نوا یا ہو یا  
تکسین اوہا اک دھاڑے تیرے قدیں گردے  
چیز اوہا جو اول آخر اکورنگ نتانے  
ایتھے نالوں دودھ کے اگے اپنی شان دکھاوے  
کی جان کفار موکا لے جو مر چکے زوالوں!  
بلکہ ایتھے ہی تک لیسن کی رب جو ہر دکھاندا  
سر دے پھر سن منکر لوکی جگہ او چھالیا ہو یا  
انہانتوں کوئی جان نہ دیسی زور کر لیسن بھانویں  
ہو سی تخت حکومت تیں ہتھ نالے نور اجالا  
انہاں دا کچھ حال نہ پھر سن لکدے جان بچانی  
اج انہانتوں موقعہ ملیا ہر کوئی شور مچاوے  
سب کفار لے وچہ اس دے دس زور شریفاں  
اوہا وڈا مجرم جا پے ماراں کٹاں کھاوے  
تاں ہی منکر جاہل خالی پھر دے نور ایمانوں  
رات دن آرام نہ دیوے ایہ ظالم بیماری  
ایہ تنگی دن بھڑے آخر وقت چنگا آ جاوے



جو جو ایہ پئے تنگیاں دیوں نالے ظلم کماون  
 اس تنگی تھیں جو گھبراست دل تے نازل ہوئی  
 یا نبی اسد شرع و چالے تھوڑے تیرے بندے  
 انہاں نوں جو درجہ حاصل وچہ درگاہ اساندی  
 تن سرتیراں اندر ایہو کرباں بختاں والے  
 وَالْفَضْلُ يَلْتَمِتْ قَدْ مَيِّنَ درجہ پلپلا حاصل انہاں نوں  
 بعد ایمانوں جو جو تنگیاں انہاں پیاں اٹھائیاں  
 پر ایہ بھی نہ ڈولے ہرگز اپنے قول اقراروں!  
 اس ثابت دی بابت تاں ایہ آیت ب اتالے  
 ایہو تنگیاں جھاگن والے دکھ اٹھاوون والے  
 کفالاں دے ہتھوں جنہاں دکھ تکلیف اٹھائے  
 کفالاں دیاں قیدیاں اندر جنہاں عمر گزار دی!  
 طائف والے بھاویں کتنے برے سلوک کریندے  
 انجیں جنہاں لوکاں دے دل ہے اج نفرت تیری  
 جنہاں اج تساؤ دے تائیں سخت ذلیل پچھاتا  
 اوہا کل نوں وانگ غلاماں کرسن تابع داری  
 ہر اک تھانویں اوہا لوکی دیندے پھرن ڈھنڈورے  
 عزت عظمت دوجگ سندی جیکر لوڑی چاہو  
 یا حضرت جو لوک تساؤ دے اج ہن دشمن بھارے  
 جہڑے ویکھ اکلاتینوں دیندے آکے ماراں  
 القصہ ایہ حالت جہڑی اج پئے تھیں تکیندے  
 فیض تیرے دے دریا جس دم ماریا پچھل کریم دا  
 جہڑے ازلوں ابدوں کالے نا محرم اس رنگ دے

دقت آدھی ایہ آپ مٹین نام نشان مٹاؤن  
 دقت آدھے گا اس دے پاروں اثر نہ رہی کوئی  
 پر ایہو ہی چنگے باقی سب اخلاقیوں گندے  
 نہیں کسے نوں حاصل اتنا عالی شان انہاں دی  
 انہاں اوتے رحمت ربی پاکے نور اجالے  
 امت دچوں ایہو بہتر نور ایمانوں جانوں  
 تے کفاراں کسر نہ رکھی ایہو دین دوہائیاں  
 ثابت ہے ایمانوں نالے ہر اک کار و ہاروں  
 ہوویں حل دکھڑے سمجھو جو ایہ کرن نکارے  
 انہاں اوتے کرن حکومت تاں ایہ جانن حلے  
 اوہا کل نوں انہاں اوتے پاؤن رعب سوائے  
 انہاں نوں رب کافراں اوتے بخشے واسر داری  
 پر جس دم ادھ ویلا آیا اوسن سیس نویندے  
 ہوسن اوہا محبت والے ملن ایہو ڈھیری  
 تیں تھیں ودھ کے شان انہاں نے اپنا بہتر جاتا  
 ایہو تابع داری سمجھن دوجگ دی سر داری  
 سچ رسول محمد منورہ گئے جے دن تھوڑے  
 پکڑ ویدم نبی سرور دے دوزخ تھیں پنج جاؤ  
 کل نوں ایہو وانگ غلاماں ہوسن نال بیچارے  
 ایہو طاعت دادم بھرسن وانگوں خدمت گارہا  
 ایہ نہ رہی ہو رہا جیسی من دیاں پھرن منیندے  
 دتن ہر تھاں رحمت باراں ہوسی رنگ شرم دا  
 اوہا سینے روشن کردے ہوسن تیرے سنگ دے

جنہاں نوں توحید الہیوں بالکل سار نہ کافی

اوہا ہی مرط ہون مواحد تھیں مرد خدا فی!



یا حضرت عرفان تیرے دا ویلا آدن والا  
گو یا خیرُ لَکَ دا شعلہ ہر جا ظاہر ہو سی  
پھر من جاسی دنیا بہتر اول آخر نالوں  
گویا ایہو ہی خوش خبری جو دکھ درد ہٹاوے  
ہو رستی دتی جان دی پاک نبی سرور نوں  
وقت آوے کا کلی تنگیاں تیریاں دور ہو جاسن  
جیوں ایٹھے توں اک اکلا بے زور انتوانا !  
نوجاں لشکر نال لتاڈے کمر دا پھرے چڑھائی  
جس تھانویں ایہ غلبہ پاکے تیں اوتے چڑھ آون  
وڈے وڈے جو زوراں والے مکے کبر متکاراں  
ابو جہل امیہ جیمے از لوں بختوں ہارے !  
جنہاں نوں اج مان ایہو ہی دیکھ لیسا ایہ لوکی  
ایہو نہیں ایہ عربی لوکی تیرے چاک سداون  
تیرے لشکر نے جس پاسے اپنا مکھ بھنوانا  
قیصر کسرے وجہ ایمانی تیری ہک نگاہوں  
اسے حال مکے وجہ جنہاں دکھ تکلیفاں پائیاں  
ہر کم شروع شروع وجہ اکثر ایہو رنگ دکھاوے  
مڑا ایہ کم نبوت والا رحمت ذات الہی  
جنہاں اوہدی مخالفت کردیاں اپنی عمر گزاری  
خیرُ لَکَ وجہ ایہو ہی پیا ہو یا خاص اشارا  
آکھیا پہلے نالوں ہو سی آخر بہتر تیرا  
رب دی رحمت بخشش تیں تے ایسا اثر لیاوے  
ہر حالت وجہ بشریت تے آوے رنگ نورانی  
اس دے اوتے بشریت دا اثر نہ رہی کافی  
مکہ شہر حجاز تمنائی بلکہ دنیا ساری

کفر اندھیرا دور ہو ویسی ہو سی نور اجبالا  
ہر اک بھلے ڈلھے اوتے اثر اسے دا پوسی !  
ایہو منشا قدرت والا ایہو چاہے ہر حالوں  
دو جگ اندر دین نبی دا ایہو شان بناوے  
جس تھیں ماوَدَعَلُکَ والی کردا دور بدر نوں  
وجہ مدینے نال سکھاں دے ایہو ہی بدلاسن  
وجہ مدینے اس دے بدلے ملی شان شہانا  
کفار اں دے مان تر وڑے پھر سی جان چھپائی  
اوتھے ہی تیریاں نوجاں کولوں لُج ماراں کھاون  
تیرے سامنے تاب نہ لیا و سن جہل جاسن سبھ کاراں  
تیری ہکی حملے پاروں جاسن سبھو مارے  
قدم قدم تے تر لے لیسن روندے پھر ن تدوکی  
بلکہ ساری دنیا والے گیت تیرے ہی گاؤن !  
اوسے پاسے فتح تے نصرت نالے فضل لبانا  
ہو سی پیا ذلیل نکارا دور ہو سی درگا ہوں  
جس دم وجہ مدینے جاسن کردے پھر سن شاہیاں  
جدوں اخیر اوتے ادھ آوے ہو رہی حال ہو جاوے  
جس دم اپنے رنگ تے آوے ور ہووے گمراہی  
اوہا ہی من جان دے آخر پاندے بر خور داری  
دوست نوں خوش خبری دے کے ور کیتا غم سارا  
پستی کنوں بلندی بلکہ ایدوں شان ودھیرا  
بشریت تھیں ودھ کے اگے نور عرفان دکھاوے  
بھانویں ظاہر ایہو حالت باطن نور پچھانی  
گویا اوہ لاہوتی رنگن ہو سی زیب صفائی  
ویسی صاف گواہی تیری توں محبوب غفاری



جنہاں اوس دم فیض تیرے تھیں حصہ کچھ نہ پانا  
تے جنہاں نے اس مجلس تھیں کچھ بھی حصہ پایا  
ظاہر باطن روشن تھیںسی ہوئی دور سیاہی  
ایہو اصلی مقصد ایہو دلی مراد ربانی !  
دنیا دے جنجال و بالوں بلیسی پئی رہانی

انہاں نے نقصان اٹھانا اپنا آپ و بجانا  
ہو جاسن مقبول اوہا ہی ہوئی شان سوایا  
اوس دم سمجھو حاصل ہو گیا انہاں نور الہی  
جس دم ایتھے پہنتے اوس دم ہو ویسی ارزانی  
مولاناں ہوئی گل ساری دکھ نہ رہی کافی

اے مومن کہ غور خراتوں دل دے اندر آئی  
بناں اطاعت پاک نبی دلوں نہیں فیضان ربانی

جس نوں حاجت نوزہدایت تے چاہے بھلیائی  
باجہ اطاعت نبی محمد مشکل درجہ پانا  
رب دامنشا ازلی ایدی ایہو فرماوے !  
اس تھیں ایہو جا پے درجہ پاک نبی دا بھارا  
ایہو ہی خوش خبری وڈی پاک نبی نوں آئی  
جنہاں لوکاں نال نبی دے ایتھے لائی ہوئی  
آخر نوں مراد اوہا لوکی و بخت نشلی پاندے  
رب سچے دی وڈی نعمت آخر دی بھلیائی  
جیوں خیر لک پاک نبی حق انجیں تابع داراں  
تاں ہی اول نالوں آخر بہتر رب فرماوے

پکڑے قدم نبی سرور دے دور ہو دے کمپائی  
جنہاں قبولی انہاں اوئے ہو گیا فضل ربانا  
جو کوئی سانئوں بلنا چاہے اوہ اس رشتے آوے  
اول نالوں آخر بہتر ایہو اک سہارا  
ایتھے او تھے اسے پاروں بلیا نور صفائی  
بھلیاں سے تکلیفیں سہرتے فکر نہ کیستا کوئی  
دور ہوندی سمجھ کلفت دل دی عیش بہارا اندرے  
جس نوں ہو گئی حاصل اوہا بن گیا مرداد یا ہی  
انجیں سب اصحاباں یاراں مومن برخورداراں !  
ہر دم نبوی شان و دھامے نوالوں نوال رنگ لیاہے

## وَلِلْآخِرَةِ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ ه

تے یاد رکھ بے شک آخرت بہتر ہے واسطے تیرے دنیا نالوں

جیوں دنیاوی پہلی زندگیوں پچھلی ٹھیک بتائی  
اس وجہ دسیا دنیا نالوں آخر بہتر تیری  
اُوئی زندگی دنیا والی رب سچا فرماوے  
دنیا اندر بھانویں کتنی عزت شان لتاں دی  
پر محشر نوں اس دے نالوں عزت شان زیادہ

انجیں محشر وچہ بھی اس تھیں کچھ اشارت آئی  
دور محشر نوں حالت ہوئی تیری بہت چنگیری  
آخرت بعد وفات نبی دے خیر لک بتلاوے  
دن دن دون زیادہ آہی پئی ترقی پاندی  
قرب حضور دی جنت ورثہ ہر اک پورا وعدہ



دنیا مسلماناں کارن چند روزہ دکھ جانی  
 جس دم روزِ حشر دا ہوسی پورا اپنے ویلے  
 اوس دم طرفِ محمدیاں دے ملک مقرب آوے  
 بعد اوس دے فرمان ربانا دے آن انہا ننوں  
 ڈروئے اس کھیں اوسنوں ناہیں کارن نساں تپایا  
 کیست تیار تیاڑے کارن جنت اساں ٹکاتا  
 ذرہ ایمان ہوسی جس دل وچہ اوہ بھی جنت جاسی  
 دوزخ نافرماناں کارن تہرول رب تپاوے  
 جہناں پاک نبی دے تائیں تنگیاں پیاں پونچیاں  
 ساری عمراں نال نبی دے ویر کماون والے  
 تے جہناں نے پاک نبی نوں منیاں دلوں زبانون  
 اسے پاروں پاک نبی دی کیتی تابعداری  
 اسے پاروں عمل انہاں دے ہوئے مقبول حضوری  
 اسے پاروں محشر اندر اوہ پُر امن تمامی  
 اسے پاروں سب کھیں ایہو امت رب نوں پیاری  
 دوزخ بجاہ حرام انہاں تے جنت انہاں ٹکانے  
 حمد آئی والا جھنڈا جاں حضرت دے ہتھ ہوسی  
 اوس دن باہجوں اس جھنڈے دے ہوسی کتے نہ سایہ  
 دینہ دی گرمیوں تپشوں ہر کوئی ہوسی حال نتانا  
 اوس دم حضرت حوض کوثر تے ہوسن بیٹھے ہوئے  
 گویا تابع دار تمامی رُج رُج کے پتے پیون  
 اوس دم معلم قدس ربی دا ہوسی کفاراں نوں  
 میں قربان نبی سرور کھیں اتنا درجہ پاوے  
 اتنا ادب نبی سرور دا اگ بچھ جاوے ساری  
 نبی ہزاراں بھانویں گزرے پر اُس روز تمامی

روزِ حشر نوں رحمت بخشش ہر شے دی ارزانی  
 ہر شے اس کھیں کنبدی ہوسی کیا گرو کیا چیلے  
 رب دی طرفوں نال محبت آن سلام سناوے  
 دوزخ دا ایہ دولا گہری اثر نہ کرے تسانون  
 ناں ہی ایہ سورج چڑھ سرتے نساں تپاون آیا  
 جس دل کچھ بھی الفت نبوی اس نہیں دوزخ جانا  
 دوزخ کھیں پنج نال امن دے اپنا وقت لنگھاسی  
 منکر پاک نبی سرور دا ایہو سزائیں پاوے  
 اج اوہ دوزخ دے وچہ ولسن پاسن سخت سزایاں  
 اج اوہا مڑ اسے بدلے ہوسن ابدے حوالے  
 سیح قرآن کلام الہی پورا عمل انہاں نوں  
 اسے اندر عمر گزاری ایہو کار گزاری  
 اسے پاروں اسد دلوں ہر شے دی منظوری  
 اسے پاروں بخشیا اسد انہاں شان گرامی  
 ہر شے دی ارزانی کرسی انہا ننوں رب باری  
 بھی محشر دی ہر اک تنگیوں ایہ پُر امن یگانے  
 نبی پیغمبر صالح مومن آن اوس ہیٹھ کھلوسی  
 تد کفاراں معلم ہوسی کیا حضرت دا پایا  
 پانی کدھرے نظر نہ اوسی ملے جے گھٹ انسانا  
 مومنوں نوں پئے پیاون پانی جوأت آن کھلوئے  
 تے کرے شکرانہ رب دا سمجھ خوش باش وسیون  
 کیست تیاہو آوے گا اپنا خالی نور ایمانوں  
 دوزخ بھانجھر لنبو بلدا تک فیاں سرور ہوجاوے  
 تے جنت بھی ادبوں حاضر کردا عرض گزاری  
 لیسن پئے سہارا سمجھو پاک رسول گرامی



کہن باہجہ نبی سرورے سبھجکے سے اندھیرا  
 نبی کیا کارندے جلتی ہو فرشتے نوری  
 کوئی نہیں ایسا اوس دن ہو سی اوس میدان وچالے  
 کفار ایں منکر بدکاراں اوس دن کتے نہ ڈھوئی  
 اوس دن خیال آوے گا تک کے اسان کی ظلم کمایا  
 ایسا دردی دو جگ سندارب دا نبی پیارا  
 اج پئی دنیا نال اسے دے جنت اندر جاندی  
 بندہ واندے دوزخ والے جہاں کوئی نہ کھولے  
 دوزخ کنوں بچا کے حضرت اپنے سنگی سارے  
 اوس دن والے قہر غدا بول پنج کے اندوالے  
 تے منکر بے دید بچالے سب تکدے رہ جاسن  
 اوس دن کہن سچا آہا نبی محمد پیارا  
 ہائے افسوس اسان کیوں نہ اوتھے اس امر منایا  
 پر اس ویلے اس اقراروں فائدہ مول نہ کافی  
 دنیا دے انکاروں ایتھے نفع نہیں اقراروں  
 دنیا اوتے نال محبت جس نے امر منایا  
 وحدت اتے توحیدوں جہڑا ٹھیک ہو یا اقراری  
 باقی دنیا والا لیکھا ہے اک دم دامیلا  
 کی ڈرنا کی جھڑنا ایہ تاں ہک پل گھڑی نظر آرا  
 اس جھورے دا جان اپنی نوں کاہنوں داغ لگانا  
 ایہ دنیا ہے فانی آخر ایس فنا ہو جانا  
 اس دنیا وچہ بھانویں آون سے تکلیفان تنگیاں  
 مومن نوں جد رب سچا ونج اوتھے خوشی دکھاوے  
 کی ہو یا جے کافر ایتھے طعنے دیں تسانوں  
 دنیا وچہ غرور تے نخوت تے انکار رہانا

اکو رحمت بخشش والا پیغمبر دا ڈیرا  
 سب طفیل نبی سرورے ہوسن ونجہ حضور ی  
 جہڑا باہجہ نبی دے اوتھوں باہوں پکڑ نکالے  
 اوہ پھر سن بے حال نتانے وات نہ چھپی کوئی  
 ہونڈیاں سوندیاں سراپنے تے بھارا بھارا اٹھایا  
 اسان نہ منیاں کہناں اوس دا کیستاپیا کنار  
 اسے دے سنگ ہراک دکھوں پئی خلاصی پاندی  
 بھکھ دے دوزخ نوں تک تک کے ہراک ادل ڈولے  
 ونجہ جنت دا بوہا کھولے دے سب نظارے  
 ونجہ جنت وچہ داخل ہوسن تھیں دور کشالے  
 کیتے دے اوس ثمرے اوتے درور دھکے کھاسن  
 جو فرمایا سچ فرمایا اس دا شان نیارا  
 کیوں نہ اس دے نال لگا کے نور ایمانوں پایا  
 ایہ تاں الٹا سراپنے تے ہوراک بوجھ پیانی  
 ایتھے فائدہ اوہا پاوون منیاں جہاں پیاروں  
 منیاں سچ نبی سرور نوں غنیر خیال چوکایا  
 اوس دے اوتے رحمت رب دی پاوے بخورداری  
 اس دی تنگی ترشی انجیں جیوں دریا وچہ ڈھیلا  
 اوہ بھی چتییوں چکیا ہو یا جیونکر حال آوارا  
 اس تھیں بہتر اگلی دنیا جو پڑامن ٹکانا  
 اوہا باقی اوسے کارن ایہہ سارا خصمانا  
 اوس گھر گیاں ایہ یاد نہ رہن بھانویں کیوں لنگھیاں  
 بھل جاسی ایہ تنگی ترشی ہور ای رنگ ہو جاوے  
 جاں پکڑیں ایہ اوس میدانے ہو سی خبر تنہا نون  
 اگے ایہو بھار ہو جاسی مشکل سخت نبھانا



اوس میدان مخالف لوکاں جو کچھ حالت ہونی  
جیوں میدان کفاراں کا دن ہے اک قہر گھنیرا  
خَيْرُ لِّكَ وَاَسَايَ ہوسے اوپر اہل ایماناں  
اس دنیا تھیں اگلی دنیا بہتر انہاں کا دن  
جس دیلے اوہ موقعہ آدمی چلے تدوں انسانوں  
جے ایہ پتہ ہوندا کچھ ساننوں منکر کدی نہ ہوندے  
دنیا اسان پیاری جاتی ادھروں نفرت بھاری  
اوتھے اسان مخالف رہ کے کی کھٹیا کی وٹیا  
کیا ہوندا جے مومناں وانگوں اسیں بھی سیس نواندے  
بار خدا یا من بھی ساننوں جے موقعہ ہتھ آوے

اللہ رحم کرے خود فضلوں عقل فکر سب بھونی  
انجیں مومن لوکانوں اوہ امن آرام واڈیرا  
سے محمد سرور عالم سب تے فضل ربانا  
کی ہویا جے کافر ایتھے سے لافاں پیے مارن  
سیچ آواز محمدی آہی پد نہ خبر اسانوں  
بلکہ قدماں تے وچہ ڈگدے چار چوہیرے بھوندے  
اصل حقیقت اس وچہ جیکر کرے تابع داری  
الٹا اپنا آپ ونجایا وکس وا جھکا پٹیا  
پورے تابعہ سدا ندے اج ایہ دکھ نہ پاندے  
تابع داری کر کے دیسے دور دھبر ہو جاوے

### الْمَوْتُ بَابٌ وَكُلُّ النَّاسِ يَدْخُلُهُ

موت اک دروازہ ہے تے تمام آدمی داخل ہون گئے وچہ اس دے

### يَلِكُ شِعْرِي بَعْدَ الْبَابِ مَا الدَّارُ

افسوس سمجھ ہندی مینوں کہ پچھے اس دروازے دے کھرا گھر ہے

عرب شاعر اک ابو عتابیہ اسے حیرت پاروں  
موت ہے اک دروازہ جس وچہ وڑنا سمجھ انساناں  
ایہ وقت دھراوے مولا وچہ قرآن انہاندا

ایہ اک شعر الاندا کہندا اپنی سوچ وچاروں  
ہائے افسوس نہیں معلوم اس درپچھے کون ٹکاناں  
جیونکر کافر ترے لب بند اجاں اوہ وقت آجاندا

### حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ لَعَلِّي أَعْمَلُ

جس دیلے آنندی ہے اک انسان گنہ گاراں دے نوں موت اوہ (زندگی دے نظائے دیکھ دیاں) آکھ دالے لے رب میرے لوٹا مینوں

### صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا

اک بار دنیا وچہ عمل کراں میں چلے وچہ اس دے جو چھڈیا ہے میں ہرگز نہیں ایہ گل ہی گل ہے جو اوہ

### وَمِنْ وَّرَآءِهِمْ بَرْزَخٌ أَلَىٰ يَوْمٍ يُبْعَثُونَ (مومنون ۶)

آکھ دالے پس بن پچھے انساں گنہ گاراں دے اک پردہ ہے (جہدوں موت دے بستر تھیں جگا کے) اٹھائے جاون گئے ۶

رب فرماوے انساں اوتے موت جہدوں آجاندا

دیکھ نظارا زندگی والا جو اوہ رنگ دکھا ندی



کندے رہا ہے اک واری واپس کریں اسانہوں  
جو کچھ مال چھڈ آئے اوتھے راہ تیرے وچہ لائیے  
رب فرماوے ایہ تاں سمجھو گلاں مین زبانی  
اوس دن تکین انہاں اوتے ہے اک پردہ چھایا  
گویا ایہ مدت تکین مین اس حال وچالے !  
موت اک ایسی حد خدا نے قدرت نال بنائی  
اصل حقیقت اس دی سمجھو اندر مالک جانے  
جنہاں لوکاں ازلوں ابدوں اسے نال لگائی  
ایہ تاں رب نے زندگی دا اک شیشہ خاص بنایا  
گویا اوہ اک غیبی حالت سامنے کیتی جادے  
جیویں اس دی بابت مولا وچہ قرآن لیا یا

دنیا تے ونجہ عمل کچیاں روشن تھیاں ایمانوں  
خالص تیرے بندے ہو کے سوہنا رنگ کھائیے  
اس دا ایٹھے اثر نہ کوئی نہ کسے لکھے جانی  
مدتوں کچھے جدوں انہاں نون جاسی فیر اٹھایا  
جس دم وقت آیا مرط انجیں جاسن سمجھ بھالے  
ملک جادے دنیا دی لیکھا اوس دی ہوا ہائی  
ظاہر حال ایہو ہی چھٹ دے زندگی دے خصمانے  
انہاں نون ایہ دسیا جاندا ایہ اوہ شے نہ کافی  
آخر دیلے مرنے والیاں جاندا سب دکھایا  
جس تھیں زندگی دا سب لیکھا پورا اگے آوے  
موت دی بابت واضح کر کے مطلب سمجھایا

وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ (ق ۲)

تے آگئی بیہوشی موت دی لے کے حقیقت نوں ایہ ادہا ہی ہے آہا تو جس تھیں ہٹ دا پھر دا

جدوں بے ہوشی موت دی ہوئے سامنے کچھ لیاوے  
یعنی موت دی ایسی حالت جو اوس دم چھا جان دی  
ابن جریر لکھے اس اوتے مطلب کھول سناوے  
جداوہ نقشہ دیکھے بندہ ادہنوں یقین ہو جاندا  
حافظ ابن کثیر محدث وچہ تفسیر لیاوے

جس تھیں بنداش دا آہا اصل اوہا دکھلاوے  
کچھ نہ کچھ حقیقت والا منظر بی دکھان دی !  
یعنی نقشہ آخرت والا اس تھیں رب دکھاوے  
واقعی اگا ہے شے کوئی جیوں اللہ فرماند  
اوہ بھی انجیں مطلب اس دا اسے طور سناوے

يَقُولُ عَزَّ وَجَلَّ وَجَاءَتْ أَيُّهَا الْإِنْسَانُ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ

فرماندا ہے اللہ تعالیٰ تے آگئی ہے اے انسان بے ہوشی موت دی نال حق دے

أَيُّ كَشَفْتُ لَكَ عَنِ الْيَقِينِ الَّذِي كُنْتَ تَمْتَرِي فِيهِ (تفسیر ابن کثیر بر فتح البیان)

یعنی کھول دتے نے میں واسطے تیرے پر یقین دے اوہ جو آپس توں شک کروادیا اس دے (بحوالہ میرت القبی ج ۲ صف ۱۵۵)

رب فرماوے اے بندے اج اوہ بیہوشی آئی اپنے نال حقیقت تیری پورے طور لیا ئی



یعنی عمل تیرے دا نقشہ جو تیرے پیا کما یا  
رب دیاں انہاں کلاماں اوتے نہیں یقین آہا کوئی  
گویا پچھلے شک تمامی اس نے آن پٹائے  
تے قاضی شوکانی صاحب بھی ایہ لکھ وکھاندا  
بالحق یعنی حق لیاون دا مطلب کھول سائے  
تے پیغمبر جس قیامت دی جزا سزا فرمادے  
مفتی آلوسی حنفی اپنی وچہ تفسیر لیا یا

اوہ من تینوں دسیا جاندا پردہ اس تھیں چایا  
اج اوہ سمجھو ظاہر ہوندا دس دا جیوں جیوں ہوتی  
اصل حقیقت ظاہر ہو گئی ہر شے نظری آئے  
اس آیت دی بابت اوہ بھی مسئلہ کھول سناندا  
موت دے ویلے سب حقیقت اکھیاں اگے آوے  
اوہ بھی سچ ہووے پیا ظاہر جیونکر حال وہاندے  
جیونکر اس آیت دا مطلب اوس نے کھول سنا یا

وَالْمَعْنَى أُحْضِرَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ حَقِيقَةُ الْآخِرِ الَّذِي

اس آیت دا مطلب ایہ ہے جے حاضر کردیندی ہے بیہوشی موت دی حقیقت امرنوں

نَطَقَتْ بِهِ كُتُبُ اللَّهِ تَعَالَى وَرُسُلُهُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ (ج ۶ - ص ۱۶۵۲)

جس نوں بیان کیتاے کتاباں اسدیاں نے تے رسولاں نے۔ بحوالہ سیرت النبی ج ۶ ص ۶۵۸

اس آیت دا مطلب ایہو موت بیہوشی والی  
انہاں کتاباں وچہ جنہاندے ایہ اذکار لیاے  
نبیاں تے بھی انہاں بابت جیوں اللہ فرمایا  
وچہ تفسیر کشاف زحشری انجیں بیان کردیندا  
سبھاں دی تفسیروں ایہو مطلب واضح تھیوے  
عمر ساری دے عمل تمامی اکھیاں اگے آون  
شاید اسے کارن اوس دم اوہ بیہوشی آوے  
یا ایہ وجہ جو عاجز بندہ ماریا عیب گناہوں  
اج اخیر آیا جد موقعہ مسل گناہاں آوے  
طاقت تھیں ایہ بورجھ وڈیرا لمبے اوس دے لکھے  
نال ہی اگلی دنیا والے آون نظر نظام دے  
اگلا سب نظام الہی نقشہ بنھ وکھاون !  
سکرۃ الموت اسے تائیں تاں مرنا اکھیا جاوے

حاضر عمل لیاوے اوتھے جیوں جیوں عمراں جابی  
جہڑیاں طرف رسولاں آیاں واضح کرد وکھلاے  
ایہ معاملہ لوکاں تائیں روشن کرد بتلایا  
بحر محیط وچہ ابو حیاں بھی ایہو حوالے دیندا  
موت والی بیہوشی جس دم ظاہر آن دسیوے  
اس حالت وچہ بندے لوں اوہ سمجھ وکھائے جاون  
عملاں والا چٹھا پورا پیش کر یا جاوے  
اسے حالوں عمر گذاری بھلا راہ الہیوں  
عمراں دا جو کیتا ہو یا پیش نظر ہو جاوے  
ہو جاوے بیتاب بندہ جد نظر اٹھا اوہ دیکھے  
بھانویں پوے بھانویں اچھے جیوں صاحب دے کارے  
جس دی حیرت پاروں بندے اپنی ہوش بھلاون  
جس تھیں وقت نزع دے بندہ اپنی ہوش بھلاوے

۱۶۵۲ ص ۲۰۲ کلکتہ تفسیر ابوجان اندلس مالکی بحر محیط ج ۸ ص ۱۲۴ بحوالہ سیرت النبی ج ۶ ص ۶۵۸ منہ ۱۶



اسے پاروں رب تبارک واضح ایہ گل کردا جس تھیں سمجھ آجاوے ساری کھل جاوے ایہ پردہ

فَكشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ (ق - ۲۴)

پس کھولیا اسان تیرے تھیں پردا تیرا پس نظر تیری آج ہو گئی ہے تیز

پردہ کھول دتا اسان تیرا ہر شے پی و سیاوے  
دنیا تھیں ہک پاسے کر کے سب لوکایاں ہو یاں  
اچھی طرح اوہ دیکھے بندہ جس دم سامنے آون  
حال مطابق ہر شے دیکھے تے بیہوشی جاوے  
جنہاں تعلق نال نزع دے اپنا رنگ دکھاون  
اوس دا ایہ کوئی حصہ ناہیں ایہ تاں اک اشارہ  
دیکھئے روزِ حشر دے ہوسی کی کچھ حال اساندا  
دیہہ موقعہ اک وار خدا یا کر کے کرم کباراں !  
تابعِ داری کر کے پوری پائیے شان گرامی  
انجیں حاصل کرئیے درجے کر کے تابعِ داری  
دامن پاک نبی دا پھر پیٹے ملے نجات تداہیں  
انجیں باقی دنیا کارن ایہ ارشاد ربانا  
خَيْرُ لَّكَ دِي نِعْمَتِ اسنوں ہے انعام رسوبی  
طعنے دکھ تکلیف جہانی سوہنا رنگ دکھاوے  
پر جہد ہو سوسی حشر دھاڑا معلم ہوگ انہا ننوں  
جداوہ ویلا آیا جاسی بھل ایہ قہر کشالا  
جس اقرار رسالت کر کے منیا نبی پیارا  
سب انعام میسر اوسنوں نالے فضل خدادا  
روزِ قیامت ایہو ہوسن دس دے عجب نظارے  
پر ایہ دودن خوشی تے اگے ڈاڈھے درو کشالے  
انجیں دونیاں پاہن سزائیں ہو سوسی حال نتانا  
کفاراں دا روزِ حشر دے گل نہ پاسے کافی

رب فرماندا بندے نول جد وقت نزع اس آوے  
جہڑیاں چیزاں اوہلے آہیاں اسان چھپایاں ہو یاں  
پیش آج اوہ سمجھ کیتیاں جاوون صاف دکھایاں جاوون  
رب فرماندا نظر بندے دی اس دم تیز ہو جاوے  
کمن مفسر اس دم اسنوں چیزاں اوہا دکھاوون  
حالانکہ جو محشر ویلے ہونا پیا نظارا  
ایس اشارے پاروں بندہ جد بے ہوش ہو جاندا  
اس موقعے تے عاصی پانی تر لے کمن سزائیں  
آکے دنیا دتے تیرے منے حکم تمارا  
جیونکر نافرمانی اندر اپنی عمر گزاری ۶  
پر ایہ تابعِ داری تاں ہی ہے مقبول انتھائیں  
خَيْرُ لَّكَ جیوں پاک نبی حق انجیں مسلماناں  
دنیاوی دروازہ تنگی جس دل نال قبولی  
ایہو تسلی پیغمبر نول رب دی طرفوں آوے  
ایہ کفار مخالف لوکی تنگیاں دیہن تسانوں  
مان تران تکبر کیسہ جو کچھ دنیاں والا  
اسے وانگوں امتیائوں بھی ایہ خاص اشارہ  
محشر نول اس دنیا نالوں اس دی شان زیادا  
ایتھے بھانویں عاجز حالت مسلمان بیچارے  
کافر منکر بھانویں ایتھے دس دے عیش و پچالے  
جیویں مخالف پاک نبی دے نالے مسلماناں  
شوخی شیخی شان حقارت کبر اتے وڈیاں



ہاں جنہاں نے نال نبی دے سچے دل توں جوڑی  
 خیرِ لک دے ہر انعاموں انہاں ب سنوارے  
 وقت نزع جیوں کافر اپنے دیکھ گناہ خطایاں  
 اوس دم دوزخ دی راہداری اس تائیں بل جاوے  
 جہرہ کاں دیہن فرشتے اوسنوں غضبوں پئے ڈراون  
 ایہو ویلا مومن اوتے جس ویلے آجاںدا  
 جنت والے سب فرشتے اوس کو لے آجاون  
 انجیں حوراں جنت والیاں آون استقبائوں  
 ملک ربانے نال محبت اوسنوں آن بلا ندے  
 کہندے جیوں تدرہ دنیا اوتے جھلیاں کھانڈیاں  
 اوہ تک جنت دا در کھلا نہراں اوس وچہ جاری  
 تیرے کارن رب سچے نے فضلوں تیار کرایا  
 کرن روایت مومن نوں جدایہ رنگ بٹکھاوے  
 ایسی حالت ہووے گویا چھا جاکے بیزاری  
 گویا جس دنیا وچہ اوس نے اتنے روز گزارے  
 جھٹ ساعت دار ہنا اوسنوں ہرگز مول نہ بھاوے  
 عیش تے لذت دنیا والی جنت اوتوں واری  
 اسے حب خوشی وچہ مومن کردا جان حوالے  
 جیوں کافرنوں اس ویلے وچہ ہن تکلیف اندایاں  
 جیوں کافرنوں روزِ حشر دا ہے اک قہر نظارا  
 مومن کارن ایہو ویلا رحمت ذات الہی  
 ہک نظارا جنت والا جبر مومن نوں آوے  
 اوہ تکلیف آرام آسائش تے اک لذت جابے

تنگیاں سب قبولیاں ناہیں وحدت دی حجت ٹری  
 اس تنگی تھیں دودھ کے اگے پاوے درجے بھارے  
 ہو جاوے بیہوش بھلائے دویاںیاں چترائیاں  
 گویا دوزخ ہی گھر اوس دا اوسنوں وسیا جاوے  
 نالے مارن چک چک گزراں رحم زمول کماون  
 عجب نظارا ظاہر ہویدا مول اکرم کماندا  
 آکے الفت پیار محبت اس دے نال کماون  
 کرن زیارت دیہن تسلیاں تے دیکھن خوشحالوں  
 السلام علیک عزیز انرم کلام سناندے  
 انجیں اج دن تیرے اوتے رحمتاں ربدیاں آیاں  
 ہر اک طرح آرام آسائش ربدی بخشش بھاری  
 چھڈ دنیا چل اوس دے اندر پانویں لطف سوایا  
 بھل جاوے تکلیف اس جگہ دی جتیںوں سبھ چکاوے  
 دنیا دی ایہ عمر حیاتی جاپے زری خواری !  
 اس وچہ رہنا اک پل اوسنوں لکھاں سال شمارے  
 آکھے لے چلو اوس تھانویں جو اوہ نظری آوے  
 میر اکروٹکانا ہووے جگہ دی دور بیزاری  
 پتہ نہ لگے کی پیا ہویدا سکھ یا درد کشا لے  
 انجیں مومن دے حق اس وچہ رحمتاں تے بھلیاں  
 انجیں مومن نوں اوہ موقعہ فضل الہی بھادا  
 جس دے صدفے روشن ہو یا دل دی کئی سیماں  
 دکھ نزع تکلیف کندن دی اوسنوں سکھ بھل جاوے  
 جنت دی خوشبودا عمدہ نعمت عجب سنجاپے !

کافرنوں تے وقت نزع دا ہک عملاں دا بھارا  
 دوجا جھکے دے دوزخ والا دے بیا نظارا



نامے گھوڑ فرشتیاں وادی جان و بجائی ہوئی  
پیاری دنیا سیکھ آسائش تک یاں بھتوں تہاں دے  
اس حالت تھیں اوہ بے چارہ عاجز حال آدھا  
دنیا وانی چارڈی سخی کرکری سب ہو جاوے  
ایہو ہی نہیں جان کنڈن تے اسدی بس ہو جانندی  
نال نبی دے دیر وگاڑاں تے من گورد چانے

اوسروں اک الٹے دوزخ حال نہ چھڑیا کوئی  
رب دیاں قہر عذاباں اندر اوسنوں پٹے کھپاندے  
پریتے دا بدلہ انجیس کی من چلے چارہ !  
بیخود بے جس ہو یا دھتے آکے کون چھوڑا دے  
اگوں گوراند میری ظالم اکھیاں کڈھ ڈراندی  
ہور تفسیر جاپے دسوا بھتوں کون نکالے

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ

تے جیکر دیکھے تو جس ویلے قبض کردے نے روح انہاں دی جہاں نے کفر کیتاے فرستے مار دے نے

وَجُوهَهُمْ وَاذْبَاسَهُمْ ذُقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ (انفال)

منہ انہاں دے نوں تے پٹھاں انہاں دیاں نوں (لے آکھ دے نے) چکھو واقعہ عذاب سڑنے دا

انہاں کفار دا دی حالت دا اندر ذکر سنا دے  
روح فرشتے قبض کریندے تے مڑ لیکے تروے  
ایتھے ہی نہیں ملدی بلکہ غضبوں بول سنا دن  
ساڈن فیر انہاں دے تائیں نالے دیہن ایندیاں  
ایہ نہیں گل اختیاری اپنی تے ناں ہی من مانی  
نہیں اسادی مرشی اوتے ہوئی کارروائی

کسے پیغمبر نوں توو دیکھے وقت انہاں جد اوسے  
موتناں پٹھاں تے لان چیمپڑاں بھانویں نے اوہ مڑے  
سٹ عذاب دوزخ دے اندر اوتے اک جلا دن  
آکھن چکھو عذاب سڑن داکیتیاں آگے آئیاں  
ایہ تاں ڈاڈیاں دے سہہ واگاں عذر نہ اس وجہ جانی  
انہاں نے تے اپنی کرنی جیوں فرماں خدائی

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ دُخَانًا (قیامت)

طرف پالنے والے تیرے دی اوس دن منکایا جاتا ہے۔

اول دن تیرے رب دی طرفہ اوہ ہنگامے جاسن  
ایہو انگاری ایہو بدکاری ہو ہی آگ انبیا  
اس ڈیپاروں عاصی منکر پکڑ فرشتے آئن  
طرح طرح دیاں دکھاں اندر ہون نیر بچا دے  
نہیں ایہ تیرا ہی تعز مذمت والا !  
شفقت بھو اللہ کرم کما دے  
کرمی واضح طور سے سنایا

اس انگاری بدکاری دا پورا لطف اٹھاسن !  
اسے دا ہی بدلہ ہو ہی ایہو چلیسی رتبہ  
دوزخ دیاں انگاراں اوتے سٹ کے انہاں بچپان  
ایہ پر اچھے تیرے اندر عاجز حال آوارے !  
اس وجہ قابو آکے تکسن مڑ اوہ درد کش لا  
سبھ زندگی دا اس وجہ آکے لکھا لایا جاوے  
بھی سوال جواب دی بابت صحیح یقین دلایا



صحیح حدیثاں اس دی بابت پیغمبر تھیں آئیاں  
فرمایا جے مرنوں پچھے جاں میت دفناون  
آنو ندیاں اوس مروے کولوں ایہ گل آن پھپھون  
جے اوہ کہے میرا رب اللہ نبی محمد پیارا  
انجیں ہی قرآن وچالے ایہ تصدیق ہو جاوے

جیویں اصحاباں وچہ حضرت نے کھلے طور الاٹیاں  
بعد اوس دے دو ملک ربانے قبر وچالے اُون  
کون تیرا رب کہڑائی ڈاڈھے سخت دیون  
کھل جاوے درجبت نہیں تاں روپا گیا بیچارا  
جوں خداوند اس دی بابت واضح کر فرماوے

الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ يَقُولُونَ سَلَامٌ

اوہ لوک جنہاں نوں مار دے نے فرشتے پاکیزہ حالت وچہ آکھ دے نے اوہ سلامتی ہو دے

عَلَيْكُمْ أُدْخِلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (سُورۃ - نحل - ۴۰)

اوپر تہاں دے داخل ہوو وچہ بہشت دے بدے اوس دے جو آہو تیں عمل کردے

جنہاں نیکاں نوں وچہ نیکی موت سعادت آوے  
یعنی نیک اعمال کریدیاں جنہاں کوچ گیتاں  
اوس نیکی دے بدلے انہاں کہن فرشتے نوری  
دنیا دی زندگانی دے وچہ تہاں جیونکر عمل کماں  
گویا نیک کماندے بدے رب نے کرم کایا  
جو اک جگہ خداوند باری انجیں ہی فرماندا

ہو دے سلامتی اوپر تہاں دے ملک انہاں فرماں  
اسے حالت وچہ خاتمہ ہوندیاں اپنا دم دتاں  
سلامتی ہو دے تیں تمہاں رب دے خاص حضور دی  
اوس دے بدلے جنت مولا تہاں عطا فرمائے  
جنت دے وچہ داخل کر کے بخشیا اوچا پایا  
جوں نساہ سورت دے اندر ذکر مبارک آندا

لَهُمُ الْوُحُوشُ وَالْأَنْعَامُ وَالْأَنْسَابُ وَالْأَنْسَابُ وَالْأَنْسَابُ وَالْأَنْسَابُ

بے شک اوہ لوک جنہاں نوں قبض کیت فرشتیاں نے ظلم کر دے آہے اپنیاں جانان تے کیا فرشتیاں نے وچہ کھڑے

كُنْتُمْ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ

کم دے آہے تیں آکھیاں انہاں آہیں آہے کمزور وچہ زمین دے آکھیاں فرشتیاں نے کیا نہیں

أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ فَتَهَا جُودًا فِيهَا قَادِلِيكَ مَا وَهُمْ جَهَنَّمُ (نساء - ۴۰)

آہی زمین اللہ دی وسیع پس چھڑ جانو دے تیں اوسنوں پس اونہاں دا ٹکانا جہنم ہے

ایسے لوک جنہاں دیاں روحاں قبض فرشتے کر دے  
یعنی ہر اک عیب وچہ ہر دم شامل آہے

تے اوہ اپنیاں جانان آہے وچہ کراہے دھڑے  
رب رسول نہ یاد انہاں نوں لے گے اُلٹے راہے

ایہ رنگ دیکھ فرشتے انہاں پچھن انہاں تا میں  
کس حالت وچہ دنیا دے وچہ ہے ہو تیں اتھا میں



کھندے دنیا دے وچہ آہے اسیں غریب بیچارے  
نہ کوئی یار نہ ساتھی ساڈا عاجز۔ حال نکارے

سن کر بات انہاں جیونکر انہاں اکھ سنائی  
زیں اسدوی کھلی نہ سی چھڑ دیو وطن پیارا  
سب فرائض دا پئے ہونے سستی دور ہو جانندی  
پس جے ایہو حالت آہی اسے نال و ہارا  
انجیں ہوراک آیت اندر ذکر ایہو ہی آوے  
کہن فرشتے انہاں تائیں اس دا اصل نہ کافی  
ہور کسے تھناں ونجہ کریندیو جاکے پئے گزارا  
رب دیاں بندیاں دے وچہ مل کے زندگی پی سوہانندی  
من و تجہ کرو جہنم ڈیرا اس دا ایہو نتارا  
جیونکر وچی خدای طرفوں ایہ ارشاد لیا دے

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ مُسَلِّمًا يَتَوَقَّوْنَهُمْ قَالُوا آيِنَ مَا كُنْتُمْ  
اوس وقت تک جس ویلے آون گئے فرشتے اسان دے روحاں قبض کرنے واسطے انہاں دیاں آکھن گئے کتھے ہین اوہ جو  
تَدْعُوْنَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلٰی  
آہے تیس بلانوندے خدانوں چھڑ کے (دس ویلے ادہ شرک) آکھن گئے اک پاسے ہو گئے نے دیوتے اسان تھیں تے گواہی دتی  
أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ۝ قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ  
انہاں نے اپنیاں جانان تے بے شک ادہ سب کافر آہے (اس وقت) فرماے گا اللہ تعالیٰ داخل ہو جاؤ تیس بھی وچہ  
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْبَاقِيْنَ وَالْإِنْسِ فِي النَّارِ (اعراف-۴)  
اے ٹولے دے جو گزریں نے پہلے لتاں تھیں جتاں تے انساناں تھیں وچہ اک دے

اوس ویلے تک جس دم آون رب سچا فرماندا  
اس حالت وچہ انہاں کولوں پھین ایہ گل ساری  
پیش کر و تک لے رہے کی پایا اج انہاں دا  
کہن ادہ اج چھڑ گئے سانہوں ہو بیٹھے اک پاسے  
جداصلیت انہاں دی ایہ واضح سمجھ ہو جاری  
تسیں بھی ونجہ ملو نال انہاں جتاں تے انساناں  
جتناں لوکاں ایسیاں سندی لیتی تابعداری  
ملک ساڈے روح قبض کرن نوں جاں ایسے لوکاں دا  
کتھے نے جو چھوڑ خدا نوں آہیو تنہاں پوجاری  
رب دے نال برابر ہونا کوں انہاں دل چاہندا  
گویا دیہن گواہی اوہ سن کافر منکر خاصے !  
سن کر بات انہاں دی اوس دم رب سچا فرمانی  
پہل تساں تھیں اک دچالے ہو یا جہناں لکاناں  
جو رب نال برابر ہو کے کرے ایہ غدار ی

جیہوں ادہ وچہ جہنم ایہ بھی انجیں نال انہاں دے  
بعد حساب کتاب قبر دے دوزخ ڈیرے لاندے



## خلاصہ کلام آیات مذکورہ بالا

پہلی آیت وجہ اودہ لو کی جہاں ترک گناہوں  
بعد ایمانوں نیک کماں وجہ اپنی عمر گذاری !  
اسے تابعہ سرداری اندر وقت اخیر آیا  
ملک رہائے کرن مسلماناں نالے کہن انما ننوں  
ایہ اودہ لوک رسول اندر تے جہاں ایمان لیا ندا  
کفاراں نے انہاں تائیں تنگیاں پیاں پونچیاں  
خَيْرُكَ دے سن خوشخبری کچھ پرواہ نہ کیستی  
تے جد وقت انہاں تے آیا بھل گیاں اودہ تنگیاں  
جیوں تکلیفاں جھالیاں نجس سکھ دیاں گھڑیاں آیاں  
دوجی آیت کفاراں دا نقشہ کھینچ دکھاوے  
ایہ لو کی ایمانوں غالی نامحرم اسلاموں  
جدوں انہاں تھیں اس دی بابت کچھن ملکہ سببے  
اس ردوں دا مل نہ کوئی الٹا قہر الہی  
نجس مجرم لوکاں سندی حالت دی جاوے  
فکر حدیثاں دے وجہ آیا پیغمبر فرمایا  
پہلا سوال توحید دی بابت فی رسالت پاروں  
تے جے واضح کر کے کیتے حل ایہ سمجھ اشارے  
القصہ جیوں پاک نبی نوں رب خوشخبر سناندا  
دسے روز حشر دا ادکھاتے اک زحمت بھاری  
اوس دی تاب نہ جھلی جاوے نرا اودہ قہر ربانا  
نبی ولی تے صلح لوکاں منگیاں پیاں پناہیں  
ایہ اودہ ویلا سورج سر تے بہت قریب ہو جائے  
وقت نزع دی تنگی نالوں ایہہ تکلیف زیادہ

تے پورے ایمان اسلاموں حاصل قرب لاهوں  
سے تکلیفاں ہوندیاں مرطبی کیتی تابعہ سرداری  
عزت استقبالوں جا کے قبریں ڈیرا لایا  
جنت وجہ ونجہ ڈیرا لاؤ کچھ نہیں فکر تانتوں  
تن من دھن قربان کیستہ سمجھ وسیا شوق ولاندا  
جانی نالی روحی بھی جیوں جیوں نظری آئیاں  
خوشی خوشائیں اسے رستے نال تسلی بیستی !  
نال ایمان سلامت اپنے ونجہ ملے سنگ سنگیاں  
کافر دیکھ آئے وجہ حیرت ہوشاں سب بھلایاں  
مردیاں ہی اودہ پچھے دسین قضیہ پیش ہو جاوے  
تے توحیدوں پتہ نہ کافی واقف نہیں اس ناموں  
پتہ نہ کوئی منہ تک دے ہی ردوں پئے نما نے  
دور رخ ڈیرا کریں انہاں دا ایہو مقصد آہی  
اپنے کیتے پاروں ہر کوئی بدلہ او تھے پاوے  
سوال جواب قبر وجہ ہوسن جو کچھ کسے کمایا  
جے اس تھیں خاموش خلاصی نہیں مرٹکے وہاروں  
مراوہ جنت ڈیرا لاسی دور ہوسن غم سارے  
انجیں مومن تابعہ سرداراں ٹھنڈ سینے وجہ پاندا  
بڑے بہادر جہات والے بھی اوس دے اقراری  
پتہ ہو سی جد سردار اوس کی کمری حال تھانا  
وَقِنَا عَذَابَ الْحَشْرِ ہمیشہ سنگن کھلے دعائیں  
پوری اپنی گمری لے لے ہر اک چیز تپا دے  
ہر اک تے گھبراہٹ ہووے کیا سولہ کیا پیازہ



ادنے اعلیٰ ہر اک اوتے ہووے سرگروانی  
اس حالت وچہ کجھ آسائش مومن لوکی پاوون  
باقی جہڑے لوک مخالف انہاں حال نہ کوئی  
معلم ہوئی تدوں کفاراں شان نبی سرور دی  
ایسے کارن پاک نبی نوں دیوے رب تسلی  
اوس آرام آسائش بدے ایہ دکھ چیز نہ کافی

ہر اک بھلا کمال دے بات نہ کیے زبانی  
خیر لک دی نعمت والا اوہ کجھ لطف اٹھاوون  
تنگی تے گھبراہٹ پاروں ہوئے کتنے نہ ڈھونڈی  
دنیا نالوں اکا بہتر سرشتے ہوئے دردی  
نہ کر فکر پیارے میرے کیا ایہ گھڑی آؤئی  
توں بھی تے سبھ ساکھی تیرے پاسن سبھ رہائی

وَمَا تَقْدِرُوا إِلَّا أَنْفُسَكُمْ مِنَ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ (مزل - ۲)

تے جواگے کروگے واسطے جان اپنی دے بھلیائی تھیں پاؤگے تیں اوسنوں اللہ کوں

رب فرماندا جو بھی نیکی کر سوتیں اٹھائیں  
دڈی نیکی رب سچے نوں اک پچھاتا جلاوے  
پھر جو کجھ ارشاد انہاں دے دل دے نال سنبھالے  
جانی بدنی تے ارواحی جو تکلیفاں آون !  
ہر اک وڈا عمل ہمیشہ حق مسکیناں جانے  
اونہ بھی ہر اک بندے اوتے نظر محبت پاوے  
اوہ اس روز نبی داسنی بیچ جاوے اس دکھوں  
پاک نبی آئے دنیا اوتے سنے تکلیفاں پائیاں  
جدوں مدینے ہجرت کر کے ختم نبیاں جاندا  
غم دیاں گھڑیاں خوشیاں ہویاں مک گئے درویش  
پچھلیاں ڈنگاں نالوں ایہ ڈنگ چنگے ہوکے آئے  
جہڑے پہلے سنکلی آہے نال ہی ناں کھاندے  
حضرت عمار بلال جیسے جو عاجز حال غلامی  
جیوں پہلاں تکیناں آریاں انجہ آرام آسائش  
اسے وانگوں روز حشر دے عالی درجے پاوون

اس دا اجر خدا دے کوںوں رسی روز جزائیں  
فیر رسالت پاک نبی تے ٹھیک ایمان لیاوے  
فیر کٹے وچہ رستے اس دے سبھ درد کشالے  
سبھو چلے عذر نہ آنے مومن ٹھیک سداون  
کرے تواضع نال دلیوے دیوے اندر خانے  
ہر اک نال سلوک برابر الفت پیار کماوے  
کتنی ادھری گھڑی ہوئے اوہ دے پیارا دکھوں  
اوہ بھی مکے شہر دے اندر کفاراں ایڑیاں  
انہاں جھیریاں والا قضیہ فضلوں رب ہوکا ندا  
آن جہڑے وچہ تریاں اوہا دکھ پونچا وون والے  
عرب عجم دے حاکم ہوئے سبھ دکھ درد ہوکا تے  
اوہ بھی ہوئے حاکم ملکی پھر دے حکم چلانے  
بنے گوزر صوبیاں اوتے عانی شان گرامی  
جیوں اوہ ساعت اوکھی نجیں ہر اک طرح رہائش  
دوتی دشمن وچہ جہنم ایہ جنت وچہ جاوون

اوہ دن ایسا جس وچہ کوئی دردی نظر نہ آوے

سبھناں آپو اپنی ہوئی جیوں صاحب فرماوے



يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ لَا وَأَقْرَبَ وَصَا حَبِيبِهِ وَبَنِيهِ ۝

اوس دن نرس جادے گا مرد اپنے بھائی تھیں تے اپنی ماں تھیں تے اپنے باپ تھیں تے اپنی بیوی تھیں تے اپنے بچیاں تھیں

اوس دن کوئی شے یاد نہ رہی بھل جاسن سمجھ بھاتی  
بچے بھی چک جاسن دل توں ایسی حالت ہووے  
بھیناں ویر پیارے ہوندے پراوہ بھی نہ کافی  
میاں بیوی رشتہ گہرا تے بھاری زندگانی  
حُب پیار نہ رہی اکو نفسی نفسی ہو سی  
سائے اسے فکر و چالے پھر سن ہوش بھلائے  
اس دن نبی محمدؐ سرور جو محبوب بنانے  
باہج انہاں دے ہو رہیں غمیر اسے حال و چالے  
تاب نہ ہو سی دھچہ درگاہے جے کچھ سخن الاون  
اوس دن وی گھبراہٹ پاووں ہو سی نہر زبانی  
بیشک اوہ دن ایسا ہی دس دم نہ کوئی مالے

ماں بیو دا بھی خیال نہ رہی تے نہ بیوی کافی  
کوئی نہ اک دوجے دا واقف جو آپاس کھلووے  
مانواں نوں فرزند اں سندی بھائیوں حب سوانی  
جس ویلے اوہ گھڑی آوے گی ہو سی ختم کہانی  
اسے پچھے پھرن دیوانے ایہو تنہا ز عمر پوری  
بسھو اپنی چاہ بندے پھرے سختی دے منہ آئے  
غم امت دے پاروں ہو سن عاجز حال نتانے  
ڈرے خوف الاہوں ہو سن بخود تے بے حالے  
حالانکہ سب پاک گناہوں تے مقبول سداون  
امت دا کچھ خیال نہ ہو سی اپنے حال نتانے  
نہ کوئی سخن کلام الاوے دور ہوون دکھ سائے

لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا (نباء ۲)

نہ کلام کرے گا کوئی مگر اوہ جس نوں اذن دے گا اللہ تعالیٰ تے آکھے گا اوہ ٹھیک بات ہے

رب فرماوے اوہ دن ایسا جس دی دہشت پاووں  
ایسا کوئی نہ ہو سی جہڑا سخن کلام سناوے  
ماں اوہ جس نوں اللہ دلوں ہو سی امر ضروری  
امرا جازت جہد تک ناہیں ایسا سخن سناوے  
اس مسئلے نوں پچھے بھی میں واضح کر کے آیا  
پاک نبی دا عالی درجہ اندر دنیا ساری  
تے جے شک ہووے کچھ اس دھچہ دس دم ڈٹھا جاسی  
جیوں دنیا تے نور ایمانوں انہاں کلفت ہوئی  
دنیا او تے آخر ویلے قرب انہاں جیوں پایا  
اس دم کفایت نوں ہو سی ایہ گل معلوم ساری

چپ ہو سی سب دنیا ڈر دی نیڑے دور دیاووں  
کوئی کسے دی کرے سفارش دل دے راز بتاوے  
وچہ درگاہ ربانی اوہا بات کر لسی پوری  
تذکرین اوس ویلے نہیں کوئی جزات ایڈو کھاوے  
ایتھے محض اشارے کارن میں ایہ ذکر دھرایا  
اس دے وچہ کچھ شک نہ انجیں کہندا اللہ باری  
امت دا رتبہ عالی سب نوں رب دکھا سی  
انجیں روز حشر نوں ہو سی انہاں دی دلجوئی  
انجیں روز قیامت ملیسی انہاں شان سواپا  
مومنوں وانک شان تقرب دس کمر لاری



اس ویلے جد مومنوں اوتے فضل خدا فرماوے  
سے سے واری شکر الودے تے الحمد سداوے  
تابع داری پاک نبی دا شرہ پورا پایا  
چہرے مومنان دے اس ویلے خوش بشارت دسیون  
اس دم دوجا وعدہ رب وایا دانا نول آوے

سب انعام اکرام حضور ی ہر اک مومن پاوے  
وعدہ رب واپورا ہو یا تنگی دور ہو جاوے  
دنیا بندی خانے نالوں آخر بہتر آیا  
نال نبی دے جنت اندر ڈیرے ونجہ کجیون  
جیوں سورت واسطے اندر رب سچا فرماوے

## وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۝

تے جلدی عطا کرے گا تینوں یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم رب تیرا فیر تو خوش ہو جاوے گا۔

دنیاوی تکلیفوں آنا دکھ نبی نول بھارا  
رب نے بھیجا پاک نبی نول کر کے رحمت بھاری  
پر لوکاں دی حالت اوہا فرق نہ نظری آوے  
حالا کہ پیغمبر ایہو معجزہ وڈا لیا یا  
مسند احمد بہتقی تالے بن سعدول بھی آوے

رات دنے آرام نہ آوے ہر دم حال آوارا  
تا نچے بگڑی حالت لوکاں ٹھیک ہو جاوے ساری  
جیوں سمجھا دن تیویں ہر کوئی راہ پٹھے پے جاوے  
بگڑیا ہو یا عرب دنال وچہ سارا نیک بنایا  
حضرت امام مالک چہ موطا اس دا ذکر لیاوے

## إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأَتَمِّرَ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ

فرمایا حضور علیہ السلام نے میں اس واسطے دنیا تے نبی بنا کے بھیجا گیا ہاں جے تہاں دے اخلاق دی اصلاح کراں

حضرت کہیا دنیا اوتے میں اس کارن آیا  
انہیں اخلاقی حالت جد تک ہوندی ٹھیک تساندی  
عربی لوکی بگڑے ہوئے کھوہ بیٹھے بندیاں  
اس حالت وچہ رب کی رحمت جوش دچاے آوے  
چنگیاں گلاں و سنے تالے واضح پیا مچھوے  
پر ایہ لوکی ازول گنہے کد اس پاسے لگن  
بھلے ہوئے مڑھ قدیموں رسم رواج پر اسے  
اتہر رولا عرب وچا لے انہاں دنال وچہ ہو یا  
کرن روایت ایہو رولا سنے بوذر غفاری  
اسے ساڈی بگڑی تک کے دل وچہ خیال لیا ندا  
کچھ دن سن کے اسے خیاں لوں وچہ چپ کڈا دے

آن کراں اصلاح تہاں دی ہوئے شان سوایا  
کوئی کم سرے نہ لگا اجا پے تہیں کوئی گل بن جاندی  
ڈنگر بھی شرمون تک کے ایسی کارروائی  
بھج پیغمبر انہاں وچوں انہاں نول سمجھاوے  
نال خدا دے لگن کارن رستے صاف دسیوے  
جیوں جیوں سن دے تیوں تیوں ظالم لٹے پاسے وگن  
سن کربات مہملا والی لڑے پھرن دھکانے  
جیوں کورسٹ لگی وچہ سینے سامنے آن کھلویا  
نبی ہو یا اک نوال مکے وچہ اسے دی گل ساری  
اوہا ساڈیاں وحشیاں ہو سی چنگی بات بتاندا  
سوچے کیوں تنکے اوسنوں ختم ہوون دگر سارے



ایسی ادہ اک رب دابندہ تے مقبول حنفوری  
 اوے نوروں خواہش ہر دم مرد کو ایسا جا پے  
 ایپر رشتے بند تمامی سخت ہونی دشواری  
 اوس دم رہ نہ سکيا فوراً بھائی اپنے تائیں  
 کون کوئی ایہ جس دی بابت لوکاں رولا پایا  
 کون ادہ جس دی ایسی گلوں اتنا دادھا ہو یا  
 کیوں جے اس دے دل وچہ آہا ایسا شوق سمانا  
 سب رسوم کفاراں ولے چھوڑتے اک داری  
 حکم احکام ربانے ولوں خبر نہ آہی مولے  
 انجیں اپنے طور ہمیشہ پڑھن نماز پیاروں  
 جاں اوس سنیاں پاک نبی نے دعوے بول سنایا  
 شوق ایہو ونجہ ویکھاں کیوں شرف زیارت پانواں  
 ایپر جس دم نہ جہر سکيا بھائی کول بلا دے  
 حکم بموجب بھائی صاحب شہر مکے نوں آون  
 کرن مصافحہ نال محبت نال نبی سرور دے  
 میں قربان نبی سرور تھیں کچھن حال اوسائیں !  
 ایہ گل سن کے نال محبت ادہ مرطعن گزارے  
 جس دم سنیاں ذکر تساندا کشش اجہی ہونی  
 اکو شوق زیارت مینوں دڑیا چائیں چائیں  
 سن کر ایسی الفت ہونی اسے محبوب ربانے  
 ہو محبت ٹبر والی چکی دل توں میرے  
 کھول دسوا شادا دہا ہی کی کچھ رب فرماوے  
 صرف محبت الفت بھاری اس دے بھید سناو  
 ایہ گل سن کے ختم نبیاں جاں اذکار سنائے  
 شوق محبت درنا ہو یا پر کوئی سخن نہ کیا

دل ادس دے وچہ چمکے از نوں ہر دم شعلہ نوری  
 جس تھیں راز حقیقت والا ظاہر ہووے آپے  
 آخر سنیوس شہر مکے وچہ ہے ایہ گل کتہ ساری  
 کہندا ونجہ مکے سن جا کے کی ایہ شور اٹھائیں  
 کون ایہ جس نے نواں طریقہ آسانوں کھلایا  
 کون ادہ ایسی حالت اندر مرد بھی صاف کھلویا  
 بت پرستی کم شیطانی اوسنوں مول نہ بھانا  
 ایپر اصلی راز نہ معلوم بنی مصیبت بھاری  
 رسمی اسم الہی والا کیستار و رد قبولے !  
 جو دل لفظ پیارا لگے کہن ادہا اذکاروں  
 دل ادہ دے وچہ اثر ہو جاندا خوشیوں دیون سوایا  
 کد میں حال پرانے غم دے اوسنوں کھول سناواں  
 نال ادہ دے کر گلاں بھو مکے شہر بھجاوے  
 حوش قسمت ادہ پاک نبی دا شرف زیارت پاون  
 نالے پچھے حال حقیقت راز اللہ اکبر دے  
 کیونکر تیرا آون ہو یا مینوں ذرا بتائیں  
 یا حضرت اک شوق تساندا آنے ایس دوارے  
 باہجہ زیارت ہو قبولے سخن نہ دد جا کوئی  
 دیکھ آواں رنجہ مرد اجہیا ہو یا انہیں جائیں  
 جس دے پاروں بھلے دل توں ننگے یاد پرانے  
 ڈاڈھی چھک لے نوں کیتی شوق محبت تیرے  
 تاں جے ساتھیوں کفر جہالت فضلوں ورم حادے  
 متاں زنگار پرانے جاون رحمت دا مینہ پاو  
 کھب گئے وچہ دل دے ایسے ہو خیال چو کائے  
 ہو گئی غشی محبت پاروں حال اک جلوہ پایا



غم دی حالت اندر اوسنوں جاں بچھ دقت و ہار  
بے سفر مکا کے جس دم پہنٹا وطن پیارے

آئی ہوٹل لکانے تان مرط و طین چت اٹھایا  
بھائی نوں آبلدا شوقوں حال سناے سارے

### سَأَيِّتُهُ يَا مُرِيْمَكَرِيْمَ الْاَخْلَاقِ رَاصِحِ مُسْلِمٍ مُنَاقِبِ ابْنِ ذَرٍّ

دیکھیاے میں اسنوں تعلیم دیندائے لوکانوں اچھے اخلاق دی :

آکھے میں اک مکے اندر ڈھٹا مرد نورانی  
دغیوں مکروں بالکل خالی جلوہ ذات الہی  
ایسر بعضے لوک اسیا میں گھٹ و دھ لفظ الاندے  
اوہ چنئے اخلاق سکھاندا ہو نہیں گل کوئی !  
جو اخلاقی سخن سنائے سوہنے طور لیاوے  
اوہ عربی تہذیبوں خالی تے بے دین پرانے  
حالانکہ جے ڈھٹا جادے کر کے غور کداہیں  
ظاہر باطن ہر حالت و چہ عالی شان انہاندا  
نال نبی دے جو بھی لگا دل دی نال صفائی !

جس دے ہر ہر لفظوں ٹپکے سر اسرار ربانی  
جس نوں دیکھ دیاں چک جاوے دل و چوں گمراہی  
اوس دا اصلی بھید نہ پاندے انجیں شور مچاندے  
ایہ سب اگلی پچھلی بیٹی ختم اوے تے ہوتی  
جس شخصیں صلح محبت والا لیکھا نظری آوے !  
اوہ کی جانن شان محمدی تے احکام ربانے  
بے شک پاک نبی دا درجہ و ڈاؤ میں سرایش  
اسنوں کتے نہیں نفع جو اس وچ فرق ذرا کچھ پاندا  
سینہ صاف کیتا رب اوس دا دور ہوتی رسوائی

### وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ (جمعہ ۱)

ایہ زکیم پاک کمر دا ہے ان پڑھانتوں تے سکھاندائے انہانوں کتاب تے دانائی دیاں باتاں۔

اس آیت وچ دوہی باتاں رب سچے فرمایاں  
تزکیہ دے لفظی معنے پاک تے صاف بناناں  
اتے قرآن مجید نے اس دے ایہ معنی فرمائے  
کوئی غلاطت کوئی آلودگی کوئی ایسی گندیائی  
ہرگز باقی رہ نہ جاوے ستھرا نظری آوے  
سورت شمس اندر پی اس دی جیوں تشریح فرمائی

ہک تزکیہ و دجا حکمت جس وچ سب دانایاں  
ستھرا کرناں اس دے وچوں گمراہ میل مٹاناں  
نفس انسانی ہر گندگی تھیں صاف کرایا جاوے  
جس شخصیں دل دے شیشے اتے میل آجاوے کافی  
گویا اپنی اصلی حالت روشن کر دکھلاوے  
اوس شخصیں سمجھ حقیقت اوس دی پوری نظری آئی

### وَنَفْسٍ وَ مِمَّا سَوَّاهَا ۚ فَالْمَهْمَا فُجُورَاهَا وَ تَقْوَاهَا ۚ

قسم ہے نفس دی تے جس طرح مضیک کیتا اوسنوں فیہ الہام کیتا اس وچ بہی اوس دی نوں تے نیکی اوس دی نوں

### فَمِمَّا فَتَلَمَسَهَا مِّنْ فَسَادٍ ۚ وَ مِمَّا رَكَّبَهَا مِّنْ غَلَاظَةٍ ۚ وَ مِمَّا دَسَسَهَا (شمس)

ہے شہیراں تے خدا ہی پائی جس نے صاف ستھرا کیتا اوسنوں تے ناکام ہو یا اوہ جس نے اوسنوں بٹی وچ بلایا



اوس نفس دی قسم اٹھا دے ربی ذات نیاری  
 نیکی بدی دی بابت اوس دے دل وچہ خیال او پایا  
 اس حالت وچہ جس نے اپنا تزکیہ کر لیا  
 لالی نال خدا دے سچی غیراں نال و نجائی  
 اوسے اپنے مولا کو لوں دل دیاں سمجھو پایاں  
 تے جس اسمنوں گندہ کیتا مٹی نال بلایا  
 اسے دی تشریح کر پندیاں ہوراک جگہ لیاوے

جس نے ٹھیک بنایا اوسوں تی شکل پیاری  
 جس شخص اپنا گھاٹا دھا اوسنوں سب دسیا  
 ستھرا صاف ہو یا تن من بھیں کڈھیا گندہ پتا  
 پاگیا اوہا مراد اں سمجھو ختم ہوئی رسوائی  
 اوسے اتے فضل کرم دیاں بارشاں ب و سناپاں  
 اوہ ہر تھاں ناکام بیچارا کجھ ہتھ وات نہ آیا  
 سینہ صاف کیتا جس آخر اوہا خلاصی پاوے

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ۝ وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى (اعلیٰ-۱)

بے شک وہ کامیاب ہو گیا جس نے پاک صاف کیتا اپنے آپ نوں تے یاد کیست نام رب اپنے واسطے نماز پڑھی

تن من دے تزکئے والی ہوراک آیت آئی  
 ہک صفائی دل اپنے دی نال خدا دے لائی  
 نالے پڑھے نماز ہمیشہ اوسنوں مول نہ چھوڑے  
 ہک نگاہ نبی سرور دی جس بندے دل ہوئی  
 اسے پاروں پاک نبی دی رب تعریف سناوے  
 نالے حکمت تے دانائی اسے پاسوں پاوے  
 ہک جگہ اسلامی دعوت دی بابت فرمایا

معلم ہوئے اس دے پاروں پاسے ادھار لہائی  
 دوجا اس دی یاد وچاے گزے سب زندگانی  
 دل تے سینہ صاف ہو یا اوس نال خدا دے جوڑے  
 بے شک ہو گیا تزکیہ اوس داسیل نہ رہ گئی کوئی  
 گندیاں دا تزکیہ کر کے نال اسان دے لائے  
 اسے پاروں دوجا اندر اوہ مقبول سداوے  
 ایہ بھی اک صفائی وڈی تزکیہ نام بنایا

عَبَسَ وَ تَوَلَّى ۝ اِنَّ جَاءَهُ الْاَعْمٰی ۝ وَ مَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهٗ

پیغمبر نے تیوڑی چڑھائی تے نہ توڑیا جے آیا اس دے کول اوہ اندھا تے کس نے دسیا مینوں داسے پیغمبر

يَزْكٰى ۝ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰی ۝ (سورہ عبس-۱)

شاید اس دا تزکیہ (دلی صفائی) ہو جاندا یا اوہ سوچ دا پس نفع رہندا اوسنوں سمجھا دنا تیرا

ہک دن کچھ سردار عرب دے پاس نبی دے آئے  
 انسانوں اسلام دی بابت گلاں پئے سمجھاوے  
 کھلے طور آزاداں وانگوں خدمت اندر آئے  
 اس گل سندا پاک نبی نوں بوجھ ورا ہو جاندا  
 اوس دم وچ خدا دی طرفوں ایہ پیغام لیاوے

پیغمبر خدمت دے وچہ سمجھو وعظ نبی فرمائے  
 اچراں ہک نابینا صاحب خدمت اندر آوے  
 موقعہ وقت نہ ڈھٹا سمجھیا اپنی آن سنائے  
 گویا اوس دی اس حرکت نوں ٹھیک نہ دل وچہ آندا  
 پیغمبر نوں اس دی بابت واضح کیتا جاوے



نا بیجے دے آون او تے تساں جو مکھ وٹایا  
 اوہ نابینا رب فرماندا انجہ دی سنو رہی جاندا  
 ایسے بھی تزکے والا لفظ خدا فرماوے !  
 پیغمبر دیاں صفتاں وچوں صفت ایہ ہے اک بھاری  
 دل دماغ انسانی تائیں روشن کیتا جاوے  
 بھی اخلاق اعمال اتنا ندے ایسے کھٹیک ہو جاوے  
 پاک نبی نے ایہ فریضہ ایسا خوب نبھایا  
 بے شک جس نے نال محمد اپنے لوں لگائی  
 ظاہر باطن روشن اوس دارگ رگ نور سماتا  
 اسے نوں تزکیہ کندے اسے نوں بندیا تی  
 دوجی بات دمانی حکمت حدس فراست والی  
 اوہ حکمت وال لفظ خدا نے وچہ قرآن لیا ندا  
 ایہ نور الہی والی خاص امانت بھاری  
 ظاہر ہووے زبان نبی تھیں جو وچہ گئی رنگاندے  
 کدی ایہو اخلاقی جوہر اپنے پیا وکھاوے  
 یعنی اس حکمت وچہ کھڑیاں نکالں رب سمجھایاں  
 سورت بنی اسرائیل دے اندر ذکر توحید لیاوے  
 رشتہ داراں تے محتاجاں کرنا مدد ضروری  
 بے گناہ دا قتل برائی وڈا پاپ بتایا  
 ناپنے تولنے دے وچہ کئی رب نوں مول نہ بھادے

اس دے وچہ اک راز آہا جو دل تھیں تساں اکھایا  
 یا اوہ سوچ کریندا اس تھیں نور ہدایت پاندا  
 کسے بھلے نوں راہے لانا ایہو درجہ پاوے  
 نبوت اتے رسالت اتے فرض ایہو ہی کاری  
 ہر بیباکیوں تے کوتاہیوں کر کے صاف وکھاوے  
 دنیائے وچہ کامل بندے ایہو نظری آون  
 دوست دشمن قائل ہو یا کر آواز سنایا  
 بن گیا اوہا کامل بندہ ختم ہوئی بریائی !  
 دنیا وچہ وجود اوہا اک رحمت ددہاں جہاناں  
 باہجہ محمد کسے نبی نے نہیں ایہ رنگ دسیائی  
 جس تھیں بندہ کامل ہو کے پاندا درجہ عالی  
 جس تھیں علم عرفان دا مطلب واضح کیتا جاندا  
 سینے پاک نبی دے اندر رکھے اللہ باری !  
 کدی مصالح تے اسرار دل کدی احکام سناندے  
 جیوں دو جگہ قرآن وچہ لے کھول سنایا جاوے  
 کھڑیاں پاروں زندگی بن دی ہوندیاں ورتیاں  
 مرہا پیاں دی طاعت عزت بڑی عبادت آوے  
 بدی اولاد کشتی کنجوسی سور فضولیوں دوری  
 انجیں یتیمیاں جو دکھ دیندا یا جس عہد ونجایا  
 نلے چلنا اکڑا کر کے وڈا پاپ بتاوے

ذٰلِكَ مِمَّا اَوْحٰى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ

ایہ جو وحی کیتا یا طرت تیری (یا رسول اللہ) رب تیرے دی حکمت ہے

یا حضرت ایہ جو کچھ رب دا وحی تیرے دل لیا یا

ایہو ہی لقمان سورت وچہ اجیں دھرایا جاندا

تاں جے شکر کرے اوہ رب دا جیوں ایہ نعمت پاندا



وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنْ اشْكُرْ لِلَّهِ ۖ

بیشک دتی اسان لقمان توں حکمت تانجے شکر کرے اللہ دا۔

رب واکوئی شریک نہ لیا وناں اس وجہ سمجھ بریا یاں  
پڑھیا کرو نماز ہمیشہ اس وجہ فرق نہ پانا  
تے بریا یوں روکے رکھو انجیں لیتی جہاؤ  
اک حالت تے قائم رہنا عالی درجہ پاتا  
جاں بولوتیاں نرمی کر کے ایہ نہ مول بدلنا  
ایہ قرآن کلام خدا دی حکمت نام رکھا دے  
ایہونجھا منے آہے ضروری نت جس دا غم کھاندے

بعد اس دے مر حکمت والیاں ہو گلاں فرمایاں  
بایاں نال محبت کرنا نیک سلوک دکھانا  
چنگی گل کرنے دی بابت لوکا توں فرماؤ  
وقت مصیبت و اجاں آوے ہرگز ڈول نہ جانا  
کیر غور نہ ہرگز کرنا اکڑ اکڑ نہ چلنا  
جو ذاتی چنگیاں جہناں نیکی آکھیا جہاؤ  
ایہو امور دولے کے آئے حضرت طرف اساندے

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ سَرُّكَ فَلْتََرْضَى ۝

تے جلدی عطا کرے گا تینوں یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم رب تیرا فیر تو خوش ہو جاوے گا۔

انسانیت مدیت دا اثر نہ اوتھے کوئی !  
ڈنکر بھی شرماؤں تک کے انہاں دی بیطوری

عرباں دی کجھ حالت ایسی ازلوں بگڑی ہوئی !  
ہر اخلاقوں تے عاداتوں انہاں وجہ کمزوری

ہر گھرت اوہا ہی انہاں نال سنبھالے ہوئے  
بھر بھر پین شراب پیالے اسے حال ڈبوئے

سالاں وجہ نہ مکے جھگڑا جے تے کرے حیلے  
اسے اوتے زندگی والا لیکھا لایا ہویا  
اسے اوتے دار مدارا ایہو اک سہارا  
سے کوئی سمجھا سے مرطجی اس تھیں باز نہ آون  
آدمیت انسانیت و قتل ناحق ہو جاوے  
قدرت رب دی گھر اس سے ہک لڑکی پیدا ہوئی  
جس تھیں اوں دی بیوی تائیں بھل گیا پینا کھاونا  
ایسا حیلہ نظر نہ آوے ہوئے ایہ دور بیزاری  
اوہا لوریاں دے کے اپنا دل پی پر چاؤ دے  
مت ایہ غصہ دور ہو جاوے رب سبب چاؤ ہوئے

گل گل اوتے ہون لڑایاں کٹن کئی قبیلے !  
چوری ڈاکہ پیشہ انہاں خاص بنایا ہویا  
ایہو کارا ایہو دہارا ایہو ہی اک چارا  
زندہ دھیاں زور ہزوری گڑھیاں وجہ فناون  
بیویاں نال محبت مرطجی جہا ایہ ویلا آوے  
وجہ حجاز بو حمزہ آہا بڑا رئیس ہک کوئی  
جس دم اوں نے سنیاں اس نے چھڈ دتا گھر آونا  
اسے حالت وجہ ہر ویلے رہے حیران بیچاری  
پداوہ بڑی سیانی آہی شاعر اشعار الاداسے  
نالے خیال جے خاوند سن کے نرم دلوں کجھ ہوئے



مَا لِإِنِّي حَمْرَةٌ لَا يَأْتِينَا

کی ہو گیا ابی حمزہ نون نہیں آؤندا کول ساڈے

يَبِيتُ فِي بَيْتِ الْغَيِّ قَلِيلًا

رات گزار داتے وجہ گھر گوانڈھی ساڈے دے

نہیں آؤندا گھر کول اسانڈے ایسی دلوں اٹھائی  
کول گوانڈھ کوں اوہ بیٹھا اپنا من پرچائی

ابی حمزہ نون کی ہویاے کی سر شامت آئی  
باہر و باہر رات گزارے سائنوں دلوں بھلائی

غَضَبَانِ إِلَّا نِلْدُ الْبَيْنَيْنَا

غصے سے اس بات تے جے نہیں جن دیاں اسیں بیٹے

تَاللّٰهِ مَا ذَاكَ بِأَيْدِينَا

خدا دی قسم ایہ اسانڈے اختیار دی بات نہیں ہے

کیوں اسیں نہیں پتر جن دیاں دلوں اٹھائی ہوئی  
نال اس وجہ کجھ بس اسانڈا مفت ودھائی ہوئی

غصے اوہ اس گل دے اتے عقل بھلائی ہوئی  
قسم خدا دی ایہ نہیں ساڈی آپ بنائی ہوئی

وَنَحْنُ كَالزَّرْعِ لِذَا سَرَعَيْنَا

تے اسیں مثل کھیتی دی ہاں واسطے زراعت کرنے والیاں دے

تُنْبِتُ مَا قَدْ خَرَدَعَوْكَ فِينَا

اگے گا اوہا ہی جو بیجا انہاں نے وجہ اسان دے

واہنے والیاں لوکاں کارن جیوں اوہ کار ہویا  
بیجو جو امید کنک دی ایہ گل روا نہ آئی  
کسے قسم دا حق وراثت ملے نہ انہاں تائیں

اسیں مانسدر میں دی اڈیا غور کر وجہ کافی  
ساڈے وچوں اوہا ہی اگ سی جو کجھ بیج پیائی  
عورتاں دی بھی بڑی بے قربی جیوں ایہ بندے ناہیں

زَمَانَةُ جَاهِلِيَّةٍ بِمَلِكٍ عَرَبٍ اَزْ شَاهِنَامَةِ اِسْلَامٍ جُلْدِ اَصَدِّ ۶۲

انہیں آزاد دیوں کی زندگی کے عیش حاصل تھے  
ہوئے گمراہ یہ برگشتہ ہو کر حق تعالیٰ سے  
رہ حق چھوڑ کر سب بت پرستی پر موئے مائل  
یہ سب اک دوسرے کو ذبح کرنے میں قصائی تھے

اگ تھے ساری دنیا سے مگر یہ لوگ خوش دل تھے  
مگر آزاد دیوں نے ان کو کھوپا دین و دنیا سے  
کیا اختلاف نے اسلام کے اوصاف کو زائل  
شجاعت تھی مگر اسکا ہدف اپنے ہی بھائی تھے



نصاحت کا تھا استعمال ہوا اور خود ستانی میں  
 بیاں کرتے تھے اپنے شرمناک اور فحش کاموں کو  
 رعوت نے دماغوں میں ہوائے خود سری بھر دی  
 عرب اولاد اسمعیل سے معمور تھا سارا  
 جو صحرائی تھے قتل و رازہ زنی میں خوب ماہر تھے  
 ترقی اور تمدن کی ہوا ان تک نہ آتی تھی !  
 بہادر تھے مگر یہ سب کے سب آپس میں لڑتے تھے  
 جو شہری تھے وہ فن و پیشہ و حرفت سے عاری تھے  
 نہ کوئی کام کرتے تھے نہ کوئی کام آتا تھا  
 یہ جائز جانتے تھے مال کھا جانا یتیموں کا  
 پدر فرزند کی بیواؤں کا حق چھین لیتے تھے  
 کوئی معیار ہی باقی نہ تھا شرم و شرافت کا  
 زنا و فحش کاری سے بڑی ان کو عادت تھی  
 شرافت کو ڈبو دیتے تھے جب عزت یہ کرتے تھے  
 زنا کاری کی ترغیبیں سر بازار دیتے تھے  
 یہ اپنی بیٹیوں کو سانپ سے بدتر سمجھتے تھے  
 اگر جن بیٹھتی و خستہ کوئی تقدیر کی ہیٹی !!  
 گروہا اک کھو کر دختر کو زندہ کاڑ دیتی تھی  
 کوئی کم بخت بد اختر اگر زندہ بھی رہتی تھی  
 غلاموں لونڈیوں پر وہ مظالم توڑتے تھے یہ  
 عرب میں ہر طرف تھا دور دورہ بت پرستی کا  
 خدا کہتے تھے مٹی اگ پانی کو ہواؤں کو  
 زمین پر خاک پتھر اور شجر معبود تھے ان کے

نظر میں کوئی بچتا ہی نہ تھا ساری خدائی میں !  
 سر بازار کہہ دیتے تھے ایسے کارناموں کو  
 خشونت ایک عادت دوسری عادت تھی بیدردی  
 گناہوں کی جہالت کے نشے میں چور تھا سارا  
 نشان بربیت ان کے چہروں ہی سے ظاہر تھے  
 کوئی مرکز نہ تھا خانہ بدوشی ان کو بھاتی تھی  
 قبیلوں میں ہزاروں متر کے ہر روز پڑتے تھے  
 مگر مکرو و عا بازی میں پورے کاروباری تھے  
 انہیں بیکار و کاہل بیٹھ رہنا دل سے بھاتا تھا  
 لٹانا و عورتوں میں مال تھا شبوہ کہ بیوں کا  
 پسرا اپنی حقیقی ماؤں کا حق چھین لیتے تھے  
 کہ رتبہ بھیم بکری سے بھی کم تھا ایک عورت کا  
 شرابیں پی کے ننگے ناچنے کی عام عادت تھی  
 کہ جس عورت پر مرتے تھے اسے بدنام کرتے تھے  
 یہ اپنی بیویوں تک کو جوئے میں مار دیتے تھے  
 یہ ان کے قتل کو عزت کا اک جوہر سمجھتے تھے  
 بچھوندہ سے بڑی معلوم ہوتی تھی اسے بیٹی  
 کوئی بچھو تھا دامن میں کہ دامن جھاڑ دیتی تھی  
 ہمیشہ باپ کے اور بھائیوں کے ظلم سہتی تھی  
 کہ ان کو موت سے پہلے نہ ہرگز چھوڑتے تھے یہ  
 کوئی اندازہ کہ سکتے ہیں ان لوگوں کی بیستی کا  
 پہاڑوں اور دریاؤں کو بجلی کی گھاؤں کو  
 فلک پر انجم و شمس و قمر معبود تھے ان کے

مرادیں مانگتے تھے ہر وجود بے حقیقت سے  
 نہ تھا محروم کوئی جز خدا ان کی عبادت سے



وہ کعبہ جو خدا نے واحد و تبارک کا گھر بنایا تھا  
وہی کعبہ جسے پیغمبروں کی سجدہ گاہ کہتے  
وہ کعبہ جو خدا کے بہت شکن بندوں کا معبد تھا  
اسی کعبے کو یاروں نے صنم خانہ بنا ڈالا  
نہ سوچا کوئی فرق ان کو خدا میں اور پتھر میں  
عرب میں جس قدر انسان تھے ان سے سوا بت تھے

وہ کعبہ جو خدا کے مالک و مختار کا گھر بنایا تھا  
وہی کعبہ جسے تقدیس کا نور نگاہ کہتے  
جسے پاکیزہ رکھنا فطرت انسان کا مقصد تھا  
دلوں سے ظالموں سے نقش وحدت کا مٹا ڈالا  
کہ رکھے تین سوار ساتھ بت اندر کے گھر میں  
یہ خلقت تھی خدا کی اور خلقت کے خدا بت تھے

خدا اک اک خدا تھا ہر قبیلے ہر گھرانے کا  
کوئی بت فتح پانے کا کوئی بت بھاگ جانے کا

اندر گم کرے وہ سمجھو بڑیاں سن گمراہیاں  
کچھ نمونے طور جو ہیں میں بھایاں کا زن آندے

انجیں بڑیاں عادتوں سماں جو انہاں وچہ آہیاں  
ایہو ہی نہیں جو کچھ کر دے شعراں وچہ سنا دے

## قصاید عربیہ آنچہ بوقت شراب خمومی می خواندند

فَإِنْ تَبَغَيْتُ فِي حَلَقَةِ الْقَوْمِ تَلْقِيَتِي      وَإِنْ تَقْتَضِيَنِي فِي الْحَوَارِثِ تَصْلِيَتِي

میں مل ویساں عامان اندر جے میں ڈھونڈے کوئی  
کسے شراب خانے جاو بکھو اد تھے بھی بات ایہوئی

مَتَى تَأْتِي أَصْبَحُكَ كَأَسَاوِيَّةٍ      وَإِنْ كُنْتَ عَنْهَا غَائِبًا فَاغْنِ وَادِدٍ

جدا نویں لوں شراب دے بکھر دیواں ندال پیالے  
جے نہیں میں پرواہ تے جاتوں اپنی و نجر بنالے

فَكَأَمَارِي بِبَيْتٍ كَالنَّجْمِ وَرَقِينَةٍ      تَرَوْحُ الْيَتَامَى بَيْنَ بَوْدٍ وَفَحْشَةٍ

شراب میری دے محفل سا تھی گورے چٹے تارے  
میں چادر کیسری کپڑے پہن گوین آوے

سَرَّحِيْبٌ قَطَابُ الْجَبِيبِ مِنْهَا سَرَفِيْقَةٌ      بِحِجَّتِ الْبَدَا فِي رِيْضَةِ الْمَتَجَرِّدِ

شرابیاں گلا کھلا کر دتا اش پیار و دھایا  
گویا ننکی حد بدن دی نرم لطیف بتایا

إِذَا مَخْنُ قُلْنَا أَسْمَعِينَا أَنْبَرَتْ لَنَا  
عَلَى سُرْسِلَهَا مَطْرُوقَةٌ لَمْ تَشَدِّدْ

جذروں اسیں کہندے ہاں اوسلوں سائنوں کچھ سناوے  
ہولی ہولی نال نزاکت ساں وں چل دی آوے



وَمَا نَرَاكَ تَشْرَبُ ابْنِي الْخَمُورِ وَلَذَّتِي  
وَبَيْعِي وَالْفَقَاقِي طَرِيفِي وَمُتَلَدِي

شراب پینا تے لذت لینا خرچے وچہ لیا وناں اپنی جہدی ورثہ تائیں اسے طور نبھا وناں

فَلَوْلَا ثَلُثُ هُنَّ مِنْ لَذَّةِ الْفَتَى  
وَجَدَّكَ لَمْ أَحْفَلْ مَتَى قَامَ عَوْدِي

جے ایہ تین گلاں نہ ہوں دیاں جیوں شرفا دا چالا قسم تیری میں موت دی بھی نہیں پرواہ کرنے والا

فَمِنْهُنَّ سُبْقِي الْعَاذِلَاتِ بِشُرْبِيَةِ  
كَيْتِ مَتَى مَا تَمِلُّ بِالْمَاءِ تَزِيدُ

ہک ناصح دی چھڈ گل پینا سرخ سیاہ شرابوں پانی پائیاں جوش جو لیا دے آوے باہر حجابوں

وَتَقْصِيرُ يَوْمِ الدَّجْنِ وَالْدَّجْنُ مُعْجِبٌ  
بِبَهْكَنَةٍ تَحْتَ الْخَبَاءِ الْمُعْتَبَرِ

بادل دے پُر لطف دہاڑے اوچے تنبو تاتے لیکے نال معشوق سجن نوں دے رنگ نتانے

كَرِيمٌ يَرَوِي نَفْسَهُ فِي حَيَانَةٍ  
سَنَعْلَمُ إِنْ مِتْنَا غَدًا أَيُّنَا الصَّادِقُ

میں ہاں اوہ فیاض ترینہ جو نال شراب بکھا نواں موت دے بعد جو معلوم ہووے کون تسان نتواناں

وَبَرَكَ هَجُورٌ قَدْ أَتَارَتْ فَخَافَتِي  
بِوَادِيهَا أُمْتِي بِغَضَبٍ مُّجَرَّدِ

جاں نشئی تلوار میں لے کے دوڑیا لکھ اگا ہاں جاگے ڈر تھیں اونٹ تے سبھ پے گئے اپنے راہاں

فَمَرَّتْ كَهَاءٌ ذَاتَ خَيْفٍ جَلَالَةٍ  
عَقِيلَةٍ شَيْخٍ كَالْوَبِيلِ يَلْتَمِدُ

وانگوں لٹھ لڑا کئے بڑھے دی اونٹنی اک پیاری سامنے میرے آگئی اکوں نال دیری بھاری

وَقَالَ الْأَمَّا ذَا تَرَوْنَ بِشَارِبِ  
شَدِيدٍ عَلَيْنَا بَغْيُهُ مُتَعَمِّدِ

کٹ تلواروں جاں میں سٹی بڑھا اکھ سناندا دیکھو ایہ ظالم بدستاساں تے ظلم کماندا

فَقَطَّلَ الْأَمَاءَ يَمْتَلِكْنَ حَوَاسِرَهُنَّ



وَيْسَعِي عَلَيْنَا يَا سَدِيفُ الْمَرْهَدِ

پیت او بدے تھیں بچہ نکلیا لونڈیاں بھنن لگیاں | چربی دار کو ہانوں گوشت لیکے میں ول دگیاں!

لبید ابن ربیعہ شاعر جو مشہور گرامی

سبعہ معلقہ سے دھیر چوٹھا جس دا نامہ نامی

اس نے بھی جو گل کھلائے تے دسی دانائی | پتہ لگے پیاعرباں دی تدا یہ کجھ دانش آئی

بَلْ أَنْتِ لَا تَدْرِينَ كَمْ مَن لَّيْلَةٍ

طَلِقَ لَدَيْكَ لَهْوُهَا وَ تَدَامُهَا

بلکہ کتنیاں راتاں دی توں دچھی نہ جانیں | بل کہ پینا عیش اڑانا نہ پڑ لطف بچھانیں

قَدْ بَتَّ سَامِرُهَا وَ غَايَةَ تَاجِرٍ

وَأَفِيتُ إِذْ سَرَقَتْ وَ عَزَمَدَا مَهَا

قصہ گو شرابیاں اندر میں ساں آ لوندا جاندا | جھنڈا جھروں بلند ہوندا تے شراب نوں مہنگا پاندا

أَغْلَى السَّبَاءِ بِكَلِّ أَدْكُنَ عَاتِقَ

أَوْجُونَةٍ قَدْ حَتَّ وَ فُضَّ خَتَامُهَا

ہو میں مہنگا کر وا آ ہا جو دھیر پیالیاں بھر دے | بہت پرانا مہر جدھی نوں توڑا تھائیں دھر دے

وَصَبُوحُ صَافِيَةٍ وَ جَذْبُ كَرِيْمَةٍ

بِمُوتَرٍ تَأْتَالُهُ أَبْهَامُهَا

صاف شراب صبح دی نالے ستھ دھیر پکڑ سرنگی | کھینچے نال انگوٹھے دے لگ دی دل نوں چنگی

يَا دَرْتُ حَاجَتَهَا الدَّجَاجُ بِسُحْرَةٍ

لَا عَلَّ مِنْهَا حِينَ هَبَ نِيَامُهَا

مرغ صبح دے بولنوں پہلے فارغ اسیں شرابوں | ستیاں دے جاگن تھیں پہلے چاہئے لطف رہا بول

تغلب بڑا قبیلہ آہا ملک عرب دھیر سارے | ہر اک فہم فراست والا کامل دھیر گفتارے

دیکھ بیہودی لوکاں ولوں ایسی نفرت ہوئی | مذہب عیسائی آن قبولیا متاں ہوئے گل کوئی

پر اس تھیں بھی اصلی مقصد حاصل مول نہ ہو یا | بدگوئی بدکاری او نجس فرق نہ جاپے گویا!

نشہ شراب تے دورے ال دے چلن ہر ہر تھانویں | ہر مجلس ہر محفل اندر اکے مگر نتانویں

ہک شراب دی محفل اندر شاعر ہک انہاندا | اس حالت دھیر فخر یہ اپنے ایر اشعار سناندا



أَلَا هَبْنِي بِصِحَّتِكَ فَأَصْبَحِينَا  
وَلَا تُبْقِي خَمُوسَ الْإِنْدَرِينَا

اٹھ پیالہ لے جا اپنا آن شراب پلا پس شام اندرینی رہ نہ جائے ساقتوں کوئی اندامیں

مَشْعُشَعَةً كَأَنَّ الْحَصْرَ فِيهَا  
إِذَا مَا الْمَاءُ خَالَطَهَا سَخِينَا

پانی دے وہ چھ ڈبی جیوں وہ چھ پھل کسبے پائے پانی گرم ملاؤ تاں اوہ اپنا رنگ دکھائے

تَجُوسُ بِذِي اللَّيَانَةِ عَنْ هَوَاةٍ  
إِذَا مَا ذَاقَهَا حَتَّى يَكِينَا

جے او سنوں چھ لیوے بھلن غرماں غرض مندانتوں گویا چھ دیاں نرم کریندا ڈاڈیاں سخت دلائنوں

تَرَى لِلْخَزْرِ الشَّجِيرِ إِذَا مَرَّتْ  
عَلَيْهِ لِمَالَةٍ فِيهَا مُهَيَّنَا

تنگ دل تے کنجوس کو ہووے ورے کچھ زمانہ ایسا ہووے شوق اوس چھے رو سہڑے سمجھ خزانہ

صَبْنَتِ الْكَاسَ عَنَّا أَمَّ عَمْرٍو  
وَكَانَ الْكَاسُ مُجَرَّاهَا أَلِيمِينَا

اے عمر دی ماں توں ساقتوں پیالہ بھانوس ہٹایا دور اوہداسی سجھے پاسیوں جس دم لیکھا لایا

وَمَا شَرُّ الثَّلَاثَةِ أَمَّ عَمْرٍو  
بِمَا حَبْلِكَ الْإِنْيَ لَا تَصْبَحِينَا

تیناں وچوں بُرائیں اوہ اے عمر دیئے مائے تو نہیں اونہوں پلانڈی بھر کے سیر اوہ بھی ہو جائے

وَكَايَسٍ قَدْ شَرِبْتُ بِبَعْلِكَ  
وَأُخْرَى فِي دَمَشَقٍ وَقَا حَرِينَا

حالانکہ قاصرین دمشقے پیتے کتنے پیالے انجیں بعلبک اندر جا کے پئے سیال ہناتے

يَوْمَ كَيْسٍ أَيْ شَوَارِبِ دَمَشَقٍ كَوْنِي أَنْدَاةَ لَوَا  
كُنْتُ لَوَكِ شَرَابِي آتِي الْبَحْسِ وَتَوَاوَا

رات وہاڑ شراباں ویوچہ دے لوک گذارن لکھی پوئی سبارمی یار و اوس اتے سے مارن

شراب فروشی اوس زمانے بڑی تجارت آہی گویا اوہ دے طرفوں بھرتائیں یلیا درجہ شاہی



جھنڈا اک لکایا جاندا اوکے شراب جتھائیں  
 بڑا سوداگر اوکے تائیں اوں دم سمجھیا جادے  
 شراب فروش یا بڑا سوداگر لفظ اکو کجھ آہا  
 اسے دی تشریح کریندا شاعر عرب تداہیں

جہڑا دوروں نظری آئے غایت اکھن اوں تائیں  
 پیچے جو شراب منڈی وچہ نفیوں نفع کماوے  
 ایہو پیشہ ایہو تہرقی ایہو زندگی دا راہا  
 جیوں دیوان حماسے اندر کیستا درج اوں تائیں

لَا إِذَا سَمِعَ الرِّيطُ وَالْمَرْوُطُ إِلَى  
 أَذْنِي تَجَارِي وَالْفَضَّ لِلْمَمَا

یا دکر اوہ دن وصر و ہندیاں چادر و ہندیاں منڈے حالے  
 انجیں جنگ بدر وچہ ہوئے جدوں قریش و ڈیرے  
 انہاں و امرثیہ آکے شاعر اک سناندا  
 ناچ شراب مجلس محفل نال انہاں دے آہی  
 نال او رنگ نہ رونق باقی اجڑ گیاں گلزاراں

چھنڈ دیاں وال شراب خانے ول ہندیاں اسدے نالے  
 وچہ شراباں قصاں جہڑے شامل ہے بہترے  
 اسے محفل دے گھاٹے تے اوہ پیادین الاندا  
 مرگئے ایہ تے اس محفل دی ہوگئی سخت تباہی  
 ہائے کی ہو پائل وچہ ساٹھوں مکھ چھپائے یاراں

وَمَا ذَا بِالْقَلْبِ قَلْبٌ بَدَّيْ  
 مِنَ الْقَيْنَاتِ وَالشَّرِبِ الْكَوَامِ

جنگ بدر واکرھا اوہ جس وچہ مرے سٹے ہوئے  
 پنجن والیاں اتے سخی شرابیاں دا ایہہ ڈیرا  
 القمصہ ایہ حالت آہی اوں دم عرباں والی!  
 عورتاں مرد برابر اکو حالت اک انہاندی  
 ایہ لوکی بے دین ازل دے بتاں مگر وکانے  
 اتناں دی اصلاح دے کارن انہاں وچوں کوئی  
 روکے انہانوں اوں گلوں جو رگ رگ وچہ دھانی  
 گویا اک طبیعت بن گئی تے ایہو ورتارا  
 پاک نبی نے جدوں انہانوں دسی ایہ بریائی  
 بندہ ہوکے ایسے کھانے تے ایسے ورتانے

دردوں بھر پار دندا دھوندا شاعر آن کھلوئے!  
 کیوں نہ کراں انہاں واما کم ہو گیا غضب اندھیرا  
 عیش عیاشی تے بد معاشی گھر نہ کوئی خالی  
 رب رسول توحید رسالت کی اتھا اثر وکھاندی  
 او بھئی سنی سنائی کدھرے نہیں تاں ایہو جھورائے  
 رب دا خاص پیغمبر آوے عجب کہانی ہوئی  
 ایہو نہیں کسی نسلان حقین لے اس دے وچہ گذرانی  
 سنوں بُرا اللہ دے کہڑا جس بن سخت گذارا!  
 اکھیا چھوڑ دیہو ایہ گلاں اس وچہ نفع نہ کافی  
 ایہ نہیں جائز بچنا اس حقین ہر کوئی بہتر جانے

ابوداؤد کتاب الاثر بہ راوی ذکر لیاوے!  
 منع شراب ہوئی جد نازل حضرت عمر الاوے



# اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَفَاءً

اے اللہ بیان کر واسطے اس اندرے شراب کی بابت بیان تسلی کرنے والا

تا بجے ٹھیک تسلی ہووے واضح طور بیانوں  
ہر دم اسے تحقیق پیا اٹھدا شور فساد ککارا  
جس تھیں فضلوں واضح ہو گئی حرمت اس دی ساری

یارب واضح کریں شرابوں پورا حال اسانوں  
کیوں جے بڑی خرابی آہی نالے خطرہ بھارا  
اوس دم مولا اپنے فضلوں آیت پاک اتاری

## يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَ

پچھ دے نے تینوں لوگ شراب تے جوئے دی بابت کہہ دو یا رسول اللہ وجہ انہاں دوہاں دے گناہ ہے وڈا

## مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا ط (بقرہ - ۲۷)

تے فائدے میں واسطے لوکاں دے تے گناہ انہاں دوہاں دے وڈا تے انہاں دوہاں دے فائدے بھتیں

دوہاں وجہ گناہ کبیرہ جہدوں انہاں توں وہیندے  
نفعیوں وڈا گناہ انہاں وجہ جس دم لیکھا لاندے  
مرہ بھی کسے شراب نہ چھڑیا کمی نہ اس وجہ آئی  
ادھا جھگڑے اوہا لڑایاں دن دن پئے ودھاندے  
سب صحابہ شامل ہوئے رونق خوب بنائی  
سبھناں مل کے کھانا کھا ہداوچے دعوت والے  
جیونکر رسم رواج عرب دا ایہوی ورتارے  
اسے حالے مسجد وجہ آن اذان سناندا  
نیت نماز کھلوندے ادبوں پڑھنا شروع کراندے  
يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ سورت اس دے نال تلاوے  
گویا کلمہ کفر سنایا وجی اس ویلے آیا

شراب جوئے دی بابت جیونکر لوک سوال کیندے  
فائدے بھی میں لوکاں کارن بہتے وجہ انہاں دے  
کرن روایت رب دی طرفوں جاں ایہ آیت آئی  
اسے طور ایہ پیندے جہاندے محض لال پئے جہاندے  
ہک دن اک انصاری صاحب دعوت عام بلائی  
عبدالرحمن بن عوف بھی وچے حضرت علی بھی نالے  
اس دے بعد شراب آجائے تے اوہ پیون سارے  
جے شراب ایہ پیندے آئے شام دا وقت ہو جاندے  
سن آواز اذان دا سبھو مسجد دے ول جہاندے  
پڑھی امام قرأت جس دم فلا الضالین تے آوے  
پڑھنا سی کچھ ہورتے اکوں ہور ای ہور الایا

## لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ (نساء - ۴)

دُورب جاؤ تیں نماز دے ایہ جے ہوتیں نشے وجہ ہاں اس وقت جہ معلوم ہووے تانوں تیں کی کہہ رہے ہو

نشے شرابوں بیہوشی دی حالت ہووے ہوتی  
بہتر ایسی حالت اندر طرف نماز نہ جاؤ  
کفر ایمان دوہاں دے اندر فرق صحیح ہو جائے

کہندار بفرماوے اس دم پڑھو نماز نہ کوئی  
صرفاں دی کوئی سمجھ نہ آوے ہور وا ہور الاؤ  
ہاں جے جو کچھ پڑھو اوہی پئی سمجھ تسانوں آوے



اس دے بعد نماز و احسن دم ٹھیک وقت ہو جاندا  
پی کے نشہ نہ شامل ہووے وچہ نمازاں کوئی  
کیوں جے اچھے حالت نہ سی نشہ شرابوں آئی  
وقت نمازوں اگے پچھے پئیدے پئے تمامی  
کرن روایت اک انصاری اندر انہاں وناں دے  
جدول شراب دے نشہ وچہ لے آگے لوکی سارے  
اس مستی وچہ کہن فخر تھیں بہتر انصاراں تھیں!  
گویا مہاجر انصاراں تھیں رب نوں بہت پیارے  
اس گلوں آوا دھا ہو یا چک لیاں تلواراں  
ایہ حالت تک عمر ولی نے وچہ درگاہ ربانی  
ہووے جھگڑا ختم اساندا فیصلہ ایہ ہو جاوے

وچہ مسیت منادی والا کر آواز سناندا  
بناں نشہ دے پڑھو تہا جی عام اجازت ہوئی  
نہ ہی کوئی رکاوٹ ایسی جے چھوڑے خلقتی  
ہر محفل ہر مجلس اندر اسے طور مدامی!  
سعد و قاص دی دعوت کرے نال شراب پلانے  
عقل فکر کچھ رہیا نہ باقی آبد مستی مارے  
مکی لوک مہاجر سارے اپنے نیک کاراں تھیں  
دو جگ وڈی شان انہاں دی مولادی سرکارے  
پر رب نوں منظور نہ آہا ختم ہو یاں گفتاراں  
منگی دعا کر گریہ زاری کہیا آن زبانی  
اوسے ویلے رب دی طرفوں ایہ آیت مرآوے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْبَيْسُ وَالْإِنْتِصَابُ وَالْآسُ لَامٌ  
اے ایمان والو بے شک شراب تے جو آتے بہت تے  
سَر جُسُ قَسْنِ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (مائدہ-۱)  
پانے ناپاک میں عمل شیطان دے تھیں میں۔ بچو اس بھین شاید تیں خلاصی پاؤ

اس آیت وچہ حکم آیا ایہ مسلماناں تائیں  
ہے ایہ کم شیطانی سارا بچنا اس دے پاروں  
اوسے ویلے پیغمبر نے عام اعلان کرایا  
چھوڑ دو آپوں پینا اس دے وڈی بریانی  
ہوئی شراب حرام ہمیشہ دائم اوپر تائیں  
پاؤ متاں رہائی جا کے صاحب دی سرکاروں  
ہوئی حرام شراب نوشی اے رب سچے فرمایا  
سُن اصحاباں اوسے ویلے اسنوں بند کینتائی

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ أَسْقِي أَبَا عُبَيْدَةَ وَأَبَا طَلْحَةَ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ  
حضرت انس تھیں روایت ہے جے آہا میں پلاندا پیا شراب اباعبیدہ نوں تے اباطلحہ نوں تے ابی بن کعب نوں  
فَجَاءَهُمْ آيَةٌ فَقَالَ إِنَّ الْخَمْرَ حَرَمَتْ (بخاری کتاب الاشرار)  
پس آیا انہاں کول اک آون دالا تے آکھیا اس نے شراب حرام ہوگئی اے

حضرت انس روایت کردا جہاں ایہ آیت آئی  
جس وچہ اباعبیدہ طلحہ ابی بن کعب سوہا رے  
میں آہا پیا شراب پلاندا ہک مجلس وچہ بھائی  
ہک آون والے آکھیا نال آواز پکارسے



کے شراب حرام ہو گئی اے چھوڑ دیو ایسہ پیتی  
 جتنے بھانڈے بھرے شرابوں دے ڈول تمام  
 کسے نہ عذر لیا ندا اس وجہ فوراً عمل لیتو نے  
 کرن روایت شہر مدینے انجہ شراب رٹھایا  
 میں قربان ایمان عمر نوں بخشیا اوہ رب باری  
 دین نبی وجہ ایسوی اک ایسا مرد سوہارا  
 تاں ہی پاک نبی حق اس دے منگے پیا دعائیں  
 کیوں جے جو کچھ پیغمبر نوں اس وجہ نظری آیا  
 جیونکر دنیا داری دے وجہ ماسر آہا پورا  
 ہر اک کم وجہ عمر ولی نے اوہ کچھ جوہر دکھائے  
 سیاست دے وجہ جتنا کیتا یا جو کچھ ودھایا  
 فوجی بند و بست انہاں دا من تک اوہا جاری  
 جیوں شاہانہ زندگی ہوندی جویں طریق انہاندے  
 انجیں دین وچالے جاں کوئی خاچی نظری آئی  
 تاہیں اپنے ساتھ انہانوں پیغمبر نے لایا  
 بے شک ہر اک کم دے اندر لوڑ ہوندی بند باندی  
 لے پاروں پاک نبی نوں ایہ علم کھاندا جہاں  
 وگڑے ہوئے لوکی ہون مذہب اخلاق نہ جانن  
 پاک نبی دے دل دی خواہش لوکی نیک ہو جاوے  
 ایہ اک بڑی بے چینی آہی کچھ بن سر نہ آوے  
 گھن گھیرے دے وجہ پھاتی اکے جان نہانی

اوسے دم دتی چھڑ انہاں کیتی نذر زینتی !  
 کامل آہے ایمانوں سارے تے مقبول گرامی  
 ایہو حالت شہر سبھی دی ٹھیک ثبوت دتو نے  
 گلیاں دیوچہ نہراں وگیاں چین عمر نے پایا  
 سب دنیا تھیں درجہ پایا سرگل اوہدی پیاری  
 رب دے نال تعلق جس دا گویا بہت پیارا  
 یا رب عمر ولی نوں فضلوں مسلمان بنائیں  
 اتنا ہو رکسے وجہ تاہیں رب نے جوہر پایا  
 انجیں دین داری دا نہ کوئی چھڑیا عمل اوہورا  
 دنیا من گئی جھک گئی ادبوں قدیں سیس نواسے  
 سن تک شاہاں اوسے نوں ہی نظریہ خاص بنایا  
 اوہا قانون طریقے اوہا انجیں کار گذاری  
 انجیں حضرت عمرؓ سوہا لے آہے تھاندے جانے  
 اوہ بھی اپنے مولا کو لوں بیٹی پوری کروائی  
 افتد کو لوں منگ کر انہاں مسلمان بنایا  
 کیوں جے بندیاں باہر نہیں کچھ بھی بن دی گل دیاندی  
 کم اوکھائے ملک انوکھا سوکھا کوں بناوے  
 کدوں توحید رسالت والی اصلی رمز بچھانن  
 ایہ نامحرم اس نیکی تھیں کداس پاسے آون !  
 ادھر دں امر عظیم ربانا کوں نبھایا جاوے  
 ہاں ربی ارشاد جو سنیاں کچھ تسلی جانی

وَلَسَوْفَ يَعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ

تے جلدی عطا کرے گا تینوں یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم رب تیرا فیر تو خوش ہو جاوے گا

یا محمد عطا کرے جلدی تیں رب باری خوش ہو ویسیں دوہجگ ہوئی تیرا منصب بھاری



ایتھے جیوں اچ تنگی اندر تیرا وقت وہا ندا  
 وقت آوے گا ایہو لو کی من جاسن گل تیری  
 جیوں اچ کفاراں بدکاراں اپنی پیئی منائی  
 میں قربان خداوند باری جیوں وعدہ فرمایا  
 مکے وجہ تکلیفیں دی جد حد نبیؐ تے ہوئی  
 جیونکر مکے تنگی انجیں ہر کوئی ایتھے سنگی  
 جیونکر دل دی خواہش آری دنیا نیک ہو جاوے  
 بڑے بڑے علماء یہودی مابہر علم توراتوں !  
 ہور تیرے دانش منداں جس دم سنی کہانی  
 لگی ہون ترقی مرٹکے دین اسلام وچالے  
 مرکز ہو گیا شہر مدینہ دین اسلام الہی  
 ہر اک لگ گیا نال نبیؐ دے روشن ہو یا ایمانوں  
 کھنڈے جس نوں اسیں مٹاندے نام نشان گنوائے  
 جہاننوں اسیں اپنے ستھیں بے حد خیاں ماراں  
 اچ اوہا ہی ونجہ مدینے بن گئے پیلیج اسان دے  
 وقت نہیں اوہ دور اسان دا نام نشان مٹا سن  
 بہترے اسیں اچ ہی دل کے انہاں تے چڑھ جائیے  
 یوسفیان انہاں وجہ آہا سر کر وہ تے نامی !  
 ہور انہاں دے سنگی ساکتی لکے وڈے سارے  
 مسلماناں ایتھے آکے اپنا شان بنایا  
 آخر مکی کفاراں نے ہک لکھیا سر نالواں

جس نوں وسیلہ راہ ہدایت اوہ دشمن بن جاندا  
 نال تیرے مل ولسن سمجھو مول نہیں لگنی دیری  
 انجیں ہو سی وقت تساں دا ایہہ نہ رہسن کافی  
 او انجیں اپنے ویلے اوتے پورا کر دکھلایا  
 لے آندا مرط شہر مدینے کر دتی دل جوئی  
 جیوں اوہ پاؤن بھنڈی ایتھے نال من دے تنگی  
 انجیں ہر کوئی تائب ہو کے نور ایمانوں پاوے  
 آن جھکے وجہ قدماں ادبوں اپنی لیک براتوں  
 پاگئے نور ایمانوں سمجھو بیک ہوئی زندگانی  
 بھٹلے تے گمراہ سب لوکی ہو گئے اللہ والے  
 عرب افریقہ مبصری شامی چھوڑ گئے گمراہی  
 دھماں پے گیاں وجہ علانے فکر پیا مکیانوں  
 اوہا دن دن ودھ دا جاندا لوکی دل دے جانے  
 جہاننوں اسان کیرا جاتا ٹولے بدکرداراں  
 اچ اوہا ہی ساڈے اوتے رعب باؤ پاندے  
 ختم ہو ویسی مستی ساڈی تے ایہ سجد ودھ جاسن  
 نظر آوے جو کلمہ پڑھ دا اس دا نام مٹائیے  
 انجیں ہی بو جہل امیہ صاحب شان گمراہی  
 سنیوئے جد حال اسلامی شرب شہر دوارے  
 بھڑکے سینے لائبو شعلہ غصہ دون سوایا  
 جیونکر البوداؤد لیایا ایتھے لکھ وکھانواں

اِنَّكُمْ اَوْيْتُمْ صَاحِبَنَا وَاَنَا نَقِسُمُ بِاللّٰهِ لَمَقَاتِلَنَّهُ اَوْ

واقعی تساں پناہ دتی ہے آدمیاں اساڈیاں نوں تے اسان قسم اٹھائی ہے نال اللہ دے قتل کردتیں انہاں نوں

تُخْرِجَنَّهُ اَوْ لَنَسِيرَنَّهُ اِلَيْكُمْ بِاَجْمَعِنَا حَتّٰى نَقْتُلَ

یا کڈھ زیہو انہاں نوں اپنے شہروں یا اسیں حملہ کراں گے طرف تساں دی تمام مل کے ایسا ہے



# مَقَاتِلُكُمْ وَكَتَبَنِيحَ نِسَاءَكُمْ (ایو داؤد)

اسیں قتل کراں گے تسانوں تے اڈالیاواں گے عورتاں تساڈیاں نوں :

شہر مدینے وجہ انصاراں بڑا بکس گرائی  
حاکم اتے نواب علاقے تابع حلقہ سارا  
شہر وچالے حکم حکومت اسے دا ہی جاری  
اس ول لکھیا کفاراں نے جوش خروشاں پاروں  
ساڈے بندے شہر تساڈے ساتھوں نس کے آئے  
ایہ گل چنگی نہیں تسانوں قسم خداوند باری  
نہیں تاں اسیں تمنا ہی دل کے فوجاں نال لیا ساں  
نلے عورتاں پکڑ تساڈیاں کرساں ناحق کاہا  
عبداللہ ول پہنچیا رقعہ اس لے کھول پرٹھایا  
معلم پاک نبی نوں ہووے ایہ کجھ لہاز تماہی  
آخر سرور کھر عبداللہ خود تشریف لیا تے  
انصاراں بھی معلم ہوئی ایہ سب کارروائی  
رقعہ مکے والیاں دا جو انجیں سٹ و بچایا  
دین اسلام ہر تھانویں غالب جتول مومن دھانے  
القسم تکلیف نبی نوں جو کجھ دل وجہ آہی  
پہلا جنگ بدر دا ہویا جس دا خوف گھنیرا  
فیر اُحد وجہ بھی ایہ حالت بھانویں زور دکھایا  
فیر قبا تلیاں لڑل دھاوا بولیا شہر مدینے  
ایتھے بھی اسلامی جھنڈا ہی آخر لہلہایا  
کئی ہزاراں لوکاں نے پیا دین قبولیا چاہیں  
کافر تکرے رہ گئے ایتھے اک لکھ چوی ہزاراں

نام عبداللہ دل دا بھیرا پڑ زرد مالوں نامی  
اثر رسوخ نواسے کافی منے پاسا سارا  
جو چاہے سو کر دکھلائے کون کرے انکاری  
نالے اپنے رعب جتائے اپنے بدکرداروں  
اگوں تسین انہاں دے تائیں خوب آرام پونچائے  
قتل کر دیا شہروں کڈھو اس وجہ بخورداری  
حملہ کرساں دکھ پونچاساں نالے مار و بچاساں  
ایہ بکواس لکھے کفاراں جیونکر حال آوارا  
بڑی حیرانی ہوئی کہندا کی گل بار خدایا  
نلے اوسنوں خیال دے وجہ ایہ کی بار گرائی  
تے سمجھ راز حقیقت ولے اوسنوں کھول سنائے  
پرکجھ دل تے اثر نہ ہویا ناں گل دل تے لائی  
اوس دے اوتے عمل نہ گیتا لکھے کسے نہ آیا  
کیا جیش کیا شہر مدینہ ہر دم فضل رہا تے  
آن مدینے دور ہوئی سب ہویا فضل الہی  
اوس وجہ دشمن سردی کھا کے ختم گیا کر ڈیرا  
آخر غلبہ دین ہی دے سمجھ دامنہ پر تاریا  
کئی ہزاراں فوجاں آئیاں ہلیا طبق زینے  
دشمن نوں کجھ ہتھ نہ آیا انجیں گیا گنوا یا  
جنتیاں وجہ شامل ہو کے کیتیاں صاف نگاہیں  
تا بعد از محمدی بن کے ہوئے وجہ شماراں

مکے فیر چمڑھائی لیتی دسی شان اسلامی

اوپا مخالف لگ گئے قدیں دوروں ہوئے سلامی



# وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۗ

تے جلدی عطا کرے گا تینوں یا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رب تیرا غیر تو خوش ہو جاوے گا :

راضی کیستیا را اپنے نوں دی مراد برآئی  
ہوون تا بعد اہو ہی پاون قرب ربانی  
اس تھیں ودھ محمد سرور اس تے زور لگاؤن  
تے فترضی خلعت دے کے دو جگ وچہ وڑیا یا  
صف اصحاباں نال جماعت ادا نماز لیاوے  
روشن سینے ہو گئے سمجھ دے مرث گیا کفر نما نا  
انجیں محشر نوں بھی ہو سی اسے طور نظارا  
زیں آسمان نہ رہن مولے ہو سی پی صفائی  
اوس میدانے ظاہر ہو سی دو جگ سندا والی  
گرمی دی کجھ حد نہ ہو سی جیوں کوئی بھٹی جھو کے  
بجود و گدے ڈھیندے پھر سن عاجز حال ازاروں  
تپش سورج دی ہوش بھلائی چھوٹے دڑے تاپش  
حال آوارہ تے ناکارہ دیکھن پئے کشاے  
کوئی نہ چھپے بات انہاں دی پھر سن جیوں سودائی  
جتنے جاوون دکھ ہی پاوون بلے نہ کتے بسیرا  
اوہ بھی جہڑے خاص محمدی ہو سی چین اوہنا یں  
انہاں اوئے ہی اوس دیلے ہو سی فضلوں سایا  
انہاں نوں ہی سرور عالم اپنے نال سنبھالے

مکے والی حسرت رب نے پوری کر دکھلائی  
ایہو مراد آئی جے مکی جہڑے دشمن جانی  
جیوں کہ رب دی مرضی کا فرسب مومن ہو جاوون  
آخِرُ يُعْطِيكَ دَاوِدَہ اَن عَطا فَرِیَا  
وقت نزع اسلامی منظر قدرت پاک دکھائے  
اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکَ الْاِسْمَ پیغام ربانا :  
دنیاوے وچہ راضی کیستیا رب نے نبی پیارا  
ہر شے مرث جاسی اوس ویلے چیز نہ رہی کافی  
بعد اوس دے مرث سمجھ تھیں پہلے نبی محمد عالی  
سورج سرتے تپ دا ہو سی بالکل نیڑے سو کے  
لوکی تاب لیا سکون اوس دی گرمی پاروں !  
کوئی امن دی جگہ نہ ملنی تے نہ چین گداریں  
نبی دی تے صانع لوکی سب گھبراہٹ وچالے  
باقی عام گناہی پاپی انہاں حال نہ کافی  
جتنے جگہ امن دی ڈھونڈن اوئے تھے تھرا نہ میرا  
اوس ویلے جے امن ہو سی مومن لوکاں تاپش  
جنہاں لوکاں دنیا اتے سیج یقینوں پایا یا  
ادھا لوکی اس گرمی وچہ ہو سن امن وچالے

چہ غم دیوار امت را کہ باشد چو نتو پشتیبان !  
چہ غم از موج بحر آں را کہ باشد لوح کشتیبان

اوہناں نوں کی تپش سورج دی تے کی اوہدا کشالا  
ڈاہدی سخت مصیبت ہو سی کہیا کجھ نہ جاوے

جنہاں دے سر ہتھ نبی دا ہو سی شفقت والا  
مرث بھی اوس میدان وچالے اندر کرم گماوے



اکثر لوگ دوزخ تھیں دودھادس دم دکھ اٹھا سن  
ایہ کچھ حالت دیکھ محمد امت عاصی میری  
مولادی درگاہے ادلوں سجدے سیس لودن  
بارخدا یا امت میری عاصی اوگن ہا ری  
کلمہ میرا پڑھ کے تے مڑا یہ کچھ حالت ہووے  
بارخدا یا اپنے فضلوں عاصی امت میری  
بارخدا یا رحمت تیری کون اندازہ لاوے  
اوس دم رب دی رحمت والا ہوندا عجب نظارہ

ایسر کلمہ پڑھنے والے کوئی تکلیف نہ پاسن  
کیوں سے اچ گھبرا ئی سوئی درد غماں نے گھیری  
دور واپسے صاحب اگے ایہو عرض سناون  
اج کیوں کلمائی پھروی روش بھلائی ساری  
تیری رحمت ہوندا یاں رہا کیں دل و نہج کھلوے  
بخش عذاب دوزخ دے کو لوں پاوے رحمت تیری  
مڑا یہ میری عاصی امت کس دے دلتے جاوے  
پاک نبی نوں ملے تسلی دور ہووے غم سارا

يَعْبَادِي الَّذِينَ اسْتَفْتَوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ

اے میرے بندے جنہاں نے ظلم کیتاے اوپر جاناں اپنیاں دے نہ ناامید ہوو

رَحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ط

اللہ دی رحمت تھیں بے شک اللہ سعادت کرنے والا ہے گناہاں ساریاں دا

اِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيْمُ ه (زمر - ۶)

اوپا ہی بخشنے والا تے رحمت کرنے والا ہے :

اے میرے بندے جنہاں ظلم کیتاے بھارا  
ناامید نہ ہوو ہرگز میری رحمت پاروں  
کیوں جے اوہ سے بخش والا رحم کماون والا  
دھچہ سورت انعام لیا یا وعدہ ایہہ فرمایا  
رب تساڈے اپنے اوتے ایہ کم فرض کیتاے  
بھی ایہ کیوس رحمت میری وڈی سرشتے نالوں  
بے نیاز اوہ اللہ تیرا رحمت بخشش والا  
حضرت ابن عباس دیاوے پیغمبر فرمایا  
نہیں عذاب دے کارن اس نے ایہ مخلوق بنائی  
سورہ مومن دھچہ بھی ایہو چوتھے باب دھچالے  
ہاں جنہاں نے جاں اپنی تے آپوں ظلم کیتاے

خاصا اپنیاں جاناں اوتے پایا بوجھا وارا  
سب گناہ رب معاف کرے چھٹی جان ازاروں  
گنہ گاراں سیہ کاراں سندا کرے کم سکھالا  
ہووے سلامتی اوپر تساں دے عام اعلان سنایا  
ہر اک اوتے رحمت والا وعدہ خاص لیتاے  
کیوں جے اوہ بخشش والا رحم کرے ہر حالوں  
مخلوقات تے رحمت کرنا کیتا دور کشالا  
بندہ رب نے رحمت کارن ہی ہے خاص بنایا  
طبری جلد بارہاں صفحہ اکاسی خاص حدیث ایہ آئی  
رب نہیں چاہندا بندے اوتے بھار ظلم دا ڈالے  
اہانتوں بھی بخشش والا تحفہ عام دتاے



الْقَصَاصُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَكُنْهَا وَحِشَ بَخَارِي  
جہ گنہ گار عذاب و ذلخ بختیں پاک تے صاف ہو جا سن  
گو یا گنہ گاراں اوتے بھی کرم خدا دا ہو سی  
اس بختیں ایہ گل معلم ہووے اوہ انسان بیچارا  
بھی رسول خدا دے بختے سچے دلوں پچھاتے  
پاک نبی دی ہر اک گل تے پورا ہووے ایمانوں  
اسے حال گناہاں اندر اس دی گزری ساری  
روزِ حشر جہ عملوں والا نامہ اوس دا اوسی  
کچھ نیکیاں بھی وچہ ہو سن اوس دم سنو کہانی  
مڑ بھی شان ریمی رب دی رنگ ضرور لیاوے  
نال شفاعت نبی محمد ہووے انہاں رہائی  
اللہ تے ایمان لیا کے عمل کرے جو چنگے  
انجیں وچہ تغابن سورت رب سچا فرماندا

خاص حدیث نبی سروردی رحمت اللہ باری  
تداوہ رب دے فضلوں سمجھو جنت اندر جا سن  
جنت دامنہ اک دن اورک انہاں بھی تنکنا پوسی  
اللہ دی توحید اوتے جس وقت گذار یا سارا  
حشر نشر و قاتل پورا حق فرشتے جاتے  
سستی غفلت بختیں تعمیلوں رہ جائے حکم قرآنوں  
کدے کدہیں نیکیاں وچہ بھی ہو سی اوس گزاری  
ہو سی نال گناہاں بھریا جس دم ڈٹھا جاو سی  
بھگتے سزا گناہاں دی اوہ جیوں کرام ربانی  
رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي وَالْآجُورِ آن وکھاوے  
ہو کے پاک گناہاں بختیں ایہ پاؤں فرحت کافی  
کرے معاف گناہ رب اس دے پاسے سو جو منگے  
بعد ایمانوں چنگے عملوں ہر کوئی جنت جاندا

وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ

تے جو شخص ایمان لیاوے اللہ تے عمل کرے چنگے دور کرے گا اس بختیں برائیاں اس دیاں تے داخل کریگا اور سنوں بہشت وچہ

ہر اک اقرار توحید تے نالے نیک عملیں زندگانی  
تیرھویں رکوعے سورت توبہ وچہ قرآن لیاوے

سمجھ گناہ معاف ہو جاندا دیرا جنت جانی  
ایہوی مضمون دوبارہ رب دی ذات دہراوے

وَأَخْرَوْنَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَ

دوہے اوہ لوک جنہاں نے اقرار کیتا گناہاں اپناں دا ملایا انہاں نے اک عمل نیک

أَخْرَسِيَّاءَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ طَائِفَةٌ مِّنْ ذَلِكَ خَفُورٌ سِرَّ حِلْمِهِ (توبہ)

تے دوہا برا عمل قریب ہے شاید اللہ معاف کرے گناہ انہاں دے کیوں جے اللہ بخشنے والا تے رحم کرنے والا ہے

دوہے ایسے لوک جو ہوتے عیباں دے اقراری  
انہاں اوتے ایسے خداوند رحم ضرور کماوے

پاک نیکی ہر بدی ملاندیاں جنہاں عمر گزاری  
کرے معاف گناہ انہاں دے لکھیوں باہر مٹاوے

کیوں جے اللہ بخشن والا رحم کماون والا  
اپنے عیسی بندیاں دے سب عیب کنواون والا



اس آیت دی لوک مفسر انجہ تشریح کر بندے  
کرنڈے اس دیاں دوسری شکلاں پہلی ایہ لیا وں  
رب دی رحمت عیب تمامی بخشے جان انہا ندے  
دوجی صورت ایسے عاصی شاید دوزخ جا وں  
یعنی اپنے عیباں بدلے تنہاں عذاب ایہ آوے  
ہوئے معاف انہاں دی سختی رحمت بدی پار وں

عاصیاں اوگن ہاراں تائیں پئے نسی دیندے  
باہجہ عذابوں دکھ تکلیفوں ایہ سب جنت جا وں  
نیکاں دے سنگ ہو کے اپنے جنت ڈیرے لاندے  
کچھ دن رہ دُکھ اٹھا وں تے مرط باہر آ وں  
جاں اوہ مہلت پوری ہوئے فضل خدا فرماوے  
برکت کلمے پاک نبی دے دُکھ انہاں دے جا وں

وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا ۝

تے نہیں کوئی تہاں تھیں مگر داخل ہووے گا اوہ وجہ جہنم دے ہے اوپر رب تیرے دے ضروری

ثُمَّ نَبْغِي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جَنَّتًا ۝ (مریم - ۵)

فیصلہ ہو یا ہو یا فیراں نجات دیواں گے انہاں لوکاں جو ڈرے رب اپنے تھیں تے چھوڑاں گے ایس ظالماں نوں وجہ اسے گوڑیاں پئے

رب فرماوے اس گل و اساں فیصلہ کیسا ہو یا  
ہر اک عیبی پانی بندہ دوزخ سٹیا جا سی  
ہاں اوہ لوک جو ڈرے خدا بخشیں تو بڑے در آتے  
دلیساں اسیں نجات انہاں لوں رب سچا فرماندا  
اپنی رحمت دے در کھولے دور کرے دُکھ سلاے  
پر اوہ لوک جو مشرک ظالم رب تھیں جنہاں بیزاری  
ایسے لوکی گوڑیاں پئے دوزخ اندر جا سن  
اس حالت وجہ پاک نبی جد ویکھے امت تائیں  
آکھن رہا وعدہ تیرا يُعْطِيكَ جو آئیا  
تیرے بناں نہیں کوئی ایسا جواج کریم کماوے  
عالی ذات تیری بن ساڈا نہیں ات محرم کوئی  
اسے طرح پیغمبر سرور و آکھ سناوے  
کرن روایت جاں ایہ ہو سی حالت پیغمبر دی  
وجہ حدیثاں اس دی بابت بہت افکار لیائے  
جو کچھ مرضی پیغمبر دی او بخشیں ہی ہو جاوے !

نہیں تساندا ایسا جس نہیں دوزخ جانا گویا  
اپنے بُریاں عملاں سندا بدلہ پیا اوہ پاسی  
وحدت دے اوہ قائل ہوئے کفر زنگار و نجائے  
گویا کڈھ دوزخ دے وچوں جنت انہاں پونچا ندا  
جو یں نبی دامنشتا تیویں انہاں پار اتارے !  
تے نبیاں دے دے مخالف انجیں گذری ساری  
یکڑ وھروہ فرشتے انہاں وجہ دکھاں دے پاسن  
دل دے اتے اثر ہووے اک سجدے پین تداہیں  
اوں صدقے کریم انہاں تے نہیں تاں دروسدایا  
کلمہ پڑھنے والیاں دا ایہ دھڑا دور ہو جاوے  
جے اج تیرا فضل نہ ہو یا تاں مرط حال نہ کوئی  
وجہ درگاہ خداوند باری امت لوں بخشاوے  
غصہ دور ہو جاوے چھائے رحمت رب البر دی  
ایسی رحمت ہو سی رب دی سمجھ دُکھ دور ہو جائے  
کلمہ پڑھنے والا کوئی دُکھ وجہ نظر نہ آوے



جس دل ذرہ بھی الفت ہو سی نال حبیب سو ہالے  
میں قربان خداوند باری جاں بخشش تے آوے  
بار خدا یا اشرف عالمی اک تیرا در پھر یا  
تیرے بار بچہ نہیں دو جگ اندر اس دا کوئی وسیلہ  
تے نال ہی کچھ عمل اجیہا جیہڑا پیش لیاوے  
جاں محشر نوں فضل تیرے دا عام جھلے گا جھولا  
وجہ حدیثاں اس دی بابت بہت اذکار لیائے

اوہ بھی جنت وچہ ٹرو سی دور ہوسن دکھ سارے  
علیٰ پانی اوگن ہاریاں سبھ تے کرم کماوے  
عرضاں کردا بخشش اوسنوں جیوں عیباں وچہ کڑیا  
نال ہی عرض سناون لائق پاس اوہدے کچھ حیلہ  
ہاں اک وسعت دختی سن کے ہوش ذرا آجاوے  
اس او تے بھی کرم کماوے دکھ ہووے سب ہولا  
جیوں ایتھے لکھ وکھانواں جیوں مناسب آئے

## چند اذکار بابت وسعت دختی بروز محشر

حضرت جابر کرے روایت آیا وچہ بخاری  
اوس دم دوزخ دے وچہ ہوسن جہڑے لوگ گناہی  
چٹیاں پونیاں وانگوں کر کے باہر لیا ندا جاسی  
حضرت انس بن مالک پاروں ہور روایت آوے  
بعضے لوگ دوزخ تھیں باہر جھلسے ہوئے آون  
حضرت ابوسعید خدری تھیں ہور روایت آئی  
فرمایا جہ جنت والے جنت اندر جاسن  
اوس دم مولا رحمت پاروں ویکھانناں فرماوے  
اوہ بھی اس دوزخ دے وچوں باہر کڈھ لیاؤ  
کرن روایت اسے دم اوہ باہر کڈھے جاسن  
نہر حیات اک دگ دی ہو سی رحمت ذات الہی  
پھر اوہ سوہنیاں شکلاں والے ظاہر ہوسن سارے  
حضرت انس بن مالک پاروں ہور روایت آئی  
حضرت کہیا جاں اپہ حالت ہو سی اوپر تنہا ندے  
مدت تک پیازاری کھریاں وچہ درگاہ ربانی  
اوس حالت وچہ جس دم مینوں عرصہ بہت وھاوے

کنہ گاراں دی کرے شفاعت جس دم نبی غفاری  
سر طبل کو لے وانگوں کلے تن من پھری سیاہی  
داخل وچہ بہشتاں کر کے مولا کرم کما سی  
جیونکر نبی محمد سرور اس بابت فرماوے  
امرالاہوں جنت وچہ اوہ ڈیرا اپنا لاون  
پیغمبر تھیں جیوں اوس سنیا تیویں ات لکھیانی  
دوزخ والے دوزخ دیوچہ وچہ سزائیں پاسن  
دائی برابر ایماں جس وچہ چمک فدا دکھلاوے  
جنت دے وچہ داخل ہووے دیر نہ مو لے لاؤ  
پراوہ سر طبل کولا ہوسن کو لے نظری آسن  
سٹ اوہدے وچہ سبھ انہا ندی کرسن دور سیاہی  
جنت وچہ مقام کرئیں تھیں رب دے پیارے  
حال قیامت بابت جیونکر پیغمبر فرمائی  
میں سجدے وچہ عرض کرئیاں کہساں حال لاندے  
تد تک جاں تک انہاں او تے نہیں ہوندی ازرا نی  
مولا ولوں میرے تائیں اک آواز آوے



اے محمد چارسر سجدیوں منگ لے جو چاہتا ہیں  
حضرت کہیا اوس ویلے میں سجدیوں سلسل اٹھا ساں  
کر ساں فیہ شفاعت جا کے میں انہاں گنہ گاراں  
تے اک حد مقرر کرسی جو میں باہر نکالاں  
فیر آواں گا فیر انجیں ہی سجدے سبیس نوا ساں  
فیر تریجی واری انجیں تے مرچو مہتی واری  
اس دم دوزخ وچہ اوہا ہی دہن لوک نکالے

وتا جاسی راضی کر ساں کیوں پیا غم کھانا میں  
اوہ حمد جو رب سکھلا سی انجیں کہیں جا ساں  
اوس دم رب قبول کرسی میریاں ایہ گفتاراں  
تے جنت وچہ داخل کر کے اپنی ہوش سنبھالاں  
مولا کولوں فیر انجیں ہی بندے کچھ بخشاں  
وحدت والیاں نوں کڈھ لیاں نال بے دی یاری  
جنہاں نوں قرآن نے روکیا کافر کفر زنگارے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد تے اوپر آل محمد تے برکت تے سلامتی

حضرت عمران بن حصین لیا یا پیغمبر فرماندا  
پا منظور دوزخ وچوں ایسے لوک نکالے  
ابو ہریرہ کہے جو خالص دل تھیں ہے اقراری  
اوس دے حق شفاعت نبوی اوس ویلے کم آئے  
وچہ بخاری باب شفاعت ابو ہریرہ یوں آندا  
اوس ویلے مروت اودہ آوی رحمت اوسدی چھاوے  
انہاں نوں تاں دوزخ وچوں اندر کڈھنا چاہے  
سن کر رب دا حکم فرشتے ایسے لوکاں تائیں  
نالے ہوسن نشان انہاں دے متھے سجدے والا  
جس بندے نے متھا اپنا سجدے وچہ جھکایا  
دوزخ اگ محرم اوس اوتے ساڑنہ اوسنوں سکے  
کرن روایت جدوں فرشتے انہاں باہر لیاون  
گویا کچھ نہیں حال انہاں دے ملے ہوئے بچا  
آب حیات انہاں تے چھڑکن ٹنڈی پئے پاون  
بعد اس دے اودہ ایسے جا پن جیونکر جنگلی دانے

کرے شفاعت جدوں محمد رب نوں عرض سناندا  
جنت دیوچہ رہندیاں انہاں کہسن دوزخ والے  
اندوی توحید اوتے جس اپنی عمر گذاری  
اوہ غوش قسمت ایس وسیلوں جنت ڈیرا لاوے  
بندیاں دے تھفے کر کے جاں رب فرصت پاندا  
ویکھے جو توحید اوہدی دا دلوں اقرار لیاوے  
دیوے حکم فرشتیاں تائیں اپنے کول بلائے  
جنہاں تے رب نوں اک منیاں ایو خیال سدائیں  
جس دی بابت فیصلہ کر کے کنہا حق تعالیٰ  
فیر نشان ہو یا ایہ اس تے سوہنا رنگ لیا یا  
گویا اوہ مقبولیت وچہ ہو گئے اوس دم بکے  
ہوسن چھلے ہوئے اگ دے ایسے نظری آون  
اگ دوزخ دے چھلے ہوئے عقل فکر دے مارے  
گویا بگڑی ہوئی انہاں دی مرٹکے نویں بناون  
بارش تھیں جیوں اگ دے ہوئے دسن عجب سوہانے



ابو سعیدؓ کہے اک وادی پیغمبرؐ فرماوے  
 اوس دم اس درجہت پاروں ایہ حکم فرما سی  
 جس دل وچہ ایمان ہو دیگا جیوں رائی دے دانے  
 جدا یہ لوکی دوزخ وچوں باہر کڈھ لیا ون  
 اوس دم داخل کرن انہا نتوں نہر حیات وچلے  
 حضرت کہیا دوزخ والے دوزخ اندر رہسن  
 پر جنہاں دل کچھ بھی ہو سی باقی اثر ایمانوں  
 چھوندیاں اک دوزخ دی تنہاں ہو دیویشی طاری  
 انہاں دی میں کراں شفاعت وچہ درگاہ ربانی  
 عرض قبول کرے رب میری نظر کرم فرماوے  
 جدا یہ جنت داخل ہو سن اوگن پارے چارے  
 انہاں اوتے پانی پاؤتے اوہ رمل پارسن  
 بن مسعودؓ راوی حضرت کنوں لیاوے  
 اوہ کہیڈا سو یا اک بھتیں باہر کڈھیا جا سی !  
 سب جنت بھر پوراوہ تکی حیرت بھری نگا ہوں  
 ایہ کامل قدرت والا نظر کرم فرماوے  
 القصہ ایہ پاک نبیؐ دی ہو سی برکت ساری  
 وچہ حدیثاں بہتی تھانویں ایہ اذکار لیاے !  
 کوئی بھی ایسا بشر نہ رہی جس وچہ ذرہ ایمانوں  
 بے شک جس دی پاک نبیؐ نے وچہ شفاعت کرنی  
 ہک وادی بھی کلمہ طیب جس منہ ہو یا جاری  
 جو برابر جس دے وچوں بو ایمانوں آوے  
 کنک برابر بھی جس پایا حصہ نور ایمانوں  
 جس وچہ نور ایمان ڈھونڈے جیوں جوار دادانا  
 ہوئے امتی پاک نبیؐ تے اوہ دوزخ جھاوے

جاں جلتی وچہ جنت دوزخی دوزخ اندر جاوے  
 دوزخیاں دے ٹولے تائیں واضح کیتا جا سی  
 اوس تائیں بھی دوزخ وچوں باہر کڈھ کے آنے  
 ہو سن کالے کوئلے جیونکر نہیں بچھاتے جا ون  
 جتھے رب دی رحمت پاروں بھتیں دور کشلے  
 زندگی موتوں بہت اوتیرے ہر قسموں دکھ سہسن  
 اوہ دوزخ وچہ جا کے ناہیں رہسن قائم جانوں  
 گویا اوہ مر گئے بیچالے ختم ہوئی گل ساری  
 کہساں بخش خداوند سچیا پارحمت واپانی  
 کڈھ دوزخ بھتیں جنت دیوچہ انہاں بھیا جاوے  
 جنتیاں نوں آکھیا جا سی وچہ اسے دربارے  
 ایہ ہو سن جیوں کھمباں اگدیاں سوہنارنگ کھاسن  
 سبھ بھتیں آخر دوزخ وچوں جو بندہ باہر آوے  
 تے جنت وچہ جس دم آکے ڈیرا اپنا لاری  
 جانے جگہ نہ میری ایٹھے شاید کچھ درگاہوں  
 وانگوں اگلیاں جنتیاں اوہ بھی اپنا ڈیرا لارے  
 عاصی مجرم بخشے جا ون پا ون بر خور داری  
 جس دی حضرت کرن شفاعت سو یو جنت جائے  
 سبھ شفاعت پاک نبیؐ بھتیں بخشش پان رحمانوں  
 اوہ مقبول ہو سی درگاہے اس دی ڈبی ترنی  
 اوہ بھی دوزخ وچہ نہ رہی ہو سی فضل غفاری  
 رب دے فضلوں اوہ بھی آخر جنت ڈیرا لارے  
 اوہ بھی رب بھتیں بخشش پا ون جنت ملے تنہا نتوں  
 آخر اوہ بھی رب دے فضلوں جنت کرے ٹکانا  
 ایہ گل و نم فیا سوں اونے مولا کرم کماوے



جیوں دنیا تے یعطیک داستان دتار باری  
جد تک راضی ہونا تاہیں رب دے نبی پیارے  
تاں ہی اللہ کہندا جلدی راضی کراں تسانوں  
اسے ہی خوشنودی پاروں رب سچا فرماوے

اچیں تحشرون بھی دسی اللہ مالک یاری  
تد تیکن کوئی بات نہیں ہونی صاحب دے دربارے  
ایتھے او تھے سب مرادوں فضل خدا رحمانوں  
پیغمبر دی کرے کشفی دل دا بوجھ ہٹاوے

## اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاَوَىٰ

کیا نہیں پایا اللہ نے یتیموں یتیم فیر ادس نے ٹکانا دتا:

رب فرماوے چہ یتیمی اسان نہیں تینوں پایا  
بھاویں جم دیاں وچہ یتیمان داخل تینوں یتیمان  
ظاہر حال یتیم آبیوں توں عاجز حال نتانا  
گویا نچلے درجے کھیں توں او تلاء درجہ پایا  
ظاہر حال یتیمی درجہ ہے اک سختی بھاری  
واہ رب سچیا قدرت تیری شان عجیب یتیمان  
حال یتیمی بچیاں اوتے کچھ نہیں آکھیا جاندا  
کون انہاں دی مدد کریندا خوشیاں کون کھاوے  
بے شک درجہ شان یتیمان وڈا اکھ سناندے  
زندگی کھیں ہزار بیچارے رہن یتیم نمائے  
بھانویں لکھ یتیمان اوتے تنگیاں تے دکھاوے  
ماپیاں باہجوں بچیاں سندے نہیں کوئی لاڈ ولاندا  
دنیا اوتے ملے رب نے بخشش کیستی بھاری  
جنہاں حال یتیمی والا دنیا اندر پایا  
تو جانے یا اوہو جان جنہاں دے سر پیتاں  
جنہاں ماپیاں دے سر اوتے نعمت نازل دے  
ماپے ہی رب دنیا اوتے نعمت عجیب بنائی  
ختم نبیاں سب کھیں عالی تے ہوب خدا فی!

بختیا فیر ٹکانا عالی دنیا دچہ وڈ پایا  
ایسر وانگ عزیزاں تیرا ایمہ ویلا سب بیتا  
ایسر وچوں وقار تیرے دا بہت بلند ٹکانا  
دس دتا مڑ سبھ دنیا نوں جیوں ایہ بھید چھپایا  
اوہا جان جنہاں دے سر پوے اندھیر غباری  
کوئی نہیں پھڑوا وانگ انہاں کی طور جنہاں مسکیناں  
باہجوں فضل خداوند باری ہر کوئی نفرت کھاندا  
کوئی نہ اپنے پاس بٹھاوے تے دکھ درد وڈا دے  
ایسر پیش جنہاں دکھ آون سو لو قیمت پاندے  
دھکے برسر سستے مل دے پھرے حال ڈولانے  
ایسر کوئی نہ بات پچھیندا کیوں وقت دھاوے  
ماپیاں نال بہاراں ہووے دکھ نہ سمجھے جاندا  
ماپیاں باہجوں زندگی والی ہوندی بہت خواری  
اشرف جان سو پوانہاں جیونکر حال دیا  
دو جیاں نوں کی حال معلوم گلاں ہووے کہیاں  
مے کی حال انہاں نوں معلوم جنہاں ازمائے  
ایسر قسمت غالب کسے نوں مے ایہ لہجہ دی بھائی  
اوہ بھی رہے محروم انہاں کھیں دو جیاں حال کیانی



توں اشرف کداس نعمت تھیں پورا لطف لکھا توں  
 جس دی خاطر دنیا والی ہر شے رب بنائی  
 اسے کارن رب فرمے اے محبوب یگانے  
 ایہ بھی اک فرمان رہا نا جس وجہ راز بتیرے  
 کسرا یاد کرو اوہ ویلا اچھے نہ جگ تے آئے  
 وقت پیدائش بہر تیرے تے باپ دامول نہ سایا  
 نہ اوس ڈٹھا تینوں تے نہ توں ڈٹھا اس تائیں  
 جس بچے سر باپ نہ ہوئے کی اوس دی زندگی  
 کھاوے پیوے یاوے اوسوں نہ کوئی سخن الاوے  
 ایو حال پیغمبر سرور جاں دنیا تے آئے  
 صرف اک ماں اکیلی عاجز اوہ بھی درد بخانی  
 کس نوں دے حال دے داکس نوں نہ سناوے  
 بھانویں وقت پیدائش تیری گھر وچہ چان ہو یا  
 تغلیاں ترشیاں رہیاں نہ باقی ہر شے دی ارزانی  
 اس دا امر نہ جاوے مولے رہ جاتے بنی بنائی  
 کرن روایت دادے دے کن جہن آواز ایہ آیا  
 بھانویں عمر وڈیری آہی تے بدنوں کمزوری  
 چہرہ وانگ جواناں ہو یا بدن تران سوایا  
 دادے دے گھر اپنی بھانویں نسل بہتری آہی  
 مرط بھی جتنی حب نبی اوس دے دل وچہ ہونی  
 اک یتیم تے بے کس بچہ عاجز حال تاناں  
 ایتھے رب پیا قدرت ولے دس دا جو ہر تمانی  
 دسیا پاک نبی نوں رب نے کی وہ حالت آہی

جد کہ پاک نبی نہیں پایا توں مر کیسے پانویں  
 انہاں بھی ایہ ناز نہ ڈٹھے ہے کی باپ تے مانی  
 تینوں اسان یتیم نہ پا کے بخشے فیر لگانے  
 یار اپنے نوں یار دھرائے دیکھے شان اوتیرے  
 باپ حضرت عبداللہ اپنا بستر جھاڑا کھائے  
 جس دا اثر ہو یا ہر دل تے فرق برپا کچھ آیا  
 رہ گئی حسرت ولے اوس جیوں اوہ مٹنی تائیں  
 اوہ تان لری مصیبت تے ہر ویلے حیرانی  
 انجیں وانگ سو دایاں اس دا پھر دیاں وقت دیاں  
 سرتے باپ واسایہ نہ رہی جو ایہ خوشی دکھائے  
 اول عمر نہ سنائی سرتے تے ایہ دکھڑا جانی  
 کون پچھے تے کون بچھاوے کیوں درد بخاوے  
 رحمت عام ہوئی ہر کھانویں وقت مبارک ڈھویا  
 مرط بھی خالی جگہ پیو دی وڈی سرگردانی  
 دادا بھانویں خوشیاں کروا مرط بھی حال نہ کانی  
 اسے وقت خوشی تھیں اوس دا ہو گیا حال سوایا  
 پراس خوشیوں حالت بدنی بن گئی مرط کے سو رہی  
 جو دیکھے سو حیرت دے وچہ آکھے کی بن آیا  
 اک دو جے تھیں اپرا پارے شامل فضل الہی  
 تے صدوں ودھ خوشی زیادہ تے پوری دلجوئی  
 جس دی خوشیوں دادا پھر و اجیو نہر حال جواناں  
 اک پاسے بے کس توڑا اک ول شان گرامی  
 جمنوں پہلے پیو واسایہ ہو گیا اپنے راہی

ماں اکیلی وچہ دکھل دے عاجز حال تانی  
 رات دے ایہ جھولے فکریں غم دے وچہ دانی



محرم راز اور ہاں سی جیہڑا چک گیا اپنا ڈیرا  
پرایتھے بھی قدرت ولے جو ہر عجیب دکھائے  
غیبوں بھیج امداد اچانک چائن گھر وچہ لائیا  
وچہ پنکھوڑے بھانویں بے کس ظاہر حال وسیلے  
کون یقیناں دیکھے بھالے لاڈ پیار دکھالے  
رسم مطابق کون یقیناں آکے دودھ پلاندیا  
ایسر مائی حلیمہ دے دل پیار اجیہا پایا  
بچیاں وانگ محبت کیتی انجیں دتا کھاناں  
کسے قسم دی تنگی ترشی جے کدھرے ہو جاوے  
کدی نہ خیال ولے وچہ آندا ایہ عاجز بھالالا  
ہونجیں نال پیار محبت دودھ پلائی جانندی  
مدت جس دم پوری ہوئی مائی کول لیاوے  
بھانویں آہا یتیم تے بے کس پر اس فرق نہ پایا  
انجیں ہی انعام اکراموں کسر نہ رہ گئی کوئی  
لے کے مائی نے اس کولوں اپنے گھر وچہ آندا

مراک فکر او سے لوں اوں بھی کیستادور ہیرا  
ایہ کچھ ہوندیاں مرط بھی سلے دل توں فکر مٹائے  
سوہنا چہرہ نور محمدی آکر دے چمکایا  
مرط بھی ہر کوئی خدمت اندر ادبول حاضر تھپوے  
کون لکھے ہتھ دے اوتے پسے کون لگاوے  
کون انہا ننوں الفت پاروں گودی وچہ کھڈا ندا  
جس نے پیار محبت پاروں رج رج دودھ پلایا  
اسے طور کھڈایا گودی ایہو تانا باناں  
فوراً اثر ہووے دل اوتے ہوش حواس بھلاوے  
کون اس دی مزدوری دیسی کٹ سی کون کشالا  
کسے قسم دی کیج کرہست نفرت مول نہ کھانندی  
نال پیار محبت ادبول خدمت وچہ پوچھاوے  
ماپیاں تالوں دودھ کے اپنا الفت پیار جتایا  
دے کے مائی صاحبہ تائیں گھریں روانہ ہوئی  
پر تقدیر انجیں ہی آہی رکھیا کون مٹاندا

### منقولہ مصنف محمد اشرف علی سلمہ اللہ الولی فاروقی

بھانویں میں پر عجیب گناہوں پر یہ شوق پڑانا  
اس ذکر وں دودھ ذکر نہ کوئی تے ولوں ایہ بھاوے  
اس تھیں پہلاں سیرت اوتے میں کچھ فلم چلائی  
بھانویں علموں فکر وں سمجھوں سوچوں بہت سیرا  
اسے نال لگائی ہوئی ایہو پئی پکائی  
اس وچہ پاک نبی سرور دے ایہ سمجھ بکھے جانے  
ہن مراد ہا ذکر دوبارہ ایتھے پیا دھرا نا  
کسر بسر جے رہ جائے کوئی سیرت چا منگواو

ذکر نبی سرور واکر دیاں وقت تمام وہانا  
ہر دم ستیاں بیٹھیاں ایہو لے نال وہاں لے  
نظم پنجابی کر کے ادھیل ادبول پئی سنائی  
مرط بھی ایہو شوق محبت ایہو دردک بتیرا  
باراں سالوں دے وچہ آخر سیرت آن موکائی  
اسے طور کہانی کیتی کڈھے ولی ابالے  
اسے تائیں الفت والا پے گیا رنگ دکھانا  
واقعہ عین برابر ہوئی جس دم پڑھو پڑھاو



حالا کہ اکرام محمدی نے مشہور ہدائی !  
 جوش محبت و وحدت والا جو کچھ اوس دکھایا  
 وہ پنجاب نہ گھر کوئی ایسا تھے نہ بشر اجیہا  
 چار کتاباں لکھیاں اس نے چوہاندی مشہوری  
 اولیٰ چرخہ نامہ لکھیوس اس بابت کی کہایاں  
 بڑی لذیذ کلام پیادی لوں لوں اثر کریندی  
 دوجی لکھ تفسیر یوسف دی سننے عجیب مثالیں  
 شعر نہیں کوئی جادو بھریا سخن عجیب نوالا !  
 جس دل شوق توحید رسالت پڑھے جے ایہ اکوادی  
 فیروز اکرام محمدی لکھ کے ساری کسر موکاتی  
 لوح دنیا متوالی اس کی اسے مگر دکاتی  
 فیروز پر جو بھیرے والا گھٹ نہیں اس نالوں  
 اوس بھی کئی کتاباں لکھیاں حلال پیاں موکاتیاں  
 خطبے لکھیوس سوئے لکھیوس ٹھنڈا نیوس وہ سینے  
 قصہ حضرت یوسف والا دانگ ستار بنایا  
 عبد ستار دا قصہ بھانویں پڑھدی پھرے لوکاتی  
 لذت شعری لطف تخیلی ذائقہ حال سنانا  
 جیہڑا باب تے سرخی لکھی تے مرط قلم چلاتی  
 علم اشعار تے فن عروضوں جیونکر ماہر کوئی  
 اس نے بھی اکرام محمدی دانگ ستار بناتی  
 ہک واری جس نظروں گزری کی گل کراں زبانی  
 عبد ستار پذیر دوہاں نوں بخشے رب جزائیں  
 اوہ مقبول حضوری رب دے وڈیاں شانانوالے  
 فیروز حبیب اللہ نعمانی صاحب مرد حقانی  
 اس نے بھی تفسیر یوسف دی انہاں دانگ سنانی

مولوی عبد الستار سوہا لکھی عجیب کہانی  
 کی اکھاں کوئی مخلص آبا عالی اوس دا پایا  
 جیہڑا اوسنوں جانے ناہیں بھانویں کوئی کہیا  
 چوہاں ہر تھاں شہرت پائی چاہے بہت ضروری  
 مائیاں بھیناں ورز بانی کردیاں وڈیاں دیاں  
 پڑھنے سننے والیاں تائیں پتے عجائب دیندی  
 ٹھنڈا پانیوں پڑھنے والیاں صاحب اہل کمالاں  
 وحدت دے رنگ رنگیا ہو یا تے وہ نور اجالا  
 ہوز زیادہ جوش دکھاوے جاوے شرک بیماری  
 رہی سہی گل ولے لگائی سوئے طور نبھائی  
 اسے تائیں پڑھے پڑھاوے ایہو سدا کہانی  
 وحدت دامتوالا جا پے تے عاشق ہر حالوں  
 پڑھنے سننے والیاں دے دل اونجیں ٹھنڈاں پایاں  
 تے احوال الآخرت لکھ کے کھولے سب خزینے  
 بھانویں طرز اوہا ہی مرط بھی اپنا رنگ چڑھاتیا  
 پر جو اس دے عاشق ہو گئے انہاں حال نہ کاتی  
 بس ایہ بات پذیراوتے ہی سوہنا پیا نبھاتا  
 صد شاہد صد شاہدش مردا ٹھنڈا سینے پتی پائی  
 اوس تے فیروز تخیل اپنا ختم کہانی ہوئی  
 گھٹ نہیں چلیا ودھ کے وگیا لطفوں حد مکاتی  
 ودھ گلزار یوسف تھیں اس وجہ لذت آوے جانی  
 انہاں نال برابر ہونا کیا مہت دور اسائیں  
 سینہ صاف محبت تے مخلص سوئے اللہ والے  
 جس تفسیر قرآن دی لکھی سوہنا طرز بیانی  
 تے اکرام محمدی او تے اونجیں قلم چلاتی



بھلا ہووس تے درجہ پاوے نیک انعام ہتھ آوے  
 آج ہن میں بھی انہاں وانگوں آکھے لگ بھرانواں  
 ادھ گل کتھے ایہ گل کتھے ادھ سونا ایہہ مٹی  
 ادھ عالم تے عامل فاضل صاحب عمل صفائی  
 شعر بنانا تے اک پاسے فن بھی مول نہ جانا  
 پرہن پا بیٹھا ہتھ شاید مولاکرم کماوے  
 ہو سکدے اسے پاروں ملے مراد پرانی  
 ایہ گل نہیں معمولی کوئی نہ بچیا ندیاں کھیڈاں  
 ایہ اک وڈی ذمہ داری نالے بھار بھریا  
 اوہا جانن جنہاں ایہ کچھ سرتے بوجھ اٹھاتے  
 اشرف علی توکل اوتے جے تھ قلم اٹھائی  
 اللہ مالک نبی اوہدے دا جس نے ورد پکایا  
 توں بھی ایہہ ورد کریندیاں اپنی عمر گزاری  
 یا اللہ کر فضل میرے تے بخش مراد پرانی

دو جگ نال انہاں دے دل کے قرب حضور پاوے  
 لکھاں پیا اکرام محمدی دل دل شکر سنانواں  
 ادھ بھی گلر شور اندھیرا یا جیوں پتھر گٹی !  
 تے میں جاہل عاصی پاپی اونجہ بھی حال نہ کائی  
 اونہاں نال برابر ہونا وادھے دا خصمانا !  
 نام انہاں دے صدر تے میری کتنی کچھ کھل لیاوے  
 ایتھے اوتھے فارغ تھیواں پانواں قرب حقانی  
 نہ کچھ لچر پچرتے نہ ہی ادھر ادھر دیاں جھینڈاں  
 اس دا نبھنا تے نبھانا ہے اک کم وڈیرا  
 دوجے انجیں گلاں کر دے پھرے بستے چائے  
 ہار نہ جائیں سرے لگائیں بن ویسی گل کائی  
 اس تے اوس دا فضل سوایا نلے عالی پایا  
 تیں تے بھی ہو ویسی رحمت پاسیں برخوردار  
 جھوڑیاں دے وجہ وقت دہا تا مست ہووے ارزانی

## رجوع بسوئے ذکر اصیل

قدرت دی تقسیم مبارک جیوں چاہے فرماوے  
 پاک نبی دا درجہ وڈا ودھ کے دو جگ نالوں  
 مافی حلیمہ دے گھر جا کے سب آرام دکھائے  
 جس دم عرصہ پورا ہو یا مافی کول لیا ندا  
 تے مافی تک بچڑا اپنالے سینے نال لاوے  
 کیوں نہ ٹھنڈا کھجے پاوے رحمت ذات بانی  
 تے ایہ مافی جمیا جس نے فیر ایہ نبی سچا نواں

بسھو سی کم سوہنے اوس دے ٹھیک ٹکانے لاوے  
 الْحَرِیْبُ ذَاكَ یَتِّمُّا بھانویں دے حال بیجا لوں  
 ٹھیک پی تربیت ہوئی فکر تمام ہٹاتے  
 کر دی حاضر امن سلامت منشا جویں دلاندا  
 سوہنا ویہنہ چن تاریاں نالوں ٹھنڈا کھجے پاوے  
 جس دے اوتے نازل ہووے دور کرے حیرانی  
 تک دیاں سکھ آرام نہ آوے کی میں اکھ سنانواں

نرا آرام آسائیش نالے اکھیاں دی روشنائی  
 میں قربان نہ بھاوی ایہ بھی پل وجہ پستی جدائی



چھ ماہ پہلے باپ جویں چھڈ دنیا چھڑ سدا دھانا  
 اوہا حال یتیمی والا بے کس تے نتوانی !  
 انجہ جا پے جیوں زندگی والا لطف نہ رہ گیا کافی  
 دادے دے دل اوں نجیں دھکے الفت رنگ اندا  
 اوں نجیں ہی پئے لاڈ لڈائے جو منگے سو کھائے  
 پر ایتھے بھی امر مت در نکھیا جھولی پائییا  
 ایہ بھی ہک مصیبت آہی شالہ پیش نہ آوے  
 دادا صاحب چھوڑا کیلا جس دم کوچ کیتائے  
 قدرت والے نے مرٹا آکے اپنا جوہر دکھایا  
 مائی دے دل حب جیو نکرا الفت دادے والی  
 ہر حالت دھچہ رکھی کیتی الفت پیار کسایا  
 کرن روایت دادے تے جاں آہا وقت اخیر  
 اسے وچہ حیرانی اپنا بیٹا کول بلاوے !  
 اے بوطالب بھانویں میری نسل بتری ہوتی  
 اسنوں تکیاں دل میرے دھچہ ٹھنڈا جیہی پوندی  
 اس دی را کھی تے نگرانی بہت ضروری جانی  
 میری کند گئی ہن ساری گل اخیر ہوتی !  
 میرے پچھوں مت ایہ انجیں گلیاں دھچہ دل جاوے  
 بعد عبدالمد سب تھیں مینوں توں اس اک پیارا  
 تیں بن اس داسا تھ تھانا نالے لاڈ لڈاناں !  
 توں اک محرم راز اندر دا تینوں درد سوایا  
 یاد رکھیں ایہ دل دا ٹکڑا اکھیاں دی روشنائی  
 اسے طور کمریندا گلاں ہاڑے ترے لیسندا  
 ایہر بوطالب دے دل دھچہ اثر اجیہا ہوئییا  
 گھر دھچہ آکے پالیا اوں نجیں ناز پیار دکھائے

چھ سال لاں انجہ مائی صاحبہ کر گئے کوچ لگانا  
 اوں سے طور آزدہ حالت اوں سے طور حیرانی  
 پرفاوی جلدی جلدی غیبی مرٹا وہ خال ہو یائی  
 لیا سنبھال پیارا بچہ سیدنے نال لگاندا  
 ہر شے حاضر طبع موافق حاضر فری کیتی جائے  
 اٹھ سال لاں اچے عمر وہائی دادا دسدھایا  
 پر جو گل منظور صاحب نوں کون او تھ عذر لیاے  
 اوں نجیں ہو یا یتیم محمد دکھاں دھچہ سیتائے  
 چاچے دے دل اوں سے وانگوں پیار محبت پایا  
 انجیں چاچے دے دل اندر فضل کرم تھیں ڈالی  
 بچیاں تھیں دوہ پالیا پوسیا فرق نہ مولے پایا  
 پوتے دی تک حالت اوں سنوں بہت ہوتی دلگیری  
 کرتا کید و مصیبت پاروں اوں سنوں ایہہ فرماوے  
 پر ایہ پوتا دکھرا سب تھیں جیندی مثل نہ کوئی !  
 سے بیماریاں ددر ہو جادون فرحت پوری ہوندی  
 سبھ تھیں اول فرض ایہوئے دل دے نال پھپانی  
 ایہ بے کس بے رس تے بے بس محرم حال نہ کوئی  
 عاجز حال یتیم نما نا درد دھکے کھاوے !  
 بوسفیان بولہب تے حادث کسے نہیں ایہ یارا  
 بڑا قضیہ الٹا مسئلہ کسے نہیں دل پر چانا  
 توہیں اوں سنوں دل دھچہ لایا تیرے رھسے آیا  
 مت اوں سنوں کوئی ضرر پونچا دے تے موئے کمپانی  
 کر گیا روح پرواز اوتاہاں جان پیاری دیندا  
 جیوں حب انہاں انجیں ایہ بھی اوں سے بار پرویا  
 ہر اک طرح آرام آسائش سبھ لاڈ لڈائے



پلیا پوسیا وڈا ہو یا جاں ایہ نور ربانا  
جو گل بات نبی دے ہو ہوں سن لیندا اک داری  
ایہو سی فادی دا مطلب عالم لوک لیا نے  
دکھ تکلیفوں رب تبارک ہر دم پیا بچایا  
ہوش سنبھالی تے رب سچے آپ مدد فرمائی  
مایاں والیاں بھی نہ سکھیا جو انہوں نے سکھائی  
اَلْحَمْدُ لَكَ يَتَمِّمُ پاروں ایہو اشارہ آدے  
جتنے ظاہری سکھ آسائش تے آرام بہیرے  
ہو مراتب جو جو حاصل ہوئے نبی سو ہارے  
ہر مقام تے منزل دے دھپہ اتہر یا پورا پورا  
اے شروع دھپہ لیکھا پتر از نبوت والا  
موتے عیسے تے داودی جو جو مسئلے آسے  
ہو ر صفیے اتے کتاباں اتے ہدایت نامے  
شیخہ دین محمدی والے آکے چک دکھائی

قدرت کامل ہو اوہ دے دل و سیارنگ یگانا  
اوس دے اوتے قائل ہو کے ہو جاوے اقراری  
بھانویں آہا یتیم تے مرط بھی سکھا آرام دکھائے  
کوئی نہ درد یتیمی والا نیڑے مول لیا یا  
ہر اک عملوں دانش فکر وں بات تمام سکھائی  
ہر مسئلہ پیا واضح کیتا جس دم موقعہ آیا  
ہو کے خاص یتیم بچا دیا کیسا درجہ پاوے  
اوتے روحی ذہنی خوشیوں جوں بھیا او تیرے  
سکھو اس آیت تھیں ظاہر مولایاک چترے  
در صبر دا رخ نہ کیوں کوئی نہ کسے گلیں ادھورا  
ہو کیا صاف قضیہ بچلا جاں ایہ ہو یا اجمال  
دنیا تھیں مفسد رخ ہوئے سمجھ کی نظر نگاہے  
سمجھ ختم ہوئے تے سمجھتے انہاں دے سر نامے  
گل ہوئے اوہ دیوے تیاں ہو رہی رنگ ہو پائی

یتیم کہ نا کردہ تسمان درست  
کتب خانہ چند ملت شست

اوہ یتیم قرآن نہ جس دا اے مکمل ہو یا  
مطلب ایہ جو اے تمامی پاک کلام نہ کائی  
انہاں دے قانون تے حکم ہو گئے ختم تمامی  
ایہو قانون رواج تے ایہو مسئلہ ہو گیا عبادی  
جیوں توحیدوں منکر لوکاں جگ دھپہ شور مچایا  
انجیں ایس کلام ربانیوں ہو گئے صاف عقیدے

کئی مذہباں دا دفتر اس نے ہک نگاہوں ہو یا  
بات تورات انجیل زبور وں باقی نہ کائی  
رہ گئی جگ دھپہ باقی اکو پاک کلام گرامی  
اسے اوتے مکے جھیرے من گئی دنیا سلوی  
چھوڑا سدنوں غیر اندے سنگ پیار محبت پایا  
سب مخالفت تابع ہو گئے مخلص رب نبی دے

ایہ بھی گل اک دڈی آہی غور کرے جے کوئی  
اے کتاب ادھوری جگ دھپہ اسے دی گل ہوئی



وڈیاں طاقتاں ہمتاں والے وڈیاں تہا ہیاں والے  
اپنے جو دستوراں نہاں مذہ قدیموں آہے  
اک یتیم تے بے کس ہو کے ایسے جو ہر دکھا دے  
ہلکی طرف یہوداں اپنا سکھ ٹھیک جمایا  
ایہو حالت اک پرستار گل ہو کافی ہوئی  
فیر جہالت والے دورے ہمدی چالان چلیاں  
بد تمیزی دا طوفان اک جگ دھچہ برپا ہو یا  
اوس دم ایس یتیم تے بے کس اس دابیر اچایا  
رب فرما دے بھانویں آہیں توں یتیم نتاناں  
جس نوں آپا سیں وڈیاں اے اسنوں کون فٹائے  
ساڈا رنگ مٹانا مشکل ناں ہی ایہ مہٹ سکدا  
پاک نبی نوں رب سچے نے سمجھو دقت دکھائے  
دقت پیدا نش جس بچے دا باپ سی سر تے ناہیں  
جسم دیاں ایسے نہ ہوش شنبھالی ماں بھی چھوڑ سکدا  
واپاں بھانویں دین دلا سے پیاں پیار دکھاوے  
وادے بڑا پیار دکھایا گودی وچ لھٹایا  
سب کچھ ڈٹھا پر جو رب نے لیتی کرم نواندی  
ادھا مخالف جانی ویری قداماں وچہ نواسے

جہاں سنیو نے ذکر قرآنوں لک گئے اس دے نالے  
بارہجہ اطاعت پاک نبی دے سمجھ جاپے پچا ہے  
کیا قدرت نہیں رب سچے دی جو نبی انجہ وڈیاں دے  
تے ہک دل عیسائیاں لوکاں دکھار دلا پایا  
دودھ انہاں تھیں مشرک لوکاں کسر نہ رکھی کوئی  
جس پاروں ایہ تے فر تے رہی ہوئے دھچہ کلیاں  
نیل نیک اخلاقی اوتھے رہ کئی مول نہ گویا  
دیہاں دھچہ اس بگڑی تائیں کر کے ٹھیک دکھایا  
پراساں دے عزت تینوں بخشیا شان شہاناں  
ساڈا بنیاں بن کے رہندا آخر رنگ دکھائے  
تے جس نے ایہ کوشش کیتی سمجھو انجیں بک دا  
پہلا باپ نہ رہیا سر تے بستر جھاڑ اکھائے  
کی مراد اس دا جہنا ہونا خوشی ہوئے کس تائیں  
اوسنوں کون آرام دکھائے کون ادھار دل دے  
پر خالی تھاں مانواں والی نہیں پرچائے جاون  
چلے اہل تھیں دودھ کے دسیا الفت پیدا سوایا  
لطف فاؤی پاروں دوجہ جت لئی آخر بانڈی  
جو سر لیون آئے ادھارن من پھر ن لھائے

## وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ

آخر جس دم صاحب چاہیا سمجھو گیاں لٹوایاں  
دوجہ دی پانہمت اوس تھیں وعدہ ہوئی حیرانی  
دھچہ دینے آکے مولا ہر اک خوشی دکھائی  
آخر سمجھو گئے گنوائے رعب دچالے آئے  
دیکھو نظار قدرت والا کردے پئے اشارے

سے قسماں دے دکھڑے فٹھے تے ٹکیناں پائیاں  
نہ گل رہی یتیمی والی ناں اودہ درد کہانی !  
مکے دھچہ نبوت پاروں تہی بہت اکھائی  
مکے والیاں بھانویں ایہ تھے رعب تیرے پائے  
فتح مکہ دے ویلے ایہو لوک مخالف سارے



جنہاں نوں کرکیر نظروں مکیوں دور دکایا  
 جہڑے لوک انہاں دے بھانے عاجز حال نتانے  
 طائف والیاں اپنے دلوں کسر نہ باقی چھوڑی  
 انجیں خیبر والے آسے رعب جلدے پھر دے  
 کیا ایہ اوہا یتیم نہیں جو نتاں کسینہ جاتا  
 آدھن ایہہ میں ہی دساں کھول تمام کہانی

اج انہاں ہی مرٹ کے ایٹھے جھنڈا ادھپ لایا  
 اوہا اج انہاں دے اتے حاکم کر کے آنے  
 میل ملاپ علیک سلیکوں آس تمام تروڑی  
 مٹ کیا سب داکیر منکار اجاں مئے ایہ کرے  
 ایہ تاں رب دی رحمت پر نہیں نتاں ایہ بول پھاتا  
 کی ایہ تے کی ہستی اس دی کی ایہ سر حقانی

## ادکار خاندان خیر الابرار سرور کائنات علیہ آلہ الصلوٰۃ والسلام

مکہ شہر قدیمی ہستی علم تاریخوں اڈتے  
 اس دم تھیں ایہ شہر خدا نے قدرت نال دسیا  
 کئی کمر ڈال سالانہ ج تھیں کسے زمانے  
 کرہ ارض دا اندازہ جہدوں دانافواں لایا  
 معلوم ہو یا سمجھ دنیا دے ہے دچکار ایہو ہی  
 مکہ معنی ناف زیں دا وچہ کتاباں لیاے  
 وچہ طبعی جغرافیہ لکھیا کرہ ارض دیاروں !  
 پریت پاسا اتنے درجے مے آباد تمامی  
 اسیاں پریت والیاں وچوں جے سٹھ کڈھے جادوں  
 مرٹ بھی پریت تھیں دیہہ درجے شہر مکہ رہ جاوے  
 اس تھیں منظم ہووے مکہ عین میان زمینے  
 کیوں جے جو شے وسطی ہووے ہر تھاں اثر دکھاوے  
 پاک نبی دی ہستی عالی جس دی لور اک آہی !  
 جہڑاں اوہا مقام نہ آوے پورا اوسط کدا میں  
 عین میان آباد زمین وچہ مکہ رب بنایا  
 اس تھیں ساری دنیا دی مرٹ آن پیاس بجھانی  
 ایہ آیت بھی شاید ایہو واضح کردی ہووے

گو یا جہدوں زمین بنی سی تے آسمان دھتے  
 جو مخلوق آہی اس ویلے ڈیرا تنہاں لگایا  
 پہلے دی بنیا وبتاؤن عالم لوک سیانے  
 تے ڈٹھوئے شہر مکہ نوں جتھے رب دسیا  
 اگے کچھے ہووے آبادی تے سب دنیا ہوئی  
 جیوں اوہ ہے درمیان بدن وچہ ایہی بھیں آنے  
 مکہ دکنوں چالی درجے اسی پریت پاروں  
 اک سوویہہ مجموعہ دہاں داتے اوٹھ سٹھ عامی  
 یا سٹھاں تھیں چالی کڈھے اوہا ہی دیہہ آون  
 تے ایہ ساڑھے اکی درجے لکھا کیتیاں آوے  
 جس وچہ جنم مبارک لیا فضلوں پاک نبی نے  
 سب علاقہ اوس دے پاروں دل دا مطلب پاوے  
 جس دے پاروں سمجھ دنیا دی جانی سی لمراری !  
 تہ تک اوس دے آون سندی گل لکھ بن دی ناہیں  
 تے اس وچہ مرط وحریت والا چشمہ آن دکایا  
 راہ توحید دکھایا سمجھناں دلی مراد بر آئی  
 اسے مقصد کارن صاحب اوسنوں ایٹھے ڈھوڑے



# جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَسَطًا لِتَكُوْنُوْا شٰهَدًا عَلٰى النَّاسِ (بقرہ ۱۸)

بنایا اسان تسانوں امت درمیانی تاں جے ہوتیں (سائے توہاں دے خدای) گواہی دینے والے

اسان تسانوں میانی امت شان عطا فرمایا  
ایہ جو کچھ میں بھایاں کارن لکھی پئی کہانی  
حضرت آدم نوں جاں رب نے پیدا سی فرمایا  
اوس دم اسے تھانویں امروں حضرت ڈیرا لاہون  
ایہو پتھر جس نوں اج پئے حجر الاسود کہندے  
اسے نال پریت لگائی تے کچھ جگہ بنائی  
فیراوس اوتے بہ کے اپنے رب نوں سیس نوادون  
جیوں جیوں فیر زمانہ لنگھیا جیوں جیوں وقت وریا  
کہن روایت پہلاں سی اوہ رنگ سفید تمامی  
حضرت آدم جس دم اس تے سر سجد پوچھ مھر دے  
جس دم فوت ہوئے تے اگوں لوح دا ہویا زاماتاں  
کفر شرک دا دورا ہویا رب دا درد بھلایا  
فیر طوفان آیا جس ویلے دب گیا مٹی اندر  
حضرت ابراہیم دے ویلے ہو رہی حالت ہوئی  
فیر انہاں نے امرالاموں جاں ایہ جگہ سنبھالی  
خانے کعبے نوں دوبارہ نویں سروں بنوایا  
تاں جے اسے محفوظ نشانی ضائع نہ ہو جائے  
نالے ہور اک امر ضروری غور کرے جے کوئی  
حضرت ابراہیم دے ویلے رہی نہ کوئی نشانی  
صرف ایہواک خاص نشانی اسے الفت پاروں  
فیر انجیں ہی مدت گذری دو ہزاراں سال

توہاں نوں رب ہک کر دھوپاؤ شان سواپا  
اس تھیں معلم ہوئے مکہ دے اک جگہ پرانی  
کڈھ بہشتوں دنیا اوتے جس دم آن پونچایا  
ایتھے ہی بہ رب سچے دارا حسد اسم پکادون  
کہن عبادت رب سچے دی آس اوتے بندے  
ایہ پتھر دھر اس دے اندر کر دے خوب صفائی  
اسے حالوں عمر گذری انجیں وقت دہاؤن  
گھاسی پے کئی پتھر اوتے تے گھائے ول آیا  
ہتھ لائیاں پیا میلا ہوندا صاحب شان گرامی  
تدبھی آہا سفید اوہ سارا پئے عبادت کر دے  
لوکاں دی اوہ رہی نہ حالت پے گیا ہور چھوڑانا  
اس پتھر تے اوس دے پاروں آن عنبرا چھایا  
لوکاں کھی کچھ مکھ وٹاپا نسیا چھوڑ پیغمبر  
اے نالوں ادھارہ کیا بات نہ پچھے کوئی  
پتھر بھی ایہ قابو کیستا بنیاد اس دی ڈالی  
اس پتھر نوں نال محبت خاص جگہ لگوا یا  
حضرت آدم جس دے اوتے درد توحید کما دے  
کعبے تے جو پتھر لگے کر کے ڈھوپا ڈھوئی  
جس تھیں ایہ بنیاد اوساری آدم نبی حقانی  
حضرت ابراہیم سنبھالے اسنوں غور انکاروں  
کوئی نہ اسی محرم آیا کرے جو اس دیاں بھالاں

لوکاں دی اک کھید سی روکئی تے اک من پرچاوا  
تے ایہ کس میسر سی والا رسیا نہ اوہدا ڈراوا



جو آوے سو طبع موافق اسنوں پیا لگاوے  
 جدن ہو یا عدنان مکے وچہ صاحب عظمت والا  
 کعبے دی بنیاد نویں بسراوے نے آن بنائی  
 انجیں فیروزانہ گندیا لوکی آدن جساون  
 ہو گیا خاص زیارت لائق تے اک خاص نشانی  
 اسے حالوں قصی ہو راندا جس دم ویلا آئی  
 عبد مناف تے ہاشم ہوراں مرطیتی رکھوالی  
 دادے عبد مطلب ہوراں قبضہ فیہ جمایا  
 پر اس ویلے ملک عرب دی حالت ہو رکھ آہی  
 ہن میں اس حالت نوں مرٹے ایتھے فیروزانوں

ادھوں بھی مرٹھٹ گیا آخر رنگ بھی ہو رہا دے  
 او سنوں خیال ہو یا کچھ اس داتے آکرے سنبھالا  
 تے ایہ پتھر بھی وچہ لاوے کر کے خوب دانائی  
 اس پتھر نوں نال محبت چن تے سٹھ لاون  
 ایہ رنگ سفیدی اس دا باقی رہیا نہ جانی  
 اس دم بھی ایہ کیا کنوا تا فیروزاں لگوا آئی  
 مرٹا اس حالت ادتے آندا کس تمام نکالی  
 فیروزاں او تے رنگ پہنا مرٹے نوں ہو آیا  
 وحدت واکوئی نام نہ جانے خوب پھری گمراہی  
 اَلْحَمْدُ لَكَ يَتِيْمًا تَائِسًا رَاضِعًا كَرْدُكْھلا نوں

## توضیحات واقعہ اَلْحَمْدُ لَكَ يَتِيْمًا فَاوِي

دھانی ہزاراں ورے قریب پہلے جوں زماناں  
 اس دم بڑی حکومت آہی بابل شہر وچالے  
 اسے پاروں شاہ ادس ویلے جو کرد اسطانی  
 اپنے آپے نوں ادس جاتاں ہی ہاں ہن اڑیا  
 گویا میں ہی ہاں اوہ اندر جس نوں لبب اللادون  
 کیوں جے میرے جیہا کوئی ہے ہن جگ وچالے  
 میرے ہونداں ہو رکھے دی جے ہن پوجا ہووے  
 ایس خیالوں سونے دا ادس اپنا بت بنوایا  
 حکم دتا مخلوق تمامی سجدہ کرے اس میں  
 ہر اک اپنی حاجت بابت ہر کوئی ایتھے آوے  
 شاہی حکم رعیت کارن ہے اک امر ضروری  
 فیروزانوں کی جاہل سائے علموں عقلوں خالی  
 جدایہ شاہی بے کرتوتا سنیاں حکم انہاں نے

نبی محمد سرور نالوں دنیا وچہ ویاناں  
 مالی فوجی طاقت ولوں ادھا جگ وچہ پاہلے  
 نخوت اتے غروروں اس دی حالت ہو رہی جانی  
 میرے باہجہ نہ دو جا کوئی اس تے تے جھٹھیا  
 بہتر ہے جے مینوں ہی ہن لوکی سیس نوادون  
 میرا ہی ہے راج حکومت گردنوار دوالے  
 کی میری مرٹ زندگی ایہ تاں ہورستور کھلووے  
 شاہی عبادت خانے اندر عزت نال رکھایا  
 منت رتدر نیا زان سمجھو آکر کرن اتھائیں  
 متھٹیک سوال سنائے دلی مرادیں پاوے  
 جڈنک اہدی تعمیل نہ ہووے نہیں ہوندی منظوری  
 جس پاسے کوئی لاوے انجیں اتوں ہی پی جالی  
 بن سوچے بن سمجھے لگ پئے سمجھو سیس نوانے



رب دے ناموں پہلے ہی سن اود ناداقت سارے  
 اسے پچھے لگ کے سبھناں اپنی سار بھلائی  
 مرط آوس نواح تمامی پھیل گئی گمراہی  
 بتاں نال لگائی یادی بتاں مگر دکا نے  
 ایہو رسم رواج انہاں دے ایہو دہی چالاں  
 اعدوالی بات انہاں دھپ مول نہ پانی جادے  
 حضرت ابراہیم پیغمبر انہاں دل پونچایا  
 جد بنیاں اتے رسولان وحدت دا پروردہ  
 نوح نبی دی نالوں نسلوں لب دا نور یگانا  
 آکھے اے شاہ اوس رب آگے ادوں سیں جھکائیں  
 ہے سبھ زریبا اوسے تائیں ایہ کچھ شان خدائی  
 جے کوئی اپنی عزت چلے اے نال لگا دے  
 مرط کوئی اوسنوں خطر نہ باقی اود مقبول الہی  
 اے شاہ جے توں بھی جہاں اوس داترب حضور  
 ابراہیم نبی ہدایہ کچھ اوسنوں آکھ سنایا  
 کیوں جے ایہ اقرار اودہ کردا گھاٹ امیوں ایہ بھاری  
 ایں کہے تے رب نوں من کے بندہ بنناں پوندا  
 اس بھیں ابراہیم نبی دا ہو گیا دشمن جانی !  
 خود قبیلہ اپنا جہڑا اودہ بھی اسے حالے  
 اس بھیں ابراہیم نبی دے خیال دے دھپ آیا  
 گھر مخالف باہر مخالف شاہ مخالف ہو یا  
 بات میری نہیں سن دا کوئی جو میں آکھ سناواں  
 اس بھیں اثر اجیہا ہو یا چھڑیا وطن پیارا

سن کرا یہ اک فوئیں کہانی پھس گئے سبھ نکارے  
 ایہو اصل خلاصی سمجھی اسے نال لگائی !  
 ہر گھر اک بت خانہ بنیاں گویا پھری تباہی  
 تن من دھن سبھ بت ہی ہو یا اسے حال دیوانے  
 انجیں رہنا تے درتا دا انہاں دھپ خیالاں  
 جس بھیں اس دی غیرت اپنا اوس دم رنگ دکھا دے  
 رب دا حاصل حضور ہی جہڑا جس دا عالی پایا  
 رگ رگ دھپ توحید سمائی دشمن دھم کفر دا  
 پیش توحید کرے شاہ آگے دے نام رہا تا  
 جس نے سبھ کچھ پیدا کیتا جو دو جگ داسائیں  
 اوس دے ہونڈیاں ہونڈ کو ہونڈے مرط ایہ ہے رسوائی  
 اوسے دی توحید پکا دے اوسے دا ہو جادے  
 دو جگ دے اودہ پاکیا دوجے ہو گئی دور سیاہی  
 ہو جا اوسے نال ہو وئی ہر گل تیری پوری  
 سن کہ تیر لگو دھپ سنے غصیوں کھل آئی  
 گویا شان خدائی ٹٹ دا ہونڈی بڑی بیرادی  
 ایہ سودا سی گھاٹے وندا اتول مول نہ ہوندا  
 تالے ہونڈ عیت اونجیں اوسے وانک پچھانی  
 دے پیا مخالف انجیں پے لے سخت کشالے  
 بہتر ہے ٹر جاناں کدھرے ایرنگ ہونڈ بن آیا  
 آکا پچھا سبھو دشمن موتے دے منہ ڈھویا  
 نہ کوئی کرے توجہ اتول ہو یا حال نتاواں  
 بیوی ساڑہ نوں کر سنلی ٹر پیا مرد سوہارا

نالے حضرت لوط پیغمبر اپنے سنگ رلایا

جوفاراں بھائی دا بیٹا راوی فریہ لایا



تینے مل کر ٹرپے گھر تھیں بکریاں کچھ نالے  
 جتھے کچھ تھک جاندرے اوتھے ڈیرا اپنا لاندے  
 اسے حالے اجڑا اندر برکت لب نے پانی  
 حضرت ابراہیم انہا نول راہ وچہ جاہن چوگانے  
 اسے حالوں ٹرے ٹرے پہننے مصر نواہے  
 کوئی قانون اصول نہ اس دا چالال محض شیطانی  
 حضرت ابراہیم نول ڈھوس بیوی نال انہا نلے  
 تک کے مول سہار نہ سکیا زوروں کھوئی چاہی  
 دسیا ہے ایہ سارہ بیوی ابراہیم نبی دی  
 جے بدنیت کیتوئی اس تے ہوسیا ایہ بریانی  
 اس پاروں خوف آیوس دل وچہ برکت نبی ربانے  
 جلوہ نشان نی داتک کے خوف اجہا چھایا  
 بھی اوس ویلے گھراوس دے وچہ جوال ہک لڑکی آہی  
 ابراہیم نبی لے اوسنوں واپس وطن سدھانا  
 ہاجرہ بی بی نام سی اس دا کردی تابعداری  
 اسے پاروں مولا اس تے فضل کرم فرمایا  
 رب نے پیٹ اوہدے کھنیں دتا اسمعیل پیارا  
 جیوں شہزادی مصر وں آہی وڈیاں شانانوالی  
 وچہ توریت کتاب پیدائش اس دا قصہ آیا  
 بلکہ اوس دایب دے گھر بھی درجہ وڈا بھارا  
 رب دے خاص فرشتے نوری اوس دے سامنے آدن  
 سارہ بی بی کول نہ کوئی کدی فرشتہ آیا  
 بیٹے دی بھی جو خوشخبری سارہ تائیں آوے  
 حضرت ہاجرہ اکثر گلاں سکھیاں اسے پاروں  
 ہک انعام کافر دی بیٹی حرم نبی بن جاوے

تنہاں چراتدے وقت پاندے اپنے اسے حالے  
 کچھ دن رہ کے فیرا گاہاں اپنا قدم اٹھاندے  
 کافی ہو گئے بکریاں بکرے دودھ بھی بہت ہو یا فی  
 نال آرام آسائش تنے سوہنا وقت دہاندے  
 جتھے شاہ رقیوں اک ظالم اپنا حکم چلائے  
 رب دے نال نہ مول استغاثی ہو رہی سرگردانی  
 ایس سفر وچہ ہے ہمراہی مصر نواہے آنو ندے  
 پر رب اوسنوں اس دی بابت بخشی آن آگاہی  
 جو ہے سچ پیغمبر رب دانالے خاص ولی بھی  
 میٹ دیس تے نسل تیری بھی رہی مول نہ کافی  
 حالانکہ آہ رب مصر دا بنیاں اوس زمانے  
 بناں اطاعت پیغمبر دی ہو نہ کچھ بن آیا  
 اوسے ویلے نال پیغمبر جلدی اوس دیاہی  
 تے ایہ بی بی بھی ہمراہی جیوں صاحب دل بھانا  
 وچہ اطاعت نبی پیارے اپنی عمر گذاری  
 وچہ کنتان نبی جس ویلے ڈیرا اپنا لایا  
 جہڑا خاص پیغمبر رب داتے مقبول دلارا  
 انجیل رب نے دو جگ اوسنوں درجہ بخشیا عالی  
 دسیا نری شہزادی ہو کے ناں ایہ شرف اوس پایا  
 ہر اک نعمت اس دے اوتے ہر انعام آشکارا  
 تے احکام خداوند والے اوسنوں پئے سادوں  
 ناں ہی کوئی حکم ربانا اوسنوں آن سنایا  
 اوہ بھی حضرت ابراہیم دی معرفت بخشی جاوے  
 تے انعام بھی حاصل ایتے صاحب فی سرکاروں  
 دو جا اسمعیل پیغمبر اوس دے پیٹوں آوے



تربجا ایہ انعام جو اوس تے اسدوی خوشنودی  
 دوجا بیٹا بنی بسائرہ نوں رب بخش کریندا  
 اس دے بعد خلیل اسد نوں رب سچا فرما دے  
 دنیا تے اولاد انہاں دی ہوئی یا بجہ شماراں  
 گویا اتنا وادھا ہوئی لبتی وچہ نہ آوے  
 جدوں خلیل اسد نے رب تھیں ایہ خوشخبری پائی  
 اوس دم رب دی طرفوں ایہ بھی ہويا کجھ اشارا  
 دکھو دکھو علاقے دیہوانہاں دوہاں دے تائیں  
 شام دالک اسحاق بنی نوں دکھرا دتا جاندا  
 تاں جے اوہدا تعلق اپنا قائم رہے اکتھائیں  
 اسمعیل نوں عرب علاقہ چا عطا فرمایا  
 نالے مصر نواح جو نانکے اسمعیل سوہارے  
 گویا سب نواح ہی اپنا کو ملک تمامی  
 بنو جہنم دا اوس علاقے رعب وقار شہاناں  
 ٹڈھ قدیموں ایہو حاکم ایہو حکم چلاون !  
 اسماعیل بنی نوں انہاں سکا ساک بنایا  
 ایہ بھی ہو راک طاقت ہو گئی بن گیا رعب گھنیرا  
 او نجیں ہی اسحاق بنی تے فضل کیستار باری  
 ظاہر حال علاقے دوہاں دکھو دکھو آے  
 جیونکر حضرت مولے ننھے فرعونے تھیں ڈرکے  
 گویا اسے عرب ملک وچہ ملیاں انہاں پناہیں  
 فیر دوبارا اسرائیلیاں جاں مصروں کڈھ آندا  
 چالی ورے برابر انہاں اسے وچہ گذارے  
 انجیں داود بنی سموئیل تھیں جس دم ڈر کر نستے  
 بخت نصر نے اسرائیلی جدن تباہ کر مارے

دو جگ دے وچہ عزت عظمت تے وڑی بہودی  
 جس دا نام اسحاق پیغمبر ابراہیم رکھیندا  
 ہون گے بابرکت دونوں لمی نہ کوئی آوے  
 عرب۔ ایران تے مصر افریقہ ترک۔ افغان ہزاراں  
 ہر تھاں ایہو آباد دیوے ایہو جھنڈا لاوے  
 ہوئی بڑی کسلی دل نوں دور ہوئی کپانی !  
 نالے گھردیاں نے بھی لیستہ حال دلی اشکارا  
 جس تھیں انجیں کر دکھلاندا رب دانی تداہیں  
 جونزدیک مصر دے آہا پاسا نانکے نندا !  
 حرص محبت او نجیں ہودے فرق نہ پوے کداہیں  
 دونوں ملک آپے وچہ ملدے رب سب بنایا  
 اوہ بھی لہندے پاسے نیڑے مل دے پئے کناسے  
 اوسے وچہ گذران کریندے مل کر مرد گرامی  
 گویا ایہو حاکم او تھے انہاں داسمیان  
 سمجھ علاقے قبضے اپنے من دیاں پئے منادوں  
 اپنے گھر تھیں لڑکی دے کے اوسنوں چا پرنا یا  
 شامل فضل ربانا ہر دم دولت مال بتیرا  
 مال اولاد انہاں بھی انجیں بھی حاصل سرداری  
 مرط بھی میل ملاپ انہاں دا ہوندا گائے گا ہے  
 آن چھپے وچہ عرب نواحے یاد سجن نوں کرکے  
 برکت اسمعیل بنی دی آیا چین انہائیں  
 تاں بھی اسے عرب جنگل وچہ آکے تہاں بہاندا  
 جاں کجھ امن ہو یا تے پہنتے جا کر شام دوارے  
 اوہ بھی آئے عرب نواحے تے اسے وچہ وستے  
 بچے کچھ کجھ عرب علاقے آکر کرن گذارے



معد عدنان دے بیٹے کیستاکرم انہاں تے بھارا  
اپنے ایس نواح دے اندر ادہ بھ لوک دسائے  
بخت نصر دا خوف جو آہا انہاں دے دل ہاناں  
انقسمہ جیوں ملک دوہاں دے دور دورا دے آئے  
انہاں وجہ جو نبی خدا نے رحمت کھنیں پونچا تے  
پرایتھے مقصود اسماں دا اسماعیلوں سارا

اوس ظالم دے پیچوں کڈھ کے در کیستاد کھ سارا  
ہر اک طرح آکر م آسائش انہاں نوں دکھلا تے  
ہک نگاہوں دور کیتا تے دتا نیک ٹکاناں  
انہیں وقت بوتے دونوں مل دے اتے ملا دے  
انہاں نے بھی ایہ سبھ قصے کئی کئی بار دھرائے  
جیونکر ہویا حال انہاں دا جیوں کر کھیا گذارا

## رجوع بسوئے قصہ اصلہ حضرت اسماعیل علیہ السلام

حضرت اسماعیلؑ سوہارا سچا نبیؑ رہا نا  
قدرت دے گھر کچھ کل ہوندی تے اسماں ہو رہی  
اوہا بہتر جس نوں میرا مولا بہتر جانے  
حضرت اسماعیلؑ نبیؑ دا ایس نواح آدناں  
اس وجہ ایہو حکمت آہی شہر آباد ہو جائے  
کرن روایت جدوں دوہانوں ابراہیمؑ لیا ندا  
پانی دا کوئی نام نہ جتھے دگیاں او جتھے نہراں  
اگوں پچھوں لوکاں نے جد ڈکھی ایہ ارزانی  
بنو جرہم دے لوکی اکثر ایس مقامے آئے  
حضرت ابراہیمؑ اوس ریلے اس جانی آجاون  
جدوں آبادی ڈکھی اس دی مکہ نام رکھیا  
چھوٹی جیہی ہک مسجد حضرت اسے جگہ بناوے  
ایہ تھاں اوہا ہی بابرکت نالے رحمت والی  
کرے عبادت رب سچے دی ایہو شوق سمانا  
اک دن وقت صبح دے حضرت بیٹھے وجہ عبادت

جس وجہ نور محمد سرور کیستاد خاص ٹکانا  
اے پر اس دال نہ کائی غلطی تے رسوائی  
اوس دا ہونا سب کھنیں بہتر اوہا نیک ٹھکانے  
مائی صاحبہ نال انہاں دے ڈیرا آن جھاوناں  
بھی کعبے دی صورت اس وجہ اپنا شان وٹھا دے  
جس دی برکت کھنیں ویرانہ سب سرسبز ہو جاندا  
ہر شے دی ارزانی ہوئی اٹھ پیاں اک لہراں  
آلائیوں نے ڈیرے اپنے تے پتے پیون پانی  
انہاں نے بھی ایتھے ہی اپنے ڈیرے آن جھائے  
برکت والا قدم مبارک اس دھرتی وجہ پاؤن  
رب دی یاد عبادت کارن ہک تھاں ڈیرا لایا  
بیت اسد داد وجہ جس نوں رب دی طرفوں آئے  
جس وجہ بہ کے نبی خدا دا پاؤسے درجہ عالی  
انہیں گذران رات دھاڑاں اسے نال یرانا  
رب دی یاد محبت والی حاصل ہوئی سعادت

تاں مڑاپنے مولا اگے لکے کرن دعائیں  
منلی دلی تسلی نالے اوہاں سب رضائیں



ہو اور اولاد اپنی دے حق دھچھ عرض سوال سنایا  
 عرض کیتی دھچھ ایس دیر لے ہے جو قوم بیچاری  
 ہر قسموں دیہہ کھانے دانے ہارکتوں نہ آوے  
 نالے ہک انہاں دھچھ آوے ایسا نبی سو ہارا  
 قدرت رب دی شہر مکہ ہے وں داپیا جس جانی  
 مرط بھی سبزی تے ترکاری ملے تازہ ہر ویلے  
 ایسب ابراہیم نبی دی دعا دا اثر بچھا نو ۲

جس نے ایس دیر لے اندر آکے دیرا لایا  
 روزی داکر ساماں اس داکر کے فضل غفاری  
 طرح طرح تے سبزیاں میوے جرج کے ایہ کھاوے  
 جس تھیں ملے ہدایت انہاں نیک تھتے جگ سارا  
 سمجھو دیران اجاڑ پہاڑی چمیز نہ او تھتے کافی !  
 اونجہ بھی ہر شے عامی دافر ہر دم شام سویلے  
 نہیں تاں دھچھ سنگلاخ پہاڑاں کدایہ چیزاں آوے

## خلاصہ عا حضرت ابراہیم علیہ السلام

سحر کے وقت ابراہیم نے اکٹھ کر دعا مانگی  
 کہ اے مالک عمل کو تابع ارشاد کرتا ہوں  
 اسی سنسان وادی میں انہیں روزی کا ساماں دے  
 اکی نسل اسمعیل بڑھ کر قوم ہو جائے !  
 اسی وادی میں تیرا ہادی موعود ہو پیدا

سکون قلب مانگا خوئے تسلیم و رضا مانگی  
 میں بیوی اور بچے کو یہاں آباد کرتا ہوں  
 اسی بے برگ و سامانی کو شان صد بہاراں دے  
 یہ قوم اک روز پابند صلوٰۃ و صوم ہو جائے  
 کرے جو فطرت انسان کو تیرے نام پر شیدا

بشارت تیری سچی ہے تیرا وعدہ بھی سچا ہے  
 بس اب تو ہی محافظ لے یہ بیوی ہے یہ بچہ ہے

نبی خدا دے موہوں نکلیاں جاں ایہ کچھ دکھ بھریاں  
 ادبا ویران علاقہ فضلوں سب سر سبز بنایا  
 ہر شے دی ارزانی کر کے سب آرام و کھائے  
 بنو جہرم دھچھ اسمعیل دی شادی بھی ہو جاندی  
 بارہ بیٹے بخشے رب نے اسمعیل سو ہارے  
 انوں ہو اور اولاد دودھائی عرب اندر پھیلائی  
 ہر اک جگہ اولاد انہاں دی دستے پھیلی ہوئی

دل دیاں گلاں پہنچ گیاں تے رب نے پوریاں کربیاں  
 او تھتے اسمعیل نبی نوں رحمت نال و سیا  
 پانی عامو عام دگیا سبے پھل پھول ادگائے  
 گویا ہواک طاقت ہو گئی زندگی بنی دو ہاندی  
 انجیں ہی اسحاق نبی تے کرم کمائے بھارے  
 مصر تے شام تے یمن نواحے ایہو دور ہو پائی  
 سب نواح آباد کیوے اجڑی جگہ نہ کوئی

مکے دھچھ بھی انہاں دا ہی سمجھو کار و بار  
 اسمعیل دی سنوں دسدے گرد نواحی سارا



## اذکار بنو قیدار سپر حضرت اسماعیل علیہ السلام

اسماعیلؑ نبی نون بختے رب نے پتر باران  
 سمجھناں دی اولاد عرب وچہ رب سچے پھیلانی  
 پر قیدار جو دو جا بیٹا صاحب منصب بھارا  
 اونجیں ذوق عبادت اونجیں مسجد وچہ ٹکاناں  
 بیت اللہ دی کرے حفاظت تے پوری رکھوالی  
 تے اذکار توحید پیلے ہر دم موہوں جاری  
 ابراہیمی طرز طریقہ نظر آوے قیداروں  
 سینتی نسوں اس دی اکوں نام عدنان اک ہویا  
 او تھے اس حکومت اپنی قائم جا کے کیتی !  
 ایختوتیکن انہاں دا ہی زہیا کارا بارا  
 پر عدنان نے دنیا تھیں جد بستر جھاڑ اٹھایا  
 ایہ سن بت پرست تمامی بتاں نال لگائی  
 اس پاروں ایہ دونوں ٹولے لاکے مول نہ کھاندے  
 جاں عدنان گیا چک ڈیرا انہاں موقعہ پایا  
 دوستوں تے عیسے تھیں پچھے ایہ سب کارروائی  
 سور عدنان ہویا مڑ پچھوں اس دی پند ہوئی نسوں  
 بعد عیسے دے جس دم گزے چار سو چالی سالان  
 ایہو قصی قریشاں اندر ہویا بہادر نامی  
 بنو جرہم تھیں قبضہ لے کے اپنا پیر جمایا  
 امن بحال کیستا وچہ مکے عہدے سمجھ نبھالے  
 انجیں وچہ نواسے اس نے اثر مسوخ بنایا  
 عبد مناف اوہا مڑ بیٹا اسے وانگوں ہوئے  
 اس بھی اپنے پیو دے وانگوں کیتے کم تمامی

بھوئی بابرکت ہوئے رحمت بارہیہ شماراں  
 سمجھوناں امن دے رہندے غم و دکھ درد نہ کوئی  
 پیو دی تھانویں مکے وچہ اوہ لک پیا کرن گزارا  
 او سے طرح طریقہ رکھیا جیوں نبیاں دا باناں  
 دادے دی بنیاد ایہ آہی نال اسے دے جالی  
 نالے سب قبیلے دی بھی ایہو گل کتھ ساری  
 اکوں اس دی نسل بھی انجیں پڑھ دی شوق پیاروں  
 یک چھوٹیرا بھائی جس دا ونجہ وچہ مین کھلویا  
 ہو گیا سب آباد علاقہ سب دی سوہنی بیٹی  
 شان حکومت طرز تمدن ہوہر تمام دھارا  
 بنو جرہم دیاں لوکاں اس تے قبضہ آن جمایا  
 جہڑی اسماعیلیاں کارن بہت وڈی کمپانی  
 اک دو جے دے ہوئے مخالف انجیں وقت ہاندے  
 اسماعیلیاں نوں کڈھ مکوں اپنا پیر جمایا  
 بنو جرہم نے زور کر کے ایہ کم چاکیستائی  
 جاگ پیا اک مرد بہادر کیوس جوہر اصلوں  
 اس نے غیر سنبھالیا مکہ وانگوں اہل کمالات  
 اسے اپنے ویلے کیستا ایہ کجھ کم گرامی  
 نیر اذکار خلیل اللہ دے کن آواز آیا  
 سمجھناں او تے قائم کیتے لوکی منصب والے  
 گویا وگڑیا سب علاقہ اپنے نال بلایا  
 او سے وانگ وڈی جاو تھے اسے طور کھلو دے  
 اس دا اکوں ہاتھ بیٹا صاحب شان گرامی



ایہ بھی اپنے ویلے اندر ہو یا بختاں والا  
چار سو ستانوے بعد عیسیٰ دے اسدی فیر نشانی  
اُلوں او سنوں باراں پتر رب عطا فرمائے  
حمرہ اتے عباس دوہاں تے مولا کرم کما یا  
دین اسلاموں نور ایمانوں تنہاں ہوئی روشنائی  
تربا بوطالب نے اپنا سوہنا نام کڈھایا  
جو تھے جو عبداللہ صاحب والد نبیؐ سوہاے  
باقی اٹھ انجیں ہی اپنا ضائع سب کیتونے

اس بھی فرق نہ آون دتا کیستا نور ابدال  
عبدالطلب پیدا ہو یا دادا نبیؐ حقانی  
بسکھو اپنی اپنی تھانوں پاگئے شان سوائے  
وحدت والے دسترخوانوں لقمہ تنہاں کھوایا  
مولا نال لگائی غیروں سب امید چوکائی !  
سوہنیان دے سنگ لا کے اوس نے سوہنا درجہ پایا  
دنیاں تھیں ودھ شان جہاندی صاحب دی سرکائے  
ایتھے او تھے رانجے عاجز ناحق وقت بیتونے

عرباں دی اخلاقی حالت کچھے میں دس آیا  
ایہ بھی انجیں نال انہاں دے کرفے پئے صفایا

پاک نبیؐ اچھے دنیا اتے نہیں تشریف لیا تے  
کوئی اخلاقی حالت ناہیں ٹھیک انہاندی آہی  
ہر بریائی تے بدگوئی سمجھو نے زندگانی  
جس دے وچہ ایہ اثر نہ ہو دے اسدی قدر نہ کوئی  
جس نے ایسی محفل اندر حصہ کدی نہیں لیسنا  
تے جس اس حالت دے تائیں کچھ بھی نرم الایا  
اس حالت وچہ نبیؐ محمد اکرم اصلاح انہاندی  
اس تھیں جا پے کم نبیؐ واکبتنا مشکل آہا  
پھر بھی ایس فریضے تائیں کیسے طور نبھایا  
علم اخلاق تہذیب تمدنوں ایہ سب لوکی عاری  
ایہر جس جاتی دے اوتے ہو دے فضل ربانا  
ادھار عربی وگڑے ہوئے تے بد معاش پرانے  
نجدی وحشی تہامہ بدوین دے رہنے والے  
ورقہ بن نوفل عیسائی جو سردار عیسائیاں  
عثمان بن طلحہ اہل ایموں راہبر وچہ قبیلے

ملک عرب دی حالت بگڑی دن دن ودھ دی جائے  
ذہنی روحی ظاہر باطن بسکھو ہی گمراہی !  
ایہو وادھا ایہو ترقی ذوق ایہو ہی جانی  
گویا اوس انسان نہ سمجھی ایسی حالت ہوئی  
اوسنوں لیکھیوں باہر کرنا نال اوس دے نہیں بہنا  
اوس دی تے مڑ جگہ نہ کوئی انجیں گیا ونجایا  
کون سنے تے نال ہو جائے کدایہ کل بن جاندی  
سر سر بازی لاون اوتوں وڈا کچھ دل آہا  
خوش اسلوبی۔ صبر تحمل پورا پیا دکھایا  
زل بہناں مل ورتن والی بات ہی مکی ساری  
بسکھو مشکلاں حل ہو جادوں دور تھئے خصمانا  
ہک نگاہوں نیک ہو جان دے تھیندے فضل ربانے  
زل مل ورتن بدوش کھلون دے جاپن سمجھ خوشحالے  
عبداللہ بن سلام یہودی منیاں سمجھ لوکائیاں  
بسکھو چھوڑا یہ خیال نبیؐ فوں من دے باہر دے ویلے



ہک غلام یہودیوں دا مسلمان جو پارس والا  
 فیر بلالؓ جو بت پرستان مکمل غلام لیا ندا  
 عمر فاروقؓ جیسے لوگ اگے ادبوں سیس نوادین  
 اے اثر دں بھالے دشمن سخن بن گئے جانی  
 عمر بن عامر جو جانی دشمن دین رسول الہی  
 آج اوہا ہی نور ایمانوں جس دم درجہ پاندے  
 جیوں اسلام مشاؤن کارن پہنچے حبش بچالے  
 خالد بن ولیدؓ جنہاں نے جنگ اُحد وچہ جا کے  
 جس دم مولا فضل کیتا تے نور ایمانوں پایا  
 سب فتوحات اسلامی جتیاں انہاں دے سر سہرا  
 عروہ بن مسعود مخالف اندر عمراں ساری  
 حضرت نول مکے جادون کھتیں ایہو روکن والا  
 فیر جاں فضل خداداد ہوندا آپ مکے وچہ آئے  
 ایہو ہی نہیں قوم اپنی نول ونبیہ اسلام سکھاندا  
 سہیل بن عمروؓ بھی انجیں آہا راہبر بت پرستان  
 پاک نبیؐ نے نام اپنے نال جدوں رسول لکھایا  
 آج ایہو ہی نال نبیؐ دے دلوں لگانی ہونی  
 حضرت عمرؓ جو لے تلواراں سرکش نول آوے  
 وحشی جس نے حضرت حمزہؓ ماریا اُحد وچالے  
 کچھ دن گذرے اے ہی مرط نور ایمانوں پایا  
 پاک نبیؐ دے سامنے ہو کے بہ نہ سکے مولے  
 کدین روایت ہک دھاڑے کول نبیؐ دے آوے  
 تک کے حضرت کیا اوسنوں پائیونی نور ایمانوں

لک کے نال نبیؐ دے پاوے سمجھتیں درجہ اعلیٰ  
 جاں اوہ سن کے ذکر نبیؐ دا نور ایمانوں پاندا  
 ایسا اثر توحید دکھایا سخن نہ غیر اللادین  
 تے جو لہو دے پیاسے اے ارہ پئے بھر دے پانی  
 حبش اندر ونبیہ پہنچ جنہاں نے دتی ایہہ لمراہی  
 ونبیہ عمان علاقے لوکاں دین اسلام سکھاندے  
 انجیں اونہوں دوصادون کارن آئے عمان دوالے  
 مسلماناں تے حملے لیتے نیت دلوں پکا کے  
 لات عزیٰ دیاں مندرال نول خود آپوں توڑ ونبیہ  
 ایہو ہی اگے اگے ہو کے دس دے جو ہر گھنیرا  
 صلح حدیبیہ ویلے ایہو دس دا کار گذارہی  
 ایہو قریشاں دا سرکردہ اس کم اندر پاپلا  
 عیساں دا اقرار کی ہو کے نور ایمانوں پاسے  
 اسد نال لگا کے پکی مسلمان ہو جاندا  
 صلح حدیبیہ ویلے اس بھی سے لیتیاں پیاں چتاں  
 روک دتا اس انجہ نہ لکھو پورا زور لگایا  
 ایہو شوق محبت دل وچہ تے ایہو دلجوئی  
 اوہا پیاں آج ادبوں قدیں اپنا سیس نوادے  
 تن من کٹ بے حرمت کیتا کھٹے داغ موکا لے  
 ایہو کیتے تھیں شرمندہ دل تے اثر سوا یا  
 ناں ہی دل کھتیں حضرت اوسنوں کدے مول قبولے  
 جھک دا جھک دا بہندا ادبوں بھی نالے شرمادے  
 پر نہ بھاوے چہرا تیرا سرگز مول اسانوں

جس ویلے میں تک ایمانوں چاچا یاد آ جاندا  
 بیوس ہودے طبع نہانی ایسا اثر دکھاندا



بہتر سے توں سامنے میرے آنویں جانویں ناہیں  
 اس گل دادل اوس دے اوتے اثر اجیہا ہوندا  
 آخر جد کوئی راہ نہ بھوس جے خوشنودی پاوے  
 آکھے اس حرکت بھٹیں کیتی میں اس کنوں تلافی  
 حارث سکھ چاچا اوس دا پتر بڑا سیانا  
 ہر بھٹاں بھونبی سرور دی شعراں وجہ الاوے  
 جنگ حنین میدان وچالے ایہور کا باں بھٹاے  
 یوسفیان حرب داد وچا ویری پاک نبی دا  
 ساری عمر اں نال نبی دے جو جو ہویاں لڑایاں  
 فتح مکہ دے ویلے ایہ بھی نور ایمانوں پاندا  
 طفیل دوسی ہک شاہ عرب والیا مکے ہک داری  
 اجیہی کلام سناوے لوکاں اثر اجیہا پاوے  
 لوکاں کو لوں پھپھیا اوس نے کون اجیہا کوئی  
 کیا لوکاں توبہ اتول جھاتی مول نہ پائیں!  
 ناں دیکھیں نہ ملیں اوسائیں اس وجہ خطرہ بھارا  
 تاں اوس اپنیاں کناں دے وجہ رول مہر لیا دبا کے  
 پر ایہ رول کم مول نہ آیا مولا کرم کمایا  
 اسے پاروں و پنجہ وطن وجہ دین اسلام پھیلاوے  
 عبدیابیل ہک نقی جس نے طائف شہر وچالے  
 گرد نبی کریم بچے شہری پتھر گیسے مارے  
 گویا جانی دشمن بن گیا پاک نبی سرور دا  
 ہود بتیرے لوک جنہاں نے ایسے جوہر دکھائے

جے آنویں تے کچھ میرے بکے مرٹڑ جائیں  
 چھوڑ مدینہ نس گیا باسر جنگلیں پھر دا بھوندا  
 میلہ کذاب کافروں جا کے آپ قتل کر آوے  
 ہوسکدائے نبی تے امت دیون متاں معافی  
 یوسفیان اکھن اوس تائیں پھرے خلاف نما نا  
 اوہ بھی نور ایمانوں پاکے نیک بندہ بن جاوے  
 نال نبی دے کھلتا ہویا با تسکین آراے!  
 مدتاں اسے طور گزاری ہر دم حال کب سیدا  
 بھو اسے آپ کرائیاں آپو آپ مچائیاں  
 پھیلے کینے کڈھ دے بھٹیں نیکو کار ہو جاندا  
 سیوس ذکر نبی سرور دا جو محبوب عفتاری  
 جو سن داسواوے ویلے ایسے دا ہر جاوے  
 مینوں بھی اوہ و پنجہ ملاؤ حب اوس دی دل ہونی  
 نہیں تاں تو بھی وانگ اوسے دے پھر سیں پنڈ گرامیں  
 بیچ جائیں مت بچس کے اس وجہ ہوئے حال آوارا  
 تاں جے سنے نہ پاک نبی بھٹیں بیچ جائے کفر گنوا کے  
 جاں ستیاں تاں اوسے ویلے نور ایمانوں پایا  
 گویا اپنی قوم تمامی مسلمان بناوے  
 جاں حضرت کئے اس دی طرفے پاسوں سخت کشالے  
 جس بھٹیں ڈاڈھا صدمہ بہتا بھل گئے کالے بارے  
 ایہ بھی اچ مدینے آکے سر قداں وجہ دھردا  
 آخر سبھناں منیاں ادبول نور ایمانوں پائے

غزہ کرد ایہہ کی سر آہا کیوں لوکی جھک آئے  
 کی ڈٹھو نے جس بھٹیں اپنے کینے سبھ گنواے



# اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاَدٰى ۝

کیا نہیں پایا اللہ نے یتیموں یتیم فیرا دس نے ٹکانا دتا

عجب مظاہرہ کردی اپنا میں صدقے میں واری  
پر جہ نظر اٹھا کے ڈکھا ہو رہی نور اجمالا  
سوہنا نام محمد دھر کے دو جگ وچہ وڈیا یا

پاک نبی دی پہلی زندگی بچپن والی ساری  
ظاہر حال یتیمی دسے جیوں دنیا دا چالا  
رب نے اودہ کجھ درجہ بخشیا جو نہ کسے بھی پایا

## وَشَقَّ لَهُ مِنْ اِسْمِهِ رِجْلًا فَذُو الْعَرْشِ مُحَمَّدٌ وَهَذَا مُحَمَّدٌ

اپنے اسموں اسم ایہ پیارا جگ وچہ کیستا جاری  
تے حضرت دا اسم محمد جگ وچہ شہرت پاوے  
نام محمد دھر قتی اوتے یوں رب بلاندا  
ایہو ہی مقبولیت دے میرے خاص اشارے  
تے انجیل وچہ احمد لکھیا جیوں اللہ فرمایا  
پاک نبی دی دنیا اوتے پھیل گئی خوشبوئی  
گویا ملک ربانے آکے ایہ خوشخبر سناون  
اسے پاروں چمکے ہر شے وچہ زمین آسمان  
عزت نال پکالے جس نوں خالق سرجن ہارا

شان نبی دی دس کارن رب دی ذات نیاری  
مالک عرش فرش دا اپنا نام محمود سداوے  
معلم ذکر حدیثوں ہووے پیغمبر فرماندا  
تے اسماناں اوتے احمد یوں آکھن سارے  
وچہ توریت رسول اللہ دا نام محمد آیا  
مائی صاحبہ کنوں روایت جاں پیدائش ہوئی  
ہر اک جگہ منور ہوئی نیک آوازے آون  
آکھن رکھو نام محمد ہے ایہ نور ربانا  
ایہ مقبول خدا دا پیارا تے ایہ اسم دلارا

## غزل

کیا نام ہے اے صل علی نام محمد  
کس شان سے خالق نے لکھا نام محمد  
کس پیار سے لیستائے خدا نام محمد  
غافل تو کہیں بھول گیا نام محمد  
جس شخص کے ہو دل پہ لکھا نام محمد  
لو صبح و مسا نام خدا نام محمد  
ہے امت عاصی کا عصا نام محمد

تعظیم سے لیستائے خدا نام محمد  
قرآن میں جنت میں سر عرش سر لوح  
مُذَمَّلٌ وَمَلَأَتْ رَبُّكَ كَبَّهَ كَبَّهَ  
ڈرتا تھا کناہوں سے میں رحمت نے ندادی  
اللہ کرے اس پہ سلام آتش دوزخ  
ان ناموں سے انعام میں مل جاتی ہے ہر شے  
کیا ڈر ہے اگر قبر میں ہوں مارو کثر دم



آنکھوں میں بسے دل میں رہے ہونٹوں پر آئے

طیبہ کی فضا یادِ خدا نام محمد

اکبر تو بچنا چاہے اگر نارسفر سے

سینے کے نگینہ پہ کھدا نام محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاَرْحَمٰى وَاٰلِهٖ صَلَوٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ صَلَوٰةٌ  
وَسَلَامًا اَبَدًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَنَبِيَّ اللّٰهِ

وہیں وحید تے نام محمد سادہ طور ربانی  
جس موہوں ایہ اسم پیارا ادا ہوئے اک واری  
جلیل عربی کفر شرک وچہ جنہاں تمام گزاری  
پر ایہ اسم محمد ایسا بھریانیک تاثیروں  
بھانویں آیا یتیم تے بے کس مرط بھی فضل الایہوں  
تاں ہی نام محمد رب نے دھرتی او تے بلایا  
اسے پاروں انہاں لوکاں دلی ہوئی روشنائی  
ابا بگڑنوں ایہو دولت تارے ہک نگاہوں  
حضرت علیؑ تے ٹدھوں ایہو حصہ پایا ہو یا  
ہو را صحابہ کبار تمامی اسے نعمت پاروں  
بے شک جنہاں لوکاں او تے کچھ توجہ ہوئی  
کافر لوک کفر دے مٹھے از لوں آہے پیٹھے  
انہاں او تے اس رحمت بھتیں اثر نہ ہوندا کوئی  
انہر تے کستوری ہے اک نعمت ذات ربانی  
سخت بیماریاں جنہاں سندا کوئی علاج نہ جاپے  
بعض طبیعتاں ایساں جنہاں ذرا سرنگھائی جاپے  
انجیں ذات محمدؐ سرور جیوں انہر کستوری  
تے جنہاں دی فطرت ٹدھوں گندی تے بد بوئی  
انہاں غول ایہ جھلک ذرہ بھی تہر آلود و بانی!  
حدوں توحید ہدایت والی انہاں سنی کہانی

پر ایہ بھی اک رحمت بھاری لیتی ذات ربانی  
اوس منہ او تے لکھ لکھ رحمت بھیجے اللہ باری  
تے توحیدوں سدا بیزاری کدن ایہ ادا پیاری  
جنت دل ہوئی جہات ادہا ہی بخشا رب تقصیروں  
پاون والے پاگئے اوس بھتیں بکو بھری نگاہوں  
ہر سے اوس بھتیں فیض اٹھایا عالی درجہ پایا  
ایتھے او تھے دوہیں جہانیں پایا لطف مولائی  
عمر سو ہارا اسے صد تے ٹھیک ہو یا گراہوں  
اسے پاروں دو جگ اپنا نور سوہایا ہو یا  
نور ایمانوں حصہ لے کے بچ گئے کفر انکاروں  
ادہا آن جھڑے وچہ قدماں جھگڑا رہیا نہ کوئی  
دلوں اندھیرا ذکر بھلیر اسن سن پھر دے رُٹھے  
ناں ہی اس دے پاروں انہاں کچھ ہوئے دلجوئی  
جس دے اثر و پل وچہ ہو دے دور دبا پرانی  
انہاں او تے طیب ایہ درتن دل ہو جادون آپے  
نور ای اوہ مریمؑ جادون کچھ متحد دات نہ آئے  
جس بھتیں نیک طبائع لوکی ہو گئے خاص حضور  
کہ انہاں تے اثر کر سندی ایہ رحمت خوشبوئی  
و کچھ دیاں ہی کفر انہاں دا چ دا ددن سوائی  
بھل کیونے اگلی بھی سب درتیا تہر ربانی!



نئی بوجہل امیہ جیسے اسے پاروں مارے  
طاقت والیاں پہلاں بھانویں تھیندا ہور نظارا  
اوہا لوک مخالف دشمن پیر ادبوں آکھڑ دے  
ایہو دوا معجزہ جانو ایہو طاقت بھاری  
نفر شرک وچہ گدھے ہوئے نور الیماںوں پاندے  
عربی لوکی ہر بریا یوں جیونکر منے ہوئے  
جیوں برائیوں تے بدگوئیوں منے وچہ زانے  
سبھ دنیا وچہ ایہو آہے انہاں خوبیاں والے  
جیویں نبوت اتے رسالت انہاں اندر آئی  
سن مومن میں تینوں ایہن سبھو کھول سنانواں

ایتھے اوٹھے ہوئی تباہی اولت کئے نکالے  
پر جد صاف ہويا اندرونہ دھیر ہویا دکھ سارا  
جہڑے پہلاں سن دیاں ہی سن گل گل اوتے لڑ دے  
جس تھیں منکر لوکاں ادبوں کیتی تا بعداری  
تے توحید الہی ہی پئے ہر دم درد ستاندے  
انجیں خوبیاں بھی کجھ آہیاں نیک اسبب بڑھوئے  
اسے طور ایہ خوبیاں ولوں آہے خاص نشانے  
انہاں دی ہی فطرت اندر دیوں پیاں اوہا لے  
انجیں انہاں مخالف ہو کے مرطاعت دکھلائی  
کھولاں ایہہ بھی رانو حقیقت پتے تمام ہتھانواں

## خصوصیات عرب نمون اہلیت خیر الالم

”کنڈے سخت گلاباں والے دھڑول ویکھ نہ ڈریے  
چو جھے کھائیے لہو وگائیے جھول پھلانڈی بھریے“

دھچہ گناہاں گزرے جس دی کی مقدور ادسا میں  
ملک عرب اک خطہ ایسا جس دا عجب نظارا  
ریگستان تے اگ اٹھے لہا رستہ نہ کوئی  
رزقوں تھڑتے پانیوں کیتی دکھار مناں سہناں  
دنیا نال نہ لاکے کھانی اپنی پئی چلائی  
ایہ رنگ ہونڈیاں مرطبی السدایہ کجھ خوبیاں پایاں  
ایہ بھی خوبیاں انہاں اندر ایہو سنہالمن والے  
پہلا وصف انہاں دھچہ جہڑا صحت نسب ضروری  
سب قبیلے آہے جہڑے دس دے عرب شمالی  
اس گل دی تردید کسے تھیں اچ تکین نہیں ہوتی

کرے بیان برائی عرباں جیندیاں پاک اداس  
سب دنیا تھیں دکھار اوس داسے سدا کتارا  
آب دھوا نرالی جگول ہو دے کتے نہ ڈھوئی  
میل ملاپ تے پیار محبت کی مرطاس داکھناں  
گھاٹیوں وادھیوں سار نہ کوئی اسے طوز دھانی  
جس تھیں اوہ حق دار پچھاتے پان توحید صفایاں  
تاں ہی وحدت دارنگ آیا پائے نور اجمالے  
جس دے دھچہ کوئی شک نہ جس دم کوشش کیتی پوری  
نسل اوہ ابراہیم نبی دی شان بھٹاں دی عالی  
تے نہ اتنی جبرأت والا ہن تک جہیاں کوئی

اے از کلام سیف الملوک میاں محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ پیرے شاہ غازی علاؤد کھڑی ضلع میرپور ۱۲۔



دھچہ توریت اس کل دی بابت پورا ذکر لیا ہے  
ہن بھی مین پتے مل دے سمجھو پتے سرخ انہاں دے  
انگریزاں نے بھی اس بابت زور پیا آرا لایا  
ہک یہودی فاضل ڈاکٹر ٹیکھے ایہو کہانی  
ہور انگریز عیسائیاں نے بھی اسے طور سنایا  
نیر قرآن مجید بھی انجیں واضح کر فرماوے

سب قبائل کن کے دسے پتے نشان بتائے  
ہستیاں عرب پرانیاں چہڑیاں انہاں دے دھچہ سمندے  
آخر ہونی تسلی سمجھناں جیوں توریت دھچہ آیا  
نام تاریخ یہود عرب دی دھچہ انگریزی جانی  
سینٹ پال خطاں دھچہ اپنے ایہو ذکر لیا  
عرباں اتے قریشاں تائیں جیونکر دسیا جاوے

### مِلَّةَ اَبِيكُمْ اِبْرَاهِيْمَ (ج)

مذہب باپ تمناں دے ابراہیم علیہ السلام دا

راوی ذکر کرے اس بابت جیونکر او تے آیا  
پر جس دم مجموعی تیکھے اس دھچہ شک نہ کوئی  
ظاہر حال بھی ڈٹھا جاوے غودوں فکر دں کوئی  
جیویں توریوں رسناں سہنا نظر انہاں دا آیا  
اوہا تنبو اوہا جنگل اوہا مال مویشی  
رسم رسوم بھی اوہا جو اسلام نے آچمکائے  
نیر اوہا بیت اسد انہاں اوہا حج تیربانی  
ہک محقق فاضل جبرہن اس بابت فرماوے  
جو حالت سی شروع دچالے من تک اوہا جاوے  
اپنے حسب نسب دی بابت خیال جو عربی بھایاں  
اس بابت تاریخاں اندر بہت اذکار لیا تے  
شعربولن تے ایہو بولن تے انجیں تقریروں  
ایہو ہی نہیں اپنے شجرے آہے یاد انہاں توں  
اپنے سمجھ قبیلیاں بابت کھٹیک اذکار لیا دن  
دوجیاں لوکاں بھانویں انجیں پئے کمال دکھائے  
اسرائیلی بھانویں آہے ابراہیمی سارے

سلسلہ نسب بھانویں پیا بھلے گھٹ ددھ لیکھا لایا  
ابراہیم خلیل اللہ دی نسل ایہ سمجھو بھائی  
جاپن اوہا نسل تمامی کمی نہ کدھرے ہونی  
شرع اسلام تلک کیا ج تک اوہا ہی رنگ پایا  
اوہا زندگی بدواں والی اوہا دور اندیشی  
اگے نالوں روشن کر کے لوکانوں دکھائے  
یورپ والیاں بھی پیا نیاں لکھی ایہو کہانی  
عرباں رسم رواج قدیمی سادہ رنگ دکھائے  
طرز لباس رہائش بولی اسے طور سنجاوے  
بھی اوں دی نگرانی راکھی دسناں نال صفایاں  
جیوں انہاں فخر نسب تے بھارا اسے نال دہائے  
شجرے نسب بھی یاد انجیں ہی سمجھ صغیر کبیروں  
بلکہ گھوڑیاں دے بھی شجرے کہندے پھرن زبانوں  
ایسا دک ایہ عرباں حاصل عجب کمال دکھان  
پر ایہ نشان انہاں توں حاصل ہووے کوئی پائے  
اسے نسلوں اسے اصلوں ایہو کار دہارے



پرایہ دو جیاں قوماں دے وچہ خلط لوط ہر جان دے  
 عرباں والا اثر انہاں وچہ ہرگز نظر نہ آوے  
 ایہ لوکی اثرات اپنے سن سمجھ مٹائے ہوئے  
 غور کرو تے فخر نسب دا ذاتیوں چیز نہ کافی  
 اصلی فخر تے عمل اپنے دا جوں نبیؐ فرماوے  
 اصل حقیقت اس دی جو نکرا براہیمؑ سوہا لے  
 اسمعیلی نسل ووصائیل تے برکت وچہ پائیں  
 نالے ایہ بھی عرض گزاری وچہ ورگاہ ربانی  
 جس دی ہک نگاہوں ایہ سب صالح نیک ہو جاوے  
 ہو رہا اک شے حاجت کارن ہوئے انہاں فراواں  
 دینی تے دنیاوی ہر شے فضلوں بخشیں سائیاں  
 انہاں دامر پورا کرنا رب دی بخشش بھاری  
 اوس پاروں ایہہ ابراہیمی نسب صحیح ہو آئے  
 سمجھو ابراہیمؑ دی نسلوں کی نہ مولے ہوئی  
 ہو راک وڈی خوبی دتن جو انہاں وچہ آہی  
 قوم کسے دا اثر انہاں تے ہرگز مول نہ چھایا  
 اوہا چالاں بالال اوہا نازتے اوہا نخرے  
 حالانکہ چونہ طرفوں آہی مذہباں دی بھرماری  
 پرایتھے لکھ اثر نہ ہویا ناں ایہ قابو آئے  
 فارس کھنیں لے یمن نواحے پھیلے لوک مجوسی  
 ادھر دں لوک یہودی پھیلے یمن حجاز وچالے  
 انجیں حال عیسایاں والا یمنوں شام نواحیں  
 رب دی مرضی کسے انہاں نوز راہ اپنے نہیں لایا  
 اصلوں رسم رواج خیالوں آسے اپنی کھانویں  
 ہاں کچھ ایسے لوک بھی آہے نیک طبیعت دالے

نالے جوہ تے وطنوں دوری اصل تمام و نجان دے  
 ناں ہی اوہ کوئی طور طریقہ وقت اوتے دکھائے  
 اصل حقیقت چھڈی ہوئی حال و بجائے ہوئے  
 ایہ تاں محض دماغی کوفت وادھے دی رسوائی  
 جبکہ ایہ نہیں ٹھیک نسب دا فخر نہ کم کچھ آوے  
 کرن دعائیں مولا اگے بہ کے اوس دربارے  
 نالے دین ہدایت انہاں دوہک پان فدا ہیں  
 نبیؐ انہاں وچہ بھیج اک ایسا کر کے خاص ارزانی  
 تیرے نال لگا کے دل کھیں قرب تیرا سمجھ پاوے  
 چیز کسے دی کمی نہ رہ جائے تھئے نہ حال تنہاواں  
 سن ایہ عرضاں نبیؐ سچے دیاں رب پسندی آیاں  
 منگے دعائی نہ ہوئے مرط اونجہ کار گزاری!  
 تاں ہی اللہ انہاں نوں ایہ ثبات عطا فرمائے  
 سمجھو آپس دے وچہ مل دے دل بندے سمجھ کوئی  
 کسے مذہب دے نال نہ مل کے انہاں پی نباہی  
 ناں ہی طور طریق انہاں دا مول کسے بدلائیا  
 اوہا معاش لباس اوہا ہی اونجیں حصے بخرے  
 ہر کوئی اتوں دوڑیا آوے ایہو خواہش بھاری  
 ناں کوئی اثر انہاں دا ہویا سے چپو پئے لائے  
 ہر اک نوں ایہ سبق پڑھاوے ایہو کانا پھو سی  
 انہاں نے بھی انہاں اوتے سے سے پئے ڈالے  
 عرباں نوں عیسائیت دی دین تعلیم تداہیں  
 جے لایا تاں اوہ بھی انجیں وقت رنگ بد لایا  
 اوس کھنیں ایہ قدم نہ ڈولے کامل لوک سچا نوں  
 جہڑے ایہ رنگ دیکھ انہاں دے جاہن انہاں نالے



پھر جاں انہاں کھیں دیکھ چھتے ہے کی مذہب سناندا  
اوس دا نام عینفی مذہب انہاں رکھیا ہو یا  
ختم نبیاں آون والا وقت اوہاں سے نیرٹے

ابراہیمی مذہب اساڈا ہر کوئی آکھ سناندا !  
اوسے او تے قائم ہوئے رب سبک اک ڈھویا  
جس کھیں دور ہووین جیتی سمجھ انہاں سے جھیرٹے

ہر گل اندر حکمت اوس دی تے اوہا ہی جانے  
کدن یہود عیسائی او کھتے تک دے رنگ من بھانے

ہو راک بات ایہ لوک کسے دے نہیں محکوم ہو آئے  
چوڑھ دے دھن پریت بھانویں گڈے شاہ بتیرے  
جلشی فتح یمن نوں کر کے جاں اتول چوڑھ آئے  
نام نشان نہ رہیا انہاں دا ہو گئی ختم کہانی  
دل دماغ انہاں دے او تے بوجھ نہ پے گیا کوئی  
اس وجہ بھی ایہ قدرت رب دی اپنا رنگ کھا دے  
کرن قبول آزادانہ تے ورثن وانگ آزاداں  
اس دی وجہ ادائیگی انہاں روک نہ کوئی آوے  
آخر جہدوں متبولیا انہاں دین رسول اکرم دا  
ہو راک بات انہاں وجہ ایہ سن علم دانائیوں خالی  
اکو غلطی پریم پرانی ہو نہ سی گل کافی ۶  
ہو راک وڈی خوبی جہڑا ملک عرب دا سارا  
سمجھ ملاتے والیاں ایتھے پوچھن ہوئی آسانی  
ہر کوئی پورے طور اتھاؤں رب دارستہ پاندا  
ہوہر اخلاقی خوبیاں کافی پوریاں پایاں جادوں  
ڈر خطرہ تے کھٹی اندر قدرت مول نہ پایا  
جاں اسلاموں ہوئے منور رحمت رب دی ہوئی  
اسے جرات تے آزادیوں اوہ مجھ جوہر دکھاتے

تے نہ کسے حکومت والے آکھ جھنڈے لائے  
پرا توں کسے سُرخ نہ کیتا رہے اوہ پرے پرے  
قدرت رب دی منہ دی کھا کے سارے گئے دنجائے  
تے عرباں دی طاقت جرات رہی اونجیں ہی جانی  
تے آزادی جوش طبیعت کی نہ مولے ہوئی  
تانبے آخری مذہب انہاں وجہ ٹھیک طرح جادے  
عمل اعمال بھی اونجیں جیونکر تک تک ہوندے شاداں  
بلکہ اسے پاروں جگ تے رعب انہاں دا چھاوے  
اونجیں رعب وقار ہو یونے جیونکر اہل مسلم دا  
کسے کتابوں مذہبوں نہ سی ہوئی تنہاں دکھائی !  
تے جاں علم قرآنوں سکھیا اوہ بھی ہوئی صفائی  
عین میان جہان وچالے جگ دا مرکز بھارا  
ایشیا یورپ تے افریقہ اک برابر جانی  
روک روکاوٹ رہی نہ کوئی کب تے فضل ہو جاندا  
بڑے شجاع بہادر آسے ایہو جوہر دکھاوے !  
وجہ میداناں سیس کٹانا دائم عمل کس یا  
اسے پاروں کامل اتریا انہاں دا ہر کوئی  
شاہاں نیکن پونج انہاں دے پیر نامیں اکھڑائے

کھڑی جمی جمعیت ہونداں لکھاں او تے بھارو  
کدی نہ ڈدے جھکے تک کے شاہی لشکر مارو



اسے جہاں تھیں ایہ لوکی عزت پا گئے پوری  
 دین قبولیا اس جہاں نے ہو رہی رنگ دکھایا  
 کسری قیصر شاہاں تیکن جا کے رعب جماندے  
 ہر دے علاوہ جوش انہاں وچہ دنیا تھیں دودھ آہا  
 جو دعوت تحریک لے اوٹھے خیال جو بھی دل آیا  
 کوئی طاقت نہ روک سکی تے نہ دب سکے دبا یاں  
 انہاں دی ایہ حالت تک کے کتب گئی دنیا ساری  
 کیوں جے حق کوئی سچ کہنوں خوف نہ انہاں آسنا  
 موتے اوتے جو گل آئی اوہا اکھ سنانا  
 سجن ہوئے سامنے ہوئے سامنے چھاتی کھوکی  
 جو منہ نکلیا سچ ہی نکلیا دلوں فریبوں خالی  
 بے شک سچا سخن ہمیشہ اپنا رنگ دکھاندا  
 جنہاں لوکاں ہر حالت وچہ رکھیا سچ و ہارا  
 موہن دی صفت ایہوی جاں بولے سچ بولے  
 جہڑا بندہ قولوں ڈولیا بولیا پیا او جھا  
 عرباں وچہ پا بندی ایہو سچا سخن سنانا  
 اسے پاروں عقل دانائیوں جگ وچہ شہرت پانی  
 پیر استاد نہ ہوندا یاں کوئی مرہ بھی دانش ایسی  
 صدیق فاروق عثمان علی تے خالد طلحہ زبیر  
 علم مذہب اخلاق سیاست ہو تیا سی جھیرے  
 انجیں ہو صحابیاں سمجھاں جو جو نکتے کھولے  
 شاہاں تیک مرا سے انہاں جو جو لکھ دکھائے  
 روم ایرانیاں عربی لوکی جاہل سمجھے ہوئے  
 پر جاں واسطہ پیا انہاتوں آئی سمجھ تداہیں  
 جس رنگ دا کوئی مستند آیا واضح کر سمجھایا

اسے جوشوں دین قبولیا بن گئے خاص حضور  
 چھا گئے ساری دنیا اوتے مولا شان دودھایا  
 مصر ایران تے شام نواہاں تھیں وچہ آجاندے  
 جس تھیں ہر کم پورا کیستا رکھیا کوئی نہ راہا  
 جوش خروشوں کوشش پاروں سارا ولے لگایا  
 ہر جگہ توحید پونچائی مٹے نہ مول مٹائیاں  
 پر ایہ آپ نہ ڈرے کسے تھیں چڑھ گئے اکو داری  
 اسے پاروں سینہ تے دل رب سچے چھکایا  
 لکھ مول نہ رکھیا نہ کوئی دل فریب آئیائی  
 جے دشمن تال دشمن پورے بات نہ کردے پھوکی  
 ایہ بھی رعب آہا ہر اک تے ایہو دودھ عالی  
 سچے اوتے رب دی رحمت ہار کتے نہیں کھاندا  
 انہاں نوں کوئی ہار نہ رہ گئی پاکے درجہ بھارا  
 جان اپنی دی پرواہ ناہیں قولوں مول نہ ڈولے  
 اوس دافیر اصول نہ کوئی نہ گل بات نہ سر جھا  
 اس تھیں ہرگز ڈول نہ جانا ایہو پیا الانا  
 ظاہری علموں خالی ہوندا یاں مرہ بھی حد نہ کافی  
 بڑی مہارت حل کر بندے بھانویں مشکل کیسی  
 ابو عبیدہ جگ وچہ منے اپنے علم دھاروں  
 نال اشاریاں گلاں کتھاں انجیں بے نکھیرے  
 لوکی روم ایرانی ترکی سن سن کے پتے ڈولے  
 علی سیاسی ابھے سمجھے ٹھیک ٹکانے لائے  
 جنگی وحشی ڈنگراں وانگوں دل دے اندر ڈھونے  
 عقل دانائیوں مثل انہاں دی جگ وچہ کوئی ناہیں  
 خوش اخلاقوں خوش تقریریں دل وچہ پیا بھایا



شعر آکھے تاں ادہ بھی انجیں کسر نہ چھڑی کوئی  
سننے والیاں اوتے انہاں اثر اجیہا پایا  
حافظہ ذہن بھی انجیں آہا جو سن لئے اکواری

جے تقریر سنائی کدھرے ادہ بھی انجیں ہوتی  
چھوڑ علاقے نال انہاں جے اپنا میل ملایا  
نہیں بھلی نہیں دسہری دل توں بچھاں کھولی ساری

لکھنوں پڑھنوں بھانویں ایسن بھہ محروم بیچارے  
ایسر قوت حافظے والے دور کیتے دکھ سارے

جو گل سنی نہ بھلی مولے جاں کوئی موقعہ آیا  
کئی قصیدے شعر انہاں آسے یاد زبانی  
بنان تحریروں سن کیر انہاں یاد قرآن کیتاے  
ہور حدیثاں لکھاں تسکین یاد انہاں نوں آہیاں  
عرباں دی اس صفتوں رب نے دین اسلام پھیلایا  
ہور صفت اک عرباں اندر وڈی بھاری آہی  
ملک عرب وجہ بھانویں آہی مرض غریبی بھاری  
دزدقوں پانیوں تنگی دائم کھل کے ہتھ نہ آوے  
بھانویں ہفتے وجہ اک واری ملے انہاں کھانا  
بلکہ دیکھ مہمان کسے نوں انجیدی خوشی مناندے  
ہر شے جو بھی حاضر ہوئے قدام اوتے دھرے  
ساتھ گوانڈھی دا ادہ اتنا ادب لحاظ کریندے  
جیسی اپنی عزت ایسی ساتھیاں تے ہمسایاں  
اپنے سکیاں ساکاں وانگوں سمجھن انہاں تائیں  
جے ہمسایاں اوتے کوئی تٹی مندی آوے  
بے طرح جے رہیا کھیا کوئی عاجز حال بیچارا  
اس دے نال بھی انجیں وزن فرق نہ رخن کافی  
جس دے سراوتے اک واری رھیا تھہ انہاں نے  
تن من دھن اک پاسے رہ لیا عزت وار کھانی  
اسے پاروں نام دری تے شہرت دے متوالے

عین بین ادجیں ہی ادسنوں پورا کھول سنایا  
ہور کئی تاریخی جھیرے پوری کہن کہانی  
اک اک حرف پکایا سارا مطلب کھول دتاے  
اک دو جے تھیں سن سن انہاں آووں پیاں سنایا  
علم قرآن حدیثوں ہر کھان پورے طور پونچایا  
یعنی بڑے فیاض بہادر اپنی وجہ تراچی  
کھاوون نوں راج رزق نہ لکھے ہر دم دلوں بیزاری  
مر دیکھی عرباں تے اس پاروں اثر نہ لکھ دسیا  
تاں بھی گھر مہمان جے آوے متھے وٹ نہ پانا  
جیوں کوئی چیز عجائب لکھی تن من وار کھاندے  
طرح طرح دے کھانے مانے دلوں تواضع کر دے  
اپنے تھیں دودھ اس دے دل دی شوقوں پئے میندے  
گریبا کوئی گل سمجھی سمجھتر بناں بلایاں  
ہر اک طرح خیال انہاں داخل وجہ ہے سدائیں  
چھوڑ اپنے کم اسے داری دل وجہ فکر ہو جاوے  
سمجھ انہاں نوں سچن اپنا لیسند اکن مہارا  
کیا مجال جے دشمن دلوں ادہ پاوے رسوائی  
ساتھ اوس دامڑ ٹھیک نبھایا ڈکھاپیا زمانے  
ہر شے دی قربانی کیتی جو بھی ہتھ وجہ آئی  
اسے کچھ ہر شے حاضر ایو ہر دم چالے



ہر کوئی اسے پیچھے لگا ایہ وہ بہن مدامی !  
 جہن کدے کوئی ویلا آوے تے جس اوتے آوے  
 سو سواد نہ تے گھوڑے نچراں کر دے ذبح و بھائیں  
 دولت و چہ نہان نوازی خرین ہی کم جاتا

اسے اوتے واری ہوئی چھوٹی وڈی نامی  
 انجیں وچہ تواضع اس دی سردی بازی لاوے  
 طرح طرح دے کھانے پکن کھاؤں لوک تداہیں  
 گویا زندگی وچہ انہاں نے ایہو فرض پچھاتا

## حکایت حاتم طائی رئیس عرب

حاتم طائی عرب وچالے سمجی وڈا اک سوہیا  
 جاں بھی کوئی نہان ابدے گھر جس ویلے بھی آیا  
 ہک دپاڑے سے بندے نے ڈٹھا حاتم تائیں  
 جو شے گھر وچہ پیاری آہی اوہا حاضر آندی  
 دیکھو ایہ اوس دالم اوہوے دل خیال چانک آو  
 کئی ڈٹھے پر ایسا کوئی مینوں نظر نہ آیا  
 اسے حالوں حاتم تائیں پچھے آن اتھائیں  
 حاتم کہیا میں تھیں ودھ کے من من سخی بہترے  
 سائل کہیا اوہ کون کوئی تاں حاتم کہے اوسائیں  
 اک واری میں سفر وچالے رات اک تھانویں آئی  
 گھر دے مالک نے جاں ڈٹھا بھجد خوشی مناندا  
 جہاں راہاں تھیں تیں آئے تنہاں تھیں میں واری  
 میں نتوانے دے گھر تیرا بج اچ آون ہو یا  
 خیر انجیں کر گلاں اوس نے عزت نال بہایا  
 انہاں کھانیاں وچہ ہک گروہ بکرے ابھی آوے  
 اوس ڈٹھا ایہ کھانا میرا گروے کرے پسندی  
 ساعت گزری مرٹے آیا بدتن چائے ہوئے

بھد عرباں تھیں ودھ کے ایہو کدے تواضع گویا  
 ہر شے شوقوں حاضر کیتی الفت پیار و کھایا  
 مہماناں دی خدمت کردیاں شوقوں چائیں چائیں  
 اوہا ہی مہماناں اگے آن ٹکائی جاتدی  
 جگ وچہ اتنا سخی نہ کوئی جو ایہہ پیار و کھائے  
 جس نے مہماناں دی خاطر ترکہ سب لگایا  
 دس مینوں ودھ میں تھیں بھی کوئی ہرے سخی کدراہیں  
 پر اک ڈٹھائیں تھیں اوتے اوس دے وین ڈیرے  
 سن میں تینوں اوس دی بابت ساری بات سنائی  
 ہک عرب دے گھر جا وریا ایس خیالوں بھائی  
 آو جی جی آیاں صد تے کئی کئی وار الاندا  
 شکر خدا ذا کھر میرے وچہ آئی ایہہ سواری  
 میں کی تے ایہ کرم نوازی قیمت جاگی گویا  
 جو لمحہ حاضر ہوتا شوقوں پیش لیا یا  
 پہلاں اوہا چا کھاؤں لگا بہت پسندی آوے  
 فوڈا اندر دس باہر آیا نال بڑی خور پسندی  
 بارہ گروے رنڈ پکا کے خوب پکائے ہوئے

آن دھرے اوہ میرے اگے الفت اتے پیاروں  
 کہندا کھاؤ لطف کھاؤ آمیوں دور دیاں دسوں



ایہ کچھ تک کے حیرت پاروں میں بچیا اس تائیں  
 کنداجد میں کھانا دکھیا اگے آن تہاں دے  
 میں جاتا ایہ گردیاں تائیں بہت پسند کریندے  
 اس دم گھر میرے وجہ آہیاں بکریاں کل باراں  
 گرے کڈھ انہاں دے فوراً میں پکا کے آندے  
 حاتم کندا ایہ گل سن کے ہوئی بڑی حیرانی!  
 میں جاتا ایہ میرے نالوں ودھ متواضیع کوئی  
 انجیں رہیں عرب دے اک دن میں گھر آپ بلائے  
 کئی دنے تے بکھے گائیں نالے اونٹ تیرے  
 کھانے تیار ہوئے جس ویلے دسترخوان بچھایا  
 جس ویلے اوہ کھاؤں بیٹھے اگے رکھے کھانے  
 کئی ہزاراں تیکن لوکی کھاؤں والے آئے  
 اسے حالت اندھینوں باہر حاجت ہوئی  
 دور دورا ڈانکل آیا پہنٹا اک ٹکانے  
 کندے لکڑاں پن دا پھر داتے بیجاں بیچارا  
 دیکھ ایہ اوس دی حالت اوسنوں میں ایہ اکھ سٹنایا  
 ہر کوئی او تھے سچ سچ کھانداتے توں کیوں نہیں جاندا

ایہ کی تے کتھوں لے آئیں جھٹ پٹ ذرا بتائیں  
 تے تیں پہلاں اس دے وچوں گدے چائے کھانے  
 ایہو خوراک انہاں دی ہوئی اسے مگر پھر بندے  
 کیتیاں ذبح اوہاں میں سمجھو رکھیاں نال پیاراں  
 تائیں جے خوشی ہوئے سمجھ پوری جیونکر صاحب خاصندے  
 ایہو کچھ اثاثہ ہوندیاں جرأت ایڈ دکھانی  
 میرے وجہ نہیں طاقت اتنی ایہ گل اوتے ہوئی  
 جہاں کارن طرح طرح دے میں کھانے پکوائے  
 ذبح کیتے پکوائے سمجھو خاص اپنے ہی ڈیرے  
 نال محبت سمجھاں تائیں اوتے آن بہایا  
 کی دیکھاں سے ہو کجی عربی آن وڑے وجہ خانے  
 سمجھاں تائیں دانگ انہاں دے سچ سچ لوک کھانے  
 نکل او تھوں میں باہر آیا نال میرے نہ کوئی  
 ڈٹھا اک مسکین بیچارا عاجز حال نتانے  
 ترس آیا تک حالت اوس دی ڈاڈھاننگ گذارا  
 کھلا دسترخوان حاتم دا لنگر عام لگایا  
 میں قربان جانواں اوہ اکوں عجب جواب سناندا

ہر کہ نال از عمل خوش خود

منبت حاتم طائی نمبر

جو کوئی آدمی روٹی اپنی محنت نال کھاندائے  
 کہندا جو کوئی روٹی اپنی محنت کر کے کھاوے

احسان حاتم طائی دا نہیں اٹھاندائے  
 اوہ احسان حاتم طائی دا کاہنوں سرتے چلے

حاتم کہندا اسنوں تے میں اوس تختیں ودھ کے جاتا  
 اتنی غیرت اتنی جرأت اپنا آپ بچھاتا

بھی متواضیع انجیں سمجھو بھانوی سخت کشلے  
 نال سینے نہ عاجز ہو کے اپنا آپ و بچایا

القصد ایہ عربی آسے ایسی غیرت والے  
 ہوندے ساتھ کسے دے اگے میں نہیں انہاں نواہا



چھاتی اوتے کھادی داکم پٹہ نہ مول دکھانی  
سدا آزادی وجہ گذاری رعب نہ جھلیا مولے  
وانگ اسٹے ہر اک نوں نہیں جھک جھکے نہ سلطان  
شاہ کے دی تابعداری مول پسند نہ آئی  
جو کم کیتا آپوں کیستا اپنا لیا سہارا  
جو گل آئی سامنے کیتی ول چھل مول نہ پایا  
جان دتی خود داری اپنی ہتھوں مول نہ چھوڑی

دوڑے اکاں نہ نستے چچے جرات پی ودھانی  
تابعداری غیر کسے دی انہاں نہ مول قبولے  
آپوں وریاں بن کے دسیا یاو نہ طوز غلاماں  
بلکہ اس تھیں نفرت آہی اتول مول نہ لائی  
بھنکیاں ہو لے مرٹ بھی آپوں دسیا بھارا بھارا  
خوف خطر اغیار کسے دا دل تے مول نہ چھایا  
حق کوئی مساوات ہی چاہی ہو را امید تروری

اسے جذبہ یوں ہر محفل وجہ اپنا رنگ دکھایا  
تے ہر اک کم آپوں کیستا پورا کر دکھلایا

کسے اوتے امید نہیں رکھی اوسی کوئی فسلانا  
جو کم کیستا آپوں کیتا آپوں وجہ میدا نے  
کیوں کیسا تے کیوں ہوئی وجہ خیال نہ آئے  
اوکھی نوں نہ اوکھی کیا وجہ خیال نہ آیا  
لوک اساڈے اندرل بہ کے گلاں بہت سناندے  
غلامہ اقبال اسے تھیں ایہ اشعار الاون

اس تھیں نفرت اپنے اوتے رکھیا سب خصمانا  
مرداں والے جو ہر دکھا کے منے وجہ زمانے  
لے تلوار ورن میدا نے اگول جیوں ب بھانے  
آکھن نالوں کر کے دسیا پورا رنگ دکھایا  
ایہ میراناں دے وجہ جا کے کرب پئے دکھانے  
پاکستانی مسلماناں ستیاں ہو یاں جگا ون

## کلام اقبال سلمہ اللہ المتعال

کبھی اے نوجوان مسلم تدبیر بھی کیا تو نے  
تجھے اہل قوم نے بالاتھا اغوش محبت میں  
تمدن آفریں خلاق آئین جہاں داری  
سماں الفقر فخری کار ہا شان امارت میں  
گدائی میں بھی وہ امدد والے تھے غیور اتنے  
غرض میں کیا کہوں تجھ سے کہ وہ محراب نشیں کیا تھے  
اگر چاہوں تو نقشہ کھینچ کر الفاظ میں رکھ دوں  
تجھے ابلہ سے اپنے کوئی نسبت ہو نہیں سکتی

وہ کیا گردوں تھا تو جس کا ہے اک ٹوٹا ہوا تارا  
کچل ڈالا تھا جس نے پاؤں میں تاج سردارا  
وہ صحرائے عرب یعنی شتر بانوں کا گہوارا  
باب و رنگ خال و خط وجہ حاجت روئے زیلدا  
کہ منعم کو گدا کے در سے بخشش کا نہ تھا یارا  
جہاں گمیر و جہاں دار و جہاں بان و جہاں  
مگر تیرے خیال سے فرسوں ترے وہ نظار  
کہ تو گفتار وہ کردار تو ثابت وہ سیدار



گنوا دی ہم نے جو اسلاف سے میراث پائی تھی  
حکومت کا کیا رونا ہے وہ اک عارضی شے تھی  
غرض وہ علم کے موتی کتابیں اپنے آباء کی

تریا سے زمیں پر آسمان نے ہم کو دے مارا  
نہیں دنیا کے آئین مسلم سے کوئی چارا  
جو دیکھیں ان کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سیارا

غنی روز سیاہ پر کنتاں را تماشا کن  
کہ نور دیدہ اش روشن کند چشم زلیخا را

عربی لوک بھانویں سن جنگلی ظاہر حال نتانے  
ہر گل آہی حقیقت اوتے تے سمجھو سچیا تے  
نذیب اسلام اک عملی مذہب عملی گل کتھ ساری  
حدوں عمل اسلام انہاں دے پیش نبی کر آندا  
کی کہنا اس عملی زندگی اوہ کچھ رنگ دکھائے  
ہر پاسے اسے دیاں گلاں ایہو ذکر کہانی  
جوں نبی دی اپنی زندگی انجیں انہاں دکھائی

پر تکتے جد غزروں آسے بڑے مدبر سیانے  
جو مونہوں کہیا انجیں کرد سیا و غا فریب نہ کافی  
تے ایہ بھی سب عملی بندے عملی کار گذاری  
لیتا دلوں قبول انجیں ہی جیونکر دسیا جاندا  
چند سالان وچہ ہر اک تھاویں اثر اس داسو جاوے  
اسے اوتے لگے ہوئے نکلے وڈے جانی  
اسے طور عمل کر دسیا اسے طور صفائی

## یو جہیکہ چرا اسلام بمملک عرب نمودار شدہ اجرا یافت

سوہنیاں دی گل ہر اک سوہنی تے سوہنا ورتارا  
جیوں خود سوہنا تیوں کم سوہنے تیوں عملی زندگانی  
عربی لوک عمل دے بندے جاں کوئی ویلا آوے  
پاک نبی دی خدمت اندر جاں ایہ جنگلی آدن  
شک شے تے جھگڑے والی کرن نہ بات کداس  
پنج ویلے بزد وقت نمازاں انہاں پڑھ دکھلایاں

جو کم کیست سوہنا کیست سوہنا کار و ہارا  
خوش اخلاق محبت والا شیریں سخن زبانی  
کیوں کیسے بن اوں دے تائیں پورا لیتا جاوے  
سن دے ذکر توحید او سے دم کر اقرار سنادن  
اکو قول اقرار زبانی تے مہر کرن او سائیں  
نال جماعت باتدبیروں پوریاں سرے لگائیاں

إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ الْسَيِّئَاتِ ۖ

نیکیاں لے جانیاں نے گناہاں نوں

بھانویں کتتا عیبی پاپی تے بدکار گناہی !  
چھڈ بریاں نیکیاں دے دل جس دم ہو دے کوئی  
عرباں نے ایہ حکم ربانا جس دم سنیاں آکے

ہو گیا پاک گناہوں منی جاں اک ذات اہی  
کرے معاف کندہ رب اوں دے ختم تھئے بد کوئی  
او سے وقت جھکے راہ مولا چھوٹے سور لٹاکے



ہک عربی سی ساڈے وانگوں عیباں نال پروتا  
نال محبت مسجدا نذر اوس نماز گناہی  
اوسنوں دیکھ نبی سرور نے اوس ویلے فرمایا

نور ایما نوں حاصل کر کے جاں اس نے تن دھوتا  
رہیا نال جماعت ادبوں دل دی میل اتاری  
بخشیا گیا میں سب گناہوں پاکیزوں فضل سوا یا

فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ عَفَاكَ ذَنْبَكَ

بے شک اللہ تعالیٰ بخش دتا ہے تیرا گناہ

اسے طرح جو بھی حضرت تھیں انہاں سنی کہانی  
روزے حج زکوٰۃں تائیں پورے طور نبھایا  
فیر جہاد دی بابت جس دم حکم اللہ فرما دے  
ذاتی مالی بدنی جانی روحانی جسمانی  
جس گئے زور بزدلی جس دم آیا وقت لڑائی  
وجہ میدان مرنا انہاں کھیل پچھاتی ہوئی  
لاچ طمعیوں اک دل ہو کے فرض ایہ پیا نبھایا  
ہو کے اک یتیم تے بے کس رب دانی سوہارا  
جنہاں لوکاں پاک نبی نوں محض یتیم پچھاتا  
اسے یتیمی درجے پاروں فضل کیتا رب باری  
ذکر یتیمی داہن تینوں سن میں کھول سنائیں

پورا عملی رنگ دکھا کے ہر گل سرے لگائی  
اور بخش کیتا جیوں حضرت نے آپوں کردھلایا  
اوہ بھی سن کر عربی بھائی عذر نہ مول لیا دے  
ہر حالت وجہ پورا اترا یا کسر نہ مولے جانی  
دشمن واکوئی خوف نہ دل وجہ نال ایہ وسم آسانی  
گو یا موت کھو ونا دل دا اس تھیں خطر نہ کوئی  
تاں ہی سبھ دنیا وجہ سننے جاں ایہ جوہر دکھایا  
پرانہاں دی سکت پاروں ہو گیا پار اوتارا  
اج اوہا ہی قدیں لگے راز حقیقت جاتا  
پھیل گیا اسلام جہاں تے تر گئی دنیا ساری  
کیوں یتیمی تے مرگیاں فضل ہوندا رب سائیں

## ذکر پیدائش اندات بایرکات

پیاری اتے مبارک ہستی پاک نبی سرور دی  
جنہیں دلیں سیاری درتی تے از لوں منہ کالے  
وڑے وڑے گنہ گاراں اوتے جان رب کرم کمایا  
سرتے بہار گناہاں چائے اوکن ہار نتانے  
اسے صدقے میری بھی مت مشکل حل ہو جائے  
بہار گناہاں سرتے چائے عاجز حال نتانا  
میں اک اوکن ہارا عاصی تے ایہ پاک کہانی

جس دا نام لیاں دل ہوندے سے دکھائے ردی  
اوہ بھی بخشے جاہن حضوروں پاؤں نور اجالے  
کلمے دی توفیق عطیوں دوجگ وجہ وڈایا  
اک واری لے نام سچا کر گئے دور جھوڑا  
ہوئے مراد لے دی پوری تے سو منا گل لائے  
ہو سکدے اسے ذکر وں تھیوے فضل ربانا  
شکر خدا واس حالت وجہ ایہ ازکار زبانی



جہڑیاں جلیجھاں کر بت لائق انہاں نوں ودھ سٹھے  
میں قربان تیرے تھیں ہر دم قدرت والیاں  
جنہاں توں تھیں انہاں کوئی نہیں روتن والا  
میں عاصی تے تیری رحمت انجیں عمر گزاری  
سب ورداں تھیں ورداں ہی سدا پسندی آیا  
اج بھی ایہو نال اسے دے دل تھیں لائی ہوئی  
آگیا خیال دے دھپ میں کچھ کراں ایہ ذکر پیارا  
اہل علم تے اہل بصیرت دانشمند سیانے  
ابن جوزی تھیں فکر لیا یا واضح کر سمجھایا

ایہ کم اس دی قدرت لائق عجب نظارے دٹھے  
ایہ سمجھ تیریاں بے پرواں کیاں کھوتے کھان کڑا ہیاں  
تے جو روئے گئے حضوروں برا انہاں داحلا  
اسم محمد سرور پڑھیا نال اسے دے یاری  
اسے نوں ہی بہتر جاتا ایہو پیا پکایا  
دو جگ سندا نغرا ایہو ہی اس بن چیز نہ کوئی  
ذکر پیدا کنش والا اسدا نیر سناواں سارا  
کہندے نور نبی داپیدا کیستہ جہوں خدا نے  
اوس شعلے نوں لب پہچے نے اس ویلے فرمایا

کوئی مُحَمَّدًا قَصَّاسًا تَحْمُودًا قِنُّ نُوْرًا اِلٰی اٰخِرِهَا

یو جام محمد صلی اللہ علیہ وسلم پس ہو گیا اودہ تھم نور دا جو بزرگی دے پڑے تک پہنچ گئی

اسے نور ہو محمد سرور جس تے رحمت باراں  
نیر پیا دھپ سجدے ادبوں تن من سب جھکایا  
تاں ہی پیدا لیتا تینوں اس تھیں رب فرما دے  
سبھ دنیا دی پہل تیرے تھیں آخر کھی تھوہ پاروں  
راوی ذکر کرے اوس نوروں چادر حصے ہو آئے  
خیر القصص اودا ہی مڑ اپنی شان دکھا دن  
مثلاً عرش تے کرسی نالے لوح قلم چن تاے  
جنت و دوزخ زمیں اسماناں پتھر رکھ تمامی  
ایہ کچھ ہونڈیاں مڑاویں رب سچا فرما دے  
اسے حالوں مدت اپنی اسے حال گزارے

پس اودہ تھم نورانی ہو گیا مہک پیاں گلزاراں  
تے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہہ کے قرب حضور ی پایا  
نام محمد سرور عالم تیرا رکھیا جاوے  
گویا سب کچھ ذات تیری تے تیرے ایں پاروں  
بعضے آکھن دس حصے اوس رب سچا فرمائے  
انہاں تھیں مڑ ہر شے پیدا جگ تے کر دکھلا دن  
سورج اتے فرشتے نوری ہو مقرب ساے  
ہو ہر شے موجود خواہے تے ادنے اعلیٰ نامی  
گوئی جَبَّیْ مُحَمَّدًا س کے اودہ راضی ہو جاوے  
سر سجدے دھپ دھریا ہو یا ایہہ ازکار چتاے

سُبْحَانَ سَرِیْقِ الْاَعْلٰی -

پاک ہے پابلی والد میرا جو بہت ہی ودھے

انجیں کئی ہزاراں سالوں اپنی عمر و ماتی  
ایہو خوراک پوشاک تمدن ایہو کار گزاراں

اس تھیں پنج نمازاں ہوں کرنیاں فرض ادائی  
رب دا ذکر تے ورد مبارک ہر دم مومنوں جاری



ایہ حالت تک اند مالک اوس ویلے فرمائے  
 انجیں سبھ امتاں مے وچوں تیری امت پیاری  
 دنیا وچہ آسائش پوری ہر شے وافر دیساں  
 روحی جانی جسمی بدنی اخلاقی عاداتی!  
 گویا اسے حالوں سب تھیں اوہا بہتر ہو سن  
 اک واری پیغمبر سرور اسے رنگ فرمائے  
 حکم ہوئے آکھ اسرائیلیاں اے محبوب انسانے  
 انہیں منظور اوہ لوک اساتوں تے نہ ہرگز بھادون  
 سن کر مونے حکم ربانا حیرت اندر آوے  
 بارخدا یا کون اوہ احمد جس دیاں ایڈیاں شانناں  
 سن کر اوس ویلے رب سچا موسیٰ نوں فرماوے  
 اس دے جیہا دو جگ موسیٰ ہو رہ نہ کوئی جانی  
 زمین اسکان نظام تمنا جی بجے نہ ظاہر آیا!  
 جد تک اوہ تے امت اوس دی جنت وچہ نہ جاسن  
 جنت تے آرام آسائش سبھو ملک انہاں دی  
 ایہ گل سن کر حضرت مونے پھر مرط عرض سناندا  
 فرمے رب ایہ اوہ لوکی حمد سناون والے  
 راتیں وچہ عبادت شوقوں سجدے کردیاں جاوے  
 تھوڑا عمل انہاں دامونے مینزل بہت پیارا  
 میں قربان رسول اند لوں اتنا شان حضوروں!  
 سن کر حضرت مونے ادبول عرض حضور گزارے  
 اس امت دانہی جے مینزل چا فضلوں فرماویں  
 حکم ہوئے اے موسیٰ اس دانہی محمد پیارا  
 اے مونے کوئی اس دے جیہا اندر دو جگ ساے  
 سب دنیا تھیں ایہو مینزل مے مقبول حضوری

اے پیالے سبھ نبیاں تے جیوں میں وڈیا جاسے  
 ہر اک نعمت بخشاں اوسنوں پائے برخورداری  
 سبھناں او تے ہر اک حالوں عالم تنہاں کریساں  
 سبھوی فیضان الاموں مسن درجے ذاتی  
 اوہا ہی مقبول اسادے انہاں سنگ کھوسن  
 حضرت مونے مے دل رب دا وحی پیغام لیاوے  
 منکر احمد دے جوہر کے ساتوں سیس نواندے  
 لکھاں زہد کرن اوہ مرط بھی سدھے دوزخ جادون  
 تے سر سجدے وچہ درگاہے عرض سوال سناوے  
 تے اتنا مقبول تساں دا وچہ زمین اسماناں  
 اوہ اک میری مستی پیاری تے بے مثل کہاں  
 اوہا ہی مقبول اسان دا اسے دی سلطانی  
 پہلاں سب تھیں نام اوہا میں عرشاں اتے لکھایا  
 کسے اتے انعام نہ ہو سی ناں ایہ درجے پاس  
 بعد انہاں مے ڈکھا جاسی نعمت جویں جہانندی  
 کون کوئی ایہ امتی ہو سن ایہ کجھ شان جہان دا  
 ذن بھر روزہ کجھ ترسیاں دکھ اٹھاون واسے  
 ہر اک طرح اطاعت کردیاں انہاں وقت دہائے  
 جس تھیں ایہ سب جنت دین وور ہو سی دکھ حارا  
 نام لیوے بھی بخشے جادون تے پرتھون نوروں  
 بارخدا یا کتنا درجہ اس دا وچہ ہر بارے  
 ہو سی بڑی عنایت تیری نظر کرم فرماویں  
 جس تے ہر دم رحمت نازل ناے نیک مستاما  
 ایسا تینوں نظر نہ آو سی جو ایہ جوہر کھلا رے  
 اسے کارن ایہ سب لکھے اسے دی منظوری!



ساری دنیا جے اک پاسے تے اوہ بے اک پاسے  
جس دل حب ذرا بھی اوس دی اوہ بھی سانوں پیارا  
یاد رکھو اوہ مثل اسادی فرق معمولی آئیا  
جس نے اوس دی صورت وانگوں بے سببیں نواتا

مرط بھی اوس دی شان زیادہ بھروسے بھر داسے  
گویا نام لیوا جو اوس دا سو مقبول ہمارا  
میں اَحْمَدُ اَوَّه اَحْمَدُ اکو پردہ میم لیا یا  
اوسے وانگ محمد سرور عالی درجہ پانا

## نکست عجیب

جاں مومن کمر وضو ادبوں وچہ نماز کھلوندا  
گویا اوس دی وحدت والا ظاہر ہوئے نظارا  
تے جد وچہ رکوع دے جاندا میم شکل بن آئے  
اوہا پردہ پاندیاں جس دم سر سجدے وچہ آنے  
تے جس ایسی صورت پاروں عرض حضور سنائی  
اسم محمد رب نون پیارا سر دیلے ہر حالے  
اسے حالوں میں دم کوئی نیندر کھیں سوں جاندا  
اوس ویلے بھی ایہ صورت اسم محمد والی  
دیکھو کتنی شان نبی دی مولا کرم کمایا  
جاں مونس نے رب سچے کھنیں ایہ کچھ سنی کہانی  
مدت اسے حالوں گزری جاں کچھ ہوش سنبھالی  
جے نہیں یمنوں اوس امت وانبی بنایا جاندا  
فرمایا رب انجہ نہیں ہونا ہاں ایہ گل ہو جا رہی  
جتھے نبی محمد سرور اوتھے موسیٰ نالے  
جو جو رحمت برکت اوس دم نبی محمد پاوے  
اتنی شان نبی سرور دی اللہ پاک بنائی  
بھانویں نبی یتیم تے بے کس آہادیا بھانے

الف اللہ اک واحد صورت اوس دم ظاہر ہوندا  
ہر حالت وچہ اوہا اکو اوہا شان دلارا  
یعنی اھلے وچہ اوہ اک پردہ میم دکھاوے  
ہو جاوے مرط خاص محمد جیونکر لکھن سیانے  
کیوں نہ ہوئے قبول اوہی ایہ دور ہوئے رسوائی  
اسے اوتے سبھ عبادت کیتی پی حوالے !  
تے منہ سجھے پاسے کر کے لطف آرام اٹھاندا  
گویا ستا وچہ عبادت پا گیا درجہ عالی  
کیوں نہ اوس دا امتی ہو کے پاوے شان سوایا  
حیرت اندر آیا ایسا بھل کئی بات سنائی  
ادبوں عرض گزارے مرط کے وچہ درگا ہے عالی  
امتی ہی کر اوس دا یمنوں جاوے درو دلاندا  
جنت دے وچہ تسال دوہاں دا ڈیرا اک تھاں آسی  
دوہاں تے فیضان برابر ہوسن اللہ والے  
اوہا حضرت موسیٰ تائیں فضلوں بخشیا جاوے  
اوس دا امتی ہونا چا مندے سارے نبی خدائی  
پر مولادی وچہ درگا ہے اوہرے بلند ٹکانے

خاوی دالے درجے فضلوں اوہ اثرات مٹائے

گویا کُن فیکُون تظاہر دو جگ دھب دکھلائے



## فَخَس

کسی کا بلند ایسا رتبہ نہیں ہے  
یہاں کن تَدَاجِی کا جھگڑا نہیں ہے

سر عرش یوں کوئی پہنچا نہیں ہے  
در مصطفیٰ سنگ موسیٰ نہیں ہے

یہاں عرش ہے طور سینا نہیں ہے

عطا میں سخا میں نعم میں کرم میں  
کلیسا میں آتشکدہ میں حرم میں

گستاں میں صحرا میں جنت میں یم میں  
زمیں پر فلک میں عرب میں عجم میں

کہاں آپ کا بول بالا نہیں ہے

کجا لَن تَدَاجِی کجا شان آسرا ہے  
کجا طور سینا کجا عرش اعلیٰ

کجا دشت ایمن کجا نور ادر ہے  
کجا سیر احمد کجا سیر موسیٰ

یہاں چرخ نیلی ہے دریا نہیں ہے

## ذکر حضرت موسیٰ علیہ السلام

شان محمدی امت سدا جو کچھ رب بنایا  
مختوڑی جہی عبادت اس دی رہنوں اتنی پیالی  
اک دن اسے حیرت اندر موسیٰ نبی سوہارا  
سن موسیٰ میں اس امت نول دو انعام کر لیاں  
عرش کرے مرط موسیٰ اوہ کی تاں اللہ فرما دے  
تے دو جہا رمضان مبارک رحمت بخشش بھاری  
یعنی دو تار یک اندھیرے جاسن انہاں پاروں  
ہک اندھیرا قبر وچالے دور ہو ویسی سارا  
دو جاتہر اندھیر حشر دا جس بھیں سر کوئی ڈر دا  
ظاہر باطن کلفت تنگی اللہ دور کچھوے  
کمرن روایت ہک دھاڑے پیغمبر فرما دے  
اول ایہ عطیہ جتنی امت میری ساری

کسے امت نول ایہ کچھ درجہ نہیں میسر آیا  
جتنی کرے عبادت تل کے ایہ کچھ دنیا سادی  
تاں او سنوں فرما دے اللہ کھولے مطلب سارا  
گویا اپنے نوروں ہی میں سب کچھ او سنوں دیاں  
پہلا نور قرآن مبارک او سنوں دتا جادے  
دوہاں دی ہی برکت پاروں بھلیسی دور خوار دی  
ہو سی نور اجالا دائم صاحب دی سرکاروں  
اس دی برکت سب روشنائی چکے نور ستارا  
اس امت تے تنگنا اس دن اوہ بھی اثر نہ کر دا  
اکو اس دی رحمت والا منظر پیاد سیوے  
اسد دلوں تن چیزاں دی میں تے نظر ہو جاوے  
جنت اس دی عاشق ہو سی خواہش رکھی بھاری



دو جاگ دوزخ دی اس تھیں منگے پی پناہیں  
تو بجائیں نے بھیجی ہیں تے پڑھ درود اکواری  
ہو حدیث نبی کسرور تھیں سننے اندر آوے  
کوئی خراب ہووے اوہ امت ہووے وچہ گمراہی  
تے وچہ اوس دے مہدی آوے ادا نور سوہاوے  
مطلب ایہ جو اس امت تے رحمت فضل ربانا  
کُنْتُ خَيْرَ أُمَّةٍ جَدَّخود اسد فرادے!  
سمجھ امتاں تھیں بہتر امت جاں ایہ رب بنائی  
کوئی عذاب جہنم والا اس دے نیڑے آوے  
ایہ سمجھ برکت پاک نبی دی ہو نہیں گل کافی!  
ہن میں دساں ایہ مستی جہ دنیا دتے آوے

آکھے رہا اس امت دا میں وچہ پیر نہ پائیں  
لے آدن میں کول فرشتے ایہ سمجھ کار گذاری  
ہک دن کھلے طور پیغمبر مجلس وچہ فرادے  
حسن دے اول میں خود ہوواں شامل فضل الہی  
آخر حضرت عیسیٰ آکے رستہ صاف دکھائے  
کئی مراتب بزرگیان تھیں بلیا شان شہاناں  
دسو اس دا شان تے درجہ کھڑا آن گھاوے  
ہر اک رحمت نعمت بخشش اس دے کارن آئی  
کیوں نہ ایہ سرط جنت جائے دلی مرادال پاوے  
نہیں تاں ہو رکھی امتاں کافی دس دیاں پھرن صفائی  
کی کجھ اوس دم اللہ مالک اپنے رنگ دکھاوے

### یادگار پیدائش آندات بایرکات علیہ الصلوٰۃ والسلام

مجنوباں دی آندوا بھی ہے اک دقت نورانی  
تے جنہاں توں اس دے پاروں سار حواس نہ کافی  
پاک نبی دی قدر اللہ توں تے اوہا ہی جانے  
جہ چاہیوس اس مستی نوں ظاہر کر دکھلاوے  
اول جبرائیل فرشتے دیندا حکم ضروری  
ایسا خطہ دنیا دے وچہ جتھے نور رباناں  
ہر حالت وچہ رحمت ساڈی اوتھے دتے مدد  
اوہ مٹی جیس ویجھ دیاں ہی جہا دن دکھ ہزاراں  
سنیاں جبرائیل فرشتے جاں ایہ حکم ربانا  
بھی جنت الفردوس تے جہڑے ملک مقرب ناجی  
لیکے سمجھناں ہووے روانہ آوے طرف زینے  
جس جانی وچہ پاک نبی دی مستی ذات پیاری

کی کہتے ایہ اوہا جہاں جنہاں ایہ متدر پچھانی  
اوہ بے خبر انجیں ہی جا لن پھر دے شور مچانی  
تے اوہا ہی اس آند دے پیا کردا سمیانے!  
طرح طرح دے رنگ دکھاوے سسے سامان بناوے  
جا نورانی زمیوں جاکے لیا مٹی اک نوری  
شعلے مارے چمکے دیکھے وچہ زمین آسماناں  
ہر شے فیض لیاوے اوتھوں پاوے شان گرامی  
ہتھ لایاں اک فرحت تھیوے دن رحمت باراں  
اوسے وقت فرشتے جلتی دڑے عالی شانان  
شامل کردا سنگ اپنے وچہ ہو رکھی سمجھ تمامی  
یعنی روئے پاک دی تھانویں اندر شہر مدینے  
کی ویجھے اوتھ نور وسیندا رحمت ذات غفاری



گویا اسے نوروں اپنی سوہنی چمک دکھا دے  
 ایسے آکے اس جگہ تھیں مٹی دی بُک چادرن  
 کوثر تے تسنیم دایا فی خوشبو عطر بلا کے  
 فیراہ موتی شکل بنا کے جنتی نہر و چالے  
 فیراہماناں اوتے کھڑے پوری سیر کریندے  
 گویا ہر اک تھانویں سہمی پوری سیر کراون  
 اوس دم قدرت قادر دلی دے عجب نظارا  
 ادبوں خدمت وچہ کھلو کے شکل تیام بنا کے  
 فیراہ قعود تشہد تحیت تسبیحاں پڑھے ہزاراں  
 اسے حالوں سورتمانی دل تھیں خیال چوکائے  
 اسے شوقوں اسے نشیوں تن من ہو گیا پانی  
 اوس دم پہلے قطر یوں ظاہر نور آدم و اہوند  
 بعد اس دے جو باقی قطرے اس تھیں انبی تمابی  
 جس دم ایہ کچھ حالت ہوئی بولے ملک ربانے  
 رب تساں تے فضل کیستہ جاوے کچھ نور دکھایا  
 دسواں جلوے تائیں کون سنہالان والا!  
 کس لوں طاقت سخن الا دے تے ایہ نور سنہالے  
 آخر حضرت آدم ادبوں عرض حقور سنا دے  
 ایہ نورانی راز عرفانی فضل کرم یزدانی  
 نور میرے دا ایہو خزانہ ایہو برکت ساری  
 باد خدا یا شان تیری دا ایہو منظر نامی  
 ایہ تیری اک رحمت برکت نیک نصیب لساندے  
 بناں فضل دے تیرے نامیں راس کوئی کم آوے

خوشبودار عطر اس تھیں ہر شے نظری آوے  
 جس وچہ نور محمدی وچوں حصہ کچھ ملاون!  
 کرن خمیر اوہلا مڑا گوں ہوہ جنال کچھ پاکے  
 غوطے دے کے صاف کریندے ظاہر باطن تالے  
 فیراہ میں دے اوتے لیاون دریا پہاڑ دیندے  
 پھر اوہ وچہ درگاہ ربانی ادبوں پیش لیاون  
 اوہ موتی انوار محمدی جس دا سب چمکارا!  
 فیراہ کوہ عطر سجدے اندر آوے سیر نوا کے  
 گویا شغل اسے وچہ ہو یا ایہو ہی گفتاراں  
 ایہو کوشتش جہد زیا صفت ایہو شوق دکھائے  
 جس تھیں آسے قطرے ٹپکے قدرت ذات ربانی  
 سینہ صاف منور دے جہاں قدرت تھیں دہوندا  
 حضرت علیئے تلکین سمہو عالی شان گرامی  
 اسے زمیں والیو خوش ہو جاؤ چھڑو سب جھورانے  
 زمیں آسمان پہاڑیں جنگلیں ہر تھانویں چمکایا  
 کسوں طاقت اس تھیں لکھے جس لوں نور اجالا  
 سمہو سن کر چپ ہو جاون کرماں بھاگاں والے  
 میں حاضر اس خدمت کارن جے منظر ہو جاوے  
 میں حاضر اس خدمت کارن تے پانواں ارزانی  
 اسے صدقے مت حل ہو دے مشکل کار گذاری  
 اسے پاروں حاصل ہونے تیرے راز تمابی  
 پر جے کرم کیتا تیرے تے نہیں تال کچھ نہ پاندے  
 بلکہ بنی بنانی ساری انجیں ہی رہ جاوے

جنہاں اوتے فضل تیرے دی ہو جاوے اک جھاتی

ادہا ہی پا جاون سمہو ایہہ تحفے برکاتی!



پس بھی اس ایہو ہی کے عرض حضور سنا لوں  
 کہین روایت حضرت آدمؑ جاں ایہ عرض سنائی  
 بل گیا ایہ سر و پا نورانی نالے قرب حضوری  
 بے شک جس دم اندوہوں نظر کرم ہو جاوے  
 ایہو حالت حضرت آدمؑ جاں منظوری ہوئی  
 ہر تھاں تے ہر دل وچہ اس دی عزت ہوئی سوائی  
 نور محمدی دی اکہ برکت اودہ کجھ رنگ دکھایا  
 جیکر نور محمدی والا آدم شرف نہ پاندا  
 آدم تے اولاد اودہدی تے جو ایہ فضل ربانا  
 بن تینوں سن اس دی بابت میں کجھ ذکر سنا لوں

بل جاوے ایہ نوری شعلہ قرب حضوری پا لوں  
 سنی گئی درگاہ ربانی دلی مراد برآئی  
 عزت عظمت حاصل ہوئی دور ہوئی سمجھ دوری  
 بگڑی بن جاوے دکھ درووں جان عزیز بچاوے  
 حاصل ہو گیا نور محمدی بھی سمجھ دل جوئی  
 ملکاں نے پیاسیس نوایا کمی نہ رہ گئی کافی  
 سب دنیا وچہ آدم نوں ہی رب سچے دڈیا یا  
 قسم خدادی کوئی نہ کچھدا انجیں ہی رہ جاندا  
 ایہ سب صدقہ نور محمدی تابع سب زماناں!  
 حضرت آدم والا قصہ جیونکر کہیا دانالو

### چند اذکار حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام

روز مینا قول از لوں ابدوں جیوں صاحب دا بھانا  
 اوہ مالک مختار الہی اسے سے ہتھ شاہی  
 جتوں چاہیا اتوں ڈوبا اسے طور لگایا  
 از لوں نور محمدی آہا اوسنوں دلوں پیارا  
 اسے کارن لوح قلم تے کرسی عرش بنایا  
 جیکر ایہ نہ رغبت ہوندی بات نہ ہوندی کافی  
 گویا نور اسے سے پاروں ایہ سمجھو روشنایاں  
 حضرت آدم اسے نوروں جنم مبارک پاوے  
 دنیا دے ہر جھمے وچوں مٹی سمجھ تہماں دی  
 مڑاوس اوئے سالان تسکین امرزل یمنہ برساوے  
 مڑا ایہ اک عرصے تک انجیں مٹی دا اک توہ  
 کوئی نہ جانے کوئی نہ سمجھے اس وچہ راز کیانی  
 ملک مقرب واقعہ جہڑے لوح محفوظ اسراروں

انجیں ہی سب لکھے لکھن انجیں ہی سمیانا!  
 اوس دی مرضی اوس دا نشا قلم دوات سیاہی  
 تے او انجیں ہی علی جامہ اوسنوں پیا پہنایا  
 اسے نال لگائی ہوئی ایہو کار و ہارا!  
 اسے کارن ذات اپنی دا پیا چمکار دکھایا  
 رہندی اوہا ذات مبارک ہو نہ کار وائی  
 ہر شے ظاہر نصری آوے ہوں پیاں صفایاں  
 اوے سے اک شعلیوں اوس دا جنم وجودن آوے  
 حکموں کی تتھانویں لیا کے جمع کرائی جاندی!  
 سے تہماں دا پانی پاکے نیر خمیر اٹھاوے  
 بے مرادہ بے مقصودہ دھریا کر کے بودہ  
 کی ایہ چیز کی مقصد اس داتے ایہ کسری بنائی  
 اوہ بھی اسنوں سمجھ نہ سکے نہ دس گفتاروں



اس تھیں پہلے بھانویں انہاں دیکھنے کئی زمانے  
 کئی نظام ہوئے دنیاوی جہڑے انہاں نبھایے  
 ہر اک کنوں وقوف مکمل حاصل ہو یا انہاں نول  
 ہر اک تائیں پورا پورا واضح پئے کریندے  
 سمجھ علوم انہاں دی بابت انہاں نول ستھ آئے  
 اِی اَعْلٰی رعب ربانے ایسا رنگ چڑھایا  
 میں قربان میرا لب سچا جہڑی بات ادہ جانے  
 آدم دی پیدائش والا جس دم مسئلہ آیا  
 کردیتا اک بت مٹی دا جس دا ایہ نموناں  
 انجہ سمر تھا اکھاں تے نک ہوٹھ تے منہ دند ساے  
 سینہ پٹھ تے مونڈھے باہاں کہنیاں ستھ تے انگلاں  
 لک تے پیٹ تے چتر اگوں راہ پیشاپ خانہ  
 ایہ کجھ ڈھانچہ انہاں فرشتیاں امریں پایا بنایا  
 کی ایہ چیز مراد کئی اس تھیں کی مطلب ستھ آئے  
 معلوم ہوئے ایہ بھی کوئی ایسی مستی آئی  
 آپس دے دھپہ ہک دے دھپہ قتل کرین  
 محی الدین علامہ عربی وچہ فتوحات لیاوے  
 جیوں باہ زمین آسمان خدانے قدرت نال بنایا  
 ایہو ہی نہیں ہو رہاں میں موجود اس ویلے  
 اسے تھیں ایہ ملک ربانے کر کے قیاس الاولین  
 انقصہ ایہ قدرت اس دی تے سبھ اوں دے بھانے  
 شعلے نور محمدی دا ایہ ہے اگوں چمکارا !  
 کسین روایت جاں بت بن کے سمجھ مکمل ہوندا  
 جن چڑیاں دیکھن آدن شرف زیارت پاؤن  
 جاں رستے وچہ دیکھن اکھن سمجھ نہ آوے کافی

سے تہاں دی دنیا وں دی کردی پھرے جھورے  
 سبھناں سندے کھائے وارے جڑے ٹوڑے لائے  
 غایت غرض مراد تمامی سبھو یاد تنہاں نول  
 تے ہر اک دی بیتی پاروں پتے تمامی دیندے  
 پر ایہ مسئلہ سمجھ نہ سکے نہ وچہ ذہن مہماتے  
 پچھلا پڑھیا بھی سب بھلا اگوں کجھ نہ پایا  
 کوئی نہ سمجھے پونچھے اوتھے اس دے دور نکالنے  
 سبھناں تائیں پاس بلایا تے ایہ حکم سنایا  
 ایہ کجھ صورت شکل ہوئے اوں ایہ کجھ دین یاں جوناں  
 جہنم انہاں وچہ کھوڑی باہر گردن خلق اوں ساے  
 تے انہاں وچہ سکت تے طاقت تے جیوں دن جنگلاں  
 پٹ گوڑے تے بگٹے اڑیاں پیر جہن سمیان  
 مر بھی لار نہ معلوم ہو یا کی کجھ اس دا پایا  
 محض قیافوں ہک جماعت عرض حضور الادے  
 پہلیاں وانگوں جگ وچہ پھر سی کردی جنگ بڑائی  
 نال امن دے رہنا سہنا دل تھیں سب مٹین !  
 اسے پاروں غور قیاسوں واضح کر سمجھاوے  
 اس تھیں پہلے بھی کئی واری ایسا رنگ دکھایا  
 جہنماں وچہ پی خلقت دس دی تے پی کھمے جھیلے  
 نہیں تال کد ادہ جانن ایہ گل ایسی بات بتاؤن  
 جیوں چاہے تیوں کر دکھلاوے دے رنگ زمانے  
 جس تھیں آخر ایہ بت بنیاں راز تھیا اشکارا  
 مدت تیکن دھریاں تھیں ہر کوئی تک دا بھوندا  
 ہو پرند چرند ورنڈے اول آدن عبادین  
 کی ایہ تے مخلوق ایہ کیسی کی اس وچہ بھلیائی



کی اس تھیں ہتھ اویں سائنوں تے کی ایں دکھانا  
کہن روایت اسے حالوں گندے سال ہزاراں  
نئے قسماں دیاں بادشاں و سیاں نئے قسماں دے جھولے  
آختر امر مقدر جس دم وقت مقررہ آنے  
اس کرنک پرانے اوتے رنگ آدے زندگانی  
روح نے سنیاں حکم ربانا تے آدے اس تھانویں  
جس نوں اسے حالت اندر گندے کئی زمانے  
اج اس اوتے امر مقدر دس وقت پیادہ آدے  
پر ایہ اک کرنک پرانا پتھروں سمجھت اوتیرے  
تے روح نرم لطیف تے نازک محض تخیل ذاتی  
ایہ اک مٹی سکی کٹی جو ہتھ لائیاں ٹٹی !  
روح تے اس واجوڑ کدیں دیکھیاں دل جاوے  
غیرادہ جسم پرانا جس وجہ فہر اند میر غبارا  
دیکھ دیاں ہی سہیاں ڈریا کنیا جھجکیا رویا  
پر ایہ نہیں کوئی امر اداوی نہ کوئی مرہنی دل دی  
اوس دے لکھے لیکھ نہیں ملے جو نگر و نازل دے  
روح بھانویں پیا ڈریا کنیا تے گیتی انکاری  
اس کرنک دے متھے اوتے آچکار دکھا مجھے  
بے خود ہو کے اوس کرنک وجہ و روانا دلیری  
اویا کرنک پرانا سا ہوش و چالے آدے  
تے مڑا گئے پچھے دیکھے قدرت دے کم بھالے  
اوس دم قدرت آدم اوتے رنگ عجیب لیا دے

کی مقصد کی غرض ابدے کھیں کی صاحب دا بھانا  
جسم مبارک حضرت آدم پیا ہو یا وجہ باراں !  
سے قسماں دے طعنے جھگڑے سے قسماں دے روئے  
ہو دے نظام مکمل اس دا لکے بات ٹکانے  
روح نوں حکم ہو دے ہو داخل شان بنے جسمانی  
جتنے پیا کرنک پرانا عاجز حال نٹانویں  
تے دنیا نوں خبر نہ کاتی کی صاحب دے بھالے  
جس دی حاجت ہی اوس لھر وجہ پوری کیتی جاوے  
جس تے ساہ دی آس نہ اوتھے جتنے اس دے ڈیرے  
ادہ بھی و ہم خیالوں اوتے مسئلہ اک نکاتی  
اصلوں دور ہو دے جس دے آن اصل تھیں پیٹی  
گویا رہی سہی دے اوتے بھار غماں دا پاوے  
کہ روح نرم ملائم اس وجہ و نچہ کردا چکارا  
ان ڈٹھا ان ہونا سنگت عجب مفت دروڈھو  
ایہ صاحب دا بھانا انجیں وقت آیاں پی مل دی  
ایہ بھانا ایہ ہونا انجیں ہی کم چل دے  
کیا کہنا روح نبی محمد آن کے ات یاری  
جس نوں دیکھ دیاں روح اوتے ہو رہی رنگن آدے  
سینہ تے دل روشن ہو یا بن کئی شان بھلیری  
صحیح سلامت نال امن دے اکھ کر حمد الا دے  
عرش فرش تے جنت سبھو ہر شے نال سنبھالے  
جنتول دیکھے کلمہ طیب لکھیا نظری آدے

أَفْضَلُ الَّذِي كَرَّمَ اللَّهُ رَسُولَهُ مُحَمَّدًا

بہترین ذکر نہیں کوئی عبارت دے لائق مگر صرت اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھیجے ہوئے اللہ دے میں :



اوس دم مومنوں ذکر الہی ہو گیا جاری  
 اس پاروں تن من سمجھ روشن تھیا نوری چکارا  
 اس ویلے مڑ ہر شے جو کچھ اوس دم حاضر آہی  
 ملک ربانے کمرن تعجب ایہ کی سب خدا یا  
 ساڈے بھانے ملی جلی ایہ خاک پرانی کوئی  
 ایہ نہ خبر ایہ چیز عجائب قدرت دا نظارہ  
 اسے حالوں جھک گئے فوراً اعلیٰ کبریا  
 سب انعام الہی پاروں پورا حصہ پایا  
 صرف اس تھیں محرومی ہوئی ہک ابلیس نکارے  
 اس نے اس انعام الہیوں حصہ مول نہ پایا  
 لعنت رب دی وی اوس تے دیا گیا بے چارا  
 تے جنہاں نے جھک دیکے اس دی کیتی تابعداری  
 ایہ سب جلوہ نور محمدی تے عرفان الہی !  
 اس دے بعد مڑ حضرت آدم مکم الہی پاروں  
 گویا جنت دے وچہ اپنا ڈیرا وچہ لگان دے  
 ملک ربانے خدمت اندر ہر دم رہن اتھائیں !  
 خوشی خوشائیں رکھن کارن کردے کار بتیرے  
 ہر دم دل حیران انہاں دا چین آرام نہ آوے  
 اسے حالوں عرصہ گزریا سمجھ نہ آوے کافی  
 آخر اک دن بے وس حالت تے گھبرائی ہوئی  
 اس تھیں چوہیں طرفیں جا پے تھرا اندھیر غبارا  
 اسے حالوں وچہ درگاہے عرض سوال سنایا  
 بار خدا یا رحمت تیری جس دم رنگ دکھاوے

اسے نال لگی وچہ دل دے ایہو کار گذاری !  
 گویا دے نور تمامی اندر باہر سارا  
 عزت تے تعظیم کریندی کردی دور سیاهی  
 تیریاں سمجھو تو ہی جانیں کیا اساں دا پایا  
 محض اساڈے دیکھن کارن سامنے ساڈے ہوئی  
 اک دن جس اتے رنگ آنوناں سناں جو ہر سارا  
 اللہ دی خوشنودی پائی نور و نور سلوارے  
 تے وچہ مخلص تا بعد کی نام انہاں دا کیا  
 جو اس رازوں سی نامحرم رہندا دور دیارے  
 بلکہ اس تھیں منکر سو کے اپنا حال دنیا یا  
 اوس دم تھیں لے من تک اونجیں پھر داما مارا  
 انہاں او تے رب دی رحمت ہر دم فضل غفاری  
 حضرت آدم پیدا ہووے اوہا حکمت آہی  
 جنت اندر داخل ہوئے رحمت باہجہ شماروں  
 ہر اک طرح آرام آسائش ہر اک نعمت پاندے  
 جو خواہش سو حاضر آن دیون انہاں تائیں  
 پر آدم دل خوشی نہ کوئی رونق مول نہ ڈیرے  
 چپ چپیتیاں وقت و ہادے کلفت دلی نہ جانے  
 نہ اس داخل سمجھے کوئی ناں کچھ کار روانی  
 دل وچہ ناامیدی تے مایوسی چھائی ہوئی !  
 محرم رہند نہ سمجھے کوئی دور ہووے دکھ سارا  
 سمجھے دل دا محرم کوئی بے دکھ درد سوا یا  
 سے دکھ درد ستاون مڑ بھی چین آرام ہو جائے

میرے تے بھی بھانویں تیریاں رحمتاں باہجہ شماراں  
 اگے کچھ ملک ربانے خادم کئی ہزاراں !



ہر شے حاضر الفت پاروں خدمت وچہ لیا دن  
 پراک روگ اندر دا ظالم چین آرام نہ آدے  
 میرے جیہا دردی میرا جوڑا بخش خدایا  
 اوس دم مولا قدرت پاروں ایہ دعا قبولی  
 واہ رب سائیاں قدرت تیری جیون چاہیں فرمادیں  
 حضرت آدمؑ نے گھبرا کے جہن سوال سنایا  
 نیندر آجاوے آدمؑ نوں اُتھے ہی سوں جادے  
 گویا غفلت والا منظر ایسا رب دکھایا  
 اس دم کبھی دکھی وچوں پسلی ہک نکالی  
 سو مہنی صورت سو مہنی سیرت خوش اندام پیاری  
 حضرت آدمؑ نوں اس پاروں خبر نہ مولے آہی  
 جاں ساتھی آہند اکولے جاگ آدمؑ نوں آدے

ہر تنگی تکلیف میری نوں دل دل سب مٹا دن!  
 دل دے محرم باہجہ حیاتی قہر اند میر دکھاوے  
 دور ہووے ایہ روگ اندر داجس نے لاہو لایا  
 ساکتی بخش دتا اک غلبوں رحمت اک معمولی  
 پل وچہ کچھ دا کچھ کر دسین دل دے روگ دنجادیں  
 اسے ویلے قدرت تیری شان عجیب دکھایا  
 تن من دی سمجھ ہوش بھلاوے انجہ بیہوشی چھاوے  
 چیز کسے دی ہوش نہ رہ گئی اپنا آپ بھلایا  
 جس تھیں خوبصورت ہک عورت قدرت نال دکھالی  
 آن بٹھائی کول آدمؑ دے امر دل خالق باری  
 اوہ اونجیں وچہ خواب اپنی دے ستے واہو واہی  
 اکھیں کھول تنکے من موہنی صورت دل نوں بھادے

دل چاہیا میں پکڑا سائیں سینے نال گناواں  
 تن تنہائی والی ستر کن روگ تمام گناواں

پہر ایہ امر مقدر نہ سی تے نہ جرات ہوئی  
 اٹھ دیاں ساتھ ڈٹھا جد بیٹھی گل اندام سوانی  
 کون کوئی تو کتھوں آئی اپنا دس ٹکانا  
 اے آدمؑ ایہ خادمہ تیری حوا نام سداوے  
 پر آدمؑ دل حب ابدی نے ایسا جادو پایا  
 اس دم حیرا شیل خدا دا جلد پیغام لیاوے  
 آکھے آدمؑ اس بی بی نوں ہرگز ستھ نہ لانا  
 اوس دم آدمؑ اللہ اُکے ادبوں عرض گزارے  
 حکم ہو یا اوہ مہرا ہواے الفت تھیں دس واری  
 ایہ حکم سن آدمؑ اگوں پھر عرض سناوے  
 تاں مڑو جی رہا نا ادبوں آکھ درود سکھاندا

تے نہ ہی اس حرکت سندا خیال ہو یا مڑ کوئی  
 اثر ہو یا اک دل دے او تے پچھن اوس زبانی  
 اجہاں غلبوں اللہ دوتوں آدے ایہ سنا نا  
 غم دکھ تیرا دور کرن نوں پیدا کیتی جادے  
 بیوس اوس دل ہوئی توجہ اپنا حال بھلایا  
 آکے حضرت آدمؑ تائیں سارا کھول سناوے  
 جد تک مہرا دانا ہووے اتول مول نہ آنا  
 کی اوہ مہرا داکر لیں تے کی ادب دے دہارے  
 پڑھو درود حبیب میرے تے بن ویسی گل ساری  
 دسو کیا درود پڑھاں میں فرض ادا ہو جادے  
 جس نوں آدمؑ نال محبت پڑھ دس دا سنا ندا



# اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بَارِكْ وَسَلِّمْ

اے اللہ درود بھیج ادھر محمد دے تے ادھر آل محمد دے تے برکتاں تے سلامتی

آدمؑ نے جدالفت پاروں آکھ درود سنایا	اوس دم عقد نکاح و وہاں دا جائز رب فرمایا
جنت اندر و سوسو ہو یا حکم دوہا ننوں	جوشے چاہو کھاؤ پیو کچھ نہیں روک تساننوں

لَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

نہیرے جانا تان دوہاں نے اس درخت دے نہیں تاں سو جاؤ گے تیں ظالماں تھیں ۝

پرنہیرے ایس رکھ دے جانا تان دوہاں نے	اس تھیں بچنا پاپ گھنیرا کارن ہر انسانے
ایہ دواں ہر بلا مادہ جس نے اسنوں کھانا	اوسے اپنا حال دنجایا گویا ہتھ کمانا
جیکر تان بھی کھا ہدا سنوں یا کچھ خیال لیاندا	ہوسی بُرا نتیجہ اس دامن دا حال دوہاں دا

## مکر و تزویر ابلیس لعین الی یوم الدین

آدمؑ جاں بت خدانے امروں آپ او پایا	ہو یا تیار مکمل سارا شان عظیم دلایا
ہر شے دے دل عزت عظمت اوس دی ہوئی سوائی	تے اوہ ادبولیں نو دے ایہو سمجھے بھلیائی
کیوں جو قادر قدرت والے جو ہر اے وچہ پائے	ہو سکدائے کسے دیہاڑے ایہ کچھ رنگ و کھادے
کوئی کم قدرت والا ایسا دنیا اندر ناہیں	جس تھیں کوئی عرض نہ ہوئے رکھی مالک سائیں
ایہ جو بت تیار ہو یا کے غیبی طاقت پاروں	اس وچہ بھید ہوسی کوئی چھپیا کسے خیال شماروں
اسے پاروں جنہاں مخالف اس دے قدم اٹھایا	انہاں ہی رنگ دیکھ ادا ایہ ادبولیں سیس نوایا
بھہ درند پرند چرندے جن دیو بھوت بلائیں	سبھناں اسنوں بہتر جاتا کر دے ادب تداہیں
اسے دی سرورای چاہی دوجگ وچہ انہاں نے	اسے نال لگانی بہتر ہو گئی سبھناں بھانے
جد آکے ایہ حالت ہوئی عزت ہو گئی پوری	اس دم قدرت رب پچے دی دے شان حضور ی
سبھ فرشتے وچہ درگاہے حاضر آن بلائے	تے جس ویلے حاضر ہوئے انہاں ننوں فرمانے
اسے فرشتیو تک دے ہوئیں اوہ بت آدم والا	سبھ دنیا تھیں ایہو مینوں دس دا نور احبالا
اسے وچہ اوہ نور پوشیدا جس دا ایہ رنگ سارا	جس تھیں ہر شے ظاہر دے دوجگ دا چمکارا
گویا اسے کارن ہی میں سبھ پسار پسارے	تیں بھی اس دی خدمت کارن پیدا ہوئے سارے



جیکر ایہ موجود نہ ہوتا تو نہ آہی تیاں دی  
 ارج دیلانے تیں بھی اس کھن شرف زیارت پاؤ  
 سن کر سبھ فرشتیاں ادبوں آکے رسیں نوایا  
 اک ابلیس انہاں دچہ آہا سر کردہ سرنامی  
 کیوں جے اوہ پیدائش ناری ہو فرشتے نوری  
 تے بت آدم خاکی آہا نوری رسیں نوادون  
 میں ناری کد خاکی آگے ادبوں رسیں نوادون  
 جاں اللہ نے سجدے کارن سبھناں نوں فرمایا  
 پر ابلیس نے سنیاں جس دم امر خداوند والا

اسے کارن فوج قساوی سب بنائی جان دی  
 اس کھن حاصل کرو تبرک ادبوں رسیں نواد  
 کچھ جھگڑا تکرارتے نہ کیتا نہ کوئی عذر سنایا  
 سن کر حکم ربانا اوسنوں ہو یا درو گرامی  
 نالے سبھ فرشتیاں نالوں ایہو خاص حضوری  
 تے ناری نوں بات نہ بجاوی گکامنہ بنا دن  
 میں سردار فرشتیاں ہو کے داغ عزت نوں لاناں  
 سبھناں ادبوں رسیں نوایا عالی درجہ پایا  
 سخت مخالفت ہو کے کردا اوہ انکار موکالا

ابنِ وَاسْتَكْبَرٍ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝

اس نے انکار کیتا تے تکبر کیتا تے آہ اوہ نہ غنے والیاں کھن

ہک انکار تکبر دو جاستی اندر آوے  
 میں ناری سردار فرشتیاں لوح محفوظ رسائی  
 جاں ایہ سخن تکبر دل اوس نے اوس دم آکھ سنایا  
 رد کیتا درگاہوں اوسنوں کھوہ لیا درجہ سارا  
 حکم ہو یا ملعون کینے نکل جا اس درباروں!  
 سن کر اسے وقت کمینہ او کھنوں باہر آیا  
 کہندا جیوں ارج مینوں ربا ایتھوں باہر کیتا فی!  
 کرن روایت ایہ دکھ اوسنوں ہر دم پیات اوے

اپنے نالوں آدم تائیں گھٹیا آکھ سناوے  
 ایہ کچھ ہوندیاں خاکی آگے مر جھکنا رسوائی  
 اوے ویلے غیرت ربدی اوسنوں چادھر کایا  
 محشر تیک ذلیل بے عزت تے بدنام نکارا  
 تیرے اوتے لعنت میری محشر تیک شماروں  
 اس تے بھی نہ ناوم ہو یا ہو راک سخن الایا  
 انجیں اس کھن بدلہ لے کے پیا کر ساں بریانی!  
 اسے کارن موقعہ ڈھونڈے مت بدلہ لک جائے

بَقِيَّةُ اَذْكَارِ حَضْرَتِ آدَمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

جس دم حضرت آدم حوا جنت ڈیرا لاندے  
 کسے قسم دی تنگی ترشی انساں مول نہ آہی  
 دیکھ ایہ حال ابلیس کمینہ رور و حال و نجاوے  
 میرے جیوندیاں مر آدم دچہ بہشت بہاراں

سبھ آرام آسائش حاصل راج میوے کھاندے  
 ہر پاسوں ہی مویاں خوشیاں شامل فضل الہی  
 آکھے ایہ کی ہو گیا اڑیا رنگ ہی مور و کھاوے  
 تے میں سرشے ستم مالک تے مرطایہ کچھ کاراں



اُریا ایہ دکھ جھلن مشکل بدلہ ابداء ضروری  
اسے بھال خیال دچالے شیطان وقت گزارے  
اس جنت وچہ ہر شے تیری جو چاہو سو کھاؤ  
جیکر اس دے نیرے ہو کے تسال انہوں ہتھ لایا  
اس پادوں شیطان یعنی موقعہ ہتھ آجاوے  
کسے بہانے چیلے میں ایہ میوہ ونجہ کھواساں  
آخر اسے خیالوں اور سنوں ایہ موقعہ مل جاندا  
چیلے عذر بہانے کر کے میوہ ایہو کھوایا  
پھر کی کہنا آدم حوا جو تکلیفیں پانیال  
تن سو برسوں میاں بیوی نکھرے سہے بیچارے  
کیتی اپنی بھین شرمندہ نیر اکھاں تھیں جاری

جاں تک لیا نہ جائے تاں تک نہیں دل دی گل پوری  
اچراں آدم نوں رب سچا ایہ فرمان ادا کرے  
پر اس دکھ دے پاس نہ جانا اپنا آپ بچاؤ  
خیر نہیں کچھ رہنا پئے ہوسیا دکھ سوایا  
آکھے بات نئی بن میری دلی مراد بر آوے  
تے آدم نوں کڈھ بہشتوں دھرتی وچہ راساں  
ونجہ بہشتیں حوا تائیں دھوکے وچہ پھاندا  
پھر آدم بھی اسے جھانسنے اپنا آپ دنجایا  
کڈھ بہشتوں دھرتی سٹے تے ہویاں رسوایاں  
سر سجدے وچہ مٹیا ہویا عاجز حال ادا کرے  
رور و عرضاں وچہ درگاہے عیساں دے اقرار کی

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ

اے رب اساتوے ظلم کیتا اساں جاناں اپناں تے جے زنجشیا تو اساتوں تے رحم کیتا اس تے بیشک اسیں نقصان اٹھانے والے ہاں :

اے رب ساڈے ظلم کیتا اساں اوپر اپناں جاناں  
فضل تیرے دی آس بناں نہیں ہووے ٹکانا کوئی  
ایہو ہاڑے کردیاں گردیاں تن سو سال دہانے  
سب درند پرند چرندے اس دا پانی پیوں !  
انہاں دے اس ننھوں آدم کن آوازہ آوے  
آکھے رہا دون میرے تے ایہ سمجھو پئے ہس دے  
میرا رونا کھیل تماشہ ہو گیا انہاں بھانے  
اس دم رب فرما دے آدم ایہ سب سیج الاندے  
بے شک ہاکیوں تھیں بھی ہتھے اتھرو ہوں انہاں  
اسے کارن پیغمبر نے اک دن ایہ سنرایا  
ہک اوہ اکھ جو خوف الاہوں ڈر کر نیر وگاڑے

جے زنجشیاں رحم کیتوئی حال ہوسی نتواناں !  
اس دے صدقے بخش گناہاں مت بھیسے دل جوئی  
گمہ زادیوں اتھرو اندی وگی ندی زمانے  
آکھن کیا ایہ مٹھا پانی ایہو پی کے جیوں  
ہو پیا مرط رورو اپنا زخمی حال دنجاوے  
اتھرواں دا پانی پیندے اک دھچے نوں دس دے  
بخش گناہ میرے من فضلوں تے دیہ نیک ٹکانے  
کر کے یاد گناہ ڈریش تھیں انجہ دی نیر وگاڑے  
جو پیوے سو جوئے فضلوں تے بھوکے مٹ جاندے  
تناں اکھیاں نوں رب بچے دوزخ کنوں بچایا  
بزرگ و جوطرف گناہاں ہر گز جھات نہ پاوے



تربیحی ادھ اکھ جاک دیاں ہی جس نے رات گزار دی  
اسے حالوں تین سو سال گزے کر دیاں زاری  
جبرائیلؑ فرشتے تائیں حکم خدا فرماوے  
سن کر چیرائیلؑ فرشتہ آجاندا اوس بھانویں  
آکے باناب شروع کر دتی جاں اس کلمے آیا  
سن کر آدمؑ اکھیاں کھولیاں خون دے کھیں دھانا  
ڈٹھا عرش بریں دے اوتے کھیا قدرت پاروں  
دل وچہ آیا اسے ذریعے منگئے کجھ دعائیں  
اس دم رنا حضرت آدمؑ آنسو ہو گئے جاری

تا بجے رب دی کرے عبادت نالے شکر گزار دی  
اوس دم آیا رحم خدا نوں بخشش کیتی بھاری  
ہو کے نیرٹے حضرت آدمؑ باناب الائی جاوے  
جھٹھے آدمؑ ریس جھکائے رووے حال نتانویں  
اِنَّ هَذَا اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ نال آواز الایا  
اطمینان ہو یا کجھ حاصل آگیا یاد زماناں  
اسم محمدؐ سرور عالم پیارا سر گفتاروں!  
مرت ایہ مشکل حل ہو جاوے بسھن نیک جزائیں  
تے ایہ کلمے آکھ سناوے نال رب دی یاری

اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تینوں طفیل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے بخشش کر واسطے میرے :

اے اللہ میں منگ دیاں کچھ حرمت ذات محمدی  
کرن روایت ایہ وسیلہ آدمؑ جدوں لیا یا  
اے فرشتو آدمؑ نے آج وچہ درگاہ اسال دی  
اس دے صدقے سمجھا نہاں دی عزت بجا لیا  
نالے کہو محمد صدقے بخشے عیب تیاں دے  
ایہ گل سن کے سمجھ فرشتے خدمت اندر آون  
نالے جسم اوتوں پئے جھاڑن سمجھو گرد عبادا  
تنگیاں تیریاں دور ہو یاں سمجھ چنگیاں گھڑیاں آیاں  
ایہ گل سن کے آدمؑ دے دل ہووے قسلی پوری  
صدقے اسم محمدؐ سرور جس بھیں ایہ بھلیائی  
ایہ گل سنکے اللہ مالک آدمؑ نوں فرماوے  
کوین معلوم ہو یا تینوں اوس داستان گرامی

عیب معاف میرے کراپنی کر کے نظر کرم دی  
اے دت فرشتیاں تائیں رب سچے فرمایا  
آند بڑا وسیلہ پھر کے عالی شان جنہاں دی  
تے تعظیم تے ادب انہاں دا پورا کر دکھلاو  
ملی خلاصی سمجھ گناہوں فضل اوہدے ہو جان دے  
نال ادب دے سرمنہ چین ہتھ قدماں نوں لاون  
تے آکھن نہ کر غم کوئی اے محبوب دلارا  
بھانگے پوسے ہو گئے سارے رحمتاں بدیاں چھایاں  
دم دم رب دا شکر الادے جس دتی منظوری  
رب سچے نے کرم کمایا ختم ہوئی رسوائی  
کوین جاتوئی نبی محمدؐ کون ایہ شان جتائے  
کیویں سمجھوئی اس دے پاروں ہوئی کم تمباہی

حضرت آدمؑ حکم ربانا سن کر عرض گزارے !  
بار خدایا تیری رحمت کون ایٹھے دم مارے



جس دم سروں بدن میرے وچہ روح داخل ہو آئی  
میں سر ہا کھول اکھیاں ڈٹھا عرش ملتے تائیں

پیدا کتنی اپنے فضلوں ایہ حالت دکھائی !  
جس دے اوتے لکھیا ہو یا موئے حرف تداہیں

## افضل الذکر لا اله الا الله محمد رسول الله ط

بہترین ذکر نہیں ہے کوئی عبادت دے لائق مگر سرت امیر محمد بھیجے ہوئے اللہ دے میں

نہیں عبادت لائق ایسا بنانا خدا دے کوئی !  
اس تھیں سمجھیا جس نوں اللہ اپنے نال ملاوے  
اوہا بہتر رستی ہو سی اوہا اوس پیاری !  
ہو سکدائے اس دے خلیوں بے نجات کدائیں  
سُن کر ایہ گل آدم والی رب سچا فرماوے !  
نبی محمد سرور عالم خاص حبیب اسال دا  
جو کچھ بنیاں اوس محابے اوس دی خاطر داری !  
اوسے طفیل پیدائش ہوئی دنیا اتے تیاں دی  
اگوں جو اولاد تیری وچہ پکڑے اوہا دسیلہ  
وڈا پاپی عیب گناہوں جس دا حال نہ کوئی  
رب فرماوے پچھلی اوس دی مثل گناہاں والی  
بخشاں اوسنوں قرب حضوری دیاں سبھ مرادیں

بھیجا ہو یا محمد اوس دا نہیں جس وچہ کچھ دوتی  
بڑے ادب دی تھانویں جس دم اپنا نام لکھاوے  
اوہا ہی مقبول اوس دردی اوسے دی گل ساری  
سکھ دی ساعت بسھے کوئی اوسے امن اسائیں  
بے شک ایہو اصل حقیقت ایہو اسانوں بھاوے  
اوسے کارن پیدا کیستہ سب نظام جہاں دا  
جیکر اوہ ہوندا رہندی ایہ سب کار گذاری  
اسے طفیل تیاں دی غلطی سمجھو بخشی جان دی  
قسم اپنی نہیں بخشاں اوسنوں بھانویں لیا رذیلہ  
جس دم جیویں نام محمد ولی صفائی ہوئی  
صاف ہو جاسی درجہ پاسبی درجک اندر عالی  
تنگی کوئی نہ رہی اوسنوں تے بخشی دل شاداں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد دے تے اوپر آل محمد دے تے برکت تے سلامتی :

بے شک عالی شان محمدی رب نوں بہت پیارا  
جیکر نبی محمدی سرور ہوندا جگ وچہ ناہیں  
ایہ سب برکت پاک نبی دی جگ دساوے  
دینہ چن روشن تارے چکن سبزی تری آبادی  
جنہاں لوکاں سچے دل تھیں نال محمد لائی  
حضرت آدم تن سو سال لال جھیریاں وچہ گذارے

جس دی خاطر درجک سندا کیستہ پیا پیارا  
کچھ نہ ہوندا نہ کچھ بن دا اول آخر تائیں  
تے ہر کوئی ددھ ددھ اپنیاں گلاں پیا سناوے  
جیا جون امن وچہ دے گدرے نال آزادی  
انہاں تے ہی فضل الہی درجک دی بھلیائی  
سے خیلے سے ترے کیتے سے تھہر باہاں مارے



کتوں مراد نہ حاصل ہوتی نہ دل دی بن آئی  
جس دم نام محمد سرور ہویا زبانوں جاری

نہ ہویا دکھ ہولا کوئی نہ غم غلط ہو سبائی  
حل ہوتی سب مشکل فضلوں آدم کیتا رب باری

## مَقُولَہٗ مُصَنَّفَہٗ

اے اشرق توں بھانویں عمرال ایہو ورد پکائی  
پر نہیں معلوم حالت تیری اوہا روز اول دی  
دی سیما ہی اونجیں تیری اوہا موکالنج چھائی  
حالانکہ جس نام محمد جب لیا اکواری  
عربی لوک اوہڈ پرانے علموں فنکروں خالی  
انسانیت آدمیت دی انہاں سار نہ کوئی  
پر جب نام محمد سرور نکلیا مونہہ زبانوں  
ابابکر صدیق سداوے عمر خطاب کھاوے  
شیر خدا دا علی بہادر تے مستبول رہا نا  
سہر شر دیکھ تکلیفیں دے وچہ جو سی بنیاں ہویا  
جاں اوس دل بختیں نال نبی دے سچی کر کے لائی  
شاہد اشرق جیسہ تیری وچہ نہیں اوہ طاقت کوئی  
نہیں تاں اتنے جھپڑے کردیاں عمر تمام گذاری  
شکر الحمد للہ جیویں رب سچے دا بھاناں!  
ہن محابے اس دے شاید مر کوئی گل بن جاوے  
جیوں آدم تے ایس محابے فضل کیتا رب باری

ایہو دہاوا ایہو کارا ایہو پیا سنایا  
نہ لگوں نہ وگوں ات دل نہ کوئی جوہ جھلادی  
اونجیں ہی بد عمل دیویں سمجھ نہ آوے کافی!  
تنہی اوسنوں رہی نہ کوئی کئی مصیبت ساری  
نام توجیدوں سب ناواقف ڈنگراں وانگوں جالی  
وچہ ہر جہالت منے ہوئے ختم عدالت ہوتی  
ہنو گئے دانشمند اوہا ہی ودھ کے سب جہانوں  
تے عثمان غنی بن جاوے ذوالنورین سداوے  
اللہ دی تلوار سداوے خالد رضہ مرد توانا  
پاک نبی دا جانی دشمن ہر حالت وچہ گویا  
دارالامن اوہا گھر بنیاں بوسفیان ایہائی  
تاں ہی تیری حالت ایسی گندی تے بدبوئی  
ایہو دل وچہ الفت ہر دم نال اسے دے یاری  
نہیں مراد کوئی بر آئی لنگھیا سب زماناں  
رہیا سہیا دکھ دور ہو جاوے مت وچھڑی ہتھ آوے  
وقت آوے گاہل ہو جاسی تیری مشکل ساری

## ذکر رہائش و افرا نش حضرت آدم و حوا علیہما الصلوٰۃ والسلام

کرن روایت حضرت آدم جہن خلاصی پائی  
فیر رہائش والا مسئلہ پیش انہاں دا آوے  
پہلاں تے ایہ جنت اندر اپنا ڈیرہ لاندے

کیستاکرم خداوند باری دور ہوتی رسوائی  
اوہ بھی قدرت رب سچے دی حل تمام ہو جاوے  
ہر اک قسموں میوے کھاندے رب دانشکرا لاندے



پھر شیطانی لغزش پاؤں اس بھین باہر آئے  
 آخر خطا معاف ہوئی تے مولا کرم کمایا  
 پر اس وقت زمیں دے اوتے انہاں لیا یا جاندا  
 دو ہاں نوں مڑ حرب ضرورت ہر شے دتی جائے  
 اس حالت وچہ دونویں اوتھے دس رتن لگے  
 قدرت رب دی اسے حالے بن گیا ہور نظر را  
 جوڑا جوڑا ہر اک داری رب عطا فرماوے  
 تے جد شہید پیغمبر جمیا اوہ اکلا ہوسیا  
 اس دے وچہ شراکت غیرال رب نوں مول نہ بھاوی  
 آدم تھیں اوہ نور محمدی شہید نبی نوں آتیا  
 ہے ایہ نور محمدی اسنوں رکھنا کول سنبھالے  
 خیر القصد شہید اکوں مڑ نوح نبی ایہ پارے

تن سو سالال اسے جرموں روزیاں وقت دہائے  
 دو ہاں وچھنیاں سبھاں تائیں مڑ کے فیر لایا  
 مکہ شہر آباد جتھے ارج اوتھے رب وساندا  
 گویا گھر واسب سمیانہ پیش انہاں سے آئے  
 آپس سے وچہ خوشی خوشائیں اک دوجے تھیں اگے  
 لگی ہون اولاد اکوں ہن مقصد سی جو بھارا  
 اک لڑکا اک لڑکی ہووے انجیں وقت ہاڑے  
 کیوں ہے اس وچہ نور محمدی رب سچے نے ڈھویا  
 ناں ہی اس دے نال بلایا ہور کو حق مساوی  
 جس دی خاص حفاظت کارن اسنوں حکم سنایا  
 اسے پاروں عظمت ووجہ تھیں دور کشالے  
 جس تھیں تھر طوفانوں اسنوں اشراف بجاوے

نوح اگر بر جودی جودش نہ جتے التجا  
 ہم چو کنتاں نامدے ہرگز ہوں از بحر آب

بے شک جلوہ نور اسے دا پانی تنہاں رہائی  
 جلوہ نور محمدی والا جس جانی تے آیا  
 حضرت نوح تھیں چلدا چلدا نور محمد والا  
 ایہ بھی رب دانی پیارا تے مقبول حضور ہی  
 اک وچہ سنیا پکڑ کفاراں دسیا زور تہامی

نہیں تاں اپنے بچڑے وانگوں کر دے پے دوہائی  
 اسے تھانویں رب سچے نے اپنا فضل دکھایا  
 ابراہیم خلیل امدتے کردا آن احب والا  
 ہر قربانیوں پورا اتریا اطاعت کیتی پوری  
 بیچ جاندا اس نور دے صدقے یا نذر نشان گرامی

استش عمرو کے گشتے گستاں بر خلیل  
 گر بانسار پ خلیل او جتے انتساب

جے ایہ نور نہ ہوندا حاصل کد او تھوں بیچ جاندا  
 کفاراں سے جیلے کیتے اسنوں مار دجائیے

صدقے پاک ہی سرور ہے ایہ کجہ درجہ پاندا  
 تے عزت تے وحبہ لائے مقصد دل دا پایے



پرواہ سی منظور خدا داتے منتبول سوہارا  
 خیرایہ نور محمدی آہا آیا جان بچانی  
 فیراہ اسمعیل نبی نوں بخش ہووے سرکاروں !  
 فیراہناں دا صاحبزادہ عالی شان سوہارا  
 حضرت یوسف اپنی تھانویں صورت دامن بھانا  
 ایہ بھی ادس تھیں گھٹ نہ آہا صورت دا متوالا  
 اس دی پشت مبارک اندر جس تھیں بدن نورانی  
 اوہ اک جلوہ ذات الہی چمیز انوکھی آہی !

کد کفاراں دا ایہہ سر بہ کامل ہوندا یارا !  
 اسے پاروں ہر اک تھانویں دکھ نہ پونہتا کافی  
 آخر عبدالمطلب اوتے آچکے انواروں  
 صورت شکل پیاری جگوں پیا اورے چمکارا  
 تے دنیا دھپہ منیاں ہويا عالی شان گھرانہ  
 نام عبد اللہ مخلص بندہ کرباں بختاں والا  
 تے چہرے دی حالت دکھری کی میں کرباں زبانی  
 جس تھیں مولا دوجگ سندی دور کیتی گمراہی

### چند اذکار حضرت عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ الدانتات علیہ الصلوٰۃ والسلام

پاک نبی دی ہستی عالی میں صد تے لکھ داری !  
 دنیا اوتے آدن والا جس دم ویلا آئیا  
 اسد والی بات نہ کوئی صرف خیال شیطانی  
 ہر نیوان اوچان اوتے اوہ پیر جائے ہوئے  
 ہر کوئی تابع دار اسے دا اسے مگر دکانا  
 اسے دی گل منے ہوئے اسے طور کر بندے  
 ایہ کچھ حال ڈٹھا جد شیطاں سکے جہیاں ہويا  
 سمجھو وجہ اطاعت میری خوش بشارت دسیوں  
 بس ایہو ہی مطلب میرا خواہش دل دی آہی  
 ہن میں جو چاہاں کر دساں سمجھ حوالے میرے  
 بھانویں ہاں درگاہ ربانیوں میں دھڑکایا ہويا  
 تے میں ہو گیا دوزخ لائق اک دے دھپہ کسیرا  
 اس گل دی پرواہ نہ کوئی ناں ایہ سنکر نہ بھورا  
 انہاں خیالاں وچہ ایہ سیسی پیا کمر دامن مانی  
 پاک نبی دے والد صاحب دنیا اوتے آدن

جس دی خاطر دوجگ پیدا کیتے اللہ باری  
 آہا اندھیرا چوہی طرفیں ظلم جہالت چھایا  
 ہر اک تھانویں قبضہ اس دا اسے دی سلطانی  
 چھوٹے وڈے اوتے اس نے جھنڈے لائے ہوئے  
 اسے پچھے کھجی پھر دا اسے نال یاناں !  
 اوسنوں راضی رکھیا ہويا نام اسے والیندے  
 سب نواہے اسے دا ہی سارا ساماں ہويا  
 سمجھو نے نے نام میرا ہی لھا ون پیون جیون  
 ہو گئی پوری سمجھو ہر تھاں ہے بن میری شاہی  
 میرا ہی بن قبضہ ہر تھاں ہو گیا پچار چو فیروے  
 رب دی رحمت والا میں حق بوہا ماریا ہويا  
 تے منہ کالا دوجگ اندر نام بُرا ارج میرا  
 ساری دنیا خادم میری ہر تھاں میرا زورا  
 قادر قدرت والا مولا اس دا شان ربانی  
 عبدالمطلب دے جو بیٹے جنم مبارک پاؤن



سوہنی صورت سیرت والے پیوے بڑے پیارے  
جیوں یعقوب نبی نول مسیعی یوسف دلوں پیارا  
اک پل اوہدی جدائی اور سنوں آہی نہیں گوارا  
اوہا تسلی دل دی اور اکیاں دا چھکارا  
ہر دم گود وچالے رکھن ہر دم ایہو کارا  
اس بن چین اکرام نہ آوے جے سوکڑے چارا  
گویا اپنی زندگی دانی ایہو اک و نجارا  
اسنوں تکیاں ٹھنڈ کھچے ہوئے دکھ اوارا

ہر حالت وچہ سنت ایہو لاڈ لڈاون مارے  
انجیں عبدالمطلب آہا نال عبدالمشر یارا  
تن من دھن قربان اوے تے اوے نال سہارا  
اسے نول تک راحت ہوئے دور تھئے دکھ سارا  
اسے نول پیاتک تک جیوے اسے نال و ہارا  
جھٹ جدائی اکیاں کارن قہر اند میر غبارا  
اسے نال حیاتی ہوئی اسے نال گزارا  
اسے اوئے زندگی والا سمجھو دار مدارا

پرقت پرربانی اگے کون کوئی دم مارے  
اوئے لکھے ہو رہی لکھوے ایتھے ہو رہی کارے

عبدالمطلب منت منی وچہ درگاہ ربانی  
ہک انہاں تھیں راہ مولائے کردلیاں قربانی  
ایہو اصلی منشا میرا ایہو دلی جولانی  
صدقہ ایہو خوشی دامیرا تے ایہو ازانی  
تے جے ایہو گل ہووے ناہیں مشکل فیربھانی  
یاور کھوجس کھر وچہ تاہیں اس دی کوئی روانی  
اصل خوشی دا اسے اند اس بن سب ویرانی  
وڈا کم تے جرات ایہو اس بن بے سامانی

دوڑ بیٹے جے ویکھاں اکیں میں اندر زندگانی  
بھانویں کتنا پیارا کوئی دیر نہ اس وچہ جانی  
جیکر اند خوشی دکھاوے اس وچہ شک نہ آئی  
اسے نال لگاتی ہوئی ایہو دلی کہانی  
زندگی دا کوئی لطف نہ باقی انجیں چال دیوانی  
اوہ کھر سبھ اجاڑ دیوے کیا اس دی فراوانی  
جنہاں اسنوں توڑ نہ چاہر یا بھٹھ تنہاں مہمانی  
قسمت والیاں حاصل ہووے جیں تے فضل رحمانی

عبدالمطلب اسے جوشوں کہند پھرے قربانی  
اشرف علی ایہو الگ الگھی مشکل جان بھجانی

ایہو وعدہ قربانی والا محض رضا الہی  
ویکھے جدوں اٹھے اس نے دس فرزند پیارے  
آکھے میں ایہ نال خدا دے وعدہ لیستا ہو یا  
جداک ایہ نہ پورا ہووے عینوں چین نہ کافی  
ایہ گل کیے دس پتراں تے سٹیا قمر نہاں نے

شاید اس شخص ددر ہو جائے دل دی سمجھ سیارہ  
پھر وعدہ قربانی والا مجلس وچہ گزارے  
پورا کرنا بہت ضروری جس دا عینوں گویا  
پہلاں ایہ تے ہو پکھے سب واضح طور کہانی  
تام عبدالمشر دا نکل آیا ڈٹھا نال دھیانے



عبداللہ نے بھی ایسے سنیاں مول لال نہ آیا اے بابل کہ منکر نہ کوئی میں منظور کچھواں پو پو طالب نول سن ایہ گل اثر دے نول ہوندا کہندا بابل بھانا تیرا عذر نہ ایتھے کافی اوس دم ایہ دو شعر الودے دل دا بھید سناے	بلکہ نال خوشی دےے بولیا دل دا حال سنایا تیری مرضی رب دا بھانا ایتھے ہی پیا ڈھبواں اولوں عرض سناون کارن بابل پیش کھلونا ہور کر و کو حیلہ مت کوئی ہووے کہم مولانی جیویں سیرت نبوی والہ کر کے نقل لیاوے
كَلَّا وَ سَرَبُ الْبَيْتِ ذِي الْأَنْصَابِ مَا شَيْبُ أَنْ الرِّيحَ ذُو عَقَابِ	مَا ذُ بِحَ عَبْدُ اللَّهِ بِاللِّعَابِ أَنْ لَنَا جُرَّةٌ فِي الْخَطَابِ
آخوال صدق کاسود الغاب	
اسے وانگوں نانکیاں نے بھی جد سنیاں حالا کہندے ہور کر و کچھ حیلہ ایہ دکھڑا مل جاوے ہور برادری والے لوکاں نے بھی رولا پایا ہک مغیرہ بن عبد اللہ بن عمر مخرومی ! اوہ بھی پو طالب دے وانگوں آکے شتر سناے	اوہ بھی چیخ پکار کریدے ایہ کی کٹھن کٹالا عبداللہ دی جگہ بجائے جو قربانی آوے عبدالطلب نول پیا آکے سمجھناں نے سمجھایا سن قربانی والا لیکھا آوے ہو مغمو جی مطلب ایہ جو عبداللہ نول فزح نہ کیتا جاوے
يَا حَبِيبًا قِنْ فَعِلْ عَبْدُ الْمُطَلَبِ كَلَّا وَ بَيْتُ اللَّهِ مَسْتُورُ الْحَجَبِ	وَذُ بَحْبِهْ ابْنَا كَمْتَالِ الذَّهَبِ مَا ذُ بِحَ عَبْدُ اللَّهِ فِينَا بِاللَّعَبِ
ہر اک پاسوں ایہو آواز ایہو شور تے رولا ایہ کوئی گل معمولی نہ سی ہسی وڈا کارا ! ڈنگر بھانویں لکھاں کس دے نالے مالے جان دے اوہ تال اک بندیاں نے اپنا شغل بنایا ہو یا عذر کروتے ایہ بھی ادبیں جیونکر حال اساندا	عبداللہ نول فزح نہ کرتا رگم کریں یا مولا ناحق کس یا جاندا انجیں ذات انسان بچاوا کوئی پرچول نہ ہووے نہ کوئی کرے افسوس انہاندے دل دی خوشی تے فرحت بدنی ڈھونڈ چایا ہو یا پر کوئی بستہ اتول ناہیں اپنا خیال چلاندا

### مقولہ مصنف

کوئی کسے دابن داناہیں مڈھوں چال زما نے ڈنگر وچھے بھٹیاں بکریاں اونٹ مجھاں تے گائیں	بھانویں لکھ محبت کریتے پھر بھی رہن بیگانے لکھڑے ہور کچھیرا ایسے کھر وچھ پلن سداہیں
۱۲ جناب منشی غلام حسین صاحب خوشنویس رحمۃ اللہ علیہ شاعر پنجابی ساکن حضرت کیلیا نوالے دا ایہ شعر ہے جو اس نے ڈھول شمس دہلیا ندائے ۱۲	



پر جد بشریت دا جھولا بندے تے جھل جاندا  
 ایہ نہ خیال دے وچہ ایہ کھی من جاندا بیچارے  
 جھکے تریہ ساڈے دانگوں جڈن انہا نوں ہوتی  
 اج کل لوکاں ہر اک تھانویں پیشہ ایہو بنایا  
 وچہ اسلام ہے جائز بھانویں گوشت دا پیا کھانا  
 اسے پر ہر دم پیشہ ایہو اسے نال لگانی  
 ایہ بھی روا نہیں کوئی اڑیا نال ایہ امر ضروری  
 جے کھاوے مرضی نہیں تال کفر نہ لازم آوے  
 طبی رو نال ڈٹھا جاوے اصل خوراک ایہ ناہیں  
 شبلی نے اک بندے تائیں ڈٹھا گاں نوں ماں  
 شبلی تک کے تن اپنے کھن کمرہ لاه و کھاندا  
 جہڑی لاس گائیں دے تن تے اوہا ہی تن میرے  
 اند والیاں لوکاں دے دل ہو طرح ہی ہوندے  
 ایسے لوکی گوشت کھانا کدن پسند کمر بندے  
 انہاں اپنیاں لذتاں خواہشاں سمجھ بھلا یاں ہو یاں  
 جتوں راضی صاحب اتوں ایہ بھی راضی سارے  
 ہر حالت وچہ نال خدا دے انہاں لانی ہوتی  
 جیونکر عبدالمطلب صاحب کیتا ٹھیک ارادہ  
 بیٹے نے بھی سن کے ایہ گل عذر نہ مول لیا ندا  
 سب قبیلہ ٹھاکن والا اس گلوں باز آو  
 ناحق اک انسان دا بچہ نہ کر یو قربانی  
 سن کر بات انہاں دی مطلب اکوں اکھ سناندا  
 کاہنہ کوئی بلاؤ ایسی جو ماہر اس فن دی  
 جیوں اوہ کسی اس دے اتے عمل ایہ کیتا جاسی

فوراً ایسے ہتھ وچہ چھریاں کوہ انہاں لوں کھاندا  
 ایہ بھی وانگ اسال دکھ جھلن جاں کوئی انہاں  
 کیوں نہ پیچھے دکھ انہاں توں جس دم وڈھے کوئی  
 کوہ کھاندا پھر جو بھی ڈنگر ہتھ انہاں دے آیا  
 جس دم جتنا جیوں مرضی جہڑی قسم بنانا  
 اسے دے ہوئے ایہو ہی ہے حصہ زندگانی  
 نال ایمانی تے اسلامی اس بن بات ادھوری  
 ایہ اک جلیجہ دا واقعہ جس تے دنیا مٹھی جاوے  
 صرف امیراں لوکاں نے ایہ بنھیاں پیاں بنائیں  
 لاس پی تن اوس دے اتے عاجز حال آوارے  
 تے کہندا تک لاس اوہا ہی گاں تے جویں ہو جاندا  
 جھلے گئے نہ میرے کو لوں ایہ کجھ درد کھنیرے  
 دکھ وچہ روئیاں دیکھ کے نوں آپ پئے اوہ روئے  
 تے کد تکن اکھیاں اگے بے کس مال مریندے  
 دنیا دلوں چکائی رب دے نال لگایاں ہو یاں  
 تے نہیں جہڑی اوسنوں بھاڑے کمرن ایہ دہر شاہے  
 تن من دھن قربان اوسے تے ایہو پکائی ہوتی  
 اسے پاروں اج اوس اتے دل کھن ہوئے آمادہ  
 جان کراں قربانی ادلوں جرات نال الاتدا  
 بلکہ ہو کر و کوئی حیلہ ایہ نہ مہر کماؤ  
 دنیہ بھراگاں اوٹھ کوئی اس تے صرف نہ آئی  
 بہتر ہے اس گل دے اندر جو کجھ قولی تساندا  
 سچا فیصلہ اکھ سناوے جس اتے سب کھن دی  
 تے اکوں جیوں صاحب بھاڑے تے جس پائے لاسی



امیر اور ہر سے بن کچھ نہیں ہوتا تھے نہ کچھ بن آنا  
 جیونکر اوس دا بھانا انجیں ہوئی کار روانی !  
 آخر کا بہنہ حاضر ہوئی آن سلام سناوے  
 سن کر کا بہنہ کھندی قرعہ اونٹھاں اوتے پاؤ  
 جس دم اونٹ ہووے پورے عبد اللہ بنج جاوے  
 کا بہنہ دی تجویز سنی جہد سبھ پسند کمر بندے  
 اوس دم قرعہ دس اونٹاں تے سنے عبد اللہ پاؤن  
 مستر۔ اسی۔ نوے تیکن ترعہ جہدوں پیا پایا  
 بعد اس دے مر سوتلک جس دم جہد اونٹھاں دی آئی  
 اس ویلے مر عبد المطلب اک سو اونٹ منگایا  
 دتا ونڈ علاقے سارے منت ہوئی پوری  
 اللہ والے جو کم کر دے اللہ کارن کر دے  
 باہجہ اللہ دے ہور انہاں توں رستہ کوئی نہ بھاڑے  
 بندیاں دی قربانی والی رسم اک وحشیاں والی  
 ہند۔ یونان۔ ایران۔ افریقہ۔ مصر۔ سوڈان۔ تمامی  
 جن بھی وچہ افریقہ نالے برہمی تے نیپالی  
 اسمعیل ذبیح اللہ توں جیونکر رب بچا نیا  
 ایہ کم خاص خدا دے کارن اسے نیت پاروں  
 منت بھی سب پوری ہوئی کی نراس وچہ آئی  
 بار خدا یا جس دم اپنے فضل کرم تے آنویں  
 اک نظارہ نظر کرم واسے وگڑے بن جاوے  
 اس تھیں پہلے ایسی چٹھی دس اونٹاں تک آئی  
 تے جس دم ایہ واقعہ ہو یا سبھ انہاں توں آوے

ساڈے انجیں چیلے ترے غم اندوہ و دھانا  
 کا بہنہ تھے اک مشورے کارن میں تجویز کھہرائی  
 جس نول ایہ سب قصہ جھپڑا کھول سنایا جاوے  
 عبد اللہ بھی نالے رکھو ٹھیک انداز لاؤ  
 انہاں ساریاں اونٹھاں تائیں فرج کرایا جاوے  
 اسے تے آمتا ہوئی مشورہ ایہو دیندے  
 پھر وہیاں پھر تریہاں چالیاں پنجاہ سٹھاں تک جاوے  
 ہر واری نام عبد اللہ دا ظاہر نظری آئی  
 غیر نہ نکلیا نام عبد اللہ مولا کرم کیستائی  
 اوسے دم اوہ راہ مولا دے سارا فرج کرایا  
 وانک غلیل اللہ دے اس بھی کیستاکم حضوری  
 اللہ دی خوشنودی چاہندے ہر دم اس تھیں ڈورے  
 جاں جاوے تاں اتول جاوے ایہو سدا سکھاوے  
 پیر اوس دم تک آئی ہر تھاں جگہ نہ کوئی خالی  
 وقت آئیاں کوئی عذر نہ ہوندا کر دے عامو عامی  
 ایس رسم دی کرن پابندی نال اوسے دے جالی  
 انجیں باپ عبد اللہ اوتے ہو یا فضل سوایا  
 تاں ہی اوسوں رب بچا دے خاص اپنی سرکاروں  
 عبد اللہ بھی بیچ گیا فضلوں وجہ رہیا نہ کافی  
 نا امیداں بے آسپاں تے نظر کرم فرماویں  
 تیری رحمت بخشش پاروں سبھ مرادیں پاوے  
 گویا بندے دامل ایہو عجب آئی گمراہی  
 اک سو اونٹ دتے بن تاہیں کوئی خلاصی یاوے

وہ حصے تک مل بندے دا فضلوں ہور دھایا  
 دسیا شان بندے دی کتنی کیسا درجہ آیا



فیرایہ بابل ختم نبیوں کون اس دال پاوے | کون اس نال برابر ہو کے ایسی شان دکھاوے

## دیگر واقعات حضرت عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ

حضرت عبداللہ دی بابت راوی ذکر لیاوے  
چہرے دی روشنائی اتے دنیا سبھ فدائی  
اکثر عورتاں شیدا آہیاں تے ایہوی چاہون  
پر عبداللہ طرف کسے دی نظر نہ مول اٹھاوے  
ابو نعیم۔ خرابطی نالے ابن عساکر پاروں  
فاطمہ بنت مرثد الخثیمہ عورت آہی کوئی !  
ہر ویلے اوہ اسے ٹوہ وجہ جھلی اتے دیوانی  
پر کوئی راہ نظر نہ آوے جے مل عرض سناوے  
کئی چیلے تے کئی وسیلے کر کر تھکی ہاری  
پر ایہ پاک اخلاق پاکیزہ نیک عادات سوہارا  
اکثر ویلا بیت اسد و خجہ اپنا وقت گزارے !  
کوئی اخلاقی کمی نہ آہی ناں ایسی کمزوری  
اسے پاروں ہک دیہاڑے بیت اسد پئے جاون  
ایہ رن راہ وجہ بیٹھی آہی جھلی کھلی ہو کے  
اسے محبوبا کدھر چلیوں ہیٹھاں نظر جھکا  
انجہ جاہیں جیوں منکر کسے وجہ تو غمگین نتاناں  
جو بن حسن ہووے جس اتنا انجیں اوس دیاں چالاں  
راہ پھرے جوہ ڈھونڈ کریندیاں اس نے جان و خجانی  
نام خدادے سن گل میری تدھ پچھے مر گیاں  
جس راہ لنگھیا میں مل بیٹھی مر کے مول نہ آئیوں  
مدت ہوئی اسے حالے رو رو پی گزاراں !  
ٹوٹے جادو ہور بتیرے پئے کیتے میں چیلے

صورت سیرت یوسف والی اوہا جو ہر دکھاوے  
جو ویچھے سو جھلا تھپوے جادوے ہوش بھلائی  
نال عبداللہ عقد ہو جادوے دلی مراد ایں پاوے  
بلکہ وانگ شریف انساناں نیویں نظرے جادوے  
ابن عباس روایت کرے اپنی خوش گفتاروں !  
عبداللہ تے بے خود ہو کے ڈاڈھی عاشق ہوئی  
بھال کریندی پھر دی رہندی چین نہ اک پل جانی  
اپنے زخمی دل دے کارن مریم انہوں متھ آوے  
مل جادوے عبداللہ اسنوں کھول سناوے ساری  
نیکانہ سگ نیکیاں کردا ایہو سدا و ہارا  
او تھے ہی آدن جاون رکھیا اسے نال و ہارے  
بیت اللہ دی حب دے وجہ اسے وجہ جند بھوری  
اسے حب نشے دے پاروں نظر نہ کتے اٹھاوے  
ویچھے عبداللہ نوں پھر لیندی تے کہندی رو رو کے  
کس کارے اج لگا ہولیوں کی سر بوجھ پیانی  
یا وجہ ناز حسن دے اپنے پھر نائیں انجہ مستانا  
کی جانے اک دنیا مر گئی کردی اس دیاں بھالاں  
تے تو اپنے جو بن اندر پھر نائیں مکھ چھپائی  
کھاوے پیون یاد نہ رہ گیا ایہو مصیبتاں پیان  
تے جے و خجہ کسے بھتیں پچھیا تان بھی لبھوں ناہیوں  
صد شائش تدھ سار نہ لئی آسن میریاں ٹاہراں !  
نال لبھوں ناہیوں میرے ٹٹے سب وسیلے



اس سر ہار گئی میں بے گس مول مراد نہ پائی  
 آج میں بے بس وجہ اڑیکے بیٹھی آن اٹھائیں  
 اسے حال خیال وچالے منجوں ہار پرواں  
 ایو ہاڑے کردی ساں پی آنوندا نظر پیاسیں  
 بے خود ہو کے پھر لیا تینوں سن جا میری بیٹی  
 مینوں حب تیری نے سبناں ڈاڈھا مار موکایا  
 اک سواونٹ میں نظر کرینیاں جے منیں گل میری  
 تیرا کچھ گھٹ جاندا ناہیں گل میری بن جاندی  
 مویاں مویاں نوں مار نہ اڑیا مگھتی تیرے دردی  
 تینوں ویکھ جے میں ہی بھلی راہ سبناں لا جائیں  
 بھر تیرے دی اک سینے وچہ بل بل کڈھے ٹنبے  
 ایہ حالت تک میری سبناں پکھرو بھی پتے روندے  
 اتنا دل نوں پتھر کیتوئی تے ایسا چیت چوکایا

ہو گیا جگ اندر میر غبارا راہ نہ سمجھے کائی !  
 خیال ایو ہاڑے شاید میں موتی واسائیں  
 کد تلسی میں تک کے اوسنوں شاد ذرا کچھ ہونواں  
 چال اپنی مستانی کو لوں مینوں کوہ گیا میں  
 کد وارو کچھ میں موتی داکی غلطی میں کیتی  
 زندگی کھیں بیزاد موتی میں تدھ بھی مکھ بھنویا  
 قطرہ گھٹ محبت والا کھیسوے بات بھلیری  
 بے پروا ہا موڑ نہ خالی میں موتی دکھاندی  
 بھکھی تے ترہائی بے کس رور و عرضاں کردی  
 میں تے قہر اند میر نہ پائیں سینے نال لگائیں  
 ساڑ دتا اوس تن من میرا ہر شے تک کے کفے  
 ہاتے افسوس نہیں تدھ جھیمے میں دل راغب ہوندے  
 کدی نہ ڈھٹا نظر اٹھا کے دھم بھی کدی نہ آیا

کرن روایت جہا یہ گلاں فاطمہ اکھ سناںیاں  
 درودول بھریاں دکھوں سٹریاں دل دیاں سمجھ ہوا یاں

سن کر عبد اللہ نے اسنوں ایہ جواب سنایا  
 صرت جو دوہاں شعراں اندر پوسے طور نبھایا

أَمَّا الْحَرَامُ فَالْمَبَاتُ دُونَهُ

حرام کرنے نالوں مر جانا بہتر ہے

وَالْحِلُّ لَاحِلٌ فَاسْتَبَيْنَهُ

تے حلال میں بے شک پسند کردا ہاں

بی بی سن کر یاد رکھیں ایہ دلوں نہ مول بھلا میں  
 ایس حراموں مرنا بہتر اتوں نظر نہ پائیں

میں حلال حلال ہی مینوں کار پسند را میں  
 اسے اوتے زندگی میری اسے نال نبھائیں



## فَكَيْفَ إِلَىٰ آلَا الَّذِي تَبْغِيئُهُ

جس دا ظاہر کرنا ضروری ہے پس کس طرح تو مینوں پھسلا دی ایس:

## يُحِبِّي الْكَرِيمَ عَرُضَهُ وَدَيْتَهُ

ضروری ہے شریف آدمی حمایت کرے عزت اپنی دی تے دین اپنے دی

اود حلال جو ظاہر کرنا جس دا بہت ضروری  
ایسی حالت والے تائیں کون دے مڑدوری  
ہو دے اود شریف بھی نالے رب اخلاص حضور  
سن بی بی اسیں مڈھ قدیمی پاک شریف گھرانہ  
جو تہہ کیتیاں گلاں اپنے دلی او بال نکالے  
ہوش حواس بھلائی پھر نی ایں جھلی تے دیوانی  
مڑ بھی عقل فکر تے اپنی عزت شان وقاروں  
جائز عقد نکاح دی بابت جے گل کردیوں کوئی  
پوندھ نکل اخلاقوں باہر ہو رہی رنگ دکھایا  
تو بے شرمی بے حیائی مکر فریب اود دسیا  
جیوں پہلاں ہی دل میرے وچہ وڈی عزت تیری  
ایس طرح نہیں زندگی بن دی تے نہ لیکھا لگ دا  
یاور کہیں گل میری بی بی عزتوں مول زڈولیں  
ایہ کوئی نہیں وڈیائی ناہی ہے اس وچہ گل کوئی  
دھیاں جو ہون شریف گھرانوں کم نہیں انجانہ اندے  
بس میں اتنا ہی من آکھاں وادھا نہیں دودھاواں  
ایہ کچھ کہہ کے عبد الباقی مڑسدھا گھر دل آدے  
پراس عورت دی اس حرکت اثر اجیہا کیستا  
بے خود تے بے بس طبیعت اوس دی بے حیائیوں

اس اوتے پاسبندی کرنی ایہو عزت پوری  
کیویں اود پھسلا یا جاوے کی اوسنوں مجبوری  
کرے حفاظت دین اپنے دی کیوں نہ بادستوری  
سال وچہ ایسا عیب نہ جس وچہ ایہ مسدا خصمانہ  
بھانویں اس دے اثروں تیرے سرتے پئے کشلے  
چٹکیوں مندپوں سار نہ رہ گئی عاجز حال نتانی  
وانا نواں داکم نہیں جانا باہر کسے دھاروں  
تاں بھی اثر ہوندا کچھ مینوں تے تیری دل جوئی  
جو کم نہیں شریفان سندانان انجہ کسے الایا  
جس بھٹیں شان وقار تیرا سجد دل میرے بھٹیں کھسیا  
انجیں ہی من نفرت ہو گئی بھری طبیعت میری  
تے ناں ہی دستور اجیہا ویکھو اپنے جگ دا  
نال انجہ کسے نامحرم اگے راز دے دا کھولیں  
ایہ بے عزتی اتے خواری اخلاقی بد گوئی!  
کھلے طور نامحرم اگے کھولن راز دلاں دے  
میں بیز ادتیرے بھٹیں مڑ جاہور نہ سخن الانواں۔  
مال ایمان سلامت لے کے نیک اخلاق دکھاوے  
چہرہ غصیوں بدلایا جو نکر گھٹ لہو دا پیستا  
تن من غصیوں کنب داد سے پچا شکر برائیوں



بابل نے جس حالت وچہ ڈٹھا اوس دے تائیں  
صرف کیا کچھ طبع میری اج ہے گھبرائی ہوئی !  
ہاں جے دیہو اجازت تالیں باہر جنگل جانواں  
کیوں جے ایس آبادیوں میرا دل گھبرایا ہو یا  
شاید باہر جنگل دے وچہ ہودے کچھ تسلی  
پنڈاں دی اس زندگی نالوں جنگل پھرن بھلیرا  
سن کر بابل نے فرمایا جیوں کر مرضی تیری !  
جنگل واسا دشمن پاسا مت بدلاوے کا سا  
جے کر جانا اک دوسا تھی اپنے نال لے جانا  
کیوں جے جان تیری دایل دل ہر دم ہے غم چھایا  
دن بھر ٹھیر و دوڑ و بھجوسیر کرو رج رج کے  
نالے خوب بھلا دل نوں بھی جا کے اڑاؤ  
پرایہ یاد رکھو گل میری شاہیں گھر نوں آنا !  
ات نہ رہنا جنگل اندر ہے یہ خطرہ بھارا  
دنیا دا کچھ رنگ انوکھا چالان بدلیاں ہو یاں  
بڑی بہادری اتے دلیری اس خطروں بیچ جانا  
سن کر بات پدروی بیٹا دل وچہ پیا لیاوے  
چنگے نیک گھرانیاں دے جو بچے ہون سیانے  
اگوں حال عبد اللہ داس سن تیں کھول سنانواں

پرایہ چپ نہ دسنا چامیا اوسنوں حال تداہیں  
ناامیدی اتے اداسی دل تے چھائی ہوئی  
کھیلان و نچہ شکار تے نالے دل اپنا پر جانواں  
ایس جہالت تے رسوائی جھورا لایا ہو یا  
تے گھبراہٹ دل دی جاوے ہودے جان نچتی  
ایس قبیلوں بہتر بینوں اکلیاں کرن بسیرا  
پر نہ اک اکلیاں جانا کر کے ایڈ دلیری !  
فیر گیا وقت ہتھ نہ آوے لوک کچھون ہاسا  
پہن ہتھیار مسلح ہو کے ات دل قدم اٹھانا  
پتہ نہیں کی گل کی خطرہ کیوں ایہہ فکر و دھایا  
کر و شکار تے دوئی اتے خوب چڑھو گج گج کے  
تے دشمن تے رعب جماؤ پورے جوہر دکھاؤ  
جوہنی دن غروب ہودے مڑ دیر نہ مولے لانا  
اسے خطرے پاروں میرا ہر دم حال آوارا  
ہر کوئی اک دوجے دا دیری ایہو چکیاں جھونیاں  
عزت دے وچہ فرق نہ پانا سوہنا وقت نبھانا  
آکھے کھٹیک انجنیں ہی کرنا انجنیں وقت و ماوے  
انجنیں ہونڈے جیوں عبد اللہ صاحب مرہربانے  
کیوں گزیرے جنگل اندر کی کچھ دسے اداواں

## مذکرہ شیطان باہو دیاں بابت حضرت عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ

آدمیاں دا مڈھوں دشمن ایہ شیطان نکارا  
مخلص رب دا بندہ کوئی اس دے پھندے آوے  
پر جو رب دے بندے اصلی اوہ کدا قول آون  
انہاتوں پرواہ نہ اس دی نال اوہ اس کھنڈ دے

ہر دم ایہو چیلے کردیاں وقت گزاورے سارا  
اوسنوں اس راہوں پھسلا کے اپنے پاسے لاوے  
اڑہ کداس دی من کے اپنی بنی تمام رخنوں  
نال اوہ اس دے آکھے لگ کے اس دی گیتی کر دے



انہاں اوتے اس دی گل دا اثر نہ ہووے کوئی  
 پر جاہل نادان جو لوکی نامحرم ایمانتوں  
 انہاں لوکاں دے بل بوتے مے گلاں پیا کروا  
 جنہاں لوکاں نال خدا دے مڈھوں لائی ہوئی  
 ایہو حالت عبد اللہ دی جو مقبول دلا را!  
 اسنوں اس پھسلاون کارن پہلی چال اک چلی  
 داؤ مکہ تیرے اس نے پھند فریب لگائے  
 پر ایہ اک نشانی رب دی اسنوں کون مٹا دے  
 اس کھتیں بیچ کے امن سلامت عبد اللہ گھر آیا  
 فیر ہوراک تجویز بناوے دل دار وگ مٹا دے  
 جاں عبد اللہ اس عورت کھتیں فضلوں جان بچا ندا  
 باپ اپنے سنگ کرے کلاماں تانجے درد ونجیوے  
 اوہر شیطان ناکامی اپنیوں بیٹھا حال آوارا  
 ہوندے ساتھ نہ قابو آیا مرغ پھسایا ہو یا  
 پری پیکر اوہ صورت جس تے سب دنیا شیدائی  
 تے مڑ میں بھی سنگی ہونواں اوہ بھی ہون اکلے  
 من میں کسے بھی محفل اندر منہ دسن داناہیں  
 انہاں وجہ خیال ایسی اویں رات ہو جاوے  
 بیت اللہ کھتیں کچھ دورا ڈاک پہاڑ دے اندر  
 اوتھے کچھ مسافر راہی آہے بیٹھے ہوئے  
 ایس خیالوں دوڑا تھا دل اس جانی دل آدے  
 ڈٹھیں اوتھے پنج مسافر مذہب یہود جنہا ندا  
 رات گزارن کارن اوتھے اوہ پئے ڈیرا لاندے  
 بھی حجازی بد وداں کھتیں بھی کچھ کتراندے آہے  
 پڑھے لکھے اوہ مذہبی بندے ایہو گلاں کر دے

ناں کچھ واہ چل سکے اس داناں تھیوے دلجوئی  
 رب رسولوں سارنہ انہاں اکیلے آن تنہا نتوں  
 اوہا اک سہارا اس دا اسے دا ہی پردا!  
 انہاں اوتے واہ واہ اس دا چل نہ سکدا کوئی  
 صورت شکل تے حسن ووبالا سمجھنوں لگے پیارا  
 پری پیکر اک عورت سوہنی کول اس دے چا لھلی  
 سواونٹاں دا جھانسنہ دے کے اپنے پاسے لائے  
 کہ شیطانی حملہ اس تے اپنا اثر دکھاوے!  
 ویجھ شیطان شکست ایہ اپنی رور و حال ونجایا  
 تاں ایہ درد اوہدا سمجھ جاوے دلی مراد برآوے  
 اسے ہاوے سولوں گھر وچہ آکے رونق لاندے  
 اس فاحشہ نے جو کچھ کیتا اس کھتیں نالغ تھیوے  
 اپنے اندروں اپنے اوتے لعنت سنے ناکارا  
 جیلے مکہ فریبوں بھانویں جال بچھایا ہو یا  
 جس دے اک نظر اے کھتیں پئے لوک ہون سودائی  
 فیر ایہ مسئلہ حل نہ ہووے پئے میرے سر کھلے  
 اڑیا بڑی ندامت ہوئی دساں س شے تائیں  
 رات اندھیری چیز نہ کوئی جس وجہ نظری آوے  
 نظری کچھ روشنائی آئیں لگالان پسند  
 جاتوں شاید بنے اتھائیں دل اپنے کھتیں ڈھونڈے  
 آنو ندیاں در غار دے اوتے ٹھیک طرح بہ جاوے  
 مکیوں واپس خیبر دے دل ساتھ انہا ندا جاندا  
 فجر ہویاں اٹھ پوسن راہے ایہو صدارح پکاندے  
 اس کھتیں چھپ لک بیٹھے اوتھے فجر پوساں راہے  
 ذکر توریث حوالے اس دے کول لگے پئے دھر دے



ہک توریت دی پیش گوئی دا کردا پیش حوالا  
 سنی جہول اپہ انہاں ادس دم دو جا آکھ سناوے  
 بناں ادلا دیقوب نبی دے کون ایہ درجہ پاندا  
 تریجے کیا بیشک ساں تے راضی رب تعالیٰ  
 چوتھے کیا اوہ پنج پیغمبر یثرب شہروں ہوسی  
 پنجویں تے بھی ایو کیا ایو زور لگایا !  
 ادھر شیطان مکار فریبی نیکاں شکل بنا ٹی  
 اک ہتھ عاصا دو جے ہتھ وچہ تسبیح بیٹھا رو لے  
 رات اندھیری وچہ اچانک جس دم ادہ آجاندا  
 بار خدایا ایہ کی آفت سر اسماں دے آئی  
 سخت انہاں گھبراہٹ ہوئی عقل گئی بھل ساری  
 پتہ نہیں کی کرسی سائنوں کس نیت تے آئی  
 شیطان حالت ویکھ انہاں دی انجہ گھبرائی ہوئی  
 کہندا بچیونہ ڈرو میں تھیں ناں دل نوں غم لاؤ  
 جس مسئلے تے تہاں تمامیاں جھگڑا لایا ہو یا  
 سنو تہاں نوں میں اس بابت سارا حل سناواں  
 مکے داسر وار جواج کل عبدالمطلب ناجی  
 اس دالڑا کا نام عبد اللہ شاید ڈھٹا تہاں نے  
 اوہا لڑکا اس دی پشتوں ادس نبی نے ہونا  
 بچیو نبی جے پیدا ہو یا اندر ایس گھرانے  
 اس نے اسماعیلیاں نوں ہی شاہی راج دلا نا  
 معلوم ہووے یہودیال او تے قہر خدا دا آیا  
 سن کر بات انہاں پنجاں نوں جوش اسے دم آدے

ہک پیغمبر ایس نواحوں مے من آون والا  
 بے شک ساڈی قوموں ہوسی شان نبوت پائے  
 جس نے ہونا اسے وچوں علم توریت بتاندا  
 قوم اسادی پیاری اوسنوں اس داریتہ اعلیٰ  
 پروہ خاص قبیلے ساڈیوں ظاہر اٹھ کھلوسن  
 اوہ پیغمبر ساڈے وچوں اس دا عالی پایا  
 نوری چہرہ بگی داڑھی گل وچہ الفی پانی  
 کول انہاں آجادی سوہنا ٹر دا ہو لی ہو لی  
 ڈر گئے ویکھ یہودی اسنوں ہر کوئی شور مچاندا  
 ادھی رات ابدی کی مطلب کی ایہ کارروائی  
 اک پردیس تے رات اندھیری تے ایہ آفت بھاری  
 کی ہوسی من حشر اسان دا سمجھناں بول کہیائی  
 دیندا بیٹھ تسلی پیاروں فکر نہ کریو کوئی  
 میں تہاں دا دردی ساقتی میں دل مکھ بھنواؤ !  
 میں سنیاں بیت اللہ بیٹھیاں شک نہ اس وچہ گویا  
 صاف ہو جائے جھگڑا نا لے دل دے دہم گنواواں  
 ہاشمی نسل قریشیاں اندر صاحب شان گرامی  
 مکے اتے نواح وچہ پھر دا اندر باہر خانے  
 اسمعیل دی نسلوں ہوسی ادہا ہی من موہنا  
 مڑ نہیں حال تہاں دا کوئی رہنا وچہ زمانے  
 قوم یہوداں کچھ نہ بلیسی محض پیہا بچھپتا نا !  
 انجیں ارج فرشتے غیبی مینوں حال سنایا  
 گویا شیطان جسدوں دکھوں انہاں نوں بھڑکا دے

کہندے بے شک ساڈے اوتے مے ایہ قہر بانا  
 ہستی ساڈی مٹ دی جاندی لے گئے مور خزانہ



سن کر شیطان کہے اتھاتوں انجہ نہ تسیں الاؤ  
کیوں جے فخری ایس نو اسے ہے ادہ آدن والا  
فخری اٹھ دیاں ہی ایہ پہلاں کرد شکار ادسائیں  
کد تک ایہ کچھ رنج اٹھا سو جھگڑا ہی سب چاؤ  
میں بھی اس وجہ مدد کر لیاں جاں اوہ ویلا آوے  
مدد میری تھیں راج حکومت ملے تسائے تائیں  
جے نہ گل میری دے اوئے کن تہاں نے لائے  
میری طاقت دا اندازہ من ہی کرد لو سارے  
ایہ گل کر کے ہک پتھر تے نظر شیطان دوڑا حتی  
دور بندی تے جا پھٹیا وانگ پٹاخے زوروں  
اوس شعلیوں پنج گھوڑے نکلے جو جنگی ہتھیاروں  
کہیا شیطان سنبھالو انہاں کر لو قابو سارے  
صبح ہو یاں جد غاروں نکلو دھپ میدا نے جباؤ  
ایہ گل کر شیطان اتھائیں ہوندا چھپائیں مائیں  
ویکھ ادبدی ایہ حرکت حیراں ہوئے یہودی سائے  
نلے آکھن ایہ طاقت نہیں بات معمولی کوئی!  
اسیں تے اس دے آکھے اوئے پورا عمل کر لیاں

بھلا چاہوتے اس بڑکے نوں جاتوں مارو نجاؤ  
سیر شکار ہر ناں واکر کے دل بہلا دن والا  
جاوے پرت نہ زندہ گھرنوں دیو مار اتھائیں  
اس وجہ نہیں کوئی خطرہ دل تھیں فکر تمام ہٹاؤ  
دولت مال بھی کافی اس تھیں سبھناں دتا جاوے  
گویا شاہی ہوس تہاں دی شک ادے وجہ ناہیں  
فیر مصیبت ہو راک پوسی وادھا سور ہو جائے  
کیوں ایہ کم سرے نہ لگے مولا پوچھ اتارے!  
اوسے دم اڈ پتھر او کھوں وجہ ہوا گئیانی  
تے اک شعلہ پیدا ہو یا اوس دے ایسے شوروں  
سجے ہوئے جیوں سونے روپیوں سوہنے ہرا طواروں  
بھی اک اک تلوار ایہ لے لوی دیوے پکارے  
نوجوان عبداللہ نوں پھڑاوتے ہی مار مکاؤ  
ایہو گل اوس دسنی آہی انہاں یہودیاں تائیں  
نالے ٹھیک یقین ہو یونے و ہم تمام دسارے  
ایہ بڈھا کوئی رب دا پیارا جس تھیں ایہ گل ہوئی  
شاہی حاصل کر ساں تن من سبھ کچھ ایٹھے دیساں

### بلغار یہودیال بمبر دار عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ

اے پی پوہ پھٹدی آہی سورج چڑھن تیاری  
نال اپنے کچھ ساتھی آہے نیزے برچھے تانے  
ٹپے گھر تھیں جنگل دے دل کر دے سیر شکاراں  
جس دم جنگل دے وچہ آئے ڈھٹا ہرن اک جاندا  
دیکھ اوسنوں عبداللہ اتوں گھوڑا تیز دوڑا دے  
ایہ بھی اسے تلاش وچالے ایہو سر گردانی

عبداللہ پیا گھر تھیں نکلے لے سامان شکاری  
سب مسلح اتے مرصع لگے باہر جانے!  
بے فکری آزادی پاروں اپنیاں وجہ بہاراں  
سوہنی صورت شکل پیاری نازا انداز و کھاندا!  
اچراں ایہ یہودی جتھا دیکھ انہاں دل جاوے  
ایہو جھورا کر دے پھر دے سبق جو میں شیطانی



دل وچہ جوش تے دلولہ ایہو متھ اسال دے آدے  
 عبد اللہ بھی ویکھ ہرن نون بخود باسر آئیا  
 بجلی وانگوں ہرن دے پچھے گھوڑا پیا دودرا دے  
 اسے حالوں تیر چھٹا جد لگا وخبہ نشانے  
 ڈھینڈا ڈگ دا اٹھیا او تھوں مرط بھی اسے حالے  
 گھوڑیوں ڈھل کے پکڑاوسا میں تھیلے دیو چہ پاندا  
 کی جانے ایہ تاک اسے وچہ مگر عبد اللہ ہوئے  
 ویکھ عبد اللہ نون اوہ پنچے بھر پنچے چڑھ آئے  
 شیر عبد اللہ ویکھ انہا نتوں ہرگز نہ کم لایا ۶  
 بلکہ ویکھ انہاں دے تائیں جرات دونی ہوئی  
 نال آواز انہاں لکارے آؤ جی جی آئیاں  
 اگوں انہاں کیا کچھ ناہیں نال کچھ تدھ گواٹیا

دل دی خواہش پوری کرے دے لگایا جاوے  
 سا تھیاں نون چھڈ ہرن دوالے گھوڑا آڑا دودرا یا  
 متھ وچہ پھر یا تیر نشانے مت اچھا لک جاوے  
 زخمی ہو یا ہرن بیچارا دہرتی اوتے پیانے  
 آخر پنچ عبد اللہ اسنوں ستھیں پکڑا سنبھالے  
 خیر یہودیاں دی نہ آری نہ ایہ وسم لیا ندا  
 تیراں تے تلواراں گھوڑے اسے کارن ڈھوئے  
 تے تلواراں آچکایاں نیزے بھی کھڑکائے  
 ناں انہاں دیاں تلواراں تھیں خوف اسے دل آیا  
 بجلی وانگوں کڑک انہاں تے سور مصیبت ڈھوئی  
 کیوں میں تے کہ حملہ آئیو کی ڈھٹیاں بریاٹیاں  
 قتل تیرا مقصود اسال نون تاں ایہ بھار اٹھایا

## جنگ کردن یہودیاں با حضرت عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ

بدنیتاں بد معاشاں کو لوں اللہ آپ بچاوے  
 ایہ پنچے بد معاش یہودی عقل فکروے متھے  
 اکو واری عبد اللہ تے کہ حملہ چرٹھ آون !  
 ایہ پہلے وار عبد اللہ ڈھال اوتے سمجھ جھلے  
 چستی نال بچا کے گھوڑا ہو جاندا اک پاسے  
 چیخ اٹھے کی ہوون لگامرن لگے بن آئی  
 ہو گیا موت حوالے ظالم پشو پئے اتھانوں  
 جھک تلواراں گھیر لیوے عبد اللہ دے تائیں  
 مرط بھی بہت مول نہ ہاری جھپٹیا وانگوں شیراں  
 بھانویں بڑا بہادر آباتے جرات دا سائیں  
 مرط بھی کافی دیر انہاں دا رہیا مقابلہ گمراہ !

کم جہناں بریانی ہر دم کون تنہاں سمجھاوے  
 پھسے شیطانی جھاسے اندر وچہ جہالت کٹھے  
 اوہ اکلا ایہ پنچ ظالم اپنے زور دکھا دن  
 فیراک جھاسیوں پنجاں دے ہی راہ اس نے آٹے  
 ایسا وار کرے مرٹاگوں پے گئے انہاں لاسے  
 اتنے وچہ ہک انہاں وچوں لیٹ گیا اس جانی  
 پر مرط ہو رو دھے چھک تیغاں اپنی حد ترانوں  
 جس تھیں ہو گئی مشکل نکلے نسے کوں کداہیں  
 ہٹیا مول نہ زخمی ہو یا گھسیا وانگ دلیراں  
 اوہ چالے ایہ اک انجاناں کی کر سکے اتھائیں  
 بھانویں تن من زخمی ہو یا نکلیا خون اندر دا



## پتہ امداد آمدن وہب بن عبد المناف والد سیدہ آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

بنو زہرہ دایمہ وہب اس نام گرامی صورت شکل تے سیرت عادت نیکو کار سوہارا گھراؤں دے اک لڑکی آہی والدہ اہل ایماناں سمجھ مائیاں دے وچوں اسنوں حاصل قرب حضوری اس دے اوتے رب سچے نے کرم کمال کمایا میں قربان کی عرض سنا فواں اڈیاں بھاگاں والی باپ اوبدے نوں عقدا دے دی ہر دم فکر تے راوی کرے روایت بہن اونٹا و ہدا گم ہو یا اونچی تھاون نظر پئی اوس ہوندی جنگ لڑائی ڈٹھا لڑکا پورا اترے نال انہاں چوہاں دے خیال آیا اس لڑکے سندی کرنی مدد ضروری ایس اولیوں اٹھیا جس دم پر نہ جرأت ہوئی ترکی داری فیرونجیں ہی خیال اُبدے دل آدے جس دم ایہ نیت کر اس نے ات دل مکھ بھنوا یا رد گیا دور دورا ڈا بیٹھا دیکھے لڑکے تائیں ! ایہ بھی دیکھے حالت اوس دی زخماں مار و بھائی فیروخیال آیا لکراں شاید ادہ ڈر جاون ایس خیالوں جس دم اس نے نعرہ مارنا سپاہیا اصل وچوں شیطانی آہی ایہ سب کار گذاری ہر تدبیر ناکار ڈٹھی جد اوس مرد سوہارے قتل ہونا اس بے گناہ دا دیکھ نہیں پس سکدا اسے سرچ اندر سی ہو راک آیا نظر نظر ارا ڈٹھیس چار فرستے نوری اتر انہاں دل آدن

خاص قریشی نسلوں سوہنے جس دے عمل تمامی لونجہ بھی جرأت ہمت والا صاحب مرد اکارا جس دی برکت رحمت رب دی اندر دوہاں جہاناں گویا سب دنیا دے وچوں اسے دی منظوری جس دے پیٹوں نبی محمد دنیا اوتے آیا دو جنگ جس دے خادم دائم اتنا درجہ عالی بنی ہاشم وچہ کرے تلاشاں ورا ایسا بل جاے اوسنوں ڈھونڈ دا پھر دا اتول آ تقدیراں ڈھویا چار یو دیاں قابو کیستا لڑکا اک تنہائی بہت ہی تن دی کھیں لڑکا توڑے دندا نہاں دے انجہ نہ ہوئے مار و بھاون ایہہ ظالم کر دوری فیرو دوبارہ ہمت کیتی بات بنی نہ کوئی ! ہاشمی ایس جوان بچے نوں جا کے ونجہ چھوڑا دے دوا سپہک راہ وچہ ڈٹھا ہوش حواس بھلایا حسرت بھریا کی کر سکے جیوں مرضی رب سامیں حلے کرن یہودی دل ول ظالم جویں قصائی ! مے اک بندہ تک دا بیٹھا باز اس گلوں آون گھٹیا گیا گلاب بند ہو یا مول آواز نہ آیا مدد امدادوں پی روکاوٹ ساتھ نہ دتا یاری سمجھیا کی تقدیر دے اگے کی انسان بیچارے بھانویں مدد نہیں ہوندی میں کھیں نہیں انج دی میں تلدا زمیوں لے آسماناں تیگن نور دتا چمکارا ! دیکھ جہنا تہوں نشن یہودی ڈرے جان بچاون



پراس ویلے نسن مشکل موت جدول آگھیرے  
 پھر عبد اللہ انہاں چوہاں نوں پل وچ مار دنجایا  
 ایہ حالت تک مرد معمر دچہ حیرانی آدے !  
 ہاشمیاں بن ہو نہ کوئی ایسی جرأت والا  
 ایہ حالت تک پیا اوس راہے سب نہ رہ گیا کوئی  
 سر کدھرے تے لاشاں کدھرے لٹھڑے خاک وچالے  
 پرز خماں تھیں چہرے اوتے تاب نہ رہ گئی کافی  
 اس گل پاروں وہب دے دل اثر ایسا ہو جادے  
 گھر آیا تے باہل اوس دی حالت ویکی ساری  
 خیری مہری گھر تھیں باہر سیر کرن نوں دھانا  
 کون آہا کوئی دشمن ایسا جو بیٹھا راہ بل کے !  
 ایہ میرا اک پیارا بچڑا ناں کسے نہ بولے  
 ناں کسے دے دیر نہ اس دا نہ جھگڑا نہ جھیرا !  
 ایہ گل سن کے وہب اوسائیں ڈٹھا حال سناوے  
 کہندا گم گیا اونٹ میرا ج میں ادھ ڈھونڈن آیا  
 جہاں اوس ٹپے تے میں پہنٹا ماری نظر اداہاں  
 میں پہلاں گل انجیں سمجھی مرط جد بھالیا غوروں !  
 انہاں پنجال عبد اللہ نوں دل مل کیلیا ہو یا  
 اسپر میرے تک دیاں اس نے ہک نوں مار دنجایا  
 میں چاہاں دل مدد کچھواں دوتیاں کنوں بچاؤاں  
 تلواراں تھیں انہاں چوہاں نے بہت اسنوں زخمایا  
 دیکھ دیاں ہی میرے اس نے چارے مار دنجائے  
 پرز خماں تھیں حالت اس دی ایسی ہوئی ہوئی

ڈگ پئے دھرتی اوتے چالے چلے کرن بتیرے  
 مدد شیطانی کم نہ آئی ناں کسے ہو رہ بچایا  
 جاتوں ہے ایہ ہاشمی کوئی جو ایرنگ دکھاوے  
 چوہاں دے وچہ قابو ہو کے کڈھے سب کشالا  
 جہاں پہنچا میدان پنجال دی ختم کہانی ہوئی  
 تے عبد اللہ وچہ کھلوتا پیا دیکھے ایہ حالے  
 بیخود بے وس جان نثانی مرط بھی حال اوہانی  
 ناں محبت ہوئی ہوئی پھر کے گھر لے آدے  
 سخت ہوئی گھبراہٹ اوسنوں ایہ کی کار گزاری  
 اگوں کی اس قضیہ پے گیا کی وڈا خصماناں  
 کس نوں اتنی جرأت ہوئی مار گیا دل دل کے  
 ہاسہ ٹٹھا بھی نہیں کردا بات کرے تاں ہولے  
 کدی کسے نوں چھیریا ناہیں پتہ نہیں کی رھیرا  
 بھی سمجھ اوس دی جرأت ہمت خاک پیش لیاوے  
 بھال کریندیاں اسے پاسے میں آکھ بھنویا !  
 ڈٹھاناں عبد اللہ لڑے پنج بندے وچہ راہاں  
 نظر پیاں تلواراں چکن ول دل زور زوروں  
 ویوولی پئے گل پوندے دکھیں سیلیا ہو یا  
 ڈول گئے ادھ تک کے مرط بھی شور ککارا پایا  
 پر میرا کچھ واہ نہ چلیا ہو یا حال نت فواں  
 ہو گیا چورتے ہیناں مرط بھی سمجھ تے غالب آیا  
 سرکٹ پھینک سٹے دھڑ دھرتی رولے سمجھ چوکائے  
 رہیا تزان نہ ہمت باقی وچہ بدن دے کوئی

جیوں ادھ موئے کٹے ہوئے ایہ بھی انجیں پھر کے

نال بہادران بچڑا ہو کے پیا برابر کمر کے



جاں ایہ حالت دیکھی اس دی چچی بیٹی ساری  
انجیں ہی مرجھایا ہو یا دل کھلایا ہو یا  
اس دیلے ترس آیا مینوں ایہ کچھ حالت تک کے  
اس کمزوریوں آپ اکلا ایہ ٹرسکدا تاہیں  
تاں میں اسنوں پکڑ اتھاؤں ہولی ہولی آندا  
پراک ایہ گل جرات اس دی ہے لائق تعریفیاں  
ادبجی وانگ شریفیاں ورتیاں انہاں بدکاراں  
اس گل تھیں دل راضی ہو یا انجہ بہادر ورے  
ایہ کچھ گلیل باتاں کر کے دھب دھتوں گھر آوے

زخماں دی تکلیفوں اس نے بات نہ کیتی کاری  
تے چہرہ حیرانی پاروں ہو رہا ہو یا  
دسی ایڈولیری جرات ہن آ بیٹھا اک کے  
بہتر ہے میں آپ ہی اسنوں پکڑ لے جاں اتھاؤں  
ہن تھیں ہی پچھو اسنوں جیوں ایہ آکھ سناندا  
نہیں گھبرا یا تے نہیں ڈولیا تک کے پنج حریفیاں  
جرات نال مقابلہ کر کے بھن دتیاں تلواراں  
نہیں تاں مرد تیرے ڈٹھے لسن دے بن کے کرے  
ویکھ اشرف ہن ایتھوں ہی اسدی کچھ رنگ دکھاوے

## نشادی وعقد نکاح حضرت عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ

قادر قدرت والا سچا مالک کن فیکوناں ۶  
وہب عبداللہ نول جد ڈٹھا اوس میدان وچالے  
بھانویں کتنا زخمی ہو یا ہو گیا رگ رگ دا  
اس تھیں اوس دے دل دے اتے اثر ہو جاوے بھارا  
اسے وقت پیغام پونچا دے عبدالمطلب تائیں  
'ج ہی لیا عبداللہ تائیں عقد نکاح ہو جاوے با  
سنیاں جد ایہ عبدالمطلب شکر کرے رب باری  
اسے ویلے تیاری کر کے عقد نکاح کراوے  
کرن روایت جد ایہ شادی مولا ولوں ہوئی  
وچہ قبیلے شہر تمامی ہر کوئی خوشی مناوے  
قسمت والیاں نول انجہ رشتے دیندا اللہ باری  
جیوں عبداللہ اپنی تھانویں نیک اخلاق سوہارا  
دوہاں اکو خوشی عادت دہاں نیک ستارا  
دوہاں نور الہی پاروں حصہ پایا سارا

جد کوئی کم بناون لگ دا کر دیندا ہن چوناں  
اک اکلا نال پنجیاں دے پورے جوہر دسالے  
مرط بھی نال انہاں دے رہیا ٹھیک برابر وگ دا  
دھی دار شتر کرنے او تے ہو یا تیار سوہارا  
دھی اپنی میں بخشش تینوں نام خدا دے ہسائیں  
تے اس دے وچہ دیر نہ ہو دے مولا کرم کماوے  
دلی مراد کرے جو پوری کر کے فضل غفاری  
رسم مطابق بی بی تائیں اپنے گھر لے جاوے  
دے مبارک بادی آ کرے اس ویلے ہر کوئی  
چڑے جوڑ خدا نے کیسے رشتہ نیک ملاوے  
قسمت والیاں ہون ہیر نہیں تاں نری خواری  
انجیں مانی سا سبہ آہے دیہنہ جن وانگ اتارا  
گویا دوہاں او تے جا پے فضل خدا دا بھارا  
دونویں قدرت دا اک حصہ دوہاں نیک دھارا



دوہاں اوتے فضل رہاتا دوہاں شان نیارا  
 نیک اخلاقوں نیک دطیریوں نیک جنہاں ورتارا  
 دھن ساڈے منہ اتے زبانوں جوابہ صفت سناون  
 القصدہ جد رسم نکاح دی پوری فضلوں ہوتی  
 جیوں قربانی ویلے ہوئے اونٹ فوج اوس بھانویں  
 سمجھ قبائل تے سب عامی گھر وچہ آن بلائے  
 رسم ولیمہ پوری کر کے پوری خوشی دکھائی  
 کرن روایت نور محمدی قدرت ذات الہی  
 نوح تے ابراہیم پیغمبر جس بھتیں حصہ پادے  
 اگوں عبدالمطلب اوتے عکس اہدا پے جاندا  
 اچ من اس داموتہ آیا مولا کرم کمایا  
 بن سعدوں طبقا توں نیایا سیرت نبوی والا  
 مانی صاحبہ اوتے اس دیاں سمجھ کر ناں چھا گیاں  
 عبد اللہ دے اس شعلے نے دنیا پیٹی کوہائی  
 بعضیاں اسے ہاڑے اندر دے گیاں جان پیاری  
 بعضیاں اسے آسے آسے اپنا دقت دہایا  
 پر ایہ جویں مقتدر آہا انجیں ہی رب ڈھویا  
 لکھیا وچہ کتاباں جیونکر پہلے لوک لیائے  
 بارہویں ماہ جمادی الآخر روز جمعے دا نوری  
 اس دم رب نے طرح طرح دے جگتے کرم کماے  
 فرمایا ایہ رات مبارک ساریاں راتاں نالوں !  
 جو فیضان اس نے دنیا تے فضلوں وڈیاں  
 جنت دے رضوان نوں اوس دم عام حکم فرمایا

دونوں اک دوجے بھتیں چنگے عرض کراں کی یارا  
 اللہ جوڑ جنہاں دے جوڑے ایہو انہاں سہارا  
 ایہ سمجھ رحمت رب سچے دی شہر جویں بن آدن  
 تے عبد اللہ دے گھر آکے ہون لگی د لجوتی !  
 انجیں اچ بھی اوہا نظارہ وسیا مرد سچا نوں  
 سمجھناں تائیں نال محبت رج رج پیا کھلائے  
 اگوں اس دا اللہ والی اوس دی سار نہ کافی  
 آدم بھتیں جو جہاری ہو یا جویں مقتدر آہی  
 بعد انہاں جو چل دا چل دا مٹھ اسماعیل آدے  
 غیر حضرت عبد اللہ اس بھتیں اپنا بدن سوہاندا  
 آگیا اپنی بھانویں اوتے مقصد جو اس آہیا  
 پہلے ہی ہفتے نور محمدی کردا پیا ادجالا  
 ذمہ دار کیستار ب انہاں جس دی خواہش کیاں  
 سے رناں نے ہاڑے کیتے دل دی پی سنانی  
 بعضیاں دے دل ایہوی نبھے متاں ایہ یاری  
 بعضیاں جھبیاں کمیاں ہو یاں مقصد مٹھ نہ آیا  
 او انجیں نور پیارا اس دا اوتھے حاضر ہویا  
 حضرت آمنہ جہاں اس نوروں تن من آن سوہائے  
 جس وچہ حاصل ہوندا تنہاں رب دا فیض حضور ی  
 شب قدر دی دودھ اس شب اندر عام فیضان پونچھے  
 اس وچہ ساڈی رحمت دے ساڈے فضل کمالوں  
 دے دتا اس رات وچا لے کھولیا عام خزانہ  
 کھول دیو درجنت ولے کر دیو فیض سراپا

کیوں جے اچ اس راتیں میرا وہ محبوب پیارا  
 جس دی خاطر پیدا کیتا میں ایہ عالم سارا



مال دے شکم مبارک اندر لے نشریاں آیا  
نیر فرشتیاں نوں ایہ حکم رب دی طرفوں آوے  
زمین آسمان دی سمجھ جائیں نوری شمع جگاؤ !  
کمرسی عرشاں سن خوشخبری آگئے خوشی وچالے  
نالے سمجھ فرشتیانوں بھی ایہو آوازے آون  
مولیٰ سنا برزنجی اپنے وچہ مولود لیا دے

ہو گیا ٹھیک محفوظ پیارا دوجک نور سوہا یا  
ہر مقام معطر ہوئے خوشبو کھتیں مہکا دے  
خوشبو تے روشنایوں دوجک رونق عجب دکھاؤ  
جھومن دیہن مبارک کہاں آپس وچہ خوش حالے  
آخری نبی دی پیدائش دیاں خوشیاں سمجھ مناو  
جیوں میلاد وچالے راولوں لکھیا ڈکھا جاوے

## نُورِی فی السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِحَمْدِهَا فِي أَنْوَارِ الذَّاتِیَّةِ

میرے نور دی وچہ اسماناں تے زمین دے نال حاملہ ہونے مائی آمنہ دے نال ذاتی نور محمدی دے

رب فرما دے زمین آسمان وچہ گئی ایہ خبر سنائی  
گو یا نور محمد سرور وچہ انہاں دے آیا  
ہر کھاناویں ایہو خوش خبری کیا نوری کیا ناری  
عرش فرش تے ملک ربانے اکول خوشی مناو  
وچہ نصیح عربی دے رل مل ایہو کرن کہانی  
شاہی تخت ہوئے سمجھ مومندے کنگرے گئے مکاناں  
رور و اکھن بت نما نے کچھ نہیں رہیا اسال دا  
جن نما نے بھجے پھر دے رولا پایا ہو یا  
کہن بازاں اساڈے اوتے سخت بے رونقی آئی  
اوہ فیضمان اسمانی خیرے ساتوں حاصل آہے  
انجیں ہی جو وحشی آہے سب درند چرندے  
بھی دریائی جانورانتوں نیک آوازا آہے  
ہر کوئی جیا جون اسے ہی خوشخبری دے پاروں  
مائی صاحبہ نوں کوئی ستیاں ایہ خوشخبر سناؤ  
اس دے جیہا ہور نہ کوئی تے ز ایسا ہونا  
اے بی بی اوہ رحمت رب دی درجک دی روشنائی

آمنہ اتے نور محمدیوں ہو گیا فضل خدائی  
جس دی آہی اڈیک ازل کھتیں اج اس نے نگ لیا  
سمجھناں دے وچہ ذکر ایہو ہی نال اسے دے یاری  
دوجی طرف چو پائے ڈنگر اس کھتیں بھی ودھ جاو  
آہے پیا اج نبی محمد جو محبوب حقانی !  
تے بت ٹٹ پئے دھرتی تے عاجز حال تاناں  
کامل دین محمدی آگیا اپنی چمک دکھاندا  
ہر کسے اپنی اپنی کھاناویں سیس نوا یا ہو یا  
مٹ دا پیا وقار اسادوات نہ پچھے کوئی  
اک دم ختم ہوئے اوہ بھوپے گئے اپنے راہے  
بھی ہوا وچہ اڑنے والے چھوٹے بڑے پرندے  
آگیا سوہا آون والہ جس دا عالی پایا  
مولا دے شکرانے اندر راہنی اسے وہاروں  
پیٹ تیرے سردار دو عالم بہتر معب دنیا دا  
اوہ اک نور خدا خدا سچے داکفر جنہیں سب دھونا  
ہوئے مبارک تمیزل جس تے ایہ کچھ فضل ہو یا



دنیا تے تشریف جاں آنے احمدا نام بلانا  
 پھر جبریلؑ فرشتے تائیں رب سچا فرماوے  
 تے کعبے دی چھت دے اوتے کھڑا کرے دس تائیں  
 آکھے لو کو آمنہ تے اچ مولاکرم کمایا  
 اے لو کو دہرتی والیو جگ جگ خوشی مناؤ  
 دو جگ داسر داد پیارا خاص اللہ اکبر دا  
 سمجھو اس دی آمد دالا دیلا نیرطے آتیا  
 کہی تہاں دی قسمت چنی گیتی خالق باری  
 صد مبارک تے صد شایس ہووے پی تسانوں  
 دنیا اس نوں سکدی مر گئے نبیؐ رسول ہزاراں  
 تیں بڑے خوش قسمت جہناں اینعت بہتہ آئی  
 فیرادہ جس نے تک کے اکھیں دلوں یقین لیاندا

کیوں جے نیک انجام ایہ ہوسی اندر وہاں جہاناں  
 کچھ فرشتے نال ملاکے جھنڈا سبز لیاوے  
 کرے منادی سبھ دنیا وچہ خوشیاں نال تداہیں  
 تحفہ نبیؐ محمدؐ جیسا پیٹ اوہدے وچہ آیا  
 فخر کر دو ڈیانی دسور رب دی حمد سناؤ  
 نبیؐ محمدؐ سرور راج پیا قدم جہناں تے دہردا  
 بھاگ تہاں دے کن جہناں دے رب آواز ایہ پایا  
 جہناں نوں پیغمبر ایسا بختے فضلوں یاری  
 دین اسلاموں حصہ پاکے روشن ہوئے ایمانوں  
 ناں لبھانہ لیا انجیں کرے رہے گفتاراں  
 تے وڈا بابوکت اوہ جس اسنوں من لیا فی  
 وڈی قسمت سامنے جہڑا کلمہ آکھ سناندا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں ہے کوئی عبادت دے لائق مگر اللہ محمد بھیجے ہوئے اللہ دے ہیں :

درود و سلام اے خدا بھیج بے حد  
 بروح محمدؐ و آل محمدؐ

پڑھو درود پڑھو عاشقو درود پڑھو درود سے کبھی غافل نہ ہو درود پڑھو

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اساطیر محمد دے تے اوپر آل سردار اساطیر محمد دے تے برکتاں تے سلامتی

رب دی رحمت نازل ہووے اوپر مسلماناں  
 پڑھیا کلمہ جہناں محمدی ہویاں صاف زبانوں

حکایت

حضرت عبداللہ دی بابت ذکر کتاب لیا یا  
 اچھے نہ شادی ہوئی انہاں دی ناں ایہ ویلا آیا



عرب نواسے قحط سالی دی حد نہ رہ گئی کوئی  
 فصلوں دا کوئی نام نہ باقی رکھ سبھی کھلائے !  
 سب درند چرند پرندے تے انسان بیچارے  
 ہر پاسوں حیرانی نالے چہریاں تے پشیمانی  
 رزقوں پانیوں ہر اک شے نے بکلی لائی ہوئی  
 حدود امید نہ رہ گئی کوئی چکی آس تمامی  
 انہاں دنیاں وچہ عبدالسد دا عقد نکاح ہو جادے  
 کی کہنا مڑا دے راتیں ہوندا فضل ربانا  
 سب زمیں تے پانی پھریاتے ہریا دل ہوئی  
 پھل کھجوریں سبزی میوے ہر شے دی ارزانی  
 مال مویشی لستے ماندے موٹے تازے ہوئے  
 گانواں مچھاں بکریاں بھد پادوں بھر آئیاں  
 اسے پادوں ہر کوئی اس دم شکر بجا لیا دے  
 ایسا چین آیا تدعرباں جو نہ اگے آیا  
 مدت پچھوں سال اجیہا فضلوں رب وکھا دے  
 یعنی سال خوشی فرحت دا ختم ہو یاں سبھ تنگیاں !  
 ایم اک رب دی رحمت آہی نالے معجزہ بھارا  
 کیسی ذات مبارک آہی پاک نبی سرور دی  
 جنہاں لوکاں اکھیں تک کے نور ایمانوں پائیا  
 انہل نال برابر ہونا مشکل بڑی کہانی  
 لکھ گناہی پاپی ہو کے جہن زیارت کردے  
 پچھلے پہاڑ گناہاں والے سارے صاف ہو جان دے  
 اسے پادوں پیغمبر نے اک دن اکھ سنایا !  
 ایہ سمجھ لوک ہدایت ادرتے چنگیاں عملاں والے  
 القصد نہیں انہاں جتناں درجہ پاندا کوئی

ہک مدت بھٹیں بارش بدے خشکی چھانی ہوئی  
 سبزی دا کوئی نام نہ رہیا جے ڈنگر کوئی کھائے  
 اسے ہادیوں عاجز ہوئے کم تمام و سارے !  
 جیون دا کوئی لطف نہ رہ گیا بھٹھ پی زندگی گانی  
 ہر دم بیٹھے موت اوڑکین ایہو چاری ہوئی  
 اوس دم رحمت دا لینہ پاوے فضلوں ذات گرامی  
 ہفتے وچہ ہی پیٹ مائی دے حضرت قدم ٹکا دے  
 وسیا لینہ علاقے اوتے دور ہو یا خصمانا  
 سکے رکھ ہرے سب ہوئے خشکی رہی نہ کافی  
 پٹھے چاریوں کمی نہ رہ گئی فضل خدا دا جانی  
 سبھ کمزوریاں ہٹیاں بدلوں جیو پئے سبھ ہوئے  
 بندیاں دے بھی چہرے پر تے ختم ہو یاں رسوائیاں  
 رب سچے نے کرم کمایا دور تنگی ہو جادے  
 برکت نبی محمد سرور سارا روگ دنجایا  
 سُنَّةُ الْفَرَجِ وَالْبُتْحَا جہر ہر کوئی اکھ سنا دے  
 دل ل فیربٹھایا جس وچہ دچھڑیاں سب سنگیاں  
 اچے نہ ہوئے پہلاں ہی ایہ دور ہو یا دکھ ساہا  
 جس بھٹیں دور کرے رب باری ہر شتموں سرور دی  
 انہاں نے ہی پایا پایا انہاں شان سوایا  
 اوہ مقبول پیارے رب دے نیک تنہاں زندگانی  
 تے وحدت دا کلمہ پڑھ کے سر سجد یوچہ و ہر دے  
 اگوں زندگی نیک بناں دے وڈے نیچے پاندے  
 تاریاں دانگ اصحاب میرے سمجھ عالی سبحناں پائیا  
 جو مل کرے اطاعت انہاں پاوے نور اجالے  
 ناں ہی ایڈ فضیلت حاصل مول کسے نوں ہوئی



## حکایت دیگر بابت پیدائش

بن جوزی علامہ نالے بڑا محدث نامی شیخ سعدی بھی انہاں کو لوں پڑھیاں بہت کتاباں عرب عراق تے ترکستانوں بہتے لوکی آئے ہور نواحوں دور نزدیکوں لوکاں فیض اکھٹایا اس تھیں نقل حدیث لیا دن جیونکر اوہ فرماوے رب سچا اسماناں او تے اوس دم ایہ فرماندا فخر دی چادر اوڑھے کرسی تے پاوے وڈیائی مڑ جنتی حوراں دے تائیں رب سچا فرماوے اے فرشتیو نوری پٹکے بنھ کے نشیں تمانی اے بہشت دے داروغے سمجھ جنتی دروازے اے دوزخ دے مالک توں بھی سن ایہ بات اساندی کیوں جے اک محبوب اساڈا جو ہے خاص پیارا مائی صاحبہ آمنہ بی بی ذکر عجیب سنادے شروع گل وچہ چھہ مہینے میرے تائیں کوئی ادہ علامت جہڑی اکثر عورتاں آکھ سنادن بلکہ صحت میری او تے بھار نہ کوئی جا پے جیوں جیوں وقت لادت والا نیرٹے ہوندا جاوے بعضے دیلے ایسی حالت ہووے غنودگی طاری خاص اوہ وقت قریبی جس دم رب سچے دکھلایا اس دم پیاس لگی لُجھ مینوں رقت طاری ہوئی! کی ویکھاں اک عجب پیالہ شربت تھیں جو بھر یا

کافی لوگ شاگرد جہناں دے دنیا وچہ گرامی پیرا جمیری تے جیلانی شامل وچہ احباباں انجیں بخارا طوس سمرقند تے قوقندوں دھائے اتنا اس دا علم خزانہاں اوس زمانے آئیہا جد مائی نوں نور محمدی فضلوں بخشیا جاوے یعنی عرش انواروں برقعہ جیکر رتبہ چاندا کیوں جے نور محمد والا اصل مقام آیائی جنت دیاں وچہ کھڑکیاں ہر کوئی بن تن کے بہ جاوے گرد عرش دے کھڑے ہو جاوے جلدی شان گرامی کھول دیو سہٹ جادو رکاں آدن نیک آوازے بند کسب دروازے اس دے کئی گل تنگیں دی ماں اپنی دے شکم مبارک کمد اپیا اتارا جیونکرادی کسے روایت دیکھن اندر آوے گل دی کوئی علامت مینوں ظاہر ناہیں ہوئی بوجھ بدن تے سرتے بھارتے دل دا متلا دن ہر اک طرح آرام بشارت ہر شے ٹھیک سجا پے توں سرور آرام تے فرحت خوشی شگفتگی آوے طرح طرح دے ہون اتناے فضلوں ذات غفاری اوہ بھی اک نظارہ آہا کیستہ فضل سدا یا اجے نہ منگیا موہنوں نہ نکلیا جیکر لیاوے کوئی دودھوں دودھ سفید تے ماکھیوں دودھ کے مٹھا کر یا

برف کنوں اوہ ٹھنڈا زیادہ خوشبو دودھ گلابوں

میرے منہ دے نال لگایا قدرت پاک اجابوں



تے دکھ درد ولادت والا بھی نہ رہ گیا کوئی کی دلچھاں محبوب پیارا بیٹھا رونق لاوے ! ہر شے اوس دی آند آتے رونق عجب لگائی نال خوشی دے الفت پاروں ایہ اشعار سناوے	اپنی گھٹوں پیاس میری سب ختم او سے دم ہوتی ابھی میں اسے حالت دے وچہ مولا کرم کماوے چنوں دودھ سوہانا مکھڑا پھیل گئی روشنائی فیر آواز آئی کن میرے جیونکر کوئی الاوے
----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

فرشتوں کی سلامی دینے والی فوج کاٹی تھی  
جناب آمنہ سنتی تھیں یہ آواز آتی تھی

## سلام بر ذات خیر الانام

سلام اے آمنہ کے لال اے محبوب سبحانی

سلام اے فخر موجودات فخر نوع انسانی

سلام اے ظل رحمانی سلام اے نور یزدانی

ترا نقش قدم ہے ، زندگی کی لوح پیشانی

سلام اے سر وحدت اے سراج بزم ایمانی

زہے یہ عزت افزائی زہے تشریف ازدانی

تیرے آنے سے رونق آگئی گلزار ہستی میں

شریک حال قسمت ہو گیا پھر فضل ربانی



سلام اے صاحبِ خُلُقِ عظیم انسان کو سکھلا دے

یہی اعمال پاکیزہ یہی اشتغالِ روحانی

تیری صورت تیری سیرت تیرا نقشہ تیرا جلوہ

تبسم گفتگو بندہ نوازی و خندہ پیشانی !

اگرچہ فقر و فخری رتبہ ہے تیری قناعت کا

مگر قدموں تلے ہے خسر کسرائی و خاقانی

زمانہ منتظر ہے اب نئی شیرازہ بندی کا

بہت کچھ ہو چکی اجرائے ہستی کی پریشانی

زمین کا گوشہ گوشہ نور سے معمور ہو جائے

تیرے پرتو سے مل جائے ہر اک ذرے کو تابانی

حفیظ بینوا بھی ہے گدائے کوچہ الفت

عقیدت کی جہیں تیری مرآت سے ہے نورانی



تیرا درد ہو مرا سر ہو تیرا دل ہو مرا گھر ہو

تمنا مختصر سی ہے مگر تمہید طولانی

سلام اے آتشیں زنجیر باطل توڑے والے

سلام اے خاک کے ٹوٹے ہوئے دل جوڑنے والے

ایہو آواز ال جاری آہیاں جیوں کناں وچہ آون  
انچ جا پے جیوں خوشیاں خوشیاں دنیا گیت سناوے  
پر مینوں دکھ درد نہ کوئی نہ تکلیف حیرانی  
انہاں ہی رنگ رلیاں دے وچہ مینوں لایا ہو یا  
میں قربان اوہ گھڑی مبارک ہر پاسوں شہدیاں  
کل اندھیرے چار چوہیرے جہڑے جھٹے ہوئے  
ازلی ابدی خوشیاں خوشیاں سے جگ نورانی  
حضرت مائی صاحبہ پاروں راوی ذکر لیا وے  
پہلاں رات اندھیری آہی جاں اوہ ویلا آیا  
سب دیواراں تے چھت مکن روشن نور جاے  
میں حیران ایہ سمجھوں اوتے ایسا عجیب نظارا  
ہو زناں دے وانگوں میری حالت مول نہ آہی  
کسے قسم دی تنگی مینوں ظاہر مول نہ ہونی  
مذقوں ہار نہ رہی ناں ہی ہو جھپٹا جھپٹا  
جہڑی چیز اوتے دل آیا جے لہجے میں کھاناں  
اک یتیم تے بے بس بچہ تیں ہوہ سوالی

انجیں ہو رہی غیبوں کافی منظر دے جاوے  
میرا درد ولادت والا ہر کوئی پیا ونڈا دے  
ایہو نظارہ ایہو دھارا ایہو کارستانی  
اگلا پھلار دگ بدن دا سب گنوا یا ہو یا  
رب دی رحمت نازل ہوئی دور اندھیر ہو یا  
اک نگاہوں روشن دس جھنڈے لائے ہوئے  
کلفت تنگی ختم ہوئی سب رہی نہ مول حیرانی  
وقت پیدائش بابت جیونکر خود آپوں فرماوے  
ہو گیا نور اجالا گھر وچہ قدرت چائن لایا  
گویا نور و نور دیوے سارے جگ وچالے  
تے بچے دی حالت دکھری نور الہی سارا  
دکھ تے درد تے کلفت والی یا کجھ ہو رہا ہی  
مالی بدنی 'روحی' جانی، باقی رہی نہ کوئی  
دل بکاش بے فکری سمجھدا کیستا پیا نکھیرا  
ادب ہی میں حاضر و یکھاں دیوں خیال اٹھاناں  
کیکوں اس دی ہوئے تواضع کی ایہ سر نہانی



ہوئی محسوس پیاس جلد کی ایسی چیسر پلائی  
 انجیں ہو و ولادت ویلے حاجت جہڑی آری  
 پہلاں میں اگلی آری بیٹھی اندر خانے  
 پرادہ جس دم ویلا آیا قدرت رب دکھائی  
 کچھ انہاں وجہ واقف آہیاں ڈھٹیاں بھاکیاں  
 سمجھو میرے اگے کچھ سمجھو خدمت گاراں  
 تے پیدائش بابت یمنوں ہرگز سار نہ کوئی  
 بلکہ وقت پیدائش یمنوں نشہ اجیہا آریا  
 معلوم ہو یا اوہا پیالہ اپنا اثر دکھاندا  
 سب احاطہ نوری دے تے پھیلی روشنائی  
 فرماون اوس ویلے او تھے میں خود حاضر آری  
 اوس دم سب مکان اسادامے روشن نوری  
 اوس حالت وجہ میں چھ چیزاں ڈھٹیاں نال کھاں دے  
 پہلاں ایہ جو نبی محمد جہاں دنیا تے آریا  
 سنیاں کناں نال آوازہ جو اوہ پیا لاوے  
 دوجی ایہ گل نور پیشانیوں انجہ چمکار دکھایا  
 تریجاں میں ہنلاون لئی گرم منگا کے پانی  
 اسے صفیہ ایہ صاف پاکیزہ نہاتا دھوتا ہو یا  
 چوتھا ڈکھا تختہ اوس دا ہو یا قدرت پاروں  
 گویا مہر نبوت والی چمک اپنی دکھلاوے  
 ایسا نور نہ ڈکھا اگے قدرت دا ایہ بھانا

جو نہ ڈکھی سنی نہ اگے نال ہتھاں وچہ آئی  
 اور بھی او تھے حاضر ڈکھی شامل فضل الہی  
 سوچاں کیوں پنجسی ویلا ہوسن دور چھوڑا نے  
 کئی زنانیاں بیٹھیاں ڈھٹیاں محفل اک بنائی  
 تے کچھ وجہ انہاں واقف خوش خویاں خوش رویاں  
 سمجھو ہر شے حاضر آن نال محبت پیاراں  
 عورتاں والی تنگی یمنوں ہرگز مول نہ ہوئی  
 گویا کسے محبت بھریا بیٹھا جام پلایا  
 جس تختیں دکھ نہ رہیا کوئی مسٹ گیا روگ دلاندا  
 انجیں پھوپھی صفیہ بی بی ساری بات سنائی  
 اس فکر دل مت دکھ دکھائے ساڈی کچھ کوتاہی  
 تے خوشبودں سمجھو مہر چیل چھڑکی کستوری  
 جہناں تختیں حیرانی ہوئی بدلے طور جہاں دے  
 آنو ندیاں ہی سر سجدے وجہ ادبوں اوس نوایا  
 یاد دہش لئی امتی میری امت بخشی جادے  
 دیوایں ودھ روشنائی اس دی ہر تھاں چان لایا  
 اوس دم غیلوں ملے آوازہ قدرت ذات ربانی  
 تیں کرد تکلیف نہ کوئی تے نہ تنگی گویا  
 پنجواں دوہاں موندھیاں اندر چمک اک نور انواروں  
 جس دا اثر دے تے ہونے اکھیاں ٹھنڈا پائے  
 پھر اوس اوتے لکھیا ڈکھا کلمہ نور ربانا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں ہے کوئی عبادت دے لائق مگر اللہ محمد میں بھیجے ہوئے اس دے۔

پہلاں یمنوں سمجھ نہ آئی کی ایہ نقش سوہانے صرف دے تے اثر اناندر کردا دور چھوڑا نے



پھر قدرت نے اسے دیے کتنی راہ نمائی جس دم ادائیگوں ہو یا یہ کلمہ نورانی ! اکو یاد پیارے والی لول لول وچہ سمانی میں اسے ہی حالت دیوچہ چھیریں بات ایہ ہونی پہلاں تے کچھ پیت نہ لگا آخر منکر چلایا نال محبت تے پر جوشوں ایہو پیا الادے	منہ زبانون جاری ہونی ایہو کارروانی ہرٹ گیاں تکلیفیں سمجھو جسمانی روحانی گویا نور ایمانوں تحفہ بخشیا ذات خدائی انگل شہادت منہ دچہ حضرت سخن کرین را کوئی ادبا ذکر مبارک جو میں پہلے آکھ سنایا اسے ادتے زور زیادہ غلقت لول فرماوے
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

میں گواہی دیندا ہوں یہ ہے نہیں ہے کوئی عبادت الٰہ مگر اک اللہ جو اک ہے نہیں ہے شریک کوئی

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط

واسطے اس سے تے میں گواہی دیندا ہوں بیشک محمد بندے اللہ سے تے رسول اللہ سے ہیں :

پڑھو درود عاشقو درود پڑھو  
درود سے کبھی غافل نہ ہو درود پڑھو

درود و سلام بر سید خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک  
یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک  
مخسر آدم مخسر ہوا      مخسر نوح و مخسر یحییٰ  
مخسر ابراہیم مخسر موسیٰ      مخسر اسمعیل و مخسر عیسیٰ  
یا نبی سلام علیک و یا رسول سلام علیک  
یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک  
رحمتوں کے تاج والے      دو جہاں کے راج والے  
عرش کے معراج والے      عاصیوں کے لاج والے

لے این اذکار و کتب معبرہ نیافتہ ام ایرو متعال می دانند حقیقتش حبیبیت ابراہیم دچپی خوانندگاں نوشتہ ام والدہ اعظم بالصواب ۱۲ فاروقی



یا نبی سلام علیک و یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک  
 ہے یہ حسرت در پہ آئیں اشک کے دریا بہائیں  
 سینے کے سب داغ دکھائیں سامنے ہو کر عرض سنائیں  
 یا نبی سلام علیک و یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک  
 پوری یارب یہ دعا کر ہم در مولا پہ جہا کر  
 پہلے کچھ نصتیں سن کر یہ پڑھیں سر کو جھکا کر  
 یا نبی سلام علیک و یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک  
 بخش دو جو چیز چاہو کیونکہ محبوب خدا ہو  
 اب تو بہتر جو دوا ہو ہاں جواب اس کا عطا ہو  
 یا نبی سلام علیک و یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک  
 رنج و غم کھائے ہوئے ہیں در سے آئے ہوئے ہیں  
 تم پہ اترائے ہوئے ہیں ہاتھ پھیلائے ہوئے ہیں  
 یا نبی سلام علیک و یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک  
 جان کر کافی سہارا لے لیا ہے در تمہارا  
 خلق کے وارث خدا را لو سلام اب تو ہمارا  
 یا نبی سلام علیک و یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک  
 ہاں یہ پورا مدعا ہو ہم ہوں در بار خدا ہو  
 تم ادھر جلوہ نما ہو اس طرف سے یہ صدا ہو  
 یا نبی سلام علیک و یا رسول سلام علیک



یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک  
 یہ ہے اک شیدا تمہارا پھر رہا ہے مارا مارا  
 جابجا تم کو پکارا اس کی اب سن لو خدارا  
 یا نبی سلام علیک و یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک  
 عاشق مائل کی سن لو بانی محفل کی سن لو  
 سامعین کے دل کی سن لو عاجز بے سہل کی سن لو  
 یا نبی سلام علیک و یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک  
 آپ ہی شاہ انس و جان ہو دارت کون و مکان ہو  
 راہنمائے دو جہان ہو پیشوائے مرسلان ہو  
 یا نبی سلام علیک و یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک  
 نور رب العالمین ہوا جلوۂ حق الیقین ہو  
 سرور دنیا و دیں ہو دل میں آنکھوں میں مبین ہو  
 یا نبی سلام علیک و یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک  
 بادشاہ انبیا رہو نور ذات کبریا ہو  
 حامی روز جزا ہو خلق کے مشکل کشا ہو  
 یا نبی سلام علیک و یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک  
 عرش اعظم پر تمہیں ہو خلق کے راہبر تمہیں ہو  
 ساتی کوثر تمہیں ہو شافع محشر تمہیں ہو  
 یا نبی سلام علیک و یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک



قابل مدح و ثنا ہو جو بکھول اس سے سوا ہو  
 آپ کی توصیف کیا ہو یعنی محبوب خدا ہو  
 یا نبی سلام علیک و یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک  
 دورے غم کا کنارا سرور عالم خدا را  
 دیکھئے جلدی سہارا پار ہو بیڑا ہمارا  
 یا نبی سلام علیک و یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک  
 میرے مولا میرے سرور ہے یہی ارمان اکبر  
 پہلے قدموں پر رکھے سر پھر کہے یہ سراٹھا کر  
 یا نبی سلام علیک و یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَارِكْ وَسَلِّمْ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اسادے محمدؐ سے تے اوپر آل سردار اسادے محمدؐ سے تے برکتاں تے سلامتی:

اطلاع یافتن از پیدائش جد حضرت خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام ذکر آل

جس دم حضرت پیدا ہوئے ہو گیا جگت نورانی ملکی تنگیاں تے ہنگائیاں جہاں ہوش بھلائی بے شک جس دم دنیا ادا تے آدن رب دے پیالے پل دھپے کا یا پلٹے جگ دی ہو رہی حالت ہو دے تے مڑا ہستی پاک نبی دی رحمت ذات الہی جیوں مائیاں گھر والیاں نے ڈٹھے عجب نظائے	فخط اندھیرا رہیا نہ کوئی ہر تے دی اندانی ہلی جلو یوں نظر نہ آئیاں مولا کرم کیستانی الت ہو رہا نہ دی دس دے خوش خوش لو کی مالے غلبوں رب سبب بناوے پیا وسیلے ڈھو دے کیوں نہ ادا دی آداوے ہوئے دور تباہی انجیں باہر دادے صاحب کامل مرر سوہارے
----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

خاتم المرسلین کتابوں جویں روایت آئی  
 دادا صاحب کعبے اندر بیٹھا دل بھر مانی



اوسے جاوے بیٹھیاں بیٹھیاں نیند راسنوں آوے  
ستیاں ہو یاں خواب وچالے آیا نظر استارا  
بل وچہ دیکھ دیاں ہی اوں دیاں شاخاں رنج دی ہو یاں  
ایسے ہی نہیں مشرق مغرب تیکن بھلیاں سارے  
اس قسموں روشنائی مینوں نظری کدی نہ آئی  
اسے ملک وچالے ساں میں مستی دیو چہر آیا  
عرب عجم دے سبھو لو کی آن جھکے اوس اگے  
مرٹ بھی اوہ درخت اکھائیں دم دم دودھ داجا دے  
بعضے لپٹ گئے نال اس دے اُسے دے ہی ہوئے  
جدول اوہ ایس ارادیوں آئے قدرت لب کھاندا  
ڈٹھیس جدول قریشی اوسنوں وڈھن کارن آئے  
فیر انہا نون انجہ دھکایا عرب انہاں ستے پایا  
سبھ مرعوب ہوئے اس حالوں شیخی رہی نہ کافی  
اس ویلے مرٹ میں بھی چاہیا ڈالیاں مہمہ لالواں !  
مہمہ پسار یا پر نہ پہنٹا رہ گیا فیسر پچھا میں  
مجھ نہ سمجھیا اوسے ویلے کاہنہ دے دل آیا  
سن کر کاہنہ سخن میرے نول بڑی پریشاں ہوئی  
کچھ چہر رہی نموش بے چاری آخر موموں بولی  
کہندی جے ایہ بات تساد دی بے سمجھ تیج تمام  
مشرق مغرب تیکن جس دی ہوئی دو جگ شاہی  
اوہ ہوئی مقبول خدا داتے مقبول زمانے  
ایہ گل من کے اس دے تائیں بڑی حیرانی ہوئی  
مرٹ کجے آ بیٹھا ادنجیں کردا پیا نظارا  
باراں بیٹے آئے اس دے بارھواں لد سدھایا  
باتی بھی اولاد داں دالے بڑے قبیلیاں واسے

اپنے وچہ خیالاں بھالال او تھے ہی سوں جاوے  
ڈٹھیس رکھ اک ہر تیوں اک اہر ابھرا پھل دادا  
گویا جہا چڑھیاں آسمانی اوتھے رنج کھلوتیاں  
وچہ انہاں روشنائی نکلی دین لگی چمکارے  
بھی خوشبو ہر پتروں آوے عجب بہار بنائی  
قدرت دالے اوس دم مینوں ہو رہی رنگ دکھایا  
ایسی الفت دل وچہ دھانی نال اوسے سبھ لگے  
پر ادھ جدول قریشیاں ڈٹھا ہو رہی حال ہو جاوے  
بعضے اوسنوں وڈھن کارن سر تے آن کھلوتے  
اک نورانی مرد اسے یقین نکل باہر آجا ندا  
آنو ندیاں پھر پکی جھپٹیوں سبھناں مار ہٹاتے  
ہمت ہار کھلوتے سارے سیر طے کوئی نہ آیا  
آخر قدیں لگ گئے انہاں جہنم خلاصی پائی  
شاید میں بھی اسے صدف دلی مرادال پانواں  
کھل گئی اکھ تے میں گھبرایا کی سر پیا اس میں  
تے سبھ قصہ سنے والا اوسنوں اکھ سنایا  
فن ہو یا رنگ چہرے دا سبھ بات نہ اوڑھے کوئی  
اپنے دل دی سبھ حقیقت اس نے مرٹ کے کھولی  
نسل تیری تھیں ہوئی کوئی صاحب شان گہرا  
خلقت نال اوہ دے مل پاسی دائم فضل الہی  
ہر کوئی وچہ اطاعت اوں دی دو جگ تمجھاں مانے  
پر ایہ مشکل جا پے اوسنوں سمجھ نہ آوے کوئی  
ایہ سوچاں سوچے بیٹھا عاجز حال آوارا  
ویا مہیا تے گھر باراں والا صاحب حسن سوایا  
ہر اک طرح آرام آسانش ہر کوئی انہاں نالے



پیر اس دا عظم اشری دھایا ہر دم گریہ زاری  
انہاں فکران ہاڑیاں دیوچہ روئیاں وقت و ماوسے  
دھکرایہ کرنا پچھے آہا جیویں مناسب آیا

عقل فکر سبھ بھلا سوچا چھٹی کار گداری !  
کی بنیاں کی کرناں ہونا کی رب رنگ دکھا دے  
ہن اوہ ایستھے لکھ دکھاناں رب سبب بنایا

## ذکر وفات حضرت عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ

تیری ازلی تسلّم الٰہی جیونکر وگی ہووے !  
تیرے بھانے توں ہی جانے جیویں تدم نہ جانے  
تیرے کُن فیکوُن دے اگے کس دا چلے چارا  
قادر مطلق ذات تسال دی جیویں چاہو فرماؤ  
قدرت تیری بہت اوتیرے پہنچ نہیں انسانی  
پاک نبی دا درجہ عالی دو جگ وجہ دسیوئی  
بھی ایہ جس نے پاک نبی توں ذرا بھی دکھ پونچایا  
ماپے دڈی نعمت ہوندی کارن نکیاں بالاں  
بھانویں کتنی تنگی جس دم ماپے نظری آون  
دڈی خوشی انہاں دی لہو دلی مراد ایہو ہی  
ہر حالت وجہ مایاں والی رگ رگ حب سمائی  
جیکر ایہ نہ مرتے ہون تے مر چلن نہ کوئی  
اصل حقیقت ڈھٹی جاوے ماپے نعمت بھاری  
رب کرے اس نعمت پاروں خالی ہے نہ کوئی  
پیغمبر تے رب دا پیارا نبی محمد عالی  
بیٹ مائی دے وچا بچہ پیا ڈیرا اپنا لاوے  
حضرت والد شام نواحے کرن تجارت جاندے  
اسے حالوں مال تمامی اپنے نال لدا کے !  
کچھ عرصہ بعد پھیرے اوتھے مال تمام دکایا  
چل دے چل دے جس دم پہنتے آکے شہر مدینے

کون اوہ موڑے کون تہڑے اگے کون کھوڑے  
کیا مجال کسے دی اس تے حرف ذرا کچھ آنے  
ایہ سبھ دہم خیال تسال دا بہت بلند ستارا  
اسیں تے سجدے سیس نوایا اوہ بھی کرم کماؤ  
نال ہی وجہ خیال سما دے ایہ کچھ کارستانی  
سبھ کچھ ادس دی خاطر کیستا ایہ بھی نال کیوئی  
جسمی، روحی، دلی، زبانی، اس نے ظلم کمایا  
پایاں نال حیاتی نالے دس دے سب خوشحالاں  
خوشیوں اچھلن کدن دوڑن مور خیال چوکا دن  
مال پیو داسر سایہ ہووے فکر نہ رہ جائے کوئی  
اسے اوتے لٹو پھر دے ایہو دل وجہ جانی  
گویا زندگی دی گل ساری ختم انہاں دی ہوئی  
انہاں بناں حیاتی ہوندی بے لطفی بیزاری  
ہوندے ساتھ برابر سمجھے ہی ہووے دلجوئی  
فیر اس بھین ودھ رتبہ دتا دو جگ سندا والی  
اچھے نہ پورا نور سوہاڑے قدرت رنگ دکھا دے  
جیونکہ کوئی نفع اٹھاندے انجھن ایہ بھی پاندے  
ونجہ پہنچے اوہ شام نواحے پینڈا سفر مکا کے  
فیر دوبارہ واپس آئے خیال دے وچہ آیا  
کچھ دن اوتھے پھیرے آکر سن توں نال یقینے



اچن چلتی اک دھاڑے آن بھسار دبا یا  
 سنگ دے ساتھی ہو تہا پر گھرانوں آئے  
 شہر مدینے پتر تیرا سخت بیمار ہو پانی  
 عبدالمطلب ایہ گل سن کے وڈے بیٹے تائیں  
 سن فرمان پیو دا عارث کردا سفر تیری  
 اوہرول سنو بیان عبد اللہ اندر شہر مدینے  
 عارث اچے نہ پنتا دتھے کیتی کوچ تیری  
 شروع یتیمی دا لڈھ بدھا چھڈیا لعل یگانا  
 ایدہرول عارث جس دم پنتا شہر مدینے جا کے  
 دروول چچیاں نکل گیاں ہو یاں باہیں کھیاں  
 آکھے ویرا جے تدھ انجیں دیوئی جاں پیاری  
 ہک وادی میں آخر ویلے چہرہ تک دا تیرا  
 ہن ایہ داغ جدائی والا میرا کون مٹا سی  
 ایہ تیرا غم دل میرے توں کدی بھی ناہیں جانا  
 دادا او دیرا داغ جدا یوں ایسا لایوئی مینوں  
 ایسے حالوں عارث روئے غم دے دین الاوے  
 منزل منزل پینڈا کر گئے پرت مکھے مرٹ آیا  
 سن بیٹے دا حال پیو نوں تیر لگا وجہ سینے  
 چارچو غیر اندر میرا ہویا اکھیوں نور سدھانا  
 ہور قبیلے سارے تائیں صدمہ پنتا بھارا  
 خیر اس جو کچھ زندگی والا ایسی میٹھ لکھایا  
 پر نورانی چہرہ اتکنا مول نصیب نہ ہویا  
 کچھ نہیں دخل مت در اندر سمجھ نہ آوے کافی

گھر آدن دا خباں چکایا ایسا چت اٹھایا  
 جہناں عبدالمطلب تائیں ایہ سب حال بتائے  
 جلدی پہنچ لیا گھراؤ سنوں کریں علاج دوائی  
 عارث جس دا نام بتا دن کھجے جلد او دوائیں  
 شہر مدینے اچے نہ پنتا بنی مصیبت بھاری  
 ہو گئے تنگ بیماری پاروں سوئے لعل ننگے  
 سب قبیلے اپنے تائیں لائی تیر کٹاری  
 کنب گئے عرش فرش دے کنڈرے دیکھ یتیم الجانا  
 اگوں ویر نہ نظری آیا ڈول گیا گھبرا کے  
 مالے آہیں درد غماں نے تن من ہڈیاں تلیاں  
 کیوں نہ پہلے پتہ دتوئی مینوں جاندی وادی  
 مت ایہ داغ اتنے والا میٹھی ویندا میرا  
 تیرے جہی پیاری صورت آکر کون وکھا سی  
 لایوئی ہر مے نوں غم دی سول کلیمے دھانا  
 باہجہ وصالوں مشکل ہو یا حال سنا نواں کینوں  
 اوٹھوں پرت آیا مر گھرنوں سول فراقوں لھائے  
 آپسغام جدائی والا والد نوں پہنچایا  
 رووے آہیں مار کر اہیں لیتے پیا زینے  
 اوس محبوب ملے دے جس دم کیستا گور ٹکانا  
 سن کر موت عبد اللہ والی رووے بیٹھا سارا  
 اتنا اوس دا پورا ہو یا بستر جھاڑ اوٹھایا  
 دانہ پانی اوس تھیں پہلے امروں اکٹھ کھلویا  
 جو چاہے سو کر دا آپوں غیراں دخل کیانی

کرن روایت آمنہ مانی نوں بھی خبر ہو جاوے  
 سن کے تیر لگا وجہ سینے درد تیر وگاوے



آکھے ٹٹ گئی پینگھ مولاریوں رب نکل نہ بھاوی  
 جیکرا نجیں ہوئی آری کیوں ایہ جوڑ بسایا  
 راج کے بے سہاگ زوٹھا بجن گئے ہو راوی  
 اسے حالوں ایہ مرثیہ دردوں آکھ سنایا

عَفَا جَانِبَ الْبَطْحَاءِ مِنْ ابْنِ هَاشِمٍ  
 وَجَادَ سَرَ لَحْدًا خَاسِرًا فِي الْغَمِّ غَمِّ

ہاشم دافرنند اک سوہنا صورت دامن بھانا  
 گویا وانگ بہادر لوکاں صاحب نشان توانا  
 بیاتھوں بطحاؤں الغم ہی کینوس ونبہ لگانا  
 جاستاد چہ قبر اپنی دے پھیرا پرست نہ یانا

دَعَتْهُ الثَّيَّاءُ دَعْوَةً فَأَجَابَهَا  
 وَمَا تَرَكَتْ فِي النَّاسِ مِثْلَ ابْنِ هَاشِمٍ

ظالم موت نے تک کے اوسنوں اپنی طرف بلایا  
 پراسوس اس موت دے اوتے جو اس کسب کمایا  
 اس کراہدی آوارہ ڈیرا جھباس دے ول آیا  
 مثل بھی چھڈ نہ گئی اہدی کو نام نشان گنویا

عَشِيَّةً سَاحُوا يَحْمِلُونَ سِرْبِيَّةً  
 تَوَائِدًا أَصْحَابَهُ فِي التَّرَاحِمِ

شام ہوئی جد کوچ کیستا اوس ڈیرا اپنا چاندا  
 لاش اہدی نول وارواری ہر اک پیا اٹھا ندا  
 قبرستانے لاش اہدی نول فیرو پونچا یا چاندا  
 گویا ہرول الفت ال دی تے ہر کوئی غم ٹھاندا

فَإِنْ يَكُ غَالَتِ الْمَسَايَا وَسَرِيْبَهَا  
 فَقَدْ كَانَ مِعْطَاءً كَثِيرًا لِّتَرَاحِمِ

بھالویں موت اسڈے کولوں اسنوں چھکے جاندا  
 مر بھی اودہ سی بھی بہادر عالی شان جنہاں دی  
 شک نہیں ونجہ ڈیرا اوس واسا مقول دور نگاندی  
 دیوے ساتھ غریباں رامیاں مدد سکیناں دی

انجیں سور بہنیریاں خوبیاں اس وجہ پایاں جادون  
 جنہاں یاد کرے تے روئے اکھیوں فیرو گادون

عبدالطلب اسے حالے عاجز پھرے نتانا  
 اسے جھریوں شتیاں ہو یا ادا ڈھیوس اوا نظارا  
 ایہ کی درشن لگی میں نے سمجھیں بات اوتیرے  
 ایو جھورے کر یاں اس نے سیں جھکا یا ہوٹیا  
 کچھ مدت جال انجیں گذری چکے نظر اتا ہاں  
 اشربیت اندر وجہ جا کے ایہو کرے جھورانا  
 جس حق میں آغم تازہ ہو یا سوچے پیا بیچارا  
 لگے ہی میں مٹھا ہو یا ہور بنی سر میرے  
 درد غماں شے گھیرے اندر حال و نچایا ہو یا  
 دیکھے مرثیہ درشن ہوئی پہنجن جھٹھنگا ہاں



آدن کئی آواز اں مٹھیاں مٹھن پیاں اوہ پا دن،  
اسے حالت منظر اندر آہے وچہ حیرانی  
اے سردار مکے دے تینوں ہوئے مبارک بادی  
اج گنام تیرے بچڑے و نام ہو یا مر تازہ  
اوہ صورت شکل پیاری اس تھیں روضہ نورانی  
کہ شہر ویران تمامی نامے اصر یا موسیٰ  
براک شے تے رونق آئی بن گئے سبزہ زاراں  
اتنی اس تھیں رونق توں سن مکے دیا سردارا  
ایہ گل سن کے اوسے ویلے گھر دل پئے روانا  
براک تھانویں چمکو چکی براک جگہ نورانی  
ہو گئے ول تے صحت پا گئے جو بیمار پرانے  
اس حالت تھیں ہو زیادہ خوشی دے وچہ ہوئی  
کیا کہنا جس دوس بچے دا شرف زیارت پایا  
آکھے بیشک ساڈے اوتے ہے ایہ فضل ربانا  
حق ادا نہیں ہوندا کیتیاں لکھاں شکر گذاری  
حضرت آمنہ نوں آکھندے ہوئے مبارک بادی  
خیر مبارک ہوئے تساتوں مانی صاحبہ فرما دن  
پھر سردار مکے دا پچھے مانی صاحبہ تائیں  
لگھے دن میں ستیاں ہویاں ڈٹھے ایہ اشارے  
مانی صاحبہ نے فرمایا بے شک انجیں جانی  
کافی انداں وچوں دے جیل دل رات گزارے  
بے شک ہے ایہ جیہ عجائب تحفہ ذات ربانی

جس تھیں خوشی ہوئی دل اندر رب دا شکر منا دن  
اچراں کن آواز آوے کہندا کوئی زبانی  
اج دن ہوئی گھر تیرے وچہ رحمت ذات خدادی  
بخشیا رب نے بچڑا اوسنوں اوہا خاص اندازہ  
جس دے شعیبوں نوری دے ہر شے دی ارزانی  
رکھ درخت سکے کوئی پتہ نظر نہ آوے گویا  
گویا بدل گئی اوہ حالت مہک پیاں گلزاراں !  
جلدی چل کے کیں زیارت دور ہو دی دکھ سارا  
آڈٹھا گھر و سدا اونجیں ہر تھاں نور ربانا  
ہر رکھ سبزہ زار و سیوے ہر تھاں تازہ پانی  
روگیاں دا کوئی روگ نہ رہ گیا کیرے شکر تانے  
ونجہ و کھین مرط بچڑے تائیں جس تھیں ہر شے لڑائی  
رہ گیا حیرت دے وچہ تلدا اپنا آپ بھڑایا  
مویاں گیاتوں ایہ کچھ تحفہ سوواری شکرانا  
الحمد الحمد اس دی رحمت ساری  
جیں ایہ تحفہ حاصل ہویا رحمت خاص خدادی  
نالے ہوئے برکت اس وچہ کھی سمجھ بچیر طے جا دن  
اس گل دی سمجھ کھول حقیقت یوں ذرا بتائیں  
کیا تھہ بھی کچھ نظری آئے ایس طرح چمکارے  
اس تھیں و دھ اشکے یوں ہر دم ایہو روانی  
جہڑے سن کر عبدالمطلب دل وچہ خیال چترے  
ساڈی طاقت تھیں ایہ اتنے ہے ہوئی ارزانی

## روایت منقولہ

۱۔ ایس روایات است از کتب معتبرہ میانہ ام و اللہ اعلم بحال غرض خوردہ ام و کجا میرہ ام - مینوم ۱۲ فاروقی



راوی کرے روایت ہو راگ وچہ کتاباں آیا  
بیت اللہ سے بت جو آئے تن سو سٹھ تمامی  
وچہ ایران محل شاہانہ نوشیرواں بنوائے  
آگیا زلزلہ انہاں اوتے چیریاں گیاں دیواراں  
بھی شیطانی مکر فریبوں ہو گئی خاص رہائی !  
آتش کدہ ایرانیاں دا جو مڈھوں تپسیا ہویا  
ازہ بھی اگ انکاروں بھریا ہو گیا سرد تداہیں  
دیکھ ایرانی ایہ کجھ حالت وچ حیرانی آئے  
بھی ملک دریا عجم نواسے جہڑا ہر دم جاری  
ہک صحرا نواح اسے وچہ رگستان تمامی  
اج دن اوتے رحمت ربی ہر تھاں پانی جاری  
ہو رانجیں ہک شام نواسے پانیوں دگیا نالا

وقت پیدائش سرور عالم عجب اک رنگ دکھایا  
سن دیاں منہ سے پر نے ڈگے تک کے شان گرامی  
یکے تے مضبوط مسالیں لوہے وانگوں آئے  
کنگیاں کجھ حال نہ دہ گیا ٹٹ کرے اک واراں  
گویا ختم ہوئی ایہ طاقت رحمت رب دی چھائی  
تے ایرانی ہر اک بندہ اس تے چپیا ہویا  
گرمی دا کوئی اثر نہ باقی جے سے زور لگائیں  
آکھن ہائے ایہ کی ہویا نے راز کوئی سمجھائے  
اوہ بھی اوس دم خشک ہو جائے قدرت اللہ باری  
کئی زمانے پانی اس وچہ بوند نہ ڈھٹی جانی  
اک ندی تے خاص انجیں ہی جیوں طغیانی بھاری  
ہن تک اونجیں جاری جلوہ ذات الہی والا

## قصیدہ اکبر وارفی رحمۃ اللہ علیہ

جب عرب کے چمن میں وہ نور خدا ہر طرف اپنا جلوہ دکھانے لگا  
کفر غارت ہوا بت گرے ٹوٹ کر منہ پہاڑوں میں شیطان چھپانے لگا  
کیا بشر کیا ملک کیا زمین کیا فلک عرش سے فرش تک شرق سے غرب تک  
دیکھ کر نور حق ہر کوئی یک بیک آمد آمد کا مرزہ سنانے لگا  
بدلیاں رحمتوں کی گر جنے لگیں نو بتیں شادمانی کی بجنے لگیں  
دین کی فوجیں ہر سمت بجنے لگیں پرچم اسلام کا جگمگانے لگا  
ہر طرف نور ایزد ہویدا ہوا جس نے دیکھا وہی دل سے شیدا ہوا  
جب عرب میں وہ محبوب پیدا ہوا سب کو جتنے حبس تھے گھٹانے لگا  
پھر تو بحر شریعت میں موجیں اٹھیں چار جانب نبوت کی فوجیں اٹھیں  
خوب اللہ سے باتیں ہونے لگیں پاس روح الامیں آنے جانے لگا  
لے این ہم روایات است کہ داعظین ساختہ اندر داند علم ۱۲ خادوقی



کنگرے قصر کسراے کے گرنے لگے ڈوبتے کلمہ پڑھ پڑھ کے تر نے لگے  
 آگ آتش کدوں کی بجھانے لگا خشک صحرا میں پانی بہانے لگا  
 سونگھ کر بھینی بھیتی وہ خوشبوئے تن دیکھ کر رحمت حق چمن در چمن !  
 کہہ کے اُنٹ نیبی پڑھ کے صبی علی بلیل خوشنوا بچھانے لگا کر  
 موم پتھر ہوا بول اوٹھے جانور الٹا سورج پھرا ہو گیا شش منبر  
 رفع حاجت کو اک جا کئے دو شجر انگلیوں میں سے چشمے بہانے لگا  
 ساتھ بوبکرہ عمرہ اور عثمان رض علی پنجتن پاک پہنچے گلی در گلی !  
 دل میں یہ مدعا اے خدا کر بھلی منہ سے ہر ایک کلمہ پڑھانے لگا  
 جیسے تاروں میں جلوہ ہو ماہتاب کا وہ پرا باندھ کر چار اصحاب کا  
 سیدھا رستہ کسی کو بتانے لگا دل کسی کا ادا سے بچھانے لگا  
 اکبر خستہ کی چاہیں التجا ان سے پوری تو ہو کوئی بہر خدا  
 یا تو جلوہ دکھا یا مدینے بلا ورنہ خدمت میں رکھ دل ٹکانے لگا

## دیگر روایات بوقت ولادت شریف

اَللّٰهُ يَجِدُكَ يَتِيْمًا فَاَوَاٰ

کیا نہیں پایا اللہ نے یتیموں یتیم فیرا اوس نے ٹکانا دتا

حضرت عبدالرحمن بن عوف دی والدہ کردی ذکر زبانی پیدا آپ ہوئے تے میں ہی اپنے متھیں چانواں غلیوں فیر جواب دے دے دے دے دے دے دے جس تھیں شام ملک دے سانوں نظر مکان سمجھ آئے گویا راز پوشیدہ سارے ہو گیا آگ نظر آرا عثمان ابی العاص دی مائی فاطمہ بی بی لیا دے	اوس موقع میں اوتھے آہی حاضر خدمت بھانی سناں آواز الحمد للہ آکھے نبی خپے سانواں اوسے دم نورانی شعلہ ہک چمکار وکھا دے ہور بتیریاں چیزاں ڈھٹیاں پردے گئے چوکائے لگ گئی طبع طبیعت ادھرے دھر ہویا دکھ سارا وقت پیدا آتش ساں میں اوتھے جاں رب کریم کما دے
------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

اوس دم چمکیا نور اجیہا پھیل گئی روشنائی

گھر در تے دیواراں سمجھو نور نور ہو بانی

یہ ہیں روایات است اصل شان بنظم نیاندھے دانم از کجا آورده اند ۱۲ شریف علی قادری



تارے چمک چمک انجہ جھکے فکر پیا دل میرے  
 ہر روایت سفیاں بندی اوس موقعے فرماوے  
 صبح ہوندیاں ہی اک جگہ تے کیتا اساں اوتارا  
 اسے حالوں سبحناں ساتھیاں نظر اوتا ہاں ماری  
 لٹکیا ہو یا وجہ اسماناں تک کے حیرت ہوئی  
 تگدیاں ہی اوہ ساڈے تائیں نال آواز بلاوے  
 ایہ ویلا نہیں سونے والا جاگو ذکر الاؤ  
 اچ خدا نے دنیا اوتے کرم کمال کیا  
 اسماناں تے جس دی خوشیوں دھوم رچائی ہوئی  
 ناامیداں ناداراں دی بات بنائی ہوئی  
 خزاں گئی رکھیرے ہوئے سبھ ٹھنڈک پائی ہوئی  
 چن ستاریاں سورج اوتے گھڑی اک آئی ہوئی  
 ایسی ساعت کرماں والی کون شمار لیاوے  
 سونے والیو ویلا نہیں ایہ اکھیاں میٹن والا  
 قہر اند میر ختم ہوئے تے ہر تھانویں روشنائی  
 راوی کرے روایت جدا یہ سنی اسال گل ساری  
 اسے جھوڑے غم وجہ چلے جال آپس مکے آئے  
 عبدالمطلب نوں رب بخشیا پوتر شکل نورانی  
 ایہو جس دے جمنوں پہلے قدرت رب دکھاوے  
 ہر شے دی ارزانی ہوئی بارشش عامو عامی  
 ہور عجائب قدرت والے دس پئے تظاے  
 اچے نہ حضرت دنیا اوتے قدم مبارک پایا

دھبہ نہ پون نہیں دے اوتے اول چار چو فیروے  
 اس راتے وجہ تافلہ ساڈا شام راہے پیا آوے  
 نال آرام سو جانا چاہیا تھکن اتاراں سارا  
 ڈٹھا اک سوار عجائب سوہنی سحر پیاری  
 سمجھوں بات اوتیرے جس دا پتہ نہ لگے کوئی  
 اکھو سونے والیو جاگو سونا روا نہ آوے  
 اللہ دے انعام اکراموں لطف تمام اٹھاؤ  
 نبی محمد ختم نبیاں جنم مبارک لیا یا  
 جنت دے در کھلے دوزخ بند کرائی ہوئی  
 گویا ہر اک سہ کھمے دی سرے لگائی ہوئی  
 خفگی غمی حیرانی والی بات و بخائی ہوئی  
 خوشیوں ناچ چمک داسے رونق لائی ہوئی  
 جس وجہ نی ہر جہاں سرور رب پیدا فرماوے  
 جاگو ہوش سنبھا لو ہوئے دل دا دور کشالا  
 چمک پیا اچ چن اسلامی گھڑی مبارک آئی  
 خوف ہو یا کچھ دل دے اندر ہو نہ ہوئے کاری  
 معلم ہو یا سب حوالا ہر کوئی ذکر سناے  
 جس دے جدیاں ہی ہر شے دی رب کیتی ارزانی  
 ہر اک ملکی تنگی ترشی دیہاں وجہ مک جاوے  
 رکھ درخت بہاراں اوتے دس پھلے تماشائی  
 گویا شہر مکے دے اوتے رحمت ٹھاٹھاں مارے  
 روز بیونجہ پہلے اس تھیں رب نے رنگ دکھایا

رہ گیا سی ایہ واقعہ کچھ یادایتھے آجاوے

لکھ سناواں بھایاں تائیں کوں اوہ وقت ہاوے



## واقعہ اصحاب اقیل

دکنی عرب علاقے تائیں عربی یمن الاون !  
 ہر قسمیوں پیدائش ایتھے آب و ہوا سوہانی  
 لوکی سمجھ آسودہ او تھے عیش بہاراں کمر دے  
 تنگی ترشیوں تے تکلیفوں واقف کار نہ کوئی  
 اس تھیں پار سمندروں لہندے ملک حبش واپاسا  
 ایہ علاقہ وجہ افریقہ بہتا ریگستانی !  
 لہندے نالوں چڑھ دا پاسا خوب آباد دیوے  
 حبشیاں دی آبادی او تھے انہاں دی ہی شاہی  
 اسے پاروں یمن او تھے بھی قبضہ آن جمایا  
 شاہ حبش دی طرفوں ایتھے جہڑا حاکم نامی  
 وجہ علاقے اس نے آکے رعب ہراک تے پایا  
 ہمد نواحی پاسے بھی اس کافی نال ملائے  
 راوی کرے روایت اس دی صورت اسی آہی  
 اونجہ بھی صورت شکل اچھی دیکھ دیاں دل جاوے  
 اک پل اوس دے کول نہ کوئی بسکدا دل دیکھے  
 اے پر امرت در انجیں اندر دنیا داری  
 حبشی شاہ نے فوج اپنی تے ایہ جرنیل بنایا  
 صنعا شہر یمن دا وڈا دار حکومت کمر دا  
 وڈیاں لوکاں دا تے دل مذہب نہیں ہوندا کوئی  
 اوہ تاں اپنی سیاست دے وجہ رات دن سودانی  
 مذہب انہاں اک رسم مطابق اپنی کارستانی  
 ابوہرہ دا بھی وجہ کتاباں لکھیا مذہب عیسائی

بڑا آباد تے رونق بھریا پاسا ایہو بتاؤں  
 ویلے او تے بارش ہوئے ہر شے دی ارزانی  
 اک دو جے تھیں اپرا پادرا طور دس بربر دے  
 ہر اک اپنی تھانویں سوکھا رحمت رب دی ہوئی  
 حبشی لوکی دس جتھے خوب تنہاں دا واسا  
 مصر ملک تھیں دکن پاسے رہندے لوک سودانی  
 ہر شے دی ارزانی او تھے ہر کوئی خوشیوں جیوے  
 انہاں دا ہی زور حکومت انہاں دی گل آہی  
 سمجھ علاقہ زیر حکومت اچھی طرح دیا  
 ابوہرہ الاثرم اوس لہندے صاحب شان گرانی  
 اپنا سکے خوب جمایا شاہی شان دکھایا  
 گویا اپنا راج حکومت قائم کر دکھلائے  
 ہونٹ کٹے نک وڈھیا ہویا منہ تے پھری سیاہی  
 کوہ جامندا تے بد شکلا بد بوجیوں آوے  
 نہ اوسنوں کوئی چاہندا ناہیں سن دا کوئی چیکے  
 رعب و تار علاقے اندر بھی درجہ سرداری  
 اوسے طفیلوں یمن نواح دا صوبہ دار ہو آیا  
 او تھے ہی سب کارا بار اوسے دا دم بھر دا  
 جے ہوندا تے اوہ بھی انجیں دنیاوی دل جوئی  
 اسے او تے مرے پھرے رب دا پتہ نہ کائی  
 نہیں تاں دنیا دے پروردے لے نال دہانی  
 ایہر اصلی حال نہ معلوم کھڑے طور دہانی



اوس دم اوس دے سب نواسے آہا زور عیسائیوں  
 وجہ طبرانی اس دی بابت ایہ اذکار لیاوے  
 ابراہیم تھیں ابراہیم اس دا آہا نام یسانی  
 جہاں ارباط یمن دے شاہ دی فوج بغاوت پانی  
 ایہ انہاں دے اگے اگے گل ودھائی جاندا  
 اسے جھکڑے وجہ شاہ یمن ہووے قتل بے چارہ  
 ہک عیسائی اس دی بابت حال کرے اشکارا  
 افریقہ دے ساحل اوتے ذیلع شہر اک ہويا  
 اس دے اورھاں مقابل چڑھ دے یمن علاقہ جانی  
 ابراہیم رومی چاک آہا اک اسے قصبے رہندا  
 اوس دم حبشی شاہ دانا ب جو سی یمن وچا لے  
 تے جو اوس دی فوج آہی سجدہ اودہ بھی مار بھجانی  
 اگوں جانشین اودہ کوئی ہويا مرد سیانا  
 گویا اپنا نائب کر کے بھیج دتا اس پاسے  
 گل اصلی ایہ حبشہ ولوں ہے سی آیا ہويا  
 اس دے جانشیناں بھانویں نائب پیا بنایا  
 عامل تے کارندے اس نے ہر اک جگہ پونچائے  
 اس دے اثر دل یمن تمامی ہو گئے لوک عیسائی  
 اسے حالوں ابراہیم نے کئی گرجے پیئے بنوائے  
 وجہ نائب بھی ہک اس نے گرجا کھر بنوایا  
 حیرہ روم نجاشی پاروں جبکہ شاہ عثمانی  
 صنعا وجہ جد گرجا اس نے عالی شان بنایا  
 عیسے دی تصویر اودے وجہ عمدہ طور بنائی  
 پراوہ وحدت والے لوکی ات ول مول نہ آئے  
 غور کردایہ نام خدا تھیں آہے دور بیچارے

جہن اسنوں ایہ درجہ ملیا کردا پھرے دوہائیاں  
 ویتھہ برسوں ایہ یمن علاقے اپنا راج کماوے  
 شاہی فوج اندرا یہ عیسی صاحب شان گرامی  
 ایہ اوس داسر داسی اوسنوں موقعہ ہتھ آئی  
 ہو گئی جنگ جہل دی صورت پیا فساد و دھاندا  
 اوس دی تھانویں ابراہیم اپنا راج بناوے سارا  
 سنوں ایہ تھکھول سناواں جیوں ایہ قصہ سارا  
 جس نوں من اٹھیریا کندے حال مطابق گویا  
 اچ کل اٹلی دے اوہ قبضے اوہا راجدھانی  
 شاہ حبش دیاں باغیاں دا جو سر کردہ بن بہندا  
 اوسنوں ایہ کر قید تے آپوں اوس دا راج سنبھالے  
 اسے حالے شاہ حبش بھی جگ تھیں کوچ کیستانی  
 ابراہیم نال صلح کر اسنوں دتا یمن ملکنا  
 ایہ کچھ اصلی کارروائی جو نوکر اوس دے جھاسے  
 تے حبشہ بھی اس دے مکروں وجہ لڑائی موسی  
 پراس اپنے دل تھیں اودہ سب خطرہ بن کر چوکا  
 بھی عیسائیت داسر تھاں وعظ کلام سنانے  
 نال اسے دے لک کے انہاں ایہودایت پانی  
 صنعا وجہ اک وڈا گرجا ہو رتیاں کرائے  
 جس تھیں وجہ علاقے اس دار عجب بڑا بن آیا  
 سمجھناں بھیج سفیر اودے دل نیاں اسنوں بانی  
 ہر اک طرح سامان آرائش پورے طور سجایا  
 حکم دتا و خجہ پوجو اسنوں پاسو نیر رانی  
 بھانویں ابراہیم انہاں اتے دے دے پئے پائے  
 بتاں نال لگائی ہوئی انہاں دے و نچارے



مرکبھی اس تصویر دے اگے سیس نہ کسے نوایا  
اس تشلیشوں سارے لوکی نفرت کرن بیچارے  
چھڈ بیت اللہوں کد اتول ایہ مرکب نہ نگاہیں  
ابو تمہ نے جدا یہ رنگ تکیا اثر ہو یوس اک بھارا  
کر کے خرچ میں صنعا اندر گرجا جو بنوایا  
لوکی او سے کعبے دے دل لگے اتول آون ناہیں  
کیوں جے جت تک اس کعبے وانا نام نشان نہ جاتے  
تو تک ایہ لوکی نہیں اتول مول توجہ کر دے  
بہتر ہے میں پہلاں اس داجا کر کراں صفایا  
ایس خیالوں لشکر اوہ اک کرے تیار سودائی  
کئی ہزاراں جنگی ہاتھی اس نے نال ملائے  
بھڑے اگے اس داجا ہاتھی او تے دھری عماری  
دندے دندے قلم اس نے کیتی فوج روانا  
یمنوں یکے مکے تیکن جو پنڈ راہ و چہرہ آیا  
انہاں لوکاں ایسے ہاتھی اگے کدی نہ ڈٹے  
بے شک اپن چلتی جس دم آون انجہ بلائیں

ناں ہی اس گر جاٹے پاسے کسے خیال اٹھایا  
کعبے دے دل داوے ہو کے کدایہ لین سہارے  
رہ گیا گر جا بنا بنایا کوئی نہ جائے اودا میں  
جوش آیا شیطانی دل وچہ کرے خیال نکارا  
تے لوکاں میں اس پاسے نال توجہ لایا  
بہتر ہے میں اس کعبے فوں مڈھوں پٹ و نجائیں  
بھی حج والی رسم وغیرہ دل توں انہاں مٹا دے  
ناں ہی دل تھیں خادم ہونڈے اوہ مولے اس درے  
نیرایہ سبق پڑھا ساں بھناں ہو سی کم سوایا  
مکے طرف روانہ ہوندا نیت ایہو پکائی  
تے اسوار انہاں دے او تے کر کے تیار بہائے  
اس دے وچہ اکڑ کے بیٹھا متھیوں جس دم ہاری  
اگے آپوں پیچھے سمھو گویا ہتھ ر بانا  
سمھ اجاڑ گیتا ویراناں ہاتھیاں تھیں رندوایا  
ویکھ دیاں ہی چھوڑ گھر انوں باہر سارے نہٹے  
اشرف کیوں نہ سن لوکی جاون دور کداہیں

### منقولہ مصنف محمد اشرف علی سلمہ اللہ ولی فاروقی

عبدالخالق بچہ میرا دل عسراںجانی!  
سنگیاں کو لوں نام ہاؤ دا اس نے سنیاں ہو یا  
کیوں جے بچے جس دم گھر وچہ انجیں بھنڈی پا دن  
نام ہاؤ داسن کے بچے فوراً چپ ہو جان دے  
انجیں اس بھی سنیاں ہو یا پر نہ ڈٹھا کوئی!  
آکھے خبرے کی اوہ شے اے کیوں ان ڈراوے  
انہاں خیالاں دے وچہ ایسی جاں کچھ روز ویا تے

گھر وچہ پلایا باہر نہ چلیا نہ کوئی ہو ر حیرانی  
جس تھیں پیا ڈے دل اندر حوصلہ جرات کھویا  
اوہ باہر آیا ہاؤ مانواں یکے نام ڈرا دن  
جس شے سندی بھنڈی ہو دے ولتوں دم چکاندے  
صرف اسے تھیں اس دے دلتے وحشت طاری ہوئی  
کیوں میری رہی سہی نوں آکے دلوں مٹا دے  
چار آئے رچھ وچہ محلے خلقت جمع ہو جا دے



رچھ بھی آئے دھڑے کوئی سوہے رنگ انہاں دے  
اس تھیں دیکھن والے کافی جمع ہوئے اس جانی  
ایہ بھی انہاں دیکھن باہر نال کسے دے آیا  
بسر پنے ڈگ پیاز میں تے سخت بیہوشی ہوئی  
کافی عرصہ گزریا انجیں ہوش ذرا جہاں آئی!  
کہندا ایہو ماؤ جیہڑا مینوں روز سناؤ  
فق ہو یا رنگ چہرے دا سب جیوں بیمار پرانا  
ایہو حالت عریاں والی اوس دم ہو گئی آہی  
چھوڑ گھرانوں باہر نسے جان متاں بچ جاوے  
اسے حالوں چل دا چل دا چہرے مکے آوڑیا  
ہاتھی انہاں نہ ڈٹھے آہے تے نہ انجہ چڑھائی

اونجہ بھی تداں بتاں والے غوغا شور مچاندے  
اس بھی سنیاں عجب تماشا دیکھے پیو کوکائی  
رچھ پئے جد نظری اس نے ہوش حواس بھلایا  
چک کے لے آندا گھرایسراوسنوں ہوش نہ کوئی  
پچھیا کی ہو یا اج تینوں تے کیوں عقل و نجائی  
اج آوڑیا دھڑے ساڈے میری جان بچاؤ  
آخر دیہاں پچھوں مرطیا دور تھیا خصمانا!  
ڈٹھوئے جد ہاتھی جاندے پھر گئی سخت تباہی  
مت بُرے اس اہرے کو لوں کوئی رہائی پاوے  
جس نوں دیکھ دیاں مکیاں نوں تپ غضب دا چڑھیا  
اج ایہ حالت دیکھ انہاں دی جان شکنجے آئی

## گر بخشن مشرکین مکہ بدیدن فیذاں شکر یان ابرہہ

کرن روایت ہاتھیاں دا جد شکر مکے آئیا  
طرح طرح دے وہم شیطانی دل وچہ اکون لگے  
ہور ہزاراں ایسے جیلے ترے لے مکر کھلاوے  
آخر طرف پہاڑاں دوڑے ونج چھپے وچہ غاراں  
بتاں نے تے مدد نہ کیتی نہ اوس دم کم آئے  
الٹا اپنے وہم نکمیں چوڑ ترٹی ہوئی  
بیشک جہڑے چھوڑ خدا نوں غیراں دے درجاندے  
نال خدا دے لاون والے ہر ویلے ہر حالے  
ہر میدانے تھین برابر دلوں نہ مولے ڈولن  
خوف ہر اس نہ انہاں کوئی نہ ڈر خطروں ہارے  
کسے میدانوں نسں بھجن انہاں یاد نہ کوئی  
انہاں اپنا اصل محافظ اللہ جاتا ہو یا

تک کے اہل مکہ گھبرائے کی ایہ ترسہ خدایا  
بتاں لگے بچنے کارن سیس نوادن لگے  
ایسرا کوئی کم نہ آیا رہ گئے سب بیچارے  
کسے بہانے جان بچائے خیال تنہاں کفاراں  
نہ دل وچہ کوئی جرأت ہوئی ناں ہی خیال دھائے  
گویا رب نوں چھوڑ بتاں دی مدد نہ پہنتی کوئی  
قسم خدا دی کجھ نہ پاندے انجیں دکھ اٹھاندے  
بڑے دلیر بہادر ہوندے جرأت ہمت والے  
وقت پیاں اوہ حق باطل دے سمجھو پڑے کھولن  
سدھے چھاتی اوتے جھلدے گنڈاں اوتے مارے  
اکو چیتا مرن یا مارن نال اسے دے ہوئی  
اوسے اوتے سمجھ میدان اوہا پچھاتا ہو یا



اوسے نال لگائی ہوئی آس ودھائی ہوئی  
ایہو حال کفار مکے دے بتاں مگر وکانے  
پر نہ معلوم ایہ گل انجیں وہم نکما دل دا  
بلکہ جس نے انہاں اگے اونجہ بھی سپس نوایا  
جیوں اج کافر مکے والے ہاتھیونوں تک ڈر دے  
عبدالمطلب ہک انہاں دھچہ وحدت دا پروردہ  
کہندا انجہ جوان بہادر بیٹھے چھوڑ دلیری  
ادہ بھی نال اساڈے انہاں کوئی نہیں جھگڑا جھپٹا  
ادہ تھاں ساڈے قبضے ناہیں اس دامالک جانے  
مکے والیاں نوں سمجھایا بھی جرأت دلوائی  
صرف اک عبدالمطلب اوتھے یا اولاد بیچاری  
جس دم لشکر آیا دس دم جرأت انہاں دکھائی

کیوں جے اوہ اصل سہارا اوہاری دل جوئی  
بتاں نال پرانا لایا بتاں دے من بھانے  
انہاں اگے سپس نوایاں آخر کچھ نہیں بل دا  
اوسنوں بھی کچھ ہتھ نہ آیا اپنا حال و نجایا  
رہ گئے دل تھیں چیتے چکے اگلے پھلے گھر دے  
دیکھ انہاں دی ایہ کچھ حالت ڈاڈھا دل دھچہ جھڑا  
حالانکہ کوئی بات نہایت تھے جھٹ دی پھیرا پھیری  
ایہ تاں کہتے تے چڑھا آئے بے جو محض گویا  
جیوں چڑھا آئے تیوں مٹ دین ہوسن ختم جھوڑا  
پر ادہ دل دے کیرے نکلے بھجیاں وار نہ آئی  
ادہ بھی دس باراں تک مر بھی ہمت مول نہ ہاری  
باقی شہر تمامی خالی بندہ رہیا نہ کافی

### بابی اختلاط سردار مکہ عبدالمطلب ابرہہ شرم مہنی

صبح ہوئی اک بدو مکے جا ایہ خبر سنا دے  
زمیاں دی چراگاہندی اس رمل خاک اڈائی  
اونٹ سمجھ عبدالمطلب دے ادہ ول تل کسے لکھانے  
جلو لورل حیلہ کر پئے مال چھوڑا لیا تے  
اڑیا بڑی مصیبت آگئی کر لے کوئی چارا  
سن کر دس دی بات مکے دیاں سو رہی ہوش بھلائی  
کسے نہ اتنی جرأت ہوئی بات کرے ونجہ اگے  
معلم ہو دس ایہ بھی کوئی دس دے غیرت والے  
آخر جس دم کوئی نہ اٹھیا نہ ایہ جرأت ہوئی  
خوب بنا سنور کے کردا گھوڑے دی اسداری  
لشکر کول آیا جس ویلے اپنی مدد وچالے

لشکر ہاتھیاں کہتے اوتے دیکھو چڑھ دا جائے  
ہک شے رہی نہ ثابت ایسی اوس نے گل ودھائی  
ہو رہی سمجھ چھکی جاندے جتوں خیال ہو یا نہ  
ہمت اوس دے دل رحم آجائے جان خلاصی پائیے  
نہیں تاں مارو نجاسی ظالم ہو بسی حال آدرا  
رہی سہی امیدوں رہ گئے جان کر کے آئی  
جس تھیں انہاں دا بھی اوسنوں اتہ پتہ کچھ لگے  
ایہ بھی دل تے جرأت رکھ دے کر دے دور کشا لے  
عبدالمطلب ہمت کر داتے ڈر نہ کر نہ کوئی  
تن تنہا ٹر پوندا ات دل اک اللہ دی یاری  
تے ابرہ بھی دوروں دیکھے غوروں فکروں بھالے



ہم عمر بکلی عمر دل میں دل نہ کوئی  
چہرہ والگ بزرگاں چمکے متھے تھیں سرداری  
جاے استقبال میرے نول ہے پیا اتول آوے  
اٹھ کے خمیسوں باہر آکے مل دا ہتھ ملا ندا  
پچھے کیا کچھ نام تساندا کی کچھ کار و ہارا  
کہندا عبدالمطلب کہندے مینوں عربی سارے  
باقی ایٹھے آون اندر غرض نہیں ایہ مینوں  
پر اک ایہ جو نو کمر تیرے اونٹ میرے ول لیائے  
تنبھے واپس اونٹ لے جانواں تیری شفقت پاروں  
کے مطلب نول شاید تینوں خبر کوئی ایہ تاہیں  
اوہ کعبہ جو تیریاں وڈیاں محنت نال بنایا  
میں ارج اسنوں جو طھ بنیا دول پٹ کے باہر وگاساں  
تے تینوں کوئی فکر نہ اس دا ناں کچھ دل وچہ آندا  
توں جتنا میں بندہ اتنی آکے گل سناندوں  
سن کر طعنے دی گل مطلب حوصلے نال الا دن  
سچی بات ایہو ہی جو میں تینوں آکھ سنانی  
باقی گل اس گھر دا مالک آپوں نہ کر کریمی  
اس دی ملکیت دا مینوں ہرگز نہ کر نہ کوئی  
سن کر بات ہو یا چپ ابرہہ واپس اونٹ دلاتے  
پر ابرہہ منہ کالا ازلی دل دا بھلا ہو یا  
بد قسمت نول سمجھ نہ آوے نال چت ات ول لاوے  
جس دیلے تقدیر ربانی اپنا جو سر دکھان دی

بے دھڑ کا پیا آوے اتول بڑی حیرانی ہوئی  
اونجہ بھی بڑا محرز جاے صاحب منصب بھاری  
دیکھ دیاں ہی ایس خیالوں دل اوں دا بھر ماوے  
عزت نال بٹھاے نالے حال احوال پچھاندا  
کیوں اتول آون ہو یا کر و بیان ایہ سارا  
بھی سمجھ دل تھیں عزت کرے سمجھناں نیک ہائے  
دو منگاں یا حال سانواں کھول دے تینوں  
اس کارن میں آیا ایہ گل تینوں دسی جائے  
سن کر ابرہہ کرے تعجب اس دم اس گفتاروں  
کعبے نول میں ڈھاوون آیا کر کے سفر اتھائیں  
تے دنیا نول پوجا کارن اس دی طرف لایا  
تک لپساں کی کریمی کوئی کیسا مرزا چکھاساں  
صرف اونٹاں دے جھوڑے کارن پھر نائیں شور مچاندا  
جیلہ کمر دول اس گھر تائیں میرے کنوں بچاندوں  
تسیں نا واقف ساڈی رسموں جیوں ایہ لوک مناوون  
مال میرا میں اونٹ ہی اڑیا ایہو دل وچہ لائی  
ہر شے اوں دے قبضے قدرت آپوں بدل دیسی  
اوہو آپ سنبھالن والا اوے دی گل ہوئی  
چپ چپے عبدالمطلب او تھوں واپس آئے  
چھوڑ حقیقت باطل دے دل احمق ڈھلا ہو یا  
عبدالمطلب دے سمجھایاں مرط بھی بھلا جاوے  
اشرف سے سمجھایاں او تھے پیش نہ مولے جان دی

## صبح یلغار اصحاب میل

کرن روایت عبدالمطلب کے ہونٹ جاں آئے

اجراں ہو گیا شاماں دیلا ڈاہ منجی بہ جائے



ہو رہی لو کی آلوں پچھوں سن کر ڈیرے آدن  
کیوں سلوک کیتا تے کی کچھ گال اوں سنائیاں  
سن کر عبدالمطلب انہاں ساری بات سناوے  
اج راتیں یا فحری اوں نے دھاوا بول سنانا  
میں ہن اس دے مالک اگے ایہو کراں دعائیں  
یارب صدقے حضرت آمنہ جس دا درجہ عالی  
بھی صدقے اوں بچڑے جہڑا اچھے حوالے تیرے  
جس دی بابت کئی خوشخبراں جس ویلے اوہ آیا  
اوں محابے تیرے اگے منگئے اسپیں دعائیں  
عزت حرمت کعبے اوں تے مشالہ دا رخ نہ آوے  
اسے حال دعائیں کرے پہاڑ اوں تے چڑھا آئے  
دھاوا کر کے حرم دوالے آوندی دوروں دے  
کعبے اوں تے چڑھ دی آوے جویں اندر میر عباد  
اچھے صبح نہیں ہوئی آہی چھائی ہوئی سیاہی  
گویا شور مچاندی آوے فوج ابرہہ یلغاروں  
بکول ہاتھی خوب سجائے سمجھ ستھیاں لگائے  
جس دم آون زمین حرم دی دے کنبدی روندی  
اوہ ظالم وچہ نشے حکومت ہو یا مست دیوانا  
پر اتوں کمزوری والا ہو گیا ٹھیک نظارا  
نال حکومت زور رعیت کیوں پوری آوے  
اوں تے حیلہ محض دعائیں ہو رہیں کچھ چارا  
دیکھو اس دم بھی رب سچا قدرت عجب دکھاوے  
تے جنہاں دل مہراں لگیاں از لوں قہر الایہوں

پچھن کیوں طیا ابرہہ کیوں حال وہا دن!  
کیوں واپس اونٹ کیتو سو کیوں ہو رہی نبھائیاں  
آکھے کچھ نہیں اوہ نال ظالم کعبے تے پیا آوے  
تے کعبے دا رٹ تے وٹا سب ترور و نجانا  
اس ظالم دے پنچے کولوں ساڈی جان بچائیں  
سمجھ دنیا کھنیں جسنوں کیتوئی دو جگ سندادالی  
پیٹ مائی وچہ چھپیا ہو یا کر کے اوہلے ڈیرے  
دنیاں دارنگ سور ہو جاسی تھیں فضل سوایا  
باہج تیرے نہیں خوف کسے دامول اساوے تائیں  
اسمعیل دی نسل بیچاری اس زد تھیں پنج جادے  
جتنوں فوج اوں ظالم دا سمجھ نقشہ ڈٹھا جائے  
گویا رنگ زمانے والا تک تک اوں سنوں گھستے  
جسنوں ویکھ ختم پیا تھیں سورج دا چمکارا  
چڑھ دے پاسیوں فوج ہاتھیاندی دس دی کسے تباہی  
نیرے برچھے تیر تفتنوں بھالیوں تے تلواروں  
آپنچے حد حرم نواسے قہر اندر میرے پائے  
پتہ نہیں کی کرسی ظالم کوں بے عزتی ہوندی!  
کی جانے تقدیر الایہوں کی اوں نال وہانا  
جیونکر اتوں شاہ زوری دا دے شور ککارا  
باہجوں فضل خداوند باری پیش نہ کوئی جاوے  
جتنے اتنا شکر شاہی گھیر یا پاسا سارا  
جس تھیں مخلص رب دابندہ نیک ہدایت پلے  
اوہ کی جان راز اندے نوں رد ہوئے درگاہوں

ایہو حالت ابرہہ والی اوں سنوں سمجھ نہ آئی  
اونجیں ہی گمراہ دیوانا اپنی سب و نجانا



## درال ساعت قبل بحالت سجد می آید

ابرهہ دی جد فوج تمامی حرم او تے چڑھ آوے  
 اوس دم عبدالمطلب غصیوں پھڑ تلوار لیسایا  
 اچے اسے رنگ اٹھیا ایسی ہور حالت دسیا دے  
 حرم دی جد وچہ ابرہہ جس دم ہاتھی تے چڑھ آیا  
 آنو ندیاں ہی کعبے اگے ادبوں سیس نواندا  
 مرٹ کے فوج اپنی ول ابرہہ جس دم نظر اٹھائی  
 جتھے ہاتھی بسھوڑٹھے سجدے سیس نواسے  
 ایہ حالت تک ابرہہ اپنے ہاتھی تھیں اتر آیا  
 ایہ ہاتھی کمزور دالاں دے چھوڑوسب اٹھائیں  
 اس دے ایس آوازوں فوجاں کردیاں اچے تیاری  
 عبدالمطلب اوچی تھاول ایہ رنگ نکدے آہے  
 کی دیکھن اسماناں بیٹھاں چڑیاں ہی چڑیاں چھایاں  
 ایہ نہ چڑیاں ابابیلال دالشکر چڑھ کے آیا  
 ابرہہ اپنی بدنیت تھیں اونچیں ودھدا جاوے  
 ابابیلال نے اوسے ویلے کنکریاں برسایاں  
 کیا فوجاں کیا ہاتھی نلے انہاں چلاون والے

گھیر لے سجدہ پاسا اوس دا دیکھ دیاں جند جاوے  
 کعبے تے جند وارن کارن بے خود ہو چڑھ آیا  
 اندر اپنی قدرت والا رنگ عجیب دکھاوے  
 اوس دم دیکھو ہاتھی نے کی سوہنا عمل دکھایا  
 سے چیلے پئے کیتے ادھتوں متھا مول نہ چاندا  
 انہاں دی بھی ایہو حالت سخت حیرانی آئی  
 سے جھڑکے سے بالے مرٹ بھی اوناں نہ کسے اٹھائے  
 کر آواز لشکریاں تھوں غصے نال سنایا  
 تیں چلو کردھدا اتول فیصلہ کرد انہاں  
 بدلی ہک اسمانوں اٹھی امر جوں رب بادی  
 جس تھانویں ایہ کافر لوکی کفر ہی بکدے آہے  
 لب جانے ان گنت نے سجدہ کتھوں اڈکے آیاں  
 چونچ تے پیچے کنکر چڑیاں جیوں دانہ منہ پایا  
 حملہ کردے کعبے او تے اپنی فوج ودھداوے  
 جس تھیں ماسلاک کیتے سجدہ پھرو سنے سپاہیاں  
 دھنکی ہوئی روئی دے دانوں ہو گئے خاک حوالے

## سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ اَيَاتُهَا ٥ رُكُوعُهَا ١

ہاتھی والیاں دابیلان ہے جو مکے وچ اتریاں ایں دیاں آیتاں پنج تے رکوع اک ہے :

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

میں شروع کردا ہوں نال نام اللہ دے جو رحمان اتے رحیم ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحَابِ الْفِيلِ ۚ اَلَمْ يَجْعَلْ

کیا تو نہیں دیکھا اے محمد کس طرح کیستار رب تیرے نے نال ہاتھی والیاں دے کیا نہیں کیست



كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۚ وَاسْمِئِلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اِيَّا سِمْ ۚ

مکر انہوں نے یوں بیکار تھے بھیجا اور انہاں دے ایک پرندہ اباہل جھنڈ دے جھنڈ

تَوَمَّيْهُمْ بِحَبَا سِرَّةٍ مِّنْ رَّسُولِ ۚ فَجَعَلَهُمْ كَعْصَفٍ مَّا كُوِّلَ ۚ

ۛ جو چھڑ کر دیا آنا نال سریں ہوئیاں بھڑا دے نے کہتا انہاں کھا دے بھوے دی طرح

## ترجمہ پنجابی نظم

ایہو واقعہ پاک نبیوں رب سچا فرما دے  
کافی نوک آہے اس ویلے زندہ وجہ حیاتی  
کے نہ اسنوں غلط الایا سبھناں سچ منر مایا  
نال اوس دے سن ہاتھی کافی نالے فوج بیتی  
پر اس ویلے اس دی جرات کم کسے نہ آئی  
پاک نبیوں ایہو وقوعہ اللہ پاک سنا دے  
بڑی تیاری کر کے انہاں دھاوا آن بولا تیا  
ابا بیلاں دے شکر کولوں ساری فوج کوہائی  
کیا ہاتھی کیا شکر سا تھی سبھو مار و نجانے  
اچے نہ حضرت دنیا دتے سن تشریف لیائے  
اسے ہستی پاروں رب نے فضل کرم فرمایا

سنوں سال پنجاباں پچھوں فیر دوسرا یا جاوے  
جہاں نے ایہ واقعہ ڈکھا سچی بات پچھاتی  
آکھن انجیں ہی ایہ ہو یا ابرہ جڑھ کے آیا  
کجے تے کر حملہ جس نے دسی بیٹی دلیری  
پل وجہ اس دی بنی بنائی دھرتی وجہ ملائی  
نہیں ڈکھا تھہ ہاتھیاں والیاں جو کجھ سرتے آہے  
پر اوس دا کجھ اثر نہ ہو یا سبھو گیب گنوا یا  
کھا دے ہوئے بھوہ دے وانگوں سبھو دا حال ہو یا  
زندہ معجزہ پیغمبر دا اللہ پاک دکھائے  
دادا واسطہ دیوے ادبوں جاں اں کھیں پنج جائے  
کجے دے یلغاریاں والا لیکھا سب چوکا یا

## پانہ اذکار آندات بابرکات علیہ السلام

یاک نبی دی ہستی عالی کون او تھے دم مارے  
پیدا ہونداں ادہ کجھ جلوے ظاہر ہوئے لوزوں  
مائی صاحبہ نولں رب سچے جو کجھ پیا رکھایا  
دائیاں مائیاں کجھ انجیں ہوئے پئے اشارے

بھانویں حال یتیمی مرط بھی بڑے بلند ستارے  
دیکھن والے حیرت پاروں کھلے تگندے ددروں  
جیکر تک لیندا کوئی دڑجا جاندا عقتل و نجایا  
ادھر رہا دے صاحب دیکھے ہو رہی نوک نیلے

سو مئی صورت والے جلوے سبھنوں کھائی کیستا

الولیب جہاں بے دیناں دے دلنوں مائل کیستا



# اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَآوَىٰ هـ

کیا نہیں پایا اللہ نے یتیموں یتیم فیرا کس نے ٹکانا دتا :

اگر کے اسان یتیم تینوں مراد تا شان شایا ندا  
الفت تیری دے دھڑ آہے پھر دے بھلے بھلے  
اسے جلوے مارو گئے اسے دے مر آئے  
اوتھے ہی مر و شان ایہوی اللہ کرم کما ندا !  
رکھیا نال محبت سمجھناں دیکھ نہ پہنتا کافی  
دنیا اس دے نال ہو جائے قد میں سیں نوادے  
جس دے پچھے ہی پئے سمجھ دے ڈبے پڑے  
ناں ہوئی انوں ہوئیاں کر کے کیت شان عطائی  
دو جگہ دھڑ مقبول ادھاری اوچے جھنڈے لائے  
ہر نیکیوں اول ہوئے تے محبوب ہندائی  
تا بعد از محب نبی دا دنیا و چہر بادوں  
بن جائی گل ساری میری ٹھنڈ سینے پیا پاندوں  
فلت تے رسوائی گھاٹا وادھے دھکی کمپائی  
تیرے نال لگا کے تیرا خخلص پیا سدا نواں  
اگے کریں ذلیل نہ بھانویں سے دکھ ایتھے آوے  
قدم نبی دا پھڑکے میں و نجر جنت دھڑ لنگھاں  
تے اگے بھی دہر بھلیائی اگ بھیں بخش رہائی  
کیوں دودھ پلایا جاندا سمجھا حوال سنا نواں

اسے پاروں رب تبارک ایہ احسان جتنا ندا  
بے کس تے بے بس جد ایہوں سمجھو تابع تیرے  
وقت پیدائش سمجھناں لوکاں تیرے ہی گن گائے  
بعد اس دے مر دودھ داسلہ جس دم چھڑ پیا جاندا  
سمجھ رنیاں بچیاں نالوں عزت ملی سوائی  
کیوں نہ ہوئے جس تے مولا آپوں کرم کما دے  
فیرا یہ نبی محمد سرور جس کارن سب جھمیرے  
جس دے پچھے گئی گنوائی ہر شے حاضر آئی  
جنہاں اس دے نال لگائی انہاں مراتب آئے  
تن من روشن ہو یا انہاں داری نہ کچھ بریائی !  
یارب سچیا میرے تے بھی جے ایہ کرم کما ندوں  
بھی اوہ دلی مراد پرانی ٹھیک لگانے لاندوں !  
ایہ میری قسمت ایہو جتوں نظر اٹھائی  
کوئی حیلہ نہیں بنیاں جس تھیں دلی مراداں پاواں  
شکر الحمد للہ انواں صاحب جیوں کر تینوں بھاوے  
ایتھے اوتھے دوہیں جہاں رحمت تیری منگاں  
آخری غرض ایہوی ایتھے بخش بھلائی  
اس صدقے مرادوں ہوراک ذکر نبی دا لیا نواں

## واقعات رضاعت اندات با برکات علیہ النجیۃ والصلوۃ والسلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ساڈے محمد دے تے اوپر آل سردار ساڈے محمد دے تے برکت تے سلامتی

سنو بیان اول جد حضرت جہنم مبارک پایا | بن دن حضرت آمنہ نے خود آپوں دودھ پلایا



بعد اس دے ہک ابولہب دی لونڈی آہی کافی  
تام ثوبہ کھندے اوس دا راوی ذکر لیا دے  
کہن مذات اس لونڈی نے اتنا درجہ پایا  
ابولہب تے بیوی اس دی اسنوں سدا سلامی  
بعد اودے اک دانی حلیمہ سعدیہ نام سدا دے

جس نے کچھ دن دودھ پلایا الفت بہت دکھائی  
جھڑی پاک نبی دے تائیں شوقوں دودھ پلا دے  
جدوں نبی نون دودھ پلایا گھر چہ راج کمایا  
ہر کم کر کے اگے دھر دے اوبوں کہن غلامی  
پاک نبی نون باقی مدت ایہو دودھ پلا دے

## ذکر مائی حلیمہ سعدیہ انی رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اوس زمانے عرب وچالے سی دستور پرانا  
پر ایہی دستہ امرا نواں جہڑے دولت والے  
دولت والے بچے اپنے بھیجن پسند گرامیں  
اجرت اوتے دایاں پالن جہڑیاں لے جاون  
اگول ملے انعام انہا نون تالے اجرت پوری !  
بہت رواج عرب وچہ ایہو دایاں دودھ پلاون  
تالے دایاں خود بھی آپوں سال اندر دوواری  
جیکر ہون شہر وچالے بچے گھر امرا نواں  
ایسے پاروں ختم نبیاں جدوں ولادت ہونی  
کنوں امام سہیلی لکھیا جیوں اذکار لیا یا  
سارے شہر وچالے انہا کیتیاں ہونڈاں کھال  
بعضے کھندے سبھناں دایاں دلی مرادیں پایاں  
ادھروں پیغمبر دی مائی نے بھی ایہ گل چپا ہی  
تاں مرشد حلیمہ دانی آمنہ خاتون مائی  
جدوں حلیمہ سنیا اگول ولول خیال چلا دے  
کون اہل عوضانہ ویسی کون گریسی داری

بچیاں کارن دایاں کہن جہناں دودھ پلانا  
دو جے لوکی آپ پلانڈے جو نادر بے حالے  
تاں جے باہروں پل کر آون ہون جوان جدا ہیں  
جس دم مدت پوری ہو دے لے کر واپس آون  
ایہو کم ہمیشہ آہا جاتا خاص مزدوری !  
ایسے حالوں عبدالمطلب دانی خاص بلاون  
شہریں آکر پھیرا مارن ایہو کار گزاری !  
دایاں دے ادھ کرن حوالے پکڑ انہا ندیاں باہول  
کچھ دن پچھوں دایاں آیاں کرن تلاشاں کوئی  
دانی حلیمہ بھی وچہ انہاں ایہو قصد سوایا  
اے پر سمجھو خالی رہیاں لکھیاں اہل کمالات  
رہی حلیمہ دانی خالی نہ آساں برائیاں  
مینوں بھی کوئی بھے دانی خوشی ایہو دل آہی  
اکھیا لے جا پتر میرا دودھ پلا بن مائی !  
ایہ یتیم بچہ اس پاروں کی مینوں ستھ آوے  
کون میرا ہمراہی دردی رقم دلاوے ساری

ایہ یتیم بچہ تے بے کس والی ایس نہ کوئی  
اس تھیں کی میں نفع اٹھاتا بڑی مصیبت ہونی



یار رب سچا قدرت تیری شان عجیب یتیم  
حال یتیم بے کس بچیاں کچھ نہیں دسیا جاندا

کوئی نہیں پھر دوا واک انہاں دی طرز جنہاں مسکیناں  
باہجوں فضل خداوند باری ہر کوئی نفرت کھاندا

بے شک درجہ شان یتیم عالی اکھ سناندے  
ایسر پیش جنہاں ایہ جھیرے سو پئے نبھاندے

زندگی تھیں سیزار بیچاے دین یتیم نتانے  
بھانویں کچھ یتیمیاں اتے تنگیاں تے مڑکھ آون  
ماپیاں باہجوں بچیاں سندے کوئی نہیں لاڈ لڈاندا  
ماپے دنیاوتے رب بے نعمت عجب بنائی  
جنہاں حال یتیمی اندر زندگی وحیہ رہائی  
ایہ جانے یا اوہا جان جنہاں دے سر پیاں  
جنہاں ماپیاں دے سر اتے نعمت لاڈ لڈائے  
دنیاوتے ماپے ہی رب نعمت عجب بنائی  
ختم نبیاں سب توں افضل تے محبوب خدائی  
تے توں اشرف گلاں کرنا میں باتاں پیا بناویں  
جس دی خاطر دنیا والی ہر شے رب بنائی  
حاصل قصہ مانی حلیمہ کرے خیال بہترے  
کہندی کیوں انجیں جانواں تے کی وخر دکھاواں  
کرن روایت جدائی نوں ایہہ وسواس جو جاندا  
اے مانی کہہ مت کہہ اتنا تے نہ لائیں جھوٹا  
گھرتیرا تاریک اندھیرا عزت تے ناداری  
ناں رچ کھا دوتی ناں رچ پھیرتی ناں ڈٹھاسکھ کوئی  
اج تیرے تے رب سچے دی رحمت ہون لگی  
نہ کہ سوچاں تے تجویزاں جلدی دھڑا دایں  
سن بی بی اوہ عورت کوئی وڈیاں کراں والی  
صد ہزار مبارک تینوں توں مقبول رہائی

دھکے برہتے سیزار کی چہرے حال ڈولاندے  
کوئی نہ یورے سدا انہاں دی یتیم دقت و ہاؤن  
ماپیاں نال بہاواں ہون ال پیو ہی غم کھاندا  
ماپیاں باہجوں زندگی ناہیں اوہ ذلت رسوائی  
سویو جانن یا کچھ اشرف جیں سرے ازماں  
دوجیاں نوں ایہ سادہ کوئی ایہ کچھ تنگیاں لہیاں  
ہے کی حال انہاں نوں معلوم نہیں جنہاں ازماں  
ایسر قسمت نال کسے نوں نہیں تاں حال ادھائی  
اوہ بھی سے محروم انہاں تھیں مڑکھڑی گل آئی  
جد کہ پاک نبی نہیں پایا توں مڑکیسے پانویں  
انہاں بھی ایہ ناز نہ ڈٹھے مے کی باپ تے مانی  
ایسر خالی ہتھیں جانا نہیں بہتر حق میرے  
ایہو ہی میں ناں لیجاواں کدی تے مطلب پانواں  
اوس دم غیبوں اس دے تائیں آکر کوئی بتاندا  
ایہ تیرے حق رحمت برکت فضل خدا دا دورا  
مدتاں ہویاں انجیں تیری گدرے وچہ خواری  
ناں کوئی گھڑی خوشی دی آئی تے ناں کچھ دل جوئی  
ہر دکھوں تکلیفوں چھٹیوں بخشش دی داوی  
مت کوئی ہو رہا دے تے توں بیٹھی ماریں ہائیں  
جس نے اسنوں دودھ پلانا تے کہنی رکھوالی  
ایتھے اوہ تھے رحمت تیں تے دے دوسر جہانی



اوسے دم مانی دے دل وچہ ہویا شوق زیادہ  
بھی گل سب تو بہ والی اوسنوں کھول سنانی  
سمجھ ٹھٹھے اس دی نے پئے عزت حرمت کر دے  
ہمد اک یاد آئی گل مینوں سن میں کھول سنانواں

اسے پاروں اس بچے ول ہو گئی دلوں آمادہ !  
اوہ لونڈی تک اج اوہ ٹھوہر کی کچھ ہے ہن آئی  
دودن دودھ پلاون بدلے اس پچھے سمجھ مر دے  
جیوں حضرت عباس لیا یا اس تھیں نقل لیاواں !

## حکایت بابت ابولہب ریس المہرین

حضرت عباس جو چاچے آہے پاک رسول اکرم دے  
تابع دار کی پاک نبی دی دل دے وچہ سمانی  
انہاں نے ایہ ذکر سنایا وچہ کتاباں آئیا  
ایہ سی چاچا پاک نبی دا پیو دا سک بھجانی  
ہر بریائی تے بد معاشی اس وچہ پائی ہوئی !  
سونے دا اک ہرن قریشیاں دہریا جوم وچالے  
ابن قتیبہ کنوں لیا یا وچہ معارف بھجانی  
وچہ بد معاشاں اتے شریاں ایہوی سر کردا  
رب دی مرضی نبی محمد جہاں دنیا تے آئے  
سن کر ایہ گل راضی ہو یا بے حد خوشی منائی  
نال اشائے انگلی اوسنوں خوشیوں اکھ سناندا  
اسے حالوں ہو رہی اس نے اوس دن جوش دکھایا  
جدوں نبی نے پیغمبری دا دعویٰ کیا زبانوں  
اگوں بھی مرطعراں ساری اسے طور و ہائی  
رب دا کرنا وقت اخیر کی جس دم سرتے آیا  
کچھ دن گزے اس دے تائیں ڈٹھا خواب چالے  
اسے نبی دے جانی دشمن ایہ گل دس اساں نوں  
کہند اے عباس کی پچھنائیں کی میں اکھ سنانواں  
ہاں جد رات سو موہ مبارک ستویں دن آجادے

مخلص اتے محب سچانویں خوش اخلا توں جم دے  
اسے پاروں دو جگ رب نے نظر کرم سرمانی  
ابولہب دی بابت دسیا اوس دا حال وہاں  
پر بے دین تے منکر دڈا دشمن نبی خدائی  
چوری یاریوں گھٹ نہ کیستا ایہو کمائی ہوئی  
مدت دا محفوظ اتھا میں رہنرا فطر حوالے  
ابولہب نے چوری کر کے اوسنوں دیکھیا آہی  
حمب - ولید تے عاص جہاں دا ایہو کرتا دھر دا  
ایہ خوش خیمہ بی اسنوں بھی کوئی جاکے اکھ سنانے  
اوسے خوشیوں لونڈی اپنی کر آزاد دکھائی  
ہوئی آزاد تو بہ لونڈی بھی انعام دلاندا  
ایہ پر اگوں اس دے اتے ایہ رنگ فیر نہ آیا  
سمجھ تھیں پہلاں ایہو مخالف جھڑکے سخت اہانتوں  
کدی نہ نال نبی دے لاکے کچھ کیتی من بھجانی  
کر گئی کوچ جہانوں ظالم جھڑکے سب چکا یا  
حضرت شاہ عباس ہوراں نے پچھن اس تھیں حالے  
مرنوں پچھے کیوں بیتی تیری باہجہ ایمانتوں  
ہر دن دکھ عذاب نوں ہی تے تکلیف اٹھانواں  
اوس دم ایہ دکھ دردمیرے تھیں رب کی ذات لٹا دے



اوس انگلی تھیں دوزخ وچوں مل دا کھنڈا پانی !  
 جس دن نبی محمد سرور رب پیدا فرمایا  
 ایسے اشاریوں میرے اوتے کرم بیکار رب والی  
 ایہو خاص اشارا آکا بی بی خوش ہو جانندی  
 یا حضرت میں اپنے پنڈوں نال زناں دے آئی  
 ہو زنا نیاں امرانواں دے بچے لے ڈر گیاں  
 ایسے یتیم بچے دل انہاں نظر نہ مول اٹھائی  
 پرہن خالی ہتھیں جانا شرم پیا کچھ آوے  
 کرو عنایت دے دو مینوں اکوں جیوں لب بھانا  
 سن گل اوس دی مانی صاحبہ الفت تھیں فرماندے  
 پر ایہ یاد رکھیں گل میری کن دے لے لائیں  
 کیوں جے ایہ جو بچہ میرا ہے سبکس نتوانا  
 داد اک سرے دے اوتے چاچے ہو رہتے  
 پر جو کم بابل نے کرنا الفت نال نبھانا  
 گل نوں تیری سیوا اندر کسر ذرا رہ جائے  
 ایہ گل کسے نہیں سننی تیری ناں کوئی لیکھا لانا  
 سن کہ کہندی اس گل سندی میری شرط نہ کافی  
 اس بچے نوں چھڈ کے بی بی جے میں خالی جانوالاں  
 گھاٹا ہو دے وادھا ہو دے سے کوئی اکھ سناوے  
 لکھا میر برابر اس دے لکھ برابر بھیناں !  
 ایہو مینوں بہتر سب تھیں ایہو ہی منظوری  
 قسمت میری نال اسے دے جیوں صاحب نوں بھادے  
 کدی تے آپوں وڈا ہو سی اس گل تائیں جانے  
 حضرت آمنہ دی گل اس نے منی ایس خیالوں  
 جس نے پاک نبی نوں چایا واہ رتبہ اس مانی

چی کے پیاس بھانواں اپنی تے ہوسے ارزانی  
 خوشیوں میں توبہ تائیں کر آزاد دکھایا  
 باقی روز اوہا کچھ حالت روئیاں ہر دم جالی  
 آمنہ بی بی دے جھڑتھیں ادبوں عرض ستاندی  
 مل جاوے کوئی بچڑا ایسا پر نہ گل بن آئی  
 تے میں بے کس پہنچ نہ سکی تے ہن خالی رہیاں  
 میں بھی وانگہاں دے جھک کی اتول مول نہ آئی  
 بھال کریندا ایہو بچڑا مینوں دسیا جاوے  
 سیوا کر ساں دودھ پلاساں دیساں نیک ٹکانا  
 جیوں کر چاہیں حاضر خدمت اسپن نہیں عذر سناندے  
 گل نوں توں اس قولوں اپنے ہرگز ڈول نہ جائیں  
 چھہا دے والا اس دا کر گیا کوچ ٹکانا  
 باقی ہو رہیلہ کافی صاحب مرد بھلیرے  
 ایسا ہو نہ کر دا کوئی نال ہی ایہہ سمیانا  
 اوس دا گلہ الانبھا آئیں دل نوں درد پونچائے  
 جے منظور ہو دے تال نہیں تال بہتر خالی جانا  
 سیوا کرنا کم اسال دا اسے کارن آئی  
 فیرمیرا کچھ حال نہیں رہنا پئی بلٹھی پچھتاواں  
 پر میں اسنوں چھوڑ نہ جا ساں نال میرے ایہ جاوے  
 جو کچھ اس تھیں لبھنا وہ کچھ نہیں انہاں تھیں لیناں  
 اسے اوتے سمجھ سہارا عرض تھوے سمجھ پوری  
 اسے دی پی خدمت کر ساں دلی مراد براوے  
 حق میرے نوں پورا کر سی لاسی پیا ٹکانے  
 لے گئی پاک نبی نوں نالے پاندی نور جمالوں  
 جس نے الفت نال لکھایا پاکسی نور ادھائی



گھراؤں دے ونچ بہت غریبی جس دی حد نہ کوئی  
 ہک بکری گھراؤں دے آہی لسی پھرڑ پھرڑ نلی  
 جد ایہ ختم نبیاں تائیں لے کے گھر وچہ آئی  
 بے روزگاری بھی گھراس دے انجیں شور مچایا  
 دولت مال بتیرا ہو یا تنگیاں رب مٹائیاں  
 آکھے ایہ کوئی نعمت رہدی ہن اپنے گھر لیائی  
 اس دے او تے عاشق ہوئے دولت مال تمامی  
 ایسے پاروں نال نہی دے الفت کرے سارے  
 دل وچہ تداں خیال حلیمہ اپن چیتی آئیہا  
 میں تے جان اپنی تے اڑیا کیستا ظلم کھنیرا  
 ایتناں مولا اپنے فضلوں میں تے کرم کمایا  
 اس سوہنے دی گھر وچہ آکے قیمت معلوم ہوئی  
 ایسے پاروں کرے محبت نت حلیمہ دائی  
 انجیں سی ہک بیٹی اس دی شیمہ نام سداوے  
 مائی تھیں ودھ کرے محبت شہماں نال انہاں دے  
 اسے حالوں دو برسوں پیا اس نے ودھ پلائیہا  
 پر جہاں ایہ دو برسوں مدت فضلوں پوری ہوئی  
 شاید رہ جائے گھر میرے سوہنا نور ربانہ  
 جس دے پاروں اونویں ہوئے مڑ کے زیب صفائی  
 مکے پاک نبی دے تائیں فیہ حلیمہ آندا  
 سنیاں حضرت آمنہ خاتون جدوں حلیمہ آئی

جس دم پاک نبی گھر آیا دور تمامی ہوئی  
 کتن سکے نہ ودھ کسے وچہ وڈی بھاری تنگی  
 بکری دے کتن بھر گئے ودھوں پیوے بھرمائی  
 رحمت رب دی ایہ بھی جھکڑا ڈھول گیا چکایا  
 دیکھ ایہ حالت مائی حلیمہ کمر دی حسد تنایاں  
 پا ایہ کوئی ملک ربانا یا ایہ نور خدائی  
 کھو دو دھال دی ہار نہ کوئی سر شے عامو عاری  
 ایسے پاروں چک کھڈاؤں چٹکے لوک سوہاے  
 لمیوں میں پہلاں نفرت کیتی تے کاہنوں دل چایا  
 ایسی نعمت جس دے اوتوں دل گیا چک میرا  
 ایسا سوہنا نور سوہارا فضلوں مٹھ پھڑایا  
 نہیں تاں وانگ تھیمال چھڈ دی لے جاندی ہو کوئی  
 ذرا دساہ نہ کرے نبی دا الفت ایڈ ودھائی  
 نال نہی دے اوہ انجیں الفت پیار وکھا دے  
 تے سب لڑکے بالے اسدے بہت پیار کماندے  
 کیتی سیوا پاک نبی دی پورا شوق وکھائیہا  
 پے گیا فکر حلیمہ دے دل حیلہ کرے کوئی  
 جس دے پاروں بھریار کھے فیہ میرا رب خانہ  
 اے پر مہلت پوری ہوئی عذر نہ ہوندا کافی  
 دل وچہ ڈاڈھیاں پیڑاں پیاں سوہنا نکھر دیا جاندا  
 اچے نہ اوں نے واپس کیتا کہے انہوں مڑ مائی

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاَدَّٰى

کیا نہیں پایا تینوں اللہ نے یتیم نیرا دس نے ٹکانا دتا

مرض و باؤں پھیلی ایتھے میرا عمل بچائیں!  
 ایہ دل میرے دا ٹکڑا اسے رونق لائی

سن بھیناں اچے لے جاوا پس اپنے کول رکھائیں  
 ایہ میرا اک سچا موتی اس دی مثل نہ کافی



اسے نوں تک کے لوں لوں میرے ٹھنڈے دھوپے چھ سینے  
اس دے اک دیدار دل اٹھیتے لوں لوں تھنویں نوری  
سن بھیناں جس بچڑا میرا گودی وچہ کھڑانا  
جنہاں ہک وادی ایہ تکیا تنہاں قرب حضور  
سن فی بھیناں اس دی راکھی بہت ضروری آئی  
کرن روایت آئندہ نے جد مائی نوں منسرایا  
مولا دل دی آس پونچائی مڑ پیادا ہتھ آوے  
جس دے قدم مبارک پاروں مولا درد ہٹا ندا  
سن فرمان حلیمہ دانی واپس فیرو لیائی  
مائی دم دم نال نبی دے الفت پیار کماوے

اس بن چین قرار نہ لینوں سدھنے لعل ٹکھنے !  
کھاٹا کدی نہ کھاوےن جہڑے اس دے ہون حضور  
دو جگ واسر دار کہانا تے مقبول رہانا  
تے جنہاں دل نفرت اس دی کدی نہ اوہ منظوری  
لے جا جے او تھے گھر رکھیں کہ تاکیہ کہیائی  
سن کر کجھ حلیمہ تائیں امن دے نوں آیا  
جہڑا میرے اجڑے گھرنوں رحمت کنوں وسادے  
سکھ دکھا کے دکھ ہٹا کے ٹھنڈے ہر تھا نوں پاندا  
چار درھے مڑ پورے گھر راوی ذکر کیستائی  
جے جھٹ سو منا نظر نہ آوے رور و حال و نجامے

## بازار کار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

سنو بیان اک بنو ہوازن سیسی بڑا قبیلہ  
ایہ سبھ عربی بولی اندر بڑی فصاحت والے  
بن سعدوں طبقات وچالے راوی ذکر لیاوے  
مین ہاں سبھ تساوے وچوں بڑی فصاحت والا  
کیوں جے قوم قریشاں وچوں ہو کے میں اک بھائی  
ایہو قوم ہوازن جس وچہ ہوئی حلیمہ دانی !  
کیوں جے ایس قبیلے اندر پلایا نبیؐ الہی  
ایسے پاروں مائی حلیمہ پاک نبیؐ دے تائیں  
عہد نبوت وچہ جال آئی مائی پاس انہاں دے  
مائی حلیمہ پاک نبیؐ نوں ایسی بہت پیاری  
نالے حاضر خدمت ہوندے دیکر نہ مولے لاندے  
مائی نے بھی پاک نبیؐ نوں دلوں عزیز بنایا  
الفت پاک نبیؐ دی اوں دے لوں لوں وچہ سمائی

جس دے وچوں مائی صاحبہ پایا نیک وسیلہ  
دل صبح طور کلام کریندے پون نہ مول کشالے  
اصحاباں وچہ ہک دھاڑے پیغمبرؐ فرماوے  
عربی اچھی بول سنانواں مول نہ وچہ کشالا  
سعدیاں والی بولی بولال واضح نال صفائی !  
ایسے تائیں سعدالادون راوی ذکر کیستائی  
ایہو ٹھیک زبان نبیؐ دی واضح روشن آہی  
ایسی دلوں پیاری بہتی الفت کرن تداہیں  
مائی مائی کہندے نالے الفت بہت دکھاندے  
جس دم دیکھن ادبول اس دی کر دے خاطر داری  
مال برابر ادب کریندے جس ویلے بل جاندے  
جو کجھ حضرت حکم سنایا پورے طور منایا !  
کدوں ایمانوں خالی تھنویں ایہ محبوب خدائی



خاوند اس دا پاک نبی دا جو سبکی باپ رضا علی  
حارث اوس دا نام بتاؤن تابع نبی حقانی  
نالے پت حلیمہ دے جو سب ایمان لیائے  
عجب گھرانہ جس نے پایا دل بھٹیں نور الہی  
انہاں دے ہی شان گرامی جیں ایہ رتبے پائے  
جیونکر الفت بچپن ویلے حضرت نال کمائی  
میں قربان انہاں بھٹیں جانواں جندے نیک عقیدے  
اگوں حال نبی سرور داسنو بیان تمامی

اس بھی فیاں دل بھٹیں سچا نبی حبیب خدائی  
شوق محمدی غالب دل وچہ اسے وچہ دہانی  
شیمیں بھی ایمان لیائی دل دے کفر و نجائے  
تے توحید پیاری لگی چھوڑی سب گمراہی  
اول بھٹیں لے آخر توڑی پورے طور نبھائے  
انجیں آخر تک نبھائی فرق نہ مول پیائی  
جہڑے اس دم مومن ہوئے تابعدار نبی دے  
چھ برسوں بعد مرنوں ہوئے پاک حبیب گرامی

ہی یہ پاپ لہجی لوگ جات واپس دے اتی  
دائی کو لوں آمنہ خاتون جس دم فیروسیانی  
نالے ہر دم کرے محبت ہور قبیلہ سارا  
چھ برسوں تک پاک نبی دی عمر تمامی آہی  
اے انجانی عمر نبی دی نرم کلام سناوے  
گھر دانی دے جیونکر اسی حضرت عزت پائی  
مائی دے ادہ دل دا ٹکڑا اوہو اک سہارا  
عبداللہ دا داغ جو سینے آمنہ ہو یا کاری  
محض سہارا دل دا اکو نبی حبیب گرامی  
راج سہاگ نہ ڈٹھا اکھیں اے وراگ نہ لٹھا  
اے نہ چین دے لوں آیا نہ راج دلبر ڈٹھا  
سکھ آرام دلیدے جہڑے کوچ گئے کیر ڈیرے  
اے میدان خوشی وچہ کیستا قدم نہ کچھ اکیرے  
محل چاہے خوشیاں بدلے دے جنگل بینے  
بک انجانی تے ناتانی محرم راز نہ کوئی!

اصل میعاد ختم جد ہوئی سذر نہ رہ گیا کوئی  
لاگل نال پترنوں مل دی ہوئی خوشی سوانی  
تے دادے دے دل دا ٹکڑا نالے بہت پیارا  
جہڑوں حلیمہ واپس آندا نبی حبیب الہی  
جوسن دا اک سخن بھی آکے سو قربان ہو جاوے  
اس بھٹیں دودھ کے اپنے گھر وچہ الفت ب ودھائی  
ظاہر باطن ہر حالت وچہ اوہا بہت پیارا  
جس نے مار موکا فی اصلوں زندگی نری خواری  
ایہر داغ عبداللہ کھٹکے سینے وچہ مدائی  
لیکھاں وچہ کو لیکھ پئی آسٹریا ازلوں مستھا  
اکھ نہ جھکی اگوں لبھا بھڑوں بھڑیا چٹھا  
دکھاں گھیر لئی تے مٹھی آکیر چارہ جو فیرے  
غمیاں موڑ مہاراں بیاں ہو گئے سکھ پریرے  
ہائے کئی تتی لوٹھی غم بھٹیں بنیاں ساتھ کوئے  
آپوں چھوڑ دینے ستا ختم کہانی ہوئی



اس بن چین نہ آوے کوئی تے آرام کداں !  
شالہ میل اک واری دلبر ہوں دور بلائیں

رفیقِ بدمدینہ حضرت آمنہ خاتون رضی اللہ عنہا زیارت مزار حضرت عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ

آخر انہیں خیالیں اوس نے ایہ صلاح پکائی  
شاید ایسے چلے میرے دور ہوں غم سارے  
ایس خیالوں طرف مدینے کردے فیر تیاری  
ایہو ارادہ غالب ہو یا طرف مدینے جانے  
آکھے شہر مکے وچہ اس دم خیر خیریت تہی  
ہن دی بینوں خبر نہ کافی اللہ مالک جانے  
اوہ بھی دس خیر خیریت فضل خداوند سائیں  
مڑ بچھن آجی آئیانتوں کیوں آمد ہوئی  
آمنہ نے فرمایا بینوں محرم راز پرانے  
مدت گذری ایتھے اوس نے لائے پکے ڈیرے  
مدت وا اوس شہر تساڑے اپنا ڈیرا لایا

ویکھاں ونجہ مزار سجن دا دور ہووے رسوائی  
شاید کچھ رہائی تھیوے اوس دے ونجہ دواوے  
بتی حاتمہ نال تنہا دے شوق زیارت بھاری  
تے کچھ ساک قبیلہ آہا جس نوں لے بلاندے  
شوق پوچھیاں جانیں بلیا آن قبیلہ سارا  
باقی کی کچھ حال تہاں دے تے کیسے گزارنے  
ہر اک طرح آرام اسائیں اول آخر تائیں  
کس پاروں ایہ سفر میرا سرتے جھاک لیوئی  
مار موکایا ہوش بھلائی ہو گئے حال نتانے  
اوس دن کرن زیارت آئی ڈھونڈال چار چوہیرے  
اپنے جون وچہ مستاناں تہاں ہی دلوں بھلایا

بینوں چھوڑ غماں دے اندر آپ ستا کر تانے  
پچھلے گھردی سار بھلائی کیوں حال وہانے

پچھلے کیوں کرن گزار کی کچھ حال انہاں دے  
آپ مدینہ پیارا کر کے لایا پکا ڈیرا !  
ایسے حالوں شہر مدینے ٹھیری اک مہینہ  
اک مہینے پچھوں مانی واپس کرے تیاری  
شہر مدینیوں چلے چلے جہ ابواء تے آئے  
کیستہ آن اوتارا اوتھے مرضی جویں الہی  
ایسا سخت بخار دہایا ہوش گئی بھل ساری

کدی بھی دلبر کوڑوں جھوٹوں پتے نہیں اپڑا ندے  
ساننوں چھوڑ مکے وچہ آئیوں من کی حال تیرا  
نالے سفری تھکن اتاری تے دکھ درد پسینہ  
آمنہ دی بھی مانی نالے کم ویکھو رب باری  
تراوی میلان دوری جھینوں جیوں راوی فرمائے  
اچن چلتی ماندے ہوئے ہوش تمام بھلائی  
تربچے روز پیام اجل دا بھج دتار ب باری



تجہ موتی چھوڑا دھتائیں اکھیاں بیٹ سہارے | اک پل دے وجہ لیکھا چکا دور ہوئے دکھ سارے

اس موتی نوں تیرس نہ آیا جو اس فعل کمایا  
جھٹ پٹ اندر مگر سر یوں بھٹہ سب بہایا

آخر ایسے سفر وچالے کیستہ کوچ انہاں نے  
پچھے رہے یتیم محمد درد غماں دے مارے  
چھم چھم اتھرو کرن اکھاں بھینجیں مرم راز نہ کوئی  
چھوڑ عزیز محمد سوہنا لائے گور ٹکانے  
نانی دی وجہ گودی بیٹھا عاجز حال آوارے  
نانی دی بھی تک تک اس نوں غم دی حالت ہوئی

## مقولہ مصنف محمد اشرف علی سلمہ الولی و ساری لکھا نوی

واہ دردا کوئی درد نہ تینوں رحم نہ مول کمانویں  
ایہ اک نبی محمد سوہنا جس دا عالی پایا  
اے درد اتوں اس دے تائیں ارج یتیم کیستہ تائی  
اس دی تینوں قدر نہ معلوم اے دردا بے دردا  
اے دردا کوئی قدر نہ جاتوئی پاک نبی سردا  
میں قربان محمد اتوں جس ایہ حالت پائی  
واہ و قدرت قادر والی وجہ حساب نہ آوے  
جہڑے اوں دے دے دشمن اوہو کرن بہاراں  
ابر غماں دے چھاتے رہندے ہر دم اوہ پراہنا ندے  
ایہو حالت مانی جس دم رحلت سی فرمائی  
اوسے تھانویں گور جنازہ اوہتھے ہی دفناندے  
مال دا اک سہارا آہا اوہ بھی رہ گیا ناہیں  
غم دی حالت دیکھ تئی دی روندے ملک اسمانی  
ایسے حالوں نانی صاحبہ پاک نبی دے تائیں  
غم بھینجیں حالت پاک نبی دی ایسی عاجز ہوئی  
دنیا دے وجہ ماپے نعمت جیں سر بھینجیں ٹر جاوے  
جیون نہ کوئی مزہ نہ رہندانت غم ٹھاٹھاں مالے

اپنی مرضی پیا منانویں اپنے مطلب پانویں  
جس دی خاطر رب تبارک سب سامان بنایا  
ماں پیو دا چاسا یہ سرتوں غم وچہر بوڑھ تائی  
ایہ محبوب رہا نا جس تے توں پیا حملے کردا  
وجہ پردیساں حال یتیمی ہو یا اہل قدر دا  
سن دیاں ساتھ کھجہ کنبے ہو جاوے رسوائی  
محبوباں نوں قرضے پاوے دینوں روگ لگاوے  
سجن نے محبوب سوہائے سدا مصیبت ماراں  
اک پل نال آرام نہ بہندے روزنیاں وقت وہاندے  
غم فعل کون سہائے اس دم جو لچھ حال ہویائی  
پچھے نبی محمد عاجز غم بھینجیں نیر و گاندے  
وجہ جدائی چھوڑا نہانوں ہو گئی چھائیں مائیں  
عرش عظیم گیا کنب سارا واہ واہ شان ربانی  
مکے اندر چک لیاندا غم دے نال تداہیں  
دیون لکھ دلیریاں سارے اثر نہ ہووے کوئی  
قسم خدا دی مڑا وہ بچے روزنیاں وقت دہاویں  
عقل فکر دے فکر نہ جائے پوندے قرضے بھارے



حاصل قصہ نانی صاحبہ مکے وچہ لیا ندے  
اے پر دو سالان تک کیتی خدمت اوس ادائی

دادے عبدالمطلب تائیں باعزت پکڑا ندے  
پراسمان نہ ایہ گل چاہی اوسنوں حسد پیائی

باشک ناگ اسمان نور آور ایسا کنڈل پایا  
چین آرام آیا کچھ مرطکے اوسے مدھ پونچایا

پہلے باپ تے مرطکے نانی سناختوں چانکھیرٹے  
اے مدت کچھ باقی آہی اوہ بھی جسد موکائی  
کیوں جے عبدالمطلب صاحب عمر بیاسی سالان  
اٹھ برسوں اے عمر نبی دی دادا کرے جدائی  
جدوں جنازہ لے کے چلے اوس دم نبی رہانا  
ماپیاں جیہا درد نبی نول پونہتا سخت انہا ندا  
دادے دے دل پاک نبی دی بڑی محبت آہی  
وقت نزادے عبدالمطلب بیٹے سب بلائے  
کہندا بچو میرے اوتے وقت اخیر آہی  
سنو تمام وصیت میری سمجھو تسیں سیانے  
جیونکر سمجھ دے نالوں یلنوں لگ دا ایہو پیارا  
سمجھنا سنی کلام جدوں ایہ دروں بھری نرالی  
اے اسے وچہ حالت آہے بوطائب فرماوے  
بچڑا بھائی عبداللہ دا فیروز میں سنبھالاں  
اس دے بعد بوطائب نے مرٹا ونجیں کر دکھلایا  
اونجہ بھی نال مٹھلا سرور ولی محبت آہی  
فدا و سادہ کرے نبی دادم دم نال سنبھالے  
گھر باہر گئے شام صبا حیل اپنے نال رکھیندا  
اپنے بچیاں نالوں ودھ کے انہاں پیارا جانے  
اس تھیں کسے قسم دی تنگی حضرت مول نہ پائی

جال دادے مٹھ سرتے رکھیا اوہ بھی جڑے اودھیرٹے  
گویا دکھ دے دا اپنا پورا سب کیتائی  
دنیا اندر پوری کیتی وانگوں اہل کمالاں  
ایہ بھی جگہی درد گھنیرا جیندی حسرت نہ کافی  
سودھے آہیں مائے دروں کنب گیا عرش رہانا  
ایہو ساگ آہا اک سکادہ بھی چھٹی جاند  
ذرا جدائی جھل نہ سکے ایہ بھی مگر دوں لاہی  
نال پیار محبت سمجھناں نرمی نال سنانے  
تے ایہ کھلا یتیم محمد جس تے نہیں کوئی سائی  
پراس عاجز دے سراوتے سمجھناں ہتھ ٹکانے  
انجیں تسان بھی رکھنا اسنوں پھرے نہ پیا ادا  
جھک گئے ادبول سیں انہاں دے کوئی گل مول نہ بھالی  
میں حاضر اس خدمت کارن میرے ذمے آدے  
ہے گل وڈی گھاٹے والی کیوں نہ اسنوں بھالاں  
نال محمد سرور عالم اوہا پیار ودھایا  
پتیراں نالوں ودھ کے رکھیا پاک حبیب الہی  
کھادن پیون نال برابر بھوندا سے دواسلے  
نالے ہر شے سب تھیں پہلے پاک نبی نول و پندا  
ذرہ بھی دکھ پہنچے جیکر ہوندا حال ڈولانے  
ہر دکھوں آسودہ رہیا اوہ محبوب خدائی



# اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْمًا فَاَوْیٰ ۝

کیا نہیں پایا تینوں خدا نے یتیم تے فیر ٹکانا دتا

اس آیت تھیں ایہو مطلب رب دی ذات بتا دے  
دادے نے جے ذمہ چایا اپنے نال سنبھالال  
پراس نے کھی ساتھ نہ دتا سٹ گیا منہ دے پر نے  
ہر حالت وچہ ساتھ نبھایا تنگی گوئی نہ آئی  
اسے حالت ہوش سنبھالی بچپن لکھیا سارا  
اس دیلے بھی انجیں اس نے پیا پیار دکھایا  
بو طالب دوا پیشہ آہا کمرن تجارت جاندا  
اسے اوئے زندگی والاسب دھار گزارا  
یمن تے شام عراق نواسے اکثر آہے جاندا  
حضرت اے جے چھوٹیرے کہے تے سی عمر انجانی

بھانویں آہیں یتیم تے بے کس مرط بھی رنگ دکھا دے  
تنگی کوئی ہون نہ دیساں ہر دم سرتے جالال!  
مرط بانہہ پکڑی چاچے دل تھیں لگا سیوا کرنے  
باپیاں والیاں بچیاں وانگوں سوہنی پی دہانی  
اگوں وقت جوانی آیا جیوں قدرت دوا چارا  
ہر مشکل وچہ سہرتے پنتا پچھا نہیں دکھایا  
تھوڑا بہتا جتنا سودا جائزہ تقع کماندا  
اسے نال لگائی ہوئی ایہو اک سہارا  
مال تجارت و تیج وٹا کے مرط گھر ڈیرا لاندے  
اوس دم داسن واقعہ میں تھیں اے مومن دل جانی

## ذکر ابوطالب رفتن بنو احمی شام بمعیت آندات علیہ السلام

بو طالب ہک دار ارادہ شام سفر داکیتا  
سفر ایہ بہت دور اٹھا آہا خیال ملے وچہ آیا  
ایہر پاک نبی نوں سسی الفت نال انہاں دے  
ہر دم دل وچہ الفت ایہو چاچے واسنگ پیارا  
جس دم پتہ لگا اس گل دا خبر کتوں ہتھ آئی  
گوندے چاچا کتھے چلیوں تہر اندھیر نہ پائیں  
جے جانا ئیں مینوں کھی تولی لے چل اپنے نالے  
میں تال تیرے نال ہی رہنا بھانویں جتھے جانویں  
ایہ گل بو طالب دے دل تے اثر اجیہا کہ بندی  
فکر پیامت میرے پچھوں رو رو حال و نجاتے

جس دے کارن مال تجارت سارا بدھار سیتا  
رہے ہر حمد گھر وچہ کیوں جے سفری دکھ سوایا  
کدن جدائی چاچے والی اتنی دیر نبھاندے!  
نال اسے مل دیکھاں دنیا ہور علاقہ سارا  
اوسے دم دور آئے گھر دل کر دے حال دہانی  
تیں بن زندگی سب نکمی مینوں چھوڑ نہ جائیں  
باجہ تیرے اس لھر وچہ رہنا مینوں سخت کشالے  
تینوں مول نہ چھڈاں لکھاں تنلیاں پہنچن بھانویں  
بے خود سینے نال لگا دے ساری ہوش بھلیندی  
انجہ نہ ہو دے جان پیاری نکل و نچے اس ہاوسے



یا کوئی ہو رخصت ہے جائے عاجز جان نتانی  
 بو طالب نوں ایس خیالوں ڈاڈھی تنگی ہوئی  
 بنھ کے بھار روانہ ہوئے راوی ذکر لیا یا  
 ہک درویش عیسائی جس دا نام بحیر کہندے  
 نبی محمد انوں اوس ڈٹھا دور دل آنو ندیاں ہویاں  
 کہندا ایہو نبی محمد سرور دوہاں جہاناں  
 ایہ گل سن کے پچھیا کیوں تینوں معلم ہویا  
 کہے بحیر اوس پہاڑوں اترے جد کروانی  
 جو کچھ پتھر رکھ درختاں رستے اندر آئے  
 ہر شے سجدے اندر ہونڈی مینوں نظری آئی  
 حاکم تے متدرک اندر لکھی ایہو کہانی  
 اتنا درجہ پاک نبی د اہر شے سیس نواوے  
 بھانویں رب یتیم بنایا ظاہر حال و کھایا  
 جس دن تھیں ایہ دنیا ہوئی بھی ساری خلقانی  
 کہن روایت جہن بحیرے اتنی گل سنائی  
 کہندا جو کچھ حالت مینوں آوے نظر اٹھائیں  
 اوس دم سن کہ انہاں بھناں دلوں ایمان لیاندا  
 اوس درویش عیسائیوں سن کر سمجھو کرن حیرانی  
 سچ رسول محمد عربی وڈیاں شانال والا

نکے تیر کمالوں مرٹے پیش نہ جائے جانی  
 اپنے سنگت نال ملوے سخن نہ کیستا کوئی  
 چل دیاں چل دیاں جہاں بو طالب بصرے شہر نوں آیا  
 عالم علم توریت انجیلوں اُس رہے وجہ بھندے  
 علم قیافے تھیں پہچانے جہاں دیکھے ماہ رویاں  
 اسے اوتے ختم نبوت بھی فرقان خزانہاں  
 کیوں جاتوئی کھول سناوےں موقعہ رب نے ڈھویا  
 پاک نبی دل ہر شے جھکدی ادبوں تھئے سلامی  
 بھناں نے جھک پاک نبی نوں ادبوں سیس نواے  
 دیکھ اٹھاؤں قدیں کہیا ایہو نبی خدائی  
 انجیں وجہ بخاری لکھیا تے سیرت وجہ جانی  
 کون یتیم کہے تے اس دا درجہ کوی کھٹا دے  
 پر باطن وجہ اس دے تائیں اوہ کچھ شان دلا یا  
 جہت سنا درجہ پاک نبی دا کہے نہ ہو پائیانی  
 لوکی سب متعجب ہوئے سخت حیرانی چھانی  
 انجیں ہی توریت انجیلوں ظاہر ہو یا اسائیں  
 کہندے بیشک سچ محبت عذر نہ کیستا جاندا  
 شان نبی دا معلم ہوئیوں فضلوں ذات ربانی  
 رب دے گھر وچ وڈا درجہ دو جگ نور اوجالا

## ذکر نصب حجر الاسود بنو توسط حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

فضل کرم سمجھ متھ بے دے جیں چاہے وڈیا دے  
 پاک نبی نوں ظاہر حالے بھانویں ایہو بیزاری  
 ایہو ہر کم دیلے اوتے جیونکرا و سنوں بھانے  
 نویں جہانی دے دن آہے اے حضور سچا نویں

جس نوں بخشے رحمت اوس دی نہیں تاں انجیں جائے  
 پر جہ وڈھا اسے پاروں دو جگ دی سرداری  
 ایسا سوہنا رنگ لیا دے عقل فکر بھل جا دے  
 ہر بھلیائیوں اول اترے لائے پیا اوہ کھانویں



مکے وچہ مقام پاکیزہ خانہ کعبہ نوری !  
 سب عبادت گاہاں وچوں ایہو بہتر آیا  
 ایہر ایہ عمارت آہی اوس دم بہت پرانی !  
 مکے والیاں اتے نواحیاں جدایہ حالت ڈکھی  
 نویں سروں ایہ فیر بنائے بوجھ سرے توں لائے  
 ایس خیالوں رل مل سبھناں سب سامان لیاندا  
 جدوں مکان مکمل ہو یا حرب الخواہش بنایا  
 کیوں جے اس دے رکن دیوچہ حصہ چاندے سارے  
 اوس دم سبھناں بٹھا اک تھا نویں ایہ اک شرط لگائی  
 بحر ہونی لے سارے لوی دوترے اوس  
 پر جس ویلے آئے اوہ سبھ دیکھو رب دا بھانا  
 دیکھ تمانی حیرت پاروں ہو گئے چپ اتھائیں  
 پاک نبی نے ڈکھی جدایہ حالت انہاں ساری  
 ایہ مشکل سب حل ہو جاہی ویر نہ لکسی کافی  
 اوس دم حضرت چادر لیکے دھرتی اتے وچھاوون  
 پھر فرماوون سبھو بھائی رل مل چادر چاؤ  
 جس دم سنی انہاں نے جیونکر پاک نبی فرمایا  
 چادر پکڑی نال محبت اوس حد تیک اٹھائی  
 اوس دم حضرت حجر الاسود جلدی نال اٹھایا  
 جس دم دھریا گیا اتھائیں راضی ہو گئے سارے  
 اس گلوں بھی سبھ نواہے عزت ملی سوائی  
 اسے طوروں عمر نبی دی ہو گئی پنجھی سیال

جس دے ہکے یاروں ہوندا کامل مرد حضوری  
 اسے اوتے رحمت ربی تے برکاتوں سایا  
 ہو گئی کچھ کمزور تدا میں جیونکر امر ربانی !  
 بہت ہوئے آزرده دل وچہ مڑا یہ خواہش اٹھی  
 ٹھیک ہو جائے سبھ عمارت کرد غبار مٹائے  
 کیتی نویں عمارت ساری جیونکر شوق دلاندا  
 رہ گیا حجر الاسود باقی کیوں جائے رکھایا  
 پر ایہ گل نامکمل آہی دس کشا لے بھارے  
 فحری جہڑا پہلاں آئے اوس دی کارروائی  
 سکافے مڑا سبھ بھٹھ ہلے اہکم سرے لگاتا  
 اگے کھلا بیت اللہ اندر نبی حبیب ربانا !  
 اے پر بول نہ سکن مولے نہ کچھ کہن تدا میں  
 فرمایا گھبراؤ ناہیں تے نہ کرو بیزاری  
 تے سبھناں نوں حصہ ملی جیویں دلیں سمانی  
 حجر الاسود اوس دے اوتے زنی نال رکھاوون  
 سبھوائیں توالوں اپنی دل دی آن مناؤ  
 ہوئی تسلی نال خوشی دے ہر کوئی ات دل آیا  
 جس تھانویں اوہ رکھتا آہا الفت ایہو سوائی  
 جادھریا چک اپنی تھانویں جھکڑا سبب مٹایا  
 دانش پاک نبی دے اوتے خوشیوں دن نعرے  
 ہر کوئی تعریفاں کردا منہنی بات لگائی  
 شادی دامر موقعہ آیا صاحب شان کمال

بھانویں آہا یتیمی دے وچہ پلایا ہو یا پیارا  
 پر ایہ تھے اوہ رنگ نہ رہ گیا دسیا ہو ر نظارا



## ذکر عقد نکاح آندازات بابرکات بخدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

وجہ تو رایت ذکر لیا دن حالت عرب بتاؤں  
فصل انا جوں کی اوتھے اس تکلیفوں سارے  
سب قریشاں ایہ پیشہ دور دورا ڈیاں جانا  
پینمبر دا دادا وڈا ہاشم نام جنہاں دا  
اوہ بھی آسے تجارت پیشہ بھی اولاد انہاں دی  
بوطالب بھی اسے دانگوں کرن تجارت جادے  
پینمبر بھی ایہ طریقہ دلوں پسند لیا یا  
نکیاں ہونڈیاں بھی حضرت نے ایہ آزمائش کیتی  
بس دتے ماں و ہار ہو یا مجھ پورے طور نبھایا  
اس پاروں مرہراک پاسے خوب ہوئی مشہوری  
اس دی بابت کئی طرح دیاں لو کی لین صلاحیں  
اس گل پاروں اکثر لو کی نال شریک ہو جانڈے  
جنہاں لوکاں نال نبیؐ کے کم تجارت کیستا  
حصے داراں پاک نبیؐ لوں صاحب شان بنایا  
ہر کم وچہ دیانت داری دوجا دخل نہ دینڈے  
کار و بار تجارت اندر وائے نبیؐ الہی  
شان نبوت پاروں پہلاں جنہاں نے آزمائے  
انجیں ابوداؤد وچلے ہو روایت آئی  
خدمت دے وچہ حاضر ہو یا جال ادھر و سوہارا  
تدوں کہیا میں آپوں جانا واقف کار پرانا  
سن کر سائب پیش نبیؐ دے عرض سوال سناوے  
وچہ تجارت نال تساوے شرکت میری آہی

جیوں انہاں دے طور طریقے جیوں وقت و ہاؤں  
باہر جا کے کرن تجارت ایہو کار و ہارے  
جا کے کرن خرید فروخت نالے نفع کمانا  
خطرہ سارا دور ہٹایا جنہاں سوداگریاں دا  
بینوں لے کے شام نوے کرن تجارت جاندی  
اوہ بھی شام علاقے جا کے انجیں کم چلاوے  
اسے طرح تجارت کیتی کافی نفع کمایا  
جہ دے بار بار اس طرح سمجھو  
جیوں لیا تیل و تاوا پس دل نہ مول دکھایا  
ہر کوئی عزت کرے تنہاں دی دلوں لیاموں پوری  
نالے اپنے دل دیاں گلاں دس پئے انہاں  
ایہر حضرت نال کسے اچھل مول نہ پاندے  
سمجھ دا حال کتاباں اندر ڈکھا جیو نکو بیستا  
کیوں جے ہراک کم لوں حضرت پورے طور نبھایا  
تے اچھے اخلاق نبیؐ دے سمجھ بیان کرینڈے  
ہراک لیکھا صاف رکھانڈے سستی مول نہ آہی  
ہر ہر قولوں فعلوں حضرت پورے سچے پائے  
سائب نام صحابی جس دم پایا نور صفائی  
لو کی صفت سناؤں لگے جیونکر ذکر پیارا  
صفتاں دی کوئی حاجت ناہی کہندا نبیؐ ربانا  
میں قربان تیرے بھیں میرا ماں پیو فدا ہو جائے  
سارا لیکھا صاف تساو مول نہ وچہ کوتاہی



اخلاقوں عاداتوں تے اطواروں سمجھ ورتا دیوں  
ہر اک تھا نویں نساں ہمیشہ نیک انجام وکھایا  
بصرے۔ یکن تے شام علاتے نبی محمد آئے  
ایسے پاروں پاک نبی دی ہر تھاں شہرت ہوئی  
ایسے پاروں عزت پائی اندر عرب تمامی

یا حضرت توں پورا آہیوں ہر اک قول دہاروں  
وہا فریب نہ مول کمایا و بخشہ جتھے سہنہ پایا  
سمجھو تھا نویں اک دقتا را کو لیکھے لائے  
ایسے پاروں راہبر جانے حضرت توں ہر کوئی  
ایسے پاروں کامل اتروے وچہ خدمت اسلامی

جدایہ حالت پاک نبی دی ہو گئی عرب وچالے  
ہک مانی سن ذکر نبی دا راز نیاز سنبھالے

نام خدیجہ خاتون اوس دا بڑی معزز نامی  
ایں لحاظوں بھین چھیری پاک نبی سروردی  
سمجھ اخلاق پیالے اوس دے خالی و تم خیالوں  
وچہ جہالت اسے پلہوں طاہر کا نام سداوے  
بن سعدوں طبقات وچالے راوی ذکر لیا یا  
جدوں تمام قریشی اپنی کمر تجارت جاندے  
جداس مانی مال اسبابوں سب تے درجہ پایا  
پنجھی سالاں عمر اوس ویلے پاک نبی دی آہی  
وچہ تجارت ماہر ہوئے لینوں دینوں پورے  
جس بندے بھی نال نبی دے کیستہ کجھ دتارا  
وچہ دیانت اتے صداقت لوہ کجھ رنگ کھائے  
اسے پاروں پیغمبر نے نام امین سدا یا

پاک نبی دی پنجویں پشتوں اوس دا نسب کرامی  
بڑی شریف تے صالح بی بی سونیاں گلاں کردی  
صالح نیکو کار سوہاری پُر انوار جسمالوں!  
دولت مال حساب نہ کوئی چنگے عمل کماوے  
سمجھ قریشاں تھیں وودھ اسنوں بخشیا رب نہ پایا  
سنبھال نال برابر اس دا مال اسباب بتاندے  
تدہ مڑ بہت ملازم رکھے کرن جو کم سوا یا!  
کئی کمال دی شرکت پاروں خوب ہوئی روشنائی  
ہر ورتا دیوں کامل اتروے کدی نہ رہے اوھو دے  
اسے نے ہی نیال ہے ایہ صاحب نیک دہارا  
جس ڈٹھا سونا مال ملائے الفت پیار کمائے  
ایسے پاروں دو جگہ اتدر عالی درجہ پایا

مانی خدیجہ نے جد سنیال حل نبی سرور دا  
قاصد بھج منگاوے جلدی اثر ایسا دل کردا

سن کر حکم آوے گھر اوس دے رب دانی پیارا  
کھندی مال تجارت میرا شام دیار لے جاؤ  
سن کر حضرت حکم قبولیا او جھے کر دکھلایا  
بھی ہر حال امانت دیانت فرق نہ پایا کوئی

تک دیاں ہی حسب ہو گئی دل وچہ صاحب شان دلارا  
جیکر کہتے چنگاں تھیں دوتی اجرت پاؤ  
کافی نفع کما کر آندا تھ اوس دے پکڑا یا!  
جس تھیں دل اس تھے وچہ ہر اک خواہش اکے ہوئی



کھندی ایہ کوئی بندہ چنگا نو کرایہ نہیں چاہیے !  
 جے کرایہ خود مالک ہو گیا فکر نہ رہی کافی  
 لکھوایا ایہ عمر میری ہے اس دم سالان چالی  
 پر حالات میرے کچھ ایسے پے گئی لوڑتال دی  
 اوہ ایہ نال میرے تیس صاحب عقد ضرور کچھو  
 سن کر عرض تبولی حضرت کچھ انکار نہ آندا  
 آئے پر کیا گھر میں اپنے مشورہ و نجب کچھیاں  
 گھر آگے جد چاچیاں آگے کھولی ایہ کہانی  
 بلکہ سمجھو راضی ہو کے نال نبی دے آئے  
 کمرن روایت جس دم مانی عقد نکاح پڑھایا  
 جیوں صاحب دی مرضی انجیں جیوں چاہے فرماوے  
 اپنا کچھ نہ رکھیا اس وجہ جھنجھرہ کوئی  
 قدرت رب سچے دی غالب وجہ قیمی پل کے  
 بے کسی دی حالت اندکس لوں خبر ایہ آہی  
 کون غریباں کرے پسندی خاطر وجہ لیاوے  
 ایہ سب فضل خدا دا جیونکر وعدہ اوس فرمایا  
 پر ایہی اک بوجھ انوکھا مشکل بہت نبھانا

اسنوں اپنے نال لگائیے تے ایہ منکر مٹائیے  
 اسے پاروں طرف نبی دی چھٹی اوس لکھوانی  
 تے صاحب اولاد بھی ہاں میں فضل خداوند والی  
 نام خداوے روز کرنا جو میں عرض سنا ندی  
 کیوں جے اس بن نہیں کوئی چارائیں ضرور نیو  
 جیوں مانی دا منشا آہا انجیں کیستا جاندا  
 جیوں انہاں دی مرضی انجیں آکر فیروسیواں  
 انہاں سن کر عذر نہ کیستا نہ کچھ لہیا زبانی !  
 سمجھوے سامنے پاک نبی دا عقد نکاح ہو جائے  
 سمجھو خزانہ مال تجارت حضرت دے وس پایا  
 کول رکھے یا ہو رکھے ہتھ لیکھے پیا لگاوے  
 سب تے قبضہ نبی محمد ختم کہانی ہوئی  
 وقت آیا تے ہر شے آئی قدام دیوچہ جل کے !  
 اتنی طالعہ والی بی بی جاسی انجہر بیاہی  
 تے ایہ سنگت میل ملاپ قسمت بناں بن آوے  
 تے فاوی والا منظر رحمت نال دکھایا !  
 اس حالت وجہ دے تے تسلی کر کے فضل رہانا

## وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ه

تے پایا تینوں رب تیرے نے گھرایا ہوا فیردی تسلی اوس نے

پیغمبر پاکیزہ ہستی جس لوں ادھا جانے !  
 دوہاں دی جو آپس اندر نہیں کسے پہنچاؤتھے  
 صرف اک میم دا پردہ پا کے احدا احمد بن آیا  
 اوہ نہ اس بن ایہ نہ اوس بن آوے گل کوئی  
 پر ایہ بھی اک درجہ ہوندا عارف لوی جان

نال خدا شے لائی انزلوں اکو راز دوہانے !  
 باقی کلاں کرنے واسے انجیں احمق گھتھے  
 نہیں تال بھید دوہاں دا اکو جہول اندازا لایا  
 جے دوہل بندے مڑ بھو مشکل ایہ حل ہوئی  
 تے جہناں ایہ سار نہ کوئی اوہ کی ایس پچھان



عبدیت دے باہجہ نہ کوئی ایہ کچھ بن سر آوے  
ایہ بھی شان پیغمبر الیٰہی رب عطا فرماتا  
یاد رکھو عبدیت جہ تک پوری ہووے تاہیں  
پاک نبی نول رب سچے نے بندیاں وچہ او پایا  
نیرکھا نول پئے دایاں اگول ایہ سمجھ فرض نبھائے  
اسے ہی بندیاں دے وچہ جو ہر آئے روحانی  
جتنا عرصہ عبدیت وچہ حضرت پیا دہایا  
اللہ دے اسراروں جس دم سار نہ ہووے کوئی

ہاں جدا وہ تسلیم ہو جاوے ایہ بھی رنگ دکھاوے  
تاں ہی فیر رسالت تیکن درجہ تنہاں ہو جاندا  
تاں تک شان رسالت ملنا مشکل کار بتائیں  
بندے دے گھر پیدا کیستا تاں دا دودھ پلایا  
پر ایہ کم سمجھ بندیاں والے پیغمبر دے آئے  
جہناں پاروں ملی نبوت پایا سر حقانی  
اتنا عرصہ اوس پاسے تھیں کچھ ناہیں ہتھ آیا  
سمجھو اوہ عبدیت تالے ضالہ دی گل ہوئی

مَا كُنْتُ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْيَمَانُ

نہیں آہیں تو یا محمد جان دا کیا ہے کتاب تے ناں ہی ایمان

اوس حالت دی بابت اللہ حضرت نول فرماوے  
یا حضرت اوس حالت دیوچہ تینوں خبر نہ آہی  
ناں ہی پتہ ایمانوں آہا جند پڑی بھٹکی ہوئی  
ایہ سمجھ شروع عبدیت والی دسی حالت ساری  
ایہر جس نول اللہ مالک شان نبوت دیندا  
کوئی ہریانی تے مندیائی یا ایسی کمپانی  
نبی محمدؐ بچپن دے وچہ اوہ کچھ عمل دکھایا  
عربی لوکاں فرصت ویلے بیٹھک ہک بنائی  
طرح طرح دیاں گلاں ہون ہاے تے شہیدانے  
انہاں وچہ کچھ پیغمبر نے حصہ لبتا ناہیں  
ہک واری ہک شادی اوتے محفل لگی ہوئی  
اگول کچھوں خلقت کافی جمع اٹکتے ہو جاندا  
نبی محمدؐ نے بھی ڈکھا حالت بچپن پاروں  
پر جد پنے بیٹھے اوتے نیرند غلبہ پایا  
اچراں ختم ہوئی اوہ محفل جاگ حضرت نول آئی

یعنی عبدیت دا مظہر واضح کیستا جاوے  
کی ہے چیز کتاب مبارک کرے جو دور سیاہی  
تے نہ اصل اصول اللہ دی خبر تسانوں کوئی  
جس وچہ بندہ انجیں ہوندا جیوں کہیا رب باری  
اوس نول اپنی طرفوں ناہیں گمراہ کدی کریندا  
کسے بھی جیلے اوس دے کولوں ظاہر کدی نہ آئی  
جہڑا کسے بڑھاپے ویلے قسمت وچہ نہیں آیا  
اوتھتے اپنے شغلیں کھیلیں ساری رات وہائی  
گویا زندگی دا اک حصہ اوسنوں خاص کہیانے  
بلکہ ایہ کچھ شوق محبت نہیں انہاں دے تائیں  
ڈھول ڈھمکا کھڑکے پنچے تے گا دے ہر کوئی  
جاپے اک اکھاڑہ وڈا رونق اک دنیا دی  
اتول ہو متوجہ جاندا اپنے ایس وباروں  
سوں گئے اسے حالوں ڈکھا سورج بھی چڑھ آیا  
اٹھ کے آئے گھر اپنے نول ہک زشتی سنائی



پاک نبی پاکیزہ ہستی تولوں فعلوں حالوں  
کیوں ایسی محفل پاروں حضرت لطف اٹھائے  
نبی خدا سے ازول ابدوں نبی ہی ہونے آئے  
نبی ہوئے تے کھیل تماشہ شوقوں دیکھے بھالے  
نبیاں دی تے زندگی دکھری پاک خیال انہاں سے  
کسے نبی تھیں ایسی لغزش سرزد کدی نہ ہوئی  
چال نبیاں سوہنی ہوندی مگر فریبوں خالی  
تیز نہ درون چلن بھجن جس تھیں جا پن ہو لے  
بات کرن تے ادہ بھی سوہنی واضح تے من بھانی  
سر اسرار انہاں سے اندر جو پوشیدہ ہونے  
جس ویلے ادہ قوم اپنی دی بہتری اوتے آدن  
عربی لوک اچھڑتے جاہل عقلوں فکروں خالی  
جیکوئی ایسا سخن انہاں نوں نبی کسے نہ پایا  
کئی لوکاں نے عربی سندی اصلاح کرنی چاہی  
کسے ہدایت نامے اوتے انہاں یقین نہ آندا  
تے جد پاک نبی نوں مولا قدرت نال او پایا  
جنہاں لوکاں وچہ گمراہی اپنی عمر گذاری  
ہر کوئی گیت توحید الہوں دس دا پھر دا گاندا  
جنہاں سے دل کفرول آہے نہر آلودہ ہوئے  
چھڑ گمراہی نال خدا سے انہاں دل توں لائی  
جیوں شیطانی دامن فریبوں انہاں و نجائی ہوئی  
جیوں دنیا دی نظر دل آہے گئے ہوئے ادہ سائے  
جاہلاں وچہ نکل او سے دم عالم نام سدا یا  
ہر تہذیبوں تے تاویلوں لے گئے شان اوہائی  
جیوں صاحب دی مرضی آہی تیوں نظری آئے

تے ایہ محفلاں گندیاں بریاں منڈیاں بہت خیالوں  
کیوں ایہ کچھ دیکھے بھالے بھانویں اس وچہ جائے  
ایہو شوق اسے وچہ انہاں اپنے وقت وہائے  
ادہ ناہیں مرطبی خدا دا انجیں بیٹھا جالے  
غلطی دھوکھا مگر شیطانی ادہ اک پاسے جانے  
جیوں فعل افعال اسانے تے پھیلے بدبوئی  
کھو بکر کھڑا مول نہ لگے جس تھیں ہوئے بھالی  
نال ہی اُکے مٹھے مٹھے قدم اٹھانے پو لے  
جس وچہ ظاہر باطن والے دشن سب معانی  
ظاہر والے جے لکھ ڈھونڈن نظری مول نہ پونے  
ایسے ہی معقول کلاموں سوہنے سخن سناون  
نہ مہول تے روحانیت تھیں انہاں کچھ نہ بھالی  
اوسنوں انہاں پسند نہ کیتا دل وچہ مول بٹھایا  
پر ادہ جیوں جیوں سن دے تیوں وگدے دل گمراہی  
ہو یا مول نہ اثر انہاں تے نہ کوئی مطلب پاندا  
دیہاں وچہ ہی ملک عرب دا نقشہ ہوو رکھایا  
انہاں دی اخلاقی حالت من گئی دنیا ساری  
ہر اک دل وچہ ایہو جذبہ اسے مگر وکاندا  
اوہا ہی توحید پکاندے ہر میدان کھلے  
غلط خیالوں و ہم فریبوں رہیا اثر نہ کائی  
انجیں نال نبی سے بل کے ولی صفائی ہوئی  
انجیں ہی مقبول ہوئے ادہ نالے رب سے پیارے  
گویا خاص فرشتیاں نالوں وڈا درجہ پایا  
راہبر ہو گئے مسجد دنیا سے کمی نہ رہ گئی کائی  
تیوں اپنے عملاں والے سائے جوہر دکھائے



ایہو عرض نبی دی آہی انجیں ہو گئے سارے معارج القدس وچہ جیونکر امام عزالی لیاوے نشان نبوت انسانی تھیں وڈا ورجہ آہیا پرایہ بے عطیہ لب دا بخشش اوس دی بھاری	اسے اوتے چلے اس تھیں پا گئے منصب بھارے حجۃ اللہ البالغہ اندر ولی اللہ سراوے جیوں انسان جیواناں اوتے رب سر دار بنایا نحت کو کشش کیتیاں تاہیں ہوندا فضل خفاری
------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

اللہ اعلم حیث یجعل رسلہ (انعام ۱۵)

اللہ بہتر جان دے جتھے چاہے کرے مدد پیغمبری دا :

اللہ مالک بہتر جانے ایس معاملے تائیں تے جس نوں بس نبی بنایا اسے پیا نبھایا وَجَدَاكَ ضَالًّا بُعِدًا مِّنْ سَبِيلِ الْإِنْسَانِ تاں ہی اللہ مالک نبی نوں ایہ احسان جتاوے	جس نوں چاہے نبی بناوے فصل کرم داسائیں بھانویں لوکاں نے جھٹلایا پر اوہ کامل آہیا پر تھمادی نے کھولے سالے راز نیاز روحانی ضالاً والا جھیرا جھکڑا جس تھیں صاف ہو جاوے
-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحَنَا ۖ مَا كُنْتَ

تے اسے طرح دیا کیتی اسان طرف تیری اک روح دی اپنے حکم نال نہیں آہیں  
تَذَرَىٰ مَا أَكْتُابٌ وَلَا إِلَٰهَ إِلَّا يَمَانٌ وَلَٰكِنْ جَعَلْنَاهُ

تو جان دا کیا ہے کتاب تے نہ جان دا آہیں کیا ہے ایمان لیکن بنایا اسان نے اوسنوں  
نُورًا نَهْدِي بِهِ ۖ هَمٌّ نَّشَاءُ ۖ مِنْ عِبَادِنَا (شوری - ۱۵)

نور آہیں ہدایت کر دیتے نال اوس دے جس نوں چاہیے اپنے بندیاں وچوں :

پیغمبر تے بشریت دا جہاں سی غلبہ ہو یا راز حقیقت والا کھنسا مشکل نظری آوے گویا ضالاً والا پردہ اگول بچھوں چھایا غار صرا تین میل مکے تھیں پسندا دور بتا دن اوتھے بہہ کے یاد سخن دی کرے رہن نشانے پراوہ منزل بہت دوراڑی سمجھل بہت اوتیرے	نالے شوق توحید محبت چین نہ آوے گویا طبع طبیعت ایہ انسانی دل ڈاڈھا کھراوے اصلی رستہ نظر نہ آوے غم نے ماہ موکایا اسے بھوریوں سرور عالم ہوندا اوتھے بڑ جاوین ڈھونڈن بھالن جھانکن وچیں اس دے سمجھ لگانے مرط بھی اوسے خیال وچالے رہے اوتھے ڈیرے
------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

آخر رب دی رحمت والا جہاں بدل چرطہ آہیا

ہو گیا جل ایہ مسئلہ سارا رب سچے سراپا



## ترجمہ و تفسیر آیت بالا

جس تھیں ایسے سب فکر نبیؐ داسارا دور ہو جاوے  
اپنے امروں کھو لے جس نے مسئلے سمجھ اوکھیرے  
تے ایمان حقیقت اس دی کرے جو دور سیاہی  
جس تھیں ملیا رستہ سارا بھگ گیا اوہ ڈیرا !  
جس تھیں سینہ روشن تھیں ہوئے فضل رہا تا  
تے اپنا بھی درجہ معلم پورے طور ہو جاوے  
بخشے نشان نبوت والا کر کے ٹھیک اندازے  
تے ایہو انعام گرامی دور تھیوے گمراہی  
بندیاں نالوں اس دا درجہ بہت بلند ہو جا ندا  
ایہو ذریعہ ایہو سہارا اسے پاروں جیوے  
جسنوں چاہیے بخشے اوسنوں اول آخر تائیں

اسے طرح اس حالت اندر وحی خدا فرماوے  
رب فرماوے وحی اسان بھی کس طرح دی ول تیرے  
جیندی تینوا خبر نہ آری کیا کتاب الہی  
پراوہ سب روشنائی کر کے کیتا دور اندھیرا  
رب دی طرفوں وحی دا آوارہ ہدایت پاتا  
اللہ والی سمجھ حقیقت اس دم نظری آوے  
اس دم فضل کرے رب بچا رحمت نال فوانہ ہے  
دو جگ اندر بندے اتے ایہو فضل الہی  
کیوں ہے شان نبوت جس نوں رب ولوں مل جاندا  
گویا اللہ نال اوہدامد سب تعلق تھینوے  
رب فرماوے ہر اک اتے ایہ کج رحمت نال

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ (جمعہ)

ایہ (درجہ پیغمبری والا) فضل اللہ دے دیندے اوہ جسوں چاہندے :

پراوہ جس نوں چاہے بخشے اس دی بات تمام  
نال دور ہووے جیلیاں پاروں ایہ کج کوفت دل دی  
چلے گئے یا وہی مرا تے کیتا وقت وہاوے  
فیر نبوت دا پالینا بہت دڈی دلجوئی  
اسے کارن پیدا کیتا دتا شان نیارا  
رات دنے ایہ کاد ہمیشہ تے ہر ویلے ڈرے  
داتاں تھیک کھوتے رہندے کرے ورد گرامی  
اکو دید سچن دے پچھے یاد نہیں گل کوئی  
نیں آرام دی قدر نہ کوئی اسے پچھے ڈھلے  
سر دی تھیں تن کھنڈا ہووے پراوہ چپت نہ چاوں

ایہ درجہ پیغمبری والا ہے انعام گرامی  
اپنی محنت کوشش دے سنگ نہیں نبوت ملی دی  
زہد ریاضت ذکر عبادت جے سے کوئی کماوے  
جہ تک شامل فضل نہ اوس دامنے نہیں گل کوئی  
نبی محمدؐ انلی ابدی رب دا نبی پیارا  
ایہ بھی اسے مشوقوں فکروں زہد عبادت کر دے  
کرن روایت نبی محمدؐ جاگن رات تمام  
تن من و سب داریا ہو یا دنیا بھلی ہوئی  
جند جائے پراوہ نہ اس دی یاد نہ دل تول بھلے  
بعضے وقت کھوتیاں انجیں پیر دونوں رنج جاوں



جیل جیل ایہ تکلیفیں تھیں شوق زیادہ تھیوے | اساری رات کھلوتے رہندے اپنے دل پر چھوے

طہ۔ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ (طہ-۱)

مے پیغمبر نہیں اتاریا اسل اوپر تیرے قرآن اس واسطے ہے تو تکلیف اٹھائے۔

اس تکلیف مصیبت اندر جس دم وقت وہاں سے | اسل قرآن اس کارن حضرت دتا نہیں تساتوں  
کرد عبادت امیر اتنی جہن تھیں دکھ نہ آوے | پورے چال میانی ہووے نبھدی جاوے سوکھی  
حوصلہ نیک اخلاق طبیعت نرم کلام پیاری | گویا ہر کوتاہیوں مستیوں پاک ہمیشہ جاوے  
نیک نال محبت بدیوں نفرت دل وجہ آوے | ہر حالت میں امر ربانا ہووے دلوں پیارا

مَا خَلَّلْ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ (ہجیم-۱)

نہیں گھبرایا ہوا پیغمبر سچا تھا تاو اتے نہ | بھروایا ہوا پاک

تاں ہی اللہ صفت امدی وجہ پاک کلام اتاے | اللہ نال تعلق پورا جیونکو اوس دا بھانا  
کے قسم دی سستی لغزش اوسنوں مول نہ آوے | جیونکو اسد نال انجیں ہی دنیا سنگ و تارا  
وڈا پانی مجرم بھی کوئی سامنے جس دم آیا | بریاں بد کرداراں اوتے نظر کرم فرمائی  
فریادی مظلوم جو ڈٹھے کیتی مدد انہاں دی | اسے پاروں سجدہ صفتاں پاک نبی وجہ آیاں  
انہاں ایہ کردار نبی سے ہو رہی کچھ پہچھاتے

مَا سَرَّاهُمْ أَلْبَصَرُ وَمَا خَلَّاهُمْ (ہجیم-۱)

نہیں ڈنگی ہو گئی نظر تے نہ سرکشی آئتی | اوتے ہی دے ہے

رب فرماوے پاک نبی دی ہر اک ادا پیاری | کسے قسم دی کمی زد سے نہ کوئی ہو رہی زاری



ناں ہی کوئی حسد راجی ایسی نظر اندھے و سپر آئی  
ہر حالت و چہ نال خدا سے اوس نے جوڑی ہوئی  
اسے پاروں رب سچے نے اوس تے کرم کیا  
ہر اک راز اسراروں اوس نوں علم تمام سکھائے  
گویا اپنے نال ملایا پر وہ سب ہٹایا  
مر بھی پاک نبی تے اس تے فخر کیستہ کوئی

ز سرکش نہ باغی نہ ایسی بریائی ۶  
امروں بناں زبان نہ کھولی سخن الایا کوئی  
سبہ دنیاں تھیں سبے پیغمبری اوسے نوں وڈیا  
ضالاء والے عیب تہاڑی فضلوں دور ہٹائے  
اَحَدًا اَحَدًا کو جاتا پر وہ رسیم دکھایا  
بلکہ ایہو ظاہر الایا ایہو عادت ہوئی

اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحٰى اٰلِیَّ (کہف ۱۲)

بے شک میں ہاں آدمی مثل تم میں وحی کئی گئی ہے طرہ میری :

پاک نبی نوں بھانویں رب نے کتنی شان دلائی  
مر بھی بشریت وادعو سے ایہو بشر مدائی  
جو ہیں تئیں انسان انجیں میں اس وچ فرق نہ کوئی  
میں تئیں سبھ کو جیسے پر اک فرق وسیوے  
علم معارف زبرد تے تقوے جو کچھ حاصل یںوں  
بشریت عبدیت جس دم پوری ہو گئی ساری  
گویا عبدیت بشریت جد کامل ہو جاوے  
جدوں ایہ درجہ حاصل ہوئے نظر عنایت پاروں  
ظاہر حال بھانویں اوہ انی لکھ پڑھ مول نہ جانے  
بڑے بڑے جو عالم ہو کی منے علم عرفا نوں  
پراوہ او تھے پہنچ نہ سکے ناں اوہ جو سر دکھائے  
من گئے ایہ طاقت اوہ انجیں ایہ تاب انساناں

و دجگ دی سرداری بخش ہوئے انعام عطائی  
انجیں اکھیا میں ہاں بندہ وانگوں تہاں تہاڑی  
اکو طور حیاتی والا اکو عادت ہوئی  
یعنی یںوں وحی رہا تا خاص انعام کچھوے  
ایہ کچھ اسے برکت پاروں ناہیں ہو رکے نوں  
اوس دم شان نبوت والا بخش کیتا رب باری  
شان نبوت ما اس ویلے رب عطا فرماوے  
سبھ علوم ہمدون مرط حاصل اللہ دی سرکاروں  
ایہ سب عرفان اوسے نوں لانا بات لگانے  
جس دم اوس دروازے آئے بولے سخن زبانوں  
آخر ڈگے قدماں اندرتاں کچھ منصب پائے  
اوس بن ایسے سخن سنانا مشکل ایہ سمیاناں

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ

اودہ فات اسد دی جس نے بھیجا وچہ جاہلاں دے اک رسول انہاں تھیں جو سناندا ہے انہاں نوں

آيَتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ (جمعہ - ۱)

آیتاں رب دیاں تے پاک بناندا ہے انہانتوں تے سکھاندا ہے انہاں نوں کتاب تے دانائی

اسے پاروں رب تبارک وچہ قرآن لیاوے جو نکر سورہ جمعہ وچا لے مطلب ایہ سمجھاوے



جیونکر عربی جاہل آہے خالی علم سرفانوں  
 انہاں وچوں ہی اکسان پڑھنی انہاں ول آوے  
 جیوں جہالت کھنیں وجہ پیاں کڈے ہی انہاں دی  
 گویا جس میں رب سمجھے دی پاک کلام سنائی  
 وہم خیال لکھے اوس دے کتے دور ننگا ہوں  
 صاف عقیدے ہو گئے اوس دے اللہ تال لگائی  
 جد و جدت دے قائل ہو گئے غیر خیال چوکائے  
 نواسناون اوستے ہی نہیں بلکہ دل وجہ لاندہ  
 سبھ مطالب سب مقاصد جوں مناسب آئے  
 وہ بھی اسے برکت پاروں پا گئے راز تمام  
 ہر اک گلوں ہر اک ولوں واقفیت جسد ہوتی  
 حکمت یعنی ہر دانیوں بلیا سبق انہاں نوں  
 کتھے اور رنگ بت پرستی و ہم خیال پکانے  
 جیوں مخالف چالال آہیاں انجیں موافق ہوئے  
 بچھی سبھ جہالت والا پل وچہر رنگ مٹایا  
 تن من و حن قربان اسے تے اسے نال لگائی  
 اک پل جدا نبی کھنیں ہونا انہاں مول نہ بھاوے  
 جد خلوص ہو یا ایہ حاصل رب کی رحمت پاروں

انجیں فضل انہاں تے کیستہ و سیرا راہ انہاں نوں  
 جہر و ارب دیال آیتاں پڑھ پڑھ الفت نال بناوے  
 انجیں پاک انہاں نوں کردار زندگی بنے تنہاں دی  
 صاف کیستہ اندرون اوس وادول دی میل ہٹائی  
 خالص مسلمان بنایا اسنوں فضل الہاموں  
 غیراں دا کوئی خیال نہ رہ گیا مرد توحید کیستہ  
 اوس دم نبی انہاں دے تائیں پاک کلام سنائے  
 بھی اسرار طوارق دہے سب واضح کیتی جاندا  
 سبھ انہاں نوں پیغمبر نے پورے طور سکھائے  
 گویا عسم عرفان حقیقی کڈھ گیا ساری خامی  
 غیر اوہ سکھ گئے حکمت ساری کی نہ رہ گئی کوئی  
 گمراہیوں راہ سدھال بھا پایا نور ایمانوں  
 کتھے ایہ توحید الہاموں فرق زمین اسمانے  
 انجیں تابعداری اندر مرداں وائے کھلوے  
 مخلص مسلماناں والا نقشہ پیا رکھایا  
 ایہو شوق محبت دل وجہ ایہو کار ووائی !  
 ہر کوئی قدیں سمیں فرامے اسے نال و ہاوسے  
 تہوں انہاں حق تحفہ آوے مولادی سرکاروں

کُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ  
 ہوتیں ہی بہترین امت جو بنائی گئی واسطے لوکاں دے جس میں علم دیندے ہو نیکیاں

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (آل عمران - ۱۱۰)  
 تے روک دے ہو برائی کھنیں۔

تیں ہی ہوا کہ بہتر امت سوہنا وقت گزارو  
 سبھ دنیا تھیں بہتر ہو گئے عالی شان سوایا  
 نیکی دا دیہو حکم برائیوں بھلے روک بچائے

اسے او لوکو مسلمانو پاک نبی دیو یارو  
 پاک نبی دی تابعداریوں تہاں ایہ درجہ پایا  
 جیوں خود بہتر انجیں ہی سبھ دنیا کارن آئے



تا بعداری پاک نبی دی ایہو ہی اک آئی  
 شریع و چارے پیغمبروں ایہو درد ستا دے  
 ہر ویلے گھبراہٹ ایہو دل و جسم فکر گھیرا  
 کی حالت کی ہو سی کیوں دلی مراد بر آئے

آپ چنگے تے لوکاں نوں بھی پی دتی جنگیانی !  
 ملک عرب دی حالت تکدیاں سمجھ نہ کوئی آدے  
 اسے پاروں بے چینی وچہ گذرے شام سویرا  
 کیوں عربی لوکاں اوستے مولا کرم کماے

## فہمادی

پس راہ دسیا اللہ نے :

اک اکل جان نبی دی محرم راز نہ کافی  
 اس اصولوں سمجھنا واقف بھلے ہوئے ساہوں

و نیاسم مخالف دے اکو شور دہمائی  
 وانش عور فکر نوں چھڈ کے ڈنگے طور نگاہوں

آں کس کہ نداند و نداند کہ نداند  
 آں کس درجہل مرکب تا ابدالہر بماند

ہک بندہ ہر علموں فکرول تے دانائیوں خالی  
 میں بے علم بے سمجھ تے کتول پھر دا واگاں چائی  
 ایس جہالت گوئوں مولا فضلوں آپ بچا دے  
 پاک نبی دی ہستی عالی تے ماہر دانائیوں  
 ادہ کدا یہ برداشت کرے بھی ایہ ذمہ داری  
 پر فہمادی دی خوش خبری نے رنگ عجیب لیاندا

پھر بھی ایہ خیالی نہ آدس نہ کل سمجھی بھالی  
 اسلام بندہ دائم جاہل اہل علاج نہ کافی  
 ایہ اک روگ آدلا جس دا نظر علاج نہ آوے  
 ہر اک علم عرفان انہاں نوں روشن نور صفایوں  
 اس دے فکرول بڑی خرابی تے بے چینی بھاری  
 دیہاں اندر بہتر ہو گیا نقشہ سب غرباں دا

يَكُونُ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَ تَكُونُوا شَهِيدًا عَلَى النَّاسِ ط (رج - ۱۰)

تاں جے ہووے رسول گواہ ادھر تاں دے تے تہیں مولود گواہ ادھر لوکاں دے

لگ کے نال نبی دے انہاں جو کج درجے پاسے  
 جیوں منشا تقدیر الہی انجیں اتے سائے  
 ایس عمل دی جویں انہاں نے کر کے پیا دکھایا  
 انجیں ہی رب انہاں دے حق سمجھنے سخن سنا دے

گویا سمجھ فیضان الہیوں راز تنہاں متھ آئے  
 اسے وانگوں زندگی حاصل نور عرفان سدا دے  
 رب نبی نوں دامن کر کے اصلی مقصد پایا  
 گویا نال نبی دے انہاں ساتھ ملا جا دے

جیونکر نبی گواہ امت دا انجیں ایہ لوکاں دے  
 وانگوں نبی محافظ ہو کے انجیں درجے پاندے



## مقولہ مصنف محمد اشرف علی سلمہ اللہ الولی فاروقی

دنیا دار کی دنیا داراں بہتر علم پہچاتا  
اسے کارن سمجھ کمانی اسے پہچھے لائی  
عربی لوگ تھے جاہل آپے علموں فکر دل خالی  
مرا بھی سمجھے گئے اودہ لوکی پا گئے دلی مراد اں  
جدوں نبی نے ان انہاں نول حق آواز سنایا  
جویں ہلایت کیتی تیوں کیستا عمل انہاں نے  
دنیا واسے سمجھ مسائل حاصل کر کے پورے  
اوس دم رب فرماوے جیونکر شاید نبی لتاں ۱

اسے پہچھے لگے ہونے سمجھ کچھ اسنوں جاتا  
اسے داہی خیال ہمیشہ ایہو پئی چکائی  
انہاں نے تے اسے پہچھے اپنی سمجھ گالی  
ہر اک علموں حصہ پایا جیوے وانگ آزاداں  
سن کر لگ گئے قدیں نالے نور ایماں نول پایا  
رب رسول لیا کر راضی پائے نیک ٹکانے  
اگا لیا سنوا انہاں نے دور کیتے سمجھ جھورے  
انجیں شاید تیں بھی جگ سے خاص انعام دلاندا

ایہو فکر نبی نول آہا اسے منکر دھالے  
رات دھاڑاں سوچاں اندر بیٹھا اپنی جالے

ایہو جس نول رب تبارک آپ نبی فرماوے  
جس دم ارہاں جھوریاں فکر اں غلبہ آکے پایا  
وتا نازادہ کھول تمانی ہوئی دلی صفائی  
جنہاں لوکاں قدم قدم تے کھو کمر اں پیاں لگایاں  
جہڑے لوگ مخالف آہے اوہا موافق ہوئے  
بس ایہو ہی مقصد آہا پورا ایہو ہو یا تے  
ایہو ہی فکری دام طلب سے تکلیفاں پایاں  
اودہ دکھ درد نہ رہ گئے کوئی صرب تسلی رہوئی  
اسے اشرف جے تیں تے بھی رب انجیں کریم کماوے

اوسنوں ایسے جھوریوں فکر اں آپوں پیابچاوے  
اوسے دیلے رب سچے نے کریم کمال کما تیا  
گر ٹی ہوئی قوم تمانی فضیول قدیں لائی  
اودہ ہی آجھڑ پئے قدیں زندگیاں نیک بنایاں  
جنہاں نے دکھ دتے اودہا اوبوں بیش کھوئے  
ہو گئی غیر تسلی دل نول منکر نہ مول رہیا تے  
آخر وقت فراغت دے دتیاں آن دکھائیاں  
لی مراد دے دی ساری بھی سمجھو دلجوئی  
ہوے مراد تیری بھی حاصل کی اوتھے کھٹ جاوے

س۔ سکھ آرام دی زندگی تاں جدوں آپ سوہنا دکھ کٹ داتے  
ذیر کی ہود سے بھانویں سارا جگ پھروا بھارتھنیاں تے سرست داتے  
دیسے کچھ نول کچھ دال دل دل بنت ایہو دیو نے وٹ داتے  
اشرف علی جے ہوے اودہ آپ راضی بھریا دشمنان واسا دل داتے



ش۔ شوق محبت دی ارجس دم قدرت نال اوہ آن اکھال داسے  
 ہتھ دلائنوں جھٹ وچہ موم کمر دا اوتے شمع پیکم دی بال داسے  
 ددنی ویکھ دے ویکھ دے رہ جانے اوہ تال ہو رہی رنگ سال داسے  
 اشراف علی جتھے چاہے آپ بر سے ایہ شان بھہ اوہ دے کمال داسے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَى ه (واضحیٰ)

فرمایا اللہ تعالیٰ نے تھے پایا تینوں اسے محمد بے کس تے بے بس فیر تینوں بے ہنر کردتا :

طاقتور تو نگر کیستا دولت مند بنایا  
 اپنے اپنے خیال مطابق چڑھ دے گئے اوتیرے  
 ندر مالوں کچھ ہتھ نہ اوس دے اللہ نال سہارا  
 نال خدا دے لائی ہوئی کسے گلوں نہ ڈولے  
 کئی دن گھر وچہ آگ نہیں بالی نال منہ پیا نوالا  
 اسے حال کڈا کہنا دسنی خوشی سواری  
 اسے اندر فرحت سمجھی اصلی زندگی والی  
 حال فقیری ہی وڈیانی لطف اسے وچہ آیا  
 ایہو شان تے عزت میری اسے نال سہارا  
 جو عرفان بن اس پاروں نہیں مل دے اس حالوں  
 سچ کھانے نوں گھانا جان اتول قدم نہ پاندے  
 ایہو اپنا شغل بنایا ایہو ادا پیاری  
 ایہو حال پسند ہمیشہ اسے طور دہانا  
 ظاہر حال بھانویں میں بھکھاتے دس دا ترہایا  
 جہڑا نام ہی ہو رہندے تھیں ایہ کم نبھیا جاندا  
 تے نال سستی تے کمزوریوں سے میری کمیانی

رب فرما دے اسال تینوں جد بے کس بے بس۔ پایا  
 اس آیت دے معنی بنائے اکثر لوک ہتیرے  
 بعضیاں کہیا غائب کہندے جو مسکین بے چالا  
 عاجز بیکس بے بس ہوندیاں صابر ہونہوں نہ بولے  
 جو یں رسول محمد سرور ہوندیاں ایہ کچھ حال  
 جو بھی فقر فخری کسیا ایہو ہی وڈیانی  
 ایہو دولت مال چھاتا ایہو مختصر خوشحالی  
 نال آواز بلند نبی نے اوس دے فرمایا  
 مینوں فقر فقیری قاتہ زرمالوں بھی پیارا  
 اس دے ہوندیاں جیہڑی لذت اوہ نہیں زرمالوں  
 جنہاں دی وچہ ناتے گذری وہ سچ مولنے چاہندے  
 پیغمبر نے اسے حالوں اپنی عمر گذاری  
 بھکھ تریہہ وچہ رہنا دم دم رب دا شکر الانا  
 تالے ہوہر اک خالص کرشمہ حضرت نے فرمایا  
 ایہو میرا اللہ مینوں کھواندا اتے پیاندا  
 تال ہی بھکھ تریہہ دایں تے اثر نہ ہوئے کافی

مختصر تفسیر و تشریح آیہ تشریف مذکورہ

بے کس بے بس عاجز آہیں نہ کوئی بچھ بلاوے

پاک نبیؐ نوں رب تبارک الفت تھیں فرماوے



تے جد ساڈی رحمت بخش آکے پھیرا پایا  
جس افلاس حواس بھلائے ظاہر حال و نجائے  
عائلاً و اتے مطلب ایہو بے کسی پے حالی  
پاک نبی نوں بانی کی اثر نہ کچھ دکھایا  
حاکم نے متدکک اندر خاص بیان ایہ آند  
بنار تے بہتی شہب ایمانوں ایہ اذکار لباون  
کہندے اک دن نال ابو بکر دے اسل اسے ہمراہی  
اوس دم شہد نے پانی لوکی الفت نال لیائے  
ڈاڑھے رُسے بے خود ہو کے جاں کچھ وقت پایا  
کہندے اک دن پاک نبی نے مجلس لائی ہوئی  
بیٹھیاں سرور عالم اوتے وقت اک ایسا آٹے  
میں ڈٹھاتے چیز نہ کوئی ایسی نظری آئی  
اوس دم یہی جرأت کر کے ان سوال سنایا  
کہڑی شے نے غلبہ پایا ول ول پئے مٹاؤ  
حضرت آفسا کی میں دساں ہے ایہ دنیا اڑیا  
یکھ آسنوں کیا بی بی توں کیوں ایٹھے آئی  
ایہ گل سن کے اوہ پئی کہندی میں بھانویں بھانواں  
نبی میرے تھیں بچدے آسے نیڑے کوئی نہ آیا  
رنجیں جبکہ تیں بھی جبکہ بچ گئے اس افکار نہ کوئی  
میرا اثر ایہا حضرت جنتول جھاتی پانواں  
وچہ بخاری نوکر لیا یا پیغمبر دے پاروں!  
اسے فیضوں اک دن حضرت خرقیں باہر آئے  
اوتھے جس دم پہنچے تے مرٹھہ جاون اوس جانی  
آن صحابہ دی وچہ محفل خطبہ آکھ سناندے

ویہاں وچہ رنگ ہو رہی ہو یا سر شے سیس نوایا  
مولا پچے اوہا سمجھ سوہنے کر دکھلائے!  
ظاہر حال یا ذہنی روحی یا علمی یا مالی  
عائلاً ہوئے یا عیئلہ واکدی خیال نہ آیا  
کتاب الزہد امام احمد بھی اسے طور سناندا  
حضرت زید بن ارقم پاروں واضح کہ فرماون  
پیون کارن چیز کو ساقھوں انہاں منگی آہی  
ایہ حالت تک ابو بکر دے اکتھرو باہر آئے  
ساقھیاں پچھیا کیوں تیں روندے تال حضرت فرمایا  
میں بھی اوتھے حاضر آہا گھڑی سوہائی ہوئی  
معلم ہوئے نال تمھیں کوئی چیز اوہ پیا ہٹاے  
جس نوں آہا مٹا ندا حضرت کر کے بڑی توائی  
صدقے جانواں کہڑی گلوں یا حضرت طہرایا  
مینوں تے کچھ لہجہ نال عقدہ کھول سناؤ  
شکل آہی بن سائے میرے تے دل میرا کڑیا  
بہتر ایہو بڑجا ایتھوں تیرا کم نہ گائی!  
تے بچ کیوتیں یا حضرت جے سے رنگ کھانواں  
سمجھناں ویکھ میرے کھتیں اپنا پورا حال بچایا  
بدتساں دے میں تھیں بچنا سے گل ڈوی ہوئی  
بھانویں کہیا تقوے والا چھک کے کول لیا نواں  
آخری عمر وچا لے جیونکر فیض ملے سرکاروں  
جنگ احمد دے شہدار جتھے اہے سن و فنائے  
تے مرٹاؤ کھوں واپس آون جلدی قدم اکھائی  
طرح طرح دے وعظ نصیحت نکتے عجب بتاندے



اوسے حالت وچہ فرمایا پیغمبر سرور نے  
میں پیا اوسنوں او بچیں وکھاں جویں بنایا ہویا  
اوسے حالت وچہ فرماتے رب دانی پیارا  
کنجیاں او ہدیاں کیتیاں گیاں سمجھو اسے میرے  
پھر فرمایا اس گل سندا مینوں خوف نہ کوئی  
ہو رک دے اس تھیں مینوں بے وڈی حیرانی  
اوہ ایہ دنیا دی زر پچھے حسد تے رشک کرسیو

حوض کوثر ہے سامنے میرے کیتا رب اکبر نے  
تے اوہ جہڑی حالت اندر خاص سجایا ہوئی  
خشیا گیا خسرا ز مینوں جو دھرتی وچہ سار  
گویا ہویا تھرت میرا میرے ہی سمجھو ڈیوے  
بعد میرے تھیں شرک کرسیو جو وڈی بددینی  
رات دے آرام نہ آئے اس تھیں مینوں جانی  
دولت مالوں دین الامول ناحق وڈی و بچیسو

### پیغمبر کلام

ایہیں دو حدیثاں جہڑیاں اوتے آکھ سنائیاں  
پیغمبر نے زر تھیں رکھی نفرت عمراں ساری  
پیغمبر بھی کول جے ہویا کھڑے سونا چاندی  
فیرا غنی دے مئے لینے دولت مال خزانے  
نبی اللہ سے دولت مالوں نفرت کرے آہے  
اوہ تاں اوہا ہی گل چاہندے جو صاحب بن بھائے  
بیان القرآن تفسیروں اس دا جاپے انجہ اشارا  
ہک پیغمبر بے کسی نالے وڈی ولی نہ کوئی  
نالے دین اسلاموں بھی کچھ سیسی نہ استثنائی  
ہو حادوث دنیا واسے ادھر ادھر سے جھیرے  
ہو مسائل ابھن واسے سمجھن جہاں ضروری  
پرالہوئے اسے کارن دنیا اوتے آندا  
کیوں جے جتھے نال اندر دے مشکل کار نبھانی  
دونوں گلاں آپس اندر کافی مشکل آئیاں  
ہاں جی اوتے رب سچے دا فضل کرم ہو جاوے  
نبی اللہ فیضان الہی تازہ روح انہاں دے

انہاں تھیں میں واضح کر کے کھول سنالواں بھائیاں  
ایہ اک بڑی مصیبت سمجھی ناحق کار گذاری  
اس تھیں بھی ہک کوفت آہی حضرت نوں ہو جاندی  
نال نبی کی اوہرا تعلق ایہہ سمجھو خضمائے  
انہاں سودا گھاسے وندا دل نوں ضرر پونجائے  
امروں بناں کلام نہ کرے نال ایسی بن آوے  
شرع وچالے پاک نبی دا آہا حال آوارا  
محرم راز بھی بلنا مشکل بڑی مصیبت ہوئی  
تے قرآن مجیدی بابت بالکل سار نہ کافی  
تے خطرات تفکر ہر دم کون ایہ آن نبیرے  
پاک نبی حق بوجھ ایہ بھی ہک بنی مصیبت پوری  
تانبھے ویکھئے کیوں حضرت ایہ کم مرے لگا نذا  
اوتھے دنیا داری والی سوکھی بات نہ جانی  
دوہاں وچہ کشاے وڈے ددلوں سخت کمائیاں  
اوہ مڑا یسے مسئلے الجھے پل وچہ آہ سمجھاوے  
بسح علوم انہاں توں حاصل پورے لطف اٹھاندے



ظاہر باطن سمجھ لٹا ہے ہوں پئے انہاں نوں  
بھی ادھر اک لغزش پاروں بچد سے بہن مداحی  
ایسر یاد رکھو ہر کم وچہ پہلاں تنگیاں آدن  
انجیں گڈ سے جیونکر اس دا محرم راز نہ کوئی

اوہ کچھ دیکھن جو شے ناہیں آوے نظر اسانوں  
عیب گناہ نہ ہوئے تنہاں تھیں عالی شان گرامی  
سے آزمائشاں تے تکلیفاں دن دن پیاں دس دن  
عاجز حال آوارہ بے کس ہوئے کتے نہ ڈھونی

اگر تو مرد وانا ہے تو دانا خاک میں مل جا  
جو دانہ خاک میں ملتا وی سر سبز ہوتا ہے

نبی اللہ سے انوار ہدی رب پرے حاصل پیا ہے  
اسے پچھ دیاں والیاں سمجھو تنگیاں جھل دے  
جس دم ایہ کچھ حالت ہوئی تاں رب کرم کماندا  
اول روحانیت واسے پردے دور ہو جاندا  
باب صلوٰۃ الیل دچالے صحیح مسلم وچہ آیا  
ہک راتیں پیغمبر صاحب جاگے کچھ سویرے  
مافی صاحبہ نے نہ پایا اس راتے دا حال  
آنہو کافی دیر اسے وچہ لب دانی گذارے !  
جدوں نمازوں فاتح ہوئے بستر تے آجاوے  
مافی صاحبہ دیکھو ایہ حالت ادبوں عرض کریندے  
حضرت کیا بے شک عائشہ اکھیاں میریاں سوون  
وچہ بخاری مسلم انجیں راوی ذکر لیاوے  
مور ہزاراں غیبی چیزاں جو ایہ لوکی تکرے  
ایسے کئی نظائے ہوں پیغمبراں دے تائیں

رب دے نال لگانی ہوتی ایہو سہرا سہا ہے  
پر نہ چھوڑن رب دے درنوں نہ غبراں تنگ ل دے  
سبھ قضیے مشکل جھیرے سز کھے کر دکھاندا  
ہر اک ادھلا ظاہر حقیندا کھل دے راز دلال دے  
حضرت مافی عائشہ صاحبہ جیونکر ذکر سنایا  
لگے پڑھن نماز تہجد دل وچہ شوق گھنیرے  
اگے نالوں دیر زیادہ لاوے اللہ والا  
نال محبت پڑھے تہجد ورد اوراد چتا دے  
وتر نماز ادا کیتی ایہو صرف مکاؤن  
راج کی ہو یا وتر پڑھے بن حضرت ملتے بندے  
ایسر دل نہیں سوند امیرا جے سے غلبے ہوں  
پیغمبراں ویاں اکھیاں سوون دل بیدار ہو جاوے  
نہیں ہوراں دی جرأت اتنی نال ہی اوہ جھل سکدے  
جوں حدیثاں اندر آیا ڈٹھا بہتی جائیں

قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ إِنَّهُ صَوَّرَتْ لِي

فرمایا آنحضرت نے سلام تے درود ہووے اوپر انہاں دے

الْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَتَّى رَأَيْتُهَا دُونَ الْحَايِطِ ۝

واسطے میرے جنت تے دوزخ تے ڈٹھا میں انہاں دریاں نوں اس دیوار دے نال

وچہ بخاری ذکر لب یا حضرت نے فرمایا جنت دوزخ سامنے کر کے مینوں رب دکھایا



تے میں ڈٹھا انہاں دوہاں نول گئے نال دیوارے  
 ہک والی پیغمبر سرور آپے جماعت کمراندے  
 حضرت کیا اس حالت وچہ نیوں رب دکھاوے  
 کئی حدیثاں اسے بابت پیغمبر سرور یاں  
 عائلا دی حالت اندر جاں کچھ تنگی آہی  
 لوک مخالفت ہر دم آکے تنگیاں رہن پوچھاوے  
 اوس دم اللہ پاک نبی نول غیبول خواب دکھاوے  
 حضرت کیا میں کھر عقبہ دے بیٹھا خواب وچالے  
 جیونکو مینوں اجیں میرے سمجھو سنگیاں تائیں  
 فجر مونی تے سنگیاں آگے ایہ سجھ راز ستایا  
 دنیا دے وچہ واوہا ہوسی ہر تھاں مسلماناں !  
 بھی فرمایا مذہب ایہو ہی پھیلے گا پھل آنے  
 ایہو ہی آغنی دا مطلب سب فیضان الہی  
 بیان القرآن تے عائلا معنی سخت غریب بتائے  
 یعنی مائی خدیجہ دے سنگ عفت نکاح کردیا  
 کرن روایت مائی صاحبہ اوس دم عرب وچالے  
 تے پیغمبر عاجز بے کس محسوس حال نہ کوئی  
 کن امید آہی اس گل کون خصال ایہ آنے  
 ایہ سب قدرت رب سچے دی دسیا عجب نظارا  
 کون غریباں تے مسکیناں سینے نال لگاوے  
 ظاہر طور ایہہ رنگ نال اتے اچرج کہانی  
 ہک یقیم تے بے کس عاجز جس دا کوئی نہ دردی  
 دادے نے ہتھ سرتے رکھیا اوہ بھی گیا چوکا یا  
 مرچا چے نے سروسے او تے الفت دامتہ و مریا  
 اس حالت وچہ بھانویں حضرت چنگا دقت وایا

پورا نقشہ نظری آیا دے سب نظارے  
 تدرجی جنت دوزخ والا پورا لطف اٹھاندے  
 جنت دوزخ والا منظر اکھیاں آگے آئے  
 جنت دوزخ نول میں ڈٹھا اونچیں جویں بنایاں  
 کی من والے لوکی باقی سب گمراہی  
 تے ایہ اثر دے نول بھارتے حضرت گھبراندے  
 مسلم اتے بخاری اندر جیوں ایہ قصہ آوے  
 کی دیکھاں کچھ تازہ لہجیاں میرے کسے حوالے  
 نال محبت رکھے آگے جیونکو چائیں چائیں  
 بھی سبھ اس دا مقصد جہڑا اوہ بھی کھول سنایا  
 تے آگے بھی عزت عظمت ہوسی فضل ربانا  
 اللہ مالک محنت ہر دی لازماً آپ ٹکانے  
 حاصل ہوسن پاک نبی نول مسکرتہاں وا آہی  
 رب تینوں نادر پایا مرط دولت مند بنائے  
 جس دے کافی دولت مالوں طالع مند بنایا  
 نذر مالوں کچھ اوڑنہ آہی وڈیاں کرماں والے  
 تے نہ کچھ بلاوے انہاں بے ہودے دلجوئی  
 کرماں بختاں والی بی بی اسنوں دلبر جانے  
 بے کس نال اوہ عقیدہ کیندی جیندا حال آوارا  
 تے مرط ہو کے بختاں والا انجھ احسان کماوے  
 ایہ میرے مولا آگے ہے ایہ سب آسانی  
 نکیاں ہونڈیاں سہے نہ پاپے ہو رہی سرگردی  
 کچھ دن خوشی دکھاوے اوہا مرط کے حال بنایا  
 رہیا پیار محبت کردا جیونکو بنیاں سرپا  
 کسے قسم دی تنگی والا سماں نہ نظری آوے



مر بھی جس دم اصلی ویلا رب سچے نے آندرا  
عین اوس حالت سے وہ چہ کر گیا یہ بھی کوچ کنار  
ایک کچھ حالت ہونڈیاں سونڈیاں کدنا امید ایہ آہی  
پر مولائے کر دکھلایا رہ گئے غیر تکیں دے !  
جہ در اوس نے آپوں کھولے کھلے سے سدا میں  
بار خدایا قدرت تیری کون شمار لیا دے !  
ان ہویاں نوں آپ کرینا میں دسائیں رنگ نیا لے  
جدوں امید ہے نہ کدھرے بندوسن سب دہاں  
اس دم غیوں مدد تیری دا جھولا جھل دا آکے

قدرت کامل والا جو ہر طرف بھی آن دکھاندا  
رہ گیا اک اکلا کچھ رب دا نبی پیارا  
انجہ نکاح نبی دا ہوسی کرسی فضل الہی  
قسمت سے در کھولے آپوں نہیں ہول مریندے  
تے جو بند کیتے مر کھلے اوہ نہیں ہول کدا ہیں  
کس نوں طاقت اس سے اوتے دہم خیال چلا دے  
تے ہویاں نوں مار موکا نایش تھے چکے سارے  
یاس تے نا امید کی پاروں کچھ وخن سونے باہاں  
بگڑی سنور جائے وہ چلی سے آن ملاویں چاکے

اسے مرے مولا تیری ہوتی ہے حب نظر کرم  
کام سب بگڑے ہوئے اک پل میں سنور جاتے ہیں

پاک نبی تے جس دم مولا نظر کرم فرمائی  
بعد اس سے سب مال خزانہ کردی نبی حوالے  
کارو بار بھانویں سچ آہے دے پاک نبی دے  
جدوں مانی نے پیغمبر نوں بخشے مال خزانے  
نیاں دی تے ڈھول ایہ عادت ہونڈی آئی  
ایہو حال نبی سرور دا ڈکھا جدوں خزانہ  
اسے وقت اٹھے تے ونڈیا مال ادھارے سارا

عقد کریندی نال محبت آن خدیجہ مانی  
چیز کسے دی کسر نہ رکھی ایسا شوق دکھائے  
پرہیز ایہو ہو گئے مالک کارو بار سبھی دے  
حضرت نے مرثا اپنے لیکھے ہر شے نور خدا نے  
نرے نال نہ الفت کوئی نفرت سدا دکھائی  
ہویا اثر دے نوں نالے لگا سخت جھوڑا نال  
اک پانی تک کول نہ رکھیا کیستا بار اتارا

## سخاوت و انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

پاک نبی دی شان گرامی رب دے خاص حضور  
ایہو شوق دے وہ چہ ہر دم ایہو مراد پکائی  
دنیا نال محبت اتنی جتنی اس دی لوڑی !  
مال تے دولت دنیا والے دلوں چکائے ہوئے  
ہک دن حضرت بوڈتائیں جوش کنوں فرماون

رب دے نال لگائی ہوتی ایہو الفت پوری  
اسے پاروں اللہ باہوں ہوا امید چوکائی  
باقی واہدے دہم ننھے دلوں تمام تر وڑی  
جس دم ڈکھا دے ویلے ونڈ وڈائے ہوئے  
آکھن نہیں پسندینوں ایہو جو نہر لوک الاون !



اُحد پہاڑ برابر جبکہ سونا میں رستہ آوے ۶  
 ہاں جے قرض ادائی کارن جے کچھ کول سبھا لال  
 پھر فرمایا دنیا دے چہ چہڑے مالال والے  
 یعنی جیویں دنیا اندر انہاں شان بنائی  
 پیغمبر نے وہاں گلاں تے رشک روا فرمایا  
 اول اوہ جس مولا دلوں کافی دولت پائی  
 دو جا اوہ جس فضل الایہوں علم دینی ہتھ آیا  
 ایس حدیثوں معلم ہووے جوں نبی فرماوے  
 یعنی دیہوا نہاں نوں جہڑے ٹھیک حق دار پہلے  
 تے جے محض دکھاوے کارن انجیں مال لٹایا  
 اس دا نام سخاوت ناہی ایہ وڈی بریائی  
 ہاں جے بیکس تے مسکناں اس بھیں جھٹہ پایا  
 بعضے لوکی عمراں ساری کرے جمع خزانے  
 آخر ویلے جھورن جے کوئی پل گھڑی بل جاوے  
 ایہ بھی بے اک و ہم نکما رب سچا منہ ماندا

تہاں دیہاں وجہ میں ونڈ دیوال کوئی رہ نہ جاوے  
 اس دے دھچک کچھ عند نہ ہو سی باقی دیاں کنگال  
 روز محشر اوہ وانگ کنگال پھرے ہون دوالے  
 انجیں محشر نوں اوہ ہوسن عاجز نہ حال سودائی  
 وہاں لوں ہی بہتر کیا واضح کر سمجھایا  
 تے اونجیں ہی راہ اس دے دھچک شوقوں پی لٹائی  
 پڑھ کے اوس تے غم کمایا لوکاں نوں سکھایا  
 رب دے راہ وہی خرچن والا ٹھیک طریق بتاوے  
 جہاں دا نہیں آسرا کوئی عاجز حال آواوے  
 اوہ تاں کسے نہ گانجے آیا سمجھو کیا گنایا  
 کجھ ڈوم تے بھنڈ کھا جاوے اس دا اثر نہ کافی  
 سمجھو اوس دا عمل بن آیا بلیا احسب سوایا  
 رب دے راہ وہی خرچن ناہی ناں ایہ خیال آیا نے  
 ایہو مال خدا دے رستے شوقوں پیا لٹا دے  
 اوس دے دل دا نقشہ سارا واضح لیستا جاندا

وَأَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِّنْ ذَلِكُمْ أَن تَبَرُّوا كُم  
 تے خرچ کرو اوس بھیں جو رزق دتا اس تاں نوں پہلے اس دے ارے آجائے کسے اک  
 الْمَوْتُ فَيَقُولُ سَرَبَ كَوْلًا أَفْتَرْتَنِي إِيَّاهُ فَرِيضٍ  
 لٹا دے خدا موت فیر آکھے اے رب میرے کیوں نہ مہلت دتی تو میںوں اک مدت  
 غَاصَّ ذَاتِي وَ أَكُنَّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝ (مناہقون - ۱۱۲)

غریب تک فیر میں خیمات کردا نے ہو جاندا میں نکاں لوکاں دھچک

خرچو اوس بھیں عامو عامی ایہو کار سدا میں  
 منے دیساں راہ رب دے سمجھو بھیس کم سکھائے  
 نہ خدا دی دھچک درگاہے رورویا الماں  
 میں کر لینا کچھ خیریت جوں مناسبت ہوئی

رب فرماند رزق جو بخشیا اسان تہاں تہاں  
 انجہ نہ ہووے موت آجائے تے نہیں اسے حالے  
 اسے خیالوں موت اچانک بندے تے آجاوے  
 کیوں نہ رہا تختوری جہی مہلت عطا کیتوئی



اس دے بدلے نیکان دے سنگ میں بھی کچھ تل جاندا  
جس دم آخر دیلے بندہ ایہ کچھ حال سناوے  
کیوں جے ایہ سب رہم نکلے دل ہر ساتے حیلہ  
عمر اس ساری زرفے پچھے ہوئے ہے دیوانے  
جاں کسے رب دے رستے اندر آن سوال سنایا  
اج ہن آخر دیلے آکے آئی یاد کہانی  
جدادہ ایسیاں گلاں کہدا رو رو حال سناوے

تے اس بو جھول جان اپنی نول ایتھے آن بچاندا  
وچہ درگا ہے اس دا ہرگز لیکھا کوئی نہ لاوے  
اپنی حال بچاؤن کارن ڈھونڈن محض وسیلہ  
کسے حیلے بھی جان نہ دتی ایسے سخت دکانے  
پنج سو طعنہ مہنہ دے کے سروں بلیم ہٹایا  
کون ایہ سنے بٹھاوے دل وچہ تے جھپوے زرا نی  
اوس دم اوسنوں اللہ سچا ایہ اکوں فرماوے

وَكُنْ يَوْجَرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَحَلُّهَا اللَّهُ جَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

تے ہرگز نہ دیوے گاہلت اللہ کے نفس نول جس وقت آگیا وقت اوس داتے اللہ نول خبر ہے جو کرے ہوتیں

کدی نہیں مہلت دیندا اللہ کے نفس دے تائیں  
باٹے کیتیاں تل دی ناہیں سرتے آئی ہوئی  
ایہ بھی یاد رکھو جو کچھ تیس رہیو کار کریندے  
ہن اوہ دیلا وقت نہیں رہ گیا کر لو گھانے پورے  
وقت آہا جے دیند پورج رچ رب دے راہ کمانی  
کیوں جے ہر کم دیلے اوتے ہی بیا کیست مسجد  
ہوندے ساتھ خیرات کرنا اسے وچہ بھلیانی  
پاک نبی دی خدمت اندر اک اصحابی آوے  
سن کر حضرت نے فرمایا صدقہ ادا بھلا سیرا  
یعنی تندرست بھی ہونویں مال وچہ ہتھ دے آوے  
اس حالت وچہ ایس عمل وچہ ڈھل جے کر داکوئی  
جسیوں جان خلق وچہ آئی غیر حیرایت آنے  
حالانکہ جد اس حالت وچہ کوئی بندہ آجاوے  
داتاں دی ملکیت ہوندا اس دا حق نہ کائی  
حضرت نے فرمایا اک دن واضح کر سبھایا  
تے جے اپنی ہتھیں ناہیں تدرہ دینی شے کوئی

آجاوے جد دیلا اوس دا جے سے لافے واریں  
اوس دا ایہو وقت مقررہ پنج نہیں سکدا کوئی  
سمجھو بھلہ رب سچے نول اوس بھلی نہیں چھپندے  
ہن تاں چلو جلی دا دیلا چھوڑ دیو ایہ جھپورے  
نیک اعمال کماند یوتے اج دیندا رب رہانی  
بے وقتا بے طرح بے ڈھنگا ناہیں مے کسے مجدا  
تے جس دم کچھ حال نہ رہ جائے اوس دال نہ کائی  
کہرا صدقہ چنگا حضرت ادبوں عرض سناوے  
خوش حالی تے صحت دے وچہ بھانویں ہوئے سیرا  
جیون دی امید بھی ہوئے تے ایہ عمل وکھاوے  
اوہ اخیر وقت اپنے وی کی کر سی دل جوئی  
اتنا دیو فلانے تائیں اتنا دیو ملانے  
مال متاع اوہلا جو آہا اپنا آکھ سناوے  
اوہ ہن دہن یا ناہیں دیون مرضی جویں انہائی!  
اپنی ہتھیں کر د سخاوت ایہو عمل سوایا  
کر دینی بند گھر دے اندر ایہ وڈی بدگوئی



جہڑے لوک سخاوت بدلے کرے جمع خزانے  
دوست مال روپیہ پیسہ جاتا اسان پیارا  
یعنی ایہو ہی آزمائش تے ایہو ہی سختی  
مال اولاد خزانے تال ہی ہے آزمائش دسی  
جنمال ایہ کچھ ہونداں کیتے رب رسول آراضی

اوہ اپنے حق بُرا کیندے دوزخ تنہاں ٹکانے  
غور کرو تے ایہو ہی ہے فتنہ وڈا بھارا  
ایتھے اوتھے دوڑیاں جہانی ہے وڈی ربدختی  
یا اس سے دجہن گیا کوئی یا رہی سہی کھسی  
انہاں بسن درجے وڈے جال رب ہوسی قاضی

## وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنِي ۝

تے پایا تینوں ایہ محمد جے کس تے بے بس خیر تینوں بے فکر کردتا

ظاہر حال محمد سرور بے کس ہے بس آہے  
بھی ایہو ہی حالت آہی دینوں خبر نہ کافی  
اندھی اک حب سے دھچھ ایہو تلاشال بھالال  
کدی تے جاون غار حرا دھچھ کئی کئی روز گزارن  
کھاون پیون بھلا ہویا دنیا دلوں چکائی !  
عرصہ گذر گیا جس ویلے انجیں کردیاں بھالال  
چیز جہڑی دی حاجت آہی مدتوں لائی ہوئی  
دین اسلام ہویا آروشن چمکیا آن ستارا  
عَائِلًا وَالْفَقْرُ سَارًا بدل گیا دھچھ پل دے  
اسے غار حرا دھچھ بیٹھیاں ہوندا آن اشارا  
جس نوں دیکھ پیغمبر رب والکنب جاندارہ جاندا  
یاد نہ گیا سخن الانا ہوئی بیہوشی طاری !  
اس دم کامل قدرت والا جوہر اپنا دھچھ پاندا  
اوہ خطرہ ارہ و ہشت جس نے جرات سب مٹائی  
دست جس دھچھ انجیں گندی انجیں وقت وہانا  
اوپا فرشتہ دجھائی امروں پکڑ اٹھاوے  
سرکندی تے نال محبت پھیرے ہمت سوارا

دنیا سے انعام اکراموں جاپن دھچھے راسے  
تے نہ اس سے بھیدوں واقف تے نہ ایہ اشنائی  
اسے اندر جالی ہر دم رہندے انہاں خیاں !  
وَجَدَكَ وَوَحْدًا وَرَدَكُنِيَا الْفَتْ نَالِ جِتَارِ  
اکو شوق وصال بجن دے ہر شے پئی بھلائی  
رب سچے نئے کیم کما یا آن دکھائیاں بھالال  
آن دکھائی امے کھانویں دیر نہ لگی کوئی  
حاصل ہوئی مراد دے دیا بل پیا سرجن یارا  
مشکل حل ہو جانندی ساری رب سے نال فضل دے  
آجاندہ وچ خدمت ادبول رب دا دھچھ پیارا  
تن من سمجھ پسینہ ہویا ہوش حواس بھلاندا  
بے خود ہو کے ڈھٹھا دھرتی زخم ہویا اک کاری  
آگئی ہوش ٹکانے مر کے تے دلوں بھرماندا  
عَائِلًا وَالْآثَرُ تَمَاجِي رُگ رُگ جویں ہویائی  
فَاعْغْنِي ۝ اس موقعے تے دل و شان شامانا  
دیوے پیا تسلیاں نالے پسنے نال لگاوے  
نالے راز الہی والا سبق پڑ پارے سارا



بھی عرفانی جام محبت الفت نال پلاوے  
کسین روایت جہاں یہ حالت نال نہی دے ہوئی

بھی وحدت واسبق پڑھاوے تے ارکان سکھاوے  
آجاوے کچھ ہوش اکتائیں تے سوئے دلجوئی

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَن يَشَاءُ وَ مَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ

دیندا ہے اللہ حکمت (دانائی) جس نوں چاہندا ہے تے اوہ شخص جس نوں دتی گئی دانائی

فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۚ (سورۃ بقرہ رکوع ۳۷)

یس دتا گیا اوہ بہت ساری بھلیائی :

## مختصر تفسیر و مطالب آیت بالا

وہ قرآن خداوند سچے حکمت لفظ لیا ندا  
تے جس نوں ایہ حاصل ہوئے دولت پاکیا سوئی  
گویا حکمت ہی ہے دولت دین تے دنیا والی  
برایہ حکمت تاں ہی مل دی فضل کنوں سب باری  
دنیا والے مال خزانے دلوں جہاں چکے جاوے  
پیغمبر نے ایہ گل ساری دل توں چائی ہوئی  
کئی ہزاراں مال خزانے ہتھ بٹی دے آئے  
اک پانی بھی جے رہ جاندی لکشت ہوندی بھاری  
مافی خدیجہ والی دولت جس ویلے ہتھ آئی  
اوس آغنی تھیں پیغمبر نے ایہ سب مال لٹا یا  
ایہوی نہیں ہو رہی جس دم ایسا موقعہ آتیا  
ہوندے ساتھ سوالی کوئی مولیا مول نہ خالی  
تے فرمایا جس نے کچھ بھی بخشیا راہ ربانے !  
ہے چنگی گل نوں منے دل دے وچہ بٹھاوے  
چھڑ بربانی نیکی دے دل کرے رجوع مدامی  
بیشک جہاں نال خدا دے سچے دل تھیں لائی  
دورخ دی اک انہاں او تے اثر نہ مول لیاوے

ایہ بھی کہیا جس نوں چاہے اوہ بخشش فرماندا  
سمجھو دین تے دنیا سمجھو اوسنوں حاصل ہوئی  
جس تھیں علم عمل دارستہ کھولے رب متعالی  
جس دم دنیا والی الفت دور ہو جاتے ساری  
رب دے فضلوں اس نعمت تھیں تاں اوہ جھوٹا ہون  
اک خدا دارستہ بلیا ہو مراد نہ کوئی !  
تاں آرام کیستا جس ویلے سمجھو گئے ورتائے  
تنگی تے گھبراہٹ اندر رات گزارن ساری  
تے فاعغنی والادجہ دتا ذات خدائی  
رب دے رستے وچہ مسکیناں ج سچ پیا وڈایا  
وڈو دتا مسکیناں تائیں ہتھ وٹ نہ پائیا  
خواہے اک لھور بھی ہوئے ہتھوں باہر نکالی  
تے لیتا پرہیز گناہوں اپنے وچہ زمانے  
اوس کارن رب راہ نیکی داسارا صاف بنائے  
گویا نیکیو کاری اندر گذرے عسر تماقی  
انہاں تھیں کوئی غیب نہیں ہوندا پاکنے شان اوہائی  
گویا دوزخ کنوں انہاں نوں اللہ پاک بچا دے



ایہا لوک کمائی اپنی چنگے رستے لاندے  
 نال ہی اس تھیں بدلہ اس دا اوہ کوئی چاہندے مولے  
 جہاں لوکاں اشد کارن ایہ کجھ عمل کمائی  
 پاک نبی نے انجیں کیستا اندر عمر اس ساری  
 ایہو وڈی نیکی ایہو اشد دی خوشنودی !  
 رب دے رستے جہاں بھی کوئی ایسا عمل کمائی  
 پیغمبر دی بابت لیاوے حضرت انسؓ سوہارا  
 مال غنیمت جد بحرینوں کول نبی دے آیا  
 دتا وڈا دے دم حضرت چھوٹے وڈے تائیں  
 اپنے کارن ہک پانی بھی بوجھے وجہ نہ پانی  
 کئی ہزاراں دے وجہ میسی ایہو خیال سمانا  
 ہمدروایت جنگ ہوازن جہن فتح کراے  
 سمجھ لڑائیوں مال ایہو ہی آہا باہر شماروں  
 چہل ہزاراں بکری آہی اونٹ بھی چوی ہزاراں  
 ایہ سمجھ مال جمع سی او تھے حضرت نے فرمایا  
 اس دے وجہ بھی رحمت عالم بھیداک رکھیا ہویا  
 شاید انہاں قیدیال دے کوئی وارث بچھوں آون  
 پر کجھ روزا وڈیکے حضرت جس دم کوئی نہ آیا  
 پنج حصے سمجھ کیتے اوں دے چار حصے ورتائے  
 باقی چار حصے جو وڈے قصہ سنواناں دا  
 مکے والے لوکی جہڑے بڑے رئیس پرانے  
 اچھے عقاید بھی کجھ ایسے خیال نبیؐ نوں آیا  
 تداں نبیؐ دریا دل ہو کے مال غنیمت سارا  
 تن سواونٹ تے چاندی کافی نبیؐ رسول سوہارے  
 دوسواونٹ حکیم خزائے ہک سونفر بتائیں

دے کے فیر احسان کسے تے ناہیں پئے جتان دے  
 اوہ خوشنودی رب دی کارن سمجھ کجھ کمرن قبولے  
 اں او تے رب پچھے نے رحمت دا بندہ پایا  
 جو زر مال آیا ہمتہ سمجھ وڈا دتا اک راری  
 اسے پاروں دو جگ حاصل تے پوری بہبودی  
 رب نے انہاں او تے دائم فضل کرم فرمایا  
 جویں سخاوت کروا آہا رب دا نبیؐ پیارا  
 اوہ سمجھ مال مسیتی دے وجہ پیغمبرؐ منگوا یا  
 سمجھ انصار مجاہداں او تے فرق کیستا کجھ ناہیں  
 وڈی نال محبت سمجھناں جاتی خوشی سوائی  
 دے دیواں مت گھر وچ میرے مہر کرے خصمانا  
 تاں بھی انجیں مال غنیمت کافی نال لیائے  
 چھ ہزاراں قیدی آندے پکڑے دور دیاروں  
 چار ہزاراں اوقہ چاندی لگے ڈھیر انباراں  
 کجھ دن ٹھہر وڈا لیاں اسنوں جویں جویں حصے آیا  
 عامال دی بھلیائی کارن خاص وسیلہ ڈھویا  
 تے انہاں نوں ساڈے کولوں آکے متاں چھوڑا دن  
 پھر اوہ مال غنیمت والا سارا لیکھے لایا !  
 پنجواں حق مسکیناں آہا بیت المال رکھائے  
 کیونکہ پاک محمدؐ سرور سمجھناں وجہ ورتاندا  
 تالے اچھے نافع آہے نویں ہی وجہ ایمانے  
 کافی دیواں مال انہاں نوں ہووے متاں صفایا  
 دتا وڈا قریشاں دے وجہ فرق نہ کیستا یارا  
 دیندے بوسفیاء تائیں لعلاندے و بخارے  
 انجیں قس خویط بصفواں بخشش سہل دے تائیں



اترے۔ عینہ۔ مالک تائیں بھی سوسو دلوایا  
 باقیان تائیں چوکے چوکے اونٹ حصے وچہ آوے  
 باقی ہور سواراں تائیں تن حصے دلوائے  
 اپنے کارن پاک نبیؐ نے چھوڑی چیز نہ کافی  
 ایہو بات فاعنی والی حضرت پی دسالی  
 جہناں لوکانوں اج حضرت جہج دولت دیندے  
 کن یتیم تے بے کس ہو کے ایسے سخن الاوے  
 ایہ کج خیالاں والیاں او تے ایہ انعام گمراہی  
 کون روایت جہزر مالوں و ہل نبیؐ نوں ہوئی  
 ہن اوہا ہی قیدی آہے چھ ہزار نما نے  
 اچے آہے اوہ انجیں قیدی بہت المال وچالے  
 کر دے عرض ادب تھیں اوہا قیدیاں کارن آ کے  
 یا حضرت ایہ شفقت تینڈی ہو سی اوپر اسال دے  
 جس دے وچوں مانی حلیمہؓ عالی شان سوہاری  
 اوہا مانی جس نے کیتی خدمت پئی نتاں دی  
 او سے وا ایہ سمجھ قبیلہ ماریا ورد غماں دا  
 او س مانی دے صدقے حضرت نظر کرم فرما دے  
 تالے عرض کیتی جو بیبیاں چھپراں ہیٹھ بٹھایاں  
 قسم خدا دی شاہ عرب دا جے اج ہوندا کوئی  
 بہت امیدیں اسانوں آہیاں اس تھیں اج دہاڑے  
 جیکر تہہ بھی ساڈے او تے اچے نہ کرم کمایا  
 ایہ گل سن کے پاک نبیؐ نوں رقت ڈاڈھی ہوئی  
 کہندے جتنا حصہ ساڈا اوہ تے لے جا یارا  
 کرن روایت جس دم کیتی ادا نماز نبیؐ نے  
 نالے لوک سفارش والے او سے جگہ بللے

تے ہکناں نوں دس دس پانچ حصہ رسدی آیا  
 نالے چالی چالی بکری سبھناں دتی جاوے  
 ہور انعام بتیرے کیتے شاہی رنگ دکھائے  
 ونڈ دتی سب دوجیان دے وچہ ایسی شان دکھائی  
 جوشے آئی ونڈی ساری سائل گیا نہ خالی  
 ایہو آہے مخالف داکم جھپٹاں ہن کمر بندے  
 کجھ نہ ہونڈیاں بنے پیغمبر کون یقین لیاوے  
 ایہ سمجھ کم پیغمبراں والے نہیں کمر بندے عاجی  
 تے انہاں دے وچوں تھو وچہ چیز نہ رہ گئی کوئی  
 سنو بیان انہاں دا اکوں کیوں حال ہو یا نے  
 آوے ہک سفارش انہاں بھیجی بھیجن والے  
 نام خدا دے دیہور ہائی ساں تے کرم کما کے  
 کیوں جے اسے قبیلوں میں ایہ جو محبوب تسانے  
 بچپن وچہ بس داد دھ پیتوئی اے محبوب غفاری  
 اوہا جس کے گود کھڈایا بن کے تیری باندی  
 اج بن آیا قیدی مجرم جہڑا خاص نتاں دا  
 ایس قبیلے اپنے اوتوں دکھ دا بھار ہٹا دے  
 پھپھیاں ماسیاں کجھ انہاں تھیں لگن تساندیاں تایاں  
 جس دودھ ساڈے گھر واپی کے پرورش پائی ہوئی  
 ایہ تیں تھیں ہور زیادہ ہو دن ٹھیک پوراڑے  
 دس کہڑا مڑ ہو سی ایسا کیجے فضل سوایا !  
 بخود ہو کے اس گل سندا عذر نہ کر دے کوئی  
 باقی بعد نمازوں کرسیاں اس دا فیر نتاں دا  
 او سے ویلے حاضر آندے سارے یاروں نے  
 سبھناں تائیں نال محبت پیغمبر فرمائے



اے بھائیو انصاریاں گل سناؤ کہ میری !  
 اس پاروں میں اپنا حصہ کہاں کہاں آزاد اتھائیں  
 باقی جہڑی چیز تان دی جے احسان کماؤ  
 میرے وانگوں بخشو سبھناں جاون وطن تانے  
 سن انصاریاں او سے ویلے ادبول عرض سنائی  
 سبھناں تائیں بخش رہائی واپس وطن پہنچاؤ  
 تاں بہرور نے سبھناں تائیں دتی بخش رہائی  
 خوش اخلاق چھدا عربی کی گل آکھ سنا نواں

ایہ کچھ لوک سفارش لیائے کر کے آس دو میری  
 ایٹھے میرا غور نہ ذرہ کہندے فیہر انہائیں  
 اس دا درجہ دو جنگ پورا انتشار اند پاؤ  
 شاید اسے چلے پائے دونوں فضل رہا نے  
 ساڈے دول بھی یا حضرت سرگز عذر نہ کائی  
 بھی جو خدمت سیوا ہوئے حکم اود بھی فرماؤ  
 مر گئے واپس وطنان سے دل کرے شکر خدائی  
 عو آیا سو گیا نہ خالی دیندا گیا دعانواں

### مختصر ذکر حضرت پانی شیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہمیشہ اندات باہر کات

پیغمبروں شان فاعنی جاں رب عطا کیتا سی  
 زیر پیغمبر انجیں کیستا جو کوئی درتے آیا  
 رہیا خیال سوالی داری مت اود خالی جاوے  
 جنگ حنیف تھیں جاں حضرت فتح مبارک پائی  
 ایہ رب دی مرضی اودا اک بجھاون والے  
 باقی جہڑے ساتھ انال دے چھوڑ میدان سدھارے  
 کیتے قید تمامی پھر کے وچہ دربار لیاندے  
 سرور عالم دیکھ انہانوں سبھ دے حال پچھائے  
 کرن روایت انہاں اندر عورت بھی ہک آئی  
 اے نبی تو بھائی میرا میں تے کرم کماویں  
 ایہ گل اوک دی سن کہ حضرت اکھیوں نیر وگایا  
 فرمایا آزاد کچھو فوراً اس دے تائیں !  
 بھی فرمایا نال اسان دے جیکر رہنا چاہو  
 جے مر واپس وطنان دے دل ہووے شوق تسانوں  
 الفت وطن پرایے والی دلتوں کدی نہ جادے

اپنی خاص نوازش پاروں رحبر وڈا بتا سی  
 جو کچھ حاضر آپ نہ کھایا اوسنوں ونجہ پکڑایا  
 بھلے غذا بول دیکھ اٹھا دے بھادیرے سر آوے  
 چھڑ پیا جنگ اوٹاس اوسائیں کانراں اک بھڑکائی  
 او سے ہی میدان وچالے ہو گئے موت حوالے  
 پر کد مومن سن دیندے ایسے لوک نکاے  
 پیش حضور رسول گرانی حاضر کیتے جان دے  
 سبھناں اگوں آپو اپنے حال احوال سنائے  
 جس نے دیکھ نبی سرور نول رد کر عرض سنائی  
 میں تیری ہمیشہ شیمہ میرے تھیں ٹل جانویں  
 جاگی الفت نیر پرانی جوشش اودا ہی آیا  
 نالے پوری خدمت خاطر حضرت کرے انہائیں  
 تاں بھی بھینا حاضر خدمت خوف نہ مولے کھاؤ  
 بسم اللہ مر واپس جاد کچھ نہیں غدر اسانوں  
 ہر شوقوں ایہ غالب تھوے یاد جہول اود آوے



عرض کہیندی واپس جاواں ہے ایہ کرم ہو جاوے  
اوسے ویلے سرور عالم سن کر حکم سنایا  
سن اصحاباں اوسے ویلے کیتی جلد تیاری  
عزت نال انہاں دے تائیں مرڈ واپس پونچایا  
ایہ سوئے اخلاق نبی دے ہر اک دلسوں بھندے

ساری غمراں یاد کر لیاں جیوں جیوں وقت دہائے  
عزت نال انہاں توں واپس جاوے وطن پونچایا  
حضرت مائی صاحبہ سندی واپس کہن اسواری  
نالے خاطر خدمت کر کے مال اسباب دلایا  
ساری دنیا تابع کھیندی جاں کوئی سخن مناندے

## فَإِمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْهُ

پس یتیم پس نہ تہر کر (اوپر اوس دسے)

پاک نبی نوں رب سچے نے قدرت کنوں اوپایا  
جیونکہ پہلاں وجہ یتیم تے ناداراں آندا  
ہر اک نعمت فضل اپنے بھٹیں ہی عطا فرمائی  
جیکر کہہ دے تنگی ڈھکی تے کجھ کوفت ہوئی  
جس دم سبھو رنگ دکھا کے اصل حالت تے آندا  
کسے یتیم بچے دے اوتے تہر نہ ہرگز کرنا  
مت اوس وادل دکھ نہ جائے دروہال و بجاوے  
پاور کھونہ رووے ہرگز مول یتیم انجانا  
جیوں یتیم کسے نوں دیکھیں سیس نوائے ہوئے  
اتنا درد یتیم سندانہ سچے دل آوے

سبھ دنیا بھٹیں شاں عظیمہ تنہاں عطا فرمایا  
انجیں فیرا میری تیکن پہنچیا شان انہاں دا  
کیا دنیا کیا دینی روحی عام انعام یستائی  
نال اوس دے ہی سکھ فراخی تے کیتی دل جوئی  
اوس دم اللہ پیغمبر نوں ایہ کجھ حکم فرماندا  
الفت پیار محبت پاروں متھ اوس دے سر دھرتا  
جس بھٹیں عرش میرا کنب جائے جاں اوہ نیر بہائے  
کیوں جے اوس دے روون پاروں ڈولے عرش ربانا  
نہ ہتھ رکھ سر اپنے بچیاں جاں اوہ عاجز روئے  
نال ہی انہاں دکھاوون پابل متع خدا فرماوے

## حَقِيقَتِ سَيِّدَانِي

سن مومن میں دساں تینوں کم یتیم سدا رہن  
کہن یتیم اوس چھوٹے بچڑے جو انجان نشاناں  
گویا جمبیاں اوس دے پیاروں اوہ محروم ہو جائے  
وچہ اسلام ضروری ایہو حکم خدا فرمائے  
اوس دی کر و حفاظت ساسے تے پوری رکھوالی

تے کہناں دی بابت ایسے حکم تاکید آون  
پیو دا سایہ سر اوس دے بھٹیں کر گیا در لکاناں  
پیو دی اوسنوں سار نہ کوئی بچپن وچہ مویائے  
جس بچڑے دا بابل سرتوں کوچ ڈیرا کر جائے  
پیار کر و تے خدمت نالے پیا و کجھے خوش حالی



کسے قسم دی تنگی ترشی اوسنوں مول نہ آدے !  
 بھی اوس واسا مان تے ترکہ اوہ بھی ٹھیک سمجھالے  
 ایہ بھی امر ضرور اودہ بچہ ایسی زندگی مانے  
 اپنیاں بچیاں دانگ انہاں دی خاطر کیتی جاوے  
 اوسے طور تعلیم انہاں دی رکھی جاوے جاری  
 جد تک ایہ یتیم نہ آون اپنی وحیہ جوانی  
 جس ویسے اوہ جوان ہو جاوے اپنا آپ سمجھالے  
 اوس دم عقد نکاح انہاں دا بھی کروایا جاوے  
 دمن رسن گھر اپنے دھپہ رمل کمرن گذارا  
 جس مومن نے انجہ دی کیست اس نے درجہ پایا  
 یک یتیم نوں پایا جس نے حق بجا لیا ندا  
 اس نے اپنا فرض نبھایا بات ٹکھانے لائی  
 سنو میری گل دنیا اوتے رڈا دکھ یتیمی !  
 پیغمبر نے شروع دھچالے ایہو درجہ پایا  
 پیرا مسد قدرت والا آپ سبب بناندا  
 ناں ہر تیاں نوں آپ بناوے ہویاں پٹ دتجاوے  
 رب سچے نے اس حالت دھچہ قدرت خاص دکھائی  
 اوہا نوک جو نفرت کر دے نیرے مول نہ آون  
 ایہ سب اوس دی قدرت کامل ایسا جو مر دکھایا  
 حالانکہ ایہ عربی لوکی جاہل برے پرانے !  
 جوری ڈاکہ قتل و غیبرہ کار ہمیشہ ہوتی  
 ایہو وجہ یتیم عرب دھچہ کافی پائے جاوے  
 اس دتے اوتے ہوراک سختی وادھلا انہاں ددھایا  
 کیوں جے انہاں تانوں بنایا جو انجہ بچے کوئی  
 اوسنوں اصل وراثت سندا مالک مول نہ جانو

اپنے بچیاں دانگوں اس نے متھ ٹکایا جاوے  
 کسے قسم دی کمی نہ ہووے نال تو جہ پالے  
 جیونکر اپنے بچے ہوندے اپنے گھریں گھرانے  
 ایسا خرچ خوراک لباسوں ملی نہ مڑکے آوے  
 گویا اکوہی گل ہووے ایہو مشارب باری  
 تہ تک کھال انہاں دی کمئی فرض ضروری جانی  
 عقل شعور درست ہو جائے بھلا بڑا سب بھالے  
 نئے درے دمال انہاں دا انہاں دلایا جاوے  
 اوس دم فی فراغت سمجھو سہٹ گیا ذمہ سارا  
 ہو گیا وجہ مقولال شامل جنت ڈیرا لایا  
 اول تھیں نے آخر تکین انجیں کر دکھلایا  
 اوس اسلام کیستہ پیا زندہ یا گیا شان اویائی  
 جس سرور تے اوہا جانے کی ایہ مقبرہ قدیمی  
 اچھے نہ پونے پونے اپنا پہلے ہی ڈیرا چایا  
 رہیاں گھبراں ناداراں اوتے نظر کرم فرماتا  
 سکیاں نوں کہ ہر ادکھاوے ہر ماں خاک ملاوے  
 جیوں یتیم کیتا تیوں ہی بادشاہی دکھائی  
 اہل ہی جہو دیا آیا جھک جھک سیس نوادون  
 عرباں نوں اتراری کر کے تابع سدا بنایا !  
 کوئی رواج نہ رسم انہاں دی آہی اوس زمانے  
 تے بدامنی بد اخلاقی جس دی حد نہ کوئی !  
 ہر اک پاسے ایہو غوغا ایہو آوازے آون  
 پیورے در تبول حق اوس سے دا ڈھول کتبہ چایا  
 آن یتیمی والی اوسس تے حالت وارو ہوتی  
 نہ کوئی الفت شفقت اوس دی دل دھچہ اپنے آوے



نال یتیمیں بُرا و تیرا دائم بد کرداروں !  
اک واری نہیں کئی کئی واری انہیں ہی فرمایا

بڑے بے رحم تے سنگ دل ہے عربی ایس ہاروں  
اسے نول ہی رب سچے نے وہی قرآن دھرایا

أَمَّا آيَاتُ الَّذِينَ يُكَذِّبُ بِالذِّينِ هَذَا لِك

کیا ڈٹھا ہے کو (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم)۔ اوس آدمی نول جس نے جھٹلایا دین انصاف نول پس ایہ

الَّذِي يَدَّعِي الْيَتِيمَ ه (ماعونہ پ)

اولی ہی ہے جو دھکے دیندا ہے یتیم نول

کیا ڈٹھائے ادہ جو دائم دین پیا جھٹلاوے  
تاں ہی کرے محول اور سے ادہ ہر مجلس وجہ آکے  
دھکے مار یتیمیں کٹھے دائم ایہود ہارا  
اصل اصولوں خالی سارے کسے نہ گانجھ سوئے  
کرن محول جھٹا دن اوسنوں دل وجہ مہول نہ آوے  
جس دم سن دے برا مناندے رسم پرانی ہوئی  
جے ادہ سنگن اٹا انہاں دھکے مار نکھایا  
مال یتیمیں مضم کریندے اسے پچھے مردے  
جیونکر سورہ فجر دچالے واضح کیستہ جانے

پیغمبر نول رب تبارک واضح کر فرماوے  
جہاں بھی کوئی دین اسلاموں اوسنوں دسے جا کے  
یا حضرت ایہ اوہا ہے ایہ بد کردار نکارا  
ایہ لوکی تے پہلاں ہی تری دینوں دانجے ہوئے  
جدوں اصولی بات انہا نول کوئی سنائی جاوے  
کیوں جے دلوں اور باخود جھوٹے کد بھائے سچائی  
فر یتیمیں دے حق اوئے قبضہ پیا جمایا  
ایہودی نہیں ہو رہی اراں ظلم مظالم کر دے  
ایہو نقشہ رب تبارک وحید قرآن لیاوے

كَأَلَّا بَلَّ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ه وَلَا تَخْضُونَ

نہیں ایہ بات نہیں بلکہ نہیں تیں عزت کر دے یتیم دی تے نہ خواہش دلاندے اک دوسرے نول

عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِ ه وَتَأْكُلُونَ الثَّرَاث

اچھے کھالے مسکین دے تے تیں کھا فوندے ہو مال مردے

أَكَلًا لَّمَّا ه وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ه (الفجر - ۱) -

کھانا اچھی طرح تے تیں نجت کر دے ہو مال دنیاوی دی حب پوری

ترجمہ و تفسیر آیات مذکورہ بالا

نہ آپس وجہ کرو آمادہ ادہ بد نجت لیتماں  
آپ کھاوتیں مال مویاں واسے مگر دکانے

نہیں ایہ بات نہیں تیں کر دے عزت مول یتیمیں  
تانبجے کھواں غریباں تا میں اپنے لنگر خانے



تے دنیاوی مالاں اوتے ایجھے پھر و تمانی  
 بے شک ایہ گل قبل اسلاموں جس دم ڈٹھا جاوے  
 نال یتیمیاں رحم تے شفقت تے امداد انہاں کی  
 وجہ توریث جاں عشر زکوٰۃ دے کچھ حق دار بتائے  
 لک یا شہر دے پھانک رہندے جو یتیم بیچارے  
 پر جاں پڑھو انجیل مبارک مول ایہ ذکر نہ آوے  
 نال ہی اس گل بابت انہاں مسئلہ ایسا آندا  
 تے جس دم اسلاموں رب نے آن لیتی روشنائی  
 دجی الہی ایہو مسئلہ ادبول آن سناوے

ایہو حسب سمانی دل و چہر ایہو شوق مداری  
 اس مسئلے دا ذکر نہ آوے نہ کوئی آن دھراوے  
 بہت ہی گھٹ مثالیں آئیاں بات نہ آکھی جاندی  
 اک دو جگہ یتیمیاں بابت اوتھے ذکر لیاے  
 اوہ بھی آون رج کے کھاون بھلے تیرہ دے مارے  
 کوئی نہ انہاں یتیمیاں سنندی مدد امداد لیاوے  
 ورد یتیمیاں دا جس پاروں کچھ معلوم ہو جاندا  
 سمجھ تھیں پہلاں ایہو مسئلہ واضح اوں کیستانی  
 پیغمبر تے شان یتیمیاں روشن کیستا جاوے

## فَإِمَّا إِلَيْكُم فَلَا تَقْهَرُوهُ

پس یتیم پس نہ کر تہر (اوپر اوس دے)

نہ کر تہر یتیم دے اوتے اس پاروں بیج جائیں  
 جویں یتیمی تیری اوتے کرم اسان سرمایا  
 توں بھی کسے یتیم دے اوتے قہر نہ مول کمائیں  
 سرور عالم مکے اندر جہت نا وقت دہایا  
 پھر بھی انہاں یتیمیاں دے حق و عطر رہے فرماندے  
 حدود رئیس قریشیاں تائیں ڈٹھا ظلم کریندے  
 ویکھ انہانوں نرم آوازوں پیغمبر سمجھاوے  
 آکھن انہاں یتیمیاں اوتے نظر کرم فرماؤ  
 ایہ نادار غریب بیچارے محرم انہاں نہ کوئی  
 مکے وجہ جو پاک نبی اتے رب آیتاں فرمائیاں  
 دولت مند غریباں اوتے نظر کرم فرماون  
 ایسے اندر انسانیت تے آدمیت جاچے  
 اے لو کو مظلوم جو ویکھو ظلموں واسے ہونے

توں بھی کدی یتیم آہائیں دل و چہر خیال لیاں  
 ہر اک طرح آرام آسائش ہر دم پیا دکھایا  
 ویکھیں نظر محبت کر کے سینے نال لگائیں  
 اپنی بے بسیوں بے کسیوں سخن نہ عام الا یا  
 کہندے کرد انہاں تے بخشش و ڈے حق انہاندے  
 حق یتیمیاں تے مسکیناں کھاندے مول نہ دیندے  
 ایہو مسئلہ واضح کر کے تنہاں بنایا جاوے  
 بھی سمجھ حق حقوق انہاں دے پورے دتی جاؤ  
 عاجز حال ڈولانے پھر دے کرد تنہاں دل جوئی  
 اثر ایسے مسئلے آئے ایہو ہدایتاں آئیاں  
 اسے چہ ترقی وادھا ایہو نفع بستلادون  
 ایہو سی اک زندگی والا دل داساز سنبھالے  
 انجیں بھکھے ننگے عاجز دل توں ہاسے ہونے



سمجھناں دی انداز کچھو ظلموں پان رہائی !  
نالے ملے یتیم سے کوئی ، عاجز درد رنجانا  
پیغمبر نے ہر حالت وچہ ایہو سبق پڑھایا  
خدمت کرو یتیمیں دائم اس وچہ کئی نہ آؤ

بھکھاں نول و نخبہ کھانا دیو اسے وچہ بھلیائی  
اوسنوں بھی مل نال بٹھاؤ کھاے اوہ بھی کھانا  
مکھے والیاں نول ہر ویلے اسے پاسے لایا  
نال انہاں مل ورتو انہاں ولی عزیز بچھانو

أَوْ اطْعَاهُ فِي بَوْنٍ مِّنْ مَّغْفَرَةٍ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ط (بلدہ - ۱)

یا کھانا وچہ دھاڑے بھکھے کے رشتہ دار قریبی یتیم نول :

بھکھے دن غریب تے سکس کوئی غریب تانا  
کوئی یتیم ہووے خواہ اپنا یا بیگانہ کوئی  
پیغمبر نے پہلے دن کھیں ایہو سبق پڑھایا  
جہڑے لوک یتیمیں او تے نہیں کچھ شفقت کرے  
وڈی نیکی عمل پاکیزہ ایہو نبیؐ فرماوے  
جہڑے لوکی نیک تے اوسنوں لگے بہت پیارے

ہووے یتیم برادری وچوں دیہو اوسنوں کھانا  
پیغمبر نے لازم کیتی سدا اوہدی دل جوئی  
حق یتیمیں پورا دینا ہوا ثواب ستایا  
انہاں کھیں ہزار ہمیشہ سخن نبیؐ سرور دے  
ایہو عمل خداوند باری سدا پسند لیاوے  
انہاں دی تعریف وچالے ایہ آیات اتارے

و يُطْعِمُوهُ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَ يَتِيمًا (دہر - ۱)

نے کھاندے میں کھانا اوپر محبت امدادی دے مسکیناں نول تے یتیمیں نول :

حضرت بوذر کرے روایت ابو داؤد جتاوے  
اوس دم سانوں کرن مخاطب تے ایہ آکھ سداون  
سن فرمان نبیؐ و الاکوں عرص اصحاب کر بندے  
سن کر حضرت کہیا خدا نول ہے اوہ عمل پیارا  
تے جے نال کسے نے غصہ دشمنی کرنی آوے  
ایس حدیثوں ایہ گل جا پے نفرت پیار جو دونوں  
پیغمبر نے اسے او تے زور زیادہ لایا  
اسے کھیں اسلامی زندگی دو قسماں بتلاون  
یعنی حق حقوق انسانی ہون انجہ اوائی !  
اپنے وچہ تعلق جتنے ہون پئے انسانی  
جیکر رب دا راضی نامہ انجہ حاصل ہو جاوے

ہک دن حضرت پاس اساندے خود تشریف لیاوے  
پچھن کھڑے عمل خدا نول بہت پسندی آون  
نماز زکوٰۃ جہاد وغیرہ اولوں پئے دسیندے  
حب کر دتے اس دے کارن اوس واسجھ سہارا  
اوہ بھی محض خدا دے کارن غیر خیال چوکاوے  
محض خدا دی خاطر آئے نہیں نال سمجھو اونوں !  
ایہو ہی اسلامی زندگی ایہو ایمان بتایا  
پہلی قسموں شکر گذاری واضح طور لیاون  
جوں خدا دا ذاتی منشا بندیاں حق آئیائی  
ایسے طور نبھائے جس تے راضی ذات ربانی  
سمجھو ایہو عمل او سے دا دلی مراد بر آوے



رب سے بندے انجس کر دے اسے نال لگانے  
انجس ہی مسکین یتیمیاں جاں و کھن اس حالے  
کیوں جے انہاں یقین ایہو ہی اسے نول حق جاتا  
نالے غشا پاک نی دا بھی انجس ہی آیا  
ایہو بڑی عبادت آئی ایہو ہی خوشنودی !  
اللہ والے اللہ کارن سرسری بازی لاندے  
دوجی آپس وچ پھر دوجی رمل ورد وند انان  
جے ہک نول تنگی پونجے یا دکھڑا سر آوے  
اے مومن سن غوروں فکر ایہو ہی زندگانی !  
پینمبر یقین صد تے جانواں تن من گھول گھانواں  
کیسے پیارے سخن بنائے رگ رگ اثر کریدے

سر کم سجدے دی خاطر غیراں قل نہ جانے  
اللہ کارن کمین تواضع ہو کے انہاں نالے  
اسے کارن ایسیاں لوکاں دلوں عزیز کچھاتا  
دیکھو جدوں یتیم سے نول کر دیا وہدے سرسایا  
اے غلوں دوجک اندری بی ہووے بہبودی !  
تا بعد ازاں پیار کریدے غیراں مار اڑاندے  
ذرا بھی دکھ کسے دے اتے تن من دھن سب لانا  
دوجا اوس سے نال ہر حالے پورا پیار دکھاوے  
اسے پاروں ایتھے اوٹھے فضل تھتے رحمانی  
ادبوں کراں سلام تے نالے سدا درود پونجیاں وال  
جنہاں سنیاں اوہا ہی پئے جان اسے تے دیندے

### الْحُبُّ لِلَّهِ وَالْمُبَغْضُ لِلَّهِ

پیار اللہ واسطے تے دشمنی اللہ واسطے

حب عداوت اللہ کارن سوہنا سخن سنایا  
باقی ہن ایہ دیکھو کس سنگ الفت کیتی جاوے  
مل ورتن دی زندگی داسجھ اسے اوٹے سہارا  
حق باطل نول جنہاں لوکاں دل دیو چہر بھٹابا  
نفرت اتے محبت والی جس بل طاقت ناہیں  
تے جس محض خدا دی خاطر اس تے عمل کمایا  
اسے پاروں مومن کافر فرق پہچھاتا جاوے

دنیا دی سب زندگی والا نقشہ کھول دکھایا  
تے کس سنگ عداوت جھگڑا ویر کوئی دکھلاوے  
اسے نال حیاتی بن دی اسے نال گزارا  
انہاں نے ہی زندگی والا لطف ہمیش اٹھایا  
اوہ دل مردہ برا نکما اول آخر تائیں  
اوس نے اپنا آپ بنایا دوجک درجہ پایا  
کھڑا رب نی نول چاہے کون شیطان کہاں

### بریں مسلک چندا ذکر آل ذات بابرکات علیہ الصلوٰۃ والسلام

حضرت عبداللہ بن مغفل کردا ذکر زبانی  
کہندے پاک نبی سے درتے آیا ہک اصحابی  
کہندا ایہ خدا سے پیارے نبی رسول یگانے

چونکو تریندی دے دھپ لکھیا پوری اک کہانی  
آکر قدماں سے دھپ جھڑیا دل دی کڈھ خرابی  
دل میرے دھپ الفت تیری تن من فدا ہویا نے



دنیا وچہ کوئی نظر نہ آئے مینوں وانک تساندے  
 سن کر حضرت نے فرمایا سوچ ذرا کی کہنت دا  
 میں دل حب تساد ی حضرت انجہ سمائی ہوئی  
 قسم خدا دی پیار تسان دا لول لول وچہ سمانا  
 سن کر حضرت نے فرمایا جے تیں دل حب میری  
 یاد رکھو جو نال اسال دے دلی محبت لاندہ  
 یعنی جیوں باش دا پانی تیز نیواں فل جاوے  
 ایہ ارشاد نبی داجس دم کھولے بھالے کوئی  
 الفت رب رسول نہیں کوئی دل دی چھک زبانی  
 حب ایہو ارشاد جو نبوی پورے کرے تمہاجی  
 نال ایمان محبت ہر دے جانے دلوں پیارا  
 جہڑیاں کہاں نال نبی نوں آپ محبت آہی  
 زندگی اپنی ایسی رستے جیویں نی گزاری  
 جیونکو آپوں انجیں اپنے دوست یار بنائے  
 یاد رکھو جس ایسی حب دا دنیا وچہ دم بھریا  
 اوس نے تے اس حالت اتے جان کیتی قربانی !  
 اپنی تن آسانی دی تے اوس پر واہ نہرہ جائے !  
 جاں اوس دی ایہ حالت ہوئی پھر اوہ اثر وکھاہی  
 کیوں جے اس نے سمجھیا سارا مسئلہ اصل اسلامی  
 جس نے اس دنیا وچہرہ کے اسنوں دلوں جو کایا  
 دنیا والی ہر اک لذت جس دم چھڑی جادے  
 دنیا کھیتی آخر سیتی پیغمبر فرماندا  
 چنگے عمل محبت نبوی سچی تابع داری  
 حسرت اس نبی سرور تھیں ذکر مبارک آنے  
 انہاں تھیں ایمانی ذائقہ تے احساس اسلامی

اکو شوق ایہو ہی غالب انجیں وقت وہاندے  
 اگوں قسم خدا دی چاکے اوہ لفظ دھرا ندا  
 سب دنیا تھیں ایہو اکو ہور نہ دے کوئی  
 تن داری مرط ایہو فقرہ اس نے رپیا دھرایا  
 ہو بہا تیار غریبی کارن دس جا کجھ دلیری  
 پانی تھیں دودھ طر غریبی تیزی نال اوہ جاندا  
 اس تھیں زیادہ ایہ بیچارہ طر غریبی آوے  
 سمجھ آوے کی مطلب اس داتے کتنی دل جوئی  
 ایہ تال سجد تقاضا عملی کر کے دسنا جانی !  
 اوہا پورا نقش دے جیونکو ذات گرامی  
 بھی ارکان اسلامی اوستے رکھے دار مدارا  
 ایہ بھی اونجیں کر داجائے کرے نہ مول کوتاہی  
 ہر مشکل وچہ اگے ہووے دیوے اوہا یاری  
 انجیں سب قبیلے او تے اثر اپنا پیا پائے  
 اوس ترقی خوش حالی داراہ اپنا بند کریا  
 ہر مشکل نوں کھولیا بھج بھج فرق نہ کیستہ جانی  
 جو ہووے سوا اللہ کارن مومن تداں سداے  
 گردنوا حول جس نے تکتا نال اوہ دے ہو جاہی  
 دنیا کوڑی آخر سچی باقی سمجھو خامی  
 اسے ہی روز حشر نوں وڈا درجہ پایا  
 اوس دم نال خدا دے ہو کے اصل مرادال پاسے  
 چنگا عمل کیستہ جس ایتھے سوا وکھے تر جاندا  
 ایہو دین تے ایہو دنیا دو جگ دی سروری  
 حضرت کیا تن چیزاں تھیں ہر لذت ایمانے  
 ایہو ہی خوشنودی رب دی ایہو عمل گرامی



پہلی گل ہر چیزوں ہووے رب رسول پیارا  
دوبھی بات محبت جس دی ہووے اس سے تائیں  
تہیجی بات جاں نورا ایمانوں نعمت جس دم پاوے  
بلکہ خود رکھے دل اندر دست اس تختیں ۱۰ جانواں  
نورا ایمانوں پا کے واپس کفر اندھیرے جانا

اوسے اوتے واریا ہووے اپنا کارا بارا  
اوہ بھی محض خدا کی خاطر ہووے طمع اکتائیں  
قائم ہے اسے دے اتے اسنوں چھوڑ نہ جاوے  
ہر دم خیال ایہو ہی ہووے چنگے بدے پاواں  
انجہ جے جیوں اک رچہ اس را کیست گئی ٹکانا

## ایمان و حقیقت آل

دل دی باطنی حالت دای نام ایمان بتاؤں  
ایس حدیثوں معلوم ہوئی کیفیت ایمانی  
پہلاں ایہ گل جاں کوئی بندہ نورا ایمانوں پاوے  
تا بعد از نبی سرور دا ٹھیک ہو جاوے پورا  
جد تک اس دے دل وچ ایہ گل ٹھیک نہ ہوکے اوسے  
رب نبی دے حکم ہر گلوں جد تک اول تائیں  
ہاں جد ہووے ایمان مکمل ایہ لذت آ جاوے  
اس حالت وچ جو بھی تگی نال خوشی پیا جھٹے  
تگی دنیا والی اس دم ایسا نشہ دکھاندی  
جنہاں لوکاں بعد ایمانوں ایہ کچھ ذائقہ آیا  
شان صحابہ اسے پاروں معلوم ہووے انہاں  
ہر اک جنگ لڑائی اندر خوش خردشوں آئے  
جنہاں موت حیاتی والا فلر دے نول لایا  
جد لذت ایمانوں کوئی پورا لطف اٹھا نہرا  
جے اوہ دنیا نال لگاوے اوہا ڈھونڈے بھالے  
جیوں اوہ ایس محبت اندر آویں کٹھا ہو با  
یاد رکھو نہیں جد تک دل وچ حب کچھ رب نبی دی  
جد ایمان مکمل ہووے تہ جتھا بن جاوے

ایہو ہی بنیاد اسلامی اسے نال لگاؤں  
تے دسیا اوہ چیز کیا تے کیا اسرار عرفانی  
دنیا دی حب چھوڑ خدا واد وچ پیار و دھائے  
ہر حالت وچ ایہو سنگت ہے نہ مول اوہورا  
تد تک نہیں اسلامی جذبہ اپنا رنگ دکھاوے  
تد تکین ایمانی لذت ملے نہ اوس دے تائیں  
مڑا ہر حالت وچ ادہا ہی تا بعد از سداوے  
بلکہ تنگی فرحت سمجھے ایہتوں مول نہ ملے  
لوں مرچ بھی کھنڈ گھیر دا گویا مرہ چکھاندی  
چھڈ گئے ارہ دنیا کو اوہا ورد پکایا  
سمجھ گئے اوہ راز حقیقی حاصل تھے ایمانوں  
موت حیات و افکار نہ کوئی تاں ایہ رتبے پائے  
اوہ کمزور ایمانوں ہوئے لمحہ تھو دات نہ آیا  
دنیا دے چھڈ جھکڑے جھیرے رب اوہ ہو جاندا  
جنہاں نال خدا دے لائی خیر خیال نکالے  
انجیں سمجھ قبیلہ اوس دا اس تے مٹھا ہویا  
تد تک نہیں ایمانوں کوئی دل دی بات دے دی  
مڑا اسلامی زندگی والا نظر نظارا آوے



رہنا سہنا کہنا سننا لی ورتن مل کھانا  
حق ادائی والا لیکھا اپنے اتے بیگانے  
ٹھیک ہو جاؤں سبھو جلال شکل تھئے انسانی  
جو کم ہوئی اللہ کارن اوسے دی رضا جوئی  
حضرت معاذ کہے متھ میرا پڑ حضرت فرماوے  
اس کارن میں کراں نصیحت ارج تھاوے تائیں

ادانماز زکوٰۃ تے روزہ حج وافر ض نبھانا  
ہو رنیکوئی طرف محبت برے خیال ہٹانے  
اس صورت وچہ ہر کم اوس دانال خدا دے جانی  
اوسے دی خوشنودی کارن کم ہوئی سب کوئی  
قسم خدا دی حب تیری میں بہت ہی ہوندی جاوے  
ہر نمازوں پچھے رب تھیں ایہہ دعا منگائیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

اے اللہ میری مدد کریں میں تینوں یاد کروں تہ اشکر بکرا لیاؤں تے اچھی طرح تیری بندگی کروں

ایہی دانقہ حب ایمانی جد پوری ہو جاوے  
دل وچہ ٹھیک یقین جے اللہ ہے اک سر تے میرے  
تاں ہی اوس دی وچہ درگاہے عرض سوال سناوے  
جہ تک ایہ گل دل وچہ نامیں اک خدا رکھوالا  
تہ تک اوس دے کارن تاں کرا کوئی کارا  
اسے تھیں ہی نال محبت اوس دے نام کھواوے  
بوسعید کہے میں سنیا حضرت نے فرمایا  
ساتھ دیو مومن دا دیو اوسے نال لگاؤ  
ابو ہریرہ کہے پیغمبر اک دن ایہہ فرماوے  
جو کجھ دین خیال سمجھن دا ادا اپنا جانے  
جے اس آپوں نال اللہ دے دلتوں لائی ہوئی  
تاں اوہ مل کے نال انہاں دے ادا عمل کماؤں  
حضرت استخاء کرے روایت حضرت نے فرمایا  
فرمایا میں کہاں تہاں وچہ کہڑا مرد بھیرا  
لوکاں اگوں عرض سنائی یا حضرت فرماؤ  
حضرت کہیا ایسے لوکی ویکھ جیہاں دے تائیں  
ایہ اوہ لوک جنہاں من اپنا اس دے رستے لایا

اوس دم ہر اک دل اپنے دی رب نوں پیاسا دے  
ہر حالت وچہ ادا رکھا اوس دے شان اوچیرے  
ہر اک اپنی دکھ تکلیفوں اسے نال ہو جاوے  
تہ تک نہیں سناؤ کوئی اوسنوں کھول کشالا  
تاں اس دل متوجہ ہو کے دے حال آوارا  
ریکھ یتیمیاں تے مسکیناں ہر شے پیش لیاوے  
مومن بناں نہ ساتھ کسے دا دینا جائز آیا  
تے جوڑو دا اللہ کولوں اوسنوں ونجہ کھلاؤ  
دین بندے دا ادا جویں دوست ادا دکھاوے  
مراوہ دوست ایسا رکھے جو ایس دے آنے  
اللہ والیاں باہجہ تسانوں یار نہ ملی کوئی  
سے وانگوں زندگی جویں رب نبی فرماؤں  
ہک مجلس وچہ کہندیاں میرے کن آواز آیا  
گویا سبھ کھتیں چنگا ادا درجہ ادا اوچیرا  
بہتر کہڑا ساڈے دھول نام اوس دا بتلاؤ  
یاد آجاوے ذات خدا دی بھلن سب خطائیں  
ہر اک اپنی مرضی منشا او بھنیں کر دکھلایا



کوئی کلام یا حرکت خواہش با بھول امر ربانے  
 بیشک جس دم نال خدا دے الیٰ اللہ اے کوئی  
 لَا يَنْطِقُ عَنْ اَمْوٰی وی پان اول اوتے آوے  
 پاک بی دی حالت ایہو انجیں عمر گذاری  
 جتنا عرصہ مکے اندر حضرت نال رہا یا  
 پر لوکاں دی بہتری کارن سے ہدایت کر دے  
 جدول یتیم لَاتَقْهَرُوا حُکْمُ خُدا فرمایا  
 کسے یتیم بچے تائیں تئیں نہ مول ستاؤ  
 پر ایہ نرم کلام تمامی سمجھو کہن زبانہ !  
 ایہر جو کفار ازل تھیں بھلے ہوئے راہوں  
 جس دم مکیوں ہجرت کر کے شہر مدینے آئے  
 کھلے طور خدا دی طرفوں حکم ہو دے ایہ جاری

انہاں تھیں نہ ظاہر ہو دے ہرگز کسے بہانے  
 بھل جاندی سمجھ دنیا اوسنوں تے اس دی بد گوئی  
 امروں باہر قدم نہ پاوے اوہا ہی ہو جاوے  
 ہر اک رب دا امر منایا کیتی تابعداری !  
 اس وجہ تنگی ترشی آہی اسے پر جس نہ چایا  
 ہر بریا یموں روکن سمجھال امروں رب اکبر دے  
 مکے وجہ تمامیاں تائیں محفل وحیہ سنایا  
 تے نہ اوس دا حق وراثت زور سے نال دلاؤ  
 نیکو کار قبولن اپنا دسن رنگ ایمانی  
 اوہ اوسنوں اک ٹٹھٹھا سمجھن ڈرن نہ خوف الہوں  
 اوس دم حالت ہو رہو جائے مولا کرم کماے  
 جس وجہ خالص رعایت ایہو رکھے اللہ باری

وَاتُوا الْيَتٰمٰی اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَبْدِلُوْا الْخَبِيْثَ

تے دے دیہو یتیموں مال انہاں دے تے نہ بدلاؤ عوام نون

بِالطَّيِّبِ وَلَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَهُمْ اِلٰی اَمْوَالِكُمْ

نال پاکیزہ دے تے نہ تئیں کھاؤ مال انہاں دے ملا کے نال اپنے مال دے

اِنَّهٗ كَانَ حُوبًا كَبِيْرًا ه (نساء پ ۴)

کیوں ہے ایہ گناہ بڑا ڈرا

رب دی بے پرواہی اوتے صرت کوں کوئی آنے  
 جیوں چاہے تیل کر دکھلاوے سمجھاوے دے بھانے

آپوں ہی مرڈ درد انہاں وا گھرنا پیا سکھاوے  
 پہلاں مال انہاں دے بابت ایہ حکم فرمایا  
 اپنی پوری ہون منجھالن سمجھ کم سرے لگاؤن !  
 انجیں واپس کرو تمامی دیہو ہتھ انہاں دے  
 تے نہ کج خیانت اس وجہ خوف الہوں ڈرنا

آپ یتیم بندے سکت ماپیاں نوڑ و بخارے  
 اس آیت وجہ تن گلاں دا حق مسکین جتایا  
 جدول یتیم ہو جاؤن بالغ تے سمجھ وچہ آون  
 اوس دم جہڑا مال انہاں دا قبضے وچہ تئیں دے  
 جیلہ عذر بہانہ سازی ویندیاں مول نہ گھرنا



جیوں سنبھالی انجیس ہی ادہ واپس کرو انہا ننوں | ایہو بھلائی ایہو شرافت ایہو نور ایما ننوں

## نشان نزول آیہ شریفہ

ہک عطفان قبیلہ سہسی عرب نوا ہے کوئی  
انہاں وچوں ہک بندہ سی بھائی اوس د امر جاندا  
اس چاچے نے مال اوہدا سبھ لیا سنبھال او تھا  
بچہ جس دم بالغ ہو یا تے اوس ہوش سنبھالی  
کہندا چاچا مال میرا ج میرے کمر و حوالے  
بڑی عنایت کافی عرصہ تساں سنبھالیا ہو یا  
ہر اک طرح رعایت میری رکھی ایس زمانے  
سن کر بات بھتے والی چاچے مکھ وٹایا  
کہندا کوئی نہیں مال میرے ہتھ تے میں ناہیں دینا  
سن کر چاچے دی گل عاجز ہو گیا چپ اتھائیں  
بندیاں اوسنوں آکے بچیا کس گل دی حیرانی  
کہندا کچھ نہیں چاچے جہڑا مال سنبھالیا میرا  
کہندا کوئی نہیں مال میرے ہتھ تے نہ دینا تینوں  
سن کر کہیا لوکاں اوسنوں فکر نہ کرنا کافی  
اوس دم لے اوس لڑکے نوں پاس نبی دے آئے  
سن کر پاک نبی ایہ جھگڑا چپ ذرا ہو جاندا  
دو جے حق دی بابت جیونکر عام مفسر لیا  
طیب مال حلال بتاؤن نیک تمام کمائی  
بعضیاں طیب مال کھریوں وجہ تفسیراں آندا  
عرب اندر دستور سی ایہو عام رواج ہر جانی  
ایہ بھی فکر جے اوڑک نوں ایہ واپس سارا کرنا  
جے ایہ مال ہووے کچھ چنگا خالص کھرا تمنا

انہاں دے ہی حق ایہ آیت سمجھو نازل ہوئی  
رہ جاندا ہک بچہ پچھے عاجز تے در ماندہ  
کیوں جے سرپرست ایہو سی تے حق دار تدا  
چاچے کوں مال اپنے دا ہوندا آن سوالی  
کیوں جے میں حق دار ہاں اوس دا بھی ماں مالک تالے  
میں مسکین یتیم بچے نوں نالے پالیا ہو یا  
بھلا ہووے جے بدلہ پاؤ نالے نیک ٹکٹے  
واپس مال دیون بھتیں اوسنوں صاف جواب سنایا  
ایہ سب میرا اپنا حصہ توں ایتھوں کی لینا  
آیا واپس گھر اپنے نوں دل پریشاں تدا  
تے کیوں انجہ دی چپ ہو بیٹھوں کی ایہ سرگردانی  
اج میں اس بھتیں منگیا اگوں بولیا بہت او چیرا  
اوس دے ایس جوابوں پہنتا ایہ کچھ دکھڑا بینوں  
ہنے اسیں اس جھگڑے سندی کہیاں سبھ صفائی  
تے سبھ اس دے حد و قضیے پورے کھول سنائے  
اوسے دم ایہ حکم رہا نا آ جبریل سناندا  
سعید ضحاک تے نہری۔ نخچی تالے سدھی بتائے  
اتے خبیث حرام کمائی مال حرام کہیا  
کھڑا مال خبیث دا مطلب واضح کیست تا جاندا  
مال یتیم سنبھالے رکھن عادت اک بنائی  
پانی پانی تنکا تنکا مالک آگے دھسنا  
اوسنوں اپنے گھر رکھ لیندے ایہو چال حراجی



تے کھوٹا سمجھ مال اپنے نول اوس دی تھانویں دے  
 کیوں اچھے ایسی عمل کینہ اخلاقی بریائی  
 کھرے پاکیزہ مال دے بدے کھوٹا نہ بدلاؤ  
 نہ بجا حق بھی انہیں انہاں دنوں بنایا ہو یا  
 آج کل بھی ہے رسم ایوہی لوکاں چالا پھر یا  
 اوں دے وچوں اس دے کارن روٹی جھوٹ پکائی  
 اسے وانگوں مال اس دے نول انہیں ضائع کرتا  
 اس تھیں بھی رب منع کریندا انہاں جا ہلا تائیں  
 کیوں جے انہاں تیرہاں گھلاں دھپے گناہ اک بھارا  
 مطلب اس آیت تھیں ایوہ مال یتیمیاں کھانا  
 ہر حالت وچ نہال انہاں دے نرہی جاتر آئی  
 اسے وانگوں ہو راک آیت حق یتیمیاں آوے

وقت ادائیگی انہیں ہی مرٹال یتیمیاں کر دے  
 اس تھیں منع کرے رب باری ایہ آیت فرمائی  
 اصلی کھرا حرا لے کر کے بری تھیں ہو جاؤ  
 ایوہ اپنی زندگی اندر میکھا لایا ہو یا  
 مال یتیمیاں عروچہ اپنے جس دم چاک کے کھریا  
 پاؤ بدے دوسیر نکالن اپنا پاؤ آئی  
 مرٹ بھی اس دے اوتے اپنا ہر دم بھارا دھرتا  
 کہندا حق بولو رکھو جھوٹ دھنا تائیں  
 اس تھیں بچنا بہت ضروری عروچہ جہاں یا  
 یا انہاں تے جبرت رب نول مول نہ بھانا  
 غصہ تہر انہاں تے کرنا ہے روٹی بریائی  
 جیونک اس دے اکوں ہی رب شفقت تھیں فرماتے

وَرَانَ خَفَّتُمْ إِلَّا تَقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ الْيَتَامَىٰ  
 تے جے ڈرے جوتیں ایہ جے نہ عدل کر سکو وچ حق یتیمیاں دے پس نکاح کرو تیں جیڑی پسند آوے عورتاں تھیں تہاں نول

حضرت عائشہ پارول لیاوے جو یں امام بخاری  
 ایسی جہناں یتیمیاں بچیاں گھر وچ پالیا ہو یا  
 تک کے حسن جمال انہاں دے بچہ انہاں دل آوے  
 پراک نا انصافی آہی گھٹ حق مہر رکھیندے  
 ہر اک قسموں تنگی ترشی انہاں اوتے آوے  
 رب نول ایہی طرز انہاں دی مول پسند نہ آئی  
 تاں ہی اس دی بابت اوس دم وچ پیغام لیاوے  
 جد یتیمیاں نہ کیاں تائیں وچہ نکاح لیاون  
 ناں ہی عدل انصاف انہاں سنگ جیکر کیتا جاوے  
 ایس طرح جو عقد کریندے نا انصافی کر دے  
 ہاں تائیں رب تبارک ہو راک راہ دکھاوے

وچہ جہالت عرب دے رسم آہی اک بھاری  
 ہون جھوٹ جواں انہاں نول آپ سنکھا لیا ہو یا  
 کرن نکاح مرٹال انہاں دے بے دس گل بن جاوے  
 اس دے بعد سلوک انہاں سنگ اوہ بھی برا کریندے  
 گویا لونڈیاں سمجھیاں جاون عدل نہ کیتا جاوے  
 کیوں جے ایہ اک چال کپنی تے روٹی بریائی  
 پیغمبر نول مطلب اس داساراوسیا جاوے  
 پورے کرن نہ حق انہاں دے تے نہ ساتھ نبھاون  
 بہتر ہے مرٹ انہاں نول کوئی وچہ نکاح نہ لیاوے  
 ایسے برے روئے پارول رب تھیں مولدہ دے  
 گویا عام آزاد کی بخشے روک تمام ہٹاوے



فرمان ہے جسے انجہ دی کرنا جس بھتیں ایہ دکھ پاؤں  
 بہتر ہے مڑھو رہی جہڑی تنہا پسندی آوے  
 جہڑی دل نوں چنلی لگے او تھے عذر نہ کافی  
 ایجھے بھی رب حق یتیم سب بھتیں بہتر آندا  
 پاک نبی نوں بھی انجیں ای رب سچا فرماوے !  
 کیوں جسے جہڑی یتیم بیچارا جھڑکیوں پیر و گاندا  
 عرش نہیں ہر چیز جو رب نے دو جگہ وچہ بنائی  
 جہڑی کسے یتیم بچے تے جیر تشدد کردا  
 رب نوں انہاں یتیمیاں بابت بڑا خیال ضروری  
 جس بندے نے نال انہاں دے دھوکا دغا کمایا  
 بڑی ہدایت مال انہاں دا رکھو خوب سنبھالے  
 مال انہاں دا جہڑی اپنے قبضے اندر آنے  
 بد دینا تے اتے خیانت اوس دے وچہ نہ آوے  
 بلکہ عید تیکن اہہ بچے وچہ شہور نہ آون !  
 گھر باہر نوں سانجھن والی سمجھ انہاں ہو جاوے  
 مڑا وہ مومن جس نے اس دا مال سنبھالیا ہو یا  
 دیکھے بھالے آن اس تائیں سمجھ اندازا لاوے  
 تاں اوہ محفل وچہ ہلاکے انہاں یتیمیاں تائیں  
 انہاں دے ہی سامنے سمجھ کچھ ہووے کارروائی  
 ایہو ذکر خداوند باری وچہ قرآن لیاوے

زندگی اپنی روزنیاں دھونیاں قضیاں وچہ لنگھاؤں  
 عقد وچالے آنواؤ سنوں ظلم ایہ ختم ہو جاوے  
 کہ و نکاح انصاف کچھو دو جگہ ملے رہائی  
 تانجے ایہ کچھ دکھ نہ پاؤں کتنا درد انہاں دا  
 کسے یتیم بچے دے او تے قہر نہ کیستا جاوے  
 تک کے اوسنوں عرش خدا مالرش ڈاڈھی کھاندا  
 ایہ دکھ جھل نہ سکے تک کے پاندی مڑھو دوہائی  
 گویا وہ سر اپنے چاندا غصہ رب اکبر دا  
 تاں ہی کہندا کہ و انہاں دی سیوا سمیٹی پوری  
 سمجھو اوس نے اپنے او تے بہار غصب دا پایا  
 کوئی خیانت اتے فضولی مول نہ آن وکھالے  
 اوسنوں ٹھیک سنبھالے رکھے مل نوں بہتر جانے  
 نال ہی خرمیج فضول اوسائیں متھوں پیا گنواوے  
 اپنے گھاٹے داوہے او تے لکھے ٹھیک لگاؤں  
 ہو بھی دنیا داری ساری چنگی طرح نبھاوے  
 اپنی وچہ حفاظت کر کے چنگا جالیا ہو یا  
 جیکر سمجھے ہے اس لائق ہر شے دے لگاوے  
 رو برو وچہ پرہیز دیوے سارا مال انہاں  
 تانجے کل نوں اس گل اندر نکلے نہ بریائی !  
 تانجے ہر کوئی اس بریائیوں اپنا آپ بھارے

وَاذْكُرُوا الشُّعْرَاءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ

تے دیوے تیں بیوقوفان نوں مال اپنے اوہ جو بنایا اللہ نے

قِيَمًا وَاَسْزِدُوهُمْ فِيهَا وَاَكْسُوهُمْ وَاَشْلُوا لَهُمْ

واسطے تے اڑھے ذریعہ معاش تے کھلاؤ پلاؤ انہاتوں اس وچوں تے پہناؤ انہانوں تے کلام کہد مال انہاں دے

قَوْلًا مَّعْرُوفًا وَاَبْسَلُوا الْيَتَامٰى حَتّٰى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ

کلام کہنا نرم تے ازماؤ یتیمیاں نوں ایجو تیکن جے پونج جاون اوہ بلوغت دی عمر نوں (نکاح نوں)



فَإِنْ أَنْتُمْ مِنْهُمْ سَادًّا فَأَذْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا ۚ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ  
 پس ہے دیکھو تم میں سے جو انہاں کے کوفے ہو شیاری دانائی پس جسے دیہو انہاں کوں مال انہاں دانے نہ  
 تیس کھاؤ مال انہاں دا فضول خرچی سے طہ تے جلدی کر کے ہے او دے ہو جان تے جو شخص ہے  
 غنیًا فلیستعفف ۚ و من کان فقیرًا ولیأکل  
 مال دار پس چاہیے ہے دکھائی رہوے اس سے مال تھیں تے جبراً ہے غریب پس چاہیے ہے دکھائے  
 بِالْمَعْرُوفِ ۖ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَنْزِلُوا  
 واجبی طور مال تے جس دیئے انہاں دا مال انہاں سے حوالے کرو پس گواہ سے آؤ اپرا انہاں سے

وَكَفَى بِاللَّهِ حَیْبًا (سورہ ۱۱۰)

تے کافی ہے اللہ پر مال کرنے والا

## ترجمہ و تفسیر آیہ شریفہ

حق انہاں سے رب تبارک ایہ آیتاں فرماون  
 یا نابالغ بچے بچیاں رسم جیویں بھی ہوتی  
 اوس سے تائیں اللہ سچا ایہ حکم فرماوے  
 ایہ ظاہر صرف یتیموں جو والی ہو جان  
 ایہو ہی مضمون اہل سے دچہ رکھا ذات لہدائی  
 ابن عباس نے بن مسعودوں ہو رضاک بتاوے  
 کہندے اوہ کچھ احمق عورتاں جیندا جھل رہا  
 انجیں ضائع مال کریندے جیں تھیں نفع نہ کافی  
 سمجھ یتیم جو بچے بچیاں باپ جہاں مرجائے  
 ایہر بعد قیاسوں سمجھو ایہو آکھ سناون  
 مال انہاں دا قبضہ کر کے بننا اوس دا والی  
 مت اوہ اوسوں ضائع کر کے پھینک دو رکھا  
 اسے نال گزارہ ہووے ایہو نیک و سید

جہڑے لوک یتیموں سے سرپرست ہو جان  
 جھلیاں ہو قوفاں سودایاں بنے جے والی کوئی  
 جس کسے دا انہاں وچوں بوجھ کوئی سرچاوے  
 ان کثیر وغیرہ ایہو وحیہ تفسیر لیاون  
 والیاں سرپرستاں سے حق ہے ایہ آیت آئی  
 باقی لفظ جو سفقہا آیا اس سے معنی لیاے  
 حکم بن عتبہ تالے بصری حسن سودا  
 انجیں نابالغ لڑکے لڑکیاں جو جان سودائی  
 سعید بن جبیر اس لفظوں ایہ معنی سمجھائے  
 مجاہد عکرمہ تے قتادہ عورتاں محض بتاون  
 جو یتیم بچے نے سدھے عقلوں منکروں خالی  
 اس حالت وچہ واپس کرنا ہا نہیں انہاں تائیں  
 کیوں ہے مال ایہ نعمت رب کی زندگی دا اک حیلہ



جے اسنوں اچھو دے کے انہاں ضائع ناحق کرنا  
 پر اس بھتیں ایہ سمجھن ناہیں باکھل ہی کھا جانا  
 رب فرماتا اتنا منوں بھی اس دے وچوں کھواؤ  
 نالے پئے تسلی دیہو بھی انہاں سمجھاؤ  
 امیں صرف نگران ہی اس دے نے بھیں رکھوالے  
 پر ایہ خاص ہدیت استوں اپنا مول نہ جانو  
 ہاں جے اس بھتیں نفع اٹھاؤ ایہ نہ دل بھتیں چاؤ  
 خرچ خوراک لباس انہاں دا اہل بھتیں چلدا جاوے  
 تے جد واپس کرنا ہووے ٹھیک انہاں ازماؤ  
 جیکر عموں پورے ہو گئے بن گئے کارو باری  
 نالے ایہ بھی شکر نہ کرنا مت ایہ مال اڑا دن  
 کم تہاں دا بچنا آیا اتنا تہاں نبھایا  
 جے ایہ او سنوں ضائع کر سن یا بھتیں کھا جاون  
 اس گل سندا مول تہاں تے دھبہ کوئی نہ آنے  
 مال یتیمیں قبضے آئے اوہ دے دتاے سارا  
 ہمدانوں اک خاص رعایت رب سچا فرماوے  
 تے اوہ مال یتیمیں وچوں منگے کجھ مزدوری  
 یا کوئی کار تجارت کر کے اس بھتیں نفع آسایا  
 ہاں جے ہووے غریب تے مفلس عاجز حال نکارا  
 تے جے اوہ مزدوری پاروں کجھ وچوں کھا جاوے  
 کیوں جے اہل نے مال اس دے نوں سپہ تجارت لایا  
 اس صورت وچ جے اوہ بندہ منگے کجھ مزدوری  
 پر ایہ یاد رکھو جد دیہو واپس مال انہاں نوں  
 اندر گوشے دینا چنگا پر اس دے چپہ بریانی  
 اوہ اکھن اسل لیا نہیں کجھ کھا گیا زور بزوری

بہتر اس واناں حفاظت گھراپنے وچہ دھرتا  
 تے انہاں نوں کجھ نہ دینا آپوں نفع اٹھاتا  
 کپڑاں حال مطابق پئے انہاں پہناؤ  
 ایہ سمجھ مال اسباب تساندا دل نوں مسکرنہ لاؤ  
 جس دم لوڑ ہوئی اوس دے کدے سب حوالے  
 ناں ہی ایسا قبضہ کر کے ایسا لیکھا آؤ  
 بلکہ سمجھو حق انہاں دا انہاں نوں دلوؤ  
 اے پر یاد رکھو حد اندر مت رنگ ہوو کھاوے  
 دیکھو کھڑی حالت اندر کیا انہاں ورتاؤ  
 تہاں دے دینا عیب نہ کوئی ملک انہاں دی سادی  
 ساکتوں لے فضول کہاں وچہ ہر شے پئے اڑا دن  
 اگوں اوس دے ایہ مالک حق انہاں دا آیا  
 یا گھر وچہ سنبھالن یا ایہ ادھر ادھر لاون  
 ناں ہی جرم تہاں تے آوے دادھا ہووے دھگانے  
 ہن ہو گئے ہو پاک اس دلوں ہو گیا ختم و ہارا  
 جے متولی سوکھڑا ہووے چنگا پیوے کھاوے  
 کیوں جے اوس نگرانی کیتی اتے حفاظت پوری  
 اس دے کارن ایسا بدلہ لینا روانہ آیا  
 ہووے اوہ متولی بنیاں مال سنبھالن ہاردا  
 اس دے وچہ کجھ عیب نہ اڑیا روا شرع فرماوے  
 نفع لکھا کے دین ترینا اسنوں یسا دھایا  
 کجھ نہیں ہرج اوہ ٹھیک مطالبہ بھتیں امر حضوری  
 محفل وچہ گواہاں سامنے پورے طور تنہا منوں  
 کل نوں ہو ہی گل بن جاوے بھنے فساد دہاتی  
 ایہ آکھے میں دتا سمجھ کجھ بن جاوے گل ہو رہی



اسے پاروں شرع پر ہا وچہ لیسنا دینا آیا  
 باقی اندر سبھ لکھ جانے ٹھیک اندازے لاوے  
 اس تھیں کچھ نہیں بھلا ہویا ظاہر باطن جانے  
 اصلی قصہ تے سب جھیرا ذکر یتیمیاں آیا  
 جھڑ کو نہیں یتیم کسے نوں ناں اوہ تنگی پاوے  
 حضرت کیا جنت اندر ہے اوہ میرا سنگی  
 بھی فرمایا گھر چہ جو کوئی پکڑ یتیم لیا یا  
 اللہ اوسنوں جنت بخشے بھی انعام تمامی  
 پر اک شرط گناہ نہ ایسا اس تھیں ہووے کوئی  
 ایس عملوں مڑا اوس دے اوتے اثر نہ کوئی آنے  
 یک دن حضرت نے فرمایا اوہ گھر مسلماناں  
 جس وچہ کسے یتیم بچے نوں لیا کے کوئی پالے  
 تے اوس گھروں پیغمبر نے بہت برا فرمایا  
 اس تعلیم نبی سروردی ملک عرب وچہ سارے  
 جھڑے لوکی ہر بریائیوں منے وچہ زمانے  
 جویں یتیمیاں مسکیناں نوں اوہ سن بت ستاندے  
 جویں بے رحمی بے دردی نے حال نہ چھڑیا کوئی  
 اک ویلا سی مسکیناں تھیں ایہ سبھ کھوہ کے کھاندے  
 اک ویلا سی لایا ہیاں اوتے حملے پئے کریندے  
 اک ویلا سی دل انہاں دے پتھروں ددھ سولے  
 اک ویلا سی تک مسکیناں اندر چھپ چھپ وڑدے  
 جس صحابی دا گھر دیکھو اوہا یتیمیاں خاناناں  
 یک یتیم آواز نکالے سو متھ اے آون  
 ہر اک دی اینہو آتش ہووے یں اسنوں لے جانواں  
 حضرت مائی عائشہ صاحبہ ایہو معمول بنایا

تنبجے ہووے نہ دادھا کل نوں سبے فساد سوا یا  
 جو کچھ ساڈے عمل وغیرہ یا جو ہر کماوے  
 بھی اوس دی پڑتال کر لسی اسی بات ٹکانے  
 انہاں دی ادا و ضروری رب سچے فرمایا  
 اپنے بچیاں دانگوں اوسنوں ہر دم سمجھیا جادے  
 جس نے کسے یتیم بچے دی دور گیتی و نجات  
 الفت نال کھویا کھانا عزت نال بہایا  
 گویا اس دے بدلے اس دی دور ہوئی سبھ خامی  
 جھڑا اس تھیں وڈا ہووے تے پھیلے بد بروتی  
 نہیں تاں متھ یتیم دے سرتے وڈا غل کھانے  
 رب نوں بہت پیارا لگ دا بھی اچھا سمیانا  
 ہر اک طرح تواضع کر کے اپنے نال سنبھالے  
 جس وچہ کسے یتیم بچے نوں لیا کے دکھ پہنچایا  
 اوہ کچھ اپنا اثر دکھایا ہو گئے ٹھیک و ہارے  
 اوہا ہی سن و عظمی دا بن گئے مرد یگانے !  
 انجیں ہی آج انہاں تائیں ہر شے پئے کھاندے  
 انجیں اوہ ہمدرد ہر اک دے تے کرفے و لجونی  
 آج جتھے بھی دیکھن ایسا سینے نال لگاندے  
 آج جو ایسا فعل کماوے اوسنوں و نخبہ مریندے  
 آج ایہ لکھن تھیں بھی ددھ کے نرم ملا کم آئے  
 آج مسکیتاں کارن کھلے گھر دکن ہر مردے  
 یک یک گھر وچہ کئی یتیمیاں بیٹھیاں کھانا کھاناں  
 سبھو اوس دی سیرا کارن ادبول سبیس فوادن  
 اپنی گود محبت اندر دل آس دا پرچا خواں !  
 انصافاں دیاں کئی یتیمیاں گھر وچہ آن بلایا



پالے پورے خدمت لیتی عفت و نکاح کرائے  
عبداللہ بن عمر صحابی ذکر انہاں دا آوے  
جس ویلے بھی کھانا پکے پیا یتھاں بھالے  
ایہوی نہیں سمجھ صحابہ اسے طور کر بندے  
نالے مال وراثت اوس دا پیا سنبھالیا نالے  
کے قسم دا طمع نہ کیستانہ کوئی غلطی ہوئی

ہو رہی ریاں بچیاں اوتے بہت احسان کملے  
باہجہ یتیم بچے دے نال اوہ کھانا ہر گز کھاوے  
لہجہ جانے تے خوشی منڈے سج سج طعام کھولے  
جاں کوئی ملے یتیم اوڑے سر پیاروں متھ دہر بندے  
جس دم ہو یا سنبھالن لائق کیستہ اوس حوالے  
جوں ہدایت پاک نبی اودی اوہا کرے ہر کوئی!

## حکایت یتیم

ہک فاری دربار نبی دے ہک مقدمہ لیا تے  
عرض کرے یا حضرت میرا نخلستان فلاں  
کئی مارکیاں واپس منگیا کر کے منت نہاری  
آج دربارتال دے آکے میں ایہ حال سنانواں  
سن کر حضرت بات افندی نوں شروع تحقیق کرائی  
اس حالت وچ پیغمبر نوں بہت ہوئی محسوری  
آخر جد ڈھٹونے اوس کوئی نہیں ثبوت لیاندا  
یعنی نخلستان اوہ سارا مدعا علیہ ہتھ آوے  
سن کر فیصلہ خدمت دیوچہ دروہوں نیر و گاندا  
پاک نبی دے فیصلے اوتے کراں انگشت نمائی  
ایہ گل کرے تے روئے نالے دروہوں نیر چلاوے  
سے پاووں مدعا علیہ نوں پیغمبر منہ ماندا  
حضرت کہیا جے توں اوسنوں نخلستان دے دیوہوں  
ایہی جی سن کر مدعا علیہ نہ راضی اس تے ہو یا  
اوس نے سن کر کہیا اوسنوں سن گل یار سیانے  
جاں ایہ سنیوس بات تے اس تے راضی اوہ ہو آیا  
یہ نخلستان اوس کوہوں اونجیں کر دکھلاوے

ہک یتیم دی بابت لکھا جو آ حال سنائے  
شخص فلاں نے قبضہ کیتا اونجیں نال بہانے  
پراوہ یلنوں دیندا ناہیں مشکل بن گئی بھاری!  
مدد کرو میں کھیا رقبہ واپس فیر لیا نواں  
پراوہ ثابت نہ کر سکیا جیوں اوہ عرض سنائی  
اوہ بے کس مظلوم بیچارہ مسل نہیں کرداپوری  
مدعا علیہ دے حق وچ حضرت فیصلہ آکھ سناندا  
جس کھتیں اوس یتیم دے دل تے اثر وڈا ہو جاوے  
کہندا میں میں کراں کی چارہ کہیا کچھ نہیں جاندا  
ایہ نہیں جائز پراہ بھی گل کھٹیک نہیں نظری آئی  
جس کھتیں پاک نبی دے تائیں رحم اوہ دے تے آوے  
دے دو نخلستان اس تائیں اوہ انکار الماندا  
روز حشر نوں اس دے بدلے رب کھتیں جنت لیویں  
تال مال ہووہ صحابی اوتھے خدمت وچہ کھلویا  
نخلستان دے بدلے میں کھتیں لے لے باغ فلاں  
اوس صحابی اونجیں کیستہ اک پل وچہ بدلایا  
اوس یتیم بچے دے حق وچہ ہبہ آکھ سناوے



آکھے نام خدا سے تینوں بخش دتا ایسے سارا  
انجیں ہو رہی صحتی سمجھو اس گل پیچھے مردے  
ہن بھی مسلماناں اندر جوش اداہ پایا جاوے  
پاک نبی نوں رب تبارک جہاں حکم سر پایا  
حکم دتا رت کسے دے سٹھول دکھ یتیم اٹھا دن  
کسے یتیم بچے نوں دیکھو الفت پیار کماؤ  
انجہ نہ ہووے کسے گلوں اوہ ہووے دل آزدوہ  
مٹ جاوے احساس اوہ بچہ ہووے ختم کہانی  
گویا ہر اک طرح اوہدی پی ہووے تواضع پوری  
ایہو منشا پاک نبی دا ٹھیک اصلاح ہو جاوے

میرا اس تے حق نہ کوئی تیرا سب دہارا  
جدوں یتیم ملے کوئی انہاں سیوا اس دی کردے  
جدوں یتیم کن سر اوں سے ہر کوئی متھ لگا دے  
اسے وقت صحابہ تائیں اپنے پاسے لایا  
ٹھیرے رب دے مجرم سارے قہر اسال تے آون  
پوری کمر تو وضع اوں دی نالے دل بھراؤ  
رہ جاوے سبھ جہات اوں دی ہو جاوے جیوں مردہ  
بھل جہاد سن ہر سخن الانا ذہنی کیا زبانی  
ہو جاوے انسان مکمل رب دا حاصل حضور ی  
قال ہی اس پلے ہر اک نوں کر کر پیار لگا دے

## وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْهُ

تے ایسے سوالی بس نہ جھڑک (اونوں جس دیلے ادا دے)

پیغمبر نوں رب تبارک اوے شکر دہا روں  
جوں تیں خود آپ سوالی بن کے میں در آئے  
جو منگیا سو پایا ساٹھوں جو چاہیا متھ آیا  
اس گل دی کر شکر گزاری جو سائل دے آوے  
جیوں یتیم دے حق آیا قہر نہ کرو انہاں تے  
تَقْفُهُمْ تَنْهَرُهُمْ دُونِیوں ٹکڑے آیت پاک جنابوں  
ایسے عارف لوکاں اس وجہ فرق بڑا کچھ پایا  
ہک یتیم بابت آیا لَا تَقْفُهُمْ فرماناں  
کیوں جے نال یتیم ہوندا عرصہ کچھ لمیرا  
اک حالت وجہ کئی قہر تے آون پیش نظارے  
سبھوں سرتے جھلنا ہوندا نال بھانا ہوندا  
جد تک اوہ جولن نہ ہووے اپنا آپ سنبھالے

حکم کرے نہ جھڑک سوالیاں بلکہ بول پیاروں  
اساں نہ جھڑک دتی کوئی آگوں سارے بول منائے  
اج ایہ حالت دیکھو کتنا شان تہاں نے پایا  
اوسنوں ترش جواب نہ دینا جے کچھ عرض سنا دے  
انجیں سائل نوں نہ جھڑکوں ہے ایہ بوجھ تہاں تے  
ظاہر معنی اک روہاندے ڈٹھا جہدوں کتابوں  
دکھو دکھ مراتب دے دکھ اندازہ لایا  
کیوں جے اس وجہ مدت دا بھی ہے کچھ تاناں باناں  
بھی مل بل کے رہنا ہوندا اکی جگہ بسیرا  
سکھو دکھ تنگی ترشی نالے کئی چڑھا اتارے  
ہر اک ذمہ داری تائیں توڑ چیر جانا ہوندا  
تد تین منٹولی اوئے اوئے سبھ کشا لے !



ہر اک اوس دی شے دا ساکھا روحی جانی مالی  
اس حالت وچ کچھ بھی اوسنوں تنگی ترشی آوے  
تے سائل دا جوڑ تعلق ہے پل گھڑی تمانی  
تھوڑی دیر کھلوتیاں آکے کرے سوال سوالی  
اوس دی تے اک صدی ہوندی ہے مقبول ہو جائے  
سائل جیویں بھی کوئی ہوئے درتے آن کھل وے

ساری اوس دی ذمہ داری تے پوری رکھوالی !  
ہوئے اثر دے تے ایسا جہڑا مول نہ جاوے  
اوسنوں لا تنہا کہ دیارب دی ذات گرامی  
بل جائے تاں بہتر نہیں تاں پرت جائے اوہ خالی  
پر نہیں جائے جھڑکن اوسنوں روا خدا فرماوے  
اوسنوں جہڑا جھڑکے اوہا آخرنوں پیار وے

## مسئلہ حقیقت سائل و حقوق آل

قدرت رب سچے دی غالب کیا اساڈے بھانے  
سبھ انسان برابر ناہیں تے نہ اکو ویلا !  
بعضے ویلے تاج حکومت سر تے رکھ داسائیں  
وقت آوے مڑا ایسا اوس تے ہو ری رنگ ہو جائے  
جیوں کری آہا وڈا کوئی چک وچہ منیاں ہو یا  
جیوں اوہ کدی خیر تاں کردا سے دنیا نوں پالے  
جیوں اوہ سے بندیاں تے بھارتیوں آج ککھوں ہولا  
ایہ رنگ ویکھ زمانے والا ایہ حاجت پیش آوے  
اسے تھیں ہر بندے اتے ہے ایہ فرض ضروری  
تے اس اپنی حالت اتے نازاں مول نہ ہووے  
جاں بھی کوئی حاجت والا حاجت لے کے آوے  
ایہ نہ سمجھے ایہ رنگ میرا رہی اسے حالے  
ایہ تاں مرضی رب سچے دی جیونکر اوسنوں بھائے  
دوہاں جگہاں وچہ رب سچے ایہ ذکر مبارک آندا

پل وچہ کچھ دا کچھ بنائے تکرے رہن سیانے  
ہر کوئی اپنی رنگن اندر کردا پھر دا میل  
سہرتھاں اوہ انقار و۔ جے جنگلیں شہر گرامیں  
تاں اوہ تلج حکومت والے تاں اوہ کچھ دکھلاوے  
انجہ آج پھرے آزرده حالوں سبھ کچھ چھنیاں ہو یا  
انجیں آج محتاج بیچارا دروہ پھر دا بھالے  
کوئی نہ کچھ بلاوے اوسنوں پاندا پھر دا رولا  
اک دوجے دی مدد ضروری کرنی لازم آوے  
ہر مسکین بیچارے سندی مدد کرے اوہ پوری  
ایہ سبھ اک دم دامیلہ جیوں سبب اوہ ڈھوے  
عزت نال ملے تے اس تے نظر کرم فرماوے  
یا مینوں نہیں حاجت کوئی پونے ایڈ کشالے  
تاج سلے سر تخت بٹھاوے یا پیا بھیک منگاوے  
سائل سبھ حال حقیقت پتہ جتھوں ہو جاندا

فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ (معارف ۱)

وہ مسلمان جنہاں شے مال وچہ حق ہے سوالی دا تے محمد دم دا



فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مِّمَّا لِلنَّسَائِلِ وَالْمَحْرُومِ (معارج ۱)

تے امد مسلمان جنہاں دے مال وچ حق مقررہ ہے واسطے سوائے تے محروم ہے

اس آیت وچ رب پچھنے سائل لفظ لیا اندا  
ایہو ایہ کجھ معنی اس دے ٹھیک نہ سمجھے جاوے  
جہڑا آن تساڈے کولوں مالی مدد چاہے  
ہر اک قسموں حاجت والا سائل کیا جاوے  
دوہا لفظ عس و ہر لیا تے دوہی سطر وچالے  
کہندے جس نوں مال غنیمتوں حصہ ملے نہ کافی  
کسے کیا محروم اوہا جو ہے خالی زر مالوں  
پر جو سیرت نبوی دے اس دے معنی اندے  
اوہ بندہ سر جس دے اوتے کوئی مصیبت آوے  
یا کوئی ہو مصیبت ایسی جس دا وہم نہ کافی  
ہو جاوے بے کس نتوانا تے محتاج بے حالا  
بعض مفسر ایس کھے دے معنی ایہو لیا تے  
مثلا سورت قلم وچالے لفظ عس و ہون آیا  
لسان العرب وچالے انجیں سیرت والا لیاوے  
دونہ لفظاں دا مطلب ایہو کہنا مدد انہاندی  
جو کھی انہاں دوہاں وچوں پاس تساندے آوے  
گلہ اولانجا اوس دے اوتے کہنا روانہ آیا  
وَأَمَّا النَّسَائِلُ فَلَا تَنْفَعُهُمْ وَآيَهُو مَطْلَبُ بَحْثَانِي  
ایتھے بھی سائل دے ایہو معنی گیتے جاندے  
کسے قسم دا سائل ہووے اگر عرض سناوے  
ایہو ضرورت مالی ہووے یا جسمانی جانی

جس دے معنی منکتابندہ ہر کوئی آکھ سناندا  
بلکہ ہر اک حاجت مند نوں سائل آکھ سنانوں  
یا ایسی کوئی بعد ضرورت پے جانے جانیاں دا ہے  
پر اوہ جیکر جائز ہووے نا جائز نہ آوے  
اس دے معنی بعض مفسر کردے ایسے حالے  
اس تائیں محروم الاذن عربی اندر بھائی !  
کسے کیا مستغف بندہ اپنے اپنے حالوں  
کسے حد تک اوہ ٹھیک سی جاپن جس دم بھالے جاندے  
پلی لھیتی تے اسمانوں آفت مار موکاوے  
اچن چلتی آن دباوے جاوے سرب کما فی  
دو جیاں دے در اسے حالوں جا کے منکن والا  
انجیں ہی قرآنوں ثابت جیوں صاحب فرمائے  
انجیں سورت واقعہ اندر ایہو فیروہ صراہا !  
نالے کجھ تفسیر جیروں بات ایہو سمجھاوے  
مال زکوٰۃ خیرایت صدقہ جیوں جیوں سستی جاندی  
جیوں کھی ہووے مدد اوہدی وچہ ہمتھ وٹایا جاوے  
جوں آوے کرد وحوالے اس وچہ لطف سوایا  
جھڑ کوناں سائل تائیں جاں اوس عرض سنانا  
ہر حاجت مند سائل ہوندا عالم لوک سناندے  
پوری کرد ضرورت اوس دی خالی مول نہ جاوے  
یا علمی یا فنی کوئی پوری کردے آئی !

وچہ کشف ز محشری نے بھی مطلب ایہو لیا اندا

تے طبری وچہ جیونکر لکھیا اوہ بھی ویسا جاندا



وَأَتَاكَ مَنْ سَأَلَكَ مِنْ ذِي حَاجَةٍ فَلَا تَنْهَرْ (طبری)

کوئی بھی حاجت مند آدمی سوال کرے نیتوں پس تو نہ بھرطک اوسنوں

حاجت کر دیکر پوری اوسنوں جھڑکیا مولدہ جاتے  
جے آکھے چک لے چل مینوں سندر نس نہ جاتا  
چک کے اپنے مونڈھیاں اتے منزل و نجر پونچاویں  
مڑ نہ جھڑکیں نہ مری کر کے کریں کلام بھلیری  
اپنی تشکی کلفت والا روگ ابراہیم جادے  
کریں سفارش ہور کسے نوں تال بھی درجہ پانویں  
اک دوجے دی کرد سفارش جاں کوئی وقت آجاندا  
ایہر پاوں تہمت والے دوجیاں سار کیا تی

کے قسم دی حاجت والا جیکوئی بندہ آوے  
نگڑا لوہلا راہ وچہ بیٹھا عاجز حال تاناں  
ایہ بھی بجایا سائل ہے اکی اسنوں سٹ نہ جانویں  
جیکر اتنی ہمت نامیوں تے نہ ایڈ دلیری !  
ایسا مٹھا سخن سنانویں راضی اوہ ہو جاوے  
تے جے آپوں ہمت ناہیں اس دی مدد لیا نوں  
ایہ بھی سندر ب سچے نے وچہ قرآن لیا ندا  
کیوں جے ایہ بھی نیکی وڈی تے بھاری بھلیا تی

مَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا

جس آدمی نے سفارش کیتی سفارش چنگی واسطے اوس دے حصہ اوس تھیں

وَمَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِّنْهَا

تے جس آدمی نے سفارش کیتی سفارش مندی واسطے اوس دے حصہ اوس تھیں

وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا (نساء - ۱۱)

تے ہے اللہ ہر چیز دا ونڈنے والا

اک دوجے دی کمرن سفارش شان عظیم بتایا  
اوس دے کارن اوہا بدلہ اوہا نیک ٹکانے  
تے اوسے بریا نیوں اوسنوں حصہ دتا جاوے  
ایہر چنگی نیت والیاں ہر تھانویں دل جوئی  
اوسہا ہی حق دار ہو جاندا تے پاندے خوشحالی  
گویا رب دی رحمت والا آن پیغام پونچا دے  
تے جس اوسنوں راضی کیتا نال اللہ اوہ جوڑے  
مالی جانی جسمی روحی لے کر جاتے سواری  
فیر اوس دی ونجہ کرد سفارش اسدا کم نکالو !

اس آیت دا مطلب ایہو جیونکر کچھے آیا  
جے کسے نیکی کارن کوئی نیک سفارش آنے  
تے جے بری سفارش آنے بدلہ برا ہی پاوے  
جیہی نیت تہا بدلہ جویں ارادہ کوئی  
جنہاں چنگی نیت پاروں منے پئے سواری  
سائل رب دی رحمت ہووے جس دم ورتے آوے  
اوسنوں خالی ٹودن والا رحمت تھیں منہ موڑے  
جو منگے سوطاقت ہونڈیاں جاتے مول نہ خالی  
تے جے آپ نہواہ نہ سکوتے نہ اوسنوں جھالو



ایسپر نیک کماں وچہ ہوسے اہدی سفارش اڑیا  
نیکی طرف جلاؤ اوسنوں چنگے پاسے لاؤ

وچہ بریائی دخل نہ دینا سے بھانویں اوس پھر پایا  
ایہ بھی ہے اک جھہ اس دا انجیں کمر دکھلاؤ

تَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ

مدد کرو اک دوجے دی اوپر نیکی تے پرہیزگاری دے تے نہ مدد کرو اک دوجے دی اویں

وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ط (مائدہ - ۱)

گناہ تے زیادتی دے ڈرو اللہ تھیں بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے

آپس وچہ اک دوجے سندی رب سچا فرماوے  
نہ بریائی وادھے اوتے مدد کسے دی آ نو  
جہناں چھوڑ نکونی دتا سنگ بریاں بدکاراں  
تاں ہی رب فرماوے میرے قہر عذابوں ڈرنا  
سخت عذاب اسان دا ہوسی روز قیامت والے  
اس آیت دا مطلب ایہو مدد کرو مسکیناں  
جو حاجت مند حاجت اپنی آنے پیش تساندے  
ہوندے ساتھ اس حاجت تائیں پورا کر دکھلاؤ

نیکی تے بھلیائی پاروں مدد پونچائی جائے  
کیوں جے ہے بریائی ایہو جیکر دل تھیں جانو  
انہاں اوتے قہر خدا دا نالے دوجہ ماراں!  
کیوں جے ایسیاں لوکاں اوتے جھم اسان نہیں کہنا  
بجو عذابوں نہیں تاں ہوسن اوس دن سخت کشالے  
ہوندے ساتھ نبھاؤ تاں ہی بہتر ہوسی جیناں  
جتنی منگے آکھ سناوے اپنے حال دکھاوے  
دل اوس دے نوں راضی کرنا رب نوں راضی پاؤ

دل بدست آور کہ حج اکبر است  
کعبہ بنیاد خلیل آذر است

از ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است  
دل گذر گاہ خلیل اکبر است

اک دل راضی حج اکبر تھیں ودھ ثواب پچھا نو  
کعبے دی بنیاد رکھاوے ابراہیم سوہارا  
جس جانی وچہ اللہ دے ڈیرا اپنا لاوے  
ذات خدا دی دل وچہ دے ایہ ناراض نہ ہودے  
جس مومن نے مومن دا دل راضی کرنا چاہیا  
پیغمبر نے ساری عمراں ایہو ہدایت کیتی!  
کسے بندے نوں کسے تنگی وچہ جیکر کدھرے پایا  
جھلی گئی تکلیف کسے دی نہیں پیغمبر پاروں!  
تاں ہی اس گل اوتے حضرت نور ہمیشہ لایا

کئی ہزاراں کعبیاں نالوں دل نوں بہتر جانو  
تے دل دے وچہ اللہ دے دا جس دا لیکھا سارا  
کسے ویران جو اوسنوں دسوکویں خلاصی پائے  
ہر حالت وچہ راضی نا نوال اس دا مومن ڈھودے  
اوس نے راضی رب نوں کیستا اپنا کھوٹ ونجایا  
اسے حالوں لوکاں دے سنگ نیکی کردیاں بیتی  
اوسے دیلے چھڈ کم اپنے اوس دا درد وندایا  
ویکھ دیاں ہی درد ہو جاوے ودھ کے حد شماروں  
سائل کوئی ناراض نہ جاوے جو بھی دوسے آیا



ہر اک دی امداد نبی نے بڑا فریضہ عباتا اسے اوتے زندگی والا بوجھ تمام بچھاتا

مَنْ كَانَ فِي حَاجَةٍ إِلَى أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ

جو آدمی اپنے بھائی کی حاجت پوری کرنے وچ ہے اس دی حاجت پوری کرنے وچ

وَمَنْ قَرَّبَ عَنْ مَسِيلِهِ قَرِيبَةً قَرَّبَ اللَّهُ عَنْهُ كَرِيبَةً

تے جو دور کرے گا کسی مسلمان دی تکلیف نون دور کرے گا اللہ اس محقق تکلیف

مِنْ كَرَامَاتِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ - (مُحَبِّينَ)

قیامت دیالی کھیں قیامت دے

ایک دن وجہ صحابہؓ کہیا کہ نبیؐ رہا ہے  
 ہووے ضرورت پوری اس دی ہوون دور کشا لے  
 تانجے دور ہووے سبھ کلفت پہنچ لیاوے کافی  
 دکھ تھتے کر ختم اوہدے سبھ نال فراغت جوڑے  
 اللہ روز قیامت او سنوں اپنے نال سنبھالے  
 الجئیں ہی اوہ روز حشر نوں پیا تکسی بھلیا یاں  
 ہر دکھ دے وجہ حصہ لے کے پئی دسی غور سندی  
 ہر دردوں ہر تنگیوں او سنوں بنے پیا لگاوے  
 دو جگ سندی تنگی اس دی رحمت کنوں ہٹا ندا  
 رہیاں کھیہاں بیچاریاں اوستے نظر کر م فرماوے

مسلم اتے بخاری پاروں سیرت والا آئے  
اوہ بندہ جو بھائی اپنے دے ہوئے منکر و چالے  
ادھر ادھر دڑے بھجے جتھے ہوئے رسائی  
انجیں ہی رب سچا آپوں اس دی حاجت لوڑے  
حضرت کیا جو مسلم کوئی مسلم دا دکھ ٹاپے  
جیل اوہ اپنے بھایاں کارن پھر داوانگ سودایاں  
جیوں اوں ایتھے تنگی جھاکئی اپنے بھائی سندی  
انجیں ہی رب روز حشر نوں اوں تے کہم کماوے  
اللہ سچا اوں بندے تے وڈا فضل کماندا  
جہڑا کسے بھائی اپنے دی تنگی دور ہٹاوے

وَاللَّهُ فِي عَمَلِ عَبْدِهِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي

اسد اپنے بندے دی مرد وچہ اس دنت تیک رہندائے جس دنت تیک بندہ

عَوْنِ أَخِيهِ - تَرْمِذِي بَابُ مَا جَاءَ عَنِ الشَّيْخِ عَلَى الْمُسْلِمِينَ

اپنے بھائی دی مدد پر ہونداتے روایت کیستہ اور نفوں ترمیزی والے نے دہر باب ستر علی المؤمنین دے

جد تک اوہ بھائی اپنے دی بدو وچالے رہندا  
 بھایاں وانگوں نال آزادی آن سوال سناوے  
 وہ گئی کیا پھر پری ساڈی جیوں دھپ دی پرچھاٹیں  
 اوہ کیا بھائی وقت مصیبت تک دیاں ہی نش جاوے

اتنا عرصہ مدد بندے دی اللہ پیا کر سیندا  
سابق بھی اک بھائی ہووے بھائی بن کے آوے  
جیکرا سین سوال اوہدے نوں پورا کرے ناہیں  
بھائی سو جو بھائی ہووے ویلے سمر کم آوے



اور نجبہ تے یارے دنیا ساری پر کم پیاں پچھانو

اکم پیاں جو ساتھ نبھاوے یار اوسے نوں جانو

دوست آن باشد کہ گیر دوست دوست

در پریشاں حالی و در ماندگی !

بابے سندی بھی اس بارے انجیں آکھ سنا یا  
دوست اوہ جو دوست سندی مدد کرے ہر حالے  
جے نہیں آہوں کٹن جو گاناں ایہ تاب اوسا میں  
وچہ بخاری لکھیا جیونکر حضرت نے فرمایا  
پیغمبر دے کول جاں کوئی ایسا بندہ آفے  
متیں بھی کرو سفارش اس دی ایہ بھی درجہ بھارا  
تے جو ہتھوں دے نہیں سک داسا نل عاجز تائیں  
حضرت کیا جوداہ بھلے نوں سدھے رستے لاوے  
راہ وچوں جس کنڈا چایا اوس بھی عمل کمایا  
اس دے بدلے اللہ اوس دے عیب معاف کچھوے  
القصد جد سائل کوئی در تیرے رتے آوے  
اے امیر آقا جے تیں تے ایہ کچھ کہے رے باری  
ہر نیکی دے کم وچہ اپنا پورا حصہ لیناں  
ہوندے ساتھ نہ جس بندے نھیں ایہ ہوندری بھلیا فی  
لوک اوہانے جہاں در کوئی سائل آوے  
جد تک اپنے سر دے اوتے سامنے جھلینے ناہیں  
اگلے دی خوشنودی کارن سمجھ کچھ کہنا پوندا  
تے جے اپنا ہی من ہووے اوسے دی دل داری  
جہاں اپنی چھوڑ دو یاں دی من دی پتی منائی

دوست دی تعریف تے نالے درجہ اودا بتایا  
وچہ حیرانی تے پریشانی کٹے اودے کشالے  
ہور کسے کھٹیں ونجہ کر اے اس دی مدد تداہیں  
جو سائل دی کہے سفارش اوس بھی درجہ پایا  
اوس دیلے موجود صحابہ حضرت ایہ فرماوے  
اس دے وچہ ثواب بتا دے رب دا نیکی پیارا  
نرم زبانوں مدد کچھوے اوہا اجر اوسا میں  
یا نابینے رستہ دے صدقہ گفیاں جاوے  
اللہ دے گھر اوس بھی اپنا عزت شان بنایا  
گویا ایہ بھی عمل پیارا کتنا درجہ ڈھیوے  
اوس دے اوتے شفقت نالے رحم کمایا جاوے  
توں بھی انجیں کہنا پاسیں دو جگ بر خور داری  
نیکاں دے سنگ ہنا ہر نوں رستہ نیک دیناں  
کی اوس زندگی تے کی خوبی ایہہ سمجھو بریانی  
چھڈ کے اپنے ضروری اس دا ساتھ نبھاوے  
تد تک اکلا خوش نہیں ہوندا پئے لائے سے واہیں  
نرمی گرمی بوجھ تفسیہ تاں سوہنا خوش ہوندا  
اس دا بھ نتیجہ ناہیں ایہ تاں نرمی خواری !  
ایتھے اوتھے انہاں اوتے دائم فضل خدائی

ایسے لوکاں بابت مینوں یاد کہانی آوے

جہڑی محض اک تحفے کارن ایتھے لکھی جاوے



## ذکر شیخ غلام محمد قریشی کے از روئے گلیانہ

ایک مرد خدا دا ہوا اپنے وجہ زمانے  
کافی واہی زمین خدا نے بخشی اوس دے تائیں  
مرد آدم آسائش کافی ڈٹھا عمر اس ساری  
ننگر خانہ ہر دم جاری جو آوے سو کھاوے  
بسجہ امیر غریب برابر اس دے ننگر خانے  
یا سبجہ امید نفع دنیاوی کھلا ننگر لاتیہ  
وجہ علاقے ایہو ہو یا مرط کے حاتم ثانی  
سے مسکین غریباں تائیں زمیناں مفت دلایاں  
انجیں ساری عمر اس نے ایہو لیکھا لایا  
کہن روایت اس زمانے قحط پیا اک داری  
پہلاں ہاڑی بھی کچھ انجیں کتے فصل پھل پایا  
میلان تیک او جاز زمیناں سبزہ نظر نہ آوے  
ڈنگر وچھے بھکھ غذا بول دتی جان پیاری  
وڈیاں وڈیاں دولت منداں وقت نزع دا آیا  
چھوٹے چھوٹے بچے راتیں ہک نوالے پاروں  
ماپے دیکھ انہا ننوں کلپن درد نہ جھلیا جاوے  
ہر پاسوں آواز آوے دیہہ یا رہا کھانا  
اسے حالوں رزق نہ لیھے مٹی لوکاں پھکی !  
کنک جوار تے باجریاں دے نام گتے مٹ جگوں  
پانی بھی تدلیں وکیا ایڈ ترو نک آئی  
شیخ غلام محمد ایسی اوس دم زور دچالے  
آخر اک دن وجہ درگاہے منگے بیٹھ دعائیں

بڑا رتیں تے وصفال والا نبیاں وجہ گلیانے  
نمبر داری تے سرداری عزت گرد نواہیں  
نوکر خدمت گار بتیرے فضل کیتا رب باری  
نکاوڈا چنگا مندا ہر کوئی فیض اٹھاوے !  
کافی لوک روزانہ دس جہڑے کھاوے کھانے  
جو کچھ حاضر ہوتا لونا متھے وٹ نہ پایا  
اوہا مرط کے لیکھا لگا فضل خدا دا جانی  
بہتیاں نوں پتے کوٹھے بخشے نالے ہو رہا یاں  
مرب دے نام اوتے گھر باہر شوق پیا لٹایا  
جس کھتیں وڈیاں وڈیاں لوکاں ہوش بھلائی ساری  
ساوئی نے بھی ویلے اوتے صاف جواب سنایا  
خلقت بھکھی ترے لیندی روزنیاں وقت وہاں دے  
پیلی دا کن بھی نہ لیھے ایسی پھری خواری  
تے مسکین غریباں لوکاں رور و حال ونجایا  
روون تے پر چھنڈن عاجز بھکھ عذاب ازاروں  
دسو فضل خدا دے باجھوں کون ایہ درد ونجائے  
کون کھو دے راج کے ٹکڑا رب نوں انجیں بھانا  
رکھاں دے کھوہ پتر کھا دے بھل گئی پہنی چکی  
تنلی دی کوئی حد نہ جا پے تھتے سو کال جے آکوں  
سخت مصیبت نازل ہوئی پیش نہ جا دے کافی  
پر ایہ بھی وجہ لغزش آیا بھل گئے سبھ حوالے  
یا اللہ کر کرم اسال تے توں فضلاں واسائیں



اسیں گناہی اوگن ہارے تے توں بخشنہارا  
تیری خلقت بھکھ عذابوں مرگئی بار خدایا  
جے تہہ فضلوں رحم نہ کیستاموسی بہت خواری  
کوئی نہیں ایسا بندہ جہڑا سانجھے دے لگا دے  
تاں مولانے اپنے فضلوں رحمت دا سینہ پایا  
پتی پہاڑ علاقوں وگ کے سبھ پانی ات آوے  
شیخ غلام محمد اس دم گڈی چڑھی زینے  
سارا چکو وال اوس ویلے نظر آوے ہریانی  
سبھ نواسے سہری او تھے مولانے رنگ لایا  
اوس ویلے بھی مولاسچے قدرت خاص دکھائی  
پک پی تے لوک سوالی ہوئے آن دوالے  
جدول غلام سوالی ویکھے لک بنھ کرے تیاری  
نال خوشی دے سبھناں دے وچ رات دے ورتا دے  
کرن روایت انہاں دنال وچہ ایڈ سخاوت ہونی  
مولا اس جوار وچالے اتنی برکت پائی!  
پھر بھی عام سخاوت کر کے لوکاں وچہ ورتا دے  
جدول سکال خدانے کیتا فضلوں اوس زمانے  
پر تقدیر ربانی اجیں ہور مصیبت آئی!  
کافی خلقت مار و بھائی سیفے وی بیماری  
کوئی نہ رہیا سبھناں جوگا جو کوئی بد لے لگا دے  
اوس ویلے گھیانے دے وچہ شیخ غلام بیچارے  
سبھناں کارن اپنے گھر کھنیں اوس نے کفن سوایا  
ہور ضروری خرچ و خیرہ اس نے پیسے نبھائے  
کسے مصیبت ویلے اس نے بہت مول نہ ہاری  
سکھاں ڈوگریاں دا اول دم راج حکومت زورا

بخش گناہ کردور مصیبت نالے ایہ دُکھ سارا  
فضلوں دور کریں دکھ اس دے کر کے لطف سوایا  
مرجاسی پیدائش تیری مخلوقات بے چاری  
گلیاں دے وچہ لاشاں رسن ظلم کمال ہو جاوے  
سنی دعائے جھڑی لگائی سارا درو و بھایا  
آن نواح گھیانے نالے چکو وال رجاوے  
جھڑی جم ہی سبھ فضلوں ویکھ پوے ٹھنڈ سینے  
جو ویکھے خوش تھوے کردا دل بھنیں شکر ادائی  
کچھ دنال وچہ دھ گئے بوٹے پھل لگ نظر آیا  
ہر ہر بوٹے سوا پڑو پی پوری دنی لائی!  
اگوں بچھوں نکا دڑا دوڑیا آوے نالے  
اک اک دنی ہر اک تائیں دیندا وارو واری  
نکا دڑا جو کوئی آوے دلی مرا مال پاوے  
سارے لوکی رتے دس بھکھا رہیا نہ کوئی  
سارے لوکاں جرج کھا ہدی مر بھی حال ادھائی  
بھی کچھ روٹی کپڑا دیوے جو کوئی درتے آوے  
دانہ پھکا کافی ہو یا ہر کوئی خوشیاں مانے  
کون کوئی دم مالے او تھے واہ نہ چلے کائی  
پل وچہ سینکڑیاں تک پہنچی مروی خلق بیچاری  
سبھناں پیسے گئی آپو اپنی دوڑے جان بچاوے  
اک سوچالی مرے بندے دے لگائے سارے  
تے سبھناں با عزت نالے ادبوں و بھ دتا یا!  
ہر تنگی ہر دکھ سکھ اندر سبھ دے درو و بھائے  
سینہ سپر بنا کے رہیا دس دا کار گذاری  
خلقت غم غم کیے سلیمان ویکھ انہاں دا طورا



ایسر شیخ غلام انہاں دے اثروں رب بچایا  
اسے پاروں زمیناں بھیاں اوسنوں وجہ لکھیا نے  
جنہاں لوکاں ساں او تے نظر کرم فرمائی

سبھناں دا سردار کہایا ہر تھاں رعب دکھایا  
ہور علاقے گم و نواحے ہوئے فضل ربانے  
انہاں اوتے رب دی رحمت فضلوں انت نہ کافی

## وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ

پس نعمت رب اپنے دی بیان کر۔ د شکر گذاری کر

اے پیغمبر بخشی نعمت جو جو اسال تسال لوں  
وڈے وڈے مغروراں اوتے بخش دتی سرداری  
جہڑے لوکی دشمن آہے لہواں دے ترہائے  
جنہاں لوکاں اکھیں تگناں یا سنی گل تیری!  
اوہا ہی ارج عاشق پھر دے دیکھن دے متوالے  
ہر گل اندر عزت بخشی سب دکھ دروہٹائے  
غربت تے ناداری والی جیونکر سی حیرانی  
عرب نواح خدیجہ بی بی کرباں بختاں والی!  
کسوں خیال آہا یہ ہوسی بیوی کدی تسال دی  
پراسال ای بھی کر دکھلایا عتد نکاح کرایا  
ان ہونیاں تے مشکل گلاں کیتیاں نال آسانی  
ایتھے ہی نہیں نری نبوت بلکہ ختم رسالت  
کئی ہزاراں نبی تے مرسل دنیا اوتے آئے  
اود کجھ کسے نہ حاصل ہو یا نال کسے ہتھ آیا  
اول ختم نبوت والا مہیا شان عطائی  
دوجی بات قرآن مجیدوں جو ہوئی ارزانی  
عجب کتاب کلام خدا دی جس وجہ شک نہ کافی  
جس مئے نوں پھڑپڑا اوسنوں واضح کر دکھلایا  
ہور تاریخی واقعہ قصہ جیوں جیوں وجہ زمانے

دو جگ وجہ وڈیا فضلوں ہر اک عزت شانوں  
عرب نواح وجہ قدماں جھکیا اندر تابعداری  
اوہا مخلص دوست ہو گئے پھر دے سیس نوائے  
دل دے اوتے بوجھ پچھاتا وڈی تہراندہیری  
سخن تساڈے اوہا شوقوں آکے سننے والے  
نہ اوہ رہیاں یتیمیاں سرتے نہ اوہ فکر سوائے  
انجیں دولت مند بنا کے گردتی ارزانی!  
سبھ علاقہ خادم اوس داتے دے خوش حالی  
ای گل وہمیں اوتے آہی منی مول نہ جانندی  
اوسے بی بی خواہش کر کے اپنے نال بلایا  
فیر نبوت بخش تسالوں وسیا راہ حقانی  
دو جگ وڈا درجہ دیکھے ہور بنائی حالت  
ایسر جو کجھ شان تساندی تے جو درجے پائے  
تے نال ہی اوس لطفوں کرموں حصہ انہاں پایا  
ایہ بھی اگے کسے نبی لوں نہیں بھئی وڈیائی  
ایہ بھی سب کھنیں وڈا تحفہ تے انعام ربانی  
ہر اک آیت دے سے معنی مرقع حال اوہائی!  
حق باطل وافر قتما جی کھول ٹکائے لایا  
پورے طور سنایا اوسنوں شک نہ کجھ رہیا نے



ہو روڈی گل اس وہ چہرہ کی ہے نہ پوری ہوئی  
 نال اوہ دین نہ مسکے رہ گئے نال کچھ درواہاں سے  
 سن کہ پہلاں بھانویں سبھ نوک مخالف ہوئے !  
 ترجی بات معراج عرش تے ماتورات کرایا  
 کوئی دلیل نہ پہنچے ایتھے عقلی نقلی بھانویں !  
 پر ایہ قدرت کامل ولے اپنے جوہر دکھائے  
 ہو راک وڈی نعمت رب دی دنیا سے وجہ آئی  
 ایہ بھی پاک نبی سرور نول رب عطا فرماندا  
 سے منصوبے کر کے آئے میں انجہ و نجہ کریاں  
 ایہ پر سامنے آکے اوسنوں سبھ گلاں بھل جاوے  
 ہو روڈی اک نعمت جہرہ کی رب عطا فرمائی  
 سجن تے اک پاسے رہ گئے دشمن بھی کوئی آیا  
 اونے اعلیٰ نکا وڈا سب برابر جاتے

پہلیاں سب کتاباں دی اس بنی بنائی کھوئی  
 سرکھانویں قانون اسے دا اسے نال لگانے  
 پر آخر نول پنج فیو نے ادبوں پیش کھلوئے  
 اسے وجود مبارک تائیں ایہ انعام ولایا  
 اس جُستے واعرشیں جانا دیکھے رنگ سچا نویں  
 ان ہونے تے مشکل لیکھے پل وچہ صاف کرائے  
 رعب وقار تے دشمن تک کے جامل دم و بائی  
 سن کر دشمن کو ہاں تیکن رستہ ہی چھڈ جماندا  
 نام نشان نہ رہی کوئی پتے اچھے ویساں  
 ادبوں سبیس نوائے باہجوں مور نہ لکھ بناوے  
 خوش اخلاقی تے شیرینی ہر اک نال صفائی  
 اوسنوں بھی اخلاقوں حضرت سینے نال لگایا  
 ہر اک اونے نظر محبت الفت نال پہچانتے

بُعِثْتُ لِأَتَمَّ حَسَنِ الْأَخْلَاقِ (موطا امام مالک حسن اخلاق)

بھیجا گیا ہوں میں تانجے مکس کراں چنگے اخلاق نول

سبھ مذاہب خلق اونے ہی سب سچے نے آنے  
 سبھ تاندی تعلیم ایہو ہی عمل چنگا سچیا فی !  
 بھی کیا انصاف بھلائی تے جو ظلم کریں  
 متھیں دینا راہ اللہ سے اوسنوں عمل پیارا  
 تعلیم نبی سرور دی ایہو سبق پڑھایا  
 تہاں ہی کیا میں ایں عمل نول دیکھاں پورا سارا  
 بن سعدوں تے بہتی نالے مسند احمد لیا دے

سبھو نبی ایہو ہی سبھناں ہر دم رہے سکھانے  
 تے جو جھوٹا سخن الاوے اوہ وڈی بریائی  
 اوہ پیا بھارا بھارا چو کیندا اپنا اکھ مریندا  
 تے اوہ جو چوری کر دے بد کردار نکارا  
 پہا اخلاقی عمل جاں آیا سبھ کھنیں ودھ دکھلایا  
 کیوں نیک اخلاق کے دا کردار پاراتا  
 ایدوں ودھ کے واضح کر دے جویں نبی فرما دے

إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأَتَمَّ مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ

میں اس واسطے بھیجا گیا ہوں جو چنگے اخلاق نول پورا کراں

کراں پورا اخلاق چنگیرا ہو دے کم سواپا

میں دنیا سے کارن رب دی طرفوں آئی !



جال حضرت نول رب سچے نے نبوی شان دتائی  
جو کوئی آدے پہلاں اوسنوں ایہو سبق سکھاون  
اجے حضور مکے وچہ آسے شان نبوت پایا  
تے اس دی مشہوری ہوئی اگے گردنواہے  
قسمت والے دیکھ دیاں ہی نورایا تنوں پاندے  
تے بدقسمت ہارے ہوئے کرن نخل انکاروں  
غرض انہاندی دین محمدی انجیس ہی رہ جائے  
جیوں جیوں انہاں ردکاوٹ کیتی تیوں تیل ب دھایا

تاہی حضرت امیں عمل نول نال ہی شروع کیستائی  
ایہو ہی تعلیم ہمیشہ اسے پاسے لاون!  
تے لوکانوں اس دے پاروں پیاسیغام پونچایا  
ہر کوئی مسنے تے دیکھے آکے کی حضرت فرمائے  
من لیندے وچہ دل دے دھرے جو حضرت فرمائے  
اگے پچھے ردلا پاندے اپنے بدکرداروں  
پر جو کم منظور خدا نول کون اوسنوں اٹکائے  
کیا مکے سب عرب نواہے ایہو آواز آیا

## ذکر حضرت بوذرغفاری رضی اللہ عنہ

وچہ غفار علاقے آہے بوذرغفاری مرد ربانے  
انہاں سنیاں مکے اندر اکھیا مرد اجیہا  
اکھیا شوق دلیوچہ اس دی ونجہ زیارت پانوال  
ایس خیالوں بھائی اپنے نول ادہ ونجہ عرض سناون  
کمندے بھائی شہر مکے وچہ میں سنیاں ہک کوئی  
میں بھی جاہاں دیکھاں اوسنوں شرف زیارت پانوال  
پرا جے میں تھیں جان نہیں ہوندا توں جاگھاں اکواری  
ایہ گل سن کے بھائی اوس دا شہر مکے دل آوے  
اپنی بیٹی پیش کرے تے جیونکر آون ہويا  
کرن روایت جہول نبی دی سنی کلام پیاری  
آکھے پہنچ غفار نواہے میں ایہ حال سنا نوال  
کیوں جے ایہ کوئی مرد ربانا مسوئے سخن سناوے  
ہو سکداے جہڑے لوکی اس دے سنگ ہو جاون  
ایس خیالوں ٹردا ٹردا آپہنتا ادہ ڈیرے!  
جس دم بیاگوں اوسنوں بھائی حال پچھاوے

امش نال لگائی ہوئی اسے وچہ دھیانے  
جس نے میرے دل دا مطلب سخن پیارا کہیا  
نالے سناں کلام اودھی میں دیکھاں سبھ ادا نوال  
بھی ایہ حال حقیقت ساری اوسنوں پئے بتلاون  
رب دامر و پیارا اکھیا کشش اودھی دل ہوئی  
شاید عقدہ حل ہو جائے دل دی ونجہ سنا نوال  
پتہ لیا ادہ کیسا بندہ کی ادہ کار گذاری!  
تے آپاک نبی سرور دا شرف زیارت پاوے  
نالے مسنے کلام نبی دا پیارا تے دل جويا  
ہويا اثر دے نول بیوس مرٹ کرے تیار دی  
نالے اپنے بھائی دے دل میں ٹھنڈ جا کے پانوال  
بھلیاں ہوياں او جھڑیا نول رب دے ستے لائے  
روحی - ذہنی - جانی - مالی سبھ مراداں پاون  
تے آبل دا بھائی تائیں شاماں دقت انہیرے  
خیر خیریت دہاں والاں دی ادہ مرٹا کھٹا دے



فیر چھ دس کی تکیوئی کی کچھ اوس دا حالا  
سن کر بات بھائی دی اس نے اکو گل موکائی

کیویں پیارے سخن سنا دے اوہ سوہنا متوالا  
جیونکر مسلم دے وجہ لکھیا نظر روایت آئی

قَالَ سَأَيُّتُهُ يَا مَرْيَمُ بِمَا كَادِمِ الْاَخْلَاقِ (صحیح مسلم مناقب ابی ذر - ج ۲)

آکھیا بھائی نے دیکھیا مے میں اوس نوں جے اوہ اچھے اخلاق دی تعلیم دیندا تے

ادہ تاں میک اخلاق سکھاندے جو کوئی اس دل آوے  
اوس دے ہک اشاریوں ملکن مستے کئی ہزاراں  
جستہ دی بعد ہجرت آری تدبھی ایہو دھراون  
رومی تیر دے دربا تے جاں ایہ ذکر ہو جاوے  
نبی محمد ہر اک اگے پیش توحید کریندا  
پاک رہو پیچ بولو داکم پالو رشتہ داراں  
ایہوی تعریف نبی دی رب سچا فرماوے

ایہو کچھ تعلیم اوہدی اے ایہو سبق پڑھاوے  
ہک گفتاروں پاک کریندا وڈیاں اوگن ہاراں  
پاک نبی دے پاک اخلاقوں شاہ نوں حال سناون  
بوسفیان اچے جو کافر اوہ بھی ایہو الاوے  
بھی اک رب دی کرد عبادت نالو نال اکھیندا  
حق ادائی کرد انہاں دی ایہو نیک و ہاراں  
وجہ قرآن مجید ہر تھا نوں انجیں پیا دھراوے

وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ (جمعہ - ۱)

تے پاک کردا ہے نبی انہاں جا ہلاں نوں تے سکھاندے انہاں جا ہلانوں کتاب تے حکمت دانائی دیاں گلاں

جا ہلاں نوں ایہ نبی خدا دا پاک تے صاف بناندا  
جس بندے نے سچے دل تھیں نال نبی دے لائی  
کوئی غلاظت گندگی اس وجہ باقی رہ نہ جاوے  
تے جس بدن اپنے نوں انجیں ستھر صاف بنایا  
تے جس اس نوں گندہ کیتا مٹی وچہ ملائی  
تن من دے جو صاف ادہا ہی رب نوں یاد کریندے  
القصد اخلاق نبی دارب دی نعمت بھاری  
یعنی سینہ صاف ہو جائے پرہیز عرفانوں!  
جس ویلے ایہ حکمت والی نعمت متھ آجاوے  
ہو راک وڈی نعمت جہڑی پاک نبی نے پائی  
اوہ ایہ نعمت رفد حشر نوں شافع اوگن ہاراں!  
سبھ گناہی پانی پھر من وامن نبی سوہارے

ہر بہا یوں ہر کوتاہیوں تنہاں ٹکالے لاندہ!  
تن من پاک ہو یا سمجھ اوس دا دور ہوئی بریائی  
گویا شیشے وانگوں اس دی صورت نظری آوے  
اوسے اپنے مولا کوں چنگا بدلہ پایا  
اوہ ناکام رہیا ہر تھا نوں تے ہر دم رسوائی  
اوہا کرن عبادت اس دی سجدے سیس دہریندے  
انجیں ہی جو حکمت دے ساتوں ذات غفاری  
ظاہر باطن علم خزانے حاصل ہون انہاں نوں  
اوس دم رب دا شکر ضروری تاں ایہ ساتھ نبھاوے  
اوہ بھی ہووے کسے پیغمبر نہیں ایہ شان آئی  
ہوئی نبی محمد سرور ہووے کسے نہ ساراں!  
اک دوزخ تھیں پان خلاصی جنت تھیں اوتارے



ہود کسے نہ جرات ہو سی ایہ کچھ بھار نبھاوے  
سبھو اپنی اپنی تھانویں عاجز حال نتانے !  
اکو مستی پاک نبی دی جو ایہ وقت نبھاوے  
رب نے ایہ کچھ جس دے اوتے بخشش کیتی ہووے

نال اوہ وچہ درگاہ ربانی عرض احوال سنوے  
سبھتاں کارن بوجھ گھنیرا سبھو پھرن ڈولانے  
عاصیاں اوگن ہاریاں تائیں رب کو لوں بخشاے  
اوہ پھر کیوں نہ شکرالاوے اوہ لوں پیش کھلوے

## تَفْسِيرُ آيَةِ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ

رب جس ویلے پاک نبی نوں یاد احسان کرائے  
کسے یتیم بچے دے اوتے قہر روانہ آیا  
ایہ کچھ وقت نبی سرور تے مولا پاک لیا ندے  
جدا یہ حالت گزری سرنے بھی رب کرم کمایا  
ایہ شکرانہ جی ہووے یا ہووے روحانی لا  
رب فرماوے جویں تیاں تے اساں احسان کمائے  
بندے اوتے نظر محبت جو کردا اک داری  
ایہ وڈی بھلیائی ایہو صفت وڈی انسانی  
بھی ایہ کئی کئی قسموں ہووے جیندی حد نہ کافی  
اوہ ایہ نال کسے دے ایسا کرے سلوک جے کوئی  
گویا اوہ دے سلوک دھاروں چین اوہ سنوں آجائے  
بابرکت اوہ ذات ربانی جس وادانت نہ کافی  
دو جگ اندر جوئے دے تے جو نظری آوے  
جے اوہ اپنے فضل کرم تھیں رکھے دور انہاں نوں  
جس دم اوں دے فضل کرم دی بارش انجہ ہو جائے

اوس ویلے مڑ شکر انہاں دا کرنا روا بتاتے  
نہ سائل نوں جھڑکے کوئی جاں اوس سوال سنایا  
انہاں اندر ہی مڑ سالے دے رنگ تنہا ندے  
اس دی بابت کر شکرانہ فیر ایہ حکم سنایا  
سہر حالت وچہ ہر بندے تے بہت ضروری جانی  
انجیں لتیں کھی لوکاں اوتے کمر و پیش سوائے  
اللہ اوس تے کرم کریندا کر کے فضل عفا رمی  
ہر اک نیکی اس دے اندر کر کے غور پچھانی !  
پر انہاں وچوں اک بہتر جس دم خیال کیستائی  
جس کھن اوہ مڑ راضی ہووے تے ہووس دل جوئی  
دھم تفکر دل دا اجاڑے خوشییں وقت دھاوے  
اس کھن دودھ کے کون کسے تے کرم دا کرم نمائی  
ایہ سبھ اوس دے فضل کرم دا جو سہری وکھاوے  
کون سنبھالے لے لگاوے ایسے رہیاں گیاں نوں  
اوس ویلے اوہ بندیاں تائیں ایہ حکم فرماوے

وَإِنْ تَعْلُوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصَوْهَا، إِنَّ الْإِنْسَانَ

تے جیکر تیں گنو نعمتاں اللہ دیاں نوں نہ گن سکو گے انہاں نوں پورا بے شک انسان

ظَلُومٌ كَفَّارٌ (سورۃ ابراہیم رکوع ۵)

بے انصاف نا شکرا ہے۔



اتنیاں میریاں نعمتاں جے کر گنو تمام انہاں نوں  
پر انسان ناشکرانا لے بے انصاف نتاناں !  
جہاں لوکاں ات ول اپنی کجھ توجہ لائی  
پیغمبراں دی شان ایہوی اسے طور و ہائی

گن نہ سکوں پورا آنو مین اوہ باہر سبیا نوں  
ایہ کی جانے قدر انہاں دی تے کی لیکھا لانا  
پل پل دا اوہ شکر کریندے نالے حمد خدائی  
ہر گل اتے شکر رہانا کرے رہین زبانی

## مختصر ذکر حضرت یوسف علیہ السلام

حضرت یوسف نبی خدا دے تے مقبول حضوری  
جیونکر پہلاں بابل دے سنگ گذریا نیک زمانا  
ہر گل مولا دلوں سمجھی اوس دا فضل پہچاتا  
مرط بھایاں سنگ باہر آکے جو کجھ ڈٹھا چالا  
طرح طرح دیاں دکھ تکلیفاں تے کئی قسم ایذاں  
فیراگوں کرواناں واسنگ اوہ بھی بات نہائی  
فیر مصر وچہ پونچے اوہ بھی ڈٹھا عجب نظارا  
جہاں خوشی تے غمی برابر سمجھو دنیا والی !  
مرط بی بی دی مصرے اندر جو کجھ کار روانی  
فیر نتیجے اوس دے سمجھو سر دے اتے جھلے  
اوکھے بھی ایہو درد زبانی ایہو پیا پکایا  
باہجہ خدا دے ہور کسے نوں ولی نہ مول سنانی  
اوس دے باہجوں دل دیاں اڑیا ہور نہ کوئی جانے  
اوسنوں چھوڑ نہ ہور کسے ول نبی خدا دے جاندے  
قیدے اندر حضرت یوسف اللہ نال لگائی  
آخر وقت آیا جس ویلے آپ سبب بنائے  
مرط بھی خوشی نہ کیتی بلکہ سر سجدے وچہ دھریا

شکر گذاری رب سچے دی ہر دم کیتی پوری !  
بھانویں بچپن مرط بھی اس وچہ ایہو تاناں بانا  
اوہا مرتبی اوہا محسن اوہا سب کجھ جھاتا  
ایتھے بھی کوئی حرف نہ دھریا بھانویں سحت کشالا  
عرش فرش تے دھرتی ڈولے دیکھ انہاں دے تائیں  
ہر کوئی اپنا رنگ دکھا دے پر سمجھو پتی جالی  
پچھلی تے ایہ فرق بڑا کجھ تے ایہ نبی پیارا  
کسے قسم دا اثر نہ دل تے خوشیوں ہر دم جالی  
اوہ بھی سمجھو اکھیں ڈٹھی جیونکر پئی وہائی  
قیدی ہوئے دکھڑی جھا کے پھر بھی مول نہ ہلے  
ہر دم کیستہ شکر خدا دا ایہ نہ دلوں بھلایا  
اوسے اگے عرضاں کیوں جے محرم راز اوہائی  
اوہا نبھاہے ولے لگائے دسے رنگ زمانے  
ہر حالت وچہ اوسے نوں ہی دل دی پئے سناندے  
ایہو برکت مدد اوسے تھیں سمجھو نظری آئی  
قید مصیبت دے دکھ دردوں باہر کڈھ لیا دے  
کیستہ شکر خدا دا اس تھیں ودھ کے سخن نہ کریا

وَقَدْ أَحْسَنَ بَنِي إِدَا أَخْرَجْنِي مِنَ السِّجْنِ (یوسف ۱۱)

تے اس دے علاوہ اس نے میرے اتے (ہر بھی دڑے دڑے) احسان کیتے ہیں جے (کسے دلی دی سفارش دے بغیر) کڈھیا قید وچوں مینوں



عرض کیتی رب میرے اوتے وڈے احسان کماے  
 فیراہ اودوں ددھ میرے تے اوس دی بخشش ہوئی  
 کڈھیوس تیز مصیبت وچوں جواک درد گھنیرا  
 اس بارے وچہ رب سچے دی جتنی شکر گزار دی  
 فیر بھرا نوال دا اس تھانویں قدرت نال بلانا  
 نال امن دے رہندیاں مینوں جنگل چک لیاے  
 مارن جان گنواون پاروں کسر نہ رکھی کافی  
 اوس ویلے بھی انہاں تائیں ترس نہ مولے آیا  
 میں بتیرے ترے کیتے دوس میرے سر آؤ  
 گھر وچہ ولیو تھائی مینوں پیار کریندے  
 ایہ نہیں شان تساڈے لائق ایسا عمل کمانا  
 ہو کے تیں پیغمبر زادے تے ایہ کار گزار دی  
 پر انہاں نوں ترس نہ آیا راج راج ظلم کمایا  
 اج اوہ اوہا منہ مکھ لیکے آن وڑے گھر میرے  
 جس دم حضرت یوسف ڈٹھا بھائی آئے ہوئے  
 اوہ کچھ شان نہ رہ گیا باقی نال اوہ کچھ زیبائی

جہناں دی کوئی حد نہ باقی لیکھیوں اوتے آئے  
 بناں سفارش غیر کسے دی آپ کیتی دل جوئی  
 جس وچہ رہندیاں خوشی نہ کافی الٹا رنگ بسیرا  
 اوہ بھی کھڑی میں عاجز دی ہے کی ایٹھے واری  
 اوہ بھائی جو ہوندے ساکھوں کر گئے حال نتانا  
 پھر اوہ کچھ تکلیف دتیاں شالہ پیش نہ آئے  
 جیوندیاں سٹ کھوہ وچہ میری عقل تمام دنجائی  
 بے دوسے نوں رستہ بندھے کھوہ اندھیر وگایا  
 کی میں عیب کیتا جس بدلے مینوں انجہ رنجانو  
 باہر لیا کے کیوں مینوں پئے تیں سزائیں دیندے  
 اک بے دوسے نوں پھر اوس نے غضبوں تیر چلانا  
 اڑیا باز آجاؤ اس تھیں عیب وڈاے بھاری  
 اگلی پچھلی کسر نکالی جیوں صاحب نے چاہیا  
 ایہ بھی اوس دی خاص عنایت اس تھیں ددھ اوتیرے  
 عاجز حال نتانے سمجھناں حال دنجائے ہوئے  
 تک کے شکر خدا دا کردا یوسف نبی خدائی

أَحْسِنُ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ (نقص - ۸)

احسان کرتو جس طرح احسان کیستا اللہ نے تہد اوتے

ایہ آیت قارون دی بابت اللہ پاک لیاوے  
 راہ اللہ دے دیون پاروں اوسنوں نفرت ہوئی  
 اوسنوں ایہی جائز جیوں رب اس تے کرم کمایا  
 پر اوس دی بد قسمت ہوئی دل تے پھری سیاہی  
 توں بھی کمر لوکاں سنگ جیونکر اسان کیتا سنگ تیرے  
 جہناں اوتے مولا سچا نظر کرم فرماوے  
 پیغمبر نے اسے اوتے زور ہمیشہ لایا

جیوں اوہ اس دے فضل کرم تھیں دولت وافر پاوے  
 بلکہ اس انعاموں اوس تے اثر نہ سہا پے کوئی  
 انجیں اوہ بھی راہ اس دے وچہ دس دا عمل سوایا  
 تاں ہی اوسنوں یاد کردوے مرط کے ذات الہی  
 ہو سیا اس وچہ برکت کافی رحمت چارچو فیرے  
 اوہ بھی چاہئے انجیں ہی پیا اپنا عمل دکھاوے  
 انجیں ہی پیا عمل کمایا جس دم ویلا آیا



کرو بھلائی نال اک دو جے دل نہ کسے رنجانو  
ایہ بھی اک عبادت وڈی رب دی شکر گزاری

خوش جیو خوش تھیو رمل اس وجہ فرق نہ آنو  
ہوندے ساتھ نہ چھڑ واسنوں پاؤ بر خور داری

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَايَ ذِي الْقُرْبَىٰ (نحل ۱۷)

اسد حکم کردائے انصاف و انال (لوکاں دے) تے احسان دار (تے حکم کردائے) دیو قریبی رشتہ داراں نوں ۛ

بے شک حکم کرے رب سچا عدل انصاف کماؤ  
دیو قریبیاں رشتہ داراں کماؤ امداد انہاں دی

نالے پیار محبت دائم لوکاں نوں دکھلاؤ  
ایہو اے ہک نیکی وڈی ضائع جو نہیں جاندی

## نکۃ عجیبہ

لفظ عدل دا اس آیت وچہ جو رب سچے آندا  
کیوں جے عدل ہووے جس دے پلے تاں رنگ ہو جادے  
نال ہی سکھ آرام کسے دا آوے خیال تداہیں  
اپنا کیا پرایا اس وجہ سب برابر آون  
پرا احسان اک عمل عجا رب رحمت شفقت بھریا  
ایہر جتھے حکم ابدائے عام احسان کماؤ  
بلکہ جو کچھ ہو سکدائے مدد انہاں دی آنو  
مالی مدد کرو یا جانی یا روحی یا کوئی !  
مائی باپ بھرانواں بھیناں جو بھی ساتھ تے  
انجیں باقی رشتہ داراں مسکیناں ناداراں !  
اسے طور گوانڈھیاں او تے نظر کریم فرماؤ  
انجیں سب مسافر ای جو ہووے اس حالے  
انہاں دی امداد ضروری کرنا مالی جانی  
ہور علاوہ اس دے ہسین کئی طریق احسانوں  
یا کوئی قوم اپنی دے او تے دکھ اچانک آوے  
انجیں حالت عورتاں والی کہندے اوں زمانے  
اسنوں بھی بند کسنا آکے منع سخت فرمایا

ایہ کم سمجھ تول وڈا آیا جس دم ڈٹھا حبا ندا  
رحم محبت شفقت الفت بالکل نظر نہ آوے  
اکو حق برابر او تے لاون سمجھتاں تائیں  
امر مطابق کیستا جاوے تاں ایہ عدل بتاؤن  
ہر اک نال سلوک برابر اس بھتیں جاوے کہریا  
او تھے اپنے سکیاں ساکاں دلوں نہ مول بھلاؤ  
سمجھ بھتیں بہتر انہاں نوں ہی تیں ہمیشہ پہچھاؤ  
کسے حالوں بھی تنگ نہ ہون کماؤ انہاں دل جوئی  
سمجھناں نال محبت کرنی مت تھیون در ماندے  
اپنا کیا پرایا کوئی سمجھناں نیک و ہاراں  
ہوندے ساتھ انہاں دے تائیں دکھ نہ مول پونجاؤ  
نیک سلوک امداد و ہدی وجہ فرق نہ ماسہ ڈالے  
وقت مصیبت ساتھ نبھانا مستی مول نہ آئی  
ناحق پھسیا ہو یا کسے نوں وی کچھ بچا دے جانوں  
طاقت ہونڈیاں اس دے پاروں گوشش نال بچا دے  
برا سلوک انہاں سنگ کر دے جابل لوک نمائے  
آکھیا کور نکاح او سے سنگ جس نوں دل نے چاہیا



فَاتَكُونُوا خَاطَبًا لِّكُلِّ وَدِي عَامٍ هَوِّنِي ارْزَانِي  
ایہ بھی اک احسان دابلہ نالے شکر گزاری  
جہڑی ہووے پسند اسے سنگ کو نکاح ضروری  
ایہ عورت تے رب سچے نے بڑا احسان کمایا  
جتنے حکم سوالیاں او تے نظر کرم منراؤ  
او تھے ایہ بھی مسئلہ آدے جس دم ڈکھا جاوے  
جو اس عاجز ذات او تے پیا ناحق ظلم کریندا

ظلم تشدد قہر جہالت ہو گئی ختم کہانی  
تا بجے دکھ نہ دیکھے کوئی عورت ذات بیچاری  
تے نہ کرو نکاح جس اتے نہیں سے قلب حضوری  
گویا بن گئی زندگی چٹنی منکر تمام ہٹایا  
اتے پتیاں مسکینا نول نہ ناحق ستاؤ  
عورت ذات بھی انجیں جا پے عاجز حال دکھاوے  
گویا وہ احسان ربانے دل تول پیا چو کیسدا

## خلاصہ مطلب آیہ شریفہ

جس دم مولا پاک نبی نے فضل کرم منرایا  
اوس ویلے فرمایا اس دا کہنا شکر ضروری  
ذکر احسان انعام میرے دا ہر تھاں ہووے باری  
ہو را کہ تھا توں رب سچے نے سوہ بقدر چالے  
فرمایا احسان ہے ایہ بھی غور کرے جے کوئی  
یا کوئی ہو معاملہ ایسا انجہ نبھایا جاوے  
ایہ بھی ہے اک شکر گزاری تے انعام ربانا  
ہو را کہ ایسی نیکی دسی سیرت نبوی والے  
کسے غریب یا سجن کو لوں کچھ غلطی ہو جاوے  
جو لو کی احسان کریندے ایسے کم نبھاندے  
رب فرمائے تسال اندر جو ایسے بندے آئے  
اوہ قریبیل اتے غریباں تے جو ہجرت والے  
چاہتے کرن معاف انہاں دی جو کچھ لغزش ہوتی  
ایسا عمل نہ جس تھیں دو جاتنگی ترشی پاوے

ختم کیتے دکھ سکھ آسائش عامو عام دکھایا  
لوکاں دی بھی اسے پاسے کرو توجہ پوری  
دنیا نول بھی معلوم ہووے ایہ سب کار گزاری  
ایہ مسئلہ واضح کر کے کیتے دور کشالے  
اک معمولی رنجش جیوں کر آ پس اندر ہوتی  
ہووے صاف کدورت دل دی جھگڑا نظر آدے  
جہناں دا ایہ عمل انہاں دا دوجہ نیک ٹکانا  
ایہ بھی ہے احسان اک وڈا کردار دور کشالے  
جس جتنیں ہک ناراضگی والی صورت شکل بن آوے  
جے اوہ کرن معاف ایہ غلطی وڈا درجہ پاندے  
جو احسان فراخی والے کردے کم ایہائے  
نہ دیون دی قسم نہ چا دن رکھن اپنے نالے  
عصہ کیند حق انہاں سے دل وچہ رہے نہ کوئی  
ایہو نیکی اسے پاروں نیک ثواب ہتھ آوے

قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

فرمایا جناب پیغمبر صاحب نے ہر اک نیکی ثواب دا کم ہے :



جو بھی نیکی کرے اور دے تھیں نیکی سمجھی جانندی | اتنے نیکی دہا ہی ادہ درجہ مولا کو لوں پاندی

## ذکر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

ہر اک نیکی صدقے والا سخن جاں نبی سنایا  
بلکہ ہر اک مومن اوتے ہے ایہ فرض ضروری  
کیوں جے ہر اک مومن اس لوں کردا نال آسانی  
سن کر سب صحابہ اوں دم عرض حضور سناون  
حضرت کیا کمائی کر کے اوں تھیں آپوں کھاوے  
اگوں کیتی عرض صحابہ دل دی بات سنائی  
حاجت مند غریباں دی ادہ مدد اداو لچھوے !  
عرض کمن جے اتنی بھی اوں عمت ہووے نگوئی  
ہر اک لوں پیا ایہو آکھے نیک اعمال کماو  
عرض کیتی جے اتنا بھی ادہ بھار اٹھانہ سکے  
کیوں جے دنیا دے وچہ اپنی زندگی نیک بنائی  
ایہو ہی ہے صدقہ اصلی ایہو نیک کمائی  
اسے طرح حریت دچالے پیغمبر فرماوے  
اس کے کھلے متھے بلنا ایہ بھی صدقہ آئی  
اس مقالوں اک واقعہ ملینوں یاد ایتھے آجاندا

جہڑا سب امیر غریباں کرناں لازم آیا  
جذک ہووے ادانہ اوں دی نہیں کوئی منظوری  
نالے بڑا فریضہ آیا کہے رسول حقانی !  
جیکر کوں نہ پہنچی ہووے مرطی پیش لیاون  
نالے صدقہ کرے اور دے تھیں سرتوں فرض نبھاوے  
جے ادہ آپ کما نہ سکے حضرت فیر کہیانی !  
ایہ بھی ہے اک صدقہ اس داں تھیں درجہ ڈھیوے  
فرمایا ادہ نیکی کارن کرے پیا دل جوئی  
چھڑو عیب نیکی دے دل سب تیں ہو جہاد  
حکم کیتا بریا یوں بیچ کے نیک کمانوں تکے  
سبھ عملاں تھیں عمل دویرا سبھ فضل ربانی  
جس نے چھوڑ گناہاں اپنی زندگی نیک بنائی  
اہل عیال تے خرچ جو کردا ادہ بھی صدقہ آوے  
ایہ بھی عمل اک برکت والا جاں ڈھٹا ازمایا  
جہڑا حال مطابق بھایاں واضح کیتا جاندا

## ذکر حضرت قاضی عطاء محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کن ابو وال شریف

جتھے دس دے مرد خدا دے اپنا نور سوہائے !  
اوتھے رب دی رحمت برکت ہر دم کھٹا کھٹاں مارے  
جہناں لوکاں اوں جانی دی ونجہ زیارت پانی  
راجو وال اک ساکتوں چڑھ دے دس میلاں دی دوری  
عارف عامل کامل ہوئے اپنے وچہ زمانے

ادہ بھی جگہ عجائب ہوندی دیکھ دیاں دل جائے  
اوتھے دے دس نیک تمناں کامل مرد سوہائے  
انہاں دی بھی ادہا حالت کمی نہ رہ گئی کافی !  
حافظ ہدایت امثال اک اوتھے گزرے مرد حضور  
بیشد دس قرآن پڑھایا ہر دم پیاں انہاں نے



اسے شغل مشاغل اندر دنیا ہور و ساری  
 دنے قرآن تے رات تمامی اس کی یاد دچالے  
 اس یحییٰ مولا انہاں اوتے نظر کرم فرمائی  
 جیوں درویش دوالے انجیں خلقت ہور ہزاراں  
 رزقوں مالوں کمی نہ اوتھے لنگر لگے ہوئے !  
 جس ویلے تے جتنے بندے جس حالت و چہ آون  
 پیار محبت کرن اہاں نوں اگے رکھن کھانا  
 میں سنیاں ہر روز فجر نوں ٹوپہ ہک پکاون  
 اسے طور انہاں نے اپنا وقت لنگھایا سارا  
 پر ایہ آہی کرامت انہاں فضل خداوند باری  
 بعد انہاں دے صاحبزادے محمد فاضل نوری  
 انہاں نے بھی ایہو طریقہ اسے طور دہایا  
 پر تقدیر ربانی جیویں اوسنوں ایہ کم بھاون  
 گھر انہاں دو بیٹیاں آہیاں ادہ دونویں پر نایاں  
 ہک بیٹی تے باہر و جی گھر چہ آپ رکھائی  
 جدایہ قاضی صاحب سندارب نے جوڑ بنایا  
 انجیں ہکو ٹوپہ فجری آٹا روز پکاون  
 پر ایہ کم کرنی سوکھانا میں ادہا ہی ایہہ جانے  
 حافظ محمد فاضل اوتے وقت اخیر حال آیا  
 عرض کیتی یا حضرت یثیوں دیہو اجازت جانواں  
 بہتر سے بڑ جانواں ایہتوں پروے سیتی اڑیا  
 سن کہ حضرت فاضل صاحب الفت یحییٰ فرماون  
 صرف اک کھلا منہ رکھیں جو کوئی درتے آوے  
 کیوں جے ایہ اک نیکی دڈی رب دی شکر گذاری  
 جنہاں اپنی زندگی اندر ایہو عمل بنایا !

ایہو ہر دم مشوق محبت نال اسے دے یاری  
 سجدے اندر گذرے ہر دم کیا سیال ہنالے  
 ہر اک نعمت ظاہر باطن ستھ انہاں دے آئی  
 رات دنے وچہ خدمت حاضر وانگوں تابعداراں  
 دوھوں گھیبوں اپار نہ کوئی چشمے وگے ہوئے  
 سمجھناں تائیں مس کے دیکھن الفت نال بھاون  
 ایہ اک عمل ضروری جاتا اسے واسمیاں  
 اسے نوں ہی شاماں تیکن رج پئے کھوادن  
 راز نہ معلوم ہو یا کسے نوں کیویں کمرن گذارا  
 رزقوں مالوں کمی نہ اوتھے ہر شے پوری ساری  
 ادہ بھی وانگ انہاں دے آہے کامل مرد حضور کی  
 انجیں لنگر جاری نالے درس قرآن پڑھایا  
 تیویں ہوئے تیویں تھیوے لیکھے کم نہ آون  
 پتر کوئی نہ بخشیارب نے رسماں جویں بنایاں  
 قاضی عطا محمد دے سنگ ادہ آہی پر نائی  
 اسے گھر وچہ ڈیرا لایا انجیں عمل کمایا !  
 آپوں کھاون مہاناں نوں بھی پئے رج کھوادن  
 جس دے سردے اوتے ہوئے لائے جویں ٹکانے  
 قاضی صاحب بیٹھے کوئے روکر حال سنایا  
 میں یحییٰ سے ایہ بوجھ وڈیرا مشکل کوں نبھانواں  
 چکھوں ماڑی گل نہ نکلے رہ جاوے سبھ پھر طیا  
 نہ کہ فکر پیارے میرے فضل سبھی ہو جاون !  
 مس کے بولیں خفا نہ ہوویں اللہ رحم کماوے  
 اسے وچہ بھلیاں سمجھو ایہو برخور داری !  
 انہاں یحییٰ دکھ درد خدا نے فضلوں سب ہٹایا



حضرت قاضی صاحب کہندے ہیں کہ سنی زبان  
بعد انہماں میں انجیل کیستا جو کوئی بندہ آیا  
اوسے فحری والیوں ٹوپوں روٹیاں پیاں کھولیاں  
کہندے ہیں تک انجیل گذری تنگی کوئی نہیں آئی  
متھے دٹ نہیں پایا مولے انجیل وقت دہایا  
اس مسئلے وجہ فیر نبی نے وسعت بہت دکھائی  
سبھناں نال سلوک برابر سبھناں اکو جانو  
کافر مسلم والا لیکھا اللہ دے ہتھ آیا  
اس گل بابت پیغمبروں رب سچا فرما دے  
ایہ تال جس نوں چاہے اللہ سدھا راہ دکھاندا  
تیں جو کہ و خیریت اپنی اللہ کارن آنو  
باقی اللہ کارن ہے سمجھ عمل خیرات لتاندا  
مارے ناہیں حق کسے دارب دی ذات نیاری  
عمل احسان بڑا کچھ آیا جس ایہ کر دکھلایا  
نیکیوں بدلہ نیکی آوے رب سچا فرما دے  
دنیا تے بھی اس نیکی تھیں درجہ وڈا بھارا  
جہناں لوکاں نیکی کرنی نیکی انہاں پانی !  
جیہا عمل تیہا ہی درجہ اس وجہ فرق نہ آوے

ہو گئی دلوں مشلی میرے رہی نہ مول حیرانی  
ہس کے ڈٹھا الفت کیتی عزت نال بہایا  
ہو جو سیوا ہوئی اوس وجہ کیتیاں نہیں کوتاہیاں  
فضل خدا و شامل حالے سوہنی پتی دہائی !  
سچ فرمان نبی سرور داجس پایا اوس پایا  
جو کوئی آوے کافر مسلم جو ہڑا یا عیسائی  
سبھناں تائیں ہس کے دیکھو فرق نہ مولے آنو  
جس نوں چاہے جتنا بختے کر انعام سوایا  
سدھے رستے لاون ناہیں جو چھتیرے سر آوے  
باقی عمل تال دا اپنا جو کوئی کسے کھواندا !  
اوس دا اجر تسانوں ملی سچے دل تھیں جانو  
جو دیسو سو پوری لیسو فرق نہیں اللہ پاندا  
پورا کیتے دال ویسی جو کچھ کار گذاری !  
سمجھو اوس اسلامی حصیوں پورا درجہ پایا  
روز حشر نوں جس دے پاروں کرم وڈا ہو جاوے  
سے تکلیف داور ہو جاوے تھیں نیک ستارا  
تے جہناں بریائی کیتی انہاں برائی جانی  
اسے پاروں ذات خدادی ایہ آیت فرما دے

## هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ (رحمان)

بھلائی دا بدلہ بھلائی ہے۔

ایتھے او تھے اوس دے اتے لطف کرم مولائی  
اوسے او تے شفقت الفت پیار دکھا یا جاوے  
حاجت والیاں تنگ دستاں دا دور کرے جو رولا  
اوہ بھی اسے لٹے اندر داخل رب کیستائی

بھلے کماں دی ہے بھلیائی جیکر کر دا کائی  
جو تکلیف مصیبت والہ بندہ نظری آوے  
قرضائیاں دے قرضے تائیں جس نے کیستا ہولا  
بیماراں نادارال او تے جس شفقت فرمائی



جس نے کوئی نیکی کیتی تے دکھ درد و نڈایا  
 جہناں لوکاں پیغمبر دے دل توں امر قبولے  
 جس ویلے رب کسے بندے تے نظر کرم فرماوے  
 کسے قسم دی تنگی ترشی ہے نہ اوس تے کوئی  
 اس حالت وچ لوکاں جے سنگ رکھے نیک و پیرا  
 وڈی نیکی جاں کوئی بندہ ہو جاوے قرضانی  
 لینے والے نے آ اوسنوں سخت ستایا ہو یا  
 کسے پاسوں کوئی راہ نہ لکھے اس کھن جان چھوڑاوے  
 بھالوں کتنا علیسی ہووے تے بدکار گناہی  
 ہک حدیثوں ذکر لیاوے پیغمبر فرمایا  
 جاں اوس کوچ کیتا تے ہو گیا بالکل موت حوالے  
 نلے پچھے زندگی اندر نیکی کیتی آ کوئی !  
 پرادہ آکھے یاد نہیں کچھ کیویں وقت و ہایا  
 زندگی وچہ میں لوکاں تائیں قرضے دیندا آ ہا  
 منگیاں اوہ دے دیندا واپس مینوں نال آسانی  
 میں دے دیندا مہلت اوسنوں یا بالکل چھڈ دیندا  
 حضرت کہیا جس دے تائیں گل پسند ایہہ آئی  
 دنیا وچہ تنگ دستاں او تے نظر کرم فرماوے  
 مسند احمد حنبلی اندر بھی ایہو روایت آئی  
 یا اوہ کرے معاف ہی اوسنوں منگے اس کھن ناہیں  
 جیوں ایتھے قرضایاں او تے اس نے رحم کیتا فی  
 مذہب اسلام اک دنیا او تے اللہ پاک بنایا  
 ہر اوہ عمل ہووے جس پادوں بندیاں نوں آسانی  
 ایہ سمجھ نیکیاں دے وچہ شامل جو انجہ دی بن آوے  
 القصہ خواہ کوئی ہووے چنگا عمل دکھایا

اسے سمجھو ایس حدیثوں کمر کے عمل دکھایا  
 اوہا ہی مقبول خدا دے نیک تنہاں دے دوسے  
 ہر دکھوں تکلیفوں اوسنوں کھٹیک نجات ہو جاوے  
 ہر پاسوں آرام آسائش تے ہووے دل جوئی  
 کھلے متھے بلے ملاوے نہ دے د لکیرا  
 تے نہ ہمت ہووے اوسنوں جیکر کرے ادائی  
 ایہ انپڑیا تے نتوانا ہے گھبرایا ہو یا  
 اس حالت وچہ ساتھ جو دیوے پیغمبر فرماوے  
 اس دے صدقے بخشیا جاوے فضلوں ذات الہی  
 ہک بندے تے قبل اسلاموں وقت اخیر کی آیا  
 پچھے آن فرشتہ اسنوں جیوں جیوں آسنے جالے  
 ہو را جیہا عمل جدھے کھن کچھ ہووے دل جوئی  
 کسے فرشتہ سورج ذراتوں تال اس آکھ سنا یا  
 جے قرضانی سوکھا ہووے چنگا اوس دا داہا  
 جے اوسنوں تنگ دستی ہووے تے ہر دم حیرانی  
 پر اس دستی بدلے اوسنوں تنگ نہ مول کمریندا  
 روز حشر دی تنگی ترشیوں اوسنوں بلے رہانی  
 یا اجیہاں لوکاں دا خود قرضہ آپ جوکاوے  
 دنیا دیوچہ مہلت پاوے جس کھن کچھ قرضانی  
 عرش خدا دے بیٹھا ہو سی روز قیامت تائیں  
 انجیں روز حشر نوں اوس تے ہو سی فضل مولائی  
 جس وچہ ہر اک مسئلے تائیں واضح آکھ سنا یا  
 ہو را حیوان درند پرندے اسے نال پچھانی  
 ایتھے او تھے اللہ اس دی مشکل حل کراوے  
 اوس دا چنگا بدلہ پاسی پیغمبر فرمایا



رب انعام کہے جس دیلے رحمت و امینہ پائے  
پاک نبی نے ایہ فریضہ ساری عمر نبھایا  
اگول بھی جس اس دے تائیں اپنا راہبر جاتا  
اوس بھی اوہا درجہ پایا اندر دوہیں سرایش

اوس دم جو کوئی شکر کریندا وہ مقبول ہو جاوے  
اسے اوتے عمل کمایا سارا ملک نوایا  
حکم نبی دا سمجھ کھن اول دل دے نال کچھاتا  
تے تکلیفان ختم ہویاں سمجھ فضل کیتا رب سائیں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ النَّارِجِ وَالْمُعْزِجِ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اساطے تے والی اساطے محمد دے جو تاج معراج

وَالْبَرَّاقِ وَالْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحِطِ وَالْمَرَضِ

تے براق والا تے جھنڈے والا۔ بٹانے والا بلا تے مصیبت تے قحط تے مرض

وَالْأَلَمِ ط اسْمُهُ مَكْتُوبٌ مَرُفُوعٌ مَشْفُوعٌ مَنقُوشٌ فِي اللُّوحِ وَ

تے تکلیفان دا نام اوس دا لکھیا ہويا اے اونچا تے سفارش کیتا ہويا اے نقش اے وچ لوح تے

الْقَلَمِ ط سَيِّدُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ط جِسْمُهُ مَقْدَسٌ مُعَظَرٌ

تقم دے سردار عرب تے عجم دے۔ جسم آپ دا پاک حوشبدر

مُطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ط نَشْئُوسِ الضُّحَى

پاکیزہ روشن وچ بیت دے حرم دے سورج ہے صبح دا

بَدْرٌ الدُّجَى صَدْرُ الْعُلَى نُورُ الْهُدَى كَهْفُ الْوَرَى

جن ہے اندھیری رات دا اونچا بننے والا بلندیاں دا نور ہے راہ ہدایت دا خلقت دی جائے پناہ

مُضَبَّاحِ الظُّلَمِ ط جَبِيلُ الشَّيْخِ ط شَفِيعُ الْأَمِيرِ ط صَاحِبِ

دیوا ہے اندھیرے دا نیک خودالا سفارش کرنے والا امتاں دا بخشش تے

الْجُودِ وَالْكَرَمِ ط وَاللَّهُ عَاصِمُهُ وَجَبْرِيلُ خَادِمُهُ وَالْبَرَّاقُ

کرم کرنے والا ہے تے اللہ رکھا ہے آپ دا تے جبرائیل خدمت گزار ہے آپ دا تے براق

مَرْكَبُهُ وَالْمُعْرَاجُ سَفَرُهُ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهَى مَقَامُهُ وَقَابُ

سواری اوس دی ہے تے معراج سفر اوس دا ہے تے سدرة المنتہی مقام اوس دا ہے تے قاب تو سین

قَوْسَيْنِ مَطْلُوبُهُ وَالْمَطْلُوبُ مَقْصُودُهُ وَالْمَقْصُودُ مَوْجُودُهُ

مطلوب اس دا ہے تے مطلوب مقصود اس دا ہے تے مقصود سامنے ہے

سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ شَفِيعِ الْمَذْنُبِينَ أَرْبَابِ الْغَرَبِيِّينَ

سردار رسولان دے مہر نبیاں دی سفارش کرنے والے گنہگاریاں دی محبت کرنے والے غریباں دی







## عرض مصنف بدر گاہ اینز و متعال

یار باتوں مانک توں ہی سمجھوں دیاں جا نہیں  
 نہیں تہہ تے کوئی گلہ کسے واتے ناں کو کر سکدا  
 ایہو کچھ ہے حالت میری سب کچھ مسلم تیتوں  
 پر کی کہنا بکرے دی ماں کد تک خیر متاویں  
 مشکل مسئلہ تے ایہہ ترے تے اتنا کچھ پایا  
 کتھے اوہ گل تے کتھے کی اوہ سمیانے  
 پاک کلام تے پا کاں داسگ شرج اونجن ہی آئی  
 جس نے اس تے قلم اٹھا کے اپنا خیال سنانا  
 اس وائوں برابر انجیں اوہا مشکل دکھائی  
 مینوں اس تے قلم اٹھانا حال دے ناداراں  
 وڈا یار سرے تے چایا جس دی عجب سہانی  
 پر اک تقویٰ ذات الہی اوہ دی وڈیائی  
 حال مطابق ذکر موافق جو میں مناسب آیا  
 پاک کلام خدا دی جیکر اونجیں اوہا ہو جاوے  
 اساں نہ اوہ انعام الہی نہ اوہ مغز نہ سوچاں  
 ایہہ تاں اوس و افضل نہیں تاں اک گل راس نہ آئے  
 نہیں تاں بھانویں کیسی دانش صورت دے چمکائے  
 تے میں کسے نہ لیکھے پرنے اونچہ بھی نت سرگردی  
 اگلیاں جویں کتاباں میریاں فضلوں سرے چڑھائیاں  
 باغ بہشت پنجابی اندر خطبے لکھے نالے  
 سیرت پاک نبی سرور دی لکھی ٹھیٹھ پنجابی  
 قصہ حضرت یوسف والا لکھیا محنت کر کے  
 انجیں ایہہ اکرام محمدی غور فراست پاروں

معلم راز تہائی تیتوں سبہ چنگ منہ پچا نہیں  
 کوہی کرے جدوں توں اس نوں مہر پاسوں پائیے  
 پردہ پائی جانائیں اونجیں رکھدا جائیں مینوں  
 بار خدا یا بڑا قافیہ کوئی گل راس نہ آدے  
 پتہ نہیں میں کی کچھ کہیا کی کچھ پیا سنایا  
 کتھے ہوئی لغزش میں نہیں سخن تھے ٹھکانے  
 تے ایہہ فن تفسیر مبارک اوہوں گل موای  
 جان اپنی تے ظلم کمانا دین ایمان گنوا نا  
 گھاتاں وادھا مولنہ کرنا اونجیں قلم چلائی  
 پتہ نہیں کی حشر ہووے گی کتیاں جو گفتاراں  
 رہی سہی گل کلی ساری کی میں کہاں زبانی  
 اسے او تے اندر گوشے بہ کے قلم چلائی  
 اسے حالوں آکھ سنایا وادھا نہیں وادھا یا  
 اوہ بھی وڈی ہمت سمجھو حاشیہ کون چڑھائے  
 نہ اوہ فکر نہ غور فراست انجیں پوچھاں لوچاں  
 ساہٹیاں تھیں دودھ کے آپول کو بھڑیلیں رنگ لکھے  
 گل گل او تے جھڑکن گوکن طبعی دیوان سارے  
 کریں قبول ایہہ محنت میری تیں بن کوئی نہ دڑی  
 پھیلیاں خوب علاقے اندر جیوں چاہے چھپوائیاں  
 قصہ حضرت جابر لکھیا وانگوں ہک رسالے  
 ہر ہر شعر مؤثر کلام دا دل دی سب خرابی  
 سنیاں لطف نہیں جاں تک اس نوں دیکھنے تاہیں پڑھے  
 لکھی محنت کوشش کر کے اپنے نیک دہاروں



اصل روایت مول نہ چھوڑی غلط نہ آندی کوئی  
پورا سال لگا اس اتنے دن تے رات گذاری  
بہت کتاباں جنہاں وچوں لکھے ڈھونڈ سوائے  
بھی خوف دے وچہ شاید غلط نہ لکھیا جادے  
یارب جو کچھ سر یا میں تھیں تیری رحمت پاروں  
تیرے فعلوں جو میں اس نوں محنت نال بنایا  
نالے پڑھنے سننے والیاں جیوں شوق منگوائی  
ذکر حبیب اپنے دے صدقے کریں قبول اسائیں  
یارب ایہہ اکرام محمدی سمجھ تھیں ذکر پیارا  
پڑھنے سننے والیاں اتے اثر اودھا ہو جاندا  
اس تھیں وچہ درگاہ تیری دے ادبوں عرض سناوا  
ہر دم ایہو شوق میرے دل ایہو حب تمامی  
ایتھے اوتھے اس دے صدقے مینوں بخش رہائی  
ایہو دل نوں پیارا لگتا ایہو پیسا پکانواں  
عمل نہیں کوئی پلے میرے نہ کوئی وڈیائی  
سمجھ دنیا تھیں اسم ایہو ہی مینوں بہت پیارا  
کسے نہ کسے بہانے اس نوں ہی میں پیادھرانواں  
یارب جیوں ایہہ حب دے وچہ ہے تدہ پائی ہوئی  
کریں گناہ معاف میرے سمجھ دوزح کنوں بچائیں  
القصۃ ایہہ اشعار عامی اوگن ہار نکارا

انجین ایہہ اکرام محمدی ختم ہوں تے ہوئی  
محنت کو شمش کر کے لکھی میں تفسیر ایہہ ساری  
جو جو جو میں مناسب آہے درج کیتے پئے نالے  
کیتی کتری کھوہ پوے سمجھ بھارے سرے ہو آفے  
کریں قبول نہ ضائع جادے محنت کسے ہماروں  
چھاپن والیاں چھاپ اس اتے کافی خرچ اٹھایا  
سمجھناں تے کر رحمت اپنی دور تھئے رسوائی  
محنت انجین رہے نہ میری اس نوں سمجھ لگائیں  
نام نبی دا نازہ ہوندا اس دے نال دوبارہ  
اچڑیاں دیرانیاں اوتے فضل کرم فرماندا  
میرے مونہوں بھی کچھ ہو دے جاری ذکر سچانواں  
ذکر نبی دے بابجہ نہ کوئی ہو دے ادا زبانی  
بوجہ گناہاں دور ہو جادے رہے دکھ درد نہ کائی  
اسے پاروں بن جائے میری اسے نال لگانواں  
نہ کوئی ہو وسیلہ نہ کوئی ہو رکے سنگ لائی  
ایتھے اوتھے دو ہیں جہانی ایہو اک سہارا  
دلی مراداں اس دے صدقے شاید دو جگ پانواں  
تے اسے سنگ بخشش والی آس ودھائی ہوئی  
اپنی رحمت بخشش والی دو جگ شان دکھائیں  
ایہو وسیلہ لے کے منگے تیرا فضل غفارا

## خاتمۃ الكتاب بعون اللہ الوہاب

بارخدا یا فضل تیرے دانست حساب نہ کوئی  
مدتاں دادل میرے آہا ایہو شوق سماناں  
جس ذکر وں حل ہو دے مشکل دلی مراد بر آفے

رہیاں کھپیاں دی اک پل دے وچہ کر دیوں دلوئی  
لکھاں میں اکرام محمدی تحفہ مسلماناں  
روشن سینہ نور ایمانوں فرصت دو جگ پافے



ایسپر کئی روکاوتاں اگوں اس کم وچہ پے جاوون  
آخر پچلے سال جان مینوں ایہہ فرمائش آئی  
لکھ تفسیر یوسف دی اڑیا تے دیہہ میں چھوواواں  
اوس دے آکھے اوتے مٹریں اود تفسیر تائی  
مولوی حاجی احمد صاحب صالح مردربائے  
منظہر جمال یوسف جیونکر ذکر تمام پیارا  
خیر القفۃ اچھے میں آہا اوسے خیال وچالے  
جان تفسیر یوسف دی پاروں تیں فراغت پاؤ  
اسے خالوں اس تفسیروں جان میں فرصت ہوئی  
اگوں پچوں اس دے کارن کیتا جمع مسالہ  
اک تسلی دل اپنے دی کیتیاں شروع تنائیں  
بعضے ویٹے اردو غزلاں بھی میں پیاں ملایاں  
جائز تمثیلاں بھی دتیاں موقعہ جویں پچھاتا  
اسے کارن لمیاں گلاں ناہیں پیاں ودھائیاں  
تھوڑا بہتا کوشش کر کے سبھ مضمون نبھایا  
ایہہ اپریل تے پفتے دادن جان موقع آڈھکا  
اکدھ محمدی جس نے ایہہ اذکار موکائے  
ختم اوتے تاریخ اہدی تے غیبوں کے کہیا ئی  
حضرت حافظ بدرالدین جو کرن توجہ پوری  
مولوی محمد عالم صاحب شہر سنگوٹی والے  
انہاں بزرگاں کو لوں پڑھیاں دینی کچھ کتاباں  
رب سچے دی خاص عنایت شکر ہزاروں داری  
برکت مرشد پیارے والی ایہہ سب ذکر سنائے  
جنہاں دی اک نظر پوسے تاں ایسا اثر دکھاوون  
ایہو لوکی اشہر والے فیض ملے درگاہوں

بنے بنائے مسودے اوتھے ہی رہ جاوون  
ملک سراج الدین لاہوریوں چھٹی خاص لکھائی  
اگلے نیک بزرگاں وانگوں اوہا رنگ کھاناں  
لکھی نظم پنجابی اندر با استاد گرامی  
کھوڑیاں پنڈ مقام جنہاں نہا کی تاریخ انہاں نے  
انجیں ہوداں نے بھی لکھیا جاتا نیک و ہارا  
چھٹی لکھیونے اک مینوں فوراً اس دے نالے  
تفسیر سورہ والفتی دی انجیں خیر سناؤ  
شروع کیتی اکدھ محمدی دیر نہ کیتی کوئی  
کئی روایتاں سنداں پاروں دسیا کھول حوالہ  
اسے پاروں لکھے حوالے جیونکر طرز ادائیں  
تاں جے کچھ دلچسپی ہوئے پڑھنے والیاں بجائیاں  
تے اصل مضمون نبھانا بہت ضروری جاتا  
مطلب اپنا مولنہ چھڈیا دو جہاں مولنہ مانیاں  
انی ماہ رمضان تیراں سو سن چھتر <sup>۱۳۴۶</sup> آیا  
انی سو ستونجہ عیسوی ذکر جہدوں ایہہ مکا  
اگوں بھی سبھ فضل اوسے واجود کھ دردمنائے  
ذکر ادا محبت پیارا سوہنی بات سنائی  
حضرت مولینا شیخ عبدالقدیر ملکولی مرد حضوری  
بھی استاد غلام مرشد جی رکھے سدا سکھائے  
انہاں دی ہی نظروں ہو یا وچہ مومن احباباں  
یاد دیتی سروردی دل نوں لایوس بہت پیاری  
جنہاں دے دربار گرامی ہر دم رہن سوہائے  
پل وچہ سینے گند آلودہ شیشے وانگ بناؤں  
فوراً لاوون سدھے رستے الفت بھری لگا ہوں



حضرت خواجہ مہر علی شاہ گولڑا جہاں سوہا بیا  
وچہ سیالان شمس ہو کے چمک دکھائی دوروں  
بھانویں گولڑیاں وچہ رہ کے پیتا اوہا پانی  
وچہ تفسیر یوسف دے میں ایہ شجرہ سب دھڑایا  
کیوں جے دڈی برکت ایہو تے فیضان الہی !  
ہو سکدے اسے صدقے میں تے کرم ہو جائے  
یار خدا یا فضل تیرے دنی حد حساب نہ کوئی  
میں بھی فضل تیرے و اتقوا ایہو اک مہارا

تے فیضان سیالوں تو نسیوں لوکاں چہ ورتایا  
گولڑیاں وچہ مہر سدا کے شعلہ دسیا نوروں  
پر گولڑا بون پاک ہمیشہ عالی فاست نورانی  
ایتھے صرف تبرک پاروں میں ایہ ذکر لیا یا  
جس دے پاروں وعد ہو جائے دل تھیں کفر یا ہی  
ذکر اکرام محمدی میری بگری بات بنا ہے  
تے کر دیویں جس تے مشکل حل اوہدی سببائی  
ایتھے او تھے اسے صدقے ہوئے یار اتارا

بس کمر اشرف ایتھے اپنے لے دکھڑے جھیرے

رب چاہیا تے فضل ہو ویسی ہو سن جلد نبیرے

## چند اشعار از قلم جناب مولیٰ مستح محمد صاحب نقشبندی لکھنوی تعالیٰ

کئی لوکاں تفسیر ایہ لکھی طبعی جوش دکھایا  
طرح طرح دے منے لکھے دتیاں نال مثالوں  
ایہ نسخہ اکرام محمدی بھانویں طرز اوہا ہی !  
سبھ مضمون ایہ عین حدیثوں تے آیات قرآنوں  
تے طرز تفسیر بھی انجیں سادہ نظم پنجابی  
حید عالم فاضل جیونکر شعر ستانڈے آئے  
کی آکھاں میں فتح محمد ہے ایہ ذکر کیانی

حسن عقیدت پیار محبت نبوی پیا جتایا  
دنیا نے بھی مایاں جیوں جیوں آیا وچہ خیالوں  
جاں ڈٹھاتاں فرق بڑا کچھ سوار تے پیدل راہی  
تے اقوال بزرگاں پاروں دسیا راز اسانوں  
جدت کافیہ جوش تخیل کڈھ دے دلوں خرابی  
انجیں ایہ بھی ذکر محمدی اوہا شان دکھائے  
محمد اشرف علی فاروقی اچھی گل سنانی

۱۳ھ

۶۴

بِی مَدِّی بِالْخَیْرِ

پستہ

ملک نیراج الدین اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار لاکھنؤ



# قصص المحسنین

یعنی مہین

## تفسیر سورۃ یوسف علیہ السلام پنجابی منظوم

از قلم مولانا محمد اشرف علی صاحب فاروقی فاضل گلیا نوی۔ ضلع گجرات ایک بلند پایہ تصنیف ہے۔ اس میں قرآن پاک کی آیات بمعہ ترجمہ پنجابی بین السطور پھر اس کی تفسیر اور ساتھ ساتھ مضمون کی دلچسپی کیلئے مختصر اور دلچسپ تماشیل اور کہانیاں نظم میں مربوط کی گئی ہیں۔ اگرچہ پہلے مصنفین کے دلائل گان سن کر ایک اچنبہ سمجھیں گے تاہم نظم کی لطافت الفاظ کی ترکیب اور خیالات کی جدت نے ایک ایسا نیا رنگ پیدا کر دیا ہے۔ جو ثنائی تفسیر کو مجبور کرتا ہے کہ ضرور ایک دفعہ اس کا ملاحظہ فرمادیں، اور اپنے ایمان کو تازہ کریں اس بنا پر میں پنجابی نظم کے ثنائی تفسیر کی خدمت میں ضرور عرض کروں گا کہ وہ ذاتی کام چھوڑ کر اس کا ایک دفعہ مطالعہ کریں۔ زندگی کا بھرپور سہ نہیں ایسا نہ ہو کہ ترستے ہی رہ جائیں اور وقت گزر جائے یا یہ ایڈیشن ہی ختم ہو جائے اور وقت پر اس کا ملنا محال ہو جائے اتنی بڑی کتاب اور یہ معمولی قیمت جہاں ہزاروں روپے اور دھڑلے مٹا دیتے ہیں وہاں یہ معمولی سی قیمت کوئی بڑی بات نہیں لہذا ازراہ عنایت خرید کر اپنی دینی اور دنیوی زندگی بنائیں۔ قیمت صرف ۸ روپے

پنجابی منظوم۔ از قلم مولانا محمد اشرف علی صاحب فاضل گلیا نوی ضلع گجرات جدید حالات اور خیالات کی روشنی میں قیامت کے حالات کو اس طرح پیش کیا گیا ہے۔ ماننا پڑتا ہے کہ قیامت ضرور آئے گی۔ اس کے سوا کوئی چارہ نہیں، آیات قرآنیہ احادیث صحیحہ اقوال بزرگان دین سے اس مسئلہ کو واضح کر دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی پنجابی اشعار ہی دلچسپی ندرت ترکیب بندی اور صحیح تخیل کا رنگ اصل واقعات کو آنکھوں کے سامنے کر دیتا ہے۔ صاحبان یہ کتاب بھی آپکی خوش قسمتی سے تیار کی گئی ہے۔ ایک دفعہ ضرور اس کا مطالعہ فرمادیں۔ قیمت صرف فی جلد ۳ روپے

فہرست قسم کی کتابیں ملنے کا پتہ

ملک سراج الدین اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار۔ لاہور



# فہرست کتب پنجابی

قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب
۱۲ - .	چرخ رنگ رنگیلا	۱ - ۵۰	احوال الآخرت مصنفہ اشرف علی
۵۰ - .	ظہور ہدایت	۱ - ۵۰	احوال الآخرت مصنفہ ولپذیر
۵۰ - .	معراج نامہ (عربی خط)	۲ - ..	احوال الآخرت مصنفہ حافظ محمد
۵۰ - .	معراج نامہ (اردو خط)	۲ - ..	احسن القصص مصنفہ غلام رسول
۲ - ..	مرزا بوٹا	۶ - ..	قصص المحسنین منظور ولپذیر (سفید گلیں)
۵۰ - .	وفات نامہ بوٹا	۵ - ..	قصص المحسنین منظور ولپذیر (رف)
۳۶ - .	نور محمد	۶ - ..	قصص المحسنین اشرف علی
۶۵ - .	گلہ ستنہ میراں شاہ	۱ - ۵۰	جنگ حامد
۶۵ - .	بدیع الجمال	۰ - ۵۰	جنگ زیتون
۵۶ - .	جنگ زین العرب	۰ - ۲۵	جنگ امام حسینؑ
۳۱ - .	جنگ زقوم	۶ - ۵۰	داستان غلام رسول
۳۶ - .	جنگ مقبل	۲ - ..	سیف الملوک میاں محمد
۱۲ - .	ڈھول شمس	۰ - ۵۰	سیف الملوک لطف علی
۵۶ - .	شہزادی نور القمر	۰ - ۳۶	سوہنی فضل شاہ
۵۰ - .	کسلی والا	۲ - ..	ہمیر وارث شاہ خورد
۳ - ..	شاہنامہ اسلام (پنجابی)	۳ - ..	ہمیر وارث شاہ کلاں
۳۶ - .	اقبال و مرجان	۳ - ..	ہمیر وارث شاہ پیراندہ خورد
۱۲ - .	باغ اولیائے ہند	۴ - ..	ہمیر وارث شاہ پیراندہ کلاں
۳۱ - .	کافیاں بلے شاہ	۲ - ..	مجموعہ اشعار عبدالستار



قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب
۱۲ پیسے	قصہ شمشاد	۶ پیسے	بارہ ماہ شاہ نور عالم
" ۶	معجزہ آل نبی	" ۱۲	ابیات بابا فرید
" ۶	معراجنامہ ملتانی	" ۶	بحین بھرا
" ۱۲	لمح پیر نال	" ۶	پروسی جندری
" ۱۲	نجات المومنین	" ۱۲	نکی روٹی (اردو و عربی خط)
" ۱۲	نور نامہ، لوری نامہ (عکس بلاکس)	" ۱۲	پورن بگت قادر پار
" ۱۲	نور نامہ ملتانی	" ۲۵	پنج گنج بوٹا
" ۶	وچپوڑہ موت	" ۲۵	جنگ امام حنیف
" ۱۲	بیر انجھا	" ۱۲	جنگ نامہ امام قاسم
" ۱۸	نافع الصلوٰۃ	" ۱۲	" حضرت علی رضی
" ۶	فراق رسول	" ۱۲	چھٹی نظام رسول
" ۱۸	بہر رسول	" ۲۵	خطبہ مسلم
" ۶	مدینہ مرید	" ۱۲	دور ہزارہ
" ۲۵	نصیحت المسلمین	" ۱۲	وفا کے سرین
" ۲۵	حقوق والدین	" ۲۵	روشنی دل
" ۶	قول نامہ	" ۱۲	رسالہ بے غنائی پنجابی
" ۶	عشق مجازی	" ۱۲	روزہ نامہ گوہ نامہ
۱۲ پیسے	احوال الاخرت (اشرف علی)	" ۶	سی صوفی نظام رسول
۱ - ۵۰	" (دلپذیر)	" ۶	سی صوفی بردا
۲ - ..	" (حافظ)	" ۲۵	نقشہ نامہ پنجابی

نیز دیگر قسم کی کتب ملنے کا پتہ

ملک سراج الدین اینڈ سنز پبلشرز کشمیری بازار لاہور (۸۶)



گھر بیٹھ کر سیر ملک کی کرنا  
یہ تماشا کتاب میں دیکھا

## تاریخ مکہ معظمہ مع فوٹو

خدا کرے ہر مسلمان کو مکہ معظمہ میں جا کر حج کرنے کی سعادت نصیب ہو اور اپنی آنکھوں سے بیت اللہ شریف کی زیارت کرنے کا فخر حاصل ہو لیکن جو مسلمان زاو راہ کی کمی یا کسی اور وجہ سے اس مقدس اور بابرکت شہر کی زیارت وہاں جا کر نہیں کر سکتے ان کے لیے ہم نے بصر ف زبر کثیر اس کتاب کو شائع کیا ہے جس میں مکہ مکرمہ کی ابتداء سے آج تک کی تمام مفصل تاریخ درج ہے۔ کعبۃ اللہ کی تاریخ اور دیگر تمام زیارتوں اور حج کے مناسک کی تفصیل ایسی شرح و بسط سے لکھی گئی ہے کہ پڑھ کر سہی معلوم ہوتا ہے کہ تم خود ان آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ مکہ معظمہ میں جا کر وہاں ٹھہرنے اور وہاں کے متعلق مزید معلومات کہ جن کا جاننا ہر اس شخص کے لیے ضروری ہے جو حج کا ارادہ رکھتا ہو، اس سے حاصل ہوتی ہیں۔ کعبۃ اللہ کے غلاف کا سطحی نقشہ اور دیگر ضروری معلومات کتاب میں مفصل موجود ہیں۔ ہر وہ شخص جس کو کعبۃ اللہ جا کر زیارت کی استطاعت نہ ہو اسے خرید کر گھر بیٹھے مکہ معظمہ کی زیارت کر سکتا ہے۔

کتابت و طباعت عمدہ، قیمت ۲/۵۰ روپے

حاجیو! آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو  
کعبہ تو دیکھ چکے کعبہ کا کعبہ دیکھو

## تاریخ مدینہ منورہ

کون مسلمان ہے جو حضور علیہ الصلوٰۃ کے مسکن اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آرامگاہ کی زیارت کرنا نہیں چاہتا۔ یقیناً ہر شخص جس کے دل میں ذرہ بھر بھی ایمان ہے وہ ضرور اس کی خواہش رکھتا ہے لیکن وہ غریب اور نادار مفلسی یا کسی اور مجبوری کی وجہ سے مدینہ منورہ کی زیارت نہ کر سکنے والا مسلمان جو

مدینۃ الرسولؐ مسجد نبویؐ اور روضہ اقدس

کی زیارت کیلئے ماہی بقیاب کی طرح تڑپتا رہتا ہے وہ اس کتاب کا مطالعہ کر کے اپنے شوق کو پورا کر سکتا ہے۔ اس کتاب کو پڑھ کر آپ مدینہ منورہ کی شروع سے آج تک کی مفصل تاریخ سے واقف ہو جائیں گے مسجد نبویؐ روضہ اقدس اور مدینہ منورہ کی دیگر تمام زیارات کی تاریخ ان کی تشریح اور ان کے متعلق ہر طرح کی واقفیت درج ہے کتاب کا مطالعہ کرتے وقت ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے مدینہ منورہ کی زیارت پچشم خود کی جا رہی ہے۔ خدا توفیق دے تو مدینہ جائیں نہ گھر بیٹھے اپنے آقا و مولا سرور کائنات کے شہر کی مفصل تاریخ مطالعہ کر کے سعاد و اربین حاصل کریں۔ شہر مدینہ کا صحیح عکسی فوٹو اور مسجد نبویؐ روضہ اقدس اور غلاف مقدس روضہ مبارک کے نقشے بھی عاشقان مدینہ منورہ کے لیے کتاب میں موجود ہیں۔ قیمت ۲/۵۰ روپے

ملک سراج الدین اینڈ سنز۔ پبلشرز۔ کشمیری بازار لاہور (پاکستان)



# تفسیر سراج الدیّان مکمل

(پانچ جلدوں میں)

تقطیع ۲۲ - ۲۹ صفحہ کا طول ۱۱ انچ سسٹم عرض ۱۱

یوں تو قرآن پاک کی ہزاروں تفاسیر ہر زبان میں لکھی گئی ہیں۔ مگر اردو زبان  
تفسیر سراج الدیّان اپنے رنگ میں انوکھی، بے نظیر اور بے مثل ہے۔ یہ تفسیر تمام مستند  
فارسی اور اردو تفاسیر کا پتھر ہے۔ جن تفاسیر اور دیگر کتب سے مدد لی گئی ہے۔ ان میں  
کچھ نام یہ ہیں: خازن، روح المعانی، تفسیر کبیر، ابن جریر، درمنثور، ابن کثیر، مدارک، مسند  
سندبزاز، مسند امام احمد، ابن مردودہ، ابن ابی حاتم، اسباب شان نزول از جلال الدین  
تفسیر حقانی، خلاصۃ التفاسیر، موضح القرآن، تفسیر حسینی، تفسیر بیان القرآن، صحاح ستہ  
مسلم، ترمذی، ابن ماجہ، ابوداؤد، نسائی، طحاوی، موطا امام مالک وغیرہ وغیرہ۔

دیگر خصوصیات ۱۔ ہر صفحہ کے اہم مضامین کی تبویب، ۲۔ انداز محققانہ، ۳۔  
علوم و معارف سے موقع بہ موقع استفادہ، ۴۔ تصوف و کلام کے  
تفسیری کا استیصال، ۵۔ ادبی و لغوی نکات و حکم کا تذکرہ، ۶۔ جدید زندگی کے  
وضاحت، ۷۔ مذہب سلف کی برتری اور تفوق کا اظہار، ۸۔ حل لغات، ۹۔ زبان اعراب  
کی اور انداز بیان و جد آفرین، سب سے بڑی بات یہ کہ آپ اس کا مطالعہ کر کے  
کریں گے کہ قرآن دنیا کے ادب میں سب سے عمدہ اضافہ ہے۔

—————

فی جلد محبت چھ پاروں کی ————— پانچ روپے (۱۵ روپے)  
کامل سٹ (پانچ جلدوں میں) ————— پچیس روپے (۲۵ روپے)

ناشرین

ملک سراج الدین ایسٹڈ سنز، پبلشرز، کشمیری بازار، کلاں



ڈاک خانہ خاص  
گھنگ شریف

۶۱۹۴  
۶۱۹۴۸  
دسمبر تا ۳۱ اگست

فیض آباد

حاجی محمد ابراہیم

محمد ثلث

قصو

محمد رمضان

بشیر احمد ولد قاری قادر حسن

محمد سعید

محمد سرور

ارائیاں

میاں محمد حسین

چور کوٹ برائے کھڑیاں

اللہ دتہ ولد شاگر

کوٹ دھاکشن

میاں محمد علی کریم مرچنٹ

غلام فرید

جی، مہبوا ضلع شیخوپورہ

محمد یونس

جیا بگا

نہوی

محمد لطیف

ت سقہ

سین حسین محکمہ زراعت

ست محمد

یری محمد اسحاق

ین

محمد ولد محمد اسماعیل

مسودا محمد ولد نور محمد

س ولد گجن کھوکھر

ک دین

س فقیر ولد نواب دین کھوکھر

جی عمر الدین ولد مانا

اسحاق ولد حسن بیگم کوٹی

راکرم ولد فتح محمد نمبر دار



برسی

وہاں بخیر

میت

نایاب

نایاب

نایاب

نایاب

نایاب

نایاب

یہ خوشخبری ہے کہ آپ کے گاؤں میں ہم نے  
ہے یہاں پھر مرض کا علاج کیا جاتا ہے شفا تو اللہ تعالیٰ  
سے مریشوں کا علاج کرتے ہیں اور وہ شمع کے گھر گھر جا کر  
نہیں نہیں لیتے لہذا آپ کی خدمت میں اپیل ہے کہ  
موجودہ وقت آپ کی خدمت میں مصروف ہے  
ڈاکٹر صاحب کے والد صاحب قبلہ حضرت  
جمال دین صاحب مطب کرتے ہیں اور  
تا

ڈاکٹر بنی آئی

بین

ڈاکٹر بنی ایم ایم ڈاکٹر بنی ایم

مع چھڑ شمع لاہور



# خوبخبری

موضع چتر شعلہ لاہور اور گرد و نواح کے عوام کیلئے خوبخبری ہے کہ آپ کے گاؤں میں ہم نے  
 آپ کی خدمت کیلئے غوثیہ شفا خانہ کھول دیا ہے یہاں پر ہر مرض کا علاج کیا جاتا ہے شفا تو اللہ تعالیٰ  
 کے ہاتھ میں ہے مگر ڈاکٹر موصوف بڑے غور و خوض سے مریضوں کا علاج کرتے ہیں اور موضع کے گھر گھر جا کر  
 مریض کو دیکھنے میں قیامت محسوس نہیں کرتے اور کوئی فیس نہیں لیتے۔ لہذا آپ کی خدمت میں اپیل ہے کہ  
 آپ غوثیہ شفا خانہ میں تشریف لاکر خدمت کا موقع دیں جو کہ ہمہ وقت آپ کی خدمت میں مصروف ہے  
 نوٹ:- اتوار کو صبح ۱۰ بجے سے شام ۴ بجے تک۔ ڈاکٹر صاحب کے والد صاحب قبلہ حضرت  
 طبیب کا مل چالیس سالہ تجربہ کار جناب حکیم میاں جمال دین صاحب مطب کرتے ہیں اور  
 نقش تعویذ بھی دیتے ہیں (مشورہ مفت)

منجانب:-

ڈاکٹر حکیم محمد الوری حسین

ڈی۔ بی۔ آئی

ڈی۔ بی۔ ایم۔ ایم۔ ڈی۔ ایم۔ سی

رجسٹرڈ حکومت پاکستان (موضع چتر شعلہ لاہور)

خانہ کتبہ لاہور



